ہم عباس (علیہ السلام) والے عزادار
www.humabbasswalayazadar.blogspot.com

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

القرآن الکریم

مولانا حافظ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہ

ناشران
عمران کمپنی لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اے برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم
وز ہر چہ گفتہ اند و شنیدیم و خواندہ ایم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اسلام ہائے اسلام! تیری رام کہانی نہ تو اب کہی جا سکتی ہے نہ سُنی۔ تیری اگلی سطوت و شوکت کے تصوّر اور اس وقت کی موجودہ حالت دیکھنے سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور فقط دل ہی نہیں تن بدن کانپ اُٹھتا ہے۔

اللہ اللہ ایک دن تیری وہ شان تھی کہ کرّوبیین اور ملاء اعلیٰ میں تیرا نقشہ اور رنگ جما اور وہ سکہ بیٹھا کہ تیری بدولت ایک خاک کے پتلے کے سامنے فرشتوں کی جبین نیاز جھکوا دی۔ پھر تجھ کو خود جہان آفرین نے ہر طرح کی آرائش سے آراستہ کر کے اپنے خاص نائب حضرت آدمؑ کی گود میں سونپ کر فردوس بریں سے دنیا میں پھلنے پھولنے اور پھیلنے کو بھیجا۔ تیرا وہ بول بالا تھا کہ تیرے سامنے اک ذرا سی اکڑ میں ابلیس ابدالآباد کے لیے راندۂ درگاہ ہوا۔ تیری عداوت نے قیامت تک کے لیے قابیل کو رسوائی اور ذلت کے گڑھوں میں گرایا تیری ذرا سی چشم نمائی نے ایک دنیا کو طوفان کا مزہ چکھا دیا۔ پہاڑ بھی تاب مقاومت نہ لا سکا۔ نوح ساناخدا کن آدمؑ ثانی کہلایا تیرے رشک میں شدّاد سا جبّار ہفت اقلیم جنت بنا کر بھی خائب و خاسر گیا۔ تیری ادنیٰ سی مخالفت نے عاد و ثمود سی دنیا کی قوی ترین قوموں کی پہاڑوں سے باتیں کرنے والی سربفلک عمارتوں کو تودہ خاک بنا کر چھوڑا۔ تیری پلک جھپک کی آگ میں نمرود ہمیشہ جلتا رہا۔ اور تیرا بال بیکا نہ ہوا بلکہ تجھ پر پھول برستے رہے اور وہ خود فی النار ہوا۔ تیرے صدقے میں فقط انسان ہی نہیں وحوش و طیور اور جنات تک پر سلیمانؑ نے حکومت کی اور کوس لمن الملک بجایا۔ تیرے جاہ و جلال اور علو مرتبت نے فرعون و ہامان سے بے غیرتوں کو غرق دریائے خجالت کیا اور قارون سے بے حمیت کو زمین میں دھنسا دیا۔

یہ تو تیرے اگلے کارنامے ہیں جن کو اس زمانے کے بعض نادیدہ اور پست خیال شاید افسانہ اور پارینہ سمجھیں۔ ابھی ابھی یا تیرہ سو برس قبل تیرا وہ دور دورہ اور شان و شوکت تھی کہ شرق سے غرب اور جنوب سے شمال تک تیرا ہی جلوہ تھا۔ اگرچہ تو نے ایک وحشت خیز جہالت ناک بے آب و گیاہ سنگلاخ مقام جزیرہ نمائے عرب میں نشو و نما پائی تھی مگر ایک نادار سید قرشی ہاشمی و مطلبی اور اس کے اہل بیت و انصار خاص نے تیری کچھ اس طرح پرورش اور تربیت کی تھی کہ چند ہی روز میں فقط روم ایران ہی کو تیرے گھوڑوں کی ٹاپوں نے نہیں روندا بلکہ اسپین (ہسپانیہ) اور جبرالٹر (جبل الطارق) کی اونچی اونچی چوٹیوں پر بھی تیرا پھریرا لہرانے لگا۔ غرض چہار دانگ عالم میں تیری ہی دھوم تھی۔ اور عزت و عروج اور ترقی وغیرہ کا تیرے ہی سر سہرا تھا۔ تو نے لیظهره على الدين كله ذکر اس کو تمام دینوں

[illegible] تھے۔ [illegible] آج کیا ہوگیا ہے۔ تُو تو اکمل
[illegible] صحت [illegible] تھا پھر کیا تجھ میں کوئی نقص آگیا۔ تُو تو رضیت
[illegible] سلام دینا (تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا) کے تاج سے سرفراز اور ہر عیب سے پاک تھا پھر کیا تجھ میں کوئی بدزیب
[illegible] والوں کے [illegible] ہر وقت وردِ زبان رکھتا تھا پھر
[illegible] ذلت میں گرتے جاتے ہیں۔ اور اگر یہی حال رہا اور مسلمان [illegible] ایسے ہی نظر آتے
[illegible] کہ ان کی حالت یہودیوں کی سی بلکہ ان سے بدتر ہو جائے گی ضربت علیہم الذلۃ
[illegible] کیا یہ اسی طرح چند دنوں کے اندر صفحۂ روزگار سے مٹ جائیں گے۔ اے تجھ
[illegible] قیامت باقی رہنے والا قانون ملا تھا۔ وہ تو انسان کا ہر حال میں ہادی اور صراطِ مستقیم پر چلانے
[illegible] تو تیری [illegible] سفر حضر غرض ہر صورت شریکِ حال و غمخوار تھا۔ آج تو تہذیبِ اخلاق تمدن تدبیرِ منزل
[illegible] رشتے ناطے میل جول لین دین حرکات سکنات غرض کل معاملات کے قاعدے بتا دیئے تھے۔ اور پھر
[illegible] تُو نے تو من ترك الدنيا للآخرة والآخرة للدنيا فليس منّي (جو شخص دنیا کو آخرت کے واسطے
[illegible] نہیں) کی منادی کرادی تھی۔ لا رهبانية في الاسلام (اسلام میں رہبانیت نہیں) کا
[illegible] ساتھ ساتھ اس طرح وابستہ تھے جیسے جسم کے ساتھ لازم جان [illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible] خبیثات [illegible] طیبۃ والخبیث [illegible]
[illegible] ہم دنیا میں بھی [illegible] قیامت ہیں، ان لوگوں کی کارگزاریوں کا
[illegible] کیا ہوا کہ تیرے نام لیوا مسلمانوں کو یہ روزِ بد دیکھنا پڑا کیا ایک ہی [illegible] دو متضاد نتیجے پیدا ہو سکتے ہیں کہ
[illegible] وقت تو ان کی کمزوری ناتوانی فقر اور ذلت کا سبب
[illegible] نہیں تجھ میں کوئی عیب نہیں پیدا ہوا، تو جیسا پہلے تھا ویسا ہی اب بھی ہے۔ ذلك بان الله لم
[illegible] کوئی نعمت دے کر نہیں چھینا کرتا تاوقتیکہ وہ لوگ خود
[illegible] تیرا اعلانِ عام تھا کہ دین و دنیا دونوں
[illegible] دیکھا اسی سے ان کی یہ گت بنی اس
کے [illegible] سوا اور کوئی وجہ نہیں کہ تیرے حکم پر [illegible] ان لوگوں نے اپنے ہاتھوں
[illegible] آخر خدا نے بھی ان سے منہ پھیر لیا۔ کما تدین تدان
[illegible] کتاب کے کہنے کا یہی وقت ہے۔

[illegible] کے ہاتھ میں تیغ کے بدلے سلطنت کی باگ دی تھی۔ اب یہی اسلام ہے [illegible]
[illegible] وحشی قوم کو تہذیب و شائستگی کا استاد بنا دیا تھا۔ اب یہی اسلام ہے کہ جو قومیں [illegible]
[illegible] دنیا میں صلح کاری سازگاری الفت و اتحاد قائم کرنے کے لئے [illegible] پایا تھا۔
[illegible] پھر آخر اس کی وجہ کیا ہے۔ وہی دین [illegible] مذہب [illegible] دیکھو
[illegible] آنریبل مسٹر سید امیر علی [illegible] بھی لندن میں [illegible] پکار پکار کر کہتے ہیں

کیا اب بھی کچھ شک و شبہ باقی ہے ع "ہرگزم باور نمے آید ز روئے اعتقاد"

مسلمانو! ہم نہایت تمہاری بے پروائی کی ایک بہت واضح مثال پیش کرتے ہیں۔ سنو اور غور سے سنو۔ وہ جامع و مانع قانون جو امورِ دین و دنیا پر حاوی ہے تم جانتے ہو کہ عربی زبان میں ہے۔ اور یہ بھی واضح ہے کہ تم جب تک قانون کی زبان پر اچھی طرح عبور حاصل نہ کرو گے اس کو سمجھ نہیں سکتے۔ پھر یہ بتاؤ کہ تم خاندانوں میں سے کتنے لوگوں کو اس پر آمادہ کیا کہ اس قانون کی تعلیم حاصل کریں۔ تم کیا آمادہ کرو گے اب تو تمہاری حالتِ زار اس درجہ پہنچی ہے کہ اگر سینکڑوں ہزاروں میں سے ایک آدھ بہ ہزار دقت مجبور ہو کر اُدھر کا رُخ بھی کرتا ہے تو تم ہو کہ ترغیب کے عوض روکتے ہو۔ ان کے قدم آگے بڑھانے کے بدلے سدِ راہ ہو جاتے ہو۔ تقریر سے اگر نہیں پڑتا تو اخبارات کے صفحے اپنی جیب کو خالی پا کر تمہارے مضامین کے انتظار میں کھولے بیٹھے رہتے ہیں۔ تجویز بازی کرتے ہو جو بیچارے طلبا اس طرف متوجہ ہیں ان کا بھی پیچھا نہیں چھوڑتے ہو کیا یہی انصاف ہے ؎

جو تمہاری طرح تم سے کوئی جھوٹے وعدے کرتا
تم ہی منصف سے کہو دو تمہیں اعتبار ہوتا

پھر بھلا بتاؤ تو کہ جب تمہارا برتاؤ اس کے ساتھ یہ ہے تو اس کے جاننے والے کیونکر پیدا ہوں گے اور جب جاننے والے نہ رہیں گے تو تم اس کو سمجھو گے کیسے اور اس پر عمل کیونکر کرو گے۔ تم جو یہ چاہتے ہو کہ اب کتابوں کا ترجمہ ہو جانے ہی سے کام چل جائے گا پہلے یہ تو سوچو کہ ہر چیز کا ترجمہ جیسا ہونا چاہئے ہو بھی سکتا ہے؟ ہرگز نہیں اس پر تم کو یقین تو دلائے گا بلکہ مثال دے کر بتاتا ہوں اسی قرآن کی پہلی آیت "الحمد للہ رب العلمین" جو ہر شخص کی زبان زد بھی ہے اور قریب قریب ہر شخص اپنے اپنے خیال کے موافق اس کا مطلب بھی سمجھتا ہے اب میں تم سے پوچھتا ہوں کہ اس کا ترجمہ لفظ بلفظ با محاورہ بھی ہو اور پھر ترجمہ کی حد سے خارج بھی نہ ہونے پائے تفسیر و شرح نہ ہو جائے ہو سکتا ہے؟ واللہ ہرگز نہیں۔ تم گھبراؤ نہیں سنو! "ال" کا ترجمہ کیا کرو گے؟ بہت بلند پروازی کرو گے تو کہو گے "کل" اب بتاؤ کیا لفظ کل سے "ال" کا پورا مطلب ادا ہو گیا؟ لاحول ولا قوۃ۔ اب آگے چلو۔ حمد کا ترجمہ کیا کرو گے؟ بہت سوچ سمجھ کے بعد کہو گے تعریف۔ اس کے سوا تمہاری زبان میں اس سے اچھا کوئی لفظ بھی نہیں ہے۔ اور پھر لطف یہ ہے کہ تعریف بھی عربی ہی لفظ ہے جس کے معنی عربی زبان میں کچھ اور ہیں؟ حمد و تعریف میں کوئی سروکار نہیں ہے۔ خیر اردو زبان میں آپ نے ترجمہ کیا بہتر، صحیح ہوا۔ اب میں پوچھتا ہوں کہ آپ کی اردو زبان میں مدح کے کیا معنی ہیں؟ پھر آپ بہت غور و خوض کے بعد فرمائیے گا وہی تعریف۔ کیونکہ آپ کی زبان میں کوئی اس سے اچھا لفظ ہی نہیں ہے آپ کیجئے گا کیا۔ خیر جناب! اب میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ آپ کے خیال میں اور محض اردو دانوں کے لحاظ میں تو حمد و مدح میں کوئی فرق رہا۔ جو معنی حمد کے ہوئے وہی مدح کے، حالانکہ عربی زبان میں حمد و مدح میں آسمان و زمین کا فرق ہے۔ اسی طرح کلام اللہ "رب" اور "عالمین" کی حالت ہے۔ اب فرمائیے ایک آیت کے ترجمے کا تو یہ حال ہے ع قیاس کن ز گلستان من بہار مرا۔ سینکڑوں، ہزاروں کتابوں کا ترجمہ تو ترجمہ کیسے ہو سکتا ہے؟ یہی وجہ ہے کہ سابق کے علماء ترجمہ کے نام سے کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے۔ اب آپ کی سمجھ میں آیا جناب پڑ رہے بلکہ سچ یوں ہے کہ ترجمہ کسی زبان کا ہو دوسری زبان میں بہت دشوار ہے۔ پھر عربی زبان کا ترجمہ جس کے دامنِ الفاظ و معنی کی وسعت کی کوئی حد ہی نہیں اور پھر قرآن کا ترجمہ جس کے ہر ہر جملہ کے نہ جانے کتنے معنی ہو سکتے ہیں۔ اور وہ بھی اردو زبان میں جس کے پاس گویا الفاظ ہی نہیں ہیں۔ یہ بھی تو مانگے کے۔ اور وہ بھی ناقص۔ رحم کر کے توجہ چلی۔ اب آپ فرمائیے گا کہ پھر تم نے کیوں ترجمہ کیا؟ میں عرض کروں گا محض آپ حضرات کے اصرار اور خیال سے اور اس وجہ سے بھی کہ اصل قرآن سے تو آپ لوگوں کی دلچسپی ظاہر ہے شاید ترجمہ کی وجہ سے کچھ توجہ ہو جائے۔ اور کچھ نہیں تو کچھ احکام خدا سمجھئے:

کیونکہ آپکی دُنیا ترجمہ ہی کی چار دیواری کے اندر ہے۔ لیکن آپ فرمائیے

کہ ہزاروں میں ایک آدھ طالب علم جو بیچارہ کسی طرح عربی پڑھتا ہے اس سے عربی چھڑا کر عربی کتابوں کے ترجمے پڑھوائیے گا؟ اس سے آپ اپنے مذہبی قانون کو پورا پورا سمجھ جائیے گا۔ استغفر اللہ۔ اس کے علاوہ تمہاری رائے کے موافق تو بہ چند ترجمہ کر ڈالا بھی شبہ ہے گا۔ پھر تم کو آخر

ہم عباس (علیہ السلام) والے عزادار
www.humabbasswalayazadar.blogspot.com

سمجھائے گا کون؟ اور اس پر عمل کرو گے کیونکر۔ اس پر بھی تم کو شرم نہیں آتی۔ ترقی ترقی کی آواز بلند کرتے ہو، عروج عروج کا نعرہ مارتے ہو، مگر اس کے خواہاں ہو تو سچے دل سے پھر دین کو اپنے ہاتھ سے لو اس پر پابند ہو جاؤ۔ دیکھو تو دنیا تمہارے بائیں ہاتھ میں کیونکر نہیں آتی۔ تم دنیا کو اچھی طرح حاصل کر سکتے ہو مگر جبھی کہ اسلام کا وردی بھی پہلو بہ پہلو لئے رہو، تم دنیا کی گھوڑ دوڑ میں سب سے آگے بڑھ سکتے ہو، مگر جبھی کہ فقط اس کی وردی پہنے نہ رہو بلکہ ایمان کی قوت سے نفس کے گھوڑے کی باگ مضبوط تھامے رہو۔ ورنہ یہ یاد رہے کہ راہ میں بہت سی دیواریں ہیں، بہت سے گڑھے ہیں، گر پڑو گے اور پھر کہیں کے نہ رہو گے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سب کے سب اس طرف چل پڑیں مگر لولا نفر من کل فرقۃ منہم طائفۃ لیتفقہوا فی الدین (ہر گروہ میں سے کچھ لوگ علم دین کی تحصیل کے لئے کیوں نہیں نکلتے) کو مد نظر رکھو۔ سینکڑوں میں پانچ کو تو راستہ پر چلنے دو۔ ان کی ہمدردی کرو۔ ان کی تحصیل کے اسباب مہیا کرو۔ غضب خدا کا، اس کو تم نے ملّا (عربی داں) کے معنی اپنی اصطلاح میں بیوقوف کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔ معاذ اللہ! اللہ والوں کو تم ذلیل سمجھتے ہو۔ پھر خدا تمہیں عزت دار بنائے یہ کیونکر ہو سکتا ہے؟ ھو سمّٰکم المسلمین اسی نے تمہارا نام مسلم رکھا تھا جس کے معنی ہیں ماننے والا، سر جھکانے والا، سر تسلیم خم کرنے والا وغیرہ مگر تم ہو کہ مسلم کہلا کر ادھر ادھر کی سنی سنائی باتوں پر بھروسہ کرکے اس کے مسائل میں چہ میگوئیاں کرتے ہو۔ شیطانی وساوس اور فلسفی اوہام پر تکیہ کرکے اس کی باتوں کو ماننا کیسا، الٹے اعتراض کرتے ہو۔ ایک طرف تو تمہارا یہ رنگ ہے، دوسری طرف تمہاری تلون المزاج طبیعت کا یہ انداز ہے کہ بات بات میں خواہ مخواہ کی شق نکالتے ہو اور ہر حکم کی علت پوچھتے ہو۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم کسی بات میں کچھ بولو نہیں۔ نہیں نہیں، تمہارا اصول مذہب یہ ہے: ما حکم بہ العقل حکم بہ الشرع وما حکم بہ الشرع حکم بہ العقل جس کا عقل حکم کرتی ہے اسی کا شرع حکم کرتی ہے اور جس کا شریعت حکم کرتی ہے اسی کا عقل حکم کرتی ہے۔ اصول و اعتقادات میں خوب عقل کے گھوڑے دوڑاؤ۔ بال کی کھال نکالو۔ اس میں تو تقلید کی خود خدا نے مذمت کی ہے مگر فروع خصوصاً عبادات میں تو اپنی زبان بند رکھو۔ حالانکہ اس میں بھی عقل سے خارج کوئی بات نہیں ہے مگر تم اپنی عقل کو بھی دیکھو کتنی ہے؟ بقول شخصے: کیا پدی کیا پدی کا شوربا۔ تم کیا اور تمہاری عقل کیا۔ تم اپنے اعضاء و جوارح اور نفس کی ماہیت اور حقیقت کو تو آج تک سمجھے نہیں تم ان اصولوں کو جو حکیم علی الاطلاق نے خود درست کئے ہیں ان کی کنہ کیا سمجھ سکتے ہو۔

تو کار زمین را نکو ساختی — کہ با آسمان نیز پرداختی

تم ذرا اپنی بساط کو تو دیکھو۔ وما اوتیتم من العلم الا قلیلا (تم کو تو بس تھوڑا سا علم دیا گیا ہے) پر تو غور کرو۔ پہلے تم علم سیکھو، اس کے مدارج کو طے کرو، پھر دیکھو تمہیں ہر بات کی کنہ معلوم ہوتی ہے یا نہیں۔ تمہاری تو حالت یہ ہے کہ رہو جہالت کی جھونپڑی میں اور خواب دیکھو علم کے اونچے اونچے محل کا۔ تم نے ما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحیٰ کے اقوال کو جو امین خدا کے اقوال ہیں پس پشت ڈال دیا ہے۔ انی تارک فیکم الثقلین کو مد نظر نہیں رکھتے اور ہر چیز کا چاہتے ہو کہ قرآن ہی سے صاف اور صریح حکم نکلے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک صاحب نے مجھ سے پوچھا کیوں جناب بھلا گانے بجانے کی حرمت بھی کسی آیت سے نکلتی ہے؟ میں نے کہا ہاں: واجتنبوا قول الزور وغیرہ۔ کہنے لگے واہ وا! یہ بھی کوئی تک ہے۔ کجا زور کجا گانا بجانا۔ میں نے کہا بندہ پرور آپ تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اپنی زبان میں جس لفظ کو جس معنی میں جس طرح بولتے ہیں اسی طرح ہر زبان میں بولا جائے۔ ذرا عربی لغت کو دیکھئے تو معلوم ہو کہ لفظ الزور کے معنی گانے بجانے کے ہیں یا نہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ قرآن میں کوئی سا بھی حکم نہیں ہے۔ ہے اور ضرور ہے۔ اس میں دنیا کی کوئی بات ایسی نہیں جو بیان نہ کی گئی ہو مگر تم اتنی سمجھ بھی تو پیدا کرو۔ اتنا علم بھی تو حاصل کرو۔ تم کو یقین کرنا چاہیے کہ وہی باتیں جو قرآن مجید میں اشارۃً یا اصولاً یا باطناً بیان کی گئی ہیں وہی مطالب چونکہ تمہاری سمجھ سے باہر تھے اس وجہ سے تم پر مہربانی کرکے تمہارے حالِ زار پر رحم کرکے کھلے لفظوں میں تصریحی طور پر صاف صاف تعلیم کر دیئے۔ انہی باتوں کی توضیح رسول اللہ اور آپ کے سچے تمام جانشینوں نے اپنی زبان سے کر دی پس احادیث کو اسی کی تفسیر

سمجھو اسی کی تشریح کہو۔ قرآن مجید کوئی معمولی کتاب تو ہے نہیں۔ یہ علوم حقہ کا سچا مخزن ہے اور معارف یقینیہ کا از سرتاپا معدن۔ یہ تہذیب شائستگی تمدن اور ریاست کا رہنما ہے تو فقیری نفس کشی اخلاق اور خدا پرستی کا پیشوا۔ یہ جس طرح ایک عزلت گزین فقیر کے طرق و آداب فقر کا معلم ہے اسی طرح ایک بادشاہ کی جہانگیری رعیت پروری داد گستری اور بحر ناہی کا اتالیق ہے۔ یہ وہ نایاب گوہر ہے جسے خدا جانے کس زمانہ سے ایمانی بازار کے جوہریوں کی نگاہیں تلاش کر رہی تھیں۔ اور وہ انمول موتی ہے جو غیب کے خزانہ میں مخزون تھا۔ مختصر یہ ہے کہ مالک عرش و کرسی کی کتاب ہے۔ خداوند لوح و قلم کا کلام ہے۔ اس کی فصاحت و بلاغت سے بھی قطع نظر کرو اس کی ترتیب اور متانت کو بھی چھوڑو۔ اس کے نظم و نسق کا بھی لحاظ نہ کرو۔ فقط اس کے مطالب و معانی پر غور کرو۔ اس میں جو علوم و فنون ہیں اس پر نظر ڈالو۔ اس میں خدا کی ذات و صفات اس کی عبادت کے طریقے، معاملات، احکام، تمدن، اخلاق، اصلاح، سازگاری، پیشین گوئیاں، اصول مسلمہ، تاریخ، حقائق اشیاء، عبرت نصیحت، دنیا اور آخرت کی تعلیموں کو دیکھو۔ اسی کے بارے میں ہے: ما فرطنا فی الکتاب من شیء (ہم نے قرآن میں کوئی چیز اٹھا نہیں رکھی) اسی کی شان میں ہے: ونزلنا علیک الکتاب تبیانا لکل شیء (ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی جس میں ہر چیز کا بیان ہے) اسی کی شان میں ہے: ما کان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شیء وھدی ورحمۃ لقوم یؤمنون۔ (یہ کوئی بنی ہوئی بات نہیں بلکہ قرآن ہے جو اگلی کتابوں کی تصدیق ہر چیز کو تفصیل وار بیان کرنے والا اور مومنوں کے لئے ہدایت و رحمت ہے) اس کو ناپیدا کنار دریا کہنا بے جا، اس کو ذخار سمندر کہنا نازیبا۔ اس کا مرتبہ تو ان چیزوں سے کہیں بالاتر ہے۔ ذرا سرسری نظر سے اس کی علو شان کو دیکھو: لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوا بمثل ھذا القرآن لا یاتون بمثلہ ولو کان بعضھم لبعض ظہیرا (اگر تمام انسان اور جنات اس بات پر اکٹھے ہوں کہ اجتماعی قوت سے اس قرآن کا مثل پیش کریں تو بھی ہرگز اس کا مثل نہیں لا سکتے، اگرچہ ان میں سے ایک دوسرے کا مددگار بھی ہو) اسی کے بارے میں جناب امام حسن علیہ السلام فرماتے ہیں "خدا نے ایک سو چار کتابیں نازل کیں اور ان سب کے تمام علوم توریت، زبور، انجیل اور قرآن میں ودیعت رکھے۔ پھر ان تینوں کے علوم بھی قرآن ہی کے سپرد کئے" اسی کے بارے میں حضرت ابن عباس علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: لو ضاع لی عقال بعیر لوجدتہ فی کتاب اللہ (اگر میرے اونٹ کے باندھنے کی رسی بھی گم ہو جائے تو مجھے وہ بھی قرآن میں مل جائے گی) اس کے معانی پر غور کئے بغیر صرف اسی کے لغات کے ضبط، کلمات کی تحریر، حروف کے مخارج کی معرفت، اور اس کی آیات سورتوں ان کے ٹکڑوں، ربع، نصف، ثلث کے شمار، منازل، سجدات، وقف، وصل، مد، ادغام وغیرہ کا لحاظ کر کے کچھ لوگ علم قرأت و تجوید کے ملک میں حکمران بنے۔ اسی کے کلمات، اسماء، افعال، مشتقات وغیرہ کا خیال کر کے کچھ لوگ علم صرف کا پھریرا لہرانے لگے۔ اسی کے معرب، مبنی، اسماء، افعال، حروف، عامل، غیر عامل، لازم، متعدی، فاعل، مفعول وغیرہ پر نظر ڈالنے سے بہتیرے علم نحو کی سلطنت کے حکمران ہوئے۔ اسی کے معانی، خطاب، عموم، خصوص، اشتراک، ترادف، حقیقت، مجاز وغیرہ پر غور کر کے بہتیرے علم لغت کے اقلیم کے بادشاہ ٹھہرے۔ اسی کے ادلہ عقلیہ، شواہد حسیہ اور نظریہ لو کان فیھما الھۃ الا اللہ لفسدتا وغیرہ میں تامل کر کے علم اصول دین (علم کلام) مستنبط ہوا۔ اسی کی تخصیص، تعمیم، اخبار، نص، ظاہر، مجمل، محکم، متشابہ، امر، نہی اور نسخ وغیرہ سے علم اصول فقہ ماخوذ ہوا۔ اسی کے حلال، حرام، احکام، اصول، فروع وغیرہ سے علم فقہ نکلا۔ اسی کے اگلوں کے عبرت آمیز حالات و قصص، آثار اور وقائع سے عرب و عجم وغیرہ میں علم تاریخ کی بنا ہوئی۔ اسی کی حکمتوں، مثالوں، مواعظ، وعد، وعید، تحذیر، تبشیر، ذکر موت، معاد، نشر، حشر، حساب، عقاب، جنت اور نار کی بدولت خطیب، واعظ اور اسپیکر کے معزز خطاب کی بنیاد پڑی۔ اسی کے اصول تعبیر خواب، تکرار و امثال وغیرہ سے علم تعبیر رؤیا کی جڑ مستحکم ہوئی۔ اسی کے ذکر

سہام، فرائض، نصف، ثلث، ربع، سدس اور ثمن وغیرہ سے علم فرائض اور حساب کا انضباط ہوا۔ اسی کے احکام وصیت وغیرہ سے وصیت کا استحکام ہوا۔ اسی کے ذکر لیل و نہار، شمس و قمر، نجوم و منازل اور بروج وغیرہ سے علم الاوقات کا انعقاد ہوا۔ اسی کی جزالت لفظ، بلاغت نظم، حسن سیاق، مبادی، مقاطع، مخالص، اطناب اور ایجاز وغیرہ سے علم معانی، بیان اور بدیع کا استخراج ہوا۔ اسی کے الفاظ میں غور کرنے سے ارباب اشارات اور اصحاب حقیقت کو ایسے مطالب اور ان باریکیوں پر اطلاع ہوئی کہ ان لوگوں کو فنا، بقا، حضور، خوف، ہیبت، انس، وحشت، قبض اور بسط وغیرہ کا استنباط ہوا۔ اسی کی آیت «وکان بین ذلک قواما» وغیرہ سے متضاد کیفیتوں کے تعامل سے مزاج کے اعتدال، نظام حفظ صحت اور استحکام قوت سے علم طب کے اصل اُصول کی طرف لطیف اشارہ اور پھر اسی کے آیۃ «فیہ شراب مختلف الوانہ فیہ شفاء للناس» وغیرہ سے خرابی کے بعد صحت کی درستی، اور بیماری کے بعد بدن کی شفا اور علم الادویہ کی طرف پاکیزہ کنایہ اسی کے اوقات وتقنیات اور تسکین دہ و تشفی بخش کلمات «فیہ شفاء لما فی الصدور» وغیرہ سے طب اجسام کے علاوہ طب قلوب کی طرف مدد و تلمیح۔ اسی کے سورۃ و آیات سے جن میں ملکوت ارض و سماوات اور علم علوی و سفلی کے معلومات کا تذکرہ ہے علم ہیئت و ریاضی کی طرف سرگی توضیح۔ اسی کے آیۃ «انطلقوا الی ظل ذی ثلث شعب» وغیرہ سے علم ہندسہ کا تذکرہ اسی کے براہین مقدمات، نتائج، موجب، معارضات اور مناظرہ ابراہیم وغیرہ سے علم مناظرہ و جدل کا بیان اسی کے اوائل سور میں امم سابقہ کی مدت، سال اور ایام اور اس اُمت اور دُنیا کے گذشتہ اور آئندہ زمانہ کے تواریخ کا ذکر اور پھر ان کا باہم ایک دُوسرے کے ساتھ ضرب دینے سے علم جبر و مقابلہ کا اظہار۔ اسی کے اوثارۃ من علم سے علم نجامۃ اسی طرح «طفقا یخصفان» سے خیاطت، «اٰتونی زبر الحدید» اور «الناله الحدید» سے حدادت، اور «واصنع الفلک» سے تجارت، اور «نقضت غزلها» سے غزل، اور «کمثل العنکبوت اتخذت بیتا» سے نسج، اور «افرأیتم ما تحرثون» سے فلاحتا اور «واشنواله بنیانا» وغیرہ سے عمارت، اور «احل لکم صید البحر» وغیرہ سے صید، اور «کل بناء و غواص» «یخرج منه حلیة» سے غوص، اور «اتخذ قوم موسیٰ من بعده من حلیهم عجلا جسدا» سے صیاغت، اور «صرح ممرد من قواریر» و «المصباح فی زجاجة» سے زجاجت، «فاوقد لی یاهامان علی الطین» سے فخارت، اور «واما السفینة فکانت لمساکین» سے ملاحت، اور «علم بالقلم» سے کتابت، اور «احمل فوق راسی» سے خبازی، اور «ان جاء بعجل حنیذ» سے طباخی، اور «ثیابک فطهر» سے غسل، اور «قال الحواریون» سے قصارت، اور «الا ما ذکیتم» سے جزارت، اور «صبغة الله» وجدد بیض سے صباغت اور «تنحتون من الجبال بیوتا» سے حجارۃ، اور «اوفوا الکیل والمیزان» سے وزن و کیل، اور «مارمیت اذ رمیت» و «اعدوا لهم ما استطعتم من قوة» سے سبق رمایہ۔

یہ یکے از ہزار اور مشتے نمونہ از خروارے ہے۔ اس قبیل کوئی فن ایسا نہیں جو کسی طرح اس میں مذکور نہ ہو۔ کوئی علم ایسا نہیں جس کا اس میں بیان نہ ہو۔ غرض نہ صرف اللہ نہ صرف عالم بلکہ اللہ و ماسوائے اللہ کی ذات، صفات اور کل متعلقات کا اس میں تذکرہ ہے۔ پھر ایسی کتاب کے مطالب پر حاوی ہونا بشری قوت سے باہر ہی نہیں منزلوں دُور۔ اس کے مسائل کا احاطہ کرنا انسانی طاقت سے دشوار ہی نہیں ناممکن اور قطعی محال۔ مگر بمفاد «ما لا یدرک کله لا یترک کله» دو چیز پوری نہ ملے اسے بالکل نہ چھوڑ دینا چاہئے۔ ہم نے دیکھا کہ اس زمانہ میں یہی ہوا چل ہے کہ فکر معاش انگریزی دانی میں منحصر ہے اور یہ خیال رگ و پے میں سرایت کر جانے کی وجہ سے کہ عربی بیچاری کے پاس اس کے سوا کہ وُہ مسلمانوں کی مذہبی زبان ہے۔ اور یہاں ہوتا ہی کیا ہے؟ اس میں رکھا ہی کیا ہے ہر شخص ہمہ تن انگریزی ہی کی طرف متوجہ ہے۔ تحصیل علم کا زمانہ اسی کی فکر و تکمیل میں گذر جاتا ہے۔ پھر اب مذہب کو دیکھیں یا روٹیوں کی فکر کریں ؎

شب چو عقد نماز بربندم ۔۔۔ چہ خورد بامداد فرزندم

پھر اس پر طرہ یہ ہے کہ ہمارے ہم وطنوں کی مادری زبان ٹھہری اُردو جو نہ دین کی نہ دُنیا کی، پھر اب کریں تو کیا کریں۔ انہی وجوہ سے اس کی

ضرورت ہوئی کہ ہر قسم کی کتابیں اُردو میں ترجمہ (چاہے جیسا بھی ہو سکے) کی جائیں خصوصاً قرآن مجید کے ترجمہ کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ اگرچہ اس کے ترجمے ایک دو نہیں سینکڑوں ہوئے۔ مگر ان میں سے اکثر تو ایسے ہیں کہ ان کا سمجھنا عربی سے زیادہ دُشوار اور جامۂ روز مرہ سے بالکل علیحدہ اور باوجود اُردو ہونے کے اُردو دان حضرات کی سمجھ سے بالکل باہر۔ اسی وجہ سے عام اہل اسلام خصوصاً شیعی دُنیا میں اس کی ایک شدید چیخ و پکار تھی، اخبارات الگ غل مچا رہے تھے۔ مختلف سوسائٹیوں میں ایک طرف اس کی مانگ تھی۔ آخر خدا کی توفیق شامل حال ہوئی، کچھ احباب کا اصرار ہوا اور مَیں نے اس کو لکھنا شروع کر دیا۔ مَیں نے اس کی ابتداء ۱۳۲۹ھ ہجری میں کی تھی۔ اور اسی وجہ سے اس کا تاریخی نام ہمارے کرم فرما فخر حفاظ جناب مولوی سید عبدالجلیل صاحب مارہروی نے "کلام اللہ مترجمہ فرمان علی" رکھا۔ اس کو شروع کئے چند روز ہی گزرے تھے کہ معلوم ہوا کہ صدر المتکلمین فخر الحکماء جناب مولانا حکیم سید علی اظہر صاحب دامت افاداتہ نے ترجمہ مع تفسیر لکھنا شروع کیا ہے۔ بلکہ بعض اجزاء اس کے شائع بھی ہو گئے تھے۔ میرا جی چھوٹا جاتا تھا۔ اور اپنی محنت کو بے کار سمجھنے لگا تھا کہ اتفاقاً اسی زمانہ میں لکھنؤ جانا ہوا، اور جناب ممدوح سے ایک نُورانی مجلس میں ملاقات ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ اس وقت جتنا ترجمہ کر چکا تھا میرے ساتھ تھا۔ بہت اشتیاق سے کچھ تھوڑا سُنا اور سُن کر بزرگانہ شفقت اور کمال قدر دانی کی راہ سے فرمایا کہ "واقعی ترجمہ کرنا تمہارا ہی حق ہے" "مَیں ترجمہ نہ کروں گا تم ہی اس کو پُورا کرو"۔ یہ ترجمہ کے لئے پہلا شگون نیک تھا۔ اس کے بعد مَیں نے تمام حضرات علماء و مجتہدین کو مختلف مقامات سے تھوڑا تھوڑا سُنایا۔ الحمد للہ کہ سب نے پسند فرمایا صرف زبان سے ہی نہیں بلکہ لکھ دیا کہ ایسا عمدہ اور صحیح ترجمہ نظر سے نہیں گزرا"۔ الٰہی تیرا شکر۔ اس کے بعد مَیں نے خاص طور پر لکھنؤ کے بڑے بڑے باقہم اہل زبان کو سُنایا، اور سب نے بے حد پسند کیا۔ غرض کچھ کم و بیش دو برس میں ختم ہوا۔ پھر اس کے چھپنے میں جو وہ زحمتیں اُٹھائیں کہ "دل من داند و من دانم و داند دل من"۔ میرے پاس الفاظ نہیں کہ بیان کر سکوں۔ مَیں اس کا منکر ہوں کہ یہ جیسا میرا جی چاہتا تھا، نہیں چھپا۔ مگر خدا جانتا ہے کہ مَیں نے اس کی سعی میں وقت، محنت، جان اور مال غرض کسی طرح کوتاہی نہیں کی ہے، اور کوئی ممکن دقیقہ اُٹھا نہیں رکھا ہے۔ ایک معمولی بات یہی ہے کہ بیسیوں فرموں کی چار چار، پانچ پانچ بار کاپیاں لکھوانی پڑی ہیں۔ ہزاروں اوراق چھپے ہوئے ردیا میں ٹھنڈے کر دیئے۔ انہی وجوہ اور مجبوریوں سے اس کا ہدیہ بھی معمولاً زیادہ اور گراں معلوم ہوتا ہے جو ان شاء اللہ دوسرے ایڈیشن میں باقی نہ رہے گا۔

غرض خدا خدا کر کے چھپنا بھی ختم ہوا اور یہ ہدیۂ مختصر آپ کے سامنے حاضر ہے۔ میں کیا اور میرا ترجمہ کیا! مگر اتنا ضرور عرض کروں گا کہ آپ کو اس کی قدر اس وقت ہو گی جب آپ اس کو دوسرے ترجموں سے جن کی آج کل بہت شہرت ہے مقابلہ کر کے دیکھیں گے تعرف الاشیاء باضدادھا میں اس سے زیادہ نہ عرض کروں گا۔

ترجمہ کی تمام خوبیوں کے لحاظ کے علاوہ میں نے چند اُمور کا اور اضافہ کیا ہے۔ جو غالباً ناظرین کی پسندیدگی اور دلچسپی کا باعث ہوگا۔

(۱) ابتداء میں قرآن مجید کے مضامین کی مفصل فہرست ہے جس میں جُداگانہ ابواب قرار دیئے۔ مثلاً باب الاحکام، باب الفضائل وغیرہ اور پھر ہر مطالب کے آیات کو مع تعداد آیات و پارہ و سورۃ و صفحہ لکھ دیا ہے کہ جس مطلب کو جس وقت چاہیں فوراً نکل آئے۔

(۲) ہر سورۃ کے آیات کے شمار و اعداد بھی لکھے ہوئے ہیں۔

۱؎ یہ خیال مترجم کے پہلے ایڈیشن کی بابت ہے۔ اگر مرحوم اس وقت ہوتے تو بہت خوش ہوتے۔ حضرات مومنین ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر ایصال ثواب کریں۔

(۳) قریب قریب ہر مضمون کی سُرخی صفحات کے کنارے جلی قلم سے لکھی ہوئی ہے۔

(۴) ہر سُورت کے ابتداء میں حاشیہ پر یہ بیان کر دیا ہے کہ اس سُورۃ میں خدا نے اخلاق، احکام وغیرہ کی کس کس بات کی تعلیم فرمائی۔

(۵) قصص، واقعات اور شانِ نزول وغیرہ مستند تفاسیر سے اور فضائل و مناقب خاص علماء اہلِ سُنّت کی معتبر کتابوں سے بحوالہ صفحہ و سطر و طبع حاشیہ پر مندرج ہیں۔ باوجود ان تمام اُمور کے اسلام کے ہر فرقہ کے لوگ بے وقت و بشوق ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ نہ کہیں کسی پر طعن ہے اور نہ کسی پر حملہ۔

آپ حضرات سے ملتمس ہوں کہ دُعائے خیر سے فراموش نہ فرمائیں اور خدا کی بارگاہ میں نہایت عاجزی سے عرض ہے کہ اس کو میری مغفرت کا ذریعہ قرار دے اور جس وقت اور جس روز ہر شخص کے ہاتھ میں اس کا نامۂ عمل ہو میرے داہنے ہاتھ میں قرآن ہو۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی

وانا الراقم الاثیم

ابو الثناء علی بن محمد المدعو بالسید فرمان علی

غفرلہ اللہ بلطفہ الخفی والجلی

متوطن چندن پٹی ضلع دربھنگہ، صوبہ بہار

ہم عباس (علیہ السلام) والے عزادار
www.humabbasswalayazadar.blogspot.com

اِلتماسِ سُورۃ فاتحہ

قارئین کرام سے التماس ہے کہ وہ مولانا سید فرمان علی صاحب اعلیٰ اللہ مقامہٗ کے ایصالِ ثواب کے لئے سُورۃ فاتحہ تلاوت فرمائیں۔

ے طبع سابقہ میں حوالہ جات اکثر جگہ غلط ہو گئے تھے جن کی تصحیح اس مرتبہ ہر آیت درست دُعا کا حوالہ دیکھ کر کی گئی ہے۔ ۱۲ جعفر علی زیدی مصحح۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قرآن مجید کے مضامین کی مفصّل فہرست

بَابُ التَّوحِید

خدا کا وجود

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۸ و ۲۹	۸
۲	بقرہ	۱۶۴ و ۱۶۵	۳۰
۳	بقرہ	۲۵۸	۶۷
۷	انعام	۱ تا ۳	۲۰۳
۷	انعام	۷۳	۲۱۹
۷	انعام	۹۵ تا ۱۰۰	۲۲۲ و ۲۲۳
۸	انعام	۱۴۱ تا ۱۴۴	۲۳۳ و ۲۳۴
۸	انعام	۱۶۵	۲۳۸
۸	اعراف	۵۷	۲۵۰
۹	اعراف	۱۸۵	۲۷۷
۹	اعراف	۱۸۹	۲۷۸
۱۱	یونس	۵ تا ۷	۳۳۱
۱۱	یونس	۲۲ و ۲۳	۳۳۵
۱۱	یونس	۳۱ تا ۳۴	۳۳۷ و ۳۳۸
۱۱	یونس	۶۷	۳۴۲
۱۱	یونس	۱۰۱	۳۵۰
۱۲	ہود	۷	۳۵۳
۱۳	یوسف	۱۰۵	۳۹۳
۱۳	رعد	۲ تا ۴	۳۹۵ و ۳۹۶
۱۳	رعد	۱۲ و ۱۳	۳۹۸
۱۳	ابراہیم	۱۰	۴۰۸
۱۴	نحل	۱۰ تا ۱۹	۴۲۶ و ۴۲۷
۱۴	نحل	۵۱	۴۳۴

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۹۹	۴۹۰
۱۶	طٰہٰ	۵۰ و ۵۳	۵۰۳
۱۷	انبیاء	۳۳	۵۱۶
۱۷	حج	۶۵ و ۶۶	۵۳۲ و ۵۳۳
۱۸	مومنون	۷۸ تا ۸۰	۵۵۳ و ۵۵۴
۱۸	نور	۴۱ تا ۴۴	۵۷۴ و ۵۷۵
۱۹	فرقان	۴۵ تا ۴۹	۵۸۰
۱۹	فرقان	۵۳ تا ۵۴	۵۸۱
۱۹	فرقان	۶۱ و ۶۲	۵۸۲
۱۹	شعراء	۷ و ۸	۵۸۵
۱۹	شعراء	۲۳ تا ۲۸	۵۸۹
۲۰	نمل	۸۸	۶۱۲
۲۰	عنکبوت	۴۴	۶۳۰
۲۱	عنکبوت	۶۳	۶۳۲
۲۱	روم	۲۰ تا ۲۷	۶۴۸ و ۶۴۹
۲۱	روم	۳۳	۶۵۰
۲۱	روم	۳۷	۶۵۱
۲۱	روم	۴۰	۶۵۲
۲۱	روم	۴۸	۶۵۳
۲۱	روم	۵۴	۶۵۴
۲۱	لقمان	۲۰	۶۵۸
۲۱	لقمان	۳۱	۶۶۰
۲۱	سجدہ	۲۶ و ۲۷	۶۶۵ و ۶۶۶
۲۲	احزاب	۴۳	۶۷۹
۲۲	فاطر	۲۷ و ۲۸	۶۹۸ و ۶۹۹
۲۲	فاطر	۴۱	۷۰۱
۲۳	یٰسٓ	۳۳ تا ۴۰	۷۰۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۳	زمر	۲۱	۷۳۵
۲۴	زمر	۴۲	۷۳۸
۲۴	مومن	۱۳	۷۴۷
۲۴	مومن	۶۱ تا ۶۴	۷۵۶
۲۴	مومن	۶۷ و ۶۸	۷۵۷
۲۴	مومن	۷۹ تا ۸۱	۷۵۹
۲۴	حٰمٓ سجدہ	۹ تا ۱۲	۷۶۱
۲۴	حٰمٓ سجدہ	۳۹	۷۶۷
۲۵	شوریٰ	۲۸ تا ۲۹	۷۶۵ و ۷۶۶
۲۵	شوریٰ	۳۲ تا ۳۴	۷۶۹
۲۵	زخرف	۹ تا ۱۳	۷۸۱
۲۵	زخرف	۸۴	۷۸۹
۲۵	زخرف	۸۷	۷۹۰
۲۵	جاثیہ	۱ تا ۶	۷۹۵
۲۵	جاثیہ	۱۲ و ۱۳	۷۹۶
۲۶	احقاف	۴	۸۱۵
۲۶	احقاف	۳۳	۸۱۹
۲۶	احقاف	۲۸	۸۲۱
۲۶	قٓ	۶ تا ۱۱	۸۲۶ و ۸۲۷
۲۶	ذاریات	۲۰ و ۲۱	۸۳۱
۲۷	طور	۳۵	۸۳۷
۲۷	واقعہ	۵۷ تا ۵۹	۸۵۵
۲۷	واقعہ	۶۳ تا ۷۳	۸۵۵ و ۸۵۶
۲۷	حدید	۴	۸۵۸
۲۷	حدید	۹	۸۵۹
۲۸	حشر	۲	۸۶۰ و ۸۶۱
۲۸	صف	۹	۸۸۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	جمعہ	۱ تا ۴	۹۰۳
۲۸	تغابن	۱ تا ۴	۹۰۷
۲۹	ملک	۱ تا ۳	۹۱۷
۲۹	ملک	۱۵	۹۱۸
۲۹	ملک	۲۳	۹۱۹
۲۹	مرسلات	۲۰ تا ۲۷	۹۳۶
۳۰	غاشیہ	۱۷ تا ۲۱	۹۴۶

توحید

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۳۹	۳۲
۲	بقرہ	۱۶۲	۳۷
۳	بقرہ	۲۵۵	۶۶ و ۶۷
۳	آل عمران	۲	۷۸
۳	آل عمران	۶	۷۹
۳	آل عمران	۱۸	۸۰ و ۸۱
۳	آل عمران	۶۲	۹۰
۵	نساء	۸۷	۱۴۳
۶	نساء	۱۷۱	۱۶۶
۶	مائدہ	۷۳	۱۹۱
۷	انعام	۳	۲۰۳
۷	انعام	۲۰	۲۰۶
۷	انعام	۱۰۲	۲۲۳
۹	اعراف	۱۵۸	۲۷۱
۱۱	توبہ	۱۲۹	۳۲۹
۱۳	رعد	۱۵	۳۹۹
۱۳	رعد	۱۹	۳۹۹
۱۴	نحل	۲۲	۴۲۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۴	نحل	۵۱	۴۳۴
۱۵	بنی اسرائیل	۴۳	۴۵۵
۱۶	کہف	۱۱۰	۴۸۵ و ۴۸۶
۱۶	طٰہٰ	۸	۴۹۸
۱۶	طٰہٰ	۱۰۳	۵۰۸
۱۷	انبیاء	۲۲	۵۱۵
۱۷	انبیاء	۲۵	۵۱۹
۱۷	انبیاء	۱۰۸	۵۲۸
۱۷	حج	۳۴	۵۳۵
۱۸	مومنون	۱۱۶	۵۵۷
۲۰	قصص	۸۸	۶۲۸
۲۱	عنکبوت	۴۶	۶۳۱
۲۲	فاطر	۳	۶۹۴
۲۳	صافات	۴	۷۱۱
۲۳	ص	۵	۷۲۲
۲۳	ص	۶۵	۷۲۹
۲۳	زمر	۴	۷۳۱
۲۳	زمر	۶	۷۳۳
۲۴	مومن	۳	۷۴۵
۲۴	مومن	۱۵	۷۴۷
۲۴	مومن	۶۵	۷۵۶
۲۵	زخرف	۸۴	۷۸۹
۲۵	دخان	۸	۷۹۱
۲۸	حشر	۲۳	۸۶۵
۲۸	تغابن	۱۳	۸۸۹
۲۹	مزمل	۹	۹۱۹
۳۰	اخلاص	۱	۹۶۳

صفاتِ ثبوتیہ (کمالیہ)

حیات

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۵۵	۶۵ و ۶۶
۳	آل عمران	۲	۷۸
۱۹	فرقان	۵۸	۵۸۱
۲۴	مومن	۶۵	۷۵۶

ازلیت وابدیت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۷	نجم	۱۵	۸۴۰
۲۷	نجم	۴۲	۸۴۲
۲۷	رحمٰن	۲۶	۸۴۹
۲۷	حدید	۳	۸۵۸

قدرت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۰	۹
۱	بقرہ	۱۰۶	۲۵
۱	بقرہ	۱۰۹	۲۵
۲	بقرہ	۱۴۸	۳۵
۳	بقرہ	۲۵۹	۶۷
۳	بقرہ	۲۸۴	۷۷
۳	آل عمران	۲۹	۸۳
۴	آل عمران	۱۸۹	۱۱۸
۵	نساء	۱۳۳ و ۱۳۴	۱۵۷
۶	نساء	۱۴۹	۱۶۱
۶	مائدہ	۱۸	۱۷۵
۶	مائدہ	۴۱	۱۸۱ و ۱۸۲
۷	مائدہ	۱۲۰	۲۰۳
۷	انعام	۱۸	۲۰۵
۷	انعام	۶۵	۲۱۵
۱۴	نحل	۴۰	۴۳۳
۱۴	نحل	۷۷	۴۳۹
۱۵	بنی اسرائیل	۹۹	۴۶۵
۱۷	حج	۶	۵۳۰
۱۸	مومنون	۹۵	۵۵۵
۱۹	فرقان	۵۴	۵۸۱
۲۰	عنکبوت	۲۰	۶۳۵
۲۱	روم	۵۴	۶۵۴
۲۲	فاطر	۴۴	۷۰۲
۲۳	یٰس	۱۲	۷۰۳
۲۵	شوریٰ	۵۰	۷۷۹
۲۵	زخرف	۴۲	۷۸۵
۲۶	احقاف	۳۳	۸۰۷
۲۷	حدید	۲	۸۵۸
۲۹	معارج	۴۰	۹۰۹

علم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۹	۸
۱	بقرہ	۳۱ تا ۳۳	۸ و ۹
۱	بقرہ	۷۷	۱۸
۱	بقرہ	۱۱۵	۲۷
۲	بقرہ	۲۱۶	۵۲
۲	بقرہ	۲۳۲	۵۷
۲	بقرہ	۲۳۳	۵۷ و ۵۸
۲	بقرہ	۲۳۵	۵۹
۳	بقرہ	۲۵۵ و ۲۵۶	۶۵ و ۶۶
۳	بقرہ	۲۸۲ و ۲۸۳	۷۵ و ۷۶
۳	آل عمران	۲۹	۸۳
۵	نساء	۱۲۶	۱۵۵
۷	مائدہ	۹۷	۱۹۹
۷	انعام	۳	۲۰۳
۷	انعام	۵۹ و ۶۰	۲۱۳
۷	انعام	۸۱	۲۱۸
۸	انعام	۱۱۷	۲۲۹
۱۰	توبہ	۷۸	۳۱۷
۱۱	توبہ	۱۱۵	۳۲۹
۱۲ و ۱۱	ہود	۵	۳۵۲ و ۳۵۳
۱۳	رعد	۸ تا ۱۰	۳۹۵
۱۳	رعد	۴۲	۴۰۵
۱۳	ابراہیم	۳۸	۴۱۳
۱۴	حجر	۲۴ و ۲۵	۴۱۹
۱۴	نحل	۱۹	۴۲۸
۱۴	نحل	۲۳	۴۲۹
۱۵	بنی اسرائیل	۲۵	۴۵۳
۱۵	بنی اسرائیل	۴۷	۴۵۶
۱۵	بنی اسرائیل	۵۴ و ۵۵	۴۵۷
۱۵	بنی اسرائیل	۸۴	۴۶۲
۱۵	کہف	۲۶	۴۷۳
۱۶	مریم	۶۵	۴۹۷
۱۶	طٰہٰ	۷	۴۹۸
۱۶	طٰہٰ	۱۱۰	۵۱۰
۱۷	حج	۶۸	۵۴۳
۱۷	حج	۷۰	۵۴۳
۱۷	حج	۷۶	۵۴۳
۱۸	نور	۴۱	۵۶۷
۱۸	نور	۶۴	۵۷۳
۲۰	نمل	۷۴ و ۷۵	۶۱۱
۲۰	قصص	۶۹	۶۲۷
۲۰	عنکبوت	۴۲	۶۳۰
۲۱	عنکبوت	۵۱	۶۳۲
۲۱	عنکبوت	۶۲	۶۳۴
۲۱	لقمان	۱۶	۶۵۷
۲۱	لقمان	۲۳	۶۵۹
۲۱	لقمان	۳۴	۶۶۱
۲۲	احزاب	۵۴	۶۷۹
۲۲	سبا	۳	۶۸۳
۲۲	فاطر	۱۱	۶۹۶
۲۳	یٰس	۷۹	۷۱۰
۲۴	مومن	۷	۷۳۹
۲۴	مومن	۱۹	۷۴۷
۲۴	مومن	۱۹	۷۴۰
۲۵	حٰم سجدہ	۴۷	۷۶۹
۲۵	شوریٰ	۱۲	۷۷۲
۲۶	حجرات	۱۳	۸۲۳
۲۶	حجرات	۱۶	۸۲۵
۲۶	ق	۴	۸۲۶
۲۶	ق	۱۶	۸۲۷
۲۶	ق	۴۵	۸۳۰
۲۷	نجم	۳۰	۸۴۱
۲۷	حدید	۳ و ۴	۸۵۸
۲۷	حدید	۶	۸۵۸
۲۸	مجادلہ	۷	۸۶۶
۲۸	ممتحنہ	۱	۸۷۹
۲۸	تغابن	۴	۸۸۷
۲۸	طلاق	۱۲	۸۹۳
۲۹	ملک	۱۳ و ۱۴	۸۹۸
۲۹	قلم	۷	۹۰۱
۲۹	جن	۲۸	۹۱۵
۳۰	اعلیٰ	۷	۹۴۳

علمِ غیب

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۶۰	۲۱۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۷۳	۲۱۷
۱۰	توبہ	۷۸	۳۱۷
۱۲	ہود	۱۲۳	۳۶۴
۱۳	رعد	۹ تا ۱۱	۳۹۷ و ۳۹۸
۱۴	نحل	۷۷	۴۳۹
۱۵	کہف	۲۶	۴۷۲
۱۸	مومنون	۹۲	۵۵۵
۲۰	نمل	۶۵	۶۱۰
۲۱	سجدہ	۶	۶۶۲
۲۲	سبا	۳	۶۸۳
۲۲	سبا	۴۸	۶۹۲
۲۲	فاطر	۳۸	۷۰۰
۲۶	حجرات	۱۸	۸۳۶
۲۸	تغابن	۱۸	۸۹۰
۲۹	جن	۲۶ تا ۲۸	۹۱۵

ادراک

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۳۳	۱۷
۱	بقرہ	۸۵	۲۰
۱	بقرہ	۹۶	۲۲
۱	بقرہ	۱۱۰	۲۶
۲	بقرہ	۱۴۴	۳۳
۲	بقرہ	۲۳۳	۵۸
۲	بقرہ	۲۳۴	۵۹
۳	آل عمران	۵	۷۸
۵	نساء	۱۲۶	۱۵۵
۵	نساء	۱۳۴	۱۵۷
۷	انعام	۱۳	۲۰۵
۷	انعام	۱۹	۲۰۵ و ۲۰۶
۷	انعام	۵۳	۲۱۴
۷	انعام	۱۰۲ تا ۱۰۳	۲۲۳
۸	انعام	۱۱۵	۲۲۶
۸	انعام	۱۳۲	۲۲۹ و ۲۳۰
۱۱	یونس	۶۱	۳۳۳ و ۳۳۴
۱۳	ابراہیم	۳۲	۳۴۰ و ۳۴۱
۱۵	بنی اسرائیل	۱۷	۳۵۲
۱۵	بنی اسرائیل	۳۰	۳۵۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۴۰	۳۵۸
۱۷	انبیاء	۴۷	۵۱۹
۲۱	لقمان	۲۹	۶۶۰
۲۴	مومن	۱۶	۷۴۷
۲۴	مومن	۲۰	۷۴۸
۲۷	حدید	۴	۸۵۸
۲۸	مجادلہ	۱	۸۶۵

ارادہ و اختیار

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۵۳	۷۷
۳	آل عمران	۶	۷۹
۴	آل عمران	۱۲۹	۱۰۴
۶	مائدہ	۴۸	۱۸۸
۷	انعام	۳۵	۲۰۸ و ۲۰۹
۷	انعام	۳۹	۲۱۰
۸	انعام	۱۲۵	۲۲۸
۸	انعام	۱۴۹	۲۳۴
۱۱	یونس	۹۹	۲۷۹ و ۲۸۰
۱۳	رعد	۲۷	۳۰۲
۱۳	رعد	۳۱	۳۰۳
۱۳	رعد	۳۳	۳۰۴
۱۳	ابراہیم	۲۷	۳۱۲
۱۴	نحل	۹	۳۲۶
۱۴	نحل	۹۳	۳۴۲
۱۵	بنی اسرائیل	۵۴	۳۵۷
۱۷	حج	۱۴	۵۳۱
۱۷	حج	۱۸	۵۳۲
۲۰	عنکبوت	۲۱	۶۳۸ و ۶۳۹
۲۱	سجدہ	۱۳	۶۶۳
۲۲	فاطر	۸	۶۹۶
۲۲	فاطر	۲۲	۶۹۷
۲۳	زمر	۲۳	۷۱۶
۲۴	مومن	۱۵	۷۴۷
۲۵	شوریٰ	۸	۷۷۱
۲۸	جمعہ	۴	۸۸۳
۲۹	مدثر	۳۱	۹۱۹
۲۹	مدثر	۵۶	۹۲۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	دہر	۳۱	۹۲۶
۳۰	بروج	۱۹	۹۳۲

تکلم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۵۳	۶۵
۶	نساء	۱۶۴	۱۶۴
۹	اعراف	۱۴۳	۲۶۹
۱۰	توبہ	۶	۲۹۸ و ۲۹۹
۲۵	شوریٰ	۵۱	۷۷۹

صدق

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۹۵	۹۷
۵	نساء	۸۷	۱۳۳
۵	نساء	۱۲۲	۱۵۳
۸	انعام	۱۱۵	۲۲۶
۱۱	یونس	۵۵	۳۳۱
۱۳	ابراہیم	۴۷	۳۱۸ و ۳۱۹
۲۱	روم	۶	۶۴۵
۲۳	زمر	۲۰	۷۳۵

دیگر صفات
ایجاد و خلق

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۹	۹
۱	بقرہ	۱۱۷	۲۷
۳	آل عمران	۶	۷۹
۳	آل عمران	۴۷	۸۴ و ۸۵
۴	نساء	۱	۱۲۲
۷	انعام	۱ و ۲	۲۰۳
۷	انعام	۱۴	۲۰۵
۷	انعام	۷۳	۲۱۶ و ۲۱۷
۷	انعام	۹۶ و ۹۹	۲۲۲
۷	انعام	۱۰۱ و ۱۰۲	۲۲۳
۸	اعراف	۵۴	۲۴۹ و ۲۵۰
۱۱	یونس	۳ و ۴	۳۳۰ و ۳۳۱
۱۲	ہود	۷	۲۸۳
۱۳	ابراہیم	۱۰	۳۰۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۳	ابراہیم	۱۹	۳۱۰
۱۳	ابراہیم	۳۲	۳۱۳
۱۴	حجر	۱۹ تا ۲۳	۳۱۸ و ۳۱۹
۱۴	حجر	۲۶ تا ۲۹	۳۱۹
۱۴	حجر	۸۵ تا ۸۶	۳۲۳
۱۴	نحل	۳ تا ۸	۳۲۶
۱۵	بنی اسرائیل	۷۰	۳۶۳
۱۵	بنی اسرائیل	۹۹	۳۶۵
۱۷	انبیاء	۳۰ تا ۳۳	۵۱۰
۱۷	حج	۶۱	۵۴۱
۱۸	مومنون	۱۷	۵۴۹
۱۸	نور	۴۵	۵۷۰
۱۸	فرقان	۱ و ۲	۵۸۳ و ۵۸۴
۱۹	فرقان	۴۵ تا ۴۹	۵۹۰
۱۹	فرقان	۵۳ و ۵۴	۵۹۱
۱۹	فرقان	۵۹	۵۹۱
۲۰	قصص	۶۸	۶۲۷
۲۰	عنکبوت	۴۴	۶۴۰
۲۱	روم	۱۱	۶۴۶
۲۱	روم	۱۹ تا ۲۲	۶۴۷ و ۶۴۸
۲۱	روم	۵۴	۶۵۳
۲۱	لقمان	۱۰ و ۱۱	۶۵۵
۲۱	سجدہ	۴	۶۶۲
۲۱	سجدہ	۷	۶۶۳
۲۲	فاطر	۱۱ تا ۱۳	۶۹۶
۲۳	یٰس	۷۷ تا ۸۳	۷۱۰ و ۷۱۱
۲۳	صافات	۱۱	۷۱۲
۲۳	صافات	۹۶	۷۱۶
۲۳	ص	۲۷	۷۲۵
۲۳	زمر	۵ تا ۶	۷۳۱ و ۷۳۲
۲۴	زمر	۶۲	۷۴۲
۲۴	مومن	۶۲ تا ۶۴	۷۵۵ و ۷۵۶
۲۴	مومن	۶۷	۷۵۷
۲۴	مومن	۶۹	۷۵۹
۲۵	شوریٰ	۱۱	۷۶۷
۲۵	شوریٰ	۴۹ و ۵۰	۷۷۹
۲۵	زخرف	۱۰ تا ۱۲	۷۸۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	دخان	۵ و ۶	۷۹۱
۲۵	جاثیہ	۲۲	۷۹۸
۲۶	حجرات	۱۳	۸۲۳
۲۶	ذاریات	۲۰ تا ۲۳	۸۳۳
۲۷	نجم	۴۵	۸۴۲
۲۷	رحمٰن	۳	۸۴۷
۲۷	رحمٰن	۱۰ تا ۱۳	۸۴۸
۲۷	حدید	۳	۸۵۸
۲۷	حدید	۷	۸۵۸
۲۸	حشر	۲۳	۸۷۵
۲۸	تغابن	۳	۸۸۶
۲۸	طلاق	۱۲	۸۹۳
۲۹	ملک	۳ تا ۴	۸۹۷
۲۹	معارج	۳۹	۹۰۹
۲۹	دہر	۲۰	۹۲۹
۳۰	بروج	۱۹	۹۴۲
۳۰	اعلیٰ	۲ تا ۵	۹۴۴
۳۰	علق	۱ و ۲	۹۵۳

ملک و ملکوت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	حمد	۳	۲
۱	بقرہ	۱۰۷	۲۵
۱	بقرہ	۱۱۵ و ۱۱۶	۲۶
۲	بقرہ	۲۴۸	۴۳
۳	بقرہ	۲۸۴	۷۷
۳	آل عمران	۲۶	۸۳
۴	آل عمران	۱۰۹	۱۰۰
۴	آل عمران	۱۲۹	۱۰۳
۴	آل عمران	۱۵۰	۱۰۸
۴	آل عمران	۱۸۹	۱۱۸
۵	نساء	۱۲۶	۱۵۵ و ۱۵۶
۵	نساء	۱۳۱ و ۱۳۲	۱۵۸
۶	مائدہ	۱۷ و ۱۸	۱۷۵ و ۱۷۶
۶	مائدہ	۴۰	۱۸۰
۷	مائدہ	۱۲۰	۲۰۲
۷	انعام	۳	۲۰۳
۷	انعام	۱۲ و ۱۳	۲۰۵
۷	انعام	۷۳	۲۱۶ و ۲۱۷
۱۱	توبہ	۱۱۶	۳۲۹
۱۱	یونس	۵۵	۳۴۱
۱۱	یونس	۶۶	۳۴۳
۱۲	ہود	۵۶	۳۵۲
۱۳	ابراہیم	۲	۴۰۹
۱۴	نحل	۵۲	۴۳۳
۱۶	مریم	۶۵	۴۹۳
۱۶	طٰہٰ	۶	۴۹۸
۱۶	طٰہٰ	۱۱۴	۵۱۰
۱۷	انبیاء	۱۹	۵۱۵
۱۷	حج	۶۱	۵۴۱
۱۷	حج	۹۳	۵۴۱
۱۸	نور	۴۲	۵۴۶
۱۸	نور	۴۳	۵۴۷
۱۹	فرقان	۲	۵۶۳ و ۵۶۴
۲۱	روم	۲۶ و ۲۷	۶۳۹
۲۱	لقمان	۲۶	۶۵۹
۲۱	سجدہ	۲۵	۶۶۶
۲۲	سبا	۱	۶۸۳
۲۲	فاطر	۱۳	۷۰۱
۲۳	یٰس	۸۳	۷۱۱
۲۳	صافات	۵	۷۱۶
۲۳	ص	۹	۷۲۹
۲۴	زمر	۴۴	۷۳۹
۲۵	شوریٰ	۴	۷۷۰
۲۵	شوریٰ	۴۹	۷۷۹
۲۵	زخرف	۸۵	۷۸۸
۲۵	جاثیہ	۲۷	۷۹۹
۲۶	فتح	۴	۸۱۵
۲۶	فتح	۱۴	۸۱۷
۲۷	نجم	۲۵	۸۳۰
۲۷	نجم	۳۱	۸۳۱
۲۷	حدید	۲	۸۵۸
۲۷	حدید	۵	۸۵۸
۲۹	ملک	۱	۸۹۷
۲۹	مزمل	۹	۹۱۶
۲۹	مدثر	۳۱	۹۱۹
۳۰	نبا	۳۷	۹۳۰
۳۰	ناس	۲	۹۶۳

حلم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۵	۵۵
۲	بقرہ	۲۳۵	۵۹
۳	بقرہ	۲۶۳	۶۶
۴	آل عمران	۱۵۵	۱۱۰
۷	مائدہ	۱۰۱	۱۸۷
۱۱	یونس	۱۱	۳۳۳
۱۴	نحل	۶۱	۴۳۵
۱۵	بنی اسرائیل	۴۴	۴۵۵ و ۴۵۶
۱۵	کہف	۵۸	۴۷۸
۱۷	حج	۵۹	۵۳۰
۲۲	احزاب	۵۱	۶۶۸
۲۲	فاطر	۴۵	۷۰۲
۲۸	تغابن	۱۷	۸۹۰

عفو و مغفرت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۱	۲۴
۲	بقرہ	۱۴۳	۳۰
۲	بقرہ	۱۷۸	۳۱ و ۳۲
۳	آل عمران	۳۱	۸۳
۵	نساء	۴۸	۱۳۵
۵	نساء	۱۱۰	۱۵۱
۶	نساء	۱۴۹	۱۶۱
۶	مائدہ	۳۹ و ۴۰	۱۸۰ و ۱۸۱
۷	مائدہ	۹۸	۱۹۹
۷	انعام	۵۵	۲۱۳
۱۳	رعد	۶	۳۹۶
۱۴	حجر	۴۹	۴۲۱
۱۵	بنی اسرائیل	۲۵	۴۵۳
۱۵	بنی اسرائیل	۴۴	۴۵۹
۱۵	کہف	۵۸	۴۷۸
۱۶	طٰہٰ	۸۵	۵۰۹
۱۷	حج	۶۰	۵۳۰ و ۵۳۱
۲۲	احزاب	۷۳	۶۸۳
۲۴	زمر	۳۵	۷۳۶
۲۴	زمر	۵۳	۷۴۰ و ۷۴۱
۲۴	مومن	۳	۷۴۵
۲۵	شوریٰ	۲۵	۷۶۵
۲۵	شوریٰ	۳۰	۷۶۹
۲۷	نجم	۳۲	۸۳۰
۲۹	مدثر	۵۶	۹۲۱

رافت و رحمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	حمد	۳	۲
۱	بقرہ	۳۷	۱۰
۱	بقرہ	۱۰۵	۲۵
۲	بقرہ	۱۴۳	۳۳ و ۳۴
۲	بقرہ	۱۸۶ و ۱۸۷	۴۳ و ۴۴
۲	بقرہ	۲۰۸	۴۹
۲	بقرہ	۲۵۳	۶۳
۳	بقرہ	۲۸۶	۷۷
۵	نساء	۲۹	۱۳۰
۵	نساء	۱۴۷	۱۶۰
۶	مائدہ	۳۹	۱۸۰
۷	مائدہ	۹۸	۱۹۹
۷	انعام	۱۲	۲۰۵
۸	انعام	۱۳۳	۲۳۰
۹	اعراف	۱۵۶	۲۶۹ و ۲۷۰
۱۲	ہود	۹۱	۳۷۳
۱۲	ہود	۹۰	۳۷۷
۱۳	یوسف	۵۳	۳۸۵
۱۳	یوسف	۸۷	۳۹۱
۱۳	یوسف	۹۲	۳۹۱ و ۳۹۲
۱۳	رعد	۱۱	۳۹۸
۱۴	حجر	۴۹	۴۲۱
۱۴	حجر	۵۶	۴۲۲
۱۴	نحل	۱۸	۴۲۸
۱۵	کہف	۵۸	۴۷۸
۱۶	کہف	۸۲	۴۸۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	طٰہٰ	۵	۴۹۸
۱۷	انبیاء	۱۳	۵۲۸
۱۸	مؤمنون	۱۰۹	۵۵۹
۱۹	فرقان	۶۰	۵۸۳
۱۹	شعراء	۹	۵۸۸
۲۲	احزاب	۴۳	۶۷۹
۲۳	صافات	۷۹	۷۱۹
۲۳	ص	۴۳	۷۲۷
۲۴	زمر	۵۳	۷۳۰ و ۷۳۱
۲۴	مؤمن	۷	۷۴۹
۲۴	مؤمن	۶۰	۷۵۵
۲۵	شوریٰ	۲۵	۷۷۸
۲۵	زخرف	۳۲ تا ۳۴	۷۸۳ و ۷۸۴
۲۷	حدید	۹	۸۵۹
۳۰	نبا	۳۷	۹۳۰

رزاقیت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۱۵	۲۰۵
۱۲	ھود	۶	۳۵۳
۱۳	رعد	۲۶	۴۰۱ و ۴۰۲
۱۴	حجر	۱۹ تا ۲۲	۴۱۹ و ۴۲۰
۱۵	بنی اسرائیل	۳۰	۴۵۳
۱۷	حج	۵۸	۵۴۰
۱۸	نور	۳۸	۵۹۹
۲۱	عنکبوت	۶۰	۶۴۳
۲۱	عنکبوت	۶۲	۶۴۳
۲۱	روم	۳۷	۶۵۱
۲۱	روم	۴۰	۶۵۱
۲۲	سبا	۳۶	۶۹۰
۲۴	زمر	۵۲	۷۳۰
۲۴	مؤمن	۱۳	۷۴۰
۲۵	شوریٰ	۱۲	۷۷۲
۲۵	شوریٰ	۱۹	۷۷۴
۲۶	ذاریات	۲۲	۸۳۴
۲۷	ذاریات	۵۸	۸۳۵
۲۸	جمعہ	۱۱	۸۸۴
۳۰	قریش	۴	۹۶۰

قوت وغلبہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۶۵	۳۸ و ۳۹
۱۰	انفال	۳۹	۲۹۱
۱۰	انفال	۵۱	۲۹۱
۱۰	انفال	۶۳	۲۹۳
۱۲	ھود	۶۶	۳۶۳
۱۵	کہف	۳۹	۴۶۳
۱۷	حج	۴۰	۵۳۶
۱۷	حج	۷۴	۵۴۳
۱۹	شعراء	۹	۵۸۵
۲۱	روم	۲۷	۶۴۹
۲۱	احزاب	۲۵	۶۶۱
۲۴	مؤمن	۲۲	۷۳۸
۲۴	حٰم سجدہ	۱۵	۷۵۳
۲۵	شوریٰ	۱۹	۷۷۴
۲۷	ذاریات	۵۸	۸۳۵
۲۷	حدید	۲۵	۸۶۳
۲۸	مجادلہ	۲۱	۸۶۹ و ۸۷۰
۳۰	الطارق	۱۳	۹۴۳

قہر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۱۹	۲۰۵ و ۲۰۶
۷	انعام	۶۱	۲۱۳
۱۲	یوسف	۳۹	۳۸۲
۱۳	رعد	۱۶	۳۹۸
۱۳	ابراہیم	۴۸	۴۱۹
۲۳	ص	۶۵	۷۲۹
۲۴	مؤمن	۱۶	۷۳۷

صفات سلبیہ (جلالیہ) ردِ شرک / اس کا شریک نہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	حمد	۵	۲
۱	بقرہ	۱۱۶	۲۷
۲	بقرہ	۱۶۳	۳۸
۳	آل عمران	۶۲	۹۱
۵	نساء	۳۶	۱۳۲
۵	نساء	۴۸	۱۳۵
۵	نساء	۱۱۶ تا ۱۱۹	۱۵۳
۶	نساء	۱۷۱	۱۶۹
۶	مائدہ	۷۲ و ۷۳	۱۹۰ و ۱۹۱
۶	مائدہ	۷۶	۱۹۱
۷	انعام	۱۵	۲۰۵
۷	انعام	۱۸	۲۰۵
۷	انعام	۴۰ تا ۴۲	۲۱۰
۷	انعام	۴۷	۲۱۱
۷	انعام	۵۶	۲۱۳
۷	انعام	۶۳ تا ۶۵	۲۱۴ و ۲۱۵
۷	انعام	۷۱	۲۱۶
۷	انعام	۸۰	۲۱۹ و ۲۲۰
۷	انعام	۹۱	۲۲۰
۷	انعام	۱۰۰ تا ۱۰۲	۲۲۳
۸	انعام	۱۱۴	۲۲۸ و ۲۲۹
۸	انعام	۱۳۶	۲۳۰
۸	انعام	۱۵۱	۲۳۵
۸	انعام	۱۶۲ تا ۱۶۴	۲۳۸
۸	اعراف	۳۳	۲۴۳
۸	اعراف	۳۷	۲۴۵
۹	اعراف	۱۸۸	۲۶۸
۹	اعراف	۱۹۰ تا ۱۹۵	۲۶۸ و ۲۶۹
۹	اعراف	۱۹۷	۲۶۹
۱۰	توبہ	۳۰ تا ۳۲	۳۰۴ و ۳۰۵
۱۱	یونس	۱۸	۳۲۳
۱۱	یونس	۳۴ و ۳۵	۳۲۸
۱۱	یونس	۶۶	۳۳۰
۱۱	یونس	۶۸	۳۳۲ و ۳۳۳
۱۱	یونس	۱۰۴ تا ۱۰۶	۳۴۰ و ۳۴۱
۱۱	ھود	۲	۳۴۳
۱۲	یوسف	۳۸	۳۸۱
۱۲	یوسف	۴۰	۳۸۲
۱۳	یوسف	۱۰۶	۳۹۳
۱۳	یوسف	۱۰۸	۳۹۳
۱۳	رعد	۱۴	۳۹۸
۱۳	رعد	۱۶	۳۹۹
۱۳	رعد	۳۳	۴۰۳ و ۴۰۴
۱۳	رعد	۳۶	۴۰۴
۱۳	ابراہیم	۳۰	۴۱۶
۱۴	نحل	۲۰ و ۲۱	۴۲۸
۱۴	نحل	۳۵ و ۳۶	۴۳۲ و ۴۳۳
۱۴	نحل	۵۱ تا ۵۴	۴۳۴ و ۴۳۵
۱۴	نحل	۷۳	۴۳۹
۱۵	بنی اسرائیل	۲۲ و ۲۳	۴۵۱ و ۴۵۲
۱۵	بنی اسرائیل	۴۰	۴۵۵
۱۵	بنی اسرائیل	۵۶ و ۵۷	۴۶۰
۱۵	بنی اسرائیل	۱۱۱	۴۷۰
۱۶	کہف	۱۱۰	۴۸۵
۱۶	مریم	۳۵ و ۳۶	۴۹۰
۱۶	مریم	۸۱ و ۸۲	۴۹۹
۱۶	مریم	۸۸ تا ۹۲	۴۹۹ و ۵۰۰
۱۷	انبیاء	۲۱ تا ۲۶	۵۱۴ و ۵۱۵
۱۷	انبیاء	۲۹	۵۱۶
۱۷	انبیاء	۴۳	۵۱۹
۱۷	انبیاء	۹۸ تا ۱۰۰	۵۲۹ و ۵۳۰
۱۷	حج	۱۲ و ۱۳	۵۳۱
۱۷	حج	۳۱	۵۳۴
۱۷	حج	۷۱	۵۴۳
۱۸	مؤمنون	۸۴ تا ۹۱	۵۵۳ و ۵۵۴
۱۸	مؤمنون	۱۱۷	۵۶۰
۱۹	فرقان	۲ و ۳	۵۶۳ و ۵۶۴
۱۹	فرقان	۵۵	۵۷۱
۱۹	شعراء	۲۱۳	۵۹۹
۱۹ و ۲۰	نمل	۵۹ تا ۶۴	۶۰۹ تا ۶۱۱
۲۰	نمل	۹۱	۶۱۳
۲۰	قصص	۷۰ و ۸۸	۶۳۱ و ۶۳۹
۲۰	عنکبوت	۱۷	۶۳۵
۲۱	عنکبوت	۵۰	۶۴۲
۲۱	عنکبوت	۶۵ و ۶۶	۶۴۳
۲۱	روم	۳۳ تا ۳۵	۶۵۰
۲۱	روم	۴۰	۶۵۱
۲۱	لقمان	۱۳	۶۵۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	لقمان	۳۲	۶۶۰
۲۱	احزاب	۱۷	۶۶۶
۲۲	سبا	۲۳	۶۸۰ و ۶۸۱
۲۲	سبا	۲۴	۶۸۸
۲۲	سبا	۲۵	۶۸۸
۲۲	فاطر	۳	۶۹۴
۲۲	فاطر	۱۴ و ۱۵	۶۹۶ و ۶۹۷
۲۲	فاطر	۴۱	۷۰۱
۲۳	یٰس	۷۴ و ۷۵	۷۱۰
۲۳	زمر	۳ تا ۴	۷۲۱
۲۳	زمر	۱۲ تا ۱۴	۷۲۳
۲۴	زمر	۳۸	۷۲۹ و ۷۳۰
۲۴	زمر	۴۳	۷۳۹
۲۴	زمر	۶۲ تا ۶۳	۷۴۲
۲۴	مومن	۱۳	۷۴۸
۲۴	مومن	۲۰	۷۴۸
۲۴	مومن	۶۴ و ۶۵	۷۵۵
۲۴	مومن	۶۷ تا ۶۸	۷۵۵ و ۷۵۶
۲۴	حٰم سجدہ	۳۷ و ۳۸	۷۶۲ و ۷۶۳
۲۵	حٰم سجدہ	۴۰	۷۶۹
۲۵	شوریٰ	۹	۷۷۲
۲۵	شوریٰ	۲۱	۷۷۴
۲۵	شوریٰ	۴۹	۷۸۰
۲۵	زخرف	۱۶ تا ۱۸	۷۸۳ و ۷۸۴
۲۵	زخرف	۳۵	۷۸۵
۲۵	زخرف	۴۳	۷۸۸
۲۵	زخرف	۸۱	۷۸۹
۲۵	زخرف	۸۶	۷۹۰
۲۶	احقاف	۳ تا ۴	۸۰۱ و ۸۰۲
۲۶	احقاف	۲۸	۸۰۷
۲۶	فتح	۱۱	۸۱۹
۲۷	ذاریات	۵۱	۸۳۳
۲۷	طور	۳۹	۸۳۸
۲۷	طور	۴۳	۸۳۹
۲۷	نجم	۳۰ تا ۳۲	۸۴۰
۲۹	ملک	۲۰ تا ۲۱	۸۹۹
۲۹	ملک	۲۸ تا ۳۰	۹۰۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	قلم	۴۳	۹۰۳
۲۹	جن	۱۸	۹۱۳
۲۹	جن	۲۶ تا ۲۸	۹۱۴ و ۹۱۵
۳۰	بیّنہ	۵	۹۵۵
۳۰	کافرون	۱ تا ۶	۹۶۱ و ۹۶۲
۳۰	اخلاص	۱ تا ۴	۹۶۳

عدمِ رؤیت
(خدا کو دیکھ نہیں سکتے)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۵۵	۱۳
۶	نساء	۱۵۳	۱۹۲
۷	انعام	۱۰۳	۲۲۳
۹	اعراف	۱۴۳	۲۹۹
۱۹	فرقان	۲۱	۵۷۷

عدمِ مکان وجسم
(اس کی کوئی خاص جگہ نہیں)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۶	۴۳
۲۶	ق	۱۶	۸۲۷
۲۷	واقعہ	۸۵	۸۵۵
۲۷	حدید	۴	۸۵۸
۲۸	مجادلہ	۷	۸۶۶

عدمِ تغیر
(اس کی حالت بدلتی نہیں)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۵۵	۶۵
۷	انعام	۱۵	۲۰۵
۲۶	احقاف	۳۳	۸۰۷
۲۶	ق	۳۸	۸۳۱

عدمِ احتیاج
(وہ کسی کا محتاج نہیں)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۶۳	۶۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۸۶	۶۱
۴	آل عمران	۹۷	۹۰
۸	انعام	۱۵۲	۲۲۹
۱۱	یونس	۶۸	۳۳۳
۱۳	ابراہیم	۸	۳۴۷
۱۷	حج	۶۴	۵۲۱
۱۹	نمل	۴۰	۶۰۵
۲۰	عنکبوت	۶	۶۳۳
۲۱	لقمان	۱۲	۶۵۹
۲۲	فاطر	۱۵	۶۹۷
۲۳	زمر	۷	۷۲۲
۲۶	محمد	۳۸	۸۱۳
۲۷	ذاریات	۵۸	۸۳۵

حسن وقبح کا عقلی ہونا
(نہ شرعی)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	حمد	۵ و ۶	۲
۱	بقرہ	۱۳۰	۳۰
۲۳	زمر	۸	۷۲۲
۲۳	زمر	۱۷ و ۱۸	۷۲۳

بابُ العدل

بندے اپنے کاموں میں مختار ہیں۔
(خدا کسی کو مجبور نہیں کرتا)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۷۹	۱۸
۱	بقرہ	۱۴۱	۳۲
۳	آل عمران	۹۲	۹۷
۱۰	انفال	۵۱	۲۹۱
۱۰	انفال	۵۳	۲۹۲
۱۳	رعد	۱۱	۳۴۸
۱۶	مریم	۳۶	۴۹۰
۱۷	انبیاء	۲۳	۵۱۵
۲۳	ص	۲۷	۷۲۵
۲۴	حٰم سجدہ	۴۶	۷۶۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	جاثیہ	۱۵	۷۹۷
۲۷	طور	۲۱	۸۳۹
۲۷	نجم	۳۹ تا ۴۱	۸۴۲
۲۷	حدید	۲۵	۸۶۳
۲۹	مدثر	۳۱	۹۱۹
۳۰	نازعات	۲۷ تا ۳۳	۹۳۲ و ۹۳۳

خدا کا کام بے فائدہ نہیں ہوتا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	انبیاء	۱۶ و ۱۷	۵۱۵
۱۸	مومنون	۱۱۵	۵۵۷
۲۳	ص	۲۷	۷۲۵
۲۷	ذاریات	۵۶	۸۳۴
۲۹	قیامۃ	۳۶	۹۲۲

عدل

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۱۸	۸۱
۴	آل عمران	۱۸۲	۱۱۹
۵	نساء	۴۰	۱۳۳
۸	انعام	۱۱۵	۲۲۹
۸	انعام	۱۳۱	۲۳۹
۸	اعراف	۲۹	۲۴۳
۱۱	یونس	۴۴	۳۳۰
۱۲	ہود	۱۰۱	۳۴۰
۱۲	ہود	۱۱۷	۳۴۳
۱۳	رعد	۱۱	۳۴۸
۱۴	نحل	۹۰	۴۲۱
۱۷	انبیاء	۴۷	۵۱۹
۱۷	حج	۱۰	۵۳۱
۲۴	مومن	۳۱	۷۵۰
۲۴	حٰم سجدہ	۴۶	۷۶۸
۲۶	ق	۲۹	۸۲۹

خدا طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۳	۵۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۸۶	۷۷
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵
۸	اعراف	۴۲	۲۴۹
۱۸	مومنون	۶۲	۵۵۷
۲۸	طلاق	۷	۸۹۴

تقدیر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۷۸ و ۷۹	۱۳۱ و ۱۳۲
۲۷	قمر	۴۹	۸۴۰

لوح محفوظ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	انعام	۶۰	۲۱۳
۲۷	قمر	۵۲ و ۵۳	۸۴۷
۲۷	حدید	۲۲ و ۲۳	۸۹۳
۳۰	نبا	۲۹	۹۳۰
۳۰	بروج	۲۲	۹۴۳

خدائی نعمتوں کی یاددہی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۲	۹
۱	بقرہ	۳۰	۱۰
۱	بقرہ	۳۰ و ۳۴	۱۱
۱	بقرہ	۱۲۲	۲۸
۶	مائدہ	۳	۱۶۰
۶	مائدہ	۸	۱۶۲
۶	مائدہ	۱۲	۱۶۳
۶	مائدہ	۲۱	۱۶۹
۸	اعراف	۱۰	۲۳۰
۸	اعراف	۲۶	۲۳۲
۹	انفال	۲۶	۲۶۹
۱۳	ابراہیم	۳۴	۳۱۳
۱۴	نحل	۵ تا ۸	۳۲۶
۱۴	نحل	۱۸	۳۲۸
۱۴	نحل	۶۵ تا ۶۷	۳۳۹ و ۳۴۰
۱۴	نحل	۸۰ تا ۸۳	۳۴۹ و ۳۵۰
۱۷	حج	۶۱	۵۲۱
۱۷	حج	۶۳	۵۲۱
۱۷	حج	۶۵	۵۲۱
۱۸	مومنون	۱۷ تا ۲۲	۵۴۶ و ۵۴۷
۲۰	نمل	۸۶	۶۱۲
۲۱	عنکبوت	۶۷	۶۴۳
۲۱	لقمان	۲۱	۶۶۰
۲۱	سجدہ	۲۷	۶۶۶
۲۱	احزاب	۹	۶۶۸
۲۲	فاطر	۳	۶۹۲
۲۲	فاطر	۲۸ و ۲۹	۶۹۸
۲۳	یٰس	۳۳ تا ۳۵	۷۰۲
۲۳	یٰس	۷۱ تا ۷۳	۷۰۷
۲۴	زمر	۲۱	۷۳۵
۲۵	شوریٰ	۳۲ تا ۳۴	۷۶۹
۲۷	نجم	۵۵	۸۳۳
۲۷	رحمٰن	۳۱ و بعد	۸۴۸ تا ۸۵۲
۲۷	واقعہ	۵۹	۸۵۵
۲۷	واقعہ	۶۳ تا ۷۳	۸۵۵ و ۸۵۶
۲۷	حدید	۲۵	۸۶۳
۳۰	عبس	۲۴ تا ۳۲	۹۳۴ و ۹۳۵

خدا کی نشانیاں اگلوں کا انجام اور اُن سے عبرت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۶۴	۳۶ و ۳۷
۳	آل عمران	۱۳	۸۰
۴	آل عمران	۱۳۷	۱۰۵
۴	آل عمران	۱۹۰ و ۱۹۱	۱۱۸ و ۱۱۹
۷	انعام	۶	۲۰۳
۷	انعام	۱۲	۲۰۴
۸	اعراف	۵۹ تا ۹۳	۲۳۹
۹	اعراف	۱۸۵	۲۶۶
۱۰	توبہ	۷۰	۳۱۴
۱۱	یونس	۱۳ و ۱۴	۳۳۳
۱۱	یونس	۱۰۱	۳۵۰
۱۲	ہود	۱۱۹	۳۶۳
۱۳	یوسف	۱۰۵	۳۹۴
۱۳	یوسف	۱۰۹	۳۹۴
۱۳	رعد	۴۱	۴۰۵
۱۳	ابراہیم	۹	۴۰۸
۱۴	حجر	۷	۴۱۷
۱۴	نحل	۳۶	۴۳۹
۱۴	نحل	۴۸	۴۴۲
۱۵	بنی اسرائیل	۱۲	۴۵۱
۱۵	بنی اسرائیل	۱۶	۴۵۲
۱۵	بنی اسرائیل	۵۹	۴۵۸
۱۵	کہف	۵۹	۴۷۸
۱۶	مریم	۷۴	۴۹۵
۱۶	مریم	۹۸	۴۹۶
۱۶	طٰہٰ	۱ تا ۴	۴۹۸
۱۶	طٰہٰ	۱۰۴	۵۰۸
۱۶	طٰہٰ	۱۳۳	۵۱۲
۱۷	انبیاء	۶	۵۱۳ و ۵۱۴
۱۷	انبیاء	۱۰ تا ۱۵	۵۱۴ و ۵۱۵
۱۷	حج	۴۵	۵۳۸
۱۷	حج	۴۸	۵۳۸
۱۸	نور	۴۳ تا ۴۵	۵۷۶ و ۵۷۷
۱۸	فرقان	۴۵ و ۴۶	۵۸۰
۱۹	شعراء	۷ و ۸	۵۸۵
۱۹	شعراء	۲۰۹	۵۹۵
۲۰	نمل	۶۹	۶۱۰
۲۰	قصص	۵۸ تا ۶۰	۶۲۵ و ۶۲۶
۲۰	قصص	۷۱ و ۷۲	۶۲۸
۲۰	عنکبوت	۱۹ و ۲۰	۶۳۵
۲۰	عنکبوت	۴۴	۶۴۰
۲۱	عنکبوت	۴۱	۶۴۳
۲۱	عنکبوت	۴۳	۶۴۳
۲۱	روم	۸ و ۹	۶۴۹
۲۱	روم	۱۹ تا ۲۵	۶۵۰ تا ۶۵۱
۲۱	روم	۳۷	۶۵۱
۲۱	روم	۴۲	۶۵۲
۲۱	روم	۴۶	۶۵۳
۲۱	لقمان	۲۰	۶۵۸
۲۱	لقمان	۲۵	۶۵۹
۲۱	لقمان	۲۹	۶۶۰
۲۱	سجدہ	۲۶	۶۶۵
۲۲	سبا	۹	۶۸۳
۲۲	فاطر	۳۵	۷۰۳
۲۳	یٰس	۳۳ تا ۳۵	۷۰۵ و ۷۰۶
۲۳	یٰس	۳۷ و ۳۸	۷۰۶
۲۳	یٰس	۴۱ تا ۴۴	۷۰۶ و ۷۰۷
۲۳	یٰس	۴۷	۷۰۸
۲۳	یٰس	۶۰ تا ۶۲	۷۱۰
۲۳	یٰس	۷۱ تا ۸۱	۷۱۰ و ۷۱۱
۲۳	صٓ	۱۲	۷۲۳
۲۴	مومن	۲۱ تا ۲۲	۷۴۰
۲۴	مومن	۵۷	۷۵۵
۲۴	مومن	۸۲ تا ۸۵	۷۵۹ و ۷۶۰
۲۴	حٰمٓ سجدہ	۳۷	۷۶۶
۲۴	حٰمٓ سجدہ	۳۹	۷۶۷
۲۵	حٰمٓ سجدہ	۵۳	۷۷۰
۲۵	شوریٰ	۲۹	۷۷۸
۲۵	زخرف	۶ و ۸	۷۸۰
۲۵	دخان	۳۷	۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۳ تا ۵	۷۹۵
۲۶	احقاف	۲۷	۸۰۶
۲۶	محمد	۱۰	۸۰۹
۲۶	محمد	۱۳	۸۱۰
۲۶	قٓ	۶ تا ۱۱	۸۲۹ و ۸۳۰
۲۶	قٓ	۳۶ و ۳۷	۸۳۳
۲۶	ذاریات	۲۰ تا ۲۲	۸۳۷
۲۷	قمر	۵۱	۸۴۷
۲۷	رحمٰن	۵ تا ۱۳	۸۴۸
۲۷	رحمٰن	۱۹ تا ۲۲	۸۴۹ و ۸۵۰
۲۸	تغابن	۵ و ۶	۸۸۶
۲۸	طلاق	۸ و ۹	۸۹۲
۲۹	ملک	۵	۸۹۷
۲۹	ملک	۱۹ و ۲۰	۸۹۹
۲۹	نوح	۱۵	۹۰۸
۲۹	قیامۃ	۳۶ تا ۴۰	۹۲۳
۲۹	مرسلات	۱۶ تا ۲۸	۹۲۶
۳۰	نبا	۶ تا ۱۶	۹۲۹
۳۰	نازعات	۲۷ تا ۳۳	۹۳۲

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	انشقاق	۱۹	۹۳۱
۳۰	غاشیہ	۱۷ تا ۲۰	۹۳۹
۳۰	بلد	۸ تا ۱۰	۹۴۸

خدا کی حمد و ثناء

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	حمد	۲	۲
۷	انعام	۲	۲۰۳
۷	انعام	۳۹	۲۱۱
۸	اعراف	۴۳	۲۳۶
۱۱	یونس	۱۰	۳۳۲
۱۳	رعد	۱۳	۳۹۸
۱۳	ابراہیم	۳۵	۴۱۴
۱۴	حجر	۹۸	۴۲۵
۱۴	نحل	۷۵	۴۳۸
۱۵	بنی اسرائیل	۱	۴۴۹
۱۵	بنی اسرائیل	۴۴	۴۵۷
۱۵	بنی اسرائیل	۵۲	۴۵۸
۱۵	بنی اسرائیل	۱۱۱	۴۶۷
۱۵	کہف	۱ تا ۵	۴۶۸ و ۴۶۹
۱۸	مومنون	۱۴	۵۴۵
۱۸	فرقان	۱	۵۶۳
۱۸	فرقان	۱۰	۵۶۵
۱۹	فرقان	۵۹	۵۸۱
۱۹	فرقان	۶۱	۵۸۲
۱۹	نمل	۵۹	۶۰۸
۲۰	نمل	۹۳	۶۱۳
۲۰	قصص	۷۰	۶۲۸
۲۱	عنکبوت	۶۳	۶۴۳
۲۱	روم	۱۸	۶۴۷
۲۱	لقمان	۲۵	۶۵۹
۲۱	سجدہ	۱۵	۶۶۴
۲۲	سبا	۱	۶۸۳
۲۲	فاطر	۱	۶۹۴
۲۲	فاطر	۳۴	۶۹۹
۲۳	یٰس	۳۶	۷۰۹
۲۳	یٰس	۸۳	۷۱۲
۲۳	صٰفٰت	۱۵۹	۷۲۰
۲۳	صٰفٰت	۱۸۰ تا ۱۸۲	۷۲۲
۲۴	زمر	۲۹	۷۳۹
۲۴	زمر	۷۴ و ۷۵	۷۴۳
۲۴	مومن	۵۵	۷۵۳
۲۴	مومن	۶۴ و ۶۵	۷۵۶
۲۵	زخرف	۱۳	۷۷۲
۲۵	زخرف	۸۲	۷۸۹
۲۵	زخرف	۸۵	۷۹۰
۲۵	جاثیہ	۳۶ و ۳۷	۸۰۰
۲۷	رحمٰن	۷۸	۸۵۲
۲۷	حدید	۱	۸۶۰
۲۸	حشر	۱	۸۷۰
۲۸	حشر	۲۴	۸۷۵
۲۸	صف	۱	۸۸۰
۲۸	جمعہ	۱	۸۸۲
۲۸	تغابن	۱	۸۸۶
۲۹	ملک	۱	۸۹۶
۲۹	حاقہ	۵۲	۹۰۷
۳۰	اعلیٰ	۱	۹۳۴

فرشتوں کے حالات اور صفات

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۳۰ تا ۳۳	۹ و ۱۰
۱	بقرہ	۹۷ تا ۹۸	۲۳
۷	انعام	۶۲	۲۱۴
۷	انعام	۹۳	۲۲۱
۹	اعراف	۱۹۴	۲۶۹
۱۱	یونس	۲۱	۳۳۵
۱۳	رعد	۱۱	۳۹۸
۱۳	رعد	۲۳	۴۰۱
۱۴	حجر	۸	۴۱۶
۱۴	نحل	۴۹ و ۵۰	۴۳۳
۱۶	مریم	۹۳	۴۹۳
۱۷	انبیاء	۱۹ و ۲۰	۵۱۵
۱۷	انبیاء	۲۶ تا ۲۹	۵۱۶
۱۹	فرقان	۲۵	۵۷۷
۱۹	شعراء	۱۹۳	۵۹۸
۲۲	سبا	۲۳	۶۸۶
۲۲	فاطر	۱	۶۹۳
۲۳	صافات	۱۵۱	۷۲۰
۲۳	صافات	۱۶۴ تا ۱۶۶	۷۲۱
۲۳	ص	۷۱ تا ۷۳	۷۲۹
۲۴	زمر	۷۵	۷۴۳
۲۴	مومن	۷	۷۴۶
۲۴	حم سجدہ	۳۸	۷۶۶
۲۵	شوریٰ	۵	۷۶۱
۲۵	زخرف	۱۹	۷۷۳
۲۶	ق	۱۷ و ۱۸	۸۲۸
۲۷	نجم	۵ تا ۷	۸۳۹
۲۷	نجم	۲۶	۸۴۰
۲۸	تحریم	۴	۸۹۴
۲۸	تحریم	۶	۸۹۵
۳۰	تکویر	۱۹ تا ۲۱	۹۲۹
۳۰	انفطار	۱۰ تا ۱۱	۹۳۰
۳۰	طارق	۴	۹۳۳
۳۰	علق	۱۸	۹۵۳
۳۰	قدر	۴ و ۵	۹۵۵

باب النبوۃ

انبیاء سلف کی نبوت اور ان کے خدمات

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۳	۵۰ و ۵۱
۳	بقرہ	۲۵۱	۶۴
۳	بقرہ	۲۵۳	۶۵
۳	آل عمران	۷۹ تا ۸۰	۹۳
۵	نساء	۴۱	۱۳۳
۶	نساء	۱۶۳ تا ۱۶۵	۱۴۳
۷	انعام	۳۵	۲۰۹
۷	انعام	۸۳ تا ۹۰	۲۱۰ تا ۲۱۱
۸	اعراف	۳۵	۲۲۵
۹	اعراف	۹۴ و ۱۰۲	۲۵۸ و ۲۵۹
۱۱	یونس	۴۷	۳۴۰
۱۲	ہود	۸۸	۳۶۸
۱۳	یوسف	۱۰۹ و ۱۱۰	۳۹۴ و ۳۹۵
۱۳	رعد	۳۸	۴۰۵
۱۳	ابراہیم	۵	۴۰۷
۱۳	ابراہیم	۸ تا ۱۴	۴۰۸ و ۴۰۹
۱۴	حجر	۱۰ و ۱۱	۴۱۵
۱۴	نحل	۲	۴۲۵
۱۴	نحل	۳۵ و ۳۶	۴۳۱
۱۴	نحل	۴۳ و ۴۴	۴۳۳
۱۴	نحل	۶۳	۴۳۶
۱۴	نحل	۸۴	۴۴۰
۱۴	نحل	۸۹	۴۴۱
۱۵	بنی اسرائیل	۱۵	۴۵۱
۱۵	بنی اسرائیل	۵۵	۴۵۸ و ۴۵۹
۱۵	کہف	۹۰	۴۷۹
۱۷	انبیاء	۷ تا ۹	۵۱۲
۱۷	انبیاء	۲۵	۵۱۴
۱۷	حج	۵۲	۵۲۹
۱۸	مومنون	۴۴ تا ۵۰	۵۴۹ تا ۵۵۰
۱۸	فرقان	۲۰	۵۶۹
۱۹	فرقان	۵۱	۵۸۰
۲۲	سبا	۳۴	۶۸۸
۲۳	صافات	۷۱ تا ۷۴	۷۱۵ و ۷۱۹
۲۴	مومن	۷۸	۷۵۸
۲۵	شوریٰ	۳	۷۶۰
۲۵	شوریٰ	۵۱	۷۶۹
۲۷	نجم	۵۹	۸۴۳
۲۷	حدید	۲۵	۸۶۳
۲۹	نوح	۱	۹۱۰
۲۹	نوح	۲۱	۹۱۱
۲۹	نوح	۲۷	۹۱۲

نبوت کا خدا کی طرف سے ہونا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۳۰	۸
۱	بقرہ	۵۳	۱۳
۱	بقرہ	۱۳۰	۳۰
۳	بقرہ	۲۵۳	۶۵
۳	آل عمران	۳۳	۸۵
۳	آل عمران	۸۱	۹۵

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۵۳	۱۳۶
۶	نساء	۱۵۳	۱۶۲
۶	نساء	۱۶۳ تا ۱۶۴	۱۶۳
۶	مائدہ	۳۷	۱۸۳
۷	انعام	۸۳ تا ۹۱	۲۱۹ و ۲۲۰
۱۳	یوسف	۲۲	۳۵۸
۱۴	نحل	۱۲۱	۳۳۷
۱۵	بنی اسرائیل	۵۵	۳۹۱
۱۶	مریم	۱۲	۴۰۷
۱۶	مریم	۳۰ تا ۳۳	۴۰۹ و ۴۱۰
۱۶	مریم	۴۹ و ۵۰	۴۱۱ و ۴۱۲
۱۶	مریم	۵۸	۴۱۲
۱۷	انبیاء	۴۸	۵۱۹ و ۵۲۰
۱۷	انبیاء	۷۳ و ۷۴	۵۲۲
۱۷	انبیاء	۷۹	۵۲۲
۱۷	انبیاء	۸۵	۵۲۳
۱۷	حج	۷۵	۵۳۳
۲۰	قصص	۱۴	۶۱۹
۲۰	عنکبوت	۲۷	۶۳۰
۲۱	روم	۴۷	۶۵۲
۲۱	احزاب	۷	۶۶۸
۲۲	سبا	۱۰	۶۸۵
۲۳	صافات	۱۰۱ تا ۱۰۵	۷۲۱
۲۳	ص	۲۶	۷۲۵
۲۴	مومن	۱۵	۷۳۷
۲۵	زخرف	۶	۷۵۰
۲۵	جاثیہ	۱۶	۷۶۸
۲۷	حدید	۲۶ و ۲۷	۸۶۳ و ۸۶۴

انبیاء کی عصمت

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۴	۲۹
۱۴	حجر	۴۰ تا ۴۲	۳۳۰
۱۵	بنی اسرائیل	۶۵	۳۵۹
۱۵	بنی اسرائیل	۷۵	۳۶۰
۱۷	انبیاء	۲۷ و ۲۸	۵۱۱
۱۷	انبیاء	۷۳	۵۲۲
۱۷	انبیاء	۸۹	۵۲۳ و ۵۲۴

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	سباء	۲۷ و ۲۸	۶۸۶
۲۳	ص	۴۸	۷۲۸
۲۹	جن	۲۳	۹۱۳

محمد مصطفےٰ کی نبوت و رسالت

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۱۹	۲۸
۲	بقرہ	۱۲۹	۳۳
۲	بقرہ	۱۵۱	۳۵
۲	بقرہ	۲۵۲	۵۳
۳	آل عمران	۸۱	۹۰
۴	آل عمران	۱۴۴	۱۰۶
۴	آل عمران	۱۶۴	۱۱۲
۵	نساء	۴۱	۱۲۳
۵	نساء	۷۹	۱۳۲
۵	نساء	۱۱۳	۱۵۱
۶	نساء	۱۶۳ و ۱۶۴	۱۶۳
۶	نساء	۱۶۵	۱۶۳
۶	نساء	۱۷۰	۱۶۵
۶	مائدہ	۴۸	۱۷۹
۷	مائدہ	۹۹	۱۹۶
۷	انعام	۱۹	۲۰۹
۹	اعراف	۱۵۸	۲۷۰
۱۰	توبہ	۳۳	۳۰۵
۱۰	توبہ	۶۱	۳۱۲
۱۱	توبہ	۱۲۸	۳۲۹
۱۱	یونس	۲	۳۳۰
۱۳	یوسف	۱۰۲ و ۱۰۴	۳۴۳ و ۳۴۴
۱۳	یوسف	۱۰۹	۳۴۴
۱۳	رعد	۷	۳۴۷
۱۳	رعد	۳۰	۳۵۰
۱۳	رعد	۳۸	۳۵۵
۱۳	رعد	۴۰	۳۵۵
۱۴	نحل	۴۳ و ۴۴	۳۶۳
۱۴	نحل	۸۹	۳۷۱
۱۵	بنی اسرائیل	۹۳ تا ۹۵	۳۹۴ و ۳۹۵
۱۷	انبیاء	۴۵	۵۱۹
۱۷	انبیاء	۱۰۷ و ۱۰۸	۵۲۴

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۴۹	۵۳۸
۱۷	حج	۵۲ و ۵۳	۵۳۹
۱۸	فرقان	۱	۵۶۳
۱۹	فرقان	۳۰	۵۶۸
۱۹	فرقان	۵۶	۵۷۱
۲۱	احزاب	۷	۶۶۸
۲۲	احزاب	۴۰	۶۷۹
۲۲	احزاب	۴۵ و ۴۶	۶۷۹
۲۲	احزاب	۵۰	۶۸۰
۲۲	سبا	۲۸	۶۸۸
۲۲	فاطر	۲۲ تا ۲۴	۶۹۶ و ۶۹۷
۲۲	یٰس	۳	۷۰۳
۲۶	فتح	۸	۸۱۲
۲۶	فتح	۲۸ و ۲۹	۸۲۱
۲۷	نجم	۲ تا ۱۰	۸۳۹ و ۸۴۰
۲۷	نجم	۵۶	۸۴۳
۲۷	حدید	۹	۸۵۹
۲۸	صف	۶	۸۸۰
۲۸	صف	۹	۸۸۱
۲۸	جمعہ	۲	۸۸۳
۲۸	طلاق	۱۰ و ۱۱	۸۹۳ و ۸۹۴
۲۹	مزمل	۱۵	۹۱۹
۳۰	علق	۱	۹۵۳

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عصمت

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۶۱	۱۱۲
۹	اعراف	۲۰۳	۲۷۷
۱۳	رعد	۳۸	۳۰۵
۲۲	احزاب	۳۸ و ۳۹	۶۷۵
۲۴	حم سجدہ	۶	۷۴۱
۲۶	احقاف	۹	۸۰۲
۲۷	نجم	۲ تا ۴	۸۳۹
۲۹	حاقہ	۴۳ تا ۴۶	۹۰۶ و ۹۰۷
۳۰	تکویر	۱۹ تا ۲۲	۹۳۹
۳۰	بروج	۲۱ و ۲۲	۹۴۳

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	ضحیٰ	۳	۹۵۱
۳۰	بینہ	۲	۹۵۵

آپ سارے جہان کے نبی ہیں

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۱۵۸	۲۷۰

آپ جن و انس کے رسول ہیں

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	احقاف	۲۹	۸۰۶
۲۹	جن	۲۲	۹۱۲

آپ نبی اُمّی ہیں

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۱۵۷	۲۷۰
۲۱	عنکبوت	۴۸	۶۳۱
۲۵	شوریٰ	۵۲	۷۶۹
۲۸	جمعہ	۲	۸۸۳

آپ کا خلق عظیم

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	قلم	۴	۹۰۱

آپ کا خاتم النبیین ہونا

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	احزاب	۴۰	۶۷۹

آپ کا رحمۃ للعالمین ہونا

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	انبیاء	۱۰۷	۵۲۴

آپ کا بشیر و نذیر ہونا

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۱۹	۱۶۹
۱۱	ہود	۲	۳۳۲
۱۲	ہود	۱۲	۳۳۵
۱۳	رعد	۷	۳۴۷
۱۴	حجر	۸۹	۳۶۳
۱۷	حج	۴۹	۵۳۸
۱۹	فرقان	۵۶	۵۷۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	یٰس	۹	۷۰۳
۲۲	یٰس	۱۱	۷۰۳
۲۳	صٓ	۲۵	۷۲۹
۲۳	صٓ	۷۰	۷۲۹
۲۶	احقاف	۹	۸۰۲
۲۶	فتح	۸	۸۱۹
۲۷	ذاریات	۵۰ و ۵۱	۸۳۳
۲۷	نجم	۵۶	۸۴۳
۲۹	ملک	۲۶	۹۰۰
۳۰	نازعات	۴۵	۹۳۳

آپ کا شرحِ صدر

۳۰	الم نشرح	۱	۹۵۲

آپ نے قرآن خود نہیں بنایا

۱	بقرہ	۲۳	۷ و ۸
۱۲	ہود	۳۵	۳۵۸
۲۶	احقاف	۸	۸۰۲

آپ کا توکل وحیا اور نرم دل

۴	آل عمران	۱۵۹	۱۱۱
۶	مائدہ	۱۹	۱۶۳
۱۰	توبہ	۴۰	۳۰۸
۱۰	توبہ	۶۱	۳۱۲
۱۰	توبہ	۸۰	۳۱۵ و ۳۱۶
۱۱	توبہ	۱۲۸	۳۲۹
۲۲	احزاب	۵۳	۶۵۷
۲۲	فاطر	۸	۶۹۵

آپ کا انکسار و تواضع

۴	آل عمران	۱۴۴	۱۰۷
۷	انعام	۵۱	۲۱۲
۷	انعام	۵۲ و ۵۴	۲۱۳
۹	اعراف	۱۸۸ تا ۲۰۰	۲۶۷ و ۲۶۸
۱۱	یونس	۴۹	۳۳۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۴	حجر	۸۸	۴۲۳
۱۷	انبیاء	۱۰۹	۵۲۸
۲۲	احزاب	۶۳	۶۶۱
۲۶	احقاف	۹	۸۰۲
۲۹	جنّ	۲۱ و ۲۲	۹۱۳
۲۹	جنّ	۲۵	۹۱۵

آپ کا لوگوں سے بے غرض اور مستغنی رہنا

۷	انعام	۹۱	۲۲۰
۱۳	یوسف	۱۰۴	۳۹۳
۱۸	مومنون	۷۲	۵۵۳
۱۹	فرقان	۵۷	۵۸۱
۲۲	سبا	۴۷	۶۹۲
۲۳	صٓ	۸۶	۷۳۰
۲۷	طور	۴۰	۸۳۰

آپ کا اور اہل بیت کا تکلیف شرعی سے آزاد نہ ہونا

۲	بقرہ	۱۴۵	۳۳
۵	نساء	۴۲	۱۲۳
۷	انعام	۱۹	۲۰۵
۹	اعراف	۲۰۵	۲۸۱
۱۱	توبہ	۱۱۳	۳۲۵
۱۱	یونس	۱۵	۳۳۹
۱۱	یونس	۱۰۴ تا ۱۰۶	۳۵۰ و ۳۵۱
۱۲	ہود	۱۱۲	۳۶۷
۱۲	ہود	۱۲۳	۳۷۳
۱۴	حجر	۹۴ و ۹۹	۴۲۵
۱۶	مریم	۶۵	۴۹۳
۱۶	طٰہٰ	۱۳۵	۵۱۲
۱۹	شعراء	۲۱۳ تا ۲۱۵	۵۹۹
۲۰	نمل	۹۱ و ۹۲	۶۱۳ و ۶۱۴
۲۱	روم	۴۳	۶۵۲
۲۱	احزاب	۱ تا ۳	۶۵۶ و ۶۵۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	احزاب	۵۶	۶۵۸
۲۳	زمر	۲	۷۳۱
۲۳	زمر	۴۱	۷۴۲
۲۵	شوریٰ	۱۵	۷۷۳
۲۷	طور	۲۹ و ۳۰	۸۳۹
۲۹	دہر	۲۳ تا ۲۶	۹۲۵
۳۰	الم نشرح	۷ و ۸	۹۵۲

آپ کی تبلیغ جبری نہیں

۳	بقرہ	۲۵۶	۶۹
۳	آل عمران	۲۰	۸۲
۵	نساء	۸۰	۱۳۲
۷	مائدہ	۹۲	۱۹۵
۷	مائدہ	۹۹	۱۹۹
۱۴	نحل	۸۲	۴۳۰
۲۵	شوریٰ	۱۵	۷۷۳
۲۶	قٓ	۴۵	۸۳۱
۲۸	تغابن	۱۲	۸۸۹
۳۰	غاشیہ	۲۳	۹۳۹
۳۰	لیل	۱۲	۹۵۱

خدا و رسول کی اطاعت کا حکم

۳	آل عمران	۳۱ و ۳۲	۸۵ و ۸۶
۴	آل عمران	۱۳۲	۱۰۵ و ۱۰۶
۴	نساء	۱۳	۱۲۵ و ۱۲۶
۵	نساء	۵۹	۱۳۱
۵	نساء	۶۴	۱۳۸
۵	نساء	۶۹ تا ۷۰	۱۳۹
۵	نساء	۸۰	۱۳۲
۷	مائدہ	۹۲	۱۹۵
۹	اعراف	۱۵۷ و ۱۵۸	۲۷۴ و ۲۷۵
۹	انفال	۱	۲۸۱
۹	انفال	۲۰ و ۲۱	۲۸۵
۹	انفال	۲۴	۲۸۶
۱۰	انفال	۴۶	۲۹۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۵۲	۵۶۹
۱۸	نور	۵۴	۵۶۹
۱۸	نور	۵۶	۵۷۰
۲۱	احزاب	۲۱	۶۴۱
۲۲	احزاب	۷۱	۶۶۲
۲۶	محمد	۳۳	۸۱۳
۲۶	فتح	۱۷	۸۱۸
۲۶	حجرات	۱	۸۲۵
۲۸	مجادلہ	۱۳	۸۶۸
۲۸	حشر	۷	۸۷۲
۲۸	تغابن	۱۲	۸۸۹

مخالفت کی ممانعت

۴	نساء	۱۴	۱۲۶
۵	نساء	۱۱۵	۱۵۲
۹	انفال	۱۳	۲۸۳ و ۲۸۴
۱۰	توبہ	۶۳	۳۱۳
۱۸	نور	۶۳	۵۷۲
۲۲	احزاب	۳۶	۶۵۴
۲۹	جنّ	۲۳	۹۱۵

دین کی آسانی

۲	بقرہ	۱۴۳	۳۰
۲	بقرہ	۱۸۴	۴۲
۲	بقرہ	۱۸۵	۴۳
۲	بقرہ	۱۸۶	۴۳
۲	بقرہ	۱۹۹	۴۹ و ۵۰
۲	بقرہ	۲۱۹ و ۲۲۰	۵۳
۲	بقرہ	۲۲۵	۵۵
۳	بقرہ	۲۸۶	۶۵ و ۶۶
۳	آل عمران	۲۸	۸۳
۵	نساء	۲۸	۱۳۰
۵	نساء	۹۷ و ۹۸	۱۳۸
۶	مائدہ	۶	۱۶۲
۸	انعام	۱۱۹	۲۳۶
۸	اعراف	۳۱ و ۳۲	۲۴۴
۱۰	توبہ	۹۱	۳۲۰
۱۴	نحل	۱۰۶	۴۳۴ و ۴۳۵

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱۷	حج	۷۸	۵۴۳
۱۸	مؤمنون	۹۲	۵۵۲
۲۱	احزاب	۵	۶۶۷
۲۳	ص	۴۳	۷۲۵
۲۶	فتح	۱۰	۸۰۰
۲۸	طلاق	۲	۸۹۳
۲۹	مزمل	۱۹	۹۱۷

اصول دین میں کل انبیا کا متفق ہونا

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۱۳۲	۳۰
۳	آل عمران	۹۳	۹۱
۳	آل عمران	۸۱	۹۴ و ۹۵
۶	مائدہ	۴۴	۱۸۳
۶	مائدہ	۴۹	۱۸۴
۱۲	یوسف	۳۸	۳۸۱
۱۴	نحل	۳۶	۴۳۴ و ۴۳۵
۱۷	انبیاء	۲۵	۵۱۹
۱۷	انبیاء	۹۲	۵۳۲
۱۷	حج	۷۸	۵۴۳
۱۸	مؤمنون	۵۱ و ۵۲ و ۵۳	۵۵۱
۲۳	صافات	۳۶	۷۱۳
۲۳	ص	۸۳	۷۱۹
۲۵	شوریٰ	۱۳	۷۴۲
۲۵	زخرف	۳۵	۷۶۵
۲۷	نجم	۵۹	۸۴۳
۳۰	اعلیٰ	۱۸ و ۱۹	۹۳۵

باب الامامت

امامت خدا کی طرف سے ہے

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۴	۲۹
۲	بقرہ	۲۴۷	۶۲ و ۶۳
۱۵	کہف	۹۵	۴۷۹

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱۷	انبیاء	۷۳	۵۲۲
۱۹	فرقان	۳۵	۵۷۸
۲۰	قصص	۹۶	۶۲۷
۲۵	شوریٰ	۱۳	۷۴۲

آئمہ کی عصمت

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۴	۲۹

آیات مذکورہ عصمت انبیا و حضرت علی کی فضیلت

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲	بقرہ	۱۴۳	۳۴
۲	بقرہ	۱۵۵ تا ۱۵۷	۳۶
۲	بقرہ	۱۶۰	۳۷
۲	بقرہ	۲۱۰	۵۰
۳	بقرہ	۲۷۴	۶۳
۳	آل عمران	۳۳	۸۵
۴	آل عمران	۱۷۳	۱۱۴
۸	اعراف	۴۳	۲۲۷
۸	اعراف	۴۶	۲۲۹ و ۲۳۰
۹	انفال	۲۴ و ۲۵	۲۸۵ و ۲۸۶
۱۰	انفال	۶۴	۲۹۳
۱۰	توبہ	۳	۲۹۸ و ۲۹۹
۱۰	توبہ	۱۹	۳۰۱ و ۳۰۲
۱۰	توبہ	۴۳	۳۰۹
۱۱	توبہ	۱۰۰	۳۲۱
۱۱	یونس	۲	۳۳۰
۱۱	ہود	۳	۳۵۲
۱۳	یوسف	۱۰۸	۳۹۴
۱۳	رعد	۴	۳۹۹
۱۳	رعد	۱۹	۴۰۰
۱۴	نحل	۶۹	۴۳۹
۱۵	بنی اسرائیل	۸۰	۴۶۲
۱۶	مریم	۹۶	۴۹۷
۱۷	انبیاء	۱۰۱	۵۳۴
۱۷	حج	۳۵	۵۳۸ و ۵۳۹
۱۷	حج	۳۹	۵۴۰

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱۸	مؤمنون	۱ تا ۱۱	۵۴۵
۱۸	نور	۵۱ و ۵۲	۵۶۹
۱۹	فرقان	۵۴	۵۸۱
۱۹	شعراء	۸۴	۵۹۰
۲۰	عنکبوت	۱ تا ۳	۶۳۲
۲۱	الم سجدہ	۱۹	۶۶۳
۲۱	احزاب	۶	۶۶۶ و ۶۶۸
۲۱	احزاب	۲۳	۶۷۱
۲۲	احزاب	۲۵	۶۷۱
۲۲	احزاب	۵۹	۶۸۰
۲۲	یٰسین	۱۲	۷۰۳
۲۳	زمر	۳۳ و ۳۴	۷۳۶
۲۴	زمر	۵۹	۷۴۳
۲۴	زمر	۷۵	۷۴۴
۲۵	شوریٰ	۱	۷۵۰
۲۵	زخرف	۴۱	۷۶۵
۲۵	زخرف	۵۷	۷۶۹
۲۵	زخرف	۶۱	۷۷۷
۲۶	محمد	۳۰	۸۱۳
۲۶	محمد	۳۳	۸۱۳
۲۶	فتح	۲۹	۸۲۱
۲۶	حجرات	۹	۸۲۲ و ۸۲۳
۲۶	ق	۴۳	۸۲۸
۲۷	قمر	۵۵	۸۴۷
۲۷	رحمٰن	۱۹ و ۲۰	۸۴۸
۲۷	واقعہ	۱۰ تا ۱۲	۸۵۳
۲۷	حدید	۱۹	۸۶۹
۲۸	مجادلہ	۱۲	۸۷۸
۲۸	صف	۴	۸۸۰
۲۸	تحریم	۴	۸۹۳
۲۸	تحریم	۸	۸۹۵
۲۹	حاقہ	۱۲	۹۰۵
۲۹	حاقہ	۱۹ تا ۲۴	۹۰۵ و ۹۰۶
۲۹	معارج	۲۲ تا ۳۰	۹۰۸
۲۹	دہر	۵ تا ۲۲	۹۲۳ تا ۹۲۵
۳۰	نبا	۱ تا ۵	۹۲۹
۳۰	تطفیف	۱۹ تا ۲۹	۹۳۹ و ۹۴۰

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۳۰	بینہ	۷ و ۸	۹۵۵ و ۹۵۶
۳۰	عادیات	۱ تا ۵	۹۵۸
۳۰	عصر	۳	۹۵۹
۳۰	کوثر	۱	۹۶۱

حضرت علی کی امامت و خلافت

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۶	مائدہ	۳	۱۸۰
۶	مائدہ	۵۵ و ۵۶	۱۸۹
۶	مائدہ	۶۷	۱۹۶
۹	اعراف	۱۷۲	۲۶۳ و ۲۶۴
۱۱	توبہ	۱۱۹	۳۲۶
۱۲	ہود	۱۷	۳۵۵
۱۳	رعد	۷	۳۹۷
۱۳	رعد	۴۳	۴۰۸ و ۴۰۹
۱۴	حجر	۴۱	۴۲۰
۱۶	طٰہٰ	۲۵ تا ۳۵	۴۹۹ و ۵۰۰
۱۹	شعراء	۲۱۴	۵۹۹
۲۳	صافات	۲۴	۷۱۳
۲۵	زخرف	۴۳ تا ۴۴	۷۶۵
۲۹	معارج	۱ تا ۳	۹۰۷
۳۰	الم نشرح	۷ و ۸	۹۵۳

جناب سیدہ کی فضیلت و عصمت

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۳	آل عمران	۳۶	۸۵
۱۵	بنی اسرائیل	۲۶	۴۵۳
۲۷	رحمٰن	۱۹ و ۲۰	۸۴۸
۲۹	دہر	۵ تا ۲۲	۹۲۳ تا ۹۲۵
۳۰	ضحیٰ	۵	۹۵۱

حضرات حسنین کی فضیلت

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۷	رحمٰن	۱۹ و ۲۰	۸۴۸
۲۹	دہر	۵ تا ۲۲	۹۲۳ تا ۹۲۵
۳۰	کوثر	۱	۹۶۱

امام حسنؑ کی فضیلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۱۳۳	۱۰۵

امام حسینؑ کی فضیلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	[illegible]	۵۴۳
۲۵	دخان	۲۹	۷۹۴
۲۶	احقاف	۱۵	۸۰۳ و ۸۰۴

اہل بیتؑ کی فضیلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۳۷	۱۰
۱	بقرہ	۵۸	۱۳
۳	آل عمران	۳۳	۸۵
۳	آل عمران	۶۱	۹۰
۸	انعام	۹۰	۲۳۵
۹	انفال	۳۳	۲۸۶
۱۳	رعد	۲۹	۳۱۲
۱۴	حجر	۴۷	۳۴۱
۱۸	نور	۳۵	۴۹۸ و ۴۹۹
۲۲	احزاب	۳۳	۶۷۳
۲۲	احزاب	۵۶	۶۸۰
۲۳	صافات	۱۳۰	۷۱۹
۲۵	شوریٰ	۲۳ تا ۲۵	۷۵۵
۳۰	قدر	۳	۹۵۳

دوازدہ امامؑ کی فضیلت و امامت اور اُن کی اقتداء کا حکم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۳۳	۱۱
۲	بقرہ	۱۲۴	۳۳
۴	آل عمران	۱۰۳	۹۹
۴	آل عمران	۱۰۴	۱۰۰
۴	آل عمران	۱۱۰	۱۰۰
۵	نساء	۵۹	۱۳۰

(تسلسل)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۵۴	۱۲۶
۵	نساء	۵۹	۱۲۷
۵	نساء	۶۹	۱۲۹
۸	انعام	۱۵۳	۲۳۵ و ۲۳۶
۹	اعراف	۱۸۱	۲۶۹
۱۱	یونس	[illegible]	۳۲۳ و ۳۲۴
۱۳	ابراہیم	۲۴ و ۲۵	۳۴۲ و ۳۴۳
۱۴	نحل	۴۳	۳۶۳
۱۴	نحل	۸۳	۳۷۰
۱۵	بنی اسرائیل	۷۱	۳۹۱
۱۶	طٰہٰ	۸۵	۵۰۹
۱۷	انبیاء	۷	۵۱۳
۱۷	حج	۳۵	۵۳۵ و ۵۳۶
۲۱	سجدہ	۲۴	۶۶۵
۲۲	فاطر	۲۹	۶۹۰
۲۲	فاطر	۳۲	۶۹۱

امام آخر الزمانؑ کی فضیلت و امامت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۳۳	۳۰۵
۱۲	ہود	۸۶	۳۴۸
۱۸	نور	۵۵	۵۱۹ و ۵۲۰
۲۵	زخرف	۶۱	۷۸۸

باب القیامۃ

دُنیا کی مذمت اور آخرت کی مدح

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۲	۵۰
۳	آل عمران	۱۴ و ۱۵	۸۱
۴	آل عمران	۱۸۵	۱۰۳
۴	آل عمران	۱۹۶ تا ۱۹۸	۱۱۰
۵	نساء	۱۳۴	۱۵۷
۷	انعام	۳۰ و ۳۲	۲۰۲ و ۲۰۳
۷	انعام	۳۳	۲۰۸

(تسلسل)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۱۹۹	۲۶۳
۹	انفال	۲۸	۲۸۹
۱۰	توبہ	۳۸	۳۰۷
۱۱	یونس	۲۴	۳۳۵ و ۳۳۶
۱۲	ہود	۱۵ و ۱۶	۳۵۵
۱۳	یوسف	۱۰۹	۳۹۳
۱۳	رعد	۲۶	۴۰۲ و ۴۰۳
۱۳	ابراہیم	۳	۴۰۹
۱۴	نحل	۱۰۷	۴۳۵
۱۵	بنی اسرائیل	۱۸ تا ۲۱	۴۵۲
۱۵	کہف	۲۸	۴۶۷
۱۵	کہف	۴۵ و ۴۶	۴۶۸ و ۴۶۹
۱۶	طٰہٰ	۱۳۱	۵۱۱
۲۰	قصص	۶۰	۶۲۹
۲۱	عنکبوت	۶۴	۶۴۳
۲۱	روم	۷	۶۴۸ و ۶۴۹
۲۱	لقمان	۳۳	۶۶۱
۲۱	احزاب	۲۸	۶۷۲
۲۲	فاطر	۵ و ۶	۶۹۳
۲۴	مومن	۳۹	۷۳۳
۲۵	شوریٰ	۲۰	۷۵۳
۲۵	شوریٰ	۳۶	۷۶۰ و ۷۶۱
۲۵	زخرف	۳۵	۷۸۴
۲۶	محمد	۳۶	۸۱۳
۲۷	حدید	۲۰	۸۶۳
۲۸	منافقون	۹	۸۸۶
۲۸	تغابن	۱۵	۸۸۹
۲۹	قیامۃ	۲۰ و ۲۱	۹۲۲
۲۹	دہر	۲۷	۹۲۸ و ۹۲۹
۳۰	نازعات	۳۷ تا ۳۹	۹۳۳
۳۰	اعلیٰ	۱۶	۹۴۵
۳۰	ضحیٰ	۴	۹۵۱

بندوں کے اعمال لکھے جاتے ہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۸۱	۱۱۹

(تسلسل)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	مریم	۸۰	۴۹۹
۱۷	انبیاء	۹۳	۵۲۹
۲۲	یٰس	۱۲	۷۰۳
۲۵	زخرف	۸۰	۷۸۹
۲۶	ق	۱۷	۸۲۸
۲۷	قمر	۵۲	۸۴۶
۳۰	انفطار	۱۰ تا ۱۲	۹۳۶
۳۰	تطفیف	۷ تا ۹	۹۳۸
۳۰	تطفیف	۱۸ تا ۲۱	۹۳۹
۳۰	طارق	۴	۹۴۳

استغفار، توبہ، مغفرت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۳۷	۱۰
۱	بقرہ	۵۴	۱۳
۲	بقرہ	۲۲۲	۵۳
۳	آل عمران	۸	۶۹
۳	آل عمران	۱۶ و ۱۷	۸۱
۳	آل عمران	۸۹	۹۹
۴	آل عمران	۱۳۵	۱۰۵
۴	نساء	۱۸	۱۲۷
۵	نساء	۲۶ تا ۲۸	۱۳۰
۵	نساء	۶۴	۱۳۸ و ۱۳۹
۵	نساء	۱۰۶	۱۵۰
۵	نساء	۱۱۰	۱۵۱
۵	نساء	۱۴۶	۱۶۰
۶	مائدہ	۳۹	۱۸۱
۷	انعام	۵۴	۲۱۳
۹	اعراف	۱۵۳	۲۴۸ و ۲۴۹
۹	انفال	۳۳	۲۸۶
۱۱	توبہ	۱۰۲	۳۲۳
۱۱	توبہ	۱۰۴	۳۲۳
۱۱	توبہ	۱۱۷	۳۲۹
۱۱	ہود	۳	۳۳۲
۱۲	ہود	۵۲	۳۴۱
۱۴	نحل	۱۱۹	۴۰۶
۱۶	طٰہٰ	۸۲	۵۰۹
۱۸	نور	۳۱	۵۶۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۶۲	۵۶۷
۱۹	فرقان	۷۰ و ۷۱	۵۸۳
۲۰	قصص	۷۸	۶۳۲
۲۴	مومن	۷	۷۳۱
۲۴	مومن	۵۵	۷۴۳
۲۴	حم سجدہ	۶	۷۶۱
۲۵	شوریٰ	۲۵	۷۷۵
۲۶	محمد	۱۹	۸۱۱
۲۶	ذاریات	۱۸	۸۳۱
۲۸	تحریم	۸	۸۹۵
۲۹	نوح	۳	۹۱۰
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷ و ۹۱۸
۳۰	نصر	۳	۹۹۲

مشرکوں کے استغفار کی ممانعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۸۰	۳۱۷
۱۱	توبہ	۱۱۳	۳۲۵
۲۸	منافقون	۶	۸۸۵

کبائر سے بچنا صغائر کی معافی کا باعث ہے

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۳۱	۱۳۱
۲۷	نجم	۳۲	۸۴۲ و ۸۴۳

موت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۴۵	۱۰۶
۴	آل عمران	۱۸۵	۱۱۷
۵	نساء	۷۸	۱۴۱ و ۱۴۲
۵	نساء	۹۷	۱۴۷ و ۱۴۸
۷	انعام	۶۱	۲۱۳
۷	انعام	۹۳	۲۲۱
۸	اعراف	۳۴	۲۳۳
۹	اعراف	۳۷	۲۳۵
۱۰	انفال	۵۰	۲۹۱
۱۱	یونس	۴۹	۳۲۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۴	نحل	۲۸	۴۳۰
۱۸	مومنون	۱۵	۵۳۹
۱۸	مومنون	۹۹	۵۵۵
۲۱	عنکبوت	۵۷	۶۴۳
۲۱	احزاب	۱۶	۶۶۹
۲۲	احزاب	۱۹	۶۷۰
۲۳	زمر	۳۰	۷۳۹
۲۴	زمر	۴۲	۷۳۸
۲۶	محمد	۲۷	۸۱۳ و ۸۱۴
۲۶	ق	۱۹	۸۳۰
۲۷	رحمن	۲۶	۸۴۹
۲۷	واقعہ	۶۰	۸۵۵
۲۷	واقعہ	۸۲ و ۸۳	۸۵۶ و ۸۵۷
۲۸	جمعہ	۸	۸۸۳
۲۸	منافقون	۱۰	۸۸۵ و ۸۸۶
۲۹	نوح	۳	۹۱۰
۲۹	قیامۃ	۲۶ تا ۳۰	۹۲۲
۳۰	عبس	۲۱	۹۳۳
۳۰	فجر	۲۷ تا ۳۰	۹۴۰
۳۰	تکاثر	۲	۹۵۸

ایمان یاس مقبول نہیں!

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۴	مومن	۸۴ و ۸۵	۷۵۹ و ۷۶۰

منکر نکیر، عذاب قبر، عالم برزخ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۶۹ تا ۱۷۱	۱۱۳ و ۱۱۴
۷	انعام	۹۳	۲۱۳
۱۴	نحل	۲۸	۴۳۰
۱۸	مومنون	۱۰۰	۵۵۵
۲۴	مومن	۴۶	۷۵۳
۲۶	ق	۳	۸۲۶
۳۰	فجر	۲۷ تا ۳۰	۹۳۸

مرنے کے بعد زندہ ہونے اور قیامت کی ضرورت اور ثبوت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۸	۹
۱	بقرہ	۷۳	۱۶
۳	بقرہ	۲۵۹	۶۲ و ۶۳
۸	اعراف	۵۷	۲۵۰
۱۲	ہود	۷	۳۵۳
۱۳	رعد	۵	۳۹۹
۱۴	نحل	۳۸	۴۳۲
۱۴	نحل	۸۴	۴۴۰
۱۵	بنی اسرائیل	۴۹ تا ۵۱	۴۵۸ و ۴۵۹
۱۵	بنی اسرائیل	۹۸ تا ۹۹	۴۶۵
۱۶	مریم	۶۵	۴۹۳
۱۶	طٰہٰ	۱۵	۴۹۸
۱۷	انبیاء	۱۰۴	۵۱۷
۱۷	حج	۵ تا ۷	۵۲۹ و ۵۳۰
۲۰	عنکبوت	۱۹	۶۳۵
۲۱	روم	۱۱	۶۴۶
۲۱	روم	۱۹	۶۴۷
۲۱	روم	۲۷	۶۴۹
۲۱	روم	۵۰	۶۵۳
۲۱	لقمان	۲۸	۶۵۹
۲۱	سجدہ	۱۱	۶۶۳
۲۲	سبا	۳	۶۸۳
۲۲	سبا	۷	۶۸۸
۲۲	فاطر	۹	۶۹۵
۲۳	یٰس	۳۳	۷۰۹
۲۳	یٰس	۵۱ تا ۵۳	۷۱۰ و ۷۱۱
۲۳	صافات	۱۶	۷۱۲
۲۳	صٓ	۲۷ و ۲۸	۷۲۵ و ۷۲۶
۲۴	مومن	۵۷	۷۵۵
۲۴	مومن	۵۹	۷۵۷
۲۵	دخان	۳۴ و ۳۵	۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۲۰ تا ۲۲	۷۹۸
۲۵	جاثیہ	۲۶	۷۹۹
۲۶	احقاف	۳۳	۸۰۷
۲۶	ق	۵ تا ۱۱	۸۲۶ و ۸۲۷
۲۶	ق	۱۵	۸۲۷
۲۷	واقعہ	۶۲	۸۵۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	نوح	۱۸	۹۱۲
۲۹	قیامۃ	۳۶ تا ۴۰	۹۲۳
۳۰	نازعات	۲۷	۹۳۲
۳۰	طارق	۸	۹۴۳
۳۰	تین	۷	۹۵۳

قیامت کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۱۸۷	۲۵۵
۲۱	لقمان	۳۴	۶۶۱
۳۰	نازعات	۴۲ تا ۴۴	۹۳۳

خروج یاجوج ماجوج

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	کہف	۹۴	۴۸۴
۱۷	انبیاء	۹۶ و ۹۷	۵۱۸

رجعت کا ثبوت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۴۳	۵۵
۲۴	مومن	۱۱	۷۴۲

خروج دابۃ الارض و نزول حضرت عیسےٰ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۰	نمل	۸۲	۶۱۲
۲۵	زخرف	۶۱	۷۸۶

آثار محشر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	انعام	۱۵۸	۲۳۴
۲۵	دخان	۱۰ تا ۱۲	۷۹۱
۲۶	محمد	۱۸	۸۱۱
۲۷	نجم	۵۷ و ۵۸	۸۴۳

صور پھونکے کا ذکر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۷۳	۲۱۷
۱۶	کہف	۹۹	۴۸۴
۱۶	طٰہٰ	۱۰۲ تا ۱۰۸	۵۰۹ و ۵۱۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	مؤمنون	۱۰۱	۵۵۹
۲۰	نمل	۸۸و۸۹	۶۱۳
۲۲	یٰس	۵۱تا۵۳	۷۰۸
۲۳	صٓ	۱۵	۷۴۳
۲۴	زمر	۶۹	۷۶۳
۲۶	قٓ	۲۰	۸۲۸
۲۹	الحاقہ	۱۳	۹۰۵

قیامت کا منظر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۸	۱۱
۱	بقرہ	۱۲۳	۲۶
۱	بقرہ	۱۶۶	۳۸
۲	بقرہ	۱۶۴	۳۰
۳	آل عمران	۲۵	۸۳
۳	آل عمران	۳۰	۸۴
۳	آل عمران	۱۰۶و۱۰۷	۹۹و۱۰۰
۷	مائدہ	۱۰۹	۱۹۹
۷	مائدہ	۱۱۶تا۱۱۹	۲۰۱و۲۰۲
۷	انعام	۱۳	۲۰۵
۷	انعام	۱۹	۲۰۵
۷	انعام	۲۲و۲۳	۲۰۶
۷	انعام	۳۰و۳۱	۲۰۸
۷	انعام	۳۶	۲۰۹
۷	انعام	۳۸	۲۰۹و۲۱۰
۷	انعام	۵۱	۲۱۲
۷	انعام	۷۳	۲۱۴
۷	انعام	۹۴	۲۲۱
۸	انعام	۱۲۸تا۱۳۰	۲۲۸و۲۲۹
۸	اعراف	۶و۷	۲۳۹
۸	اعراف	۲۹	۲۴۳
۸	اعراف	۵۳	۲۴۹
۱۰	توبہ	۳۵	۳۰۶
۱۱	یونس	۵	۳۳۱
۱۱	یونس	۲۸تا۳۰	۳۳۶و۳۳۷
۱۱	یونس	۴۵و۴۶	۳۴۰
۱۲	ہود	۳	۳۵۲
۱۲	ہود	۹۸و۹۹	۳۶۰
۱۲	ہود	۱۰۳تا۱۰۵	۳۶۱
۱۲	ہود	۱۱۱	۳۶۲
۱۳	ابراہیم	۲۱	۳۷۰
۱۳	ابراہیم	۴۲تا۵۱	۳۷۹
۱۴	حجر	۲۳و۲۵	۳۸۹
۱۴	حجر	۸۵	۳۹۳
۱۴	نحل	۱	۳۹۵
۱۴	نحل	۳۸و۳۹	۴۰۲
۱۴	نحل	۷۷	۴۲۹
۱۴	نحل	۸۳	۴۳۰
۱۴	نحل	۸۹	۴۳۱
۱۴	نحل	۱۱۱	۴۳۵
۱۵	بنی اسرائیل	۵۲	۴۵۶
۱۵	بنی اسرائیل	۷۱	۴۶۱
۱۵	بنی اسرائیل	۹۷تا۹۹	۴۶۸
۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۴	۴۶۹
۱۵	کہف	۴۷تا۴۹	۴۸۶
۱۵	کہف	۵۲و۵۳	۴۸۷
۱۶	مریم	۳۷تا۳۹	۴۹۰
۱۶	مریم	۶۶تا۷۲	۴۹۳
۱۶	مریم	۸۵و۸۶	۴۹۶
۱۶	مریم	۹۳	۴۹۷
۱۶	طٰہٰ	۱۵	۴۹۸
۱۶	طٰہٰ	۱۰۰و۱۰۲	۵۰۷
۱۶	طٰہٰ	۱۰۵تا۱۱۱	۵۱۰و۵۱۱
۱۶	طٰہٰ	۱۲۴تا۱۲۷	۵۱۱و۵۱۲
۱۷	انبیاء	۱	۵۱۳
۱۷	انبیاء	۴۰	۵۱۸
۱۷	انبیاء	۹۷	۵۲۴
۱۷	انبیاء	۱۰۳و۱۰۴	۵۲۶
۱۷	حج	۲	۵۲۹
۱۷	حج	۷	۵۳۰
۱۷	حج	۱۷	۵۳۲
۱۷	حج	۵۵و۵۶	۵۴۰
۱۷	حج	۶۹	۵۴۲
۱۸	مؤمنون	۱۶	۵۴۶
۱۸	نور	۲۵	۵۹۲
۱۸	فرقان	۱۱تا۱۹	۵۸۶
۱۹	فرقان	۲۲تا۳۰	۵۸۷و۵۸۸
۱۹	فرقان	۳۴	۵۸۹
۱۹	شعراء	۸۸تا۹۳	۵۹۰و۵۹۱
۲۰	نمل	۸۳تا۸۵	۶۱۳
۲۰	قصص	۶۲تا۶۶	۶۲۳و۶۲۴
۲۰	قصص	۷۴و۷۵	۶۲۸و۶۲۹
۲۱	روم	۱۲تا۱۴	۶۳۷
۲۱	روم	۲۵	۶۳۹
۲۱	روم	۵۵تا۵۷	۶۴۳
۲۱	سجدہ	۱۲	۶۵۳
۲۱	سجدہ	۲۵	۶۵۵
۲۱	سجدہ	۲۸و۲۹	۶۵۶
۲۲	احزاب	۶۳	۶۶۱
۲۲	احزاب	۶۶تا۶۸	۶۶۱و۶۶۲
۲۲	سبا	۲۶	۶۶۸
۲۲	سبا	۳۱	۶۶۹
۲۲	سبا	۴۰تا۴۲	۶۷۱
۲۳	یٰس	۴۹تا۵۳	۷۰۵و۷۰۶
۲۳	یٰس	۴۹و۵۰	۷۰۸
۲۳	یٰس	۵۳	۷۰۸
۲۳	یٰس	۵۹تا۶۲	۷۰۸و۷۰۹
۲۳	یٰس	۶۳تا۶۵	۷۰۹
۲۳	صافات	۱۹تا۳۱	۷۱۲تا۷۱۳
۲۴	زمر	۶۰	۷۳۲
۲۴	زمر	۶۷تا۶۹	۷۳۳
۲۴	زمر	۷۵	۷۳۴
۲۴	مؤمن	۱۵تا۱۸	۷۳۵و۷۳۶
۲۴	مؤمن	۴۵تا۴۸	۷۴۲و۷۴۳
۲۴	مؤمن	۵۲	۷۵۳
۲۴	مؤمن	۵۹	۷۵۵
۲۵	شوریٰ	۴۴و۴۵	۷۶۳و۷۶۴
۲۵	شوریٰ	۴۷	۷۶۸
۲۵	زخرف	۳۹	۷۸۳
۲۵	زخرف	۶۶و۶۸	۷۸۸
۲۵	دخان	۴۱و۴۲	۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۲۷تا۲۹	۷۹۹
۲۶	احقاف	۲۰	۸۰۵
۲۶	احقاف	۳۳	۸۱۲
۲۶	قٓ	۲۱تا۲۳	۸۲۸
۲۶	قٓ	۴۱تا۴۴	۸۳۰
۲۶	ذاریات	۵و۶	۸۳۱
۲۷	طور	۷تا۱۰	۸۳۵
۲۷	طور	۴۵تا۴۷	۸۳۹
۲۷	نجم	۵۷	۸۴۲
۲۷	نجم	۵۷و۵۸	۸۴۳
۲۷	قمر	۶تا۸	۸۴۳و۸۴۴
۲۷	قمر	۴۶	۸۴۷
۲۷	رحمٰن	۳۷تا۴۱	۸۵۰
۲۷	واقعہ	۱تا۹	۸۵۲و۸۵۳
۲۷	واقعہ	۴۹و۵۰	۸۵۵
۲۷	واقعہ	۹۲	۸۵۵
۲۸	مجادلہ	۶	۸۶۶
۲۸	مجادلہ	۱۸	۸۶۹
۲۸	ممتحنہ	۳	۸۷۹
۲۸	تغابن	۷	۸۸۸
۲۸	تغابن	۹	۸۸۸
۲۸	تحریم	۸	۸۹۵
۲۹	ملک	۲۷	۹۰۰
۲۹	قلم	۴۲تا۴۳	۹۰۳
۲۹	الحاقہ	۱تا۳	۹۰۳
۲۹	الحاقہ	۱۳تا۳۷	۹۰۵
۲۹	معارج	۸تا۱۴	۹۰۶و۹۰۷
۲۹	معارج	۴۲تا۴۴	۹۰۹و۹۱۰
۲۹	مزمل	۱۴	۹۱۳
۲۹	مزمل	۱۷و۱۸	۹۱۴و۹۱۵
۲۹	مدثر	۸تا۱۰	۹۱۸
۲۹	قیامہ	۷تا۱۵	۹۲۰و۹۲۱
۲۹	قیامہ	۲۲تا۳۰	۹۲۲
۲۹	مرسلت	۷تا۱۵	۹۲۶و۹۲۷
۲۹	مرسلت	۳۵تا۴۰	۹۲۸
۳۰	نبا	۱۸تا۲۰	۹۲۹و۹۳۰
۳۰	نبا	۳۸تا۴۰	۹۳۱
۳۰	نازعات	۶تا۹	۹۳۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	نازعات	۱۳ و ۱۴	۹۳۱ و ۹۳۲
۳۰	نازعات	۳۴ و ۳۵	۹۳۲ و ۹۳۳
۳۰	نازعات	۴۶	۹۳۳
۳۰	عبس	۳۳ تا ۴۲	۹۳۵
۳۰	تکویر	۱ تا ۱۴	۹۳۵ و ۹۳۶
۳۰	انفطار	۱ تا ۵	۹۳۷
۳۰	انفطار	۱۷ تا ۱۹	۹۳۷ و ۹۳۸
۳۰	تطفیف	۱۵ تا ۱۷	۹۳۹
۳۰	انشقاق	۱ تا ۵	۹۴۰
۳۰	طارق	۹ و ۱۰	۹۴۳
۳۰	غاشیہ	۱ تا ۹	۹۴۵ و ۹۴۶
۳۰	غاشیہ	۲۵	۹۴۶
۳۰	فجر	۲۱ تا ۳۰	۹۴۷ و ۹۴۸
۳۰	تین	۷	۹۵۳
۳۰	علق	۸	۹۵۴
۳۰	زلزال	۱ تا ۸	۹۵۹
۳۰	عادیات	۱ تا ۱۱	۹۶۰
۳۰	قارعہ	۱ تا ۵	۹۶۰ و ۹۶۱

روزِ قیامت کی مقدار

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	سجدہ	۵	۶۶۴
۲۹	معارج	۴	۹۰۷

قیامت میں اعضاء کا گواہی دینا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۲۴	۵۹۴
۲۴	حٰم سجدہ	۱۹ تا ۲۲	۷۶۲ و ۷۶۳

قیامت میں کسی کا کسی کے کام نہ آنا، جھوٹے معبودوں کی اپنے چیلوں سے علیحدگی اور گفتگو!

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۸	۱۱
۲	بقرہ	۱۶۵ تا ۱۶۷	۳۸
۷	انعام	۷۰	۲۱۵ و ۲۱۶
۷	انعام	۹۴	۲۲۱
۸	انعام	۱۲۸ و ۱۳۰	۲۳۸
۱۱	یونس	۴	۳۳۱
۱۱	یونس	۲۸ تا ۳۰	۳۳۵
۱۳	ابراہیم	۲۱ و ۲۲	۴۰۰ و ۴۰۱
۱۴	نحل	۸۶ تا ۸۸	۴۳۰
۱۵	بنی اسرائیل	۵۲	۴۵۷
۱۶	مریم	۸۳	۴۹۹
۱۶	مریم	۸۹	۴۹۹
۱۶	طٰہٰ	۱۱۳	۵۱۰
۱۸	مؤمنون	۱۰۱	۵۵۹
۱۹	شعراء	۸۸	۵۹۰
۲۰	قصص	۶۲ تا ۶۴	۶۲۴ و ۶۲۵
۲۰	عنکبوت	۲۵	۶۳۹
۲۱	روم	۱۲ تا ۱۴	۶۴۷
۲۱	لقمان	۳۳	۶۶۱
۲۲	سبا	۳۱ تا ۳۳	۶۸۹ و ۶۹۰
۲۲	سبا	۴۲	۶۹۱
۲۲	فاطر	۱۵	۶۹۶
۲۲	فاطر	۱۹	۶۹۷
۲۳	صافات	۲۲ تا ۳۴	۷۱۳
۲۴	مؤمن	۱۸	۷۳۸
۲۵	حٰم سجدہ	۴۷ و ۴۸	۷۶۹
۲۵	شوریٰ	۴۷	۷۷۸
۲۵	زخرف	۶۷	۷۸۸
۲۵	زخرف	۸۶	۷۹۰
۲۵	دخان	۴۱	۷۹۳
۲۶	احقاف	۶	۸۰۱
۲۶	ق	۲۳ تا ۲۹	۸۲۸ و ۸۲۹
۲۷	نجم	۳۹	۸۴۰
۲۸	ممتحنہ	۳	۸۸۶
۲۹	حاقہ	۳۵	۹۰۶
۲۹	معارج	۱۰ تا ۱۴	۹۰۸
۳۰	عبس	۳۳ تا ۳۷	۹۳۵
۳۰	انفطار	۱۹	۹۳۸

اہلِ محشر کے ساتھ خدا کی گفتگو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	مائدہ	۱۰۹ تا ۱۱۹	۱۹۹ تا ۲۰۲
۷	انعام	۲۲ تا ۲۴	۲۰۶ و ۲۰۷
۸	انعام	۱۲۸ تا ۱۳۰	۲۲۸ و ۲۲۹
۸	اعراف	۶ و ۷	۲۳۹
۱۳	ابراہیم	۲۱ و ۲۲	۴۱۵
۱۴	نحل	۲۷ تا ۲۹	۴۲۹ و ۴۳۰
۱۵	کہف	۴۸	۴۷۹
۱۶	طٰہٰ	۱۲۴ تا ۱۲۶	۵۱۱ و ۵۱۲
۱۸	مؤمنون	۱۰۸ تا ۱۱۵	۵۵۶ و ۵۵۷
۱۸	فرقان	۱۷ تا ۱۹	۵۷۹
۲۰	قصص	۶۲ تا ۶۶	۶۲۴ و ۶۲۵
۲۱	سجدہ	۱۲ تا ۱۴	۶۶۳ و ۶۶۴
۲۲	سبا	۴۰ تا ۴۲	۶۹۱
۲۳	یٰسٓ	۵۹ تا ۶۵	۷۰۸ و ۷۰۹
۲۵	جاثیہ	۲۷ تا ۳۵	۸۰۰
۲۶	ق	۲۴	۸۲۸
۲۶	ق	۳۰	۸۲۹
۲۹	مرسلات	۳۸ و ۳۹	۹۲۸
۳۰	نبا	۳۷ و ۳۸	۹۳۰

حساب کتاب اور اعمالنامہ کا وزن اور جزاء

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۳۰	۸۳
۸	اعراف	۶ تا ۹	۲۳۹ و ۲۴۰
۱۱	یونس	۵	۳۳۱
۱۲	ہود	۱۰۵ تا ۱۰۸	۳۶۱
۱۲	ہود	۱۱۱	۳۶۳
۱۳	ابراہیم	۵۱	۴۱۹
۱۴	نحل	۹۳	۴۴۳
۱۴	نحل	۱۱۱	۴۴۵
۱۵	بنی اسرائیل	۱۳ و ۱۴	۴۵۱
۱۵	بنی اسرائیل	۷۱ و ۷۲	۴۶۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	کہف	۴۹	۴۷۹
۱۶	کہف	۱۰۵	۴۸۵
۱۷	انبیاء	۴۷	۵۱۹
۱۷	حج	۱۷	۵۳۲
۱۷	حج	۵۶ و ۵۷	۵۴۰
۱۸	مؤمنون	۱۰۲ و ۱۰۳	۵۵۹
۱۸	نور	۲۴ و ۲۵	۵۹۴
۲۰	عنکبوت	۸	۶۲۳
۲۰	عنکبوت	۱۳	۶۳۲
۲۱	روم	۴۳ تا ۴۵	۶۵۲
۲۱	لقمان	۱۹	۶۵۷
۲۲	سبا	۲۳ و ۲۶	۶۸۸
۲۳	یٰسٓ	۱۱ تا ۱۲	۷۰۴
۲۳	یٰسٓ	۵۴	۷۰۹
۲۳	صافات	۲۴ و ۲۵	۷۱۳
۲۳	صافات	۱۸۰ تا ۱۹۰	۷۲۰ و ۷۲۱
۲۳	زمر	۷	۷۳۲
۲۳	زمر	۱۰	۷۳۳
۲۴	زمر	۳۱	۷۳۶
۲۴	زمر	۶۹ تا ۷۱	۷۴۳
۲۴	زمر	۷۵	۷۴۴
۲۴	مؤمن	۱۶ و ۱۷	۷۴۷
۲۴	مؤمن	۵۱ و ۵۲	۷۵۴
۲۴	مؤمن	۷۰	۷۵۵
۲۴	حٰم سجدہ	۱۹ تا ۲۲	۷۶۲ و ۷۶۳
۲۵	شوریٰ	۳۰	۷۷۴
۲۵	زخرف	۱۹	۷۸۲
۲۵	زخرف	۳۳	۷۸۵
۲۵	جاثیہ	۲۹	۷۹۹
۲۶	ق	۱۷ تا ۲۱	۸۲۸ و ۸۲۹
۲۷	طور	۱۱ تا ۱۶	۸۳۵ و ۸۳۶
۲۷	طور	۲۱	۸۳۷
۲۷	واقعہ	۷ تا ۱۱	۸۵۳
۲۷	واقعہ	۸۸ تا ۹۴	۸۵۷
۲۸	مجادلہ	۶	۸۶۶
۲۸	مجادلہ	۱۸	۸۶۹
۲۸	ممتحنہ	۳	۸۸۶

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۸	تغابن	۹ و ۱۰	۸۸۹ و ۸۹۰
۲۸	تحریم	۶ و ۹	۸۹۵
۲۹	حاقہ	۱۸ تا ۳۷	۹۰۵ و ۹۰۶
۲۹	مدثر	۲۸	۹۲۰
۲۹	قیامہ	۱۳ و ۱۴	۹۲۱
۲۹	قیامہ	۲۲ تا ۲۵	۹۲۲
۲۹	مرسلات	۱۱	۹۲۶
۲۹	مرسلات	۲۹ تا ۳۵	۹۲۸
۳۰	نبا	۲۱ تا ۳۰	۹۳۰
۳۰	نازعات	۳۵ تا ۳۹	۹۳۳
۳۰	تکویر	۱ تا ۱۴	۹۳۶
۳۰	تطفیف	۷	۹۳۸
۳۰	انشقاق	۶ تا ۱۲	۹۴۰ و ۹۴۱
۳۰	طارق	۹ و ۱۰	۹۴۳
۳۰	غاشیہ	۲ تا ۷	۹۴۶
۳۰	زلزال	۶ تا ۸	۹۵۶
۳۰	عادیات	۱۰ و ۱۱	۹۵۷
۳۰	قارعہ	۶ تا ۹	۹۵۸
۳۰	تکاثر	۷	۹۵۸

دوزخ کا منظر

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۲۴	۷
۲	بقرہ	۱۶۱	۳۸
۵	نساء	۵۶	۱۳۶
۵	نساء	۱۴۵	۱۶۰
۶	نساء	۱۵۱	۱۶۱
۶	نساء	۱۶۸ و ۱۶۹	۱۶۵
۶	نساء	۱۷۳	۱۶۶
۸	اعراف	۳۸ و ۳۹	۲۲۹ و ۲۳۰
۸	اعراف	۴۰ و ۴۱	۲۳۰
۸	اعراف	۵۰ و ۵۱	۲۳۳ و ۲۳۴
۱۱	یونس	۴	۳۳۲
۱۲	ہود	۱۰۶ و ۱۰۷	۳۶۱
۱۳	رعد	۵	۳۸۶ و ۳۸۷
۱۳	ابراہیم	۱۶ و ۱۷	۴۱۴
۱۴	حجر	۴۴	۴۲۱
۱۵	بنی اسرائیل	۹۷	۴۴۵
۱۵	کہف	۲۹	۴۶۳
۱۶	مریم	۶۸ تا ۷۲	۴۹۳
۱۶	طٰہٰ	۷۴	۵۰۵
۱۷	انبیاء	۳۹ و ۴۰	۵۱۸
۱۷	انبیاء	۹۸ تا ۱۰۰	۵۲۶ و ۵۲۷
۱۷	حج	۱۹ تا ۲۲	۵۳۳
۱۸	مومنون	۱۰۴	۵۵۹
۱۸	فرقان	۱۱ تا ۱۳	۵۶۵
۱۹	فرقان	۶۵ و ۶۶	۵۷۲
۲۱	عنکبوت	۵۴ و ۵۵	۶۳۲ و ۶۳۳
۲۱	سجدہ	۲۰ و ۲۱	۶۶۳ و ۶۶۵
۲۲	احزاب	۶۴ تا ۶۶	۶۸۱
۲۲	سبا	۳۳	۶۸۹ و ۶۹۰
۲۲	فاطر	۳۶ و ۳۷	۷۰۰
۲۳	صافات	۶۲ تا ۶۸	۷۱۵
۲۳	ص	۵۵ تا ۶۴	۷۲۸ و ۷۲۹
۲۴	زمر	۱۶	۷۳۴
۲۴	زمر	۲۴	۷۳۷
۲۴	زمر	۷۱ و ۷۲	۷۴۴ و ۷۴۵
۲۴	مومن	۷۱ و ۷۲	۷۵۷
۲۴	حٰم سجدہ	۲۴ و ۲۸	۷۶۵
۲۵	زخرف	۷۴ تا ۷۸	۷۸۸
۲۵	دخان	۴۳ تا ۵۰	۷۹۶ و ۷۹۷
۲۵	جاثیہ	۹ و ۱۰	۷۹۹
۲۶	محمد	۱۲	۸۱۰
۲۶	ق	۳۰	۸۲۹
۲۷	قمر	۴۷ و ۴۸	۸۳۷
۲۷	رحمٰن	۴۳ تا ۴۴	۸۵۰
۲۷	واقعہ	۴۲ تا ۴۴	۸۵۳
۲۷	واقعہ	۵۱ تا ۵۶	۸۵۵
۲۸	تحریم	۶	۸۹۵
۲۹	ملک	۶ تا ۱۱	۸۹۷ و ۸۹۸
۲۹	حاقہ	۳۰ تا ۳۲	۹۰۶
۲۹	حاقہ	۳۵ و ۳۶	۹۰۷
۲۹	معارج	۱۵ تا ۱۸	۹۰۸
۲۹	مزمل	۱۲ و ۱۳	۹۱۶
۲۹	مدثر	۲۶ تا ۳۰	۹۱۹
۲۹	دہر	۴	۹۲۳
۲۹	مرسلات	۲۹ تا ۳۵	۹۲۷ و ۹۲۸
۳۰	نبا	۲۱ تا ۳۰	۹۳۰
۳۰	غاشیہ	۲ تا ۷	۹۴۵
۳۰	بلد	۲۰	۹۴۹
۳۰	لیل	۱۴	۹۵۱
۳۰	قارعہ	۹ تا ۱۱	۹۵۸
۳۰	ہمزہ	۴ تا ۹	۹۵۹

اہل دوزخ کے ساتھ گفتگو، ان کے جھگڑے اور ردوکد

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۸	اعراف	۳۸ و ۳۹	۲۲۹ و ۲۳۰
۲۳	ص	۵۹ تا ۶۴	۷۲۸ و ۷۲۹
۲۴	زمر	۷۱	۷۴۴ و ۷۴۵
۲۴	مومن	۴۷ تا ۵۰	۷۵۳ و ۷۵۴
۲۴	مومن	۷۰ تا ۷۶	۷۵۶ و ۷۵۷
۲۶	احقاف	۲۰	۸۰۳ و ۸۰۵
۲۶	احقاف	۳۴	۸۰۶ و ۸۰۷
۲۹	ملک	۸ تا ۱۱	۸۹۸
۲۹	مدثر	۴۲ تا ۴۸	۹۲۰

اہل دوزخ کی فریاد اور ان کا جواب

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۷	انعام	۲۷ تا ۳۰	۲۰۷
۱۸	مومنون	۱۰۶ تا ۱۱۵	۵۵۹ و ۵۶۰
۱۸	فرقان	۱۳ تا ۱۵	۵۶۵
۱۹	شعراء	۹۶ تا ۱۰۲	۵۹۱
۲۱	سجدہ	۱۲ تا ۱۴	۶۶۳
۲۲	احزاب	۶۶ تا ۶۸	۶۸۱
۲۲	فاطر	۳۷	۷۰۰
۲۴	مومن	۱۰ تا ۱۲	۷۴۸ و ۷۴۹
۲۴	مومن	۴۹ تا ۵۰	۷۵۳ و ۷۵۴
۲۵	زخرف	۷۷ و ۷۸	۷۸۸
۲۹	ملک	۹ تا ۱۱	۸۹۸

آخرت میں ان آسمان و زمین کا بدل جانا

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱۳	ابراہیم	۴۸	۴۱۹

مشرکین کافرین کھسنا اور ان کا جہنمی ہونا

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۶ و ۷	۳
۱	بقرہ	۸۱	۱۸ و ۱۹
۱	بقرہ	۱۰۵	۲۵
۱	بقرہ	۱۱۸	۲۶ و ۲۷
۲	بقرہ	۱۶۱ و ۱۶۲	۳۵
۲	بقرہ	۲۱۰	۵۰
۲	بقرہ	۲۱۲	۵۰
۲	بقرہ	۲۱۷	۵۲
۳	بقرہ	۲۵۷	۶۹
۳	آل عمران	۱۰	۸۰
۳	آل عمران	۸۶ تا ۹۱	۹۴ و ۹۵
۴	آل عمران	۱۱۶	۱۰۰ و ۱۰۱
۴	آل عمران	۱۴۹	۱۰۸
۴	آل عمران	۱۷۶ و ۱۷۷	۱۱۵
۴	آل عمران	۱۹۶ و ۱۹۷	۱۲۰
۵	نساء	۵۶	۱۳۶
۵	نساء	۱۳۷	۱۵۸
۶	نساء	۱۵۰ و ۱۵۱	۱۶۱
۶	نساء	۱۶۸ و ۱۶۹	۱۶۵
۶	نساء	۱۷۳	۱۶۶
۶	مائدہ	۱۰	۱۷۲
۶	مائدہ	۳۶ و ۳۷	۱۸۰
۶	مائدہ	۷۲	۱۸۷
۷	مائدہ	۸۶	۱۹۳
۷	انعام	۴ و ۵	۲۰۳ و ۲۰۴
۷	انعام	۱۰ تا ۱۸	۲۰۴
۷	انعام	۲۶ و ۲۷	۲۰۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ	پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ	پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ	پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۳۰	۲۰۷ و ۲۰۸	۱۳	رعد	۳۲ و ۳۳	۴۰۳ و ۴۰۴	۱۷	انبیاء	۳۸ و ۳۹	۵۱۸	۲۰	قصص	۵۷	۶۲۵
۷	انعام	۳۸	۲۰۹	۱۳	رعد	۴۲ و ۴۳	۴۰۵ و ۴۰۶	۱۷	انبیاء	۴۲	۵۱۸	۲۰	عنکبوت	۱۲ و ۱۳	۶۳۳
۷	انعام	۴۰	۲۱۰	۱۳	ابراہیم	۲ و ۳	۴۰۶	۱۷	انبیاء	۴۴	۵۱۹	۲۰	عنکبوت	۲۳	۶۳۶
۷	انعام	۵۰	۲۱۱	۱۳	ابراہیم	۱۳ تا ۱۵	۴۰۹ و ۴۱۰	۱۷	انبیاء	۴۶	۵۱۹	۲۱	عنکبوت	۵۰	۶۴۳
۷ و ۸	انعام	۱۱۰ و ۱۱۱	۲۲۴ و ۲۲۵	۱۳	ابراہیم	۲۷ تا ۳۰	۴۱۲	۱۷	انبیاء	۹۳	۵۲۶	۲۱	روم	۷	۶۴۵ ۶۴۶
۸	انعام	۱۳۰	۲۳۳	۱۳	ابراہیم	۳۲ تا ۳۴	۴۱۴ و ۴۱۵	۱۷	انبیاء	۱۰۹	۵۲۸	۲۱	روم	۱۰	۶۴۶
۸	انعام	۱۵۰	۲۳۵	۱۳	ابراہیم	۳۹	۴۱۵	۱۷	انبیاء	۱۱۱	۵۲۸	۲۱	روم	۱۶	۶۴۷
۸	انعام	۱۵۹	۲۳۷	۱۳	ابراہیم	۴۹ و ۵۰	۴۱۶	۱۷	حج	۳ و ۴	۵۲۹	۲۱	روم	۲۹	۶۴۹
۸	اعراف	۳۹	۲۴۵	۱۴	حجر	۲ و ۳	۴۱۷	۱۷	حج	۸ تا ۱۱	۵۳۰ و ۵۳۱	۲۱	روم	۵۱	۶۵۳
۸	اعراف	۴۰	۲۴۶	۱۴	حجر	۶ و ۷	۴۱۷	۱۷	حج	۱۵	۵۳۱	۲۱	لقمان	۶ و ۷	۶۵۵ و ۶۵۶
۹	اعراف	۱۳۰	۲۶۰	۱۴	حجر	۱۴ تا ۱۵	۴۱۷ و ۴۱۸	۱۷	حج	۱۹ تا ۲۲	۵۳۳	۲۱	لقمان	۲۰ و ۲۱	۶۵۸
۹	اعراف	۱۳۳ و ۱۳۴	۲۷۷	۱۴	نحل	۳	۴۲۸	۱۷	حج	۲۵	۵۳۳	۲۱	سجدہ	۱۰	۶۶۳
۹	اعراف	۲۰۳	۲۸۰	۱۴	نحل	۲۲ و ۲۳	۴۲۹	۱۷	حج	۳۶	۵۳۸	۲۱	سجدہ	۱۲	۶۶۳
۹	انفال	۱۳	۲۸۴	۱۴	نحل	۲۴ تا ۲۹	۴۲۹ ۴۳۰	۱۷	حج	۵۱	۵۳۹	۲۱	سجدہ	۲۲	۶۶۵
۹	انفال	۲۲ و ۲۳	۲۸۵	۱۴	نحل	۳۵	۴۳۱	۱۷	حج	۵۵	۵۴۰	۲۲	احزاب	۶۳ تا ۶۸	۶۸۱
۹	انفال	۳۸ تا ۳۹	۲۸۷ ۲۸۸	۱۴	نحل	۶۲	۴۳۵	۱۷	حج	۵۷	۵۴۰	۲۲	سبا	۳	۶۸۳
۱۰	انفال	۵۵ و ۵۶	۲۹۲	۱۴	نحل	۸۳ تا ۸۸	۴۴۰ و ۴۴۱	۱۷	حج	۷۲	۵۴۳	۲۲	سبا	۵ تا ۷	۶۸۳
۱۰	انفال	۵۹	۲۹۳	۱۴	نحل	۱۰۳	۴۴۳	۱۸	مؤمنون	۵۳ و ۵۴	۵۵۱	۲۲	سبا	۳۰	۶۸۸
۱۰	توبہ	۲۸	۳۰۳	۱۴	نحل	۱۰۴ تا ۱۰۹	۴۴۳ و ۴۴۵	۱۸	مؤمنون	۶۳ تا ۶۷	۵۵۲ و ۵۵۳	۲۲	سبا	۳۲ و ۳۳	۶۸۹ و ۶۹۰
۱۰	توبہ	۵۵	۳۱۱	۱۴	نحل	۱۱۳	۴۴۶	۱۸	مؤمنون	۱۰۱ تا ۱۰۴	۵۵۴	۲۲	سبا	۳۵	۶۹۰
۱۱	توبہ	۹۷ و ۹۸	۳۲۱ و ۳۲۲	۱۵	بنی اسرائیل	۴۵ تا ۴۹	۴۵۶ و ۴۵۷	۱۸	نور	۳۹	۵۶۶	۲۲	سبا	۳۸	۶۹۰
۱۱	یونس	۵	۳۳۱	۱۵	بنی اسرائیل	۷۲ تا ۷۵	۴۶۱	۱۸	نور	۴۸ تا ۵۰	۵۶۸	۲۲	سبا	۴۳ تا ۴۵	۶۹۱ و ۶۹۲
۱۱	یونس	۸ و ۹	۳۳۲	۱۵	بنی اسرائیل	۹۰ تا ۹۴	۴۶۳ و ۴۶۴	۱۸	نور	۵۳	۵۶۹	۲۲	سبا	۵۰ تا ۵۴	۶۹۳ و ۶۹۴
۱۱	یونس	۱۳ تا ۱۴	۳۳۳ و ۳۳۴	۱۵	کہف	۲۹	۴۷۳	۱۸	نور	۵۷	۵۷۰	۲۲	فاطر	۷	۶۹۴
۱۱	یونس	۲۰	۳۳۴	۱۵	کہف	۵۷	۴۷۸	۱۸	فرقان	۳ تا ۴	۵۷۴ و ۵۷۵	۲۲	فاطر	۲۷	۶۹۸
۱۱	یونس	۲۷	۳۳۶ و ۳۳۷	۱۶	کہف	۱۰۳ تا ۱۰۶	۴۸۴ و ۴۸۵	۱۸	فرقان	۱۱	۵۷۵	۲۲	فاطر	۳۶ و ۳۷	۷۰۰
۱۱	یونس	۳۸ تا ۴۰	۳۳۹	۱۶	مریم	۳۴ و ۳۶	۴۹۰	۱۹	فرقان	۲۱	۵۷۷	۲۲	فاطر	۴۰	۷۰۱
۱۱	یونس	۴۰	۳۴۰	۱۶	مریم	۵۹	۴۹۳	۱۹	فرقان	۳۲	۵۷۸	۲۲	فاطر	۴۳ و ۴۴	۷۰۱ و ۷۰۲
۱۱	یونس	۵۳	۳۴۱	۱۶	مریم	۷۳	۴۹۵	۱۹	فرقان	۳۳	۵۷۸	۲۲	یٰس	۷ تا ۱۰	۷۰۳
۱۱	یونس	۹۶ و ۹۷	۳۴۹	۱۶	مریم	۷۸ تا ۸۱	۴۹۵ و ۴۹۶	۱۹	فرقان	۴۱ و ۴۲	۵۷۹	۲۳	یٰس	۴۵	۷۰۷
۱۲	ہود	۷	۳۵۳	۱۶	مریم	۸۳ و ۸۴	۴۹۷	۱۹	فرقان	۶۰	۵۸۲	۲۳	یٰس	۴۷ و ۴۸	۷۰۸
۱۲	ہود	۱۰۶ و ۱۰۷	۳۷۱	۱۶	طٰہٰ	۱۱۶	۵۱۰	۱۹	فرقان	۷۷	۵۸۳	۲۳	صافات	۱۲ تا ۱۸	۷۱۲
۱۳	رعد	۳ تا ۷	۳۹۷ و ۳۹۸	۱۶	طٰہٰ	۱۲۹ تا ۱۳۲	۵۱۱ و ۵۱۲	۱۹	شعراء	۳ تا ۶	۵۸۴	۲۳	صافات	۲۰ تا ۳۱	۷۱۲
۱۳	رعد	۱۸	۴۰۰	۱۶	طٰہٰ	۱۳۵	۵۱۲	۱۹	نمل	۴ و ۵	۶۰۰	۲۳	صافات	۵۵ تا ۵۹	۷۱۳
۱۳	رعد	۲۵	۴۰۱	۱۷	انبیاء	۳	۵۱۳	۲۰	نمل	۶۶ تا ۶۹	۶۱۰	۲۳	صافات	۱۰۲ تا ۱۰۷	۷۱۵
۱۳	رعد	۲۷	۴۰۲	۱۷	انبیاء	۵	۵۱۳	۲۰	نمل	۷۱ و ۷۲	۶۱۱	۲۳	صافات	۱۵۱ تا ۱۵۷	۷۲۰
۱۳	رعد	۳۱	۴۰۳	۱۷	انبیاء	۳۶	۵۱۷ و ۵۱۸	۲۰	قصص	۴۸ تا ۵۰	۶۲۳ و ۶۲۴	۲۳	صافات	۱۹۱ و ۱۹۲	۷۲۱

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۳	صافات	۱۴۷ و ۱۴۸	۷۲۱
۲۳	ص	۳ تا ۴	۷۲۲
۲۳	ص	۹ تا ۱۰	۷۲۲ ۷۲۳
۲۳	ص	۱۶	۷۲۳ و ۷۲۴
۲۳	ص	۵۵ تا ۶۴	۷۲۸ و ۷۲۹
۲۳	زمر	۱۶	۷۳۴
۲۳	زمر	۲۲	۷۳۵
۲۳	زمر	۳۲ تا ۳۶	۷۳۶
۲۴	زمر	۴۵	۷۳۹
۲۴	زمر	۴۶ و ۴۷	۷۳۹ و ۷۴۰
۲۴	زمر	۵۵ و ۵۰	۷۴۰
۲۴	زمر	۵۹	۷۴۱
۲۴	زمر	۷۳	۷۴۲
۲۴	زمر	۷۱ و ۷۲	۷۴۳ و ۷۴۴
۲۴	مومن	۴	۷۴۵
۲۴	مومن	۶	۷۴۵
۲۴	مومن	۱۰ تا ۱۲	۷۴۶ و ۷۴۷
۲۴	مومن	۱۸	۷۴۸
۲۴	مومن	۴۷ تا ۵۰	۷۵۲ و ۷۵۳
۲۴	مومن	۵۹	۷۵۵
۲۴	مومن	۶۰	۷۵۵
۲۴	مومن	۶۳	۷۵۶
۲۴	مومن	۶۹ تا ۷۰	۷۵۷
۲۴	حم سجدہ	۵ تا ۸	۷۶۰ و ۷۶۱
۲۴	حم سجدہ	۱۹ تا ۲۳	۷۶۲ و ۷۶۳
۲۴	حم سجدہ	۲۰ و ۲۲	۷۶۶
۲۵	حم سجدہ	۵۳	۷۷۰
۲۵	شوریٰ	۶	۷۷۱
۲۵	شوریٰ	۱۳ و ۱۴	۷۷۲ و ۷۷۳
۲۵	شوریٰ	۱۶	۷۷۳
۲۵	شوریٰ	۲۱	۷۷۴
۲۵	شوریٰ	۲۹	۷۷۵
۲۵	شوریٰ	۳۱	۷۷۶
۲۵	شوریٰ	۴۴ تا ۴۷	۷۷۸
۲۵	شوریٰ	۴۸	۷۷۸
۲۵	زخرف	۵	۷۸۰
۲۵	زخرف	۹	۷۸۱

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۵	زخرف	۱۵	۷۸۱
۲۵	زخرف	۲۰ تا ۲۲	۷۸۲
۲۵	زخرف	۳۶ تا ۳۹	۷۸۳
۲۵	زخرف	۶۵	۷۸۸
۲۵	زخرف	۶۷ تا ۷۳	۷۸۸ و ۷۸۹
۲۵	زخرف	۸۶	۷۹۰
۲۵	دخان	۹	۷۹۱
۲۵	دخان	۴۳ تا ۵۰	۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۷ تا ۱۰	۷۹۵ و ۷۹۶
۲۵	جاثیہ	۲۳ تا ۲۵	۷۹۸ و ۷۹۹
۲۵	جاثیہ	۳۱ تا ۳۵	۸۰۰
۲۶	احقاف	۷ و ۸	۸۰۲
۲۶	احقاف	۱۱	۸۰۳
۲۶	احقاف	۱۷ تا ۱۹	۸۰۴
۲۶	محمد	۲ و ۳	۸۰۸ و ۸۰۹
۲۶	محمد	۸ و ۹	۸۰۹
۲۶	محمد	۱۲	۸۱۰
۲۶	محمد	۱۶	۸۱۱
۲۶	محمد	۲۵ تا ۳۱	۸۱۲ و ۸۱۳
۲۶	محمد	۳۲	۸۱۳
۲۶	محمد	۳۴	۸۱۴
۲۶	فتح	۹	۸۱۵
۲۶	فتح	۱۳	۸۱۷
۲۶	ق	۲ تا ۵	۸۲۴
۲۶	ق	۳۳ تا ۳۴	۸۲۸ و ۸۲۹
۲۶	ذاریات	۱۰ تا ۱۴	۸۳۱
۲۷	ذاریات	۵۲ و ۵۳	۸۳۴
۲۷	ذاریات	۶۰	۸۳۵
۲۷	طور	۱۱ تا ۱۴	۸۳۵ و ۸۳۶
۲۷	طور	۳۰ تا ۳۴	۸۳۷
۲۷	طور	۴۵ تا ۴۷	۸۳۸
۲۷	نجم	۲۳	۸۴۰
۲۷	نجم	۲۸	۸۴۱
۲۷	نجم	۵۶ تا ۶۲	۸۴۲
۲۷	قمر	۲ تا ۵	۸۴۳
۲۷	قمر	۴۳ تا ۴۸	۸۴۹

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۷	قمر	۴۹ و ۵۰	۸۴۷
۲۷	واقعہ	۴۱ تا ۴۸	۸۵۳ و ۸۵۴
۲۷	واقعہ	۵۱ تا ۵۵	۸۵۵
۲۷	واقعہ	۶۳ تا ۷۰	۸۵۵ و ۸۵۶
۲۷	واقعہ	۸۳ تا ۹۶	۸۵۷
۲۷	حدید	۱۹	۸۶۱
۲۸	مجادلہ	۵	۸۶۶
۲۸	مجادلہ	۱۴ تا ۱۷	۸۶۸ و ۸۶۹
۲۸	مجادلہ	۱۹ و ۲۰	۸۶۹
۲۸	صف	۸	۸۸۱
۲۸	تغابن	۷	۸۸۸
۲۸	تغابن	۱۰	۸۸۸
۲۸	تحریم	۷	۸۹۵
۲۹	ملک	۶ تا ۱۱	۸۹۷ و ۸۹۸
۲۹	ملک	۱۶ تا ۱۹	۸۹۸ و ۸۹۹
۲۹	ملک	۲۵	۹۰۰
۲۹	قلم	۷ تا ۹	۹۰۱
۲۹	قلم	۳۴ تا ۴۷	۹۰۳
۲۹	قلم	۵۱ و ۵۲	۹۰۴
۲۹	حاقہ	۲۵ تا ۳۷	۹۰۶
۲۹	معارج	۶ و ۷	۹۰۷
۲۹	معارج	۳۶ تا ۴۴	۹۰۹
۲۹	جن	۱۵	۹۱۳
۲۹	جن	۱۷	۹۱۳
۲۹	مدثر	۱۹ تا ۲۰	۹۱۸
۲۹	مدثر	۴۹ تا ۵۳	۹۲۰
۲۹	قیامۃ	۲۱ تا ۲۵	۹۲۲
۲۹	دھر	۳	۹۲۳
۲۹	مرسلات	۲۹ تا ۳۴	۹۲۷ و ۹۲۸
۲۹	مرسلات	۴۶ تا ۵۰	۹۲۸
۳۰	نبا	۱ تا ۵	۹۲۹
۳۰	نبا	۳۰	۹۳۰
۳۰	نازعات	۱۰ تا ۱۲	۹۳۱
۳۰	نازعات	۳۴ تا ۴۶	۹۳۳
۳۰	انفطار	۹	۹۳۷
۳۰	انفطار	۱۴ و ۱۵	۹۳۷
۳۰	تطفیف	۷ تا ۱۷	۹۳۸ و ۹۳۹

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۳۰	تطفیف	۳۶	۹۴۰
۳۰	انشقاق	۱۰ تا ۱۵	۹۴۱
۳۰	انشقاق	۲۰ تا ۲۴	۹۴۱
۳۰	بروج	۱۰	۹۴۲
۳۰	بروج	۱۹ و ۲۰	۹۴۳
۳۰	طارق	۵ تا ۱۷	۹۴۳
۳۰	اعلیٰ	۱۱ تا ۱۳	۹۴۴
۳۰	غاشیہ	۲۳ تا ۲۶	۹۴۶
۳۰	فجر	۲۴ تا ۲۶	۹۴۸
۳۰	بلد	۶ و ۷	۹۴۸
۳۰	بلد	۱۹ و ۲۰	۹۴۹
۳۰	شمس	۱۰	۹۵۰
۳۰	لیل	۸ تا ۱۱	۹۵۰ و ۹۵۱
۳۰	لیل	۱۴ و ۱۵	۹۵۱
۳۰	علق	۶ تا ۱۴	۹۵۳
۳۰	بینہ	۱	۹۵۵
۳۰	بینہ	۶	۹۵۵
۳۰	ماعون	۱ تا ۳	۹۶۱

منافقین کا تذکرہ

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۸ تا ۲۰	۴ تا ۶
۵	نساء	۶۰ تا ۶۳	۱۲۸
۵	نساء	۸۱	۱۳۲
۵	نساء	۸۲	۱۳۲ و ۱۳۳
۵	نساء	۸۸	۱۳۳
۵	نساء	۱۳۸ تا ۱۴۳	۱۴۸ تا ۱۵۰
۵	نساء	۱۴۵ و ۱۴۶	۱۵۰
۶	مائدہ	۵۲ و ۵۳	۱۶۸
۱۰	انفال	۴۹	۲۴۱
۱۰	توبہ	۵۵ و ۵۶	۲۶۱
۱۰	توبہ	۶۱ تا ۶۶	۲۶۲ تا ۲۶۳
۱۰	توبہ	۷۳ تا ۸۰	۲۶۴ تا ۲۶۵
۱۰	توبہ	۸۳ و ۸۴	۲۶۸ و ۲۶۹
۱۱	توبہ	۱۲۴ تا ۱۲۷	۲۷۸ و ۲۷۹
۲۱	احزاب	۱۲ تا ۱۵	۶۶۹
۲۱	احزاب	۲۴	۶۷۱
۲۲	احزاب	۶۰	۶۸۱

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۶	محمد	۱۹ تا ۲۱	۸۱۲
۲۷	حدید	۱۳ تا ۱۵	۸۹۱ و ۸۹۲
۲۸	مجادلہ	۸	۸۷۸
۲۸	حشر	۱۱ تا ۱۳	۸۸۳ و ۸۸۴
۲۸	منافقون	۱ تا ۸	۸۹۳ و ۸۹۴

بدکاروں کی حالت

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۲۶ و ۲۷	۸
۵	نساء	۱۱۱ و ۱۱۲	۱۵۱
۸	انعام	۱۲۰	۲۲۶
۸	انعام	۱۲۳ و ۱۲۴	۲۲۷
۲۰	عنکبوت	۴	۶۳۲
۲۱	سبا	۲۰	۶۹۴
۲۲	فاطر	۱۰ و ۱۱	۶۹۵ و ۶۹۶

پُل صراط

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱۶	مریم	۷۱	۴۹۴
۲۳	صافات	۲۳، ۲۴	۷۱۳
۲۷	حدید	۱۲	۸۹۰

اعمال کا تولا جانا

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۸	اعراف	۸ و ۹	۲۳۹ و ۲۴۰
۱۷	انبیاء	۴۷	۵۱۹
۱۸	مومنون	۱۰۲ و ۱۰۳	۵۵۹
۳۰	زلزال	۷ و ۸	۹۵۹
۳۰	قارعہ	۶ تا ۹	۹۵۸

کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۸	انعام	۱۶۴ و ۱۶۵	۲۳۸
۱۴	نحل	۲۵	۴۲۹
۱۵	بنی اسرائیل	۱۵	۴۵۱
۲۲	سبا	۲۹	۶۸۸
۲۲	فاطر	۱۸	۶۹۷
۲۳	زمر	۷	۷۳۲
۲۴	زمر	۴۱	۷۳۸

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۴	حٰم سجدہ	۴۶	۷۶۹
۲۵	جاثیہ	۱۵	۷۹۲
۲۷	نجم	۳۸ و ۳۹	۸۳۲

اعراف کا سماں

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۸	اعراف	۴۶ تا ۴۹	۲۳۳ و ۲۳۴
۲۷	حدید	۱۳	۸۹۰

شفاعت

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۳	بقرہ	۲۵۵	۶۵ و ۶۶
۵	نساء	۸۵	۱۴۳
۱۶	مریم	۸۷	۴۹۹
۱۶	طٰہٰ	۱۰۹	۵۱۰
۱۷	انبیاء	۲۸	۵۱۹
۲۲	سبا	۲۳	۶۸۸
۲۴	زمر	۴۴	۷۳۹
۲۹	مدثر	۴۸	۹۲۰

جزا

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۰	قصص	۸۴	۶۳۱
۲۱	روم	۴۱	۶۵۱
۲۱	روم	۴۴ و ۴۵	۶۵۲
۲۱	سجدہ	۱۷	۶۶۳
۲۱	احزاب	۲۴	۶۷۱
۲۲	سبا	۴ و ۵	۶۸۳ و ۶۸۴
۲۲	سبا	۱۸	۶۸۹
۲۲	سبا	۳۲	۶۸۹
۲۳	یٰسٓ	۵۴	۷۰۸
۲۳	صافات	۳۹	۷۱۴
۲۴	مومن	۱۷	۷۴۷
۲۴	مومن	۴۰	۷۵۴
۲۵	شوریٰ	۳۰	۷۶۶
۲۵	جاثیہ	۲۲	۷۹۸
۲۷	نجم	۳۱	۸۳۲
۲۷	رحمٰن	۶۰	۸۵۱
۳۰	بیّنہ	۸	۹۵۶
—	—	—	—

نیکی کا ثواب کئی گنا اور بدی کا بدلہ برابر

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۳	بقرہ	۲۶۱	۶۹
۸	انعام	۱۶۰	۲۳۶
۲۲	سبا	۳۷	۶۹۰
۲۵	شوریٰ	۲۳	۷۶۵
۲۷	حدید	۱۱	۸۸۹ و ۸۹۰
۲۷	حدید	۱۸	۸۹۲
۲۸	تغابن	۱۷	۸۹۰

مومنین محسنین متقین اور ان کا بہشتی ہونا

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۲ تا ۵	۲ و ۳
۱	بقرہ	۶۲	۱۵
۱	بقرہ	۸۲	۱۹
۱	بقرہ	۱۱۲	۲۶
۱	بقرہ	۱۲۱	۲۸
۱	بقرہ	۱۲۵ تا ۱۲۹	۲۹ و ۳۰
۲	بقرہ	۱۹۵	۳۸
۲	بقرہ	۱۷۷	۳۰ و ۳۱
۲	بقرہ	۲۱۸	۵۳
۳	بقرہ	۲۵۷	۶۶
۳	بقرہ	۲۷۷	۷۳
۳	بقرہ	۲۸۵	۷۷
۳	آل عمران	۱۵ تا ۱۷	۸۱
۴	آل عمران	۱۱۰	۱۰۰
۴	آل عمران	۱۳۳ تا ۱۳۶	۱۰۵
۴	آل عمران	۱۹۰ تا ۱۹۵	۱۱۸ و ۱۱۹
۴	آل عمران	۱۹۸	۱۲۰
۵	نساء	۵۷	۱۳۷
۵	نساء	۱۲۲	۱۵۳
۵	نساء	۱۲۴	۱۵۳
۵	نساء	۱۷۴ و ۱۷۵	۱۹۰
۶	نساء	۱۶۲	۱۹۱
۶	نساء	۱۷۳	۱۹۹
۶	مائدہ	۹	۱۸۴
۶	مائدہ	۶۵ و ۶۶	۱۸۹
۶	مائدہ	۶۹	۱۹۰
۷	مائدہ	۸۵	۱۹۲
۷	انعام	۴۸	۲۱۱
۷	انعام	۵۵	۲۱۳
۷	انعام	۸۲	۲۱۸
۸	اعراف	۴۲	۲۳۲
۹	اعراف	۱۵۶	۲۵۹
۹	انفال	۲ تا ۴	۲۸۱ و ۲۸۲
۱۰	توبہ	۱۸ تا ۲۲	۳۰۱ و ۳۰۲
۱۰	توبہ	۷۱ و ۷۲	۳۱۵
۱۱	توبہ	۹۹ و ۱۰۰	۳۲۲
۱۱	توبہ	۱۱۱ و ۱۱۲	۳۲۵
۱۱	یونس	۱۰	۳۳۲
۱۱	یونس	۲۶	۳۳۶
۱۱	یونس	۶۲ تا ۶۴	۳۴۲
۱۲	ہود	۲۳	۳۵۶
۱۲	ہود	۱۰۸	۳۶۱
۱۳	رعد	۱۹ تا ۲۴	۳۹۹ تا ۴۰۱
۱۳	رعد	۲۸ و ۲۹	۴۰۲
۱۳	ابراہیم	۲۳	۴۱۱
۱۳	ابراہیم	۲۷	۴۱۲
۱۴	حجر	۴۵ تا ۵۰	۴۲۱
۱۴	نحل	۳۰ تا ۳۲	۴۳۰
۱۴	نحل	۳۲	۴۳۲
۱۴	نحل	۹۶ تا ۹۷	۴۴۳
۱۴	نحل	۱۲۸	۴۴۸
۱۵	بنی اسرائیل	۹ و ۱۰۷ تا ۱۰۹	۴۴۹ و ۴۹۸
۱۵	کہف	۳۰ و ۳۱	۴۷۳
۱۶	کہف	۱۰۷ و ۱۰۸	۴۸۵
۱۶	مریم	۶۰ و ۶۱	۴۹۳
۱۶	مریم	۷۶	۴۹۵
۱۶	مریم	۹۶	۴۹۷
۱۶	طٰہٰ	۷۵ و ۷۶	۵۰۵
۱۶	طٰہٰ	۱۱۲	۵۱۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ	پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ	پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ	پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	طٰہٰ	۱۲۸	۵۱۲	۲۲	احزاب	۳۵	۶۷۳	۲۶	ذاریات	۱۵ تا ۱۹	۸۳۱ و ۸۳۲	۳۰	تین	۶	۹۵۳
۱۷	انبیاء	۲۷	۵۱۹	۲۲	احزاب	۴۷	۶۸۰	۲۷	طور	۱۷ تا ۲۸	۸۳۹ و ۸۴۰	۳۰	بینہ	۷ و ۸	۹۵۵
۱۷	انبیاء	۳۹	۵۲۰	۲۲	سبا	۳۷	۶۹۰	۲۷	نجم	۳۲	۸۴۱ و ۸۴۲		بہشت کی بہار		
۱۷	انبیاء	۹۰	۵۲۵	۲۲	فاطر	۷	۶۹۳	۲۷	قمر	۵۴ و ۵۵	۸۴۷				
۱۷	انبیاء	۹۳	۵۲۶	۲۲	فاطر	۱۹	۶۹۷	۲۷	رحمٰن	۴۶	۸۵۰	۱	البقرہ	۲۵	۷
۱۷	انبیاء	۱۰۱ تا ۱۰۳	۵۲۷	۲۲	فاطر	۳۱ و ۳۲	۶۹۹	۲۷	واقعہ	۱۰ تا ۴۰	۸۵۳ تا ۸۵۴	۴	آل عمران	۱۳۳	۱۰۵
۱۷	انبیاء	۱۰۵	۵۲۷	۲۲	فاطر	۳۳ تا ۳۵	۶۹۹ و ۷۰۰	۲۷	واقعہ	۸۸ تا ۹۱	۸۵۷	۸	انعام	۱۲۷	۲۲۸
۱۷	حج	۱۴	۵۳۱	۲۲	یٰس	۱۱	۷۰۳	۲۷	حدید	۱۲	۸۶۰	۸	اعراف	۴۳ تا ۴۵	۲۴۷
۱۷	حج	۲۳ و ۲۴	۵۳۳	۲۳	صافات	۴۰ تا ۶۱	۷۱۳ تا ۷۱۵	۲۷	حدید	۱۹	۸۶۱	۱۰	توبہ	۲۱ و ۲۲	۳۰۲
۱۷	حج	۳۵	۵۳۵ و ۵۳۶	۲۳	ص	۴۹ تا ۵۴	۷۲۸	۲۷	حدید	۱۸ و ۱۹	۸۶۱ و ۸۶۲	۱۱	یونس	۹ و ۱۰	۳۳۲
۱۷	حج	۳۸	۵۳۶	۲۳	زمر	۹ و ۱۰	۷۳۳	۲۸	مجادلہ	۲۲	۸۷۰	۱۲	ہود	۱۰۸	۳۵۱
۱۷	حج	۴۱	۵۳۷	۲۳	زمر	۱۷ و ۱۸	۷۳۴	۲۸	حشر	۸ و ۹	۸۷۳	۱۳	رعد	۲۲ تا ۲۴	۳۷۱
۱۷	حج	۵۰	۵۳۹	۲۴	زمر	۲۰	۷۳۵	۲۸	تغابن	۹	۸۸۰	۱۳	رعد	۳۵	۳۷۳
۱۷	حج	۵۶	۵۴۰	۲۴	زمر	۲۲ و ۲۳	۷۳۵ و ۷۳۶	۲۸	طلاق	۲ و ۳	۸۹۱	۱۴	حجر	۴۵ تا ۴۸	۳۹۱
۱۸	مومنون	۱ تا ۱۱	۵۴۲ و ۵۴۳	۲۴	زمر	۳۳ تا ۳۵	۷۳۷	۲۸	طلاق	۴ و ۵	۸۹۱ و ۸۹۲	۱۴	نحل	۳۰ و ۳۱	۴۰۳
۱۸	مومنون	۵۷ تا ۶۱	۵۵۱	۲۴	زمر	۶۱	۷۴۲	۲۸	طلاق	۱۱	۸۹۳	۱۵	کہف	۳۱	۴۴۳
۱۸	نور	۳۶ و ۳۷	۵۶۰	۲۴	زمر	۷۳	۷۴۴	۲۹	ملک	۱۲	۸۹۸	۱۶	کہف	۱۰۷ و ۱۰۸	۴۵۵
۱۸	نور	۵۱	۵۶۶	۲۴	مومن	۴۰	۷۵۴	۲۹	قلم	۳۴	۹۰۲	۱۶	مریم	۶۱ و ۶۲	۴۹۳
۱۸	نور	۵۵	۵۶۶ و ۵۶۷	۲۴	حٰم سجدہ	۸	۷۶۱	۲۹	حاقہ	۱۹ تا ۲۴	۹۰۵ و ۹۰۶	۱۶	طٰہٰ	۷۶	۵۰۵
۱۸	نور	۶۲	۵۷۰	۲۴	حٰم سجدہ	۳۰ تا ۳۲	۷۶۵ و ۷۶۶	۲۹	معارج	۲۲ تا ۳۵	۹۰۸	۱۷	حج	۲۳ و ۲۴	۵۳۳
۱۹	فرقان	۶۳ تا ۷۵	۵۸۳ تا ۵۸۶	۲۵	شوریٰ	۱۹	۷۷۴	۲۹	مدثر	۳۹ و ۴۰	۹۱۲	۱۷	حج	۵۹	۵۴۰
۱۹	نمل	۳	۶۰۰	۲۵	شوریٰ	۲۲ و ۲۳	۷۷۴ و ۷۷۵	۲۹	دہر	۵ تا ۲۲	۹۱۷ تا ۹۱۹	۱۹	فرقان	۲۴	۵۷۷
۲۰	نمل	۸۹	۶۱۳	۲۵	شوریٰ	۲۶	۷۷۵	۲۹	مرسلات	۴۱ تا ۴۴	۹۲۰	۱۹	فرقان	۷۵ و ۷۶	۵۸۳
۲۰	قصص	۵۲ تا ۵۵	۶۲۵	۲۵	شوریٰ	۳۶ تا ۳۹	۷۷۷	۳۰	نبا	۳۱ تا ۳۶	۹۲۳	۲۱	عنکبوت	۵۸	۶۴۳
۲۰	قصص	۶۷	۶۲۷	۲۵	زخرف	۶۸ تا ۷۳	۷۸۸	۳۰	نازعات	۴۰ و ۴۱	۹۲۶	۲۱	روم	۱۵	۶۴۷
۲۰	قصص	۸۳	۶۳۱	۲۵	دخان	۵۱ تا ۵۷	۷۹۳	۳۰	انفطار	۱۳	۹۳۲	۲۱	سجدہ	۱۷	۶۶۳
۲۰	عنکبوت	۷	۶۳۳	۲۵	جاثیہ	۳۰	۷۹۹	۳۰	تطفیف	۱۸ تا ۲۸	۹۳۳	۲۱	سجدہ	۱۹	۶۶۳
۲۰	عنکبوت	۹	۶۳۳	۲۶	احقاف	۱۳	۸۰۳	۳۰	تطفیف	۳۴ و ۳۵	۹۳۴	۲۲	احزاب	۴۴	۶۷۹
۲۱	عنکبوت	۵۸ و ۵۹	۶۴۳	۲۶	احقاف	۱۶	۸۰۴	۳۰	انشقاق	۸ و ۹	۹۳۵	۲۲	سبا	۳۷	۶۹۰
۲۱	عنکبوت	۶۹	۶۴۵	۲۶	محمد	۲ و ۳	۸۰۸ و ۸۰۹	۳۰	انشقاق	۲۵	۹۳۶	۲۲	فاطر	۳۳ تا ۳۵	۶۹۹ و ۷۰۰
۲۱	روم	۱۵	۶۴۷	۲۶	محمد	۱۲	۸۱۰	۳۰	بروج	۱۱	۹۳۷	۲۳	یٰس	۵۵ تا ۵۸	۷۰۸
۲۱	لقمان	۳ و ۵	۶۵۵	۲۶	محمد	۱۷	۸۱۱	۳۰	اعلیٰ	۱۰	۹۴۰	۲۳	صافات	۴۱ تا ۴۹	۷۱۳ و ۷۱۵
۲۱	لقمان	۸ و ۹	۶۵۶	۲۶	فتح	۵	۸۱۵	۳۰	فجر	۲۷ تا ۳۰	۹۴۳	۲۳	ص	۴۹ تا ۵۴	۷۲۸
۲۱	لقمان	۲۲	۶۵۹	۲۶	حجرات	۷	۸۲۳	۳۰	بلد	۱۸	۹۴۵	۲۳	زمر	۲۰	۷۳۵
۲۱	سجدہ	۱۵ و ۱۶	۶۶۳	۲۶	حجرات	۱۵	۸۲۵	۳۰	شمس	۹	۹۴۷	۲۳	زمر	۳۳	۷۳۷
۲۱	سجدہ	۱۹	۶۶۳	۲۶	ق	۳۱ تا ۳۵	۸۲۹	۳۰	لیل	۵ تا ۷	۹۵۰	۲۳	زمر	۶۱	۷۴۲
۲۱	سجدہ	۳۳	۶۶۵	۲۶	ق	۴۵	۸۳۰	۳۰	لیل	۱۷ تا ۲۱	۹۵۱	۲۳	زمر	۷۳ و ۷۴	۷۴۴

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۴	مومن	۴۰	۷۵۲
۲۴	حم سجدہ	۸	۷۶۱
۲۴	حم سجدہ	۳۰تا۳۲	۷۶۵ و ۷۶۶
۲۵	شوریٰ	۲۲	۷۷۳
۲۵	زخرف	۷۰تا۷۳	۷۸۸
۲۵	دخان	۵۱تا۵۷	۷۹۳
۲۶	محمد	۱۵	۸۱۰ و ۸۱۱
۲۶	ق	۳۱تا۳۵	۸۲۹
۲۶	ذٰریات	۱۵ و ۱۹	۸۳۱
۲۷	طور	۱۷تا۲۰	۸۳۹ و ۸۴۰
۲۷	قمر	۵۴ و ۵۵	۸۴۷
۲۷	رحمٰن	۴۶تا۷۶	۸۵۰تا۸۵۲
۲۷	واقعہ	۱۵تا۳۰	۸۵۴ و ۸۵۵
۲۷	واقعہ	۸۸تا۹۰	۸۵۷
۲۷	حدید	۲۱	۸۶۳
۲۸	صف	۱۲	۸۸۱
۲۸	طلاق	۱۱	۸۹۳
۲۹	حاقہ	۲۱تا۲۴	۹۰۳ و ۹۰۴
۲۹	مدثر	۴۰ و ۴۱	۹۲۰
۲۹	دھر	۵ و ۶	۹۲۳ و ۹۲۴
۲۹	دھر	۱۲تا۲۱	۹۲۴ و ۹۲۵
۲۹	مرسلات	۴۱تا۴۴	۹۲۹
۳۰	نبا	۳۱تا۳۶	۹۳۰
۳۰	تطفیف	۲۲تا۲۸	۹۳۷
۳۰	تطفیف	۳۴تا۳۶	۹۳۸
۳۰	غاشیہ	۱۰تا۱۶	۹۴۵ و ۹۴۶
۳۰	بینہ	۸	۹۵۶

حوض کوثر

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	کوثر	۱	۹۶۱

بہشت و دوزخ کی ہمیشگی

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۵	۶
۱	بقرہ	۸۱ و ۸۲	۱۴ و ۱۵
۲	بقرہ	۱۶۱	۳۶
۲	بقرہ	۱۷۰	۳۸
۶	مائدہ	۳۸	۱۰۰
۱۴	حجر	۴۸	۳۶۱
۱۵	کہف	۳	۳۹۸
۱۶	مریم	۶۲	۴۹۳
۲۳	صافات	۵۵ و ۵۹	۷۱۵
۲۴	مومن	۶۹	۷۵۹
۲۴	حم سجدہ	۲۸	۷۶۵
۲۵	شوریٰ	۴۵	۷۷۸
۲۵	زخرف	۷۱	۷۸۸
۲۵	زخرف	۷۴	۷۸۸
۲۵	دخان	۵۶	۷۹۴
۲۵	جاثیہ	۳۵	۸۰۰
۳۰	نبا	۲۳	۹۳۰
۳۰	بینہ	۸	۹۵۶

بَابُ الْفِقْہ

عبادات

عبادت کا حکم

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۱	۹
۳	آل عمران	۵۲	۶۹
۵	نساء	۳۶	۱۳۲
۶	مائدہ	۴۳	۱۴۰
۷	مائدہ	۱۱۷	۲۰۱
۷	انعام	۱۰۳	۲۲۳
۸	اعراف	۵۹	۲۵۱
۸	اعراف	۶۵	۲۵۱
۸	اعراف	۷۳	۲۵۳
۸	اعراف	۸۵	۲۵۵ ۲۵۶
۱۱	یونس	۳	۳۳۰
۱۲	ہود	۵۰	۳۶۱
۱۲	ہود	۶۱	۳۶۳
۱۲	ہود	۸۴	۳۶۵
۱۴	نحل	۳۶	۴۳۱
۱۶	مریم	۳۶	۴۵۰
۱۶	طٰہٰ	۱۴	۴۷۰
۱۷	حج	۷۷	۵۴۳
۱۸	مومنون	۲۳	۵۴۷
۱۹	نمل	۴۵	۶۰۷
۲۰	عنکبوت	۱۶	۶۳۵
۲۰	عنکبوت	۳۶	۶۳۹
۲۳	یٰس	۶۱	۷۰۹
۲۳	زمر	۳	۷۳۱
۲۳	زمر	۱۱	۷۳۳
۲۴	زمر	۶۶	۷۴۲
۲۴	مومن	۶۰	۷۵۵
۲۴	حم سجدہ	۱۴	۷۶۲
۲۴	حم سجدہ	۳۷	۷۶۶
۲۵	زخرف	۴۵	۷۸۰
۲۶	احقاف	۲۱	۸۰۵
۲۷	ذٰریات	۵۶	۸۳۳
۳۰	بینہ	۵	۹۵۵
۳۰	قریش	۳	۹۶۰

ہر عبادت میں خلوص اور نیتِ قربت

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۲۹	۲۳۳
۱۱	یونس	۲۲	۳۳۵
۲۱	عنکبوت	۶۵	۶۴۴
۲۱	لقمان	۳۲	۶۶۰
۲۴	مومن	۱۴	۷۳۰
۳۰	بینہ	۵	۹۵۵

طہارت کا حکم

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۲	۵۳
۱۱	توبہ	۱۰۳	۳۳۳
۱۱	توبہ	۱۰۸	۳۳۴
۲۹	مدثر	۴	۹۱۰

پانی کا طاہر و مطہر ہونا

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	انفال	۱۱	۲۸۳
۱۹	فرقان	۶۰	۵۸۰

طہارتِ خاک

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۴۳	۱۳۲
۶	مائدہ	۶	۱۴۱

نجاسات

کفر و شرک

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۲۸	۳۰۲

نشہ دار چیز

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	مائدہ	۹۰	۱۶۴

مُردہ خون سُور

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۷۳	۳۸ و ۳۹
۶	مائدہ	۳	۱۴۰
۸	انعام	۱۴۵	۲۲۲
۱۴	نحل	۱۱۵	۴۴۰

منی و پاخانہ

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۶	۱۴۲

احداث

حیض

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۲	۵۳

جنابت

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نسا	۴۳	۱۳۲
۶	مائدہ	۶	۱۴۲

وضوء و غسل و تیمم

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۴۳	۱۳۲
۶	مائدہ	۶	۱۴۲
—	—	—	—

بغیر طہارت قرآن نہ چھوؤ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۷	واقعہ	۷۹	۸۵۹

الصلوٰۃ (نماز) مقدمات نماز ستر وغیرہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۲۶	۲۳۲
۸	اعراف	۳۱	۲۳۳
۱۴	نحل	۸۰	۳۳۹ و ۳۴۰

نشہ اور نجاست کی حالت میں نماز نہ پڑھو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۴۳	۱۳۳

قبلہ (کعبہ مسجد الحرام)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۱۵	۲۶
۱	بقرہ	۱۲۵	۲۹
۱	بقرہ	۱۲۸	۲۹، ۳۰
۲	بقرہ	۱۴۲	۳۳
۲	بقرہ	۱۴۴ تا ۱۴۹	۳۳، ۳۴
۲	بقرہ	۱۵۰ و ۱۵۱	۳۵
۲	بقرہ	۱۹۲	۳۹
۲	بقرہ	۲۱۷	۵۳
۷	مائدہ	۹۷	۱۹۹
۱۰	توبہ	۲۸	۳۰۳
۱۷	حج	۲۵	۵۳۲ و ۵۳۳
۱۷	حج	۲۶	۵۳۳
۱۷	حج	۲۹	۵۳۳
۱۷	حج	۳۲، ۳۳	۵۳۴
۲۶	فتح	۲۵	۸۱۹ و ۸۲۰
۳۰	قریش	۳	۹۶۰

مسجد اقصیٰ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۱	۴۲۹

مسجد قبا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۱	توبہ	۱۰۸	۳۲۳

مساجد

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۱۴	۲۶
۴	آل عمران	۹۶، ۹۷	۹۷ و ۹۸
۸	اعراف	۲۹	۲۳۲
۱۰	توبہ	۱۷ و ۱۸	۳۰۱
۱۷	حج	۴۰	۵۳۷
۱۸	نور	۳۶	۵۶۶
۲۹	جن	۱۸	۹۱۳

مسجد ضرار

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۱	توبہ	۱۰۷	۳۲۳

اذان

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۵۸	۱۸۷
۲۸	جمعہ	۹	۸۸۳

نماز

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۵	۱۱
۱	بقرہ	۸۳	۱۹
۱	بقرہ	۱۱۰	۲۲
۲	بقرہ	۱۵۳	۳۶
۲	بقرہ	۲۳۸	۶۱
۳	آل عمران	۴۳	۸۶
۵	نساء	۱۰۱ تا ۱۰۳	۱۴۹ و ۱۵۰
۷	انعام	۷۲	۲۱۹
۱۱	یونس	۸۷	۳۳۵
۱۲	ہود	۱۱۴	۳۶۲
۱۳	ابراہیم	۳۱	۳۹۲
۱۴	حجر	۹۸	۴۰۵
۱۴	نحل	۱۸	۴۲۸
۱۵	بنی اسرائیل	۷۸	۴۴۲
۱۵	بنی اسرائیل	۱۱۰	۴۴۷
۱۶	طٰہٰ	۱۴	۴۹۸
۱۶	طٰہٰ	۱۳۲	۵۱۲
۱۷	حج	۴۱	۵۳۸
۱۷	حج	۷۷	۵۴۳
۱۸	مومنون	۲	۵۴۵
۱۸	مومنون	۹	۵۴۵
۱۸	نور	۵۶	۵۷۰
۲۱	عنکبوت	۴۵	۶۳۱
۲۱	روم	۱۷	۶۳۸
۲۱	روم	۳۱	۶۴۰
۲۱	لقمان	۱۷	۶۵۶ و ۶۵۷
۲۲	احزاب	۳۳	۶۷۳
۲۶	ق	۳۹، ۴۰	۸۲۹ و ۸۳۰
۲۷	نجم	۳۹، ۴۰	۸۴۲
۲۷	نجم	۶۲	۸۴۳
۲۷	واقعہ	۷۴	۸۵۹
۲۸	مجادلہ	۱۳	۸۶۸
۲۹	حاقہ	۵۲	۹۰۷
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷ و ۹۱۸
۲۹	مدثر	۴۳	۹۲۰
۲۹	دہر	۲۵	۹۲۵
۳۰	اعلیٰ	۱۵	۹۴۳
۳۰	علق	۱۹	۹۵۳
۳۰	بینہ	۵	۹۵۵
۳۰	ماعون	۴	۹۶۲
۳۰	کوثر	۲	۹۶۱

نماز جمعہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	جمعہ	۹	۸۸۳

نماز جنازہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۸۴	۳۱۸

نماز خوف

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۹	۶۱
۵	نساء	۱۰۲	۱۴۹

نماز قصر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۱۰۱	۱۴۸ و ۱۴۹

نماز جماعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۲۰۳	۲۸۰
۲۸	جمعہ	۹ و ۱۰	۸۸۳

نوافل و تہجد

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۷۹	۴۴۲
۲۶	ذاریات	۱۸	۸۳۱
۲۹	مزمل	۲ تا ۴	۹۱۵ و ۹۱۶
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷ و ۹۱۸
۲۹	دہر	۲۶	۹۲۵

دعا کا حکم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۶	۴۲، ۴۳
۹	اعراف	۱۸۰	۲۷۶
۱۹	نمل	۵۹	۶۰۸
۲۰	نمل	۶۲	۶۰۹
۲۴	مومن	۱۴	۷۴۷
۲۴	مومن	۶۰	۷۵۵
۲۴	مومن	۶۵	۷۵۶
۲۷	رحمٰن	۲۹	۸۴۹

دعائیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	حمد	۵ تا ۷	۲
۱	بقرہ	۱۲۷ و ۱۲۸	۲۹، ۳۰
۲	بقرہ	۲۰۰ و ۲۰۱	۴۰
۳	بقرہ	۲۸۵ و ۲۸۶	۷۴، ۷۵
۳	آل عمران	۸ و ۹	۷۸، ۷۹
۳	آل عمران	۱۶	۸۱
۳	آل عمران	۲۶، ۲۷	۸۳، ۸۴
۳	آل عمران	۳۸	۸۶
۳	آل عمران	۵۳	۸۹
۳	آل عمران	۱۴۷	۱۰۸
۳	آل عمران	۱۹۱ تا ۱۹۴	۱۱۸ و ۱۱۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	المائدہ	۱۱۳	۲۰۱
۹	اعراف	۸۹	۲۵۷
۹	اعراف	۱۲۶	۲۶۳
۹	اعراف	۱۵۱	۲۶۸
۹	اعراف	۱۵۵	۲۶۹
۱۱	توبہ	۱۲۹	۳۲۹
۱۱	یونس	۸۵	۳۳۷
۱۱	یونس	۸۹	۳۳۸
۱۲	ہود	۴۵	۳۶۰
۱۲	ہود	۴۷	۳۶۱
۱۳	یوسف	۱۰۱	۳۹۳
۱۳	ابراہیم	۳۵ تا ۴۱	۴۱۳ و ۴۱۴
۱۵	بنی اسرائیل	۲۴	۴۵۳
۱۵	بنی اسرائیل	۸۰	۴۶۲
۱۵	کہف	۱۰	۴۶۸
۱۶	مریم	۳ تا ۶	۴۸۹
۱۶	طٰہٰ	۲۵ تا ۳۵	۴۹۹ و ۵۰۰
۱۶	طٰہٰ	۱۱۴	۵۱۰
۱۷	انبیاء	۸۳	۵۲۳
۱۷	انبیاء	۸۷	۵۲۵
۱۷	انبیاء	۸۹	۵۲۶
۱۷	انبیاء	۱۱۲	۵۲۸
۱۸	مومنون	۲۹	۵۳۰
۱۸	مومنون	۳۹	۵۳۰
۱۸	مومنون	۹۳ تا ۹۴	۵۵۵
۱۸	مومنون	۹۷ تا ۹۸	۵۵۵
۱۸	مومنون	۱۰۹	۵۵۹
۱۸	مومنون	۱۱۸	۵۵۷
۱۹	فرقان	۶۵	۵۸۳
۱۹	فرقان	۷۴	۵۸۴
۱۹	شعراء	۸۳ تا ۸۹	۵۹۰
۱۹	شعراء	۱۱۸	۵۹۳
۱۹	شعراء	۱۶۹	۵۹۹
۱۹	نمل	۱۹	۶۰۳
۱۹	نمل	۴۴	۶۰۷
۱۹	نمل	۵۹	۶۰۸
۲۰	قصص	۱۶ تا ۱۷	۶۱۴
۲۰	قصص	۲۱	۶۱۸
۲۰	قصص	۲۴	۶۱۹
۲۰	عنکبوت	۳۰	۶۳۰
۲۳	صافات	۱۰۰	۷۱۷
۲۳	ص	۳۵	۷۲۹
۲۳	زمر	۳۶	۷۳۹
۲۴	مومن	۷ تا ۹	۷۴۰
۲۶	احقاف	۱۵	۸۰۲ و ۸۰۳
۲۶	قمر	۱۰	۸۳۳
۲۸	حشر	۱۰	۸۶۳
۲۸	ممتحنہ	۴ و ۵	۸۷۷
۲۸	تحریم	۸	۸۸۵
۲۸	تحریم	۱۱	۸۸۹
۲۹	قلم	۲۹	۹۰۲
۲۹	نوح	۲۵	۹۱۳
۲۹	نوح	۲۷	۹۱۴
۲۹	نوح	۲۸	۹۱۴
۳۰	فلق	۱ تا ۵	۹۶۳
۳۰	ناس	۱ تا ۶	۹۶۴

ذکر الٰہی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۵۲	۳۶
۲	بقرہ	۱۹۸	۴۶ تا ۴۷
۲	بقرہ	۲۰۰	۴۸
۲	بقرہ	۲۰۳	۴۹
۳	آل عمران	۴۱	۸۹
۴	آل عمران	۱۹۱	۱۱۸ و ۱۱۹
۵	نساء	۱۰۳	۱۵۰
۹	اعراف	۲۰۵	۲۸۱
۱۳	رعد	۲۸	۳۱۲
۲۱	عنکبوت	۴۵	۶۴۱
۲۱	احزاب	۲۱	۶۵۱
۲۲	احزاب	۴۱	۶۵۹
۲۵	زخرف	۳۶	۷۹۵
۲۹	مزمل	۸	۹۱۶
۲۹	دہر	۲۵	۹۲۵

زکوٰۃ، صدقات، خیرات اور مصارف

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۳	۱۱
۱	بقرہ	۸۳	۱۹
۱	بقرہ	۱۱۰	۲۶
۲	بقرہ	۱۷۷	۴۱
۲	بقرہ	۱۹۵ و ۱۹۶	۴۵ و ۴۶
۲	بقرہ	۲۱۹	۵۲
۲	بقرہ	۲۲۰	۵۳
۳	بقرہ	۲۵۴	۶۵
۳	بقرہ	۲۶۱ تا ۲۶۵	۶۸ تا ۷۰
۳	بقرہ	۲۶۷ و ۲۶۸	۷۱
۳	بقرہ	۲۷۰ تا ۲۷۴	۷۱ تا ۷۲
۳	بقرہ	۲۷۶ و ۲۷۷	۷۳
۳	آل عمران	۹۲	۹۵
۵	نساء	۷۷	۱۳۱
۸	انعام	۱۴۱	۲۳۲
۹	انفال	۳	۲۸۲
۱۰	توبہ	۱۸	۳۰۱
۱۰	توبہ	۶۰	۳۱۲
۱۳	رعد	۲۲	۳۴۱
۱۳	ابراہیم	۳۱	۴۱۰
۱۵	بنی اسرائیل	۲۶	۴۵۳
۱۷	حج	۳۵	۵۳۵
۱۷	حج	۴۱	۵۳۷
۱۷	حج	۷۸	۵۴۳
۱۸	نور	۵۶	۵۷۰
۱۹	فرقان	۶۷	۵۸۳
۲۰	قصص	۵۴	۶۲۵
۲۰	قصص	۷۷	۶۲۹
۲۱	روم	۳۹	۶۴۱
۲۲	احزاب	۳۵	۶۵۳
۲۲	سبا	۳۹	۶۷۰
۲۷	حدید	۷	۸۵۹
۲۷	حدید	۱۰ و ۱۱	۸۵۹ و ۸۶۰
۲۸	مجادلہ	۱۲ و ۱۳	۸۶۷
۲۸	حشر	۷ تا ۹	۸۸۱ تا ۸۸۲
۲۸	منافقون	۱۰	۸۸۹
۲۸	تغابن	۱۶ و ۱۷	۸۹۹ و ۹۰۰
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷
۲۹	دہر	۸ و ۹	۹۲۳
۳۰	بلد	۱۱ تا ۱۶	۹۴۳ و ۹۴۴
۳۰	لیل	۱۸	۹۵۱
۳۰	بینہ	۵	۹۵۵

دکھلاوے کی خیرات یا دیگر احسان جتانا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۶۲ و ۲۶۳	۶۹
۵	نساء	۳۸	۱۳۳

بخل کی مذمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۶۸	۷۱
۴	آل عمران	۱۸۰	۱۱۶
۵	نساء	۳۷	۱۳۲
۵	نساء	۳۹	۱۳۳
۱۰	توبہ	۳۴	۳۰۳
۱۰	توبہ	۷۶	۳۱۶
۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۰	۴۷۵
۲۴	حٰم سجدہ	۷	۷۶۲
۲۶	محمد	۳۷ و ۳۸	۸۱۳
۲۷	حدید	۲۴	۸۶۳
۲۸	مجادلہ	۱۷	۸۶۹
۲۹	حاقہ	۳۴	۹۰۷
۳۰	فجر	۱۷ تا ۲۰	۹۴۰
۳۰	لیل	۸ تا ۱۱	۹۵۰ و ۹۵۱
۳۰	ہمزہ	۱ تا ۳	۹۵۹
۳۰	ماعون	۳	۹۶۱
۳۰	ماعون	۷	۹۶۱

فضول خرچی کی ممانعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۳۱	۲۴۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۲۶،۲۷	۴۵۳
۱۵	بنی اسرائیل	۲۹	۴۵۳

خمس

۹	انفال	۱	۲۸۱
۱۰	انفال	۴۱	۲۸۹
۱۵	بنی اسرائیل	۲۶	۴۵۳
۲۱	روم	۳۸	۶۴۹
۲۱	احزاب	۲۷	۶۶۳
۲۸	حشر	۶ تا ۹	۸۵۱ تا ۸۵۲

فدک

۱۵	بنی اسرائیل	۲۶	۴۵۳
۲۱	روم	۳۸	۶۴۹

روزہ

۲	بقرہ	۱۸۳ تا ۱۸۷	۴۳،۴۴
۲	بقرہ	۱۸۵	۴۵

اعتکاف

۱	بقرہ	۱۲۵	۲۹
۲	بقرہ	۱۸۷	۴۳
۱۷	حج	۲۵	۵۳۳

شب قدر

۲۵	دخان	۳ تا ۵	۷۹۰
۳۰	قدر	۱ تا ۵	۹۵۳ و ۹۵۵

حج و عمرہ طواف وسعی وغیرہ

۲	بقرہ	۱۵۸	۳۷
۲	بقرہ	۱۹۶ تا ۲۰۳	۳۹ تا ۴۱
۴	آل عمران	۹۷	۹۵،۹۶
۶	مائدہ	۲	۱۶۹ و ۱۷۰
۷	مائدہ	۹۵ تا ۹۷	۱۹۵ و ۱۹۶
۱۷	حج	۲۶ تا ۳۷	۵۳۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۳۲،۳۳	۵۳۵
۲۶	فتح	۲۷	۸۲۱

حج اکبر

۱۰	توبہ	۳	۲۹۸

قربانی

۱۷	حج	۲۸	۵۳۳
۱۷	حج	۳۶،۳۷	۵۳۶
۳۰	کوثر	۲	۹۹۱

جہاد کی ترغیب

۱۰	توبہ	۲۴	۳۰۳
۱۰	توبہ	۸۸،۸۹	۳۱۹
۱۱	توبہ	۱۲۰،۱۲۱	۳۳۶ و ۳۳۷

جہاد

۲	بقرہ	۲۱۶	۵۲
۲	بقرہ	۲۴۵	۶۲
۵	نساء	۷۴،۷۵	۱۳۲
۵	نساء	۸۴	۱۳۳
۶	مائدہ	۳۵	۱۸۰
۱۰	توبہ	۳۶	۳۰۹
۱۰	توبہ	۴۱	۳۰۸
۱۰	توبہ	۷۳	۳۱۵
۱۱	توبہ	۱۲۳	۳۲۸
۱۷	حج	۷۸	۵۴۳
۲۶	محمد	۴	۸۰۹

مہاجرین وانصار کی فضیلت

۲	بقرہ	۲۱۸	۵۳
۴	آل عمران	۱۵۷ و ۱۵۸	۱۱۱
۴	آل عمران	۱۹۵	۱۲۰
۵	نساء	۷۴	۱۳۰
۵	نساء	۹۵،۹۶	۱۳۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۵۵	۱۶۶
۱۰	انفال	۷۲	۲۹۳
۱۰	انفال	۷۴،۷۵	۲۹۵
۱۰	توبہ	۲۳	۳۰۹
۲۱	عنکبوت	۶۹	۶۳۵

حرمت کے مہینے اور حکم

۲	بقرہ	۱۹۴	۳۹
۲	بقرہ	۲۱۷	۵۳
۱۰	توبہ	۲	۲۹۶
۱۰	توبہ	۵	۲۹۸
۱۰	توبہ	۳۶،۳۷	۳۰۶ و ۳۰۷

شہدائے راہ خدا زندہ ہیں۔

۲	بقرہ	۱۵۴	۳۶
۴	آل عمران	۱۶۹	۱۱۳

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

۴	آل عمران	۱۰۴	۹۹
۴	آل عمران	۱۱۰	۱۰۰
۹	اعراف	۱۹۹	۲۸۰
۱۷	حج	۴۱	۵۳۷
۲۱	لقمان	۱۷	۶۵۵ و ۶۵۸
۲۶،۲۷	ذاریات	۱ تا ۲۰	۸۳۱ تا ۸۳۳
۲۷	طور	۱ تا ۴۹	۸۳۵ تا ۸۳۹

مکاسب معاملات کی پابندی

۶	مائدہ	۱	۱۶۸

حصول معاش کے طریقے

۲	بقرہ	۱۹۹	۴۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۹	۴۰
۸	اعراف	۱۰	۲۳۰
۱۳	یوسف	۵۵	۳۸۵
۱۴	حجر	۱۹،۲۰	۴۱۸
۱۴	نحل	۱۰ تا ۱۴	۴۲۸ و ۴۲۹
۱۶	طٰہٰ	۸۴	۵۰۶
۲۶	ق	۹ تا ۱۱	۸۲۳ و ۸۲۴
۲۸	جمعہ	۹ تا ۱۱	۸۸۳
۲۹	ملک	۱۵	۹۰۱
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۴

لونڈیوں سے خرچی نہ کماؤ

۱۸	نور	۳۳	۵۹۵

شراب

۲	بقرہ	۲۱۹	۵۳
۷	مائدہ	۹۰	۱۹۳

جوا

۲	بقرہ	۲۱۹	۵۳
۷	مائدہ	۹۰	۱۹۳

بت سازی

۷	مائدہ	۹۰	۱۹۳

شگون

۷	مائدہ	۹۰	۱۹۳

رشوت

۲	بقرہ	۱۸۸	۴۵

سحر اور اس کی تاثیر

۱	بقرہ	۱۰۲	۲۳،۲۴
۹	اعراف	۱۰۹ تا ۱۲۰	۲۹۰ و ۲۹۱
۱۱	یونس	۷۶ تا ۸۱	۳۲۵ و ۳۲۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۹	طٰہٰ	۹ تا ۱۰	۵۰۳ و ۵۰۴
۳۰	فلق	۴	۹۹۳

ناچ گانا باجا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۳۰	۵۳۵
۲۱	لقمان	۶	۶۵۵

ناپ تول

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵
۸	اعراف	۸۵	۲۵۵
۱۲	ہود	۸۵	۳۴۷ و ۳۴۸
۱۵	بنی اسرائیل	۳۵	۴۵۳
۱۹	شعراء	۱۸۱ تا ۱۸۳	۵۹۷
۲۷	رحمٰن	۸ و ۹	۸۴۸
۲۷	حدید	۲۵	۸۶۳
۳۰	تطفیف	۱ تا ۳	۹۳۸

خرید و فروخت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۷۵	۶۳
۳	بقرہ	۲۸۲	۶۵
۵	نساء	۲۹	۱۳۰
۱۸	نور	۳۷	۵۶۶
۲۸	جمعہ	۹	۸۸۳

احتکار

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۳	یوسف	۸۸	۳۹۱

سُود

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۷۵ و ۲۷۶	۶۳
۳	بقرہ	۲۷۸ و ۲۷۹	۶۴
۴	آل عمران	۱۳۰	۱۰۳
۶	نساء	۱۶۱	۱۴۲ و ۱۴۳
۲۱	روم	۳۹	۶۵۱

تجارت آخرت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۰۷	۳۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۱	توبہ	۱۱۱	۳۲۵
۲۲	فاطر	۳۰ و ۳۱	۶۹۹
۲۸	صف	۱۱	۸۸۱

قرض و رہن

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۴۵	۶۲
۳	بقرہ	۲۸۰	۶۴
۳	بقرہ	۲۸۲ و ۲۸۳	۶۵ و ۶۶
۲۸	تغابن	۱۷	۸۹۰

حجر (کورٹ آف وارڈس)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	نساء	۵	۱۲۲
۴	نساء	۵ و ۶	۱۲۲
۴	نساء	۹ و ۱۰	۱۲۳ و ۱۲۴
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵
۱۴	نحل	۷۵	۴۳۸

ضمانت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۳	یوسف	۷۲	۳۸۸
۲۹	قلم	۴۰	۹۰۲

صلح

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۴	۵۵
۵	نساء	۳۵	۱۳۲
۵	نساء	۱۱۴	۱۵۴
۵	نساء	۱۲۸	۱۵۵
۹	انفال	۱	۲۸۱
۲۶	حجرات	۹ و ۱۰	۸۴۳

شرکت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	انفال	۴۱	۲۸۹
۱۰	انفال	۶۹	۲۹۵
۱۰	توبہ	۶۰	۳۱۲

مضاربت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۱۰۱	۱۴۸
۲۸	جمعہ	۱۰	۸۸۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷

ابضاع (پونجی)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۳	یوسف	۶۲	۳۸۶
۱۳	یوسف	۶۵	۳۸۶ و ۳۸۷
۱۳	یوسف	۸۸	۳۹۱

ودیعت (امانت)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۸۳	۶۶
۳	آل عمران	۷۵	۹۳
۵	نساء	۵۸	۱۳۷
۱۳	یوسف	۶۴	۳۸۴
۱۸	مومنون	۸	۵۳۵

خیانت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۷۵	۹۳
۴	آل عمران	۱۶۱	۱۱۲
۹	انفال	۲۷	۲۷۹
۱۷	حج	۳۸	۵۳۶

عاریت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۲	۱۶۹
۳۰	ماعون	۷	۹۹۱

اجارہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۰	قصص	۲۶	۶۱۹
۲۰	قصص	۲۷	۶۱۹

وکالت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۰	۵۰
۱۵	کہف	۱۹	۴۷۰
۱۵	کہف	۹۴	۴۷۹

وقف صدقہ ہبہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۱۰	۲۶
۲	بقرہ	۱۷۷	۳۲
۴	آل عمران	۹۲	۹۴

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷

گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	انفال	۶۰	۲۹۳
۱۲	یوسف	۱۷	۳۷۷
۲۸	حشر	۶	۸۶۲

وصیت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۰ تا ۱۸۲	۳۴
۲	بقرہ	۲۴۰	۶۱
۳	بقرہ	۲۶۰	۶۸
۴	نساء	۱۱ و ۱۲	۱۲۴ و ۱۲۵
۷	مائدہ	۱۰۶ تا ۱۰۸	۱۹۸ و ۱۹۹

نکاح

خطبہ (منگنی)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۵	۵۹

عقدِ دائمی (نکاح)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۵	۵۹
۱۸	مومنون	۵ تا ۷	۵۳۵
۱۸	نور	۳۲	۵۶۴
۲۲	احزاب	۵۰	۷۰۸

عقدِ منقطع (متعہ)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۲۴	۱۲۹

لونڈی کی حلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	مومنون	۶	۵۳۵
۲۲	احزاب	۵۰	۷۰۸

لے پالک کی مطلقہ کی حلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	احزاب	۴	۷۰۰
۲۲	احزاب	۳۷	۷۰۴ و ۷۰۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
کتابیہ عورتوں کی حلت			
۶	مائدہ	۵	۱۶۱
کافر و مشرک سے نکاح کی ممانعت			
۲	بقرہ	۲۲۱	۵۳
۲۸	ممتحنہ	۱۰	[illegible]
حرام عورتیں			
۴ و ۵	نساء	۲۲ تا ۲۴	۱۲۸ و ۱۲۹
نیک چلنوں سے نکاح کی ترغیب			
۱۸	نور	۲۶	۵۶۲
زانی زانیہ اور بدکار سے نکاح کی کراہت			
۱۸	نور	۳	۵۵۸
۱۸	نور	۲۶	۵۶۲
لونڈیوں سے نکاح			
۵	نساء	۲۵	۱۲۹ و ۱۳۰
بیوہ کا حکم			
۲	بقرہ	۲۳۵	۵۹
۲	بقرہ	۲۴۱	۶۱
۱۸	نور	۳۲	۵۶۳
مہر			
۲	بقرہ	۲۳۷	۶۰
۴	نساء	۴	۱۲۲
۴	نساء	۲۰	۱۲۷
۲۰	قصص	۲۷	۶۱۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
تعدد ازدواج اور عدل			
۴	نساء	۳	۱۲۲
۵	نساء	۱۲۹	۱۵۶
نشوز (نافرمانی) وغیرہ			
۵	نساء	۳۴ و ۳۵	۱۳۱ و ۱۳۲
۵	نساء	۱۲۸	۱۵۵
حقوق زوجیت			
۲	بقرہ	۱۸۷	۴۳
۲	بقرہ	۲۲۹	۵۶
۴	نساء	۱۹ تا ۲۱	۱۲۷
۵	نساء	۳۴ و ۳۵	۱۳۱ و ۱۳۲
۵	نساء	۱۲۹	۱۵۶
۲۸	طلاق	۶	۸۹۲
لاوارث لڑکیاں			
۴	نساء	۳	۱۲۲
۵	نساء	۱۲۷	۱۵۵
عورتوں پر مردوں کی فضیلت			
۲	بقرہ	۲۲۸	۵۶
۵	نساء	۳۴	۱۳۱
عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں			
۲	بقرہ	۲۲۳	۵۴
زنا و لواطہ کی ممانعت و مذمت			
۱۵	بنی اسرائیل	۳۲	۴۵۳
۱۸	نور	۲ تا ۳	۵۵۸
۱۸	نور	۳۱	۵۶۳
۱۸	نور	۳۳	۵۶۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
عورتوں کا فطرتی شرم و لحاظ			
۲۰	قصص	۲۵	۶۱۸
دنیا کے کاموں میں عورتوں کی کمزوری			
۲۵	زخرف	۱۸	۷۸۲
پردہ کا حکم			
۱۸	نور	۲۷ تا ۳۱	۵۶۲ و ۵۶۳
۱۸	نور	۵۸ تا ۶۰	۵۷۱ و ۵۷۲
۲۲	احزاب	۵۳	۶۶۸
۲۲	احزاب	۵۵	۶۶۸ و ۶۶۹
۲۲	احزاب	۵۹	۶۷۰
عورتوں کے زیور پہننے کا جواز			
۱۴	نحل	۱۴	۴۲۸ و ۴۲۹
۲۲	فاطر	۱۲	۶۹۶
رضاعت و نفقہ			
۲	بقرہ	۲۳۳	۵۸
۲۸	طلاق	۶ تا ۷	۸۹۲
طلاق			
۲	بقرہ	۲۲۸ تا ۲۳۲	۵۵ تا ۵۸
۲	بقرہ	۲۳۶ و ۲۳۷	۶۰
۲	بقرہ	۲۴۱	۶۱
۴	نساء	۲۰	۱۲۷
۵	نساء	۱۳۰	۱۵۶
۲۲	احزاب	۴۹	۶۶۷
طلاق کی کراہت			
۲۲	احزاب	۳۷	۶۶۳ و ۶۶۴

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	احزاب	۵۲	۶۶۸
۲۸	طلاق	۱ و ۲	۸۹۰ و ۸۹۱
عدۃ طلاق و وفات			
۲	بقرہ	۲۲۸	۵۶
۲	بقرہ	۲۳۴	۵۹
۲	بقرہ	۲۳۶	۶۰
۴	نساء	۱۵	۱۲۶
۲۲	احزاب	۴۹	۶۶۷
۲۸	طلاق	۱ تا ۴	۸۹۰ تا ۸۹۲
خلع اور مبارات			
۲	بقرہ	۲۲۹	۵۶
۵	نساء	۱۲۸	۱۵۵
ظہار			
۲۱	احزاب	۴	۶۵۵
۲۸	مجادلہ	۲ تا ۴	۸۷۹ و ۸۸۰
ایلا			
۲	بقرہ	۲۲۶	۵۵
لعان			
۱۸	نور	۶ تا ۱۰	۵۵۹
عتق			
۱۸	نور	۳۳	۵۶۵
۲۲	احزاب	۳۷	۶۶۴ و ۶۶۵
مکاتبہ اور غلاموں کی تہذیب			
۱۸	نور	۳۳	۵۶۵
۱۸	نور	۵۸	۵۷۰
اقرار			
۱	بقرہ	۸۴	۱۴

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۸۱	۹۳ و ۹۴
۵	نساء	۱۳۵	۱۵۷
۶	مائدہ	۳	۱۶۹
۸	انعام	۱۳۱	۲۲۹
۹	اعراف	۱۸۲	۲۶۳
۱۱	توبہ	۱۰۲	۳۲۳
۲۳	زمر	۷۱	۷۴۳ و ۷۴۴
۲۹	ملک	۹	۸۹۰
۲۹	ملک	۱۱	۸۹۰

یمین (قسم)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۵	۵۵
۲	بقرہ	۲۲۶	۵۵
۷	مائدہ	۸۹	۱۶۳
۱۴	نحل	۹۱ و ۹۲	۳۴۶
۲۸	تحریم	۲	۸۹۳

نذر (منت)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۷۰	۶۱
۱۴	نحل	۵۹	۳۴۳
۱۷	حج	۲۹	۵۳۳
۲۹	دھر	۷	۹۲۳

عہد (پیمان)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۰	۱۰
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵
۱۴	نحل	۹۱-۹۲	۳۴۶
۱۵	بنی اسرائیل	۳۴	۳۵۳

صید و ذبائح (شکار اور ذبح)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۲	۱۶۹
۶	مائدہ	۴	۱۷۰
۶	مائدہ	۵	۱۷۰
۷	مائدہ	۹۶	۱۹۶
۸	انعام	۱۱۸ و ۱۱۹	۲۲۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	انعام	۱۳۱	۲۲۷
۸	انعام	۱۳۸ و ۱۳۹	۲۳۱
۸	انعام	۱۴۵	۲۳۳
۱۴	نحل	۱۱۵	۳۳۹

اطعمہ و اشربہ (کھانا پینا)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۹	۸
۲	بقرہ	۱۶۸	۳۹
۲	بقرہ	۱۷۲ و ۱۷۳	۳۹ و ۴۰
۲	بقرہ	۲۲۰	۵۳
۴	آل عمران	۹۳	۹۶
۶	مائدہ	۳	۱۶۹
۶	مائدہ	۴	۱۷۰
۶	مائدہ	۵	۱۷۰
۶	مائدہ	۹	۱۷۱
۷	مائدہ	۸۷ و ۸۸	۱۹۳
۷	مائدہ	۹۰ و ۹۱	۱۹۴
۷	مائدہ	۹۳	۱۹۵
۷	مائدہ	۹۶	۱۹۶
۸	انعام	۱۱۸ و ۱۱۹	۲۲۹
۸	انعام	۱۲۱	۲۳۰
۸	انعام	۱۳۸ و ۱۳۹	۲۳۱
۸	انعام	۱۴۵ و ۱۴۶	۲۳۳ و ۲۳۴
۸	اعراف	۳۲ و ۳۳	۲۴۳
۱۱	یونس	۵۹	۳۰۴
۱۴	نحل	۱۴	۳۲۸
۱۴	نحل	۶۹	۳۳۸
۱۴	نحل	۱۱۴ تا ۱۱۹	۳۴۹
۱۷	حج	۳۰	۴۳۵

جن کی چیز بغیر اجازت کھا سکتے ہیں۔

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۶۱	۴۶۱ و ۴۶۲
۲۲	فاطر	۳	۶۹۳

غصب (ناحق مال کھانا)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۸	۴۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۲۹	۱۳۰
۶	نساء	۱۶۱	۱۴۳
۶	مائدہ	۴۲	۱۸۴
۶	مائدہ	۶۲	۱۸۸

شفعہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۵	۴۳
۲	بقرہ	۲۲۰	۵۳
۶	مائدہ	۲	۱۶۹

لقطہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۲	یوسف	۱۰	۳۰۹
۲۰	قصص	۸	۵۱۵

میراث (ترکہ)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	نساء	۷ و ۸	۱۲۳
۴	نساء	۱۱ و ۱۲	۱۲۴ و ۱۲۵
۴	نساء	۱۹	۱۲۷
۵	نساء	۳۳	۱۳۱
۶	نساء	۱۷۶	۱۴۷
۱۰	انفال	۷۵	۲۹۷
۱۶	مریم	۴ و ۵	۳۸۹
۱۹	نمل	۱۶	۴۰۷
۲۱	احزاب	۶	[illegible]

قضا (حکم) اور انصاف

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۳	۵۱
۳	آل عمران	۲۳	۷۳
۵	نساء	۵۸	۱۳۸
۵	نساء	۶۰	۱۳۸
۵	نساء	۶۵	۱۳۹
۵	نساء	۱۰۵	۱۵۰
۵	نساء	۱۳۵	۱۵۷
۶	مائدہ	۸	۱۷۲
۶	مائدہ	۴۲ تا ۴۴	۱۸۳ و ۱۸۴
۶	مائدہ	۴۸ و ۴۹	۱۸۶
۶	مائدہ	۵۰	۱۸۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	مائدہ	۹۵	۱۹۵ و ۱۹۶
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵
۱۳	نحل	۹۰	۳۴۶
۱۷	انبیاء	۷۸	۴۲۳
۱۸	نور	۴ و ۶ و ۱۳	۴۶۰
۲۳	ص	۲۶	۶۲۵
۲۵	شوریٰ	۱۵	۶۶۳
۲۶	حجرات	۹	۷۲۲ و ۷۲۳
۲۸	ممتحنہ	۸	[illegible]

شہادت (گواہی)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۴۳	۳۳
۳	بقرہ	۲۸۲ و ۲۸۳	۶۶ و ۶۷
۳	آل عمران	۱۸	۷۱ و ۷۲
۵	نساء	۱۳۵	۱۵۷
۶	مائدہ	۸	۱۷۲
۷	مائدہ	۱۰۶ تا ۱۰۸	۱۹۸ و ۱۹۹

حدود و تعزیرات
قصاص

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۷۸ و ۱۷۹	۴۲
۶	مائدہ	۴۵	۱۸۵

شوہر دار عورت سے زنا اور لواطہ کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	نساء	۱۵ و ۱۶	۱۲۶

زنا کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۲	۴۵۹

قتل خطا و عمد اور اس کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۲ و ۹۳	۱۴۵
۶	مائدہ	۳۲	۱۸۱
۸	انعام	۱۵۱	۲۳۵
۱۸	مؤمنون	۱۲ تا ۱۴	۴۴۹

خدا اور رسولؐ سے لڑنے والے اور مفسد کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۳۳ و ۳۴	۱۶۹ و ۱۷۰
۹	انفال	۱۳ و ۱۴	۲۹۳ و ۲۹۴
۲۸	حشر	۳۲	۸۶۲ و ۸۶۳

چور کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۳۸ و ۳۹	۱۷۰ و ۱۷۱

ڈکیتی و رہزنی کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۳۳	۱۶۹ و ۱۷۰

تہمت زنا کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۴	۵۵۸
۱۸	نور	۲۳ و ۲۴	۵۶۲

قصۂ افک

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۱۱ تا ۲۰	۵۵۹ تا ۵۶۱

انتظام ملکی تمدن اور سیاست

مومنین کفار و منافقین کو بہی خواہ اور سرپرست نہ بنائیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۲۸	۸۳
۵	نساء	۸۹	۱۳۳
۵	نساء	۱۴۴	۱۴۰
۶	مائدہ	۵۱	۱۸۵

امور دین میں لڑنے والے کفار سے دوستی کی ممانعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	ممتحنہ	۹	۸۷۸

مومن کا قتل جائز نہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۲	۱۳۵

جہاد سے قبل خوب تحقیق کر لو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۴	۱۳۶ و ۱۳۷

جو اپنے کو مومن کہے اُسے مومن سمجھو۔

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۴	۱۳۶ و ۱۳۷

مظلوم کو بدلہ لینا چاہئے

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۳۹ و ۴۰	۵۳۴

ظلم کا بدلہ لینے میں کچھ مضائقہ نہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	شوریٰ	۳۹ و ۴۱	۷۷۷

صلح جو سے صلح کرو اور نہ لڑو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۰	۱۳۴
۱۰	انفال	۶۱	۲۹۳

اقرار و عہد کی پابندی کرو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۱	۱۵۸ و ۱۵۹
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵

جن سے معاہدہ ہو اُن سے نہ لڑو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۰	۱۳۴
۱۰	انفال	۷۲	۲۹۶
۱۰	توبہ	۴	۲۹۷

جو کفار معاہدہ توڑ دیں اُن سے لڑو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۱۲ تا ۱۴	۲۹۹ و ۳۰۰

مشرکین جب تک معاہدہ کے پابند رہیں تم بھی رہو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۷	۲۹۹

دغا باز و مکار کے معاہدہ کا اعتبار نہ کرو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	انفال	۵۸	۲۹۳
۱۰	توبہ	۸	۲۹۹

جو کفار اپنی قوم کی شرارت سے بیزار ہوں اُن سے نہ لڑو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۰	۱۳۴

جو کفار نہ کنارہ کش ہوں نہ صلح جو اور نہ شرارت سے باز آئیں اُن سے لڑو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۱	۱۳۵
۹	انفال	۳۹ و ۴۰	۲۸۸

جو تم سے لڑے تم بھی لڑو مگر زیادتی نہ کرو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۰	۴۵ و ۴۶
۲	بقرہ	۱۹۴	۴۷
۱۴	نحل	۱۲۶	۴۴۸

جس نے تم کو شہر بدر کیا تم بھی کر دو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۱	۴۶

فسادی کفار کو جہاں پاؤ قتل کرو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۱	۴۶
۱۰	توبہ	۵	۲۹۸

خانہ کعبہ کے پاس بھی جنگ نہ کرو مگر جب کفار ابتدا کریں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۱	۴۶

فساد کے مٹنے اور دین خدا کے پھیلانے تک جہاد کئے جاؤ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۳	۴۶
۹	انفال	۳۹	۲۸۸
۱۰	انفال	۷۳	۲۹۶

فساد قتل سے زیادہ بُرا ہے

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۷	۵۲

مشورہ کا حکم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۱۵۹	۱۱۱ و ۱۱۲
۲۵	شوریٰ	۳۸	۷۷۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
کفار و منافقین کو دھمکی			
10	انفال	59	293
10	توبہ	3، 2	295 و 296
10	توبہ	63	317
10	توبہ	75	318 و 319
22	احزاب	60، 61	591
جو کفار تم سے دین میں جھگڑیں ان کے ساتھ نیکی انصاف اور دوستی میں مضائقہ نہیں			
28	ممتحنہ	8	888
اپنے لوگوں کے سوا کسی کو رازدار نہ بناؤ			
4	آل عمران	118	104
کفار جب تک جزیہ نہ دیں لڑتے جاؤ			
10	توبہ	29	303
تم جب تک مرتد نہ ہو جاؤ کفار جنگ سے باز نہ آئیں گے			
2	بقرہ	217	52
مرتد کا حکم			
2	بقرہ	217	52
6	مائدہ	55	189
آپس میں نہ لڑو			
10	انفال	46	290

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
جنگ کے طریقے			
5	نساء	71	139 و 140
5	نساء	103	150
9	انفال	7	283
9	انفال	12	284
9	انفال	16	284
10	انفال	45	290
10	انفال	57	293
10	انفال	60	293
10	انفال	65	293
10	توبہ	5	298
10	توبہ	39	309
موقع جنگ میں منافقین کی حالت			
5	نساء	72، 73	140
5	نساء	77 و 78	141 و 142
10	انفال	47	290
10	توبہ	49 تا 81	319
10	توبہ	90	319 و 320
10	توبہ	93	320
11	توبہ	94 تا 96	321
جنگ سے بھاگنے اور جان چرانے کی مذمت			
9	انفال	15 و 16	283
10	توبہ	3	298 و 299
10	توبہ	38 تا 41	309 و 310
کفار و مشرکین سے بیزاری			
10	توبہ	1 و 3	295 و 296
جو کفر سے توبہ کرے وہ تمہارا بھائی ہے			
10	توبہ	11	301

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
اپنے کو ہلاکت میں نہ ڈالو			
2	بقرہ	196	39
تقیہ کا حکم			
3	آل عمران	28	84
14	نحل	106	444 و 445
غنیمت و فئی کا حکم			
9	انفال	1	281
10	انفال	41	289
10	انفال	69	295
قیدی کا حکم			
10	انفال	67 و 68	295
10	انفال	70 و 71	295 و 296
مشرک بھی پناہ مانگے تو دو			
10	توبہ	6	298 و 299
کمزور، مریض، مفلس اور بے سواری پر جہاد نہیں			
10	توبہ	91 و 92	320
والدین، ہمسایہ، احباب، قرابتدار اور حاکم وغیرہ کے حقوق اور ان کے ساتھ برتاؤ			
2	بقرہ	177	31
2	بقرہ	180	32
5	نساء	36	131
5	نساء	59	133
14	نحل	90	441 و 442
15	بنی اسرائیل	23 تا 24	452 و 453
16	مریم	14	487
18	نور	22	491 و 492
20	عنکبوت	8	533
21	روم	38	551
21	لقمان	14 و 15	564
21	احزاب	6	576 و 577
26	احقاف	15	803 و 804
26	محمد	22	813
26	حجرات	10	823

تہذیب اخلاق

اتقاء و پرہیزگاری

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
1	بقرہ	21	9
1	بقرہ	41	10
2	بقرہ	177	32
2	بقرہ	203	39
4	آل عمران	102	99 و 100
4	آل عمران	130	103
4	نساء	1	121
6	مائدہ	2	159 و 160
6	مائدہ	35	170
7	مائدہ	88	193 و 194
11	توبہ	119	327
21	احزاب	1	574
22	احزاب	70	593
26	حجرات	13	823
27	حدید	28	863
28	مجادلہ	9	870
28	حشر	18	883
28	تغابن	16	899 و 900
28	طلاق	3 و 5	901 و 902
28	طلاق	10	904
بدکاری کے پاس بھی نہ پھٹکو			
8	انعام	151	235
15	بنی اسرائیل	32	453

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
بدگمانی، ٹوہ لینے اور غیبت کی مذمت			
۲۶	حجرات	۱۲	۸۴۳
دیں کچھ جو کر سکو			
۲۸	صف	۲	۸۸۰
تنگی میں بھی برادرِ مومن کو اپنے اوپر ترجیح دو			
۲۸	حشر	۹	۸۷۲
یتیم پر شفقت کرو			
۳۰	فجر	۱۷	۹۴۰
۳۰	بلد	۱۵	۹۴۹
۳۰	ضحیٰ	۹	۹۵۳
محتاجوں کو کھانا کھلاؤ			
۳۰	فجر	۱۸	۹۴۰
۳۰	بلد	۱۳ تا ۱۶	۹۴۹
سائل کو نہ جھڑکو			
۳۰	ضحیٰ	۱۰	۹۵۲
تفکر کی خوبی			
۴	آل عمران	۱۹۱	۱۱۸ و ۱۱۹
۲۱	روم	۵۰	۶۵۳
تولا تبرا			
۳	آل عمران	۲۸	۸۶
سلام کا طریقہ			
۵	نساء	۸۶	۱۴۳
۷	انعام	۵۴	۲۱۳
۱۸	نور	۶۱	۵۷۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
قصاص سے درگزر کرنے کی فضیلت			
۲	بقرہ	۱۷۸	۳۳
خودکشی کی ممانعت			
۵	نساء	۲۹	۱۳۰
لغو شعر گوئی کی ممانعت			
۱۹	شعراء	۲۲۴ تا ۲۲۶	۵۹۹ و ۶۰۰
۲۳	یٰس	۶۹	۷۱۰
علم اور اس کی فضیلت			
۳	بقرہ	۲۶۹	۶۱
۳	آل عمران	۷	۶۴
۳	آل عمران	۱۸	۸۱ و ۸۲
۲۲	فاطر	۲۸	۶۹۸
۲۳	زمر	۹	۷۲۳
۲۸	مجادلہ	۱۱	۸۶۷ و ۸۶۸
علمِ دین چھپانے کی ممانعت			
۱	بقرہ	۴۲	۱۸
۲	بقرہ	۱۵۹	۳۶
توکل			
۴	آل عمران	۱۲۲	۱۰۳
۴	آل عمران	۱۵۹	۱۱۱
۴	آل عمران	۱۷۳	۱۱۳
۵	نساء	۸۱	۱۴۳
۶	مائدہ	۱۲	۱۶۳
۶	مائدہ	۲۳	۱۶۶
۱۰	انفال	۶۱	۲۹۳
۱۰	توبہ	۵۱	۳۱۰
۱۱	توبہ	۱۲۹	۳۲۹
۱۱	یونس	۸۵	۳۳۷
۱۲	ہود	۱۲۳	۳۶۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۹	فرقان	۷۰	۵۸۱
۱۹	شعراء	۲۱۶	۵۹۹
۲۰	نمل	۷۹	۶۱۱
۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	شوریٰ	۳۹	۷۷۷ و ۷۷۸
۲۸	مجادلہ	۱۰	۸۶۷
۲۸	طلاق	۳	۸۹۱
۲۹	مزمل	۸	۹۱۴
شکر			
۲	بقرہ	۱۵۲	۳۶
۲	بقرہ	۱۷۲	۳۹
۴	آل عمران	۱۴۴	۱۰۷
۶	مائدہ	۶	۱۶۲
۱۳	ابراہیم	۷	۴۰۷
۱۳	ابراہیم	۳۶	۴۱۳
۱۴	نحل	۱۱۴	۴۳۹
۲۰	عنکبوت	۱۷	۶۳۵
۲۱	لقمان	۱۲	۶۵۹
۲۱	لقمان	۱۴	۶۵۷
۲۲	سباء	۱۳	۶۸۵
۲۲	فاطر	۳	۶۹۳
۲۳	زمر	۷	۷۲۲
۳۰	ضحیٰ	۱۱	۹۵۳
جھوٹ کی برائی			
۳	آل عمران	۹۴	۹۰
۱۴	نحل	۱۱۶	۴۳۹
۱۷	حج	۳۰	۵۳۵
۱۹	شعراء	۲۲۳	۵۹۹
۲۹	قلم	۸	۹۰۱
حق کا بول بالا			
۱۵	بنی اسرائیل	۸۱	۴۶۲
۲۵	شوریٰ	۲۴	۷۷۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
مصیبت اپنے ہاتھوں سے آتی ہے			
۲۵	شوریٰ	۳۰	۷۷۴
نافرمانی کی بدولت خاندان سے خارج			
۱۲	ہود	۴۶	۳۶۱
جن کے گھر کی چیز بے اجازت بھی کھا سکتے ہیں			
۱۸	نور	۶۱	۵۷۱
بھوت چڑیل کوئی چیز نہیں جنات ہیں			
۵	نساء	۱۱۷	۱۵۳
۲۲	سباء	۴۱	۶۹۱

بَابُ السِّیَرِ وَالتَّوَارِیخ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
ابتدائے عالم			
۱	بقرہ	۳۰	۸
۱۱	یونس	۳	۳۲۰
۱۲	ہود	۷	۳۴۳
۱۴	حجر	۲۶ و ۲۷	۴۱۸
۱۵	کہف	۳۵	۴۸۸
۲۱	سجدہ	۴	۶۶۶
۲۴	حم سجدہ	۹ تا ۱۲	۷۶۱ و ۷۶۲
۲۶	ق	۳۸	۸۳۰
۳۰	نازعات	۲۷ تا ۳۳	۹۲۳

انسان کی اصل فطرت پیدائش اور عادت

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۴	نساء	۲	۱۲۲
۵	نساء	۲۸	۱۳۰
۵	نساء	۱۲۰	۱۵۵
۹	اعراف	۱۷۲	۲۶۳
۹	اعراف	۱۸۹	۲۶۸
۱۱	یونس	۱۲	۳۳۲
۱۱	یونس	۱۹	۳۳۳
۱۱	یونس	۲۱	۳۳۳ و ۳۳۴
۱۲	ہود	۹ و ۱۰	۳۵۲ و ۳۵۳
۱۳	ابراہیم	۳۴	۴۱۳
۱۴	حجر	۲۹	۴۱۹
۱۴	نحل	۴	۴۲۹
۱۴	نحل	۷۸	۴۳۹
۱۵	بنی اسرائیل	۱۱	۴۵۰
۱۵	بنی اسرائیل	۱۳	۴۵۱
۱۵	بنی اسرائیل	۶۷	۴۶۰
۱۵	بنی اسرائیل	۸۳	۴۶۲
۱۵	بنی اسرائیل	۹۹	۴۶۵
۱۵	کہف	۵۴	۴۷۷
۱۷	انبیاء	۱ تا ۳	۵۱۳
۱۷	انبیاء	۳۷	۵۱۸
۱۷	انبیاء	۳۵	۵۱۹
۱۷	حج	۶۶	۵۴۲
۱۸	مؤمنون	۱۲ تا ۱۴	۵۴۹
۱۹	فرقان	۲۹	۵۷۷
۲۱	روم	۳۳ و ۳۴	۶۵۰
۲۱	روم	۳۹	۶۵۰
۲۱	روم	۵۱	۶۵۳
۲۱	روم	۵۴	۶۵۴
۲۱	لقمان	۳۲	۶۶۰
۲۱	سجدہ	۷ تا ۹	۶۶۲ و ۶۶۳
۲۲	احزاب	۷۲	۶۸۲
۲۲	فاطر	۱۲	۶۹۶
۲۲	یٰسین	۷۷	۷۱۰
۲۳	صافات	۱۱	۷۱۲
۲۳	زمر	۹	۷۳۲
۲۳	زمر	۸	۷۳۳
۲۴	زمر	۴۹	۷۴۰
۲۴	مؤمن	۶۷	۷۵۷
۲۵	حم سجدہ	۴۹ تا ۵۱	۷۶۹ و ۷۷۰
۲۵	شوریٰ	۴۸	۷۷۸
۲۵	زخرف	۱۵	۷۸۱
۲۷	نجم	۲۳	۸۳۰
۲۷	نجم	۳۲	۸۳۱
۲۷	نجم	۳۹	۸۳۲
۲۹	معارج	۱۹ تا ۲۱	۹۰۸
۲۹	قیامۃ	۵	۹۲۱
۲۹	قیامۃ	۱۴ و ۱۵	۹۲۲
۲۹	قیامۃ	۲۰ و ۲۱	۹۲۲
۲۹	قیامۃ	۳۶ تا ۳۹	۹۲۳
۲۹	دہر	۱ و ۲	۹۲۳
۲۹	مرسلات	۲۰ تا ۲۳	۹۲۷
۳۰	عبس	۱۷ تا ۲۰	۹۳۳
۳۰	انفطار	۶ تا ۸	۹۳۷
۳۰	الانشقاق	۶	۹۴۰
۳۰	طارق	۵ تا ۷	۹۴۳
۳۰	فجر	۱۵ و ۱۶	۹۴۷
۳۰	بلد	۴ و ۵	۹۴۸
۳۰	شمس	۷	۹۴۹
۳۰	لیل	۴	۹۵۰
۳۰	تین	۴	۹۵۳
۳۰	علق	۱ و ۲	۹۵۳
۳۰	علق	۶ و ۷	۹۵۳
۳۰	عادیات	۶ تا ۸	۹۵۷
۳۰	عصر	۲	۹۵۹
۹	اعراف	۱۸۹ و ۱۹۰	۲۶۸
۱۴	حجر	۲۸ تا ۳۰	۴۱۹
۱۵	بنی اسرائیل	۶۱ تا ۶۲	۴۵۹
۱۵	کہف	۵۰	۴۷۷
۱۶	طٰہٰ	۱۱۶ و ۱۲۰	۵۱۰
۲۳	ص	۷۱ تا ۷۵	۷۲۹
۲۶	حجرات	۱۳	۸۴۳

حضرت آدمؑ وحواؑ

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۳۰ تا ۳۹	۷ تا ۱۰
۳	آل عمران	۳۳	۸۵
۸	اعراف	۱۱ تا ۲۵	۲۳۰ تا ۲۳۲

ابلیس (شیطان)

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۳۴ تا ۳۶	۹ و ۱۰
۱	بقرہ	۱۰۲	۲۳
۲	بقرہ	۱۶۸ و ۱۶۹	۳۹
۳	بقرہ	۲۶۸	۶۱
۵	نساء	۱۱۹ و ۱۲۰	۱۵۳
۸	اعراف	۱۱ تا ۱۸	۲۳۰ و ۲۳۱
۸	اعراف	۲۰ تا ۲۲	۲۳۱ و ۲۳۲
۸	اعراف	۲۷	۲۳۳
۱۰	انفال	۴۸	۲۹۱
۱۲	یوسف	۵	۳۶۵
۱۲	یوسف	۴۲	۳۸۲
۱۴	حجر	۳۱ تا ۴۲	۴۲۰ و ۴۲۱
۱۴	نحل	۶۳	۴۳۹
۱۴	نحل	۹۹ و ۱۰۰	۴۴۳
۱۵	بنی اسرائیل	۵۳	۴۵۷
۱۵	بنی اسرائیل	۶۱ تا ۶۵	۴۵۹ و ۴۶۰
۱۵	کہف	۵۰ و ۵۱	۴۷۷
۱۷	حج	۳ و ۴	۵۲۹
۱۷	حج	۵۲	۵۳۹
۱۸	نور	۲۱	۵۶۱
۱۹	فرقان	۲۹	۵۷۷
۱۹	شعراء	۲۱۰ تا ۲۱۲	۵۹۹
۱۹	شعراء	۲۲۱ تا ۲۲۳	۵۹۹
۲۲	سباء	۲۰ تا ۲۱	۶۷۷ و ۶۷۸
۲۲	فاطر	۶	۶۹۳
۲۳	یٰسین	۶۰ تا ۶۲	۷۰۹
۲۳	صافات	۷ تا ۱۰	۷۱۲
۲۳	ص	۷۱ تا ۸۵	۷۲۹ و ۷۳۰
۲۴	حم سجدہ	۲۵	۷۶۳
۲۴	حم سجدہ	۳۶	۷۶۶
۲۵	زخرف	۳۶ تا ۳۹	۷۸۳
۲۶	محمد	۲۵	۸۱۲
۲۸	مجادلہ	۱۹	۸۶۹
۲۸	حشر	۱۶ و ۱۷	۸۷۳
۳۰	ناس	۴ تا ۶	۹۹۳

ہابیل وقابیل

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۶	مائدہ	۲۷ تا ۳۲	۱۷۸ و ۱۷۹

حضرت ادریسؑ

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱۶	مریم	۵۶ و ۵۷	۴۹۲
۱۷	انبیاء	۸۵	۵۲۳

حضرت نوحؑ

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۳	آل عمران	۳۳	۸۵
۷	انعام	۸۵	۲۱۹
۸	اعراف	۵۹ تا ۶۴	۲۵۱
۱۱	یونس	۷۱ تا ۷۳	۳۴۴ و ۳۴۵
۱۲	ہود	۲۵ تا ۴۹	۳۵۷ تا ۳۶۱
۱۳	ابراہیم	۹	۴۰۸
۱۵	بنی اسرائیل	۳	۴۴۹
۱۷	انبیاء	۷۶ تا ۷۷	۵۲۳
۱۸	مؤمنون	۲۳ تا ۳۰	۵۴۷ و ۵۴۸
۱۹	فرقان	۳۷	۵۶۹
۱۹	شعرا	۱۰۵ تا ۱۲۲	۵۹۲ تا ۵۹۳
۲۰	عنکبوت	۱۴ و ۱۵	۶۳۳
۲۳	صافات	۷۵ تا ۸۲	۷۱۹
۲۶	ذاریات	۴۶	۸۲۳
۲۷	نجم	۵۲	۸۳۳ و ۸۳۴
۲۷	قمر	۹ تا ۱۶	۸۳۶
۲۷	حدید	۲۶	۸۴۳
۲۸	تحریم	۱۰	۸۹۹
۲۹	حاقہ	۱۱	۹۰۵
۲۹	نوح	۱ تا ۲۸	۹۱۰ تا ۹۱۲

حضرت ہودؑ اور قوم عاد

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۶۵ تا ۷۲	۲۵۱ تا ۲۵۳
۱۲	ہود	۵۰ تا ۶۰	۳۳۱ تا ۳۳۳
۱۳	ابراہیم	۹	۳۰۸
۱۹	فرقان	۳۸	۵۶۹
۱۹	شعراء	۱۲۳ تا ۱۴۰	۵۹۳ و ۵۹۴
۲۰	عنکبوت	۳۸	۶۳۹
۲۴	حٰم سجدہ	۱۳ تا ۱۶	۷۶۱ و ۷۶۲
۲۶	احقاف	۲۱ تا ۲۶	۸۰۴ و ۸۰۵
۲۷	ذاریات	۴۱ تا ۴۲	۸۳۳
۲۷	نجم	۵۰	۸۴۲
۲۷	قمر	۱۸ تا ۲۱	۸۴۳ و ۸۴۵
۲۹	حاقہ	۴ تا ۸	۹۰۲ و ۹۰۳

شدّادؑ کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	فجر	۶ تا ۱۴	۹۳۶ و ۹۳۷

حضرت صالحؑ اور قوم ثمود (اصحاب حِجر)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۷۳ تا ۷۹	۲۵۳ تا ۲۵۵
۱۲	ہود	۶۱ تا ۶۸	۳۳۳ تا ۳۳۴
۱۳	ابراہیم	۹	۳۰۸
۱۴	حجر	۸۰ تا ۸۴	۳۴۲ و ۳۴۳
۱۵	بنی اسرائیل	۵۹	۳۵۸
۱۹	شعراء	۱۴۱ تا ۱۵۹	۵۹۴ و ۵۹۵
۱۹	نمل	۴۵ تا ۵۳	۶۰۷ و ۶۰۸
۲۰	عنکبوت	۳۸	۶۳۹
۲۴	حٰم سجدہ	۱۳ تا ۱۶	۷۶۱
۲۴	حٰم سجدہ	۱۷ و ۱۸	۷۶۲
۲۶	ذاریات	۴۳ تا ۴۵	۸۳۳ و ۸۳۴
۲۷	نجم	۵۱	۸۴۲
۲۷	قمر	۲۳ تا ۳۱	۸۴۵
۲۹	حاقہ	۴ و ۵	۹۰۲
۳۰	بروج	۱۸ تا ۲۰	۹۴۳
۳۰	فجر	۹	۹۳۷
۳۰	شمس	۱۱ تا ۱۵	۹۵۰

حضرت ابراہیمؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۴ تا ۱۳۰	۲۹ و ۳۰
۱	بقرہ	۱۳۵	۳۱
۳	بقرہ	۲۵۸	۵۶
۳	بقرہ	۲۶۰	۵۶
۳	آل عمران	۶۵ تا ۶۸	۸۱
۴	آل عمران	۹۵ تا ۹۷	۹۵ و ۹۶
۵	نساء	۱۲۵	۱۵۳
۷	انعام	۷۴ تا ۸۳	۲۱۸ و ۲۱۹
۷	انعام	۸۳ و ۸۴	۲۱۹
۱۱	توبہ	۱۱۴	۳۲۲
۱۲	ہود	۶۹ تا ۷۶	۳۳۴ تا ۳۳۵
۱۳	یوسف	۶	۳۰۵
۱۳	ابراہیم	۳۵ تا ۴۱	۳۱۳ و ۳۱۴
۱۴	حجر	۵۱ تا ۶۰	۳۴۱ و ۳۴۲
۱۴	نحل	۱۲۰ تا ۱۲۳	۳۷۵
۱۶	مریم	۴۱ تا ۵۰	۴۵۰ و ۴۵۱
۱۷	انبیاء	۵۱ تا ۷۳	۵۲۰ تا ۵۲۲
۱۷	حج	۲۶ و ۲۷	۵۴۴
۱۹	شعراء	۶۹ تا ۱۰۲	۵۸۹ تا ۵۹۱
۲۰	عنکبوت	۱۶ تا ۲۷	۶۳۲ تا ۶۳۴
۲۱	عنکبوت	۳۱	۶۳۵
۲۳	صافات	۸۳ تا ۱۱۱	۷۱۴ تا ۷۱۶
۲۳	ص	۴۵ تا ۴۷	۷۲۵
۲۵	زخرف	۲۶ تا ۲۸	۷۸۴
۲۶ و ۲۷	ذاریات	۲۴ تا ۳۴	۸۳۲ و ۸۳۳
۲۷	نجم	۳۷	۸۴۲
۲۷	حدید	۲۶	۸۶۳
۲۸	ممتحنہ	۴ تا ۶	۸۷۴ و ۸۷۵
۳۰	اعلیٰ	۱۹	۹۴۵

حضرت لوطؑ اور اُن کی قوم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۸۶	۲۱۹
۸	اعراف	۸۰ تا ۸۴	۲۵۵
۱۲	ہود	۷۷ تا ۸۳	۳۳۵ و ۳۳۶
۱۴	حجر	۶۱ تا ۷۷	۳۴۲ و ۳۴۳
۱۷	انبیاء	۷۱	۵۲۲
۱۷	انبیاء	۷۴ و ۷۵	۵۲۳
۱۹	فرقان	۴۰	۵۶۹
۱۹	شعراء	۱۶۰ تا ۱۷۵	۵۹۵ و ۵۹۶
۱۹	نمل	۵۴ تا ۵۸	۶۰۸
۲۰	عنکبوت	۲۶	۶۳۲
۲۰	عنکبوت	۲۸ تا ۳۰	۶۳۵
۲۱	عنکبوت	۳۳ تا ۳۵	۶۳۶
۲۳	صافات	۱۳۳ تا ۱۳۸	۷۱۹
۲۶	ذاریات	۳۱ تا ۳۷	۸۳۳
۲۷	نجم	۵۳	۸۴۳
۲۷	قمر	۳۳ تا ۳۹	۸۴۶
۲۸	تحریم	۱۰	۸۹۹

حضرت اسمٰعیلؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۵ تا ۱۲۹	۲۹ و ۳۰
۱	بقرہ	۱۳۳	۳۱
۷	انعام	۸۶	۲۱۹
۱۶	مریم	۵۴ و ۵۵	۴۹۲
۱۷	انبیاء	۸۵	۵۲۳
۲۳	صافات	۱۰۱ تا ۱۰۷	۷۱۷
۲۳	ص	۴۸	۷۲۵

حضرت اسحاقؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۳۳	۳۱
۷	انعام	۸۴	۲۱۹
۱۲	یوسف	۶	۳۰۵
۱۴	حجر	۵۳	۳۴۱
۱۷	انبیاء	۷۲ و ۷۳	۵۲۲
۲۳	صافات	۱۱۲ و ۱۱۳	۷۱۷
۲۳	ص	۴۵ تا ۴۷	۷۲۵
۲۶	ذاریات	۲۸ تا ۳۰	۸۳۲

حضرت یعقوبؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۳۳	۳۱
۴	آل عمران	۹۳	۹۰
۷	انعام	۸۴	۲۱۹
۱۲ و ۱۳	یوسف	۴ تا ۱۰۱	۳۰۵ تا ۳۲۴
۱۷	انبیاء	۷۲ و ۷۳	۵۲۲
۲۳	ص	۴۵ تا ۴۷	۷۲۵

حضرت یوسفؑ اور اُن کے بھائی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۲ و ۱۳	یوسف	۴ تا ۱۰۱	۳۰۵ تا ۳۲۴
۲۴	مؤمن	۳۴	۷۵۱

حضرت ایوبؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۸۴	۲۱۹
۱۷	انبیاء	۸۳ و ۸۴	۵۲۳
۲۳	ص	۴۱ تا ۴۴	۷۲۶

حضرت شعیبؑ و اہل مدین (اصحاب ایکہ)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸ و ۹	اعراف	۸۵ تا ۹۳	۲۵۵ تا ۲۵۸
۱۲	ہود	۸۴ تا ۹۵	۳۳۶ تا ۳۳۸
۱۴	حجر	۷۸ و ۷۹	۳۴۳
۱۹	شعراء	۱۷۶ تا ۱۹۰	۵۹۶ و ۵۹۷
۲۰	عنکبوت	۳۶ و ۳۷	۶۳۹

حضرت موسیٰؑ، ہارونؑ، بنی اسرائیل اور فرعون و ہامان

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۰	۱۰
۱	بقرہ	۴۹ تا ۶۱	۱۲ تا ۱۵
۱	بقرہ	۶۳ تا ۶۶	۱۵
۱	بقرہ	۶۷ تا ۸۰	۱۶ تا ۱۸
۱	بقرہ	۸۳ تا ۹۶	۱۸ تا ۲۲
۱	بقرہ	۱۰۰ و ۱۰۱	۲۳
۱	بقرہ	۱۰۸ تا ۱۰۹	۲۴ و ۲۵
۱	بقرہ	۱۱۱	۲۹

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۱۱۳	۲۹
۱	بقرہ	۱۲۰ و ۱۲۱	۲۸
۱	بقرہ	۱۲۲ و ۱۲۳	۲۸
۱	بقرہ	۱۳۳ تا ۱۴۱	۳۱ و ۳۲
۲	بقرہ	۱۳۵	۳۳
۲	بقرہ	۱۵۸ تا ۱۶۰	۳۶ و ۳۷
۲	بقرہ	۱۶۳ تا ۱۶۶	۴۰
۲	بقرہ	۲۱۱	۵۰
۳	آل عمران	۹ تا ۱۱ و	۶۲ و ۶۳
۳	آل عمران	۵۳	۸۹
۳	آل عمران	۹۳ تا ۱۰۰	۹۲ و ۹۳
۳	آل عمران	۸۳	۹۵
۳	آل عمران	۹۹ تا ۱۰۱	۹۸
۳	آل عمران	۱۱۰ تا ۱۱۵	۱۰۱ و ۱۰۲
۳	آل عمران	۱۸۱ تا ۱۸۴	۱۱۹ و ۱۲۰
۳	آل عمران	۱۸۸	۱۱۸
۵	نساء	۴۴ تا ۴۶	۱۳۵ و ۱۳۶
۵	نساء	۴۷ تا ۵۵	۱۳۸ و ۱۳۹
۵	نساء	۱۲۳	۱۵۳
۵	نساء	۱۳۱	۱۵۹
۶	نساء	۱۵۳ تا ۱۵۵	۱۶۳
۶	نساء	۱۶۰ تا ۱۶۲	۱۶۳ و ۱۶۴
۶	نساء	۱۶۳	۱۶۴
۶	مائدہ	۱۲ تا ۱۴	۱۶۳ تا ۱۶۵
۶	مائدہ	۱۹ تا ۲۶	۱۶۸ تا ۱۷۰
۶	مائدہ	۳۲	۱۶۹
۶	مائدہ	۶۰ تا ۶۴	۱۷۶ تا ۱۷۹
۷	مائدہ	۹۹	۱۸۴
۷	مائدہ	۷۱	۱۹۰
۷	مائدہ	۷۷ تا ۷۸	۱۹۱ تا ۱۹۳
۷	انعام	۲۱	۲۰۹
۷	انعام	۸۳ تا ۸۵	۲۱۹
۷	انعام	۹۱	۲۲۰
۸	انعام	۱۴۶	۲۳۳
۸	انعام	۱۵۴	۲۳۹
۸	انعام	۱۵۹	۲۳۷
۹	اعراف	۱۰۳ تا ۱۵۷	۲۵۹ تا ۲۸۰

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۹	اعراف	۱۵۹ تا ۱۶۱	۲۸۱ تا ۲۸۳
۱۰	انفال	۵۲	۲۹۲
۱۰	انفال	۵۴	۲۹۳
۱۱	یونس	۷۵ تا ۹۳	۳۲۵ تا ۳۳۰
۱۲	ہود	۱۷	۳۵۵
۱۲	ہود	۹۶ تا ۱۰۰	۳۶۰
۱۲	ہود	۱۱۰	۳۶۲
۱۳	رعد	۳۶	۳۷۳
۱۳	ابراہیم	۵ تا ۸	۳۸۷ و ۳۸۸
۱۴	نحل	۱۱۸	۴۴۹
۱۴	نحل	۱۲۳	۴۵۶ و ۴۵۷
۱۵	بنی اسرائیل	۲ تا ۸	۴۵۹ و ۴۶۰
۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۱ تا ۱۰۴	۴۷۹ و ۴۸۰
۱۶	مریم	۵۱ و ۵۳	۴۹۳
۱۶	طٰہٰ	۹ تا ۱۰۳	۴۹۸ تا ۵۰۸
۱۷	انبیاء	۴۸ و ۴۹	۵۱۹ و ۵۲۰
۱۸	مومنون	۴۵ تا ۴۹	۵۵۰
۱۹	فرقان	۳۵ و ۳۶	۵۸۵
۱۹	شعراء	۱۰ تا ۶۸	۵۸۸ و ۵۸۹
۱۹	نمل	۷ تا ۱۴	۶۰۱ و ۶۰۲
۲۰	قصص	۳ تا ۴۶	۶۱۲ تا ۶۲۳
۲۰	قصص	۵۲ تا ۵۵	۶۲۵
۲۰	عنکبوت	۳۹ و ۴۰	۶۳۹ و ۶۴۰
۲۱	عنکبوت	۴۶	۶۴۱
۲۱	سجدہ	۲۳ و ۲۴	۶۵۵
۲۱	احزاب	۲۹	۶۸۲
۲۲	احزاب	۶۹	۶۹۰
۲۳	صافات	۱۱۴ تا ۱۲۲	۷۱۸
۲۴	مومن	۲۳ تا ۴۶	۷۳۹
۲۴	مومن	۵۳ و ۵۴	۷۵۳
۲۴	حم سجدہ	۴۵	۷۶۸
۲۵	زخرف	۴۶ تا ۵۶	۷۸۲ و ۷۸۳
۲۵	دخان	۱۷ تا ۳۳	۷۹۱ تا ۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۱۶ و ۱۷	۷۹۷
۲۶	احقاف	۱۲	۸۰۳
۲۷	ذاریات	۳۸ تا ۴۰	۸۳۳
۲۷	قمر	۴۱ و ۴۲	۸۴۹

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۷	حدید	۲۶	۸۶۳
۲۸	صف	۵	۸۸۰
۲۸	جمعہ	۵ تا ۸	۸۸۳ و ۸۸۴
۲۹	حاقہ	۹ و ۱۰	۹۰۵
۲۹	مزمل	۱۵ و ۱۶	۹۱۴ و
۳۰	نازعات	۱۵ تا ۲۶	۹۳۲
۳۰	بروج	۱۷ و ۱۸	۹۴۳
۳۰	اعلیٰ	۱۸ و ۱۹	۹۴۵
۳۰	فجر	۱۰ تا ۱۳	۹۴۶

بنی اسرائیل کی گائے کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱	بقرہ	۶۷ تا ۷۱	۱۹

حزقیل مومن آل فرعون کا قصہ اور تقیہ!

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۰	قصص	۲۰	۶۱۵
۲۴	مومن	۲۸ تا ۴۵	۷۳۹ تا ۷۴۱
۲۴	مومن	۴۹ تا ۵۴	۷۵۲ و ۷۵۳

فرعون و ہامان

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۰	قصص	۶	۶۱۵
۲۰	قصص	۳۸	۶۲۲
۲۰	عنکبوت	۳۹ و ۴۰	۶۳۹ و

قارون

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۰	قصص	۷۶ تا ۸۲	۶۲۹ تا ۶۳۱
۲۰	عنکبوت	۳۹ و ۴۰	۶۳۹ و ۶۴۰
۲۴	مومن	۲۳	۷۳۹

حضرت موسیٰ و خضر کی ملاقات

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱۵ و ۱۶	کہف	۶۰ تا ۸۲	۴۷۹ تا ۴۸۲

عوج بن عوق کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۶	مائدہ	۱۳	۱۶۳

بلعم باعور کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۹	اعراف	۱۷۵ و ۱۷۶	۲۵۵ و ۲۵۶

حضرت یوشع بن نون مومن آل یسین

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۶	مائدہ	۲۳	۱۶۸
۱۵	کہف	۶۰ تا ۶۴	۴۷۹
۲۰	واقعہ	۱۰	۸۵۳

حضرت کالب کا ذکر

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۶	مائدہ	۲۳	۱۶۸

آسیہ زن فرعون

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲۰	قصص	۹	۶۱۵
۲۸	تحریم	۱۱	۸۹۶

حضرت الیاس

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۷	انعام	۸۵ تا ۸۸	۲۱۹
۲۳	صافات	۱۲۳ تا ۱۳۲	۷۱۵ و ۷۱۶

حضرت الیسع

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۷	انعام	۸۶ و ۸۷	۲۱۹
۲۳	ص	۴۸	۷۲۹

حضرت ذوالکفل

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۱۷	انبیاء	۸۵	۵۲۳
۲۳	ص	۴۸	۷۲۹

حضرت شمویل اور طالوت جالوت

پارہ	سورۃ	آیت	صفحہ
۲	بقرہ	۲۴۶ تا ۲۵۱	۶۲ تا ۶۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
حضرت عزیرؑ			
۳	بقرہ	۲۵۹	۹۸ و ۹۹
۱۰	توبہ	۳۰	۳۰۳
حضرت داؤدؑ			
۲	بقرہ	۲۵۱	۹۳
۶	نساء	۱۶۳	۱۹۳
۶	مائدہ	۷۸	۱۹۴
۷	انعام	۸۴	۲۱۹
۱۵	بنی اسرائیل	۵۵	۴۵۷
۱۷	انبیاء	۷۸ تا ۸۰	۵۲۳ و ۵۲۴
۱۹	نمل	۱۵ و ۱۶	۶۰۳
۲۲	سبا	۱۰ و ۱۱	۶۸۵
۲۳	ص	۱۷ تا ۲۶	۷۴۴ و ۷۴۵
۲۳	ص	۳۰	۷۴۶
ہاروت و ماروت			
۱	بقرہ	۱۰۲	۴۲ و ۴۳
حضرت سلیمانؑ			
۱	بقرہ	۱۰۲	۴۲ و ۴۳
۶	نساء	۱۶۳	۱۹۳
۷	انعام	۸۴	۲۱۹
۱۷	انبیاء	۷۸ تا ۸۲	۵۲۳ و ۵۲۴
۱۹	نمل	۱۵ تا ۴۴	۶۰۳ تا ۶۰۶
۲۲	سبا	۱۲ تا ۱۴	۶۸۵ و ۶۸۶
۲۳	ص	۳۰ تا ۴۰	۷۴۶ و ۷۴۷
بلقیس اور اصحاب سباء			
۱۹	نمل	۲۰ تا ۴۴	۶۰۳ تا ۶۰۶
۲۲	سباء	۱۵ تا ۲۱	۶۸۶ و ۶۸۷
حضرت لقمانؑ			
۲۱	لقمان	۱۲ تا ۱۹	۶۵۹ تا ۶۶۰
حضرت یونسؑ (ذوالنون)			
۶	نساء	۱۶۳	۱۹۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۸۶	۲۱۹
۱۱	یونس	۹۸	۳۳۹
۱۷	انبیاء	۸۷ و ۸۸	۵۲۵
۲۲	یٰس	۱۳ تا ۳۱	۷۰۳
۲۳	صافات	۱۳۹ تا ۱۴۸	۷۱۹ و ۷۲۰
۲۹	قلم	۴۸ تا ۵۰	۹۰۳ و ۹۰۴
حضرت زکریاؑ			
۳	آل عمران	۳۷ تا ۴۱	۸۵ و ۸۶
۷	انعام	۸۵	۲۱۹
۱۶	مریم	۱ تا ۱۵	۴۸۹ و ۴۹۰
۱۷	انبیاء	۹۰	۵۲۵
حضرت یحییٰؑ			
۳	آل عمران	۳۸ تا ۴۱	۸۶
۷	انعام	۸۵	۲۱۹
۱۶	مریم	۵ تا ۱۵	۴۸۹ و ۴۹۰
۱۷	انبیاء	۹۰	۵۲۵
۲۲	یٰس	۱۳ تا ۳۱	۷۰۳
حضرت مریمؑ			
۳	آل عمران	۳۵ تا ۳۷	۸۵
۳	آل عمران	۴۲ تا ۴۷	۸۷
۶	نساء	۱۵۶	۱۹۲
۶	نساء	۱۷۱	۱۹۶
۶	مائدہ	۱۷	۱۶۵
۶	مائدہ	۷۵	۱۸۱
۱۶	مریم	۱۶ تا ۳۴	۴۹۰ تا ۴۹۱
۱۷	انبیاء	۹۱	۵۲۵ و ۵۲۶
۱۸	مؤمنون	۵۰	۵۵۰
۲۸	تحریم	۱۲	۸۹۹
حضرت عیسیٰؑ			
۱	بقرہ	۸۷	۳۰
۱	بقرہ	۱۳۶	۴۴
۳	بقرہ	۲۵۳	۹۵
۳	آل عمران	۴۵ تا ۵۹	۸۷ تا ۹۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	نساء	۱۵۷ تا ۱۵۹	۱۹۲
۶	نساء	۱۶۳	۱۹۳
۶	نساء	۱۷۱ و ۱۷۲	۱۹۶
۶	مائدہ	۱۷	۱۷۵ و ۱۷۶
۶	مائدہ	۴۶	۱۸۳
۶	مائدہ	۷۲ تا ۷۵	۱۹۱ و ۱۹۲
۷	مائدہ	۱۱۰ تا ۱۱۸	۱۹۹ تا ۲۰۲
۷	انعام	۸۵	۲۱۹
۱۶	مریم	۱۹ تا ۳۴	۴۹۰ تا ۴۹۲
۱۷	انبیاء	۹۱	۵۲۵ و ۵۲۶
۱۸	مؤمنون	۵۰	۵۵۰
۲۵	زخرف	۵۷ تا ۶۴	۷۸۸ و ۷۸۹
۲۷	حدید	۲۷	۸۶۳
۲۸	صف	۶	۸۸۱
۲۸	صف	۱۴	۸۸۲
حواریین عیسیٰؑ اور قصہ نزولِ مائدہ			
۳	آل عمران	۵۰ تا ۵۳	۸۸ و ۸۹
۶	مائدہ	۱۴	۱۷۴
۷	مائدہ	۱۱۱ تا ۱۱۵	۲۰۰ و ۲۰۱
۲۸	صف	۱۴	۸۸۱
حضرت شمعون			
۲۲	یٰس	۱۳ تا ۳۱	۷۰۳
حبیب نجار اور اہل انطاکیہ			
۲۲ و ۲۳	یٰس	۱۳ تا ۲۹	۷۰۳ تا ۷۰۵
حضرت حزقیل اور نوروز کا واقعہ			
۲	بقرہ	۲۴۳	۹۱
ذوالقرنین			
۱۶	کہف	۸۳ تا ۹۸	۴۸۲ تا ۴۸۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
یاجوج و ماجوج			
۱۶	کہف	۹۳ تا ۹۸	۴۸۳ و ۴۸۴
۱۷	انبیاء	۹۶	۵۲۶
اصحاب رس			
۱۹	فرقان	۳۸	۵۷۹
۲۶	ق	۱۲	۸۴۶
اصحاب کہف و رقیم			
۱۵	کہف	۹ تا ۲۲	۴۶۸ تا ۴۷۱
۱۵	کہف	۲۵ و ۲۶	۴۷۲
اصحاب اخدود			
۳۰	بروج	۴ تا ۹	۹۳۲
باغ والوں کے دو قصے			
۱۵	کہف	۳۲ تا ۴۴	۴۷۳ تا ۴۷۵
۲۹	قلم	۱۷ تا ۳۳	۹۰۱ و ۹۰۲
قوم تبع			
۲۵	دخان	۳۷	۷۹۳
۲۶	ق	۱۴	۸۴۶
ابرہہ بادشاہ یمن اور اصحاب فیل			
۳۰	فیل	پوری سورۃ	۹۴۰
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سید المرسلین آپ کو خلعت نبوت عطا ہوا			
۲۹	مدثر	۱ تا ۷	۹۱۰
۳۰	علق	۱ تا ۵	۹۴۳

آپ کا حلیہ اور یہود کی شرارت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۸۹	۱۸

آپ حضرت ابراہیمؑ کی دعا ہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۹	۳۰

آپ حضرت موسےٰ کی مثیل ہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	مزمل	۱۵	۹۱۹

آپ حضرت عیسےٰؑ کی بشارت ہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	صف	۶	۸۸۰

آپ کا ذکر توریت و انجیل میں ہے

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۱۵۷	۲۷۰

آپ کو اہل کتاب بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۴۷	۳۳
۷	انعام	۲۱	۲۰۶

آپ کی تصدیق کی پیشگوئیاں
آپ کا قتل سے محفوظ رہنا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۶۸	۱۶۹

قرآن کا مثل قیامت تک نہ ہو سکے گا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۳،۲۴	۶ و ۹
۱۱	یونس	۳۸	۳۳۹
۱۵	بنی اسرائیل	۸۸	۴۶۲

روم کی فتح

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	روم	۲ تا ۴	۶۲۵

آپ کا دین تمام دینوں پر غالب ہوگا۔

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۳۳	۳۰۵
۲۶	فتح	۲۸	۸۲۱

آپ کا مکہ میں تشریف لانا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	فتح	۲۷	۸۲۰ و ۸۲۱

بنی اسمٰعیل کو وعدہ کی زمین (کنواں) کا ملنا۔

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	انبیاء	۱۰۵	۵۲۷

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات
معراج

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۱	۴۳۹
۲۷	نجم	۹ تا ۱۸	۸۳۹ و ۸۴۰

شق القمر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۷	قمر	۱ تا ۳	۸۴۳

آپ کے ہاتھ کا حیرتناک کام

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	انفال	۱۷	۲۸۳

آپ کی سب سے پہلی دعوت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۹	شعراء	۲۱۴	۵۹۹

جنگ بدر اور قلیل و کثیر کا مقابلہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۱۳	۸۰

فرشتوں کی جنگ اور مدد کرنا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۲۴	۱۰۳
۹	انفال	۹	۲۸۲
۱۰	توبہ	۲۶	۳۰۳ و ۳۰۴
۱۰	توبہ	۴۰	۳۰۷ و ۳۰۸
۲۱	احزاب	۹	۶۶۸

آپ نے لکھنا پڑھنا سیکھا نہ تھا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	عنکبوت	۴۸	۶۳۱

قرآن اور اس کے صفات

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲	۳
۱	بقرہ	۲۳،۲۴	۶ و ۹
۱	بقرہ	۹۹	۲۳
۱	بقرہ	۱۰۶	۲۵
۳	آل عمران	۳	۶۸
۳	آل عمران	۷	۶۹
۴	آل عمران	۱۰۸	۱۰۰
۴	آل عمران	۱۳۸	۱۰۹
۵	نساء	۸۲	۱۳۲ و ۱۳۳
۶	نساء	۱۷۵	۱۴۷
۶	مائدہ	۱۹	۱۶۳
۷	انعام	۹۲	۲۲۰
۷	انعام	۱۰۴ و ۱۰۵	۲۲۳
۸	انعام	۱۱۴	۲۲۵
۸	انعام	۱۲۶	۲۲۸
۸	انعام	۱۵۵ تا ۱۵۷	۲۳۶ و ۲۳۷
۸	اعراف	۱ تا ۳	۲۳۹
۸	اعراف	۵۲	۲۴۹
۹	اعراف	۲۰۳	۲۸۰
۱۱	یونس	۲	۳۳۰
۱۱	یونس	۳۷،۳۸	۳۳۸ و ۳۳۹
۱۱	یونس	۵۷	۳۴۱
۱۱	یونس	۹۴ و ۹۵	۳۴۹
۱۱	یونس	۱۰۸ و ۱۰۹	۳۵۱
۱۱	ہود	۱	۳۵۲
۱۲	ہود	۱۳ تا ۱۴	۳۵۳
۱۲	ہود	۱۲۰	۳۷۳
۱۲	ہود	۱۲۰	۳۷۳ و ۳۷۴
۱۳	یوسف	۱۰۲	۳۹۴
۱۳	یوسف	۱۱۱	۳۹۵
۱۳	رعد	۱	۳۹۵
۱۳	رعد	۳۱	۴۰۲
۱۳	رعد	۳۷	۴۰۳
۱۳	ابراہیم	۱	۴۰۶
۱۳	ابراہیم	۵۲	۴۱۶
۱۴	حجر	۱	۴۱۶
۱۴	حجر	۹	۴۱۷
۱۴	حجر	۸۷	۴۲۲
۱۴	حجر	۹۱	۴۲۳
۱۴	نحل	۴۴	۴۲۹
۱۴	نحل	۸۹	۴۳۱
۱۴	نحل	۹۸	۴۳۲
۱۴	نحل	۱۰۱ تا ۱۰۳	۴۳۳
۱۵	بنی اسرائیل	۹	۴۴۰
۱۵	بنی اسرائیل	۴۱	۴۴۵
۱۵	بنی اسرائیل	۴۵	۴۴۶
۱۵	بنی اسرائیل	۸۲	۴۶۲
۱۵	بنی اسرائیل	۸۸ تا ۹۳	۴۶۳
۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۵ و ۱۰۶	۴۶۶ و ۴۶۷
۱۵	کہف	۲۷	۴۷۴
۱۵	کہف	۵۴	۴۷۷
۱۶	مریم	۹۷	۴۹۷
۱۶	طٰہٰ	۱۱۳ و ۱۱۴	۵۰۸ و ۵۰۹
۱۶	طٰہٰ	۱۱۸	۵۱۰
۱۷	انبیاء	۲	۵۱۳
۱۷	انبیاء	۱۰	۵۱۴
۱۷	انبیاء	۵۰	۵۲۰
۱۷	انبیاء	۱۰۶	۵۲۷ و ۵۲۸
۱۷	حج	۱۶	۵۳۲
۱۸	نور	۱	۵۵۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۳۳	۵۷۵
۱۸	نور	۴۶	۵۷۸
۱۹	فرقان	۳۰	۵۸۸
۱۹	فرقان	۳۲	۵۸۸
۱۹	فرقان	۵۲	۵۹۰
۱۹	شعراء	۲	۵۹۳
۱۹	شعراء	۵	۵۹۴
۱۹	شعراء	۱۹۲ تا ۲۰۱	۵۹۸ و ۵۹۹
۱۹	شعراء	۲۱۰ تا ۲۱۲	۵۹۹
۱۹	نمل	۲ و ۱	۶۰۰
۱۹	نمل	۶	۶۰۱
۲۰	نمل	۷۷	۶۱۱
۲۰	نمل	۹۲	۶۱۳ و ۶۱۴
۲۰	قصص	۲	۶۱۴
۲۰	قصص	۸۶ و ۸۷	۶۳۱ و ۶۳۲
۲۰ و ۲۱	عنکبوت	۴۸ تا ۵۱	۶۳۹ تا ۶۴۲
۲۱	روم	۵۸	۶۵۳
۲۱	لقمان	۲۳	۶۵۵
۲۱	سجدہ	۲۳	۶۶۱ و ۶۶۲
۲۲	سباء	۶	۶۶۴
۲۲	فاطر	۳۰	۶۹۹
۲۲	فاطر	۳۲	۶۹۹
۲۲	یٰسین	۲	۷۰۳
۲۲	یٰسین	۵	۷۰۳
۲۳	یٰسین	۶۹	۷۰۹
۲۳	صٓ	۱	۷۲۳
۲۳	صٓ	۲۹	۷۲۶
۲۳	صٓ	۴۹	۷۲۸
۲۳	صٓ	۸۶ تا ۸۸	۷۳۰
۲۳	زمر	۱ و ۲	۷۳۱
۲۳	زمر	۲۳	۷۳۵ و ۷۳۶
۲۳	زمر	۲۷ و ۲۸	۷۳۹
۲۴	زمر	۴۱	۷۴۰
۲۴	مومن	۲	۷۴۵
۲۴	حٰم سجدہ	۲ تا ۴	۷۵۰
۲۴	حٰم سجدہ	۲۱ و ۲۲	۷۵۶
۲۴	حٰم سجدہ	۴۳	۷۵۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	حٰم سجدہ	۵۲	۷۶۰
۲۵	شوریٰ	۳	۷۶۰
۲۵	شوریٰ	۷	۷۶۱
۲۵	شوریٰ	۵۲	۷۶۹
۲۵	زخرف	۳ و ۴	۷۸۰
۲۵	زخرف	۳۰ و ۳۱	۷۸۳
۲۵	زخرف	۴۳	۷۸۵
۲۵	دخان	۳ و ۴	۷۹۰
۲۵	دخان	۵۸	۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۱	۷۹۵
۲۵	جاثیہ	۹	۷۹۵
۲۵	جاثیہ	۱۱	۷۹۶
۲۵	جاثیہ	۲۰	۷۹۸
۲۶	احقاف	۲	۸۰۱
۲۶	احقاف	۹	۸۰۲
۲۶	احقاف	۱۰	۸۰۲
۲۶	احقاف	۱۲	۸۰۳
۲۶	احقاف	۲۹ تا ۳۲	۸۰۶ و ۸۰۷
۲۶	محمد	۲۴	۸۱۲
۲۶	قٓ	۱	۸۲۹
۲۶	قٓ	۴۵	۸۳۰
۲۷	قمر	۱۷ تا ۲۲	۸۳۳ و ۸۳۴
۲۷	قمر	۳۲	۸۳۵
۲۷	قمر	۴۰	۸۳۶
۲۷	رحمٰن	۲	۸۳۷
۲۷	واقعہ	۷۷ تا ۸۰	۸۵۹
۲۸	حشر	۲۱	۸۶۵
۲۹	قلم	۵۲	۹۰۳
۲۹	حاقہ	۴۰ تا ۴۷	۹۰۶ و ۹۰۷
۲۹	جن	۱	۹۱۲
۲۹	مزمل	۳ و ۵	۹۱۵ و ۹۱۶
۲۹	مزمل	۱۹	۹۱۷
۲۹	مدثر	۵۴ و ۵۵	۹۲۰ و ۹۲۱
۲۹	قیامۃ	۱۷ تا ۱۹	۹۲۳
۲۹	دھر	۲۳	۹۲۵
۲۹	دھر	۲۹	۹۲۹
۳۰	عبس	۱۱ تا ۱۹	۹۳۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	تکویر	۱۵ تا ۲۱	۹۳۶
۳۰	تکویر	۲۵ تا ۲۹	۹۳۶
۳۰	انشقاق	۲۱	۹۴۱
۳۰	بروج	۲۱ و ۲۲	۹۴۳
۳۰	طارق	۱۳ و ۱۴	۹۴۴ و ۹۴۵
۳۰	اعلیٰ	۶ و ۷	۹۴۶
۳۰	قدر	۱	۹۵۴
۳۰	بیّنہ	۲	۹۵۵

آپ کا ادب و لحاظ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۰۴	۳۳
۹	انفال	۲۰	۲۸۵
۹	انفال	۲۴	۲۸۵
۱۸	نور	۶۲ و ۶۳	۵۸۲ و ۵۸۳
۲۱	احزاب	۶	۶۶۶ و ۶۶۷
۲۲	احزاب	۵۳	۶۷۹
۲۲	احزاب	۵۶ و ۵۷	۶۸۰
۲۲	احزاب	۶۹	۶۸۲
۲۶	حجرات	۱ تا ۵	۸۲۲

آپ کا کافروں سے علیحدہ رہنا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	کافرون	پورا سورۃ	۹۶۱

آپ کو کفار کا صادق جاننا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۶	۲۰
۱	بقرہ	۱۰۹	۲۶
۲	بقرہ	۱۴۴	۳۳
۳	آل عمران	۷۰	۹۴ و ۹۵
۸	انعام	۱۱۴	۲۲۵ و ۲۲۶
۱۳	رعد	۳۶	۳۱۳
۲۰	قصص	۵۲	۶۲۵

کفار کی ایذا رسانی پر حضرت رسول کی تسلی و تشفی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۸۶	۱۱۵
۴	آل عمران	۱۸۳	۱۱۶
۶	مائدہ	۴۲	۱۶۲
۷	انعام	۳۳	۲۰۳
۷	انعام	۳۴ تا ۳۶	۲۰۳ و ۲۰۴
۸	انعام	۱۴۷	۲۳۳
۹	انفال	۳۰	۲۸۹ و ۲۹۰
۱۰	توبہ	۱۲ و ۱۳	۳۰۰
۱۰	توبہ	۹۱	۳۱۲
۱۱	یونس	۹۵	۳۳۳
۱۲	ہود	۱۲	۳۵۳
۱۲	ہود	۱۲۰	۳۶۳
۱۳	رعد	۳۲	۳۷۳
۱۴	حجر	۹۶	۳۸۵
۱۴	نحل	۱۲۷	۴۲۸
۱۵	کہف	۶	۴۶۰
۱۶	طٰہٰ	۱۳۴ و ۱۳۵	۵۱۲
۱۷	انبیاء	۴۱	۵۱۸
۱۷	حج	۴۲	۵۴۰
۱۹	فرقان	۳۱ و ۳۲	۵۸۸
۱۹	شعراء	۳ و ۴	۵۹۳
۲۰	نمل	۷۰	۶۱۰ و ۶۱۱
۲۰	عنکبوت	۱۸	۶۳۵
۲۱	لقمان	۲۳	۶۵۵
۲۲	احزاب	۴۸	۶۷۷
۲۲	فاطر	۴	۶۸۳
۲۲	فاطر	۸	۶۸۵
۲۲	فاطر	۲۶	۶۹۰
۲۳	یٰسین	۷۶	۷۱۰
۲۴	مومن	۴ تا ۶	۷۴۵
۲۴	مومن	۷۷	۷۵۵
۲۴	حٰم سجدہ	۴۳	۷۵۸
۲۵	زخرف	۳۳ تا ۳۵	۷۷۳ و ۷۷۴
۲۶	ذاریات	۵۲	۸۴۳
۳۰	کوثر	۳	۹۶۱
۳۰	لہب	پورا سورۃ	۹۶۲

ہجرتِ حبشہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	مائدہ	۸۳	۱۹۳

نجاشی بادشاہ حبش وغیرہ کی مدح

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آلِ عمران	۱۹۹	۱۲۰
۷ و	مائدہ	۸۲ تا ۸۳	۱۹۲ و ۱۹۳

ہجرتِ مدینہ اور اس کا سبب

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۰۷	۴۹
۹	انفال	۳۰	۲۸۹ و ۲۹۰

غارِ ثور

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۴۰	۳۰۶ و ۳۰۷

جنگِ بدر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آلِ عمران	۱۳	۸۰
۴	آلِ عمران	۱۲۳ و ۱۲۴	۱۰۳
۴	آلِ عمران	۱۷۲ تا ۱۷۴	۱۱۲ و ۱۱۳
۹ و ۱۰	انفال	[illegible]	۲۸۲ تا ۲۹۷

جنگِ احد

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آلِ عمران	۱۲۱ و ۱۲۲	۱۰۳
۴	آلِ عمران	۱۲۸ و ۱۲۹	۱۰۳
۴	آلِ عمران	۱۳۹ تا ۱۷۰	۱۰۶ تا ۱۱۲
۴	آلِ عمران	۱۷۸ و ۱۷۹	۱۱۳

بدرِ صغریٰ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۸۳ و ۸۴	۱۴۳

صلحِ حدیبیہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	فتح	۳	۸۱۵

بیعتِ رضوان

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	فتح	۱۸	۸۱۸

جنگِ خیبر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	مائدہ	۵۵	۱۸۹
۲۶	فتح	۱۸ تا ۲۰	۸۱۸ و ۸۱۹

معاملہ فدک

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۲۶	۳۵۳
۲۱	روم	۳۸	۶۵۱

فتحِ مکہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	فتح	۲۷	۸۲۰ و ۸۲۱

جنگِ احزاب (خندق)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	احزاب	۹ تا ۲۵	۶۶۰ تا ۶۶۱

بنی قریظہ کی تاراجی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	احزاب	۲۶ و ۲۷	۶۶۲

بنی نضیر کی جلاوطنی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	حشر	۲ تا ۶	۸۶۱ و ۸۶۲

جنگِ حنین

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۲۵ تا ۲۷	۳۰۳ و ۳۰۴

جنگِ تبوک

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۳۸ تا ۱۲۲	۳۰۸ تا ۳۲۷

جنگِ بنی المصطلق

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	منافقون	۱ تا ۸	۸۸۳ و ۸۸۴

جنگِ بنی سلیم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	عادیات	۱ تا ۵	۹۵۷

سریہ عبداللہ بن جحش

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۷	۵۲

واقعہ مباہلہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آلِ عمران	۶۱	۹۰

ازواجِ نبی کی فضیلت وغیرہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۲۶	۵۶۳
۲۱	احزاب	۶	۶۵۸ و ۶۵۹
۲۱	احزاب	۲۸	۶۶۲
۲۲	احزاب	۳۰ تا ۳۴	۶۶۳ و ۶۶۴
۲۲	احزاب	۵۰ تا ۵۵	۶۶۸ تا ۶۷۰

بعض ازواج کی مذمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	احزاب	۲۸	۶۶۲

حضرت عائشہ و حفصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	حجرات	۱۱	۸۴۳
۲۸	تحریم	۱ تا ۵	۸۹۳
۲۸	تحریم	۱۰	۸۹۶

حضرت عائشہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	احزاب	۳۳	۶۶۳
۲۲	احزاب	۵۰	۶۶۸ و ۶۶۹

زید و زینب کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	احزاب	۴ و ۵	۶۵۷
۲۲	احزاب	۳۶ تا ۴۰	۶۶۵ و ۶۶۶

اُمِّ شریک کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	احزاب	۵۰	۶۶۸ و ۶۶۹

بعض اصحاب کی دینداری اور اُن کی مدح

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۱۵۷	۲۵۰
۱۰	توبہ	۸۸ و ۸۹	۳۱۹
۱۰	توبہ	۹۱ و ۹۲	۳۲۰
۱۱	توبہ	۹۸ تا ۱۰۰	۳۲۲
۱۱	توبہ	۱۱۱ و ۱۱۲	۳۲۵
۱۱	توبہ	۱۱۷	۳۲۷
۱۴	نحل	۱۱۰	۳۴۵
۱۷	حج	۳۹ تا ۴۱	۵۳۷
۱۷	حج	۵۸ و ۵۹	۵۴۰
۱۹	شعراء	۲۱۹	۵۹۹
۲۱	احزاب	۲۳ و ۲۴	۶۶۱
۲۶	فتح	۱۰	۸۱۶
۲۶	فتح	۱۸	۸۱۸
۲۶	فتح	۲۶	۸۲۰
۲۶	فتح	۲۹	۸۲۱
۲۸	حشر	۸ تا ۱۰	۸۶۲ و ۸۶۳

حضرت حمزہؓ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۵۴ تا ۱۵۷	۳۰
۸	انعام	۱۲۲	۲۲۸
۱۷	حج	۱۹	۵۳۳
۲۱	احزاب	۲۳	۶۶۱
۲۴	زمر	۲۲	۷۳۵
۲۸	مجادلہ	۲۲	۸۶۰
۳۰	فجر	۲۷ تا ۳۰	۹۳۹

حضرت ابوطالبؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۰	قصص	۵۶	۶۲۵

حضرت عباس و ابنِ عباسؓ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	انفال	۷۰	۲۹۵
۱۰	توبہ	۱۹ تا ۲۲	۳۰۱ و ۳۰۲
۲۵	شوریٰ	۲۳	۷۷۵

حضرت عمار یاسرؓ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۰۹	۲۴ و ۲۵
۱۴	نحل	۱۰۶	۳۴۳ و ۳۴۴
۲۰	قصص	۴۱	۶۲۲
۲۴	زمر	۲۲	۷۳۵

حضرت سلمانؓ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	کہف	۲۸	۳۷۲
۱۷	حج	۳۵	۵۳۵
۲۴	زمر	۱۷ و ۱۸	۷۳۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	حجرات	۱۲	۸۲۳
۳۰	عصر	۳	۹۵۹
حضرت ابوذرؓ			
۲۳	زمر	۱۷و۱۸	۶۳۲
حضرت عبیدہؓ			
۱۷	حج	۱۹	۵۳۳
۲۸	مجادلہ	۲۲	۸۰۰
عبداللہ ابن سلامؓ			
۴	آل عمران	۱۱۳و۱۱۴	۱۰۲
۲۶	احقاف	۱۰	۸۰۳
عبداللہ ابن ام مکتومؓ			
۳۰	عبس	۱تا۱۰	۹۳۳و۹۳۴
حضرت فاطمہ بنت اسد وغیرہؓ			
۴	آل عمران	۱۹۵	۱۱۹
فاطمہ زہراؓ			
۴	آل عمران	۱۹۵	۱۱۹
۳۰	ضحیٰ	۵	۹۵۱
بعض اصحاب کی مذمت			
۴	آل عمران	۱۰۹	۹۹
۴	آل عمران	۱۳۷تا۱۴۳	۱۰۸تا۱۰۹
۴	آل عمران	۱۳۹	۱۰۸
۴	آل عمران	۱۵۲تا۱۵۸	۱۰۸تا۱۱۱
۴	آل عمران	۱۶۵تا۱۶۸	۱۱۳
۴	آل عمران	۱۷۹	۱۱۵و۱۱۶
۱۰	توبہ	۲۵	۳۰۳
۱۰	توبہ	۳۸و۳۹	۳۰۸
۱۰	توبہ	۴۲تا۴۴	۳۱۰و۳۱۱
۱۰	توبہ	۴۵تا۵۹	۳۱۲تا۳۱۳
۱۰	توبہ	۶۱تا۶۶	۳۱۳تا۳۱۵
۱۰	توبہ	۷۳تا۸۰	۳۱۸تا۳۱۹
۱۰	توبہ	۹۰	۳۱۹
۱۰	توبہ	۹۳	۳۲۰
۱۱	توبہ	۹۴تا۹۸	۳۲۱و۳۲۲
۱۱	توبہ	۱۰۰تا۱۰۸	۳۲۲تا۳۲۵
۱۱	توبہ	۱۲۴تا۱۲۵	۳۲۹
۱۸	نور	۵۳	۵۶۹
۲۱	احزاب	۹تا۲۱	۵۹۹تا۶۰۱
۲۲	احزاب	۵۷و۵۸	۶۰۹
۲۲	احزاب	۶۰تا۶۱	۶۱۰
۲۶	محمد	۲۰تا۲۲	۸۱۱و۸۱۲
۲۶	فتح	۶	۸۱۵
۲۸	صف	۲و۳	۸۳۰
۲۸	جمعہ	۱۱	۸۳۳
۳۰	تطفیف	۲۹تا۳۳	۹۳۹و۹۴۰
حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ			
۱۷	حج	۹	۵۳۰
۲۶	حجرات	۲	۸۲۲
۲۶	حجرات	۱۲	۸۲۳
حضرت ابوبکرؓ			
۱۰	توبہ	۴۰	۳۰۸
حضرت عمرؓ			
۲	بقرہ	۱۸۸	۴۳
۷	مائدہ	۹۱	۱۶۴
حضرت عثمانؓ			
۱۸	نور	۵۳	۵۶۹
۲۷	نجم	۳۳تا۴۰	۸۴۲
۳۰	عبس	۱و۲	۹۳۳
حضرت معاویہ بنی امیہ			
۱۵	بنی اسرائیل	۶۰	۴۵۸
۱۷	انبیاء	۱۱۱	۵۲۸
۱۷	حج	۹	۵۳۰
۱۷	حج	۴۸	۵۳۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	فجر	۲۷تا۳۰	۹۴۸
۳۰	قدر	۳	۹۵۴
حضرت طلحہؓ			
۱۰	توبہ	۲۴تا۲۸	۳۰۱و۳۰۲
۲۲	احزاب	۵۳	۶۰۹
عیاش بن ربیعہ کا قصہ			
۵	نساء	۹۲	۱۳۵
حارث بن سوید کا قصہ			
۳	آل عمران	۸۹	۹۶
زید بن اسامہ کی بے وقوفی و بے رحمی			
۵	نساء	۹۵	۱۳۷
ایک کفن چور کی توبہ			
۴	آل عمران	۱۳۵و۱۳۶	۱۰۵
کعب بن اشرف یہودی کی شرارتیں			
۴	آل عمران	۱۸۳	۱۱۶
۵	نساء	۵۱	۱۲۶
جندب کا قصہ			
۵	نساء	۱۰۰	۱۳۸
بشیر وغیرہ بنو ابیرق کی چوری کا قصہ			
۵	نساء	۱۰۵تا۱۰۸	۱۴۰و۱۴۱
مقیس بن صبابہ کا قصہ			
۵	نساء	۹۳	۱۳۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
ایک عجیب شیطانی حرکت			
۵	نساء	۱۱۰	۱۴۳
خویلد کا قصہ			
۵	نساء	۱۲۸	۱۵۵
قبیلہ غطفان کا ایک واقعہ			
۶	مائدہ	۱۲	۱۵۸و۱۵۹
بنی ثعلبہ کا قصہ			
۶	مائدہ	۳۳	۱۶۰
یہودیوں کے ایک مقدمہ کا فیصلہ			
۶	مائدہ	۴۳	۱۶۴
تمیم داری کے وارثوں کا مقدمہ اور فیصلہ			
۷	مائدہ	۱۰۶تا۱۰۸	۱۹۸و۱۹۹
ابولبابہ کی توبہ			
۹	انفال	۲۷	۲۸۳
خوارج کی نسبت پیشینگوئی			
۱۰	توبہ	۵۸	۳۱۳و۳۱۴
ثعلبہ بن حاطب کا قصہ			
۱۰	توبہ	۷۵تا۷۸	۳۱۶و۳۱۷
اوس وغیرہ کا قصہ			
۱۱	توبہ	۱۰۲تا۱۰۳	۳۲۳
کعب بن مالکؓ وغیرہ			
۱۱	توبہ	۱۱۸	۳۲۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
عثمان بن مظعون کا ایمان			
۱۴	نحل	۹۰	۴۲۱ و ۴۲۲
ایک گاؤں کا قصہ			
۱۴	نحل	۱۱۲ و ۱۱۳	۴۳۴ و ۴۳۵
ابی بن خلف کا واقعہ			
۱۶	مریم	۶۶ و ۶۷	۴۹۳
۲۳	یٰس	۷۷ تا ۸۳	۷۱۱ و ۷۱۲
رُوح			
۱۵	بنی اسرائیل	۸۵	۴۶۳
ایک عجیب قصہ			
۱۵	کہف	۸ تا ۱۰	۴۷۲ و ۴۷۳
ایک یہودی کی بے وقوفی			
۱۷	حج	۱۱	۵۳۱
۱۹	فرقان	۲۰ تا ۲۹	۵۶۴ و ۵۶۵
نضر بن حارث کا قصہ			
۲۱	لقمان	۶	۶۵۵
ولید بن عقبہ کا قصہ			
۲۱	سجدہ	۱۰ تا ۲۰	۶۶۳
۲۶	حجرات	۶	۸۲۲ و ۸۲۳
ابولہب کا ذکر			
۲۳	زمر	۱۹	۷۴۳
۳۰	لہب	پورا سورۃ	۹۶۲
دو دلچسپ قصے			
۲۴	حٰم سجدہ	۲۲ و ۲۵	۷۶۸
عبداللہ بن زبعری کا قصہ			
۲۵	زخرف	۵۷	۷۸۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
حاطب بن ابی بلتعہ اور جناب امیرؑ			
۲۸	ممتحنہ	۳	۸۸۹
سبیعہ کا قصہ			
۲۸	ممتحنہ	۱۰	۸۹۰ و ۸۹۱
۲۸	منافقون	۱ و ۲	۸۹۴ و ۸۹۵
ولید بن مغیرہ کی حالت			
۲۹	قلم	۱۰ تا ۱۶	۹۰۱
۲۹	مدثر	۱۱ تا ۲۶	۹۱۴ و ۹۱۵
جنات کا قصہ			
۲۶	احقاف	۲۹ تا ۳۲	۸۱۲ و ۸۱۳
۲۹	جن	پورا سورۃ	۹۱۱ تا ۹۱۳
عبداللہ ابن سلول اور عبداللہ بن رواحہ کا جھگڑا			
۲۶	حجرات	۹	۸۲۳
ثابت بن قیس کا قصہ			
۲۶	حجرات	۱۱	۸۲۳
اخنس کا قصہ			
۲۶	ق	۲۵	۸۲۸
خولہ کا واقعہ			
۲۸	مجادلہ	۱	۸۸۵
سرگوشی کا قصہ			
۲۸	مجادلہ	۱۱	۸۸۶ و ۸۸۷
عبداللہ ابن سلول اور اس کے بیٹے کا قصہ			
۲۸	مجادلہ	۲۲	۸۸۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
ابو دحداح اور ایک انصاری کا قصہ			
۳۰	لیل	۵ تا ۱۱	۹۵۰ و ۹۵۱
ابوجہل کی مذمت			
۳۰	علق	۹ تا ۱۹	۹۵۳
اہل مکہ کی عزت			
۳۰	قریش	۴	۹۶۰
حضرت علیؑ کی ولیعہدی			
۶	مائدہ	۳	۱۶۰
۶	مائدہ	۶۷	۱۸۹
حارث بن نعمان کا معذب ہونا			
۲۹	معارج	۱ تا ۳	۹۰۷
خدا نے کن چیزوں کی قسم کھائی ہے۔			
۲۳	صافات	۱ تا ۳	۷۱۱
۲۳	ص	۱	۷۲۲
۲۵	زخرف	۳	۷۸۰
۲۵	دخان	۲	۷۹۰
۲۶	ق	۱	۸۲۶
۲۶	ذاریات	۱ تا ۴	۸۳۱
۲۷	طور	۱ تا ۶	۸۳۵
۲۷	واقعہ	۷۵	۸۵۹
۲۹	قلم	۱	۹۰۰
۲۹	حاقہ	۳۸ و ۳۹	۹۰۶
۲۹	معارج	۴۰	۹۰۹
۲۹	مدثر	۳۲ تا ۳۴	۹۱۴ و ۹۱۵
۲۹	قیامۃ	۱ تا ۲	۹۲۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	مرسلات	۱ تا ۵	۹۲۰
۳۰	نازعات	۱ تا ۵	۹۲۱
۳۰	تکویر	۱۵ تا ۱۸	۹۳۰
۳۰	انشقاق	۱۶ تا ۱۸	۹۳۱
۳۰	بروج	۱ تا ۳	۹۳۲
۳۰	طارق	۱	۹۳۳
۳۰	طارق	۱۱ و ۱۲	۹۳۳
۳۰	فجر	۱ تا ۳	۹۳۴
۳۰	بلد	۱	۹۳۶
۳۰	شمس	۱ تا ۷	۹۴۹
۳۰	لیل	۱ و ۲	۹۵۰
۳۰	ضحیٰ	۱ و ۲	۹۵۱
۳۰	تین	۱ تا ۳	۹۵۲
۳۰	عادیات	۱ تا ۳	۹۵۷
۳۰	عصر	۱	۹۵۹

فہرست تعداد حروف و اعراب وغیرہ

ا	۴۸۸۷۲	ط	۱۲۰۴
ب	۱۱۴۲۸	ظ	۸۴۲
ت	۱۱۹۹	ع	۹۲۲۰
ث	۱۲۷۶	غ	۲۲۰۸
ج	۳۲۷۳	ف	۸۴۹۹
ح	۹۷۳	ق	۶۸۱۳
خ	۲۴۱۶	ک	۹۵۲۲
د	۵۶۴۲	ل	۳۴۳۲
ذ	۴۶۹۷	م	۲۶۵۳۵
ر	۱۱۷۹۳	ن	۲۶۵۶۰
ز	۱۵۹۰	و	۲۵۵۳۶
س	۵۸۹۱	ہ	۱۹۰۷۰
ش	۲۲۵۳	لا	۳۷۲۰
ص	۲۰۱۳	ی	۲۵۹۱۹
ض	۱۶۰۷	کل حروف	[illegible]
فتحات	۵۳۲۴۳	نقاط	۱۰۵۶۸۴
ضمات	۸۸۰۴	مدات	۱۷۷۱
کسرات	۳۹۵۸۲	تشدیدات	۱۲۵۳

سورتوں کی فہرست

مع تعداد رکوع وآیات وغیرہ

نمبر شمار	نام سورت	صفحہ	رکوع	آیات	پارہ
۱	الفاتحہ	۲	۱	۷	۱
۲	البقرہ	۳	۴۰	۲۸۶	۱
۳	آل عمران	۷۸	۲۰	۲۰۰	۳
۴	النساء	۱۲۱	۲۴	۱۷۶	۴
۵	المائدہ	۱۶۹	۱۶	۱۲۰	۶
۶	الانعام	۲۰۲	۲۰	۱۶۵	۷
۷	الاعراف	۲۳۵	۲۴	۲۰۶	۸
۸	الانفال	۲۸۱	۱۰	۷۵	۹
۹	التوبہ	۲۹۷	۱۶	۱۲۹	۱۰
۱۰	یونس	۳۳۰	۱۱	۱۰۹	۱۱
۱۱	ہود	۳۵۲	۱۰	۱۲۳	۱۱
۱۲	یوسف	۳۷۳	۱۲	۱۱۱	۱۲
۱۳	رعد	۳۹۵	۶	۴۳	۱۳
۱۴	ابراہیم	۴۰۴	۷	۵۲	۱۳
۱۵	الحجر	۴۱۴	۶	۹۹	۱۴
۱۶	النحل	۴۲۵	۱۶	۱۲۸	۱۴
۱۷	بنی اسرائیل	۴۴۹	۱۲	۱۱۱	۱۵
۱۸	الکہف	۴۶۷	۱۲	۱۱۰	۱۵
۱۹	مریم	۴۸۲	۶	۹۸	۱۶
۲۰	طٰہٰ	۴۹۸	۸	۱۳۵	۱۶
۲۱	الانبیاء	۵۱۳	۷	۱۱۲	۱۷
۲۲	الحج	۵۲۹	۱۰	۷۸	۱۷
۲۳	المؤمنون	۵۴۵	۶	۱۱۸	۱۸
۲۴	النور	۵۵۸	۹	۶۴	۱۸
۲۵	الفرقان	۵۷۳	۶	۷۷	۱۸
۲۶	الشعراء	۵۸۳	۱۱	۲۲۷	۱۹
۲۷	النمل	۶۰۰	۷	۹۳	۱۹
۲۸	القصص	۶۱۳	۹	۸۸	۲۰
۲۹	العنکبوت	۶۳۲	۷	۶۹	۲۰

نمبر شمار	نام سورت	صفحہ	رکوع	آیات	پارہ
۳۰	الروم	۶۴۵	۶	۶۰	۲۱
۳۱	لقمان	۶۵۵	۴	۳۴	۲۱
۳۲	السجدۃ	۶۶۱	۳	۳۰	۲۱
۳۳	الاحزاب	۶۶۶	۹	۷۳	۲۱
۳۴	السباء	۶۸۳	۶	۵۴	۲۲
۳۵	الفاطر	۶۹۳	۵	۴۵	۲۲
۳۶	یٰسٓ	۷۰۳	۵	۸۳	۲۲
۳۷	الصّٰفّٰت	۷۱۱	۵	۱۸۲	۲۳
۳۸	صٓ	۷۲۲	۵	۸۸	۲۳
۳۹	الزمر	۷۳۱	۸	۷۵	۲۳
۴۰	المؤمن	۷۴۵	۹	۸۵	۲۴
۴۱	حٰم السجدۃ	۷۶۰	۶	۵۴	۲۴
۴۲	الشوریٰ	۷۷۰	۵	۵۳	۲۵
۴۳	الزخرف	۷۸۰	۷	۸۹	۲۵
۴۴	الدخان	۷۹۰	۳	۵۹	۲۵
۴۵	الجاثیہ	۷۹۵	۴	۳۷	۲۵
۴۶	الاحقاف	۸۰۱	۴	۳۵	۲۶
۴۷	محمد	۸۰۸	۴	۳۸	۲۶
۴۸	الفتح	۸۱۵	۴	۲۹	۲۶
۴۹	الحجرات	۸۲۲	۲	۱۸	۲۶
۵۰	قٓ	۸۲۶	۳	۴۵	۲۶
۵۱	الذاریات	۸۳۱	۳	۶۰	۲۶
۵۲	الطور	۸۳۶	۲	۴۹	۲۷
۵۳	النجم	۸۴۱	۳	۶۲	۲۷
۵۴	القمر	۸۴۶	۳	۵۵	۲۷
۵۵	الرحمٰن	۸۵۱	۳	۷۸	۲۷
۵۶	الواقعہ	۸۵۶	۳	۹۶	۲۷
۵۷	الحدید	۸۶۳	۴	۲۹	۲۷
۵۸	المجادلہ	۸۷۰	۳	۲۲	۲۸

نمبر شمار	نام سورت	صفحہ	رکوع	آیات	پارہ
۵۹	الحشر	۸۷۵	۳	۲۴	۲۸
۶۰	الممتحنہ	۸۷۹	۲	۱۳	۲۸
۶۱	الصف	۸۸۰	۲	۱۴	۲۸
۶۲	الجمعۃ	۸۸۲	۲	۱۱	۲۸
۶۳	المنافقون	۸۸۳	۲	۱۱	۲۸
۶۴	التغابن	۸۸۶	۲	۱۸	۲۸
۶۵	الطلاق	۸۹۰	۲	۱۲	۲۸
۶۶	التحریم	۸۹۳	۲	۱۲	۲۸
۶۷	الملک	۸۹۷	۲	۳۰	۲۹
۶۸	القلم	۹۰۰	۲	۵۲	۲۹
۶۹	الحاقۃ	۹۰۳	۲	۵۲	۲۹
۷۰	المعارج	۹۰۷	۲	۴۴	۲۹
۷۱	النوح	۹۱۰	۲	۲۸	۲۹
۷۲	الجن	۹۱۲	۲	۲۸	۲۹
۷۳	المزمل	۹۱۵	۲	۲۰	۲۹
۷۴	المدثر	۹۱۷	۲	۵۶	۲۹
۷۵	القیامۃ	۹۲۱	۲	۴۰	۲۹
۷۶	الدھر	۹۲۳	۲	۳۱	۲۹
۷۷	المرسلٰت	۹۲۶	۲	۵۰	۲۹
۷۸	النباء	۹۲۹	۲	۴۰	۳۰
۷۹	النازعات	۹۳۱	۲	۴۶	۳۰
۸۰	عبس	۹۳۳	۱	۴۲	۳۰
۸۱	التکویر	۹۳۵	۱	۲۹	۳۰
۸۲	الانفطار	۹۳۶	۱	۱۹	۳۰
۸۳	المطففین	۹۳۷	۱	۳۶	۳۰
۸۴	الانشقاق	۹۳۸	۱	۲۵	۳۰
۸۵	البروج	۹۴۰	۱	۲۲	۳۰
۸۶	الطارق	۹۴۲	۱	۱۷	۳۰
۸۷	الاعلیٰ	۹۴۳	۱	۱۹	۳۰

نمبر شمار	نام سورت	صفحہ	رکوع	آیات	پارہ
۸۸	الغاشیہ	۹۴۵	۱	۲۶	۳۰
۸۹	الفجر	۹۴۶	۱	۳۰	۳۰
۹۰	البلد	۹۴۸	۱	۲۰	۳۰
۹۱	الشمس	۹۴۹	۱	۱۵	۳۰
۹۲	اللیل	۹۵۰	۱	۲۱	۳۰
۹۳	الضحیٰ	۹۵۱	۱	۱۱	۳۰
۹۴	الم نشرح	۹۵۲	۱	۸	۳۰
۹۵	التین	۹۵۲	۱	۸	۳۰
۹۶	العلق	۹۵۳	۱	۱۹	۳۰
۹۷	القدر	۹۵۴	۱	۵	۳۰
۹۸	البینہ	۹۵۵	۱	۸	۳۰
۹۹	الزلزال	۹۵۶	۱	۸	۳۰
۱۰۰	العادیات	۹۵۶	۱	۱۱	۳۰
۱۰۱	القارعہ	۹۵۷	۱	۱۱	۳۰
۱۰۲	التکاثر	۹۵۸	۱	۸	۳۰
۱۰۳	العصر	۹۵۸	۱	۳	۳۰
۱۰۴	الھمزہ	۹۵۹	۱	۹	۳۰
۱۰۵	الفیل	۹۶۰	۱	۵	۳۰
۱۰۶	القریش	۹۶۰	۱	۴	۳۰
۱۰۷	الماعون	۹۶۱	۱	۷	۳۰
۱۰۸	الکوثر	۹۶۱	۱	۳	۳۰
۱۰۹	الکافرون	۹۶۱	۱	۶	۳۰
۱۱۰	النصر	۹۶۲	۱	۳	۳۰
۱۱۱	اللھب	۹۶۲	۱	۵	۳۰
۱۱۲	الاخلاص	۹۶۳	۱	۴	۳۰
۱۱۳	الفلق	۹۶۳	۱	۵	۳۰
۱۱۴	الناس	۹۶۳	۱	۶	۳۰

حضرات علمائے کرام و مجتہدین عظام نے متفقہ طور پر اسی ترجمہ کو مصدق فرمایا ہے

صرف چند تحریروں کا اقتباس درج ہے جن کا ایک ایک فقرہ قابل توجہ ہے

حضرت حجۃ الاسلام سرکار نجم العلماء مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ مجتہد العصر دام ظلہ العالی

ایسے کلام بلاغت نظام کو کسی دوسری زبان میں صحیح بامحاورہ ترجمہ کرنا نہایت امر عظیم ہے۔ یہی سبب ہے کہ بعض مترجم محاورہ کی پابندی نہ کر سکے۔ اور بعض اغلاط سے محفوظ نہ رہ سکے۔ ایسے ترجمہ کی بہت ضرورت تھی جو قابل اعتماد اور مطابق ارشاد اہل بیت اطہار ہو۔ بحمد اللہ اس ضرورت کو جناب مولانا فرمان علی صاحب نے باحسن وجوہ پورا کر دیا۔ اس ترجمہ سے اردو سمجھنے والوں کو قرآن مجید کے عجائب و اسرار پر کافی اطلاع ہو سکے گی کہ دیدۂ دل ان کے روشن و منور ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ ضروری اور مفید عام توضیح و تصریح خوش اسلوبی سے لکھی ہے۔ بالخصوص آیات فضائل اہل بیت اطہار کی جو روح قرآن ہے اچھے طریقہ سے توضیح کر دی ہے لہٰذا اس ترجمہ کی اشاعت و ترویج میں جس قدر کوشش کی جائے اجر جزیل و ثواب جمیل ہوگی۔

دوسری تقریظ قرآن مجید مترجمہ فاضل جلیل جناب مولانا فرمان علی صاحب اعلی اللہ مقامہ جسے قوم کے مایہ ناز فرد جناب مرزا محمد جواد صاحب مالک نظامی پریس لکھنؤ نے نہایت جانفشانی اور سعی بلیغ کے ساتھ شائع فرمایا ہے میری نظر سے گزرا۔ اس کا کاغذ لکھائی چھپائی ہر شے اپنے تمام پر قابل تعریف ہے واقعہ موصوف نے اس کی طباعت میں بڑی کوشش کی ہوگی ہر مسلمان کو اسے اپنے گھر میں رکھنا چاہئے۔ کوئی مختصر تحریر اس کی خوبیوں کو اکٹھا نہیں کر سکتی۔ یہ قرآن مجید مجھے بے حد پسند ہے اور میں اسے دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ مومنین سے سفارش کرتا ہوں کہ وہ اسے ضرور لیں۔ اور اس کی کثرت اشاعت کی کوشش کریں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس سے نفع اندوز ہونے کی توفیق اور جناب مرزا محمد جواد صاحب کو اس کا بہترین اجر مرحمت فرمائے۔

حضرت حجۃ الاسلام سرکار مولانا السید محمد باقر صاحب قبلہ مجتہد اعلی اللہ مقامہ

اس ترجمۂ مبارکہ قرآن مجید کو جسے مولانا سید فرمان علی صاحب نے تحریر فرمایا ہے اس کے استماع سے نہایت مسرور ہوا اور محاسن کثیرہ اور فوائد عزیزہ پر مشتمل پایا۔ خصوصاً فضائل اہل بیت طاہرین علیہم السلام کے متعلق آیات کی تشریح و توضیح نہایت حسن و خوبی سے اس ترجمہ میں کی گئی ہے لہٰذا مامول اخوان مومنین سے یہ ہے کہ اس ترجمہ کی نہایت قدر کریں گے اور اس کی طبع و نشر میں کوشش فرمائیں گے۔

حضرت حجۃ الاسلام سرکار مولانا سید ظہور حسین صاحب قبلہ مجتہد مدظلہ العالی

قرآن مجید کے بہت سے ترجمے دیکھنے میں آئے لیکن کوئی ترجمہ ایسا نظر قاصر سے نہ گزرا جس میں قرآن مجید کی عبارت شریفہ کا اصل مقصود محفوظ رہا ہو۔ البتہ اگر کسی ترجمہ میں اصل مقصود کی مطابقت اور مراد خدا کی موافقت کا دعویٰ ہو سکتا ہے۔ تو وہ محض ایک ترجمہ معلوم ہوتا ہے جس کو جناب مولانا المولوی سید فرمان علی صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔ یہ ترجمہ اپنے اسلوب کی شائستگی اور روزمرہ کی خوبی اور تفاسیر حقہ کی مطابقت میں آپ اپنا نظیر ہے۔ حضرات مومنین اس کے فوائد بیش بہا سے فائدہ اٹھائیں۔

حجۃ الاسلام عمدۃ العلماء جناب مولانا السید کلب حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر طاب ثراہ

اکثر حضرات نے اردو میں ترجمہ کیا مگر کوئی ترجمہ غلط کوئی محاورات کی قید و بند سے آزاد۔ اس لیئے یہ کہنا بے محل نہ ہوگا کہ دور حاضر میں جناب مولانا السید فرمان علی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ کا ترجمہ صحت، مطابقت محاورات، مطابقت تفاسیر صحیحہ کے اعتبار سے بے مثل و بے نظیر ہے، یہ ترجمہ مع تفسیر مزوری دو مرتبہ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوا۔ باوجودیکہ مرتبہ صحت ولطافت کاغذ وغیرہ کا انتظام نہ کیا گیا تھا لیکن پھر بھی اپنی عام مقبولیت کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں کمیاب ہوگیا۔ لہٰذا ضرورت تھی کہ کوئی صاحب ہمت اس طرف توجہ کریں۔ خدا کا شکر ہے کہ حبیب لبیب فرزند جناب مرزا محمد جواد صاحب دام مجدہ مالک نظامی پریس لکھنؤ نے اس فرض کو باحسن وجوہ ادا کرنے کے واسطے قدم بڑھایا۔ آپ کا مطبع دس سال سے بہترین طباعت کا کام انجام دے رہا ہے۔ اور آپ خود کتابت کے اعلیٰ ترین نمونے برابر قوم کے سامنے پیش کرتے رہے ہیں۔ اسی وجہ سے جب ہم کو موصوف کے اس قصد کی اطلاع ہوئی تو یہ یقین ہوگیا کہ اس ترجمہ کا تیسرا ایڈیشن بہترین صفات کا حامل ہوگا۔ لیکن اب یہ کہنا ناگزیر ہے کہ صحت الفاظ و اعراب کاغذ کی عمدگی، کتابت و طباعت کی نفاست اور مختلف رنگوں کی آرائش نے اس ترجمہ کا ظاہری لباس سے انتہائی دلکش اور دیدہ زیب کر دیا ہے۔ جتنا خود یہ ترجمہ اپنی معنویت کے اعتبار سے دلکش تھا۔ مطبوعہ قدیم نادر و نایاب قلمی نسخوں میں جگہ دیا جائے بے محل نہ ہوگا۔ خدا وند عالم جناب مرزا محمد جواد صاحب کو اس خدمت کے عوض میں اجر جزیل عنایت کرے اور تمام مومنین کو ممدوح کی ہمت افزائی کی توفیق دے۔

جلالۃ الادیب حجت صدرالمحققین ناصر الملت والدین شمس العلماء جناب مولانا السید ناصر حسین صاحب قبلہ طاب ثراہ

فاضل جلیل مولانا فرمان علی صاحب مرحوم ہندو پاک میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ نے قرآن مجید کا جو ترجمہ اردو میں کیا ہے۔ وہ قرآن مجید کے اور ترجموں سے بہتر اور صحیح تر ہے۔ حاشیہ پر تفسیر بھی ہے جو احادیث صحیحہ و عقل سلیم کے بالکل مطابق ہے۔ غرض اس ترجمہ کی اس وقت کوئی نظیر نہیں مل سکتی۔ اس ترجمہ کا مقبول ہونا اس سے ظاہر ہے کہ چند سال کے عرصہ میں دو مرتبہ کئی ہزار کی تعداد میں طبع ہوا۔ باوجودیکہ اس کا کاغذ خراب تھا کتابت اچھی نہ تھی اس میں غلطیاں بہت سی تھیں مگر پھر بھی سب ختم ہوگیا اور ضرورت مومنین کو باقی رہ گئی۔ لہٰذا مومنین کی ضرورت کا خیال کرکے مرزا محمد جواد صاحب مالک نظامی پریس لکھنؤ نے اپنے اہتمام سے طبع کرانے کا قصد کیا۔ یہ مطبع اگرچہ بڑا نہیں تھا، لیکن دس سال کے عرصہ میں اس قدر ترقی کر گیا ہے کہ دوسرے مطابع سو برس میں بھی اتنی ترقی نہیں کر سکتے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ مالک مطبع اپنی سچائی اور وعدہ کی پابندی اور کوشش۔ ہر کام کو بہتر سے بہتر کرکے دکھاتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ مطبع مرجع خلائق بن گیا ہے۔ اکثر و بیشتر مذہبی کتابیں اسی مطبع میں طبع ہوتی ہیں۔ جس طرح یہ ترجمہ قرآن کے تمام ترجموں میں ممتاز ہے۔ آپ نے اس کی کتابت کا بارگراں اپنے سر لیا ہے۔ صحت الفاظ و اعراب۔ نفاست کاغذ حسن کتابت غرضیکہ ہر حیثیت سے یہ کلام مجید مکمل ہے۔ قارئین قرآن مجید سے امید ہے کہ ایک جلد لے کر اپنی تلاوت کو نور علی نور بنائیں۔

(مولانا) محسن نواب مرحوم

لسانُ القوم مولانا صفی مرحوم

بے مثل یہ مصحفِ گرامی
مطبوعۂ مطبعِ نظامی!

خوشخط، خوشرنگ، خوشنما ہے
ہر صفحہ پر اک چمن کھلا ہے

کاغذ کہ بیاضِ دیدۂ حور
ماشاء اللہ چشمِ بد دور

جو حرف ہے نقشِ دلنشیں ہے
ہر دائرہ چشمِ حور عین ہے،

اندازِ رقم بطرزِ دلخواہ
وُہ زورِ قلم ہے کہ اللہ اللہ

روحِ نیریز و روحِ یاقوت
دونوں جسے دیکھ کر ہیں مبہوت

تحریر "جواد" نامور کی
گویا اک سلک ہے گہر کی

تہذیبِ رقم میں فرد اُستاد!
موجود سلیقۂ خدا داد!

مصحف ہے وُہ شاہکارِ مطبع
جس سے ظاہر وقارِ مطبع

اوراق، ملون و مذہب
موزوں تقطیع حسبِ مطلب

آراستہ ایک ایک پارہ
اعجاز کے برج کا ستارہ

اُردوئے فصیح میں مترجم
لفظ و معنی میں ربط باہم

کیا صاف و سلیس ترجمہ ہے
جس درجہ نفیس ترجمہ ہے

فرمان علی مترجم اس کے
سوئے خلد بریں سدھارے

پر لطف ہے یادگار انہی کی
اس باغ میں ہے بہار انہی کی

یہ ترجمہ ایسا ترجمہ ہے
صحت جس کی مسلّم ہے

تفسیر لئے ہوئے حواشی!
القصہ ہے طرفہ گل تراشی

چھاپا ہے عجب صحیفۂ نور
ہے سعیِ جواد سعیِ مشکور

یہ مصحفِ عنبریں شمامہ
بینش افروز کارنامہ

ہے قابلِ صد ہزار تبریک
اک شمع برائے بزمِ تاریک

ہر جلوہ ہے دیدہ زیب جس کا
ہر عشوہ نظر فریب جس کا

ہر سورے کی وُہ حسین صورت
دل سے دھو دے جو ہر کدورت

مانندِ نظر قلوب محفوظ
سر لوح کہ کہیں لوحِ محفوظ

لازم ہے کہ ہر غنی و درویش
نذرانۂ نقدِ دل کرے پیش

تنزیل کا یہ زمرّدیں قصر
یارب ہو پسند صاحبُ العصر

دیں اُس کا صلہ وُہ منتظر کو
جس جس نے کیا ہے اس مہم کو!

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

القرآن الكريم

عکسی رنگین

مولانا حافظ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہ

ناشران

عمران کمپنی لاہور

(١) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (٥) — اٰيَاتُهَا ٧ — رُكُوْعُهَا ١

سورۂ ۱ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی سات آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف خدا ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا (ہے) بڑا مہربان

الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا روزِ ۲ جزا کا حاکم ہے خدایا ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں تو ہم کو سیدھے رستے ۳ چلا

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ان کی راہ جن پر تو نے (اپنا) فضل وکرم کیا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

نہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی۔

(٢) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (٨٧) — اٰيَاتُهَا — رُكُوْعَاتُهَا

سورۂ بقرہ (گائے) مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی دو سو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

الم سلہ (یہ) وہ کتاب ہے جس کے کتاب خدا ہونے میں کچھ بھی شک نہیں (یہ)

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

پرہیزگاروں کی رہنما ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

(پابندی سے) نماز ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

کرتے ہیں اور جو کچھ تم پر (اے رسولؐ) اور تم سے پہلے نازل کیا گیا ہے اس پر

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

ایمان لاتے ہیں اور وہی آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

سلہ اس سورہ میں خداوند عالم نے بہت سے امور کی تعلیم فرمائی ہے [illegible] کیونکہ اس سورہ میں اس نے اپنی قدرت [illegible] واقعہ [illegible] حضرت موسیٰ کے زمانے میں ہوا تھا بیان فرمایا ہے اور اسی وجہ سے اس کا نام سورہ بقرہ رکھا گیا ہے (۱) پرہیزگاری اختیار کرنا اور کفر و نفاق سے بچنا (۲) احکام خدا و رسول کو دل سے قبول کرنا [illegible] (۳) قرآن مجید کے ہر حرف کو کلام خدا سمجھنا اور اس کو ماننا (۴) کسی بے ہودہ [illegible] بات پر [illegible] کرنا [illegible] (۵) آدم علیہ السلام [illegible] (۶) [illegible] انبیاء اور ان کے جانشینوں کا [illegible] کعبہ کی طرف [illegible] وغیرہ۔

سلہ اس قسم کے حروف مقطعات [illegible] اور لا يعلم تاويله الا الله والراسخون في العلم

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر (قائم) ہیں اور یہی لوگ اپنی دلی مرادیں پائیں گے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

بےشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن کے لیے برابر ہے (اے رسول) خواہ تم انھیں ڈراؤ

تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

یا نہ ڈراؤ وہ ایمان نہیں لانے کے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ

(کفر کے سبب) خدا نے (تصدیق) بند کر دی ہے (کہ یہ ایمان نہ لائیں گے) اور اُن کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا

اور انھیں کے لیے بہت بڑا عذاب (تیار) ہے اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (زبان سے) تو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر

بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝ يُخَادِعُونَ

اور قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ (دل سے) ایمان نہیں لائے خدا کو اور اُن

اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ

لوگوں کو جو ایمان لائے دھوکا دیتے ہیں حالانکہ وہ آپ اپنے ہی کو دھوکا دیتے ہیں

وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ

اور کچھ شعور نہیں رکھتے اُن کے دلوں میں مرض تھا۔ خدا نے اُن کے مرض کو

اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝

اور بڑھا دیا اور چونکہ وہ لوگ جھوٹ بولا کرتے تھے اس لیے اُن پر تکلیف دینے والا عذاب ہے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا

اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ملک میں فساد نہ کرو (تو) کہتے ہیں کہ ہم تو صرف

نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن

اصلاح کرتے ہیں خبردار ہو جاؤ بے شک یہی لوگ فسادی ہیں اور لیکن

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۲﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ

سمجھتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں تم بھی

قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ

ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لائیں جس طرح اور بیوقوف ایمان لائے ہیں سن رکھو کہ

السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ

یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔ اور جب اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان

آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا

لا چکے تو کہتے ہیں ہم تو ایمان لا چکے اور جب اپنے شیطانوں کے ساتھ تخلیہ کرتے ہیں تو کہتے

إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿۱۴﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ

ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو (مسلمانوں کو) بناتے ہیں۔ (وہ کیا بناتے ہیں) لے خدا اُن کو بناتا ہے

وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

اور اُن کو ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں غلطاں پیچاں رہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ

ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی تو نہ اُن کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

نہ اُن لوگوں نے ہدایت پائی۔ ان لوگوں کی مثال (تو) اس شخص کی سی مثال ہے

اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ

جس نے (رات کے وقت مجمع میں) آگ جلائی۔ (آگ روشن ہوئی) پھر جب آگ نے اس کے گرد و پیش

بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّ

کو چمکا دیا تو خدا نے اُن کی روشنی لے لی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ اب کچھ نہیں دیکھ سکتے

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۱۸﴾ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ

(یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے۔ یا اُن کی مثال مینہ کی سی ہے

لے اُردو محاورے میں بنانے کے معنی احمق بنانے کے ہیں اس وجہ سے استہزا کا یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

[illegible]

السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ

آسمانی بارش جس میں تاریکیاں، گرج اور بجلی ہو موت کے خوف سے کڑک کے مارے اپنے

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ

کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں حالانکہ خدا کافروں کو (کس طرح) گھیرے ہوئے ہے۔

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ

(کہ رک نہیں سکتے)۔ قریب ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو چُندھیا دے جب اُن کے آگے بجلی

اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ

چمکی تو اس روشنی میں چل کھڑے ہوئے اور جب ان پر اندھیرا چھا گیا تو ٹھٹک کر کھڑے ہو گئے اور

شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي

اگر خدا چاہتا تو یوں بھی ان سے دیکھنے سننے کی قوتیں چھین لیتا۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ

ہے۔ اے لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور ان لوگوں کو جو

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾

تم سے پہلے تھے پیدا کیا ہے عجب نہیں تم پرہیزگار بن جاؤ۔ جس نے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّاَنْزَلَ

تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا

پانی برسایا پھر اسی نے تمہارے کھانے کیلئے بعض پھل پیدا کیے۔ پس کسی کو

تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ

خدا کا ہمسر نہ بناؤ حالانکہ تم خوب جانتے ہو۔ اور اگر تم لوگ اس کلام سے جو ہم نے اپنے بندے

رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ

(محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل کیا ہے شک میں پڑے ہوئے ہو تو اگر سچے ہو تو تم بھی ایک ایسا سورہ

[illegible]

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں اُن کو (بھی) بلا لو

صٰدِقِيْنَ ۝۲۳ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا

پس اگر تم یہ نہیں کر سکتے۔ اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو

النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝۲۴

جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے اور کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انکو اے پیغمبر خوشخبری سنا دو کہ ان کیلئے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ

(بہشت کے) وہ باغات ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہیں جب انہیں اُن باغات کا کوئی میوہ کھانے

رِّزْقًا ۙ قَالُوْا ھٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ

کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی میوہ ہے جو پہلے ہمیں کھانے کو مل چکا ہے کیونکہ انہیں ملتی جلتی لے صورت

مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ڎ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۵

و رنگ کے میوے دیا کریں گے اور بہشت میں ان کیلئے صاف ستھری بیویاں ہونگی اور یہ لوگ (اس باغ)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْىٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا

میں ہمیشہ رہیں گے بیشک خدا مچھر یا اس سے بھی بڑھ کر (حقیر چیز) کی کوئی مثل بیان کرنے میں نہیں

فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

جھینپتا۔ پس جو لوگ ایمان لا چکے ہیں وہ تو یہ یقین جانتے ہیں کہ یہ (مثل) بالکل ٹھیک ہے اور

رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ

اُنکے پروردگار کی طرف سے برلاب ہے (وہ لوگ جو کافر ہیں پس وہ بول اُٹھتے ہیں کہ خدا کا

اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ

اس مثل سے کیا مطلب ہے۔ ایسی مثل سے خدا بہتیروں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور ایسی ہی

لے چونکہ عادت انسانی کا مقتضا ہے کہ جب کوئی چیز پہلے کبھی دیکھا ہو پھر کھانے کو دیا جائے تو خواہ مخواہ ایک رغبت ہوتی ہے اس وجہ سے خدا اہل بہشت میں ایسے میوے عطا کرے گا جو صورت و رنگ میں پہلے سے ملتے جلتے ہونگے کہ رغبت ہو جاتی ہے مگر جب کھائیں گے تو اس کا مزہ دوسری قسم کا ہوگا اور اس سے ان کو اور زیادہ لطف حاصل ہوگا

ربع

كَثِيْرًا ۙ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ 26 الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ

(مثل) سے بہتیروں کو ہدایت کرتا ہے مگر گمراہی میں چھوڑتا بھی ہے تو ایسے بدکاروں کو جو لوگ خدا کے

عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

عہد و پیمان کو مضبوط ہو جانے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن (تعلقات) کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں یہی لوگ گھاٹا اٹھانے والے ہیں

الْخٰسِرُوْنَ 27 كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا

(کافرو!) تم خدا کا انکار کیونکر کر سکتے ہو حالانکہ تم (ماؤں کے پیٹ میں) بے جان تھے تو اسی

فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ 28

نے تم کو زندہ کیا پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو دوبارہ (قیامت میں) زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف لوٹ

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى

جاؤ گے وہی تو ہے جس نے تمہارے نفع کے لئے زمین کی کل چیزیں پیدا کیں پھر آسمان (کے بنانے)

اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ 29

کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان ہموار (اور مستحکم) بنا دئیے۔ اور وہ (خدا) ہر چیز سے (خوب) واقف ہے

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ

(اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ (انہوں نے) کہا۔ کیا تُو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور

الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ

کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (خدا نے) فرمایا

اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ 30 وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ

میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر

عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ

فرشتے اور آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا کہ اگر تم اپنے دعوے میں کہ ہم

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣١ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا

مستحق خلافت ہیں سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ تب فرشتوں نے عاجزی سے عرض کی کہ تو

عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٣٢ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

پاک بالعزم ہے ہم کو جو کچھ تو نے بتایا ہے اس کے سوا کچھ نہیں جانتے تو ہی جاننے والا (اور) حکمت والا ہے

اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ

وقت خدا نے آدم کو حکم دیا کہ اے آدم تم ان فرشتوں کو ان سب چیزوں کے نام بتاؤ پس جب آدم نے فرشتوں کو ان چیزوں کے

اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ

نام بتا دیئے تو خدا نے فرشتوں کی طرف خطاب کر کے فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمینوں کی چھپی ہوئی

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝٣٣ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

راز کو جانتا ہوں اور جو کچھ تم اب ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے تھے (وہ) سب مجھے معلوم ہے اور اس وقت کو یاد کرو

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۤ

جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب جھک گئے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٤ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ

آگیا اور کافر ہو گیا۔ اور کہا ہم نے کہ اے آدم تم اپنی بیوی سمیت بہشت میں

زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا

رہا سہا کرو اور جہاں تمہارا جی چاہے اس میں سے بہ فراغت کھاؤ پیو مگر اس

تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٣٥ فَاَزَلَّهُمَا

درخت کے پاس بھی نہ جانا ورنہ پھر تم اپنا آپ نقصان کرو گے تب شیطان نے آدم اور

الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا

حوا کو دھوکا دے کر وہاں سے ڈگمگا دیا اور آخر انکو جس (عیش و) راحت میں تھے اس سے نکال چھوڑا اور

[illegible]

اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ

ہم نے کہا اے آدم تم (اور حوا) زمین پر اتر پڑو تم میں سے ایک کا ایک دشمن ہوگا اور زمین میں تمہارے لیے

مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِن رَّبِّهِ

ایک خاص وقت (قیامت) تک ٹھہرنا اور ٹھکانا ہے پھر آدم نے اپنے پروردگار سے (معذرت کے) چند

كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

سیکھے پس خدا نے ان الفاظ کی برکت سے آدم کی توبہ قبول کر لی بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے اور

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى

جب آدم کو ایک حکم دیا تھا کہ یہاں سے اتر پڑو تو یہ بھی کہہ دیا تھا کہ اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت

فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

آئے تو اس کی پیروی کرنا کیونکہ جو لوگ میری ہدایت پر چلیں گے انہیں (قیامت میں) نہ کوئی خوف ہوگا اور وہ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

رنجیدہ ہوں گے اور یہ بھی یاد رکھو کہ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو وہی جہنمی ہیں اور ہمیشہ

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ

دوزخ ہی میں پڑے رہیں گے۔ اے بنی اسرائیل (یعقوب کی اولاد) میرے ان احسانات کو یاد کرو جو تم

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ

پر پہلے کر چکے ہیں اور تم میرے عہد و اقرار (ایمان) کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے عہد (ثواب) کو پورا کروں گا

وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾ وَآمِنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ اور جو (قرآن) میں نے نازل کیا وہ اس کتاب (توریت) کی بھی تصدیق کرتا

مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي

ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم سب سے پہلے اس کے انکار پر موجود نہ ہو جاؤ اور میری آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

تھوڑی قیمت (دنیوی فائدہ) نہ لو اور مجھی سے ڈرتے رہو اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ۔

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا

اور حق بات کو نہ چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو - اور پابندی سے نماز ادا کرو اور زکوٰۃ

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

دیا کرو اور جو لوگ (ہمارے سامنے) عبادت کیلئے جھکتے ہیں اُنکے ساتھ تم بھی جھکا کرو۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ

تم اور لوگوں سے تو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم کتاب خدا کو برابر پڑھا کرتے

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

ہو - تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے اور مصیبت کے وقت صبر اور نماز

وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ

کا سہارا پکڑو۔ اور البتہ نماز دوبھر تو ہے مگر اُن خاکساروں پر (نہیں) جو یقین کئے ہوئے

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع

ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور ضرور اُسی کی طرف لوٹ جائینگے

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے بنی اسرائیل میری اُن نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے پہلے تمہیں دیں اور یہ (بھی) سوچو کہ

وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ

ہم نے تم کو سارے جہان کے لوگوں سے بڑھا دیا۔ اور اس دن سے ڈرو کہ (جس دن) کوئی شخص

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْــــًٔـا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا

کسی کی طرف سے نہ فدیہ ہو سکے گا اور نہ اس کی طرف سے کوئی سفارش مانی جائے گی اور نہ اس کا

يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا ھُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ

کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ وہ مدد پہنچائے جائیں گے۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب ہم

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

نے تمہیں (تمہارے بزرگوں کو) قوم فرعون کے پنجے سے چھڑایا جو تمہیں بڑے بڑے دکھ دیتے تھے

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن

تھے تمہارے لڑکوں کو تو چھری کی بھینٹ چڑھاتے تھے اور تمہاری عورتوں کو اپنی خدمت کیلئے زندہ رہنے دیتے تھے

رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَ

اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری سخت آزمائش تھی اور وہ وقت بھی یاد کرو جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا

أَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ۝ وَإِذْ وَاعَدْنَا

پھر تم کو تو بچا لیا اور فرعون کی قوم کو تمہارے دیکھتے دیکھتے ڈبو دیا اور وہ وقت بھی یاد کرو جب

مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ

ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تھا اور تم نے ان کے جانے کے بعد ایک بچھڑے کو پرستش کیلئے خدا

وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ ۝ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ

بنا لیا حالانکہ تم اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے پھر ہم نے اس کے بعد بھی تم سے درگزر کی تاکہ تم شکر کرو اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ

(وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی اور حق و باطل کا جدا کر دینے والا قانون (عنایت

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ

کیا) تاکہ تم ہدایت پاؤ اور وہ وقت یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم نے بچھڑے

ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ

کو خدا بنا کے اپنے اوپر بڑا سخت ظلم کیا تو اب اسکے سوا کوئی چارہ نہیں کہ تم اپنے خالق کی بارگاہ میں توبہ کرو

بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ

اور وہ یہ ہے کہ اپنے کو قتل کر ڈالو تمہارے پروردگار کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے پھر جب

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ

تم نے ایسا کیا تو خدا نے تمہاری توبہ قبول کر لی۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے۔ اور وہ وقت

قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً

بھی یاد کرو جب تم نے موسیٰ سے کہا تھا کہ اے موسیٰ ہم اس وقت تک ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہم خدا

فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

کو ظاہر بظاہر نہ دیکھ لیں اس پر تمہیں بجلی نے آ لیا اور تم تکتے ہی رہ گئے۔ پھر تمہیں تمہارے مرنے

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ

کے بعد ہم نے جلا اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا اور

الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ

تم پر من و سلویٰ اتارا اور یہ بھی کہہ دیا تھا کہ جو ستھری نفیس روزیاں تمہیں دی ہیں

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

انہیں شوق سے کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا تو کچھ بگاڑا نہیں مگر اپنی ہی جانوں پر ستم

يَظْلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا

ڈھاتے رہے۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم سے کہا کہ اس گاؤں (اریحا) میں جاؤ اور

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ

اس میں سے جہاں چاہو فراغت سے کھاؤ (پیو) اور دروازے پر سجدہ کرتے ہوئے اور زبان سے

قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

حطۃ (بخشش) کہتے ہوئے آؤ تو ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو ثواب

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

بڑھا دیں گے تو جو بات ان سے کہی گئی تھی اس کو شریروں نے بدل کر اور بات کہنی شروع کر

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا

دی تب ہم نے ان لوگوں پر جنہوں نے شرارت کی تھی ان کی بدکاری کی وجہ سے آسمانی بلا

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

نازل کی۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے (۱۲)

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ
چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ بخوبی جان لیا۔ اور ہم نے حکم اجازت

كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ
دی کہ خدا کی دی ہوئی روزی سے کھاؤ پیو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو

مُفْسِدِينَ ۝٦٠ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ
اور (وہ) وقت بھی یاد کرو جب تم نے (موسیٰ) سے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ایک ہی

وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ
کھانے پر نہ رہا جائے گا تو آپ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ جو چیزیں زمین سے اگتی

مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ
ہیں جیسے ساگ پات ترکاری اور ککڑی اور گیہوں (یا لہسن) اور مسور اور پیاز (من و سلویٰ کی جگہ

قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ
پیدا کرے (موسیٰ) نے کہا کیا تم ایسی چیز کو جو ہر طرح بہتر ہے ادنیٰ چیز سے بدلنا چاہتے ہو تو کسی شہر

اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
میں اتر پڑو وہاں تمہارے لئے جو تم نے مانگا ہے سب موجود ہے۔ اور ان پر رسوائی اور

الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ
محتاجی کی مار پڑی اور ان لوگوں نے قہر خدا کی طرف پلٹا کھایا۔ یہ سب اس سبب سے

بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ
ہوا کہ وہ لوگ خدا کی نشانیوں سے انکار کرتے تھے، اور پیغمبروں کو ناحق

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝٦١
شہید کرتے تھے۔ اور اس وجہ سے (بھی) کہ وہ نافرمانی اور سرکشی کئے جاتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَ
بیشک مسلمان ؎ اور یہودی اور نصرانی اور

الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

لامذہبوں میں سے جو کوئی خدا اور روزِ آخرت پر ایمان لائے گا اور اچھے اچھے کام

صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

کرتا ہے تو انہیں کے لئے اُن کا اجر و ثواب اُن کے خدا کے پاس ہے۔ اور نہ (قیامت میں)

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

ان پر کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ دل ہونگے۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے (تعمیلِ توریت کا)

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

تم سے اقرار لیا اور ہم نے تمہارے سروں پر طور پہاڑ کو لا کر لٹکا دیا (اور کہا) کہ توریت جو ہم نے تم کو دی ہے

وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

اسکو مضبوط پکڑے رہو اور جو کچھ اس میں ہے اسکو یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ پھر اسکے بعد تم اپنے عہد

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

پیمان سے پھر گئے پس اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم نے

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ

سخت گھاٹا اٹھایا ہوتا۔ اور اپنی قوم سے ان لوگوں کی حالت تو تم بخوبی جانتے ہو جو شنبہ

اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

کے دن اپنی حد سے گزر گئے (کہ باوجود ممانعت شکار کھیلنے نکلے) تو ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل

خٰسِـِٕيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا

و خوار بندر بن جاؤ۔ (اور وہ بندر ہو گئے) پس ہم نے اس قصہ کو ان لوگوں کے واسطے جو اسکے سامنے ہوا

خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

تھا اور جو اسکے بعد آنے والے تھے عذاب قرار دیا اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت۔ اور (وہ وقت)

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا

یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا تم لوگوں کو تاکیدی حکم کرتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو

أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ

وہ لوگ کہنے لگے کیا تم ہم سے دل لگی کرتے ہو موسیٰ نے کہا میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں کہ

الْجَاهِلِينَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ ۚ

میں جاہل بنوں۔ (تب) وہ لوگ کہنے لگے کہ اچھا تم اپنے خدا سے دعا کرو کہ ہمیں بتائے کہ وہ

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ

گائے کیسی ہو۔ موسیٰ نے کہا بیشک خدا فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بہت بوڑھی ہو نہ بچھیا بلکہ ان میں

عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝ قَالُوا

سے اوسط (یعنی جوان) ہو۔ غرض جو تم کو حکم دیا گیا ہے اس کو بجا لاؤ۔ وہ کہنے لگے (وہ)

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ

تم اپنے خدا سے دعا کرو کہ ہمیں یہ بھی بتائے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا بیشک خدا

إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝ ۶۹

فرماتا ہے کہ وہ گائے خوب گہرے زرد رنگ کی ہو کہ دیکھنے والے (دل) اسے دیکھ کر خوش ہو جائیں

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ

(پھر) کہنے لگے کہ (اب کے) اپنے خدا سے دعا کرو کہ ہمیں بتا دے کہ وہ اور کس طرح کی ہو کیونکہ بہت سی گائیں

تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝ قَالَ

ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتی ہیں (پھر) خدا نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی۔ موسیٰ نے کہا خدا

إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا

فرماتا ہے کہ وہ گائے کام میں لگی ہوئی نہ ہو نہ تو زمین جوتتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو۔ اس میں

تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا

کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں۔ غرض ان لوگوں نے

الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝ ۷۱

وہ گائے حلال کی حالانکہ ان سے امید نہ تھی کہ وہ ایسا کریں گے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ) [illegible]

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا

اور جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا اور تم میں اس کی بابت جھوٹ پڑ گئی کہ ایک دوسرے کو قاتل

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ

بتانے لگا اور جو تم چھپاتے تھے خدا کو اس کا ظاہر کرنا منظور تھا تو ہم نے کہا کہ اس گائے کا کوئی ٹکڑا لے کر

يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

اس (کی لاش) پر مارو۔ یوں خدا مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

تم سمجھو۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے

الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ

ہیں، اور بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے

مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

اور بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ خدا کے خوف سے گر پڑتے ہیں، اور خدا تمہارے عملوں سے

تَعْمَلُوْنَ ۝ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

بے خبر نہیں۔ (مومنو) کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے، (حالانکہ)

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ

ان میں سے کچھ لوگ کلام خدا (یعنی تورات) کو سنتے، پھر اس کے سمجھ لینے کے

بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَا بَعْضُھُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا

تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں

ملے اس پر تعجب نہیں کہ ایک گوشت کا ٹکڑا مارنے سے مردہ زندہ ہو گیا۔ کیونکہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ... لاکھوں مردوں کو زندہ کرے گا۔

أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ ٱللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوكُم بِهِۦ عِندَ

تو کہتے ہیں کہ جو کچھ خدا نے تم پر (توریت میں) ظاہر کیا ہے کیا تم مسلمانوں کو بتا دیتے ہو تاکہ اس کے سبب

رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ

(وہ) تمہارے خدا کے پاس تم پر حجت لائیں کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے لیکن کیا وہ لوگ اتنا بھی نہیں

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ

جانتے کہ وہ لوگ کچھ چھپاتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں خدا سب کچھ جانتا ہے اور کچھ ان میں سے ایسے ان پڑھ ہیں کہ وہ

ٱلْكِتَٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝ فَوَيْلٌ

کتاب خدا کو اپنے مطلب کی باتوں کے سوا کچھ نہیں سمجھتے اور وہ فقط خیالی باتیں بناتے ہیں پس ویل ہے جو

لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ ٱلْكِتَٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا

اُن لوگوں پر جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں پھر لوگوں سے کہتے پھرتے ہیں کہ یہ خدا

مِنْ عِندِ ٱللَّهِ لِيَشْتَرُوا۟ بِهِۦ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُم

کے یہاں سے آئی ہے تاکہ اس کے ذریعے سے تھوڑی سی قیمت (دنیوی فائدہ) حاصل کریں۔ پس

مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ۝ وَ

افسوس ہے اُن پر کہ انکے ہاتھوں نے کیا اور پھر افسوس ہے اُن پر کہ وہ ایسی کمائی کرتے ہیں۔

قَالُوا۟ لَن تَمَسَّنَا ٱلنَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ

اور کہتے ہیں کہ گنتی کے چند دنوں کے سوا ہمیں آگ چھوئے گی بھی تو نہیں۔ اے پیغمبر ان لوگوں

أَتَّخَذْتُمْ عِندَ ٱللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ ٱللَّهُ عَهْدَهُۥٓ ۖ

سے کہو کہ کیا تم نے خدا سے کوئی اقرار لے لیا ہے کہ جو وہ کسی طرح اپنے اقرار کے خلاف ہرگز نہ

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ بَلَىٰ مَن كَسَبَ

کریگا یا ایسے ہی بے جانے خدا پر جھوٹ باندھتے ہو۔ ہاں کیوں نہیں جس نے برائی

سَيِّئَةً وَأَحَٰطَتْ بِهِۦ خَطِيٓـَٔتُهُۥ فَأُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ

حاصل کی اور اس کے گناہ (ہر) طرف سے اس کو گھیر لیا ہے وہی لوگ تو

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
دوزخی ہیں اور وہی (تو) اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اور جو لوگ ایماندار ہیں اور انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۲
اچھے کام کیے ہیں وہی لوگ جنتی ہیں کہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ
اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے (جو تمہارے بزرگ تھے) عہد و پیمان لیا
اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
تھا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور قرابتداروں اور یتیموں اور محتاجوں
وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
کے ساتھ اچھے سلوک کرنا اور لوگوں کے ساتھ اچھی طرح (نرمی سے) باتیں کرنا اور برابر نماز پڑھنا اور
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ
زکوٰۃ دینا، پھر تم میں سے تھوڑے آدمیوں کے سوا (سب کے سب) پھر گئے اور تم لوگ ہو ہی اقرار
مُّعْرِضُوْنَ ۝۸۳ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ
سے منہ پھیر نے والے اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم (تمہارے بزرگوں) سے عہد لیا تھا کہ آپس
وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ
میں خونریزیاں نہ کرنا اور اپنے لوگوں کو شہر بدر نہ کرنا تو تم (تمہارے بزرگوں) نے اقرار کیا تھا اور تم بھی
اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝۸۴ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ
اس کی گواہی دیتے ہو (کہ ہاں ایسا ہوا تھا) پھر وہی لوگ تو تم ہو کہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل
تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ
کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک حصے کے ناحق اور زبردستی حمایتی بن کر دوسرے کو شہر بدر کرتے ہو اور
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ
(لطف تو یہ ہے کہ) اگر وہی لوگ قیدی ہو کر تمہارے پاس (مدد مانگنے) آئیں تو ان کو تاوان دے کر

ف
ایک روایت میں ہے کہ والدین کے ساتھ نیکی یہ ہے کہ تم انہیں کسی طرح کی بھی تکلیف نہ دو کہ وہ تم سے کچھ کہیں، ان کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرو اور ان کے آگے آگے نہ چلو اور ان کی طرف غصہ کی نگاہ سے نہ دیکھو اگر وہ تم کو ماریں تو اس کے جواب میں کہو کہ خدا تم پر رحم کرے ...

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ
چھڑا لیتے ہو۔ حالانکہ ان کا نکالنا ہی تم پر حرام کیا گیا تھا۔ تو پھر کیا تم کتاب خدا کی بعض باتوں پر
الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ
ایمان رکھتے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے جو لوگ ایسا کریں اُن کی سزا اس کے
مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ
سوا اور کچھ نہیں کہ زندگی بھر کی رسوائی ہو۔ اور (آخرکار) قیامت کے دن بڑے سخت عذاب
إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٨٥ أُولٰٓئِكَ
کی طرف لوٹا دیئے جائیں۔ اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو خدا اس سے غافل نہیں ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں
الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ
جنہوں نے آخرت کے بدلے دُنیا کی زندگی خریدی۔ پس اُن کے عذاب ہی میں
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٨٦ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
تخفیف کی جائے گی اور نہ وہ لوگ کسی طرح کی مدد دیئے جائیں گے۔ اور یہ تحقیقی بات ہے کہ ہم نے
مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۖ وَاٰتَيْنَا
موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور اُن کے بعد بہت سے پیغمبروں کو اُن کے قدم بقدم لے چلے۔
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ
اور مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھی بہت سے واضح اور روشن معجزے دیئے اور پاک روح (جبرئیل) سے اُنکو
أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
اُنکی مدد کی۔ کیا تم اس قدر بدماغ ہو گئے ہو کہ جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس تمہاری خواہش نفسانی کے خلاف کوئی
فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝٨٧ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا
حکم لیکر آیا تو تم اکڑ بیٹھے پھر تم نے بعض پیغمبروں کو تو جھٹلایا اور بعض کو جان سے مار ڈالا۔ اور کہنے لگے کہ ہمارے دل
غُلْفٌ ۚ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝٨٨
غلاف چڑھا ہوا ہے۔ (ایسا نہیں) بلکہ انکے کفر کی وجہ سے خدا نے ان پر لعنت کی ہے پس کم ہی لوگ ایمان لاتے ہیں

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
اور جب اُنکے پاس خدا کی طرف سے کتاب (قرآن) آئی اور وہ اس کتاب (تورات) کی جو اُنکے پاس ہے
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا
تصدیق بھی کرتی ہے اور اس سے پہلے (اس کی اُمید پر) کافروں پر فتحیاب ہونے کی دُعائیں مانگا کرتے تھے تو جب
جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝
اُنکے پاس وُہ چیز جسے پہچانتے تھے آ گئی تو اُسکے انکار کرنے لگے پس کافروں پر خدا کی لعنت ہے کیا ہی
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا
بُرا ہے وہ کام جس کے مقابلے میں (اتنی بات پر) وہ لوگ اپنی جانیں بیچ بیٹھے ہیں کہ خدا اپنے بندوں میں سے
اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ
جس پر چاہتا ہے اپنی عنایت سے کتاب نازل کیا کرے اس شک سے جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے سب کا انکار کر
فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
بیٹھے۔ پس ان پر غضب پر غضب ٹوٹ پڑا اور کافروں کے لئے (بڑی) رسوائی کا عذاب
مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا
ہے۔ اور جب اُن سے کہا گیا کہ جو (قرآن) خدا نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ تو کہنے لگے کہ
نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۤ
ہم تو اسی کتاب (تورات) پر ایمان لائے ہوئے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی تھی اور اس کتاب (قرآن) کو جو اُسکے
وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ
بعد آئی اسے نہیں مانتے حالانکہ وہ (قرآن) حق ہے اور اس کتاب (تورات) کی جو اُنکے پاس ہے تصدیق بھی کرتی ہے (ان سے) کہہ دو کہ
اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَقَدْ
قرآن کا جو اُسکے بعد آیا ہے انکار کرتے ہیں (والے سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہوتے تو
جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ
پھر کیوں خدا کے پیغمبروں کو سابق میں قتل کرتے رہے اور تمہارے پاس موسیٰ تو واضح (روشن) معجزے لیکر آ ہی چکے تھے پھر بھی

ف
یہودی تورات میں آخر الزماں کی پیشینگوئی پڑھ کر ذکر کیا کرتے تھے کہ جلد ظاہر ہوں کہ ہم کو کفار پر فتح ہو مگر جب مبعوث ہوئے تو ... ذلت و رسوائی ہے ...
بحوالہ ...

بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

تم نے اس کے بعد بچھڑے کو خدا بنا لیا اور تم [illegible] ظلم کرتے تھے اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ

[illegible]

اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ

الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ

کیونکہ وہ کافر ہو گئے تھے [illegible] (اے رسول) ان لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم ایماندار ہو تو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ

تم کو تمہارا ایمان کیا ہی برا حکم دیتا ہے (اے رسول) ان لوگوں سے کہہ دو کہ اگر خدا کے نزدیک آخرت

الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ

کا گھر (بہشت) خاص تمہارے واسطے ہے اور لوگوں کے واسطے نہیں ہے پس اگر

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ

تم سچے ہو تو موت کی آرزو کرو (تاکہ جلدی بہشت میں جاؤ) لیکن وہ ان (اعمال بد) کی وجہ سے

اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

جن کو ان کے ہاتھوں نے پہلے سے آگے بھیجا ہے ہرگز موت کی آرزو نہ کریں گے اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ

اور (اے رسول) تم ان ہی کو زندگی کا سب سے زیادہ حریص پاؤ گے اور مشرکوں میں سے ہر ایک شخص چاہتا ہے

اَشْرَكُوْا ۛۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ

کہ کاش اس کو ہزار برس کی عمر دی جاتی حالانکہ اگر اتنی طولانی عمر دی بھی جائے تو وہ (خدا کے) عذاب سے

مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

چھٹکارا دینے والی نہیں۔ اور جو کچھ وہ لوگ کرتے ہیں خدا اسے خوب دیکھ رہا ہے۔

ع ۱۰

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

اے رسول ان لوگوں سے کہدو کہ جو جبرئیل کا دشمن ہے (اس کا خدا دشمن ہے) کیونکہ اس فرشتے نے خدا کے حکم سے اس

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى

قرآن کو تمہارے دل پر ڈالا ہے اور وہ ان کتابوں کی بھی تصدیق کرتا ہے جو پہلے نازل ہو چکی ہیں اور اب (ا

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٩٧ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

سے سامنے موجود ہیں اور ایمانداروں کے واسطے خوشخبری ہے جو شخص خدا اور اسکے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور

وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝٩٨ وَلَقَدْ

خاص کر جبرائیل و میکائیل کا دشمن ہو تو بے شک خدا بھی (ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔ اور اے رسول ہم

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝٩٩

نے تم پر ایسی نشانیاں نازل کی ہیں جو واضح اور روشن ہیں اور ایسے نافرمانوں کے سوا ان کا کوئی انکار

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ

نہیں کر سکتا۔ اور ان کی یہ حالت ہے کہ جب کبھی کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق نے توڑ

اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠٠ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ

ڈالا بلکہ ان میں سے اکثر تو ایمان ہی نہیں رکھتے ۔ اور جب ان کے پاس خدا کی طرف سے رسول

عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا اور وہ اس کتاب توریت کی جو انکے پاس ہے تصدیق بھی کرتا ہے ان

اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ

اہل کتاب کے ایک گروہ نے کتاب خدا کو اپنے پس پشت پھینک دیا گویا وہ لوگ کچھ جانتے

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠١ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى

ہی نہیں اور اس منتر کے پیچھے پڑ گئے جس کو سلیمان کے زمانہ سلطنت میں شیاطین

مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

جپا کرتے تھے ۔ حالانکہ سلیمان نے کفر اختیار نہیں کیا لیکن شیطانوں نے

ل جو کہ حضرت جبرئیل نے یہود کی نافرمانی پر حکم خدا سے [illegible] ... اسی پر خدا نے یہ آیت نازل فرمائی ۱۲

ل حضرت سلیمان کی وفات کے بعد [illegible] ... حضرت سلیمان [illegible] ... شیطانوں کا ہے ۱۲

كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى

کفر اختیار کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے ۔ اور وہ چیزیں جو ہاروت ماروت

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ

دونوں فرشتوں پر بابل ۱؎ میں نازل کی گئی تھیں حالانکہ یہ دونوں فرشتے کسی کو سکھاتے

مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ

نہ تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم دونوں تو فقط ذریعہ آزمائش ہیں پس تو اس پر عمل کر کے بے ایمان

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ

نہ ہو جانا ۔ اس پر بھی اُن سے وُہ لوگ ایسے سیکھتے تھے جس کی وجہ سے میاں بیوی میں تفرقہ

زَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ

ڈال دیں ۔ حالانکہ بغیر اذن خداوندی وہ اپنی ان باتوں سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے

اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا

تھے ۔ اور یہ لوگ ایسی باتیں سیکھتے تھے جو خود انہیں کو نقصان پہنچاتی تھیں اور کچھ نفع

لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ

نہ پہنچاتی تھیں باوجودیکہ وُہ یقیناً جان چکے تھے کہ جو شخص ان ابتیوں کا خریدار ہوا اور وہ آخرت میں

مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ

بے نصیب ہے اور بے شبہ (معاوضہ) بہت ہی برا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا کاش اسے کو

آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوا

سوچے اچھے ہوتے ۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور جادو وغیرہ سے بچکر پرہیزگار بنتے تو خدا کی درگاہ سے بہت ثواب ملتا وہ

يَعْلَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَ

اس سے بہتر تھا کاش لوگ اتنا تو سمجھتے ۔ اے ایمان والو (رسول کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہو تو) راعنا (ہماری

قُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ١٠٤

رعایت کر) نہ کہا کرو بلکہ انظرنا (ہم پر نظر توجہ فرما) کہا کرو اور (ان کا کہنا) سنتے رہو اور کافروں کے لیے دردناک

۱؎ حضرت نوح کے بعد کسی زمانہ میں ان کی قوم نے بابل [illegible] ... جادو [illegible] ... خدا نے دو فرشتوں ہاروت و ماروت کو آدمی کی صورت میں شہر بابل میں بھیجا ... لوگوں کو جادو کی حقیقت سے آگاہ کر دیا ... [illegible] ... اور روایت ہے کہ جب حضرت رسول کوئی بات بیان فرماتے تھے ... راعنا ... خدا نے ان کو منع کیا ... انظرنا کہہ کر خطاب کیا کرو کہ اس میں کوئی پہلو مذمت کا نہیں ہے ۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
اے رسول اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر اختیار کیا وہ اور مشرکین نہیں چاہتے ہیں کہ تم پر تمہارے
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ
پروردگار کی طرف سے بھلائی (وحی) نازل کی جائے۔ اور ان کا تو اس میں کچھ چارہ نہیں، خدا جس کو
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۱۰۵ مَا نَنْسَخْ
چاہتا ہے اپنی رحمت کیلئے خاص کر لیتا ہے اور خدا بڑا فضل (کرنے) والا ہے۔ (اے رسول) ہم جب
مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا اَلَمْ تَعْلَمْ
کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا تمہارے ذہن سے مٹا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی (اور) نازل بھی
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۰۶ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ
کر دیتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ بے شبہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان و
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
زمین کی سلطنت بے شبہ خاص خدا ہی کے لئے ہے۔ اور خدا کے سوا تمہارا نہ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۱۰۷ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا
کوئی سرپرست ہے نہ مددگار۔ (مسلمانو) کیا تم چاہتے ہو کہ تم بھی اپنے رسول سے ویسے
رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ
ہی (بے ڈھنگے) سوالات کرو جس طرح سابق زمانہ میں موسیٰ سے (بے تکے) سوالات کئے گئے تھے
الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝۱۰۸ وَدَّ
اور جس شخص نے ایمان کے بدلے کفر اختیار کیا وہ تو یقینی سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔
كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ
(مسلمانو) اہل کتاب میں سے اکثر لوگ اپنے دلی حسد کی وجہ سے یہ خواہش تو رکھتے ہیں کہ تم کو ایمان لانے
كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
کے بعد پھر کافر بنا دیں (اور لطف تو یہ ہے کہ) ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے اس کے بعد بھی یہ تمنا باقی ہے

۱
قرآن مجید جب تک نازل
ہوتا رہا کبھی کبھی ایسا ہوتا کہ کوئی
آیت حسب مصلحت
موقع وقت منسوخ ہو جاتی
یا منسوخ التلاوۃ ہو جاتی
تھی جس پر مخالفین
اسلام کو اعتراض ہوتا اور
اب اس نسخ پر اعتراض ہوتا ہے
جس کا جواب خدا تعالیٰ
نے خود فرما دیا کہ ہم بندوں
کے مصالح سے خوب
واقف ہیں اور بندوں کی
حالت یکساں نہیں رہتی
ہر ایک حالت کے
موافق ایک مناسب حکم
دیا جاتا ہے اور ہم قرآن
کی آیات میں اقتدار و
اختیار رکھتے ہیں جس کو
مناسب سمجھیں رہنے
دیں جس کو چاہیں بدل دیں
کوئی اعتراض نہیں کر سکتا۔

۲
جنگ احد کے بعد
یہودیوں نے حضرت عمار
اور حذیفہ سے کہا کہ اگر
تمہارا دین سچا ہوتا تو
تم شکست نہ کھاتے۔
اب بھی کہا مانو اور
ہمارے دین میں آ جاؤ۔ آنحضرت
نے ان کے جواب میں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ

پس تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا دوسرا حکم بھیجے۔ بے شک خدا

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے جاؤ اور

مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ

جو کچھ بھلائی اپنے لیے (خدا کے یہاں) پہلے سے بھیج دو گے اس کے ثواب کو موجود پاؤ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ

گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اسے خدا خوب دیکھ رہا ہے۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ یہودیوں کے سوا اور نصاریٰ

كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

کہتے ہیں کہ نصاریٰ کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے پائے گا۔ یہ ان کے خیالی پلاؤ ہیں۔ اے پیغمبر ان سے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ

کہو کہ بھلا اگر تم سچے ہو کہ بہشت میں جاؤ گے تو دلیل پیش کرو۔ ہاں البتہ جو شخص خدا کے آگے

مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اپنا سر جھکا دیا اور اچھے کام بھی کرتا ہے تو اس کے لیے اس کے پروردگار کے ہاں اس کا بدلہ موجود ہے اور آخرت میں ایسے

يَحْزَنُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّ

لوگوں کو کسی طرح کا خوف نہ ہوگا اور ایسے لوگ غمگین نہ ہوں گے۔ اور یہود کہتے ہیں کہ نصاریٰ کا مذہب کچھ ٹھیک نہیں

قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ

اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ یہود کا مذہب کچھ ٹھیک نہیں حالانکہ وہ دونوں فریق کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ

اسی طرح انہی کی سی باتیں وہ (مشرکین عرب) کیا کرتے ہیں جو (خدا کے احکام) کچھ نہیں جانتے تو

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

جس بات میں یہ لوگ جھگڑتے ہیں (دنیا میں تو طے نہ ہوگا) قیامت کے دن خدا ان کے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دے گا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا کی مسجدوں میں اس کا نام لیے جانے سے (لوگوں کو) روکے ك

وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ

اور ان کی بربادی کے درپے ہو۔ ایسوں ہی کو اس میں جانا مناسب نہیں مگر

اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي

سہمے ہوئے ایسے ہی لوگوں کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ایسے ہی لوگوں کے

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

لئے آخرت میں بڑا بھاری عذاب ہے۔ (تمہارے مسجد میں روکنے سے کیا ہوتا ہے کیونکہ) ساری زمین خدا ہی

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

کی ہے (کیا) پورب (کیا) پچھم پس جہاں کہیں (قبلہ کی طرف) رُخ کرو تو ادھر ہی خدا کا سامنا ہے بیشک خدا

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بڑی گنجائش والا اور خوب واقف ہے ك اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے حالانکہ وہ (اس سے) پاک ہے بلکہ

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ

جو کچھ زمین و آسمان میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور سب اسی کے فرمانبردار ہیں وہی آسمان و زمین

الْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

کا موجد ہے اور جب کسی کام کا کرنا ٹھان لیتا ہے تو اس کی نسبت صرف کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا

پس وہ (خود بخود) ہو جاتا ہے اور جو (مشرکین) کچھ نہیں جانتے کہتے ہیں کہ خدا ہم سے (خود) کلام کیوں نہیں فرماتا

اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

یا ہمارے پاس (خود) کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح انہیں کی سی باتیں وہ لوگ کر چکے ہیں

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

جو ان سے پہلے تھے۔ ان سب کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے ہیں انکو تو اپنی

ك
کفارِ مکہ ابتدائے اسلام میں آنحضرت رسول اور مومنوں کو جس جس طرح تکلیفیں پہنچاتے تھے وہ تو قابل بیان نہیں [illegible] حضرت نے مجبوراً اپنا مسکن وطن چھوڑ مدینہ میں جا کر رہنا اختیار کیا۔ ہجرت کے [illegible] عمرہ [illegible] مکہ جانا چاہا تو کفار [illegible] اسی کی طرف اشارہ کر کے [illegible] نازل فرمائی اور آخر [illegible] پیشینگوئی پوری [illegible] مسلمانوں کے قبضہ میں [illegible] ڈرتے جاتے [illegible] پھرنے لگے ۱۲۰

ك
مومنوں کو کفار مکہ کے خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے دینے سے جو [illegible] تو خدا نے [illegible] کے واسطے یہ آیت نازل فرمائی ۱۲۰

لِقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ۝ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ

نشانیاں صاف طور پر دکھا چکے ہیں۔ (اے رسول) ہم نے تم کو دین حق کے ساتھ (بہشت کی) خوشخبری دینے والا اور

وَّلَا تُسۡـئَلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ۝ وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ

(عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور دوزخیوں کے بارے میں تم سے کچھ نہ پوچھا جائے گا۔ اور (اے رسول) نہ تو یہودی

الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى

کبھی تم سے رضامند ہوں گے نہ نصاریٰ یہاں تک کہ تم ان کے مذہب کی پیروی کرو (اے رسول) ان سے کہہ دو کہ

اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ الَّذِىۡ

بس خدا ہی کی ہدایت تو ہدایت ہے (باقی ڈھکوسلا ہے) اور اگر تم اس کے بعد بھی کہ تمہارے پاس علم (قرآن) آ چکا ہے

جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ۝

ان کی خواہشوں پر چلے تو یاد رہے کہ پھر تم کو خدا کے غضب سے بچانے والا نہ کوئی سرپرست ہوگا نہ مددگار

اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب (قرآن) دی ہے وہ لوگ اسے اس طرح پڑھتے رہتے ہیں جو اس کے پڑھنے کا حق ہے

اُولٰٓـئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ

یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو اس کا انکار کرتے ہیں وہی لوگ گھاٹے

الۡخٰسِرُوۡنَ۝ يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡۤ

میں ہیں۔ اے بنی اسرائیل میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے

اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ۝ وَ

تم کو دی ہیں۔ اور یہ کہ میں نے تم کو سارے جہان پر فضیلت دی۔ اور اس دن

اتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـئًا وَّلَا يُقۡبَلُ

سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی کی طرف سے نہ فدیہ ہو سکے گا اور نہ اس کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا

مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ۝

جاوے گا اور نہ کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ وہ لوگ مدد دیئے جاویں گے

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ

اے رسول بنی اسرائیل کو وہ وقت بھی یاد دلاؤ جب ابراہیم کو انکے پروردگار نے چند باتوں میں آزمایا اور

اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ

انہوں نے پورا کر دیا تو خدا نے فرمایا میں تم کو لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں حضرت ابراہیم نے عرض کی اور میری

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ۞ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

اولاد میں سے فرمایا ہاں مگر میرے اس عہد پر ظالموں میں سے کوئی شخص فائز نہیں ہو سکتا اے رسول وہ وقت بھی

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ

یاد دلاؤ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے ثواب اور پناہ کی جگہ قرار دی اور حکم دیا کہ ابراہیم کی اس جگہ کو نماز کی

مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا

جگہ بناؤ۔ اور ابراہیمؑ و اسماعیلؑ سے عہد و پیمان لیا کہ میرے اس گھر

بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۞ وَ

کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنیوالوں کے واسطے صاف ستھرا رکھو

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ

اور اے رسول وہ وقت بھی یاد دلاؤ جب ابراہیم نے دعا مانگی کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو پناہ و

اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

امن کا شہر بنا اور اسکے رہنے والوں میں سے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان لائے اسکو طرح طرح کے پھل کھانے کو دے

الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ

خدا نے فرمایا اچھا مگر جو کفر اختیار کریگا اسکو دنیا میں چند روز ان چیزوں سے فائدہ اٹھانے دونگا پھر آخرت

اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۞ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ

میں اس کو مجبور کر کے دوزخ کی طرف کھینچ لے جاؤنگا اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے اور وہ وقت بھی یاد دلاؤ

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ

جب ابراہیم و اسماعیل خانہ کعبہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے اور دعا مانگتے جاتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہماری

إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
یہ خدمت قبول کر بیشک تو ہی دعا کا سننے والا اور نیت کا جاننے والا ہے۔ اور اے ہمارے پالنے والے تو
لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا
ہمیں اپنا فرمانبردار بندہ بنا اور ہماری اولاد سے ایک گروہ پیدا کر جو تیرا فرمانبردار ہو۔ اور ہم کو ہمارے حج کی جگہیں دکھا
وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَ
دے اور ہماری توبہ قبول کر بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اور اے ہمارے پالنے
ابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَ
والے ان لوگوں میں انہیں میں سے ایک رسول کو بھیج جو ان کو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور آسمانی کتاب اور عقل کی باتیں
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ
سکھائے اور ان کے نفسوں کو پاکیزہ کرے۔ بیشک تو ہی غالب
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾ وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ
اور صاحب تدبیر ہے۔ اور کون ہے جو ابراہیمؑ کے طریقے سے نفرت کرے
إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا
مگر جو اپنے کو احمق بنائے اور بیشک ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کر لیا
وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٣٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ
اور وہ ضرور آخرت میں بھی اچھوں نیکوں میں سے ہوں گے۔ جب ان سے ان کے پروردگار
أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣١﴾ وَوَصَّىٰ بِهَا
نے کہا اسلام قبول کر تو عرض کی میں سارے جہان کے پروردگار پر اسلام لایا۔ اور اسی طریقہ کی ابراہیمؑ نے
إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ
اپنے بیٹوں کو وصیت کی اور یعقوب نے بھی کہ اے فرزندو خدا نے تمہارے واسطے اسی دین
لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾
(اسلام) کو پسند فرمایا ہے پس تم ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان ہی ہو کر۔ (اے یہود)

ع

ف اس آیت سے واضح ہوا کہ حضرت ابراہیمؑ کا مذہب جس کی پیروی کرنے کا حکم دیا گیا ہے عقل تھا اور یہی اہل حق کا مذہب ہے [illegible]

أَمْ كُنتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ ٱلْمَوْتُ إِذْ قَالَ

کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوبؑ کے سر پر موت آ کھڑی ہوئی اس وقت انہوں نے

لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنۢ بَعْدِى قَالُوا۟ نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ

اپنے بیٹوں سے کہا میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ کہنے لگے ہم آپ کے معبود اور آپ کے

وَإِلَٰهَ ءَابَآئِكَ إِبْرَٰهِـۧمَ وَإِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ إِلَٰهًا وَٰحِدًا

باپ لہ داداؤں ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ کے معبود یکتا خدا کی عبادت کریں گے

وَنَحْنُ لَهُۥ مُسْلِمُونَ ۝١٣٣ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا

اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ (اے یہود) وہ لوگ تھے جو چل بسے جو انہوں نے کیا ان کے

كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُونَ عَمَّا كَانُوا۟

آگے آیا اور جو تم کماؤ گے تمہارے آگے آئے گا۔ اور جو کچھ بھی وہ کرتے تھے اس کی پوچھ گچھ تم

يَعْمَلُونَ ۝١٣٤ وَقَالُوا۟ كُونُوا۟ هُودًا أَوْ نَصَٰرَىٰ تَهْتَدُوا۟

سے نہیں ہوگی۔ (یہودی عیسائی مسلمانوں سے) کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو راہ راست پر لگ جاؤ

قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَٰهِـۧمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ۝١٣٥

کے لیے رسول ان سے کہدو کہ ہم ابراہیمؑ کے طریقہ پر ہیں جو باطل سے کترا کر چلتے تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے

قُولُوٓا۟ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَآ أُنزِلَ إِلَىٰٓ إِبْرَٰهِـۧمَ

(اور اے مسلمانو تم یہ) کہو کہ ہم تو خدا پر ایمان لائے ہیں اور اس پر جو ہم پر نازل کیا گیا (قرآن) اور جو (صحیفے)

وَإِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ وَٱلْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوتِىَ

ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ پر نازل ہوئے تھے ان پر۔ اور جو (کتاب)

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَآ أُوتِىَ ٱلنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا

موسیٰؑ و عیسیٰؑ کو دی گئی (اس پر) اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے انہیں دیا گیا (اس پر) ہم

نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُۥ مُسْلِمُونَ ۝١٣٦

ان میں سے کسی (ایک) میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم تو خدا ہی کے فرمانبردار ہیں

لہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا نے حضرت اسمٰعیلؑ کو حضرت یعقوبؑ کی اولاد کے باپ داداؤں میں شامل کیا ہے حالانکہ حضرت اسمٰعیلؑ ان کے چچا تھے اس کی وجہ ظاہر ہے کہ محاورات میں چچا کو بھی باپ کہتے ہیں۔ اسی بنا پر حضرت ابراہیمؑ اپنے چچا آزر کو باپ کہا کرتے تھے اور ان کے والد کا نام تارخ تھا۔

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا ۖ وَّ
پس اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لائے ہیں جس طرح تم تو البتہ راہ راست پر آگئے اور اگر وہ اس طریقہ
إِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ
سے منہ پھیر لیں تو بس وہ صرف تمہاری ضد ہی پر ہیں۔ تو اے رسول اُن کے شر سے بچانے کو تمہارا
اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ
لئے خدا کافی ہوگا اور وہ سب کی بات سنتا اور جانتا ہے۔ (مسلمانو) کہو کہ رنگ تو خدائی کا رنگ
أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ۝١٣٨
ہے جس میں تم رنگے گئے اور خدائی رنگ سے بہتر کون رنگ ہوگا اور ہم تو اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ (اے رسول)
قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا
تم ان سے پوچھو کہ کیا تم ہم سے خدا کے بارے میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا بھی پروردگار ہے اور وہی تمہارا بھی پروردگار
وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝١٣٩ أَمْ تَقُولُونَ
ہے ہمارے لئے ہماری کارگزاریاں اور تمہارے لئے تمہاری کارستانیاں اور ہم تو نرے کھرے اسی کے ہیں کیا تم
إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ
کہتے ہو کہ ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحٰقؑ و اولاد یعقوب یہ سب کے سب
كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ
یہودی یا نصرانی تھے (اے رسول) ان سے پوچھو تو کہ تم زیادہ واقف ہو یا خدا۔ اور اس سے
أَظْلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَادَةً عِندَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس کے پاس خدا کی طرف سے گواہی (موجود) ہو اور وہ یہودی نہ تھے اور پھر وہ چھپائے
عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝١٤٠ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ
اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے بے خبر نہیں۔ یہ وہ لوگ تھے جو سدھار چکے جو کچھ وہ کما گئے ان کے لئے
لَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝١٤١ ع
تھا اور جو کچھ تم کماؤ گے تمہارے لئے ہوگا اور جو کچھ وہ کر گزرے اس کی پوچھ گچھ تم سے نہ ہوگی۔

الجزء ۲

سَيَقُوْلُ السُّفَهَاۤءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ

بعض احمق لوگ یہ کہہ بیٹھیں گے کہ مسلمان جس قبلہ (بیت المقدس) کی طرف پہلے سجدہ کرتے رہتے

قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ۭ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ

اس سے (اب) دوسرے قبلہ کی طرف منہ پھیر لینے کا کیا باعث ہوا اے رسول تم انکے جواب میں کہو کہ پورب پچھم

الْمَغْرِبُ ۭ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۤءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

سب خدا ہی کا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے اور جس طرح تمہارے قبلہ کے بارے میں

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۤءَ عَلَي

ہدایت کی اسی طرح تم کو عادل امت (۱) بنایا تاکہ اور لوگوں کے مقابلہ میں تم گواہ ہو

النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ وَمَا جَعَلْنَا

اور رسول (محمد) تمہارے مقابلہ میں گواہ بنیں اور (اے رسول) جس قبلہ کی طرف

الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ

تم پہلے سجدہ کرتے رہتے تھے ہم نے اسکو صرف اس وجہ سے قبلہ قرار دیا تھا کہ (جب قبلہ بدلا جائے) تو

الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰي عَقِبَيْهِ ۭ وَاِنْ كَانَتْ

ہم ان لوگوں کو جو رسول کی پیروی کرتے ہیں ان لوگوں سے الگ دیکھ لیں جو الٹے پاؤں پھرتے

لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَي الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ

ہیں اگرچہ یہ الٹ پھیر سوا ان لوگوں کے جن کی خدا نے ہدایت (۲) کی ہے سب پر شاق ضرور ہے

اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

اور خدا ایسا نہیں ہے کہ تمہارے ایمان (نماز) کو جو بیت المقدس کی طرف پڑھ چکے ہو برباد کر دے

رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاۗءِ ۚ

بیشک خدا لوگوں پر بڑا ہی شفیق اور مہربان ہے اے رسول قبلہ بدلنے کے واسطے بیشک تمہارا بار بار آسمان کی طرف

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ

منہ کرنا ہم دیکھ رہے ہیں تو ہم ضرور تم کو ایسے قبلہ کی طرف پھیر دینگے کہ تم نہال ہو جاؤ اچھا تو نماز

[illegible]

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

یعنی اب تم مسجد محترم (یعنی کعبہ) کی طرف منہ کرو اور اے مسلمانو تم جہاں کہیں ہو اسی کی طرف اپنا

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

(اپنا) منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب (تورات وغیرہ) دی گئی وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ (تبدیل

لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

قبلہ) بہت بجا و درست ہے اور ان کے پروردگار کی طرف سے ہے اور جو کچھ وہ لوگ کرتے

عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا

ہیں اس سے خدا بےخبر نہیں اور اگر اہل کتاب کے سامنے (دنیا کی) ساری

الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ

دلیلیں پیش کرو گے تو بھی وہ تمہارے قبلہ کو نہ مانیں گے اور تم بھی

قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَ

ان کے قبلہ کو ماننے والے نہیں ہو اور خود اہل کتاب بھی ایک دوسرے کے قبلہ کو نہیں مانتے اور جو علم (قرآن)

لَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ

تمہارے پاس آ چکا ہے اس کے بعد بھی اگر تم ان کی خواہش پر چلے تو البتہ تم ناترس

مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾ الَّذِينَ

ہو جاؤ گے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات وغیرہ)

آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ

دی ہے وہ جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں (اسی طرح) وہ اس پیغمبر کو

وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾

بھی پہچانتے ہیں اور ان میں کچھ لوگ تو ایسے بھی ہیں جو دیدہ و دانستہ حق بات کو چھپاتے ہیں

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾

(اے رسول تبدیل قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے پس تم کہیں شک کرنے والوں میں نہ ہونا

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ

[illegible]

مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

[illegible]

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

[illegible]

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَمَا اللَّهُ

[illegible]

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

[illegible]

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ

[illegible]

شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ

[illegible]

ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي

[illegible]

عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ

[illegible]

رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ

[illegible]

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

[illegible]

[illegible]

فَاذْكُرُونِيٓ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

تو تم مجھے یاد کیا کرو میں بھی تمہارا ذکر کیا کروں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱسْتَعِينُوا بِٱلصَّبْرِ وَٱلصَّلَوٰةِ

کرو۔ اے ایمان والو (مصیبت کے وقت) صبر اور نماز کے ذریعے سے (خدا کی) مدد مانگو

إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ

بیشک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے ان کو

فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمْوَٰتٌۢ بَلْ أَحْيَآءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾

بھی مردہ نہ کہنا بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تم (ان کی زندگی کی حقیقت کا) کچھ بھی شعور نہیں رکھتے

وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ ٱلْخَوْفِ وَٱلْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور

ٱلْأَمْوَٰلِ وَٱلْأَنفُسِ وَٱلثَّمَرَٰتِ ۗ وَبَشِّرِ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿١٥٥﴾ ٱلَّذِينَ

پھلوں کی کمی سے ضرور آزمائیں گے اور (اے نبی) ایسے صبر کرنے والوں کو مژدہ کر

إِذَآ أَصَٰبَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوٓا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَٰجِعُونَ ﴿١٥٦﴾

جب ان پر کوئی مصیبت آپڑی تو وہ یہ کہتے رہے کہ ہم تو خدا ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ جانے والے

أُولَٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَٰتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ

ہیں۔ خوشخبری دیدو کہ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے عنایتیں ہیں اور رحمت اور یہی لوگ

هُمُ ٱلْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٧﴾ إِنَّ ٱلصَّفَا وَٱلْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ

ہدایت یافتہ ہیں۔ بیشک (کوہ) صفا اور (کوہ) مروہ خدا کی نشانیوں میں سے

ٱللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ ٱلْبَيْتَ أَوِ ٱعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن

ہیں۔ پس جو شخص خانہ (کعبہ) کا حج یا عمرہ کرے اس پر ان دونوں کے درمیان

يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ ٱللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾

طواف (آمد و رفت) کرنے میں کچھ گناہ نہیں (بلکہ ثواب ہے) اور جو شخص خوشی سے کوئی نیک کام کرے تو خدا بھی

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ

قدردان (اور) واقف کار ہے۔ بیشک جو لوگ (ہماری) ان روشن دلیلوں اور ہدایتوں کو جنہیں ہم نے نازل کیا

مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ

اسکے بعد چھپاتے ہیں جبکہ ہم کتاب (تورات) میں لوگوں کے سامنے صاف صاف بیان کر چکے ہیں تو یہی

اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا

لوگ ہیں جن پر خدا بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت

وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾

کی اصلاح کر لی اور (احکام الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیا تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

مہربان ہوں جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر خدا کی

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾ خَالِدِينَ

اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت ہے وہ ہمیشہ اسی لعنت میں

فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۱۶۲﴾

رہیں گے ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں (عذاب سے) مہلت

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾ ع ۱۱

دی جائے گی اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے اس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں

وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ

اور جہازوں میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کی چیزیں لیکر رواں ہیں

وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ

اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّ

ہونے کے بعد جلا (یعنی شاداب کر) دیا اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے اور ہواؤں

تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ

کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان (خدا کے حکم سے) گھرے رہتا

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۶۴ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

ہے (ان سب باتوں میں) عقل والوں کے لئے (بڑی بڑی) نشانیاں ہیں اور بعض لوگ ایسے

يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ

بھی ہیں جو غیر خدا کو (بھی خدا کا) مثل و شریک بناتے ہیں (اور) جیسی محبت خدا سے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

رکھنی چاہئے ویسی ان سے رکھتے ہیں اور جو لوگ ایماندار ہیں وہ ان سے کہیں بڑھ کر خدا کی الفت رکھتے ہیں اور کاش

اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ

ظالم لوگ (اس وقت) وہ بات سوجھتی جو عذاب دیکھنے کے بعد سمجھیں گے کہ یقیناً ہر طرح کی قوت خدا ہی کو ہے اور

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝۱۶۵ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا

کہ بیشک خدا بڑا سخت عذاب والا ہے (وہ کیا سخت وقت ہوگا) جب پیشوا لوگ

مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

اپنے پیروؤں سے اپنا پیچھا چھڑائیں گے اور (دونوں فریق) خود عذاب دیکھیں گے اور ان کے باہمی

الْاَسْبَابُ ۝۱۶۶ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

تعلقات ٹوٹ جائیں گے اور پیرو کہنے لگیں گے کہ اگر ہمیں کہیں پھر دنیا میں جانا ملے تو ہم بھی

فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ

ان سے (اسی طرح) الگ ہو جائیں جس طرح (عین وقت پر) یہ لوگ ہم سے الگ ہو گئے یوں ہی

اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝۱۶۷

خدا ان کے اعمال کو دکھائے گا جو انہیں (حسرت) ہی حسرت دکھائی دیں گے اور بھلا کب دوزخ سے نکل سکتے ہیں

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ كُلُوا۟ مِمَّا فِى ٱلْأَرْضِ حَلَٰلًا طَيِّبًا وَلَا
اے لوگو جو چیزیں زمین میں ہیں اُن میں سے حلال (و) پاکیزہ چیزیں (شوق سے) کھاؤ اور شیطان
تَتَّبِعُوا۟ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۚ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٦٨﴾
کے قدم بقدم نہ چلو وہ تو تمہارا ظاہر بظاہر دشمن ہے ۔
إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِٱلسُّوٓءِ وَٱلْفَحْشَآءِ وَأَن تَقُولُوا۟ عَلَى
وہ تو تمہیں برائی اور بدکاری ہی کا حکم کریگا اور یہ (بھی کہے گا) کہ تم (بےجانے
ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱتَّبِعُوا۟ مَآ
بوجھے) خدا پر بہتان باندھو اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم خدا کی
أَنزَلَ ٱللَّهُ قَالُوا۟ بَلْ نَتَّبِعُ مَآ أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَآ ۗ
طرف سے نازل ہوا ہے اسکو مانو تو کہتے ہیں (کہ نہیں) بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر ہم نے
أَوَلَوْ كَانَ ءَابَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْـًٔا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾
اپنے باپ داداؤں کو پایا اگرچہ انکے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ راہ راست ہی پر چلتے ہوں
وَمَثَلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ كَمَثَلِ ٱلَّذِى يَنْعِقُ بِمَا لَا
اور جو لوگ کافر ہیں انکی مثال تو اس شخص کی سی ہے جو ایسے (جانور) کو
يَسْمَعُ إِلَّا دُعَآءً وَنِدَآءً ۚ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا
پکارے (اور) حلق پھاڑے جو آواز اور پکار کے سوا کچھ سن نہ سکے (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں
يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُلُوا۟ مِن طَيِّبَٰتِ مَا
کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو (شوق
رَزَقْنَٰكُمْ وَٱشْكُرُوا۟ لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾
سے) کھاؤ اور اگر خدا ہی کی عبادت کرتے ہو تو اسی کا شکر کرو ۔
إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ ٱلْمَيْتَةَ وَٱلدَّمَ وَلَحْمَ
اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

(ذبح کے وقت) خدا کے سوا اور کسی کا نام لیا گیا ہو حرام کیا ہے پس جو شخص مجبور ہو اور سرکشی

وَّلَا عَادٍ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ 173

کرنیوالا اور زیادتی کرنیوالا نہ ہو (اور ان میں سے کوئی چیز کھالے) تو اس پر گناہ نہیں بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا

إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ

ہے بیشک جو لوگ ان باتوں کو جو خدا نے کتاب میں نازل کی ہیں چھپاتے ہیں اور

الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ أُولٰٓئِكَ مَا

اسکے بدلے تھوڑی سی قیمت (دنیوی نفع) لے لیتے ہیں یہ لوگ بس انگاروں سے

يَأْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ

اپنے پیٹ بھرتے ہیں اور قیامت کے دن خدا ان سے بات تک تو کریگا نہیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور نہ انکو (گناہوں سے) پاک کریگا اور انہی کے لئے درد ناک عذاب

أَلِيْمٌ ۝ 174 أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى

ہے۔ یہی لوگ وہ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی اور

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ 175

بخشش (خدا) کے بدلے عذاب۔ پس وہ لوگ دوزخ کی آگ کی کیونکر برداشت

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ

کرینگے یہ اسلئے کہ خدا نے برحق کتاب نازل کی اور بیشک جن

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ

لوگوں نے کتاب خدا میں (رد و) بدل کی وہ لوگ بڑے پلے درجے کی مخالفت

بَعِيْدٍ ۝ 176 لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

میں ہیں۔ نیکی کچھ یہی تھوڑی ہے کہ (نماز میں) اپنے منہ پورب

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
یا پچھم کی طرف کرو بلکہ نیکی تو اس کی ہے جو خدا اور روز آخرت اور
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَ
فرشتوں اور (خدا کی) کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور
اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ
اس کی اُلفت میں اپنا مال قرابت داروں اور یتیموں اور
الْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ
محتاجوں اور پردیسیوں اور مانگنے والوں اور لونڈی غلام (کے کو خلاصی)
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
میں صرف کرے اور پابندی سے نماز پڑھے اور زکوٰۃ دیتا رہے اور جب کوئی عہد کیا
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
تو اپنے قول کے پورے ہیں اور فقرو فاقہ رنج و سختی اور کنٹھن کے وقت ثابت قدم
وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَ
رہے ۔ یہی لوگ وہ ہیں جو (دعوائے ایمان میں) سچے نکلے ۔ اور
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ
یہی لوگ پرہیزگار ہیں ۔ اے مومنو! جو لوگ (ناحق) مارڈالے
عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ
جائیں انکے بدلے میں تم کو جان کے بدلے جان لینے کا حکم دیا جاتا ہے آزاد کے
بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ
بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قاتل کو اسکے (مقتول) بھائی
اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ
(کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ طریق سے (قرار داد کی) پیروی (یعنی مطالبۂ خون بہا) کرنا اور

لے شریعت دو قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جسکے قوانین عدل پر مبنی ہوں جس طرح حضرت موسیٰ کی شریعت کہ اس میں کانٹا ہوتا تھا جسے حضرت عیسیٰ کی شریعت انکے احکام یہ تھے کہ اگر کوئی ایک رخسار پر طمانچہ مارے تو دوسرا بھی سامنے کر دو اور اگر کوئی بیگار میں ایک کوس پکڑ لے جائے تو تم دو کوس اس کے ساتھ چلے جاؤ اور کوئی شریعت جو خدا کی طرف سے ہو ان دو شقوں سے خالی نہیں ہو سکتی اور اسلام کے احکام شریعت کے مطابق اسی وجہ سے قصاص لیا کرتے ہیں اسی وجہ سے احکام شریعت عدل ہی کو پسند کرتے ہیں اور جہاں سلطنت و بھی ہدایت ہے اور انہیں وجوہ سے اسلام کا دارو مدار بھی عدل ہی پر ہے اور اسی لئے قصاص کا حکم جاری کیا گیا مگر جب باہم میل کر لیں اور صلح ہو جائے تو دیت بھی ہو سکتی ہے اور اس صورت میں شریعت کے مطابق ہو جاتا ہے

بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ

خوش معاملگی سے (خون بہا) ادا کر دینا چاہیئے یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے۔

اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ

پھر اسکے بعد جو زیادتی کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے اور اے عقلمندو!

فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

قصاص (کے احکام مقرر کر دینے) میں تمہاری زندگی ہے (اور اسی لیے جاری کیا گیا ہے) تاکہ تم

تَتَّقُونَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

(خونریزی سے) پرہیز ۱ کرو۔ (مسلمانو) تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے

إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ

سامنے موت آ کھڑی ہو بشرطیکہ وہ کچھ مال چھوڑ جائے تو ماں باپ اور قرابت داروں

بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾ فَمَن بَدَّلَهُ بَعْدَمَا

کیلئے اچھی وصیت کرے جو خدا سے ڈرتے رہیں ان پر یہ ایک حق ہے پھر جو شخص سن چکا اُسکے بعد

سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اسے کچھ کا کچھ کر دے تو اس کا گناہ انہیں لوگوں (کی گردن) پر ہے جو اسکو بدلیں اور بیشک

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾ فَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ

خدا سب کچھ جانتا اور سنتا ہے۔ ہاں البتہ جو شخص وصیت کرنیوالے سے بیجا طرفداری یا حق تلفی

إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

کا خوف رکھتا ہو اور اُن (وارثوں) میں صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ بیشک خدا بڑا

رَّحِيمٌ ﴿١٨٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں پر فرض تھا اسی

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾

طرح تم پر بھی فرض کیا گیا ہے تاکہ تم (اس کی وجہ سے) ابھیت سے گناہوں سے بچو۔

۱ کیونکہ جب ہر شخص کو خیال رہیگا کہ اگر کسی کو مار ڈالوں گا تو اسکے عوض میں بھی مارا جائے گا تو اسی خوف سے دونوں زندہ رہ جائیں گے۔

أَيَّامًا مَّعْدُودَٰتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ

(وہ بھی ہمیشہ نہیں بلکہ گنتی کے چند روز تو اس پر بھی (روزہ کے دنوں میں) جو شخص تم میں بیمار

عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ

ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں میں (رکھ کر) قضا کرلے اور جن لوگوں کو روزہ رکھنے کی

يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ

طاقت نہ ہو تو ان پر اس کا بدلہ ایک محتاج کو کھانا کھلا دینا ہے اور جو شخص اپنی خوشی سے

خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۚ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن

بھلائی کرے تو یہ اسکے لئے زیادہ بہتر ہے اور اگر تم سمجھ دار ہو تو (سمجھ لو کہ) فدیہ سے روزہ

كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ

رکھنا تمہارے حق میں (بہرحال) اچھا ہے (روزوں کا) مہینہ رمضان ہے جس میں قرآن

الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَ

نازل کیا گیا جو لوگوں کا رہنما ہے اور اس میں رہنمائی اور (حق و باطل کے)

الْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن

تمیز کی روشن نشانیاں ہیں (مسلمانو!) تم میں سے جو شخص اس مہینے میں اپنی جگہ پر ہو تو اسکو

كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ

چاہیئے کہ روزہ رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں میں روزوں کی گنتی پوری کرے

اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا

خدا تمہارے ساتھ آسانی کرنی چاہتا ہے اور تمہارے ساتھ سختی کرنی نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا)

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

حکم اسلئے دیا ہے کہ تم روزوں کی گنتی پوری کرلو اور تاکہ خدا نے جو تم کو راہ پر لگایا ہے اس نعمت پر اس کی بڑائی

تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي

کرو اور تاکہ تم شکر گزار رہو اور اے رسول جب میرے بندے میرا حال تم سے پوچھیں تو کہدو کہ میں ان کے

۱ یعنی اس بیمار کا حکم ہے جو روزہ رکھنے پر قادر ہو یا روزہ رکھنے سے مرض کی زیادتی یا پیدا ہو جانے یا دیر سے صحت ہونے کا خوف ہو۔

۲ یہ اس لئے کہ جو روزہ رکھ سکتے ہیں مگر بہت مشقت سے [illegible]

۳ [illegible] اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد والحمد للہ علی ما ھدانا وله الشکر علی ما اولانا۔

قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا

پاس ہی ہوں اور جب مجھ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ہر دعا کرنے والوں کی دعا سن لیتا ہوں (وجہ

لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝١٨٦ أُحِلَّ لَكُمْ

مناسب ہو تو قبول کرتا ہوں پس انھیں چاہیئے کہ میرا ہی کہنا مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ سیدھی راہ پر

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

آجاویں (مسلمانو!) تمہارے واسطے روزوں کی راتوں میں اپنی بیبیوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا عورتیں

وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ

گویا تمہاری چولی ہیں اور تم گویا ان کے لئے دامن ہو خدا نے دیکھا کہ تم گناہ کر کے اپنا نقصان کرتے تھے

أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ

کہ آنکھ بچا کر اپنی بی بی کے پاس چلے جاتے تھے تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہاری خطا سے درگذر کیا پس تم

بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَ

اب ان سے ہمبستری کرو اور اولاد سے جو کچھ خدا نے تمہارے لئے (تقدیر میں) لکھ دیا ہے لو اور کھاؤ

اشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ

اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) کالی دھاری سے (آسمان پر پورب کی طرف)

الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى

تمہیں صاف نظر آنے لگے۔ پھر رات تک روزہ پورا کرو اور (ہاں) جب تم

اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي

مسجدوں میں اعتکاف کرنے بیٹھو تو ان سے (رات کو بھی) ہمبستری نہ کرو یہ خدا کی

الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ

معین کی ہوئی حدیں ہیں تو تم ان کے پاس بھی نہ جانا یوں کھلم کھلا خدا

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝١٨٧

اپنے احکام لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے تاکہ وہ لوگ (نافرمانی سے) بچیں

ابتدائے اسلام میں یہ حکم تھا کہ روزہ میں بعد نماز عشاء کے کھانے پینے اور بی بی کی اجازت نہ تھی مگر جب نماز عشاء پڑھی یا سو گئے تو سب ناجائز ہو گیا حضرت عمر نے بعد نماز عشاء کے جماع کیا اور صبح کو حضرت رسول اللہ کے پاس شرمندہ ہو کر پہنچے اسکے بعد معلوم ہوا کہ انکے ساتھ اور بھی بہت سے لوگ ہیں اور بعضے اپنے نفس پر گناہ کا اقرار کیا اسکے بعد یہ آیت نازل ہوئی دیکھو تفسیر بیضاوی جلد اول صفحہ ۱۲۲ و تفسیر جلالین برحاشیہ بیضاوی مطبوعہ

وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ إِلَى

اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور (نہ) مال کو (رشوت میں) حکام کے یہاں

الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ

پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال میں سے (جو) کچھ ہاتھ لگے ناحق خورد برد کر جاؤ حالانکہ تم

وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ قُلْ هِيَ

جانتے ہو (اے رسول) تم سے لوگ چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں (کہ کیوں گھٹتا بڑھتا

مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَن تَأْتُوا الْبُيُوتَ

ہے) تم کہہ دو کہ اس سے لوگوں کے دنیوی امور اور حج کے اوقات معلوم ہوتے ہیں اور یہ کوئی بھلی بات

مِن ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

نہیں ہے کہ گھروں میں پچھواڑے سے (پھاند کے) آؤ بلکہ نیکی اس کی ہے جو پرہیزگاری کرے اور گھروں میں

أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَقَاتِلُوا فِي

(آنا ہو تو) ان کے دروازوں کی طرف سے آؤ اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم مراد کو پہنچو اور جو لوگ تم سے

سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوٓا إِنَّ

لڑیں تم بھی (خدا کی راہ میں) ان سے لڑو اور زیادتی نہ کرو (کیونکہ) خدا زیادتی

اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

کرنے والوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔ اور تم ان (مشرکوں) کو جہاں

ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَ

پاؤ مار ہی ڈالو اور ان لوگوں نے جہاں (مکہ) سے تمہیں شہر بدر کیا ہے تم بھی انہیں باہر نکال

الْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ

دو۔ اور فتنہ پردازی (شرک) خونریزی سے بھی بڑھ کے ہے اور جب تک وہ لوگ (کفار) مسجد حرام

الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ

الحرام کے پاس تم سے نہ لڑیں تم (بھی) ان سے اس جگہ نہ لڑو پس اگر وہ تم سے لڑیں تو (بےکھٹکے) تم بھی ان کو قتل کرو۔

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ لوگ باز رہیں تو بے شک خدا بخشنے

رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ

والا مہربان ہے۔ اور ان سے لڑتے جاؤ یہانتک کہ فساد (باقی) نہ رہے اور صرف

لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

خدا ہی کا دین ہو جائے پھر اگر وہ لوگ باز رہیں تو زیادتی نہ کرو کیونکہ ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی (کرنی) نہیں

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۚ

حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کے برابر ہے اور [illegible] ایک

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ

دوسرے کے برابر ہیں۔ پس جو شخص تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی اس نے تم پر کی ہے ویسی ہی زیادتی

مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

تم بھی اس پر کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور خوب سمجھ لو کہ خدا پرہیزگاروں

اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا

کا ساتھی ہے۔ اور خدا کی راہ میں خرچ کرو اور

تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ

اپنے ہاتھوں (اپنی جان) ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۚ

خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور صرف خدا ہی کے واسطے حج اور عمرے کو

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا

پورا کرو۔ پس اگر تم (راستے میں بیماری وغیرہ کی وجہ سے) مجبور ہو جاؤ تو جیسی قربانی میسر آئے (کر دو) اور جب تک

رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ پھر جب تم میں سے

لہ [illegible]

مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ

کوئی بیمار ہو یا اُس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو (سر منڈوانے کا) بدلہ

أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ

روزے یا خیرات یا قربانی ہے پس جب مطمئن رہو تو جو شخص حج تمتع

إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ

کا عمرہ کرے تو اس کو جو قربانی کہ میسر آئے کرنی ہوگی اور جس سے قربانی ناممکن

فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ

ہو تو تین روزے زمانہ حج میں رکھنے ہوں گے اور سات روزے جب تم واپس آؤ

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي

یہ پوری دہائی ہے ۔ یہ حکم اس شخص کے واسطے ہے جس کے لڑکے بالے مسجد

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

حرام (مکہ) کے باشندے نہ ہوں اور خدا سے ڈرو اور سمجھ لو کہ خدا بڑا سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ

والا ہے ۔ حج کے مہینے تو (اب) سب کو معلوم ہیں (شوال، ذیقعد، ذی الحجہ)

الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا

پس جو شخص ان مہینوں میں اپنے اوپر حج لازم کرلے تو حرام ہے آخر حج تک عورت کے پاس جانے نہ کوئی

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ

گناہ کرے اور جھگڑے اور نیکی کا کوئی سا کام بھی کرو تو خدا اسکو خوب جانتا ہے اور راستہ کیلئے زادِ راہ ساتھ لیا کرو اور

الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

سب سے بہتر زادِ راہ پرہیزگاری ہے اور اے عقلمندو مجھ سے ڈرتے رہو اس میں کوئی الزام نہیں ہے کہ (حج)

جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُمْ

کے ساتھ تم اپنے پروردگار کے فضل (نفع تجارت) کی خواہش کرو اور پھر جب تم عرفات سے

ل حج کی تین قسمیں ہیں ایک حج تمتع دوسرا حج افراد ۔ حج قران اور حج تمتع ان لوگوں کے لئے ہے جو [illegible]

مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

پس جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام کے پاس خدا کا ذکر کرو اور اس کی یاد بھی کرو

وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ

تو جس طرح تم کو ہدایت دی ہے اگرچہ تم اس کے پہلے تو گمراہوں

الضَّالِّينَ ۝ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

سے تھے۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ فَإِذَا

ہو اور خدا سے مغفرت مانگو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر جب تم

قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ

ارکان حج بجا لا چکو تو منیٰ میں اس طرح ذکر خدا کرو جس طرح تم اپنے باپ داداؤں کا ذکر

أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا

کرتے ہو بلکہ اس سے بڑھ کر۔ پھر بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے میرے

فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ

پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں دیدے حالانکہ ایسے آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں

مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

اور بعض بندے ایسے ہیں کہ جو دعا کرتے ہیں کہ اے میرے پالنے والے مجھے دنیا میں نعمت دے اور

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ

آخرت میں ثواب دے اور دوزخ کی آگ سے بچا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کی کمائی

مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوا اللَّهَ

کا (حصہ) تیار ہے اور خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے اور (ان) گنتی کے چند دنوں

فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا

میں (تو) خدا کا ذکر کرو۔ پھر جو شخص جلدی کر بیٹھے اور (منیٰ) سے دو ہی دن میں چل کھڑا ہو تو

... اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد ...

اور چند دنوں سے مراد گیارہ بارہ تیرہ ذی الحجہ ہیں اور انہیں کو ایام تشریق کہتے ہیں۔

۱۲ — ۱۳ — ۱۴

إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ

اُس پر بھی گناہ نہیں ہے اور جو تیسرے دن تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں (لیکن یہ رعایت)

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝٢٠٣ وَمِنَ

اُسکے واسطے ہے جو پرہیزگار ہو اور خدا سے ڈرتے رہو اور یہ یقین جانو کہ ایکدن تم سب کے سب اسی کی طرف

النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُۥ فِى الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ

قبروں سے اٹھائے جاؤ گے اے رسول بعض لوگ (منافقین) ایسے بھی ہیں جن کی چکنی چپڑی باتیں (اس

اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِى قَلْبِهِۦ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝٢٠٤ وَإِذَا تَوَلَّىٰ

ذرا سی دنیوی زندگی میں تمہیں بہت بھاتی ہیں اور وہ اپنی دلی محبت پر خدا کو گواہ مقرر کرتے ہیں حالانکہ وہ تمہارے دشمنوں میں

سَعَىٰ فِى الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ

سب سے زیادہ جھگڑالو ہیں اور جہاں تمہاری محبت سے منہ پھیرا تو اِدھر اُدھر دوڑ دھوپ کرنے لگا تاکہ ملک میں فساد

وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝٢٠٥ وَإِذَا قِيلَ لَهُ

پھیلائے اور زراعت اور مویشی کا ستیاناس کرے اور خدا فساد کو اچھا نہیں سمجھتا اور جب کہا جاتا ہے کہ خدا

اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ ۚ فَحَسْبُهُۥ جَهَنَّمُ ۚ

سے ڈر تو اسے غرور گناہ پر اُبھارتا ہے پس ایسے کمبخت کیلئے جہنم (ہی) کافی

وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٢٠٦ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِى نَفْسَهُ

ہے اور بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے اور لوگوں میں سے (خدا کے بندے) کچھ ایسے بھی ہیں جو خدا کی

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٢٠٧

خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے اپنی جان تک بیچ ڈالتے ہیں اور خدا ایسے بندوں پر بڑا ہی شفقت والا ہے

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ادْخُلُوا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً وَلَا

ایمان والو تم سب کے سب ایکبار اسلام میں (پوری طرح) داخل ہو جاؤ اور

تَتَّبِعُوا خُطُوَٰتِ الشَّيْطَٰنِ ۚ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝٢٠٨

شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو وہ تمہارا یقینی ظاہر بہ ظاہر دشمن ہے

سلہ جب کفار نے (باہم)
جناب رسالت مآب کے قتل
کا مشورہ کیا کہ آپ کا گھر گھیر لیا
اور خدا نے آپ کو خبر دی اور
آپ نے ہجرت کے خیال سے
علی مرتضیٰ سے فرمایا کہ کفار نے
نے مجھے قتل کرنے کا مشورہ کیا ہے
ارادہ کیا ہے تم میری جگہ میری چادر
اوڑھ کر سو رہو تاکہ لوگ یہ سمجھیں
کہ میں سو رہا ہوں اور میں باہر چلا جاتا
ہوں۔ علی مرتضیٰ نے عرض کی کہ اگر
میں سو رہوں تو آپ کو کوئی گزند
نہ پہنچے گا فرمایا نہیں علی مرتضیٰ
نے عرض کی میری جان جانے
یا جائے آپ کی سلامتی مجھ کو
مقصود ہے اس پر خدا تعالیٰ نے
علی مرتضیٰ کی مدح میں یہ آیت
نازل کی حضرت رسول اللہ نے
اپنی کساء شب خوابی علی کو اوڑھا کے
جبرئیل و میکائیل کی طرف وحی
کی کہ میں نے تم دونوں میں بھائی
چارہ قرار دیا اور ایک کی عمر
دوسرے سے زیادہ کی۔ تم میں سے
کون ایسا ہے جو اپنی عمر اپنے بھائی
کو دے دے۔ دونوں نے اس سے
انکار کیا۔ تب خدا نے ان
دونوں فرشتوں سے فرمایا کہ
میں نے علی اور محمد کو آپس میں
بھائی چارہ قرار دیا ہے اور علی
علی نے اپنی جان نبی پر نثار
کی ہے اور نبی کے بستر
پر کس طرح بے خوف و خطر
سو رہا ہے تم دونوں
ابھی زمین پر جاؤ اور
علی کی اس کے دشمنوں
سے حفاظت کرو۔
پہنچتے ہی دونوں
پہنچے اور جبرئیل علی مرتضیٰ
کے سرہانے اور میکائیل پائنتی
بیٹھے اور جبرئیل علی مرتضیٰ کی
طرف خطاب کرکے کہنے لگے
ابن ابی طالب مبارک ہو تمہارا
مثل کون ہے کہ خداوند عالم
اپنے فرشتوں پر تمہارے
سبب سے فخر و مباہات
کرتا ہے۔ دیکھو تفسیر
ثعلبی۔ احیاء العلوم امام
غزالی وغیرہ۔

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا

پھر جب تمہارے پاس روشن دلیلیں آچکیں اس کے بعد بھی ڈگمگا گئے تو اچھی طرح سمجھ لو کہ خدا

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ

(ہر طرح) غالب اور تدبیر والا ہے کیا وہ لوگ اسی کے منتظر ہیں کہ سفید ابر کے سائبانوں

اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ

(کی آڑ) میں (عذاب) خدا اور (عذاب کے) فرشتے آن ہی جاویں اور سب جھگڑے چک ہی جاویں

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ

حالانکہ (آخرکار) کل امور خدا ہی کی طرف رجوع کئے جاویں گے (اے رسول) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ

کیسی (کیسی) روشن نشانیاں دیں اور جب کسی شخص کے پاس خدا کی نعمت (کتاب) آپہنچی اس

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ

کے بعد بھی اس کو بدل ڈالے تو بے شک خدا سخت عذاب والا ہے جن[1] لوگوں

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ

نے کفر اختیار کیا ان کے لئے دنیا کی (ذرا سی) زندگی خوب اچھی کر دکھائی گئی ہے

اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

ایمانداروں سے مسخرپن کرتے ہیں حالانکہ قیامت کے دن پرہیزگاروں کا درجہ ان (کافروں) سے بڑھ چڑھ کے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً

ہوگا اور خدا جس کو چاہتا ہے بےحساب روزی عطا فرماتا ہے (پہلے تو سب) لوگ ایک ہی دین رکھتے تھے پھر

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ

(آپس میں) جھگڑنے لگے تب خدا نے (ان کی طرف) نجات سے خوشخبری دینے والے اور عذاب سے ڈرانے والے پیغمبر بھیجے

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا

اور ان پیغمبروں کے ساتھ سچی کتاب بھی نازل کی تاکہ جن باتوں میں لوگ جھگڑتے تھے (کتاب) خدا ان کا فیصلہ کر دے

[1] کفار مکہ کے کفار جو مالدار تھے مثل ابوجہل و ہشام وغیرہ کے وہ غرباء مومنین مثل عمار اور صہیب و بلال وغیرہ کو دیکھ کر ... کرتے تھے ... اشراف کی پیروی کرتے ... ایمان لاتا ہی کیا۔ انہی لوگوں کی رد میں خدا نے یہ آیت نازل کی۔ ۱۲

فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا

اور پھر افسوس تو یہ ہے کہ اس حکم سے اختلاف کیا بھی تو انہیں لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی تھی اور وہ بھی جب

جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ

ان کے پاس خدا کے صاف صاف احکام آ چکے اس کے بعد اور وہ بھی آپس کی شرارت سے تب خدا نے اپنی مہربانی

آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي

سے خالص ایمانداروں کو وہ راہ حق دکھا دی جس میں ان لوگوں نے اختلاف ڈال رکھا تھا اور خدا جس کو چاہے

مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ

راہ راست کی ہدایت کرتا ہے کیا[1] تم یہ خیال کرتے ہو کہ بہشت میں پہنچ ہی جاؤ

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا

گے حالانکہ ابھی تک تمہیں اگلے زمانہ والوں کی سی حالت نہیں پیش آئی کہ

مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا

انہیں طرح طرح کی تکلیفوں (فاقہ کشی) محتاجی اور بیماری نے گھیر لیا تھا اور زلزلے میں اس قدر

حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

جھنجھوڑے گئے کہ آخر (عاجز ہو کے) پیغمبر اور ایمان والے جو ان کے ساتھ تھے کہنے لگے

مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾

دیکھئے خدا کی مدد کب ہوتی ہے (تب انہیں کہا گیا) گھبراؤ نہیں خدا کی مدد یقیناً بہت قریب ہے۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ

اے رسول تم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں (تو تم) انہیں جواب دو کہ تم اپنی نیک کمائی

خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَ

سے جو کچھ خرچ کرو تو وہ تمہارے ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں

الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ

اور پردیسیوں کا حق ہے۔ اور تم کوئی سا نیک

[1] حضرت رسول کے زمانہ کے مسلمان بھی تو مرعوب ہو گئے تھے پھر لوگوں کو کفار کے ستائے ہوئے اور ان کی تکلیفوں کا خیال کر کے گھبراہٹ پیدا ہوئی تو خداوند عالم نے ان کی فہمائش کی اور صبر کی اور استحقاق جنت کے مرتبہ کو بتا دیا۔

خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ

کام کرو خدا اس کو ضرور جانتا ہے (مسلمانو) تم پر جہاد فرض کیا گیا اگرچہ تم پر

هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ

شاق ضرور ہے اور عجب نہیں کہ تم کسی چیز (جہاد) کو ناپسند کرو حالانکہ وہ تمہارے حق میں

لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

بہتر ہو اور عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بُری ہو اور خدا (تو)

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

جانتا ہی ہے مگر تم نہیں جانتے۔ اے رسول تم سے لوگ عزت والے مہینوں کی نسبت

قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۗ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ

پوچھتے ہیں کہ (آیا) جہاد انہیں (جائز) ہے تو تم انہیں جواب دو کہ ان مہینوں میں جہاد بڑا گناہ ہے اور یہ بھی

اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ

یاد رہے کہ خدا کی راہ سے روکنا اور خدا سے انکار اور مسجد حرام (کعبہ) سے روکنا اور جو اس کے اہل ہیں ان کا مسجد سے

مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَ

نکال باہر کرنا (یہ سب) خدا کے نزدیک اس سے بھی بڑھ کر گناہ ہے اور فتنہ پردازی کشت و خون سے بھی بڑھ کر ہے

لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ

یہ کفار ہمیشہ تم سے لڑتے ہی چلے جائیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو تم کو تمہارے دین سے

اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

پھیر دیں اور تم میں جو شخص اپنے دین سے پھرا اور کفر ہی کی حالت میں

فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا

مر گیا تو ایسوں ہی کا کیا کرایا سب کچھ دنیا اور آخرت (دونوں) میں اکارت

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

ہے اور یہی لوگ جہنمی ہیں (اور) وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے

[illegible]

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي

بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور خدا کی راہ میں ہجرت کی اور

سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ

جہاد کیا یہی لوگ رحمت خدا کے امیدوار ہیں اور خدا بڑا بخشنے

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۲۱۸ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ

والا مہربان ہے (اے رسول) تم سے لوگ شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں تو

فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ

تم ان سے کہدو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں اور انکے فائدے

مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ

سے انکا گناہ بڑھ کے ہے اور تم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں تم ان سے

الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

کہدو کہ جو تمہاری ضرورت سے بچے یوں خدا اپنے احکام تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے

تَتَفَكَّرُونَ ۝۲۱۹ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

تاکہ تم دنیا اور آخرت (کے معاملات) میں غور کرو اور تم سے لوگ یتیموں کے

الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ

بارے میں پوچھتے ہیں تم ان سے کہدو کہ انکی اصلاح (اور درستی) بہت بہتر ہے اور اگر تم ان سے مل

فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ

جل کر رہو تو کچھ حرج نہیں آخر وہ تمہارے بھائی ہی تو ہیں اور خدا فسادی کو خیر خواہ سے الگ پہچانتا ہے

شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۲۲۰ وَلَا

اور اگر خدا چاہتا تو تم کو مصیبت میں ڈال دیتا۔ بیشک خدا زبردست حکمت والا ہے اور (مسلمانو)

تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ

مشرک عورتوں سے جب تک کہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو کیونکہ مشرک عورت تمہیں اپنے حسن و جمال میں

لے یہ تو مسلّم بات ہے کہ خداوند عالم نے عقل کی سی کوئی دوسری نعمت انسان کو نہیں عطا کی اسی کی بدولت اشرف المخلوقات کہلایا فرشتوں سے بھی دو چار قدم آگے بڑھ گیا [illegible] ... شراب اور جوا [illegible] ... نے اسی کو قطعی حرام قرار دے دیا۔ اور جوا بھی ... ان دونوں ... اسی وجہ سے اس کو بھی حرام کر دیا ہے ۔۰

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي
بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور خدا کی راہ میں ہجرت کی اور
سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ
جہاد کیا یہی لوگ رحمت خدا کے امیدوار ہیں اور خدا بڑا بخشنے
غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ ۲۱۸ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ
والا مہربان ہے (اے رسول) تم سے لوگ شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں تو
فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ
تم ان سے کہدو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں اور انکے فائدے
مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ
سے انکا گناہ بڑھ کے ہے اور تم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں تم ان سے
الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
کہدو کہ جو تمہاری ضرورت سے بچے یوں خدا اپنے احکام تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے
تَتَفَكَّرُونَ ۝ ۲۱۹ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ
تاکہ تم دنیا اور آخرت (کے معاملات) میں غور کرو اور تم سے لوگ یتیموں کے
الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ
بارے میں پوچھتے ہیں تم (ان سے) کہدو کہ انکی اصلاح اور درستی بہتر ہے اور اگر تم ان سے مل
فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ
جل کر رہو تو کچھ حرج نہیں آخر وہ تمہارے بھائی ہی تو ہیں اور خدا فسادی کو خیرخواہ سے الگ پہچانتا ہے
شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ ۲۲۰ وَلَا
اور اگر خدا چاہتا تو تمہیں مصیبت میں ڈال دیتا۔ بیشک خدا زبردست حکمت والا ہے اور (مسلمانو)
تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ
تم مشرک عورتوں سے جب تک کہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو کیونکہ مشرک عورت تمہیں اپنے حسن و جمال (کی

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ

کیسی ہی اچھی کیوں نہ معلوم ہو مگر پھر بھی ایماندار عورت اس سے بہتر ہی ہے اور مشرکین سے جب تک ایمان

حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ

لائیں اپنی عورتوں کے نکاح نہ دو اور مشرک تمہیں کیسا ہی بھلا کیوں نہ معلوم ہو مگر پھر بھی بندہ مومن

اَعْجَبَكُمْ ۚ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

اس سے بہتر ہی ہے یہ مشرک مرد ہو یا عورت لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا اپنی عنایت سے

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ

بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے احکام لوگوں سے صاف صاف بیان کرتا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۚ

تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں اور اے رسول آپ سے لوگ حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں تم ان سے

قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا

کہہ دو کہ یہ گندگی اور گھن کی بیماری ہے تو ایام حیض میں تم عورتوں سے الگ رہو اور

تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ

جب تک پاک نہ ہو جائیں ان کے پاس نہ جاؤ پس جب وہ پاک ہو جائیں تو جدھر سے تمہیں

مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ

خدا نے حکم دیا ہے ان کے پاس جاؤ بیشک خدا توبہ کرنے والوں اور ستھرے لوگوں کو

وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا

پسند کرتا ہے تمہاری بی بیاں گویا تمہاری کھیتی ہیں تو تم اپنی کھیتی میں

حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا

جس طرح چاہو جاؤ اور اپنی آئندہ کی بھلائی کے واسطے (اعمال صالح) پیشگی بھیجو اور خدا

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

سے ڈرتے رہو اور یہ بھی سمجھ رکھو کہ ایک دن تمہیں اس کے سامنے جانا ہے اور اے رسول ایمانداروں کو

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ

(نجات کی) خوشخبری دیدو اور (مسلمانو) تم اپنی قسموں (کے لیے) اسے خدا کے نام کو (لوگوں کیساتھ)

تَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۲۴ لَا

سلوک کرنے اور خدا سے ڈرنے اور لوگوں کے درمیان صلح کرا دینے کا مانع نہ ٹھہراؤ اور خدا سب کی سنتا اور

يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ

(سب کچھ) جانتا ہے تمہاری لغو قسموں پر (جو بے اختیار زبان سے نکل جاتی ہیں) خدا تم سے گرفت نہیں

بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۲۲۵ لِلَّذِيْنَ

کرے گا مگر ان قسموں پر ضرور تمہاری گرفت کرے گا جو تم نے قصد دلی سے کھائی ہوں اور خدا بخشنے والا بردبار ہے

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ

جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس جانے کی قسمیں کھا لیں ان کو چار مہینے کی مہلت ہے پس اگر وہ (قسم

فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۲۶ وَاِنْ عَزَمُوا

سے) اس مدت میں باز آئیں (اور ان کی طرف توجہ کریں) بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے اور اگر طلاق کی

الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۲۷ وَالْمُطَلَّقٰتُ

ٹھان لیں تو بھی بیشک خدا سب کی سنتا اور سب کچھ جانتا ہے ۔ اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ

ہے وہ اپنے آپ کو (طلاق کے بعد) تین حیض کے (ختم) ہو جانے تک (نکاح ثانی سے)

اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ

روکیں اور اگر وہ خدا اور روز آخرت پر ایمان لاتی ہیں تو ان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ جو

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ

کچھ بھی خدا نے ان کے رحم (اربیٹ) میں پیدا کیا ہے اسکو چھپائیں اور اگر ان کے شوہر پھر میل جول کرنا چاہیں

فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۗ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ

تو وہ (مدت) مذکورہ میں انکے واپس بلا لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور شریعت کے موافق عورتوں کا مردوں پر ویسا ہی

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) زمین کی بجائے ایک قسم کی جینگ ہوتی ہے کہ وہ عورت داخل ہو جاتی ہے اور مرض جاتا رہتا ہے۔

(حاشیہ صفحہ ہذا) لے عبداللہ بن رواحہ نے قسم کھائی کہ اپنے داماد بشیر بن نعمان سے اچھا سلوک نہ کرے گا اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

لے عرب کا دستور تھا کہ جو اپنی بی بی سے ناخوش ہوتا قسم کھا لیتا کہ میں اس کے بستر پر نہ ہوں گا وہ دوسرا نکاح بھی نہ کر سکے اور بیچ ادھر میں لٹکی رہے شریعت نے اس کی حد مقرر کر دی کہ اگر چار مہینے تک نہ شوہر شرع کی طرف رجوع کرے تو شرع اسے چار مہینے کی مہلت دیکر اور مرد کو مجبور کرے گا کہ خواہ کفارہ دے کر بی بی سے میل کرے یا طلاق دیدے۔

لے یعنی جس عورت کی عادت حیض کی ہو تو تین حیض سے پہلی ہے اور جن عورتوں کا خون کبھی نہیں آیا ان کا تین مہینے ہے۔

عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ

کہ ان کا حق ہے جو مردوں کا ان پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور خدا

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۲۸﴾ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمْسَاكٌ

زبردست حکمت والا ہے۔ طلاق (رجعی) دو ہی بار ہو سکتی ہے اور اسی مرتبہ اسکے بعد یا تو

بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ

شریعت کے موافق رکھ لینا چاہیے یا خوش اسلوبی سے رخصت کر دینا (یعنی تیسری طلاق دینا) اور تم کو یہ جائز نہیں کہ

تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا

جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لو مگر جب دونوں کو اسکا خوف ہو کہ خدا کی مقرر کر

يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ

دہ حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے پھر اگر تمہیں اس بات کا خوف ہو کہ یہ دونوں خدا کی مقرر کی

اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ

ہوئی حدوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو اگر عورت مرد کو کچھ دیکر اپنا پیچھا چھڑالے (خلع کر لے) تو اس میں ان دونوں

حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ

پر کچھ گناہ نہیں ہے یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں پس ان سے آگے نہ بڑھو اور جو خدا کی مقرر کی ہوئی حدوں

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۲۹﴾ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ

سے آگے بڑھتے ہیں وہ ہی لوگ تو ظالم ہیں۔ پھر اگر تیسری بار بھی عورت کو طلاق (بائن)

لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِنْ طَلَّقَهَا

دے تو اس کے بعد جب تک دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اسکے لئے حلال نہیں ہاں اگر دوسرا شوہر

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا

(نکاح کے بعد) اسکو طلاق دیدے تب البتہ ان میاں بیوی پر باہم میل کر لینے میں کچھ گناہ نہیں ہے اگر

حُدُودَ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۳۰﴾

ان دونوں کو یہ گمان ہو کہ خدا کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں جو سمجھدار لوگوں کیلئے

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ

صاف صاف بیان کرتا ہے جب تم اپنی بی بی کو طلاق دو اور انکی مدت پوری ہونے کو آئے تو اچھے عنوان سے ان کو

بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ

روک لو یا حسن سلوک سے بالکل رخصت ہی کر دو اور انہیں تکلیف پہنچانے کے لئے

ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

نہ روکو تاکہ (پھر ان پر) زیادتی کرنے لگو اور جو ایسا کریگا تو یقیناً اپنے ہی پر

نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَاذْكُرُوا

ظلم کرے گا اور خدا کے احکام کو (کھیل) ہنسی ٹھٹھا نہ سمجھو اور خدا نے جو تمہیں

نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّنَ الْكِتَابِ

نعمتیں دی ہیں انہیں یاد کرو اور اس نے جو کتاب اور عقل کی باتیں تم پر نازل کیں

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ

ان سے تمہاری نصیحت کرتا ہے اور خدا سے ڈرتے رہو اور سمجھ رکھو کہ خدا

اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ

ہر چیز کو ضرور جانتا ہے اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی

فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ

مدت (عدہ) پوری کر لیں تو انہیں اپنے شوہروں کے ساتھ نکاح کرنے سے نہ روکو

أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ

جب آپس میں دونوں میاں بیوی شریعت کے موافق اچھی طرح مل جل جائیں یہ اسی شخص

ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ

کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے خدا اور روز آخرت

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ

پر ایمان لا چکا ہو یہی تمہارے حق میں بڑی پاکیزہ و صفائی

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ

کی بات ہے اور اسکی خوبی خدا خوب جانتا ہے اور تم (ویسا) نہیں جانتے ہو اور (طلاق دینے کے بعد)

يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ

جو شخص اپنی اولاد کو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے تو اس کی خاطر سے مائیں اپنی اولاد

اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں اور جس کا وہ لڑکا ہے۔ (باپ)

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ لَا تُكَلَّفُ

اس پر ماؤں کا کھانا کپڑا دستور کے مطابق لازم ہے کسی شخص کو زحمت نہیں دیجاتی

نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَاۗرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا

مگر اس کی گنجائش بھر نہ ماں کو اپنے بچے کی وجہ سے نقصان گوارا کیا جائے اور نہ جس کا لڑکا ہے (باپ)

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

اسکا بلکہ دستور کے مطابق کیا جائے۔ اور اگر باپ نہ ہو تو (دودھ پلانے کا حق) اسی طرح وارث

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ

پر لازم ہے پھر اگر دو برس کے قبل ماں باپ دونوں اپنی مرضی اور مشورے سے دودھ بڑھانا

تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۭ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ

کرنا چاہیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو (کسی انا سے)

تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا

دودھ پلوانا چاہو تو (اس میں بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں ہے بشرطیکہ جو

سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تم نے دستور کے مطابق مقرر کیا ہے انکے حوالے کر دو اور خدا سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا ضرور دیکھتا ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٢٣٢ وَالْوَالِدٰتُ

کی بات ہے اور اسکی خوبی) خدا خوب جانتا ہے اور تم (ویسا) نہیں جانتے ہو اور (طلاق دینے کے بعد)

يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ

جو شخص اپنی اولاد کو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے تو اس کی خاطر سے مائیں اپنی اولاد

اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں اور جس کا وہ لڑکا ہے (باپ)

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ

اس پر ماؤں کا کھانا کپڑا دستور کے مطابق لازم ہے کسی شخص کو زحمت نہیں دیجاتی

نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا

مگر اس کی گنجائش کے مطابق نہ تو ماں کو اسکے بچے کی وجہ سے نقصان گوارا کیا جائے اور نہ جس کا لڑکا ہے (باپ)

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

اسکا [illegible] دستور کے مطابق دیا جائے اور اگر باپ نہ ہو تو (دودھ پلانے کا حق) اسی طرح وارث

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ

پر لازم ہے پھر اگر دو برس کے قبل ماں باپ دونوں اپنی مرضی اور مشورے سے دودھ چھڑانا

تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ

چاہیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو (کسی انّا سے)

تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا

دودھ پلوانا چاہو تو اس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں ہے بشرطیکہ جو

سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تم نے دستور کے مطابق مقرر کیا ہے انکے حوالے کردو اور خدا سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢٣٣

اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا ضرور دیکھتا ہے ۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا

اور تم میں سے جو لوگ بیبیاں چھوڑ کے مر جائیں تو وہ

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا

عورتیں چار مہینے دس روز (عدہ بھر) اپنے کو روکیں (اور دوسرا نکاح

بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي

نہ کریں) اور پھر جب (عدہ کی) مدت پوری کر لیں تو شریعت کے مطابق جو کچھ اپنے حق میں

أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾

کریں (لہ اس کا) تم پر کوئی الزام نہیں ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ

اور اگر تم (اس) خوف سے کہ شاید کوئی دوسرا نکاح کر لے ان عورتوں سے اشارۃً نکاح کی درخواست کرو

النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ

یا (یہ باتیں) اپنے دلوں میں پوشیدہ رکھو تو اس میں بھی کچھ الزام نہیں (کیونکہ) خدا کو معلوم ہے کہ تم

سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا

ان سے (نکاح) کا ذکر کرو گے (مگر) ان عورتوں سے نکاح کرنے کا (لیکن) چوری چھپے سے (نکاح کا) وعدہ نہ کرنا ہاں

أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ

یہ کہ ان سے اچھی بات کہہ دو (تو مضائقہ نہیں) اور جب تک مقررہ میعاد گزر

النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

نہ جائے نکاح کا قصد بھی نہ کرنا اور سمجھ رکھو کہ جو کچھ تمہارے دل میں

يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ

ہے خدا اس کو جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور (یہ بھی) جان رکھو کہ خدا

اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾ لَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ

بڑا بخشنے والا بردبار ہے اور اگر تم نے اپنی بیویوں کو ہاتھ تک نہ لگایا ہو

النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ

اور نہ مہر ہی معین کیا ہو اس سے قبل ہی تم ان کو طلاق دیدو تو اس میں (بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں ہے

وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ

ہاں ان عورتوں کے ساتھ دستور کے مطابق (کچھ) سلوک کرو (یعنی) مقدور والا اپنی حیثیت کے موافق اور غریب اپنی حیثیت

قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾

کے موافق (کپڑے روپے وغیرہ سے کچھ سلوک کرے) اور اسی کو سلوک کرنا لازم ہے نیک لوگوں پر یہ بھی ایک حق ہے

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَ

اور تم ان عورتوں کا مہر تو معین کر چکے ہو مگر ہاتھ لگانے (یعنی خلوت صحیحہ) کے

قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا

قبل ہی طلاق دیدو تو ان عورتوں کو مہر معین کا آدھا دیدو مگر یہ کہ یہ عورتیں خود

أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ

معاف کر دیں یا ان کا ولی جس کے ہاتھ میں ان کے نکاح کا اختیار ہو تو

النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنْسَوُا

معاف کر دے (تب کچھ نہیں) اور اگر تم ہی (سارا مہر) بخش دو تو پرہیزگاری سے بہت ہی

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٧﴾

قریب ہے اور آپس کی بزرگی کو مت بھولو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا ضرور دیکھ رہا ہے اور (مسلمانو)

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا

تم تمام نمازوں کی اور خصوصاً بیچ والی نماز (صبح یا ظہر یا عصر) کی پابندی کرو اور خاص خدا ہی کے

لِلَّهِ قَانِتِينَ ﴿٢٣٨﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا

واسطے (نماز میں) قنوت پڑھنے والے ہو کر کھڑے ہو پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو (اور پوری نماز

أَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾

نہ پڑھ سکو تو) سوار یا پیدل جس طرح ہو سکے پڑھ لو پھر جب تمہیں اطمینان ہو جائے تو جس طرح خدا نے تمہیں اپنے رسول

[illegible]

النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ

اور نہ مہر ہی معین کیا ہو اس سے قبل ہی تم ان کو طلاق دیدو تو اس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں

وَّمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ

ہاں ان عورتوں کے ساتھ دستور کے مطابق (مقدور والا اپنی حیثیت کے مطابق اور غریب اپنی حیثیت

قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

کے موافق) کپڑے دینے وغیرہ سے کچھ سلوک کرنا لازم ہے نیکی کرنے والوں پر یہ بھی ایک حق ہے

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ

اور تم ان عورتوں کا جو مہر معین کر چکے ہو مگر ہاتھ لگانے (خلوت صحیحہ) کے

قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ

قبل ہی طلاق دیدو تو ان عورتوں کو مہر معین کا آدھا دیدو مگر یہ کہ یہ عورتیں خود

اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ

معاف کر دیں یا ان کا ولی جس کے ہاتھ میں ان کے نکاح کا اختیار ہو تو

النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا

معاف کر دے (تب کچھ نہیں) اور اگر تم ہی (سارا مہر) بخش دو تو پرہیزگاری سے بہت ہی

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾

قریب ہے اور آپس کی بزرگی کو مت بھولو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا ضرور دیکھ رہا ہے اور مسلمانو

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا

تم تمام نمازوں کی اور خصوصاً بیچ والی نماز (صبح یا ظہر یا عصر) کی پابندی کرو اور خاص خدا ہی کے

لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ

واسطے (نماز میں) قنوت پڑھنے والے ہو کر کھڑے ہو پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو اور پوری نماز

اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾

نہ پڑھ سکو تو سوار یا پیدل جس طرح ان پڑھ سکے پڑھ لو پھر جب تمہیں اطمینان ہو تو جس طرح خدا نے تمہیں اپنے رسول

۱؎ اگر کچھ مقدور ہو کچھ دینا (لازم) ہے کہ اس طرح سے دل کے واسطے توڑ تو ہو جاتی ہے اگر کوئی مہر دینا ہے کہ نصف کی جگہ پورا دینے لگے اور اپنا احسان عورت پر رکھے اور عورت بھی بخش دے پھر لوٹ کر ... اسی کا کام ہے کیوں ہو۔

۲؎ اس آیت میں خداوند تعالیٰ نے نمازوں کے پابندی ادا کرنے کا حکم فرمایا اور ظاہری اشارہ نماز عصر کی طرف ہے کیونکہ صلوٰۃ میں پانچ حروف ہیں اور ہر حرف سے ایک نماز کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے۔

۳؎ اکثر روایات سے ثابت ہے کہ بیچ والی نماز سے مراد عصر ہے اور اس کی تاکید زیادہ اس وجہ سے ہے کہ یہ وقت انسان کے کاروبار کا ہوتا ہے یا آرام کا اور ایسے وقت میں خدا کی عبادت زیادہ ثواب کا باعث ہوگی اور بیچ والی اس وجہ سے کہ دن کی تین نمازوں صبح ظہر عصر میں سے بیچ میں پڑتی ہے۔ اور حضرت رسول سے بھی اسی سے ثابت ہے اسی کی حق اور بعضوں نے نماز ظہر کو بیچ والی نماز کہا ہے کیونکہ دن اور رات کی چار نمازوں کے بیچ میں پڑتی ہے اور بعض نے نماز صبح کو کہا ہے کیونکہ یہ دن کی سفیدی اور رات کی سیاہی کے درمیان ہوتی ہے۔

۴؎ احادیث سے ثابت ہے کہ اس سے اطاعت قنوت مراد ہے اور ابن عباس سے اس کی تفسیر بھی یہی ہے اسی وجہ سے ہم نے یہ ترجمہ کیا ہے۔

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

۱۲ - ۱۲ - ۱۲

۱۲

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا ۖ وَصِيَّةً

کی معرفت ان باتوں کو سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے اسی طرح خدا کو یاد کرو اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں

لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ

اُن پر اپنی بیویوں کے حق میں سال بھر تک ان کو نان نفقہ اور گھر سے نہ نکالنے کی وصیت کرنی لازم ہے

خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ

پس اگر عورتیں خود نکل کھڑی ہوں تو جائز باتوں (نکاح وغیرہ) سے کچھ اپنے حق میں کریں اس کا تم

مِنْ مَعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝٢٤٠ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ

پر کچھ الزام نہیں ہے اور خدا ہر شے پر غالب اور حکمت والا ہے اور جن عورتوں کو (بغیر

مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝٢٤١ كَذَٰلِكَ

مہر اور ہاتھ لگائے بغیر) طلاق دے دی جائے ان کے ساتھ (جوڑے روپے وغیرہ سے) سلوک کرنا (بھی)

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝٢٤٢ أَلَمْ تَرَ

پرہیزگاروں پر ایک حق ہے اسی طرح خدا اپنے احکام تمہارے واسطے صاف صاف بیان فرماتا ہے

إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ

تاکہ تم سمجھو بھلا (اے رسول) کیا تم نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں

حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ

سے نکل بھاگے اور وہ ہزاروں آدمی تھے تو خدا نے ان سے فرمایا کہ سب مر جاؤ (اور وہ مر گئے) پھر خدا

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

نے انہیں زندہ کیا۔ بے شک خدا لوگوں پر بڑا مہربان ہے مگر اکثر لوگ اس کا شکر

لَا يَشْكُرُونَ ۝٢٤٣ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا

ادا نہیں کرتے اور (مسلمانو) خدا کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ خدا (سب کچھ)

أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝٢٤٤ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ

سنتا (اور) جانتا ہے۔ ہے کوئی جو خدا کو قرض حسنہ

[illegible]

؎ باختلاف روایات چار یا آٹھ یا دس ہزار یا چالیس یا ستر ہزار آدمی تھے جو طاعون یا دشمن کے خوف سے بھاگ نکلے تھے [illegible]

؎ خدا کو قرض حسنہ دینے سے [illegible] مطلب یہ ہے کہ خدا کو قرض کی ضرورت ہے۔ [illegible]

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ

دے ۔ تاکہ خدا اس کو اس کے لیے کئی گنا بڑھائے ۔ اور خدا ہی

يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ

تنگ دست کرتا ہے اور وہی کشادہ دست کرتا ہے اور اسی کی طرف سب کے سب لوٹائے جاؤ گے

مِنْۢ بَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ

رسول! کیا تم نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کی حالت پر نظر نہیں کی جب انہوں نے اپنے نبی

لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ

شمویل سے کہا کہ آپ ہمارے واسطے ایک بادشاہ مقرر کیجیے تاکہ ہم راہ خدا میں جہاد کریں ۔ انہوں نے فرمایا

عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا

کہیں ایسا تو نہ ہو کہ جب تم پر جہاد فرض کیا جائے تو تم نہ لڑو ۔ کہنے لگے جب ہم اپنے

وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ

گھروں اور اپنے بال بچوں سے نکالے جا چکے تو پھر ہمیں کون سا عذر باقی ہے کہ ہم خدا

دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا

کی راہ میں جہاد نہ کریں ۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو انہیں سے چند آدمیوں

قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ

کے سوا سب کے سب پھر گئے ۔ اور خدا تو ظالموں کو خوب جانتا ہے اور ان کے نبی نے

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ

ان سے کہا کہ بیشک خدا نے تمہاری درخواست کے مطابق طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر کیا ۔

قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ

تب وہ کہنے لگے اس کی حکومت ہم پر کیونکر ہو سکتی ہے جبکہ سلطنت کے حقدار ہم ہیں

مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ

نہ وہ اور اسے مال کی فراخی بھی نصیب نہیں ۔ انہوں نے

عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۚ وَاللّٰهُ

کہا خدا نے اُسے تم پر فضیلت دی ہے اور (دل و دماغ) میں بھی علم اور جسم کا پھیلاؤ زیادہ فرمایا ہے اور

يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَ

خدا اپنا ملک جسے چاہے دے اور خدا بڑی گنجائش والا اور واقف کار ہے اور ان کے

قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

نبی نے ان سے کہا کہ اُن کے منجانب اللہ بادشاہ ہونے کی یہ پہچان ہے کہ تمہارے پاس وہ

التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا

صندوق ملے آجائے گا جس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسکین (بخشنے والی چیز) ہے اور ان تبرکات سے بچا ہوا

تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ اِنَّ

ہو گا جو موسیٰ و ہارون کی اولاد یادگار چھوڑ گئی ہے اور صندوق کو فرشتے اٹھاتے ہوں گے

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا

اگر تم ایمان رکھتے ہو تو بیشک اس میں تمہارے واسطے پوری نشانی ہے پھر جب

فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ

طالوت لشکر سمیت (شہر ایلیا سے) روانہ ہوا تو اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا دیکھو آگے ایک نہر ملے

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ

گی اس کے ذریعے سے یقیناً خدا تمہاری آزمائش کرے گا پس جو شخص اس کا پانی پئے گا اسے سمجھو کہ وہ میرا نہیں

يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ

اور جو نہ پئے گا وہ بیشک مجھ سے ہو گا مگر ہاں اگر کوئی اپنے ہاتھ سے ایک آدھ چلو بھر لے

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا

تو کچھ حرج نہیں لیکن ان لوگوں نے نہ مانا اور چند آدمیوں کے سوا سب نے اس کا پانی پی لیا پھر جب

جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا

طالوت اور مومنین ان کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو خالص مومنوں کے سوا سب کہنے لگے

ع

ملے اس کا نام تابوت سکینہ ہے یہ وہ صندوق ہے جس میں ... [illegible]

طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ

کہ ہم میں تو آج جالوت اور اس کی فوج سے لڑنے کی سکت نہیں۔ مگر وہ لوگ جن کو یقین ہے

يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو اللَّهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ

کہ (ایک دن) خدا کو منہ دکھانا ہے (سب سے دھر کر) بول اٹھے کہ ایسا بہت ہوا ہے

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ

کہ خدا کے حکم سے چھوٹی جماعت بڑی جماعت پر غالب آ گئی ہے اور خدا صبر کرنے والوں

الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا

کا ساتھی ہے (غرض) جب وہ لوگ جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ کو نکلے تو (دعا کی) اے ہمارے

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَ

پروردگار ہم پر صبر عطا فرما اور (میدان جنگ میں) ہمارے قدم جمائے رکھ اور

انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ

ہمیں کافروں پر فتح عنایت کر۔ پھر تو ان لوگوں نے خدا کے حکم

اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَ

سے دشمنوں کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا اور خدا نے ان کو سلطنت اور

الْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ

تدبیر عطا کی اور جو کچھ چاہا انہیں (گویا) گھول کے پلا دیا اور اگر خدا بعض

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ

لوگوں کے ذریعہ سے بعض کا دفع (شر) نہ کرتا تو تمام روئے زمین میں فساد پھیل جاتا

اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ

مگر خدا تو سارے جہان کے لوگوں پر فضل (و کرم) کرتا ہے۔ (اے رسول) یہ خدا کی سچی

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

آیتیں ہیں جو ہم تم کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں اور (اے محمدﷺ) بےشک تم ضرور رسولوں میں سے ہو

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ

یہ سب رسول (جو ہم نے وقتاً فوقتاً بھیجے) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے بعض ایسے ہیں جن سے

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى

خود خدا نے بات کی اور بعض کے (دوسری طرح پر) درجے بلند کئے اور عیسیٰ بن مریم کو ہم نے

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَ

روشن معجزے عطا کئے اور روح القدس (یعنی جبرئیل) کے ذریعے سے ان کی مدد کی اور اگر خدا چاہتا تو

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ

جو لوگ ان (پیغمبروں) کے بعد ہوئے وہ اپنے پاس روشن

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ

نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے

اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا

بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ باہم نہ لڑتے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

لیکن خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ

دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو

فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ

اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے اور کفر کرنے والے لوگ ظالم

الظّٰلِمُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

ہیں خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

[illegible]

فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ

کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے کون ایسا ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اُسکے پاس (کسی کی) سفارش

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ

کرے جو کچھ اُنکے سامنے موجود ہے وہ اور جو کچھ اُنکے پیچھے ہو چکا ہے اُسے سب جانتا ہے

بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ

اور لوگ اُسکے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جسے جتنا چاہے سکھا دے اس کی

وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ 255

کُرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور اُسے ان دونوں آسمان و زمین کی حفاظت کچھ بھی گراں نہیں وہ بڑا عالی

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

رتبہ ہے دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت کھلے گمراہی سے الگ ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ

جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ مضبوط

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَ

رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا

اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ 256 اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا

(سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے خدا اُن لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لاچکے کر

يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

اُنھیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر

أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى

اختیار کیا اُنکے سرپرست شیطان ہیں کہ اُنکو ایمان کی روشنی سے نکال کر کفر کی تاریکیوں میں ڈال

الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ 257

دیتے ہیں یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور) اسی میں ہمیشہ رہیں گے (اے رسول)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ
کیا تم نے اس شخص کے حال پر نظر نہیں کی جو صرف اس گھمنڈ پر کہ خدا نے اُسے سلطنت دی تھی
اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَ
ابراہیم سے اپنے پروردگار کے بارے میں الجھ پڑا کہ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار تو وہ ہے جو لوگوں
يُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ
کو جلاتا اور مارتا ہے تو وہ بھی شیخی میں آ کر کہنے لگا میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں (تمھارے خدا ہی میں کون سا
يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ
کمال ہے) ابراہیم نے کہا اچھا خدا تو آفتاب کو پورب سے نکالتا ہے بھلا اس کو تم پچھم سے تو نکالو اس پر وہ
فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
کافر ہکا بکا ہو کر رہ گیا (مگر ایمان نہ لایا) اور خدا ظالموں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا
الظّٰلِمِيْنَ ۚ۝ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ
(اے رسول تم نے) مثلاً اس (بندے) کے حال پر بھی نظر کی جو ایک گاؤں پر سے ہو کر گزرا اور وہ ایسا اجڑا تھا کہ
خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ
اپنی چھتوں پر ڈھے کے گر پڑا تھا یہ دیکھ کر وہ بندہ کہنے لگا اللہ اب اس گاؤں کو
بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ
(ایسی) ویرانی کے بعد کیونکر آباد کرے گا اس پر خدا نے اس کو (مار ڈالا اور) سو برس تک مردہ رکھا
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ
پھر اس کو جلا اٹھایا (تب) پوچھا تم کتنی دیر پڑے رہے عرض کی ایک دن پڑا رہا یا ایک دن سے بھی
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ
کم، فرمایا نہیں تم (اسی حالت میں) سو برس پڑے رہے اب ذرا اپنے کھانے پینے (کی چیزوں)
شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ
کو دیکھو کہ ابھی تک نہیں بسا اور ذرا اپنے گدھے (سواری) کو تو دیکھو کہ اس کی ہڈیاں ڈھیر پڑی ہیں اور

ربع

ملے نمرود مردود کی آخری درخواست حضرت ابراہیم سے یہ تھی کہ اگر تمہارا کوئی اور خدا ہے تو اس سے کہو کہ اپنا لشکر بھیجے اور میرا اور اس کا مقابلہ ہو خدا نے اس کی خود توڑنے کو مچھروں کا لشکر بھیجا جس نے آپ کے لشکر کو جہنم واصل کیا۔

ملے مفسرین میں اختلاف ہے کہ یہ بستی کون سی تھی اور یہ شخص کون تھے اصح کا قول یہ ہے کہ وہ شخص حضرت عزیر تھے اور وہ بستی بیت المقدس تھی جب بخت نصر بادشاہ بابل نے بنی اسرائیل کو قتل کر کے بیت المقدس کو جلا کے خاک کر دیا اور ان کی لاشوں کو وہیں چھوڑ دیا تو حضرت عزیر کا ادھر سے گذر ہوا اور تعجب سے کہنے لگے کیا ایسی اجڑی بستی بھی آباد ہو سکتی ہے اس پر خدا نے ان کی روح قبض کر لی اور سو برس تک مردہ رکھا اور ان کی غذا اور دودھ جو ساتھ تھا مطلقاً خراب نہ ہوا اور ان کے گدھے کو نظر خلائق سے بچا رکھا غرض جب حضرت عزیر دوبارہ زندہ ہوئے اور ان کا گدھا بھی زندہ ہوا تو بیت المقدس آباد ہو چکا تھا جب اپنے گھر واپس آئے اپنے پوتوں کو دیکھا بوڑھا ہو گیا اور خود جوان تھے لوگوں کو جب یقین نہ ہوا تھا جب اپنی لونڈی کو جسے بیس برس کا چھوڑ کر گئے تھے ایک سو بیس برس کی بڑھیا ہوگئی تھی اس کو نابینا پایا اور اپنے بیٹے کی ایسی حالت کہ جس کی گردن میں چھوڑ گئے تھے اپنے شانہ کا تل جو بیٹے نے دیکھا تب لوگوں کو یقین ہو گیا کہ یہ حضرت عزیر ہیں کیا خدا کی شان ہے کہ خود حضرت کا سن تو پچاس برس کا تھا اور بیٹے کا سن سو بیس برس کا اسی وجہ سے خدا نے فرمایا کہ میں تم کو نشانی بنا دوں

آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا

[illegible]

ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ

[illegible]

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝٢٥٩ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ

[illegible]

أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ

[illegible]

بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً

[illegible]

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ

[illegible]

كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا

[illegible]

وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝٢٦٠ مَّثَلُ الَّذِينَ

[illegible] جو لوگ اپنے مال خدا

يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن (کے خرچ) کی مثال اس دانے کی سی مثال

أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ

ہے جس کی سات بالیاں نکلیں (اور) ہر بالی میں سو سو دانے ہوں اور خدا جس

وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝٢٦١

کے لیے چاہتا ہے دونا کر دیتا ہے اور خدا بڑی گنجائش والا (اور) ہر چیز سے (واقف ہے)

[illegible]

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ

واقف ہے۔ جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور پھر خرچ کرنے

لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَّهُمْ

کے بعد کسی طرح کا احسان نہیں جتاتے ہیں اور نہ (جس پر احسان کیا ہے) انکو ستاتے

أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

ہیں اُن کا اجر (ثواب) اُن کے پروردگار کے پاس ہے اور نہ (آخرت میں) اُن پر کوئی خوف

هُمْ يَحْزَنُونَ ۝٢٦٢ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ (سائل کو) نرمی سے جواب دے دینا اور اُسکے اصرار پر جھڑکی نہ دینا بلکہ اس

مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝٢٦٣

درگذر کرنا اس خیرات سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد سائل کو ایذا پہنچے اور خدا ہر شے سے بے پرواہ (و)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم

بردبار ہے[1] اے ایماندارو اپنی خیرات کو احسان جتانے اور (سائل کو) ایذا دینے کی وجہ سے

بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ

اُس شخص کی طرح اکارت مت کرو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے[2] کے واسطے خرچ کرتا ہے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ

اور خدا اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا، تو اُس کی خیرات کی مثل اُس چکنی

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ

چٹان کی سی ہے جس پر کچھ خاک (پڑی) ہو اور پھر اس پر زور شور کا بڑے بڑے قطروں والا مینہ

وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ

برسے اور اس (مٹی) کو بہا کے چکنا چپڑا چھوڑ جائے (اسی طرح ریاکار) اپنی اُس خیرات یا اسکے ثواب

شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

میں سے جو انہوں نے کی ہے کسی چیز پر قبضہ نہ پائینگے (نہ دنیا میں نہ آخرت میں) اور خدا کافروں کو ہدایت کر کے

[1] منقول ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علیؑ نے حضرت رسولِ خدا سے کہا کہ حکمت کی کوئی بات بتایئے۔ حضرت نے فرمایا کہ ثواب کی غرض سے فقیروں پر امیروں کی مہربانی کس قدر اچھی بات ہے۔ حضرت علیؑ نے پوچھا کیا اس سے بھی کوئی بات [illegible] [illegible] فقیروں کا امیروں سے [illegible] [illegible] پھر آپ نے فرمایا [illegible] چار ہیں (۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible]

[2] ایک حدیث میں ہے [illegible]

الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٦٤ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

منزل مقصود تک انہیں (ہدایت) نہیں پہنچایا کرتا اور جو لوگ لہ خدا کی خوشنودی کے لیے اپنے دل

اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا

اعتقاد سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس (ہرے بھرے) باغ کی سی ہے جو کسی ٹیلے پر

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا

پر لگا ہوا ہو اور اس پر زور شور سے پانی برسا تو اپنے دو گنے پھل لایا اور اگر اس پر بڑے

وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

دھڑے کا پانی نہ بھی برسے تو اس کے لیے ہلکی پھوار ہی کافی ہے اور جو کچھ تم کرتے

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ہو خدا اس کی دیکھ بھال کرتا رہتا ہے بھلا تم میں کوئی بھی اس کو پسند

بَصِيْرٌ ۝٢٦٥ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ

کرے گا۔ کہ اس کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ہو اس کے نیچے نہریں جاری ہوں اور اس کے لیے اس میں

الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

طرح طرح کے میوے ہوں۔ اور (اب) اس کو بڑھاپے نے گھیر

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ

لیا ہے اور اس کے چھوٹے چھوٹے ناتواں کمزور بچے ہیں کہ ایکا ایکی اس باغ

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ

پر ایسا بگولا آپڑا جس میں آگ (بھری) تھی کہ وہ باغ جل بھن کر رہ گیا۔ خدا

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢٦٦

اپنے احکام کو تم لوگوں سے (اسی طرح) صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ

اے ایمان والو اپنی پاک کمائی اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لیے

وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا

زمین سے پیدا کی ہیں (خدا کی راہ میں) خرچ کرو۔ اور بُرے مال کو (خدا کی راہ میں) دینے کا قصد

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ

بھی نہ کرو حالانکہ اگر ایسا مال کوئی تم کو دینا چاہے تو تم (اپنی خوشی سے) اس کے لینے والے نہیں

تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

مگر یہ کہ اس کے لینے میں (عمداً) آنکھ چرا لو اور جان رکھو کہ خدا بے نیاز اور سزاوار

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ

حمد ہے شیطان تم کو تنگدستی سے ڈراتا ہے اور بری بات (یعنی بخل) کا تم کو حکم کرتا ہے اور خدا تم سے

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

اپنی بخشش اور فضل (وکرم) کا وعدہ کرتا ہے اور خدا بڑی کشائش والا

عَلِيْمٌ ۝ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ

(اور) سب کچھ جاننے والا ہے وہ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا فرماتا ہے اور جس کو (خدا کی طرف سے)

الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ

حکمت عطا کی گئی تو اس میں شک ہی نہیں کہ اسے خوبیوں کی بڑی دولت ہاتھ لگی اور عقلمندوں

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ

کے سوا کوئی نصیحت ماننا ہی نہیں اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو یا کوئی

نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا

منت مانو خدا اس کو ضرور جانتا ہے اور ایسے

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ

یاد رہے کہ ظالموں کا (یعنی خدا کا حق مار کر اوروں کی نذر کرتے ہیں) قیامت میں کوئی مددگار نہ ہوگا اگر

ف یعنی شیطان دل میں وسوسہ ڈالتا ہے کہ اگر خرچ کرو گے تو محتاج ہو جاؤ گے۔ [illegible]

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ
خیرات کو ظاہر میں دو تو یہ (ظاہر کر کے) دینا بھی اچھا اور اگر اس کو چھپاؤ اور حاجتمندوں کو دو تو یہ (چھپا کر
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ
دینا) تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور (ایسے) دینے کو خدا تمہارے گناہوں کا کفارہ کر دیگا اور جو کچھ تم کرتے ہو
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ
خدا کو سب کی خبر ہے (اے رسول) تم ان کو (منزل مقصود تک) پہنچانا تمہارا فرض نہیں (تمہارا کام صرف راستہ
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ
دکھانا ہے) مگر ہاں خدا جس کو چاہے منزل مقصود تک پہنچانے اور (لوگو) تم جو کچھ نیک کام میں خرچ
خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ
کرو گے تو اپنے لئے اور تم تو خدا کی خوشنودی کے سوا اور کام میں خرچ کرتے ہی نہیں ہو اور
اللَّهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ
جو کچھ تم نیک کام میں خرچ کرو گے (قیامت میں) تم کو بھرپور واپس ملے گا اور تمہارا حق نہ
لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي
مارا جائے گا (یہ خیرات) خاص ان حاجتمندوں کے لئے ہے جو خدا کی راہ میں گھر گئے
سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ
ہوں (اور اگر روئے زمین پر جانا چاہیں تو (چل نہیں سکتے
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ
ناواقف ان کو سوال نہ کرنے کی وجہ سے امیر سمجھتے ہیں (لیکن) تو (اے مخاطب) اگر انکو دیکھے
تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ
تو ان کی صورت سے تاڑ جائے گا کہ یہ محتاج ہیں اگرچہ لوگوں سے چمٹ کے سوال نہیں کرتے
وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع
اور جو کچھ بھی تم نیک کام میں خرچ کرتے ہو، خدا اس کو ضرور جانتا ہے۔

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا

جو لوگ ۱؎ رات کو دن کو چھپا کے یا دکھا کے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں تو

وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

ان کے لیے اُن کا اجر (و ثواب) ان کے پروردگار کے پاس ہے اور (قیامت میں) ان

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝٢٧٤ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

اُن پر کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ آزردہ خاطر ہوں گے جو لوگ ۲؎ سود کھاتے ہیں وہ

الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ

(قیامت میں) کھڑے نہ ہو سکیں گے مگر اس شخص کی طرح کھڑے ہونگے جس کو شیطان

الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا

نے لپٹ کے مخبوط الحواس بنا دیا ہو یہ اس وجہ سے کہ وہ اسکے قائل ہو گئے کہ جیسا

الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ

بکری کا معاملہ ویسا ہی سود کا معاملہ حالانکہ بکری کو تو خدا نے حلال کیا اور سود کو حرام کیا

الرِّبَا فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ

پس جس شخص کے پاس اسکے پروردگار کی طرف سے نصیحت (ممانعت) آئی اور وہ باز آگیا تو اس

فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ

حکم کے نازل ہونے سے پہلے (جو سود لے چکا وہ تو اسکا ہو چکا اور اسکا امر (معاملہ) خدا کے حوالے

فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝٢٧٥

ہے اور جو مناہی کے بعد پھر سود لے (یا بکری اور سود کے معاملہ کو یکساں بتائے چلا جائے) تو ایسے ہی لوگ جہنمی ہیں (اور)

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ

وہ ہمیشہ جہنم ہی میں ۳؎ رہیں گے خدا سود کو مٹاتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور جتنے ناشکرے گنہگار ہیں

لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ۝٢٧٦ إِنَّ الَّذِينَ

خدا انہیں دوست نہیں رکھتا، (ہاں) جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور

۱؎ ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت [illegible] کے حق میں نازل ہوئی کہ آپ کے پاس کل چار درہم تھے آپ نے ایک درہم رات کو خیرات کیا اور ایک دن کو اور ایک چھپا کر اور ایک دکھا کر اسی وقت یہ آیت آپ کی شان میں نازل ہوئی دیکھو تفسیر کشاف صفحہ ۲۰۷ سطر ۱۰ مطبوعہ مصر اور منثور سیوطی جلد اول صفحہ ۳۶۳ سطر ۲۲ مطبوعہ مصر ۲؎ اگرچہ [illegible] سود کی عام طور پر مخالفت کی ہے [illegible] قسمیں ہیں [illegible] مسلمانوں کا کفار سے لینا بلکہ [illegible] سود نہیں ہے کیونکہ کفار کا مال ہمارا مال ہے ہم جس طرح چاہیں اگر شارع نے کسی خاص عنوان کو منع کر دیا ہوتا [illegible] توریت میں ہے کہ اپنی جماعت سے سود نہ لیا جائے [illegible] ۳؎ یہ ان لوگوں کا حکم ہے جو سود کو حلال جان کر لیں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا
اچھے اچھے کام کیے اور پابندی سے نماز پڑھی اور زکوٰۃ دیا
الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
کیے اُن کے لیے بڑا اجر (وثواب) اُن کے پروردگار کے پاس ہے اور (قیامت میں)
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
نہ تو اُن کو کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے مومنو! خدا سے ڈرو اور
اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ
جو سود لوگوں کے ذمے باقی رہ گیا ہے اگر تم سچے مومن ہو تو چھوڑ دو
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ
اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو خدا [۱] اور اُس کے رسول سے لڑنے کے لیے تیار
مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ
رہو اور اگر تم نے توبہ کی ہے تو تمہارے لیے تمہارا اصل مال ہے
اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ
نہ تم کسی کا زبردستی نقصان کرو اور نہ تم پر زبردستی کی جائے گی، اور اگر کوئی
كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ
تنگ دست (تمہارا قرضدار) ہو تو (اُسے) خوش حالی تک کی مہلت (دو) اور اگر تم سمجھو تو
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾
تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ (اصل بھی) بخش دو
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ
اور اُس دن سے ڈرو جس دن تم سب کے سب خدا کی طرف لوٹائے جاؤ گے
تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾
پھر ہر جو کچھ جس شخص نے کیا ہے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا، اور اُن کی ذرا بھی حق تلفی نہ

[۱] اسی وجہ سے حضرت ﷺ نے سود لینے والے اور اس کے لکھنے والے اور اس کے گواہ سب پر لعنت کی ہے۔ ۱۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ

ہو گی، اے ایمان والو جب ایک میعاد مقرر تک کے لئے آپس میں قرض کا لین دین

مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ

کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور لکھنے والے کو چاہیے کہ تمہارے درمیان تمہارے قول و قرار

بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

کو انصاف سے ٹھیک ٹھیک لکھے اور لکھنے والے کو لکھنے سے انکار نہ کرنا چاہیے بلکہ جس طرح

اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَ

خدا نے اسے لکھنا پڑھنا سکھایا ہے اسی طرح اسکو بھی (بے تکلف) لکھ دینا چاہیے اور جس کے ذمے قرض ہو

لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ

جو خدا ہے اسی کو چاہیے کہ تمسک کی عبارت بتاتا جائے اور خدا سے جو اسکا سچا پالنے والا ہے ڈرتا رہے

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

اور بتانے میں اور قرض دینے والے کے حقوق میں کچھ کمی نہ کرے اور اگر قرض لینے والا کم عقل یا معذور ہو یا

اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا

خود تمسک کا مطلب لکھوا نہ سکتا ہو تو اسکا سرپرست ٹھیک ٹھیک انصاف سے لکھوائے اور اپنے لوگوں

شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

میں سے جن لوگوں کو تم گواہی کے لیے پسند کرو ان میں سے دو مردوں کی گواہی کرا لیا کرو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو

وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ تَضِلَّ

کم ایک مرد اور دو عورتیں (کیونکہ) ان دونوں میں سے اگر ایک بھول جائے گی تو ایک دوسری

اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ وَلَا يَاْبَ

کو یاد دلا دے گی، اور جب گواہ حکام لے کے سامنے گواہی کے لئے

الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ وَلَا تَسْــَٔـمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ

بلائے جائیں تو حاضر ہونے سے انکار نہ کریں اور قرض کا معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اسکی میعاد

لے یعنے کچہری میں گواہی دینے کے لئے کیونکہ اس کی گواہی پر حق کا دارومدار ہے اور حق تلفی ناجائز ہے۔ مگر جب حاکم عادل ہو۔ ۱۲-۱۲-۱۲

صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ

میعاد تک کی دستاویز لکھنے میں کاہلی نہ کرو۔ یہ خدا کے نزدیک کتابت میں بہت ہی منصفانہ کارروائی

وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَن

ہے اور گواہی کے لیے بھی بہت ٹھیک ہے اور بہت قرین قیاس ہے کہ تم آئندہ کسی طرح کے شک و

تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

شبہ میں نہ پڑو مگر جب نقد تجارت ہو جو تم لوگ آپس میں الٹ پھیر کیا کرتے ہو تو اس کی دستاویز

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ

کے نہ لکھنے میں تم پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ ہاں اور جب اس طرح کی خرید فروخت ہو تو گواہ کر لیا کرو اور کاتب

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِن تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ

دستاویز اور گواہ کو کوئی ضرر نہ پہنچایا جائے اور اگر تم ایسا کر بیٹھو تو یہ ضرور تمہاری شرارت ہے

فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ

اور خدا سے ڈرو۔ خدا تم کو (معاملے کی صفائی) سکھاتا ہے اور وہ ہر چیز کو

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا

خوب جانتا ہے اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ ملے

كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم

(اور قرض دینا ہو) تو رہن باقبضہ رکھ لو اور اگر تم میں سے ایک کو ایک کا اعتبار

بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ

ہو تو (یونہی قرض دے سکتا ہے مگر) جس شخص پر اعتبار کیا گیا ہے (قرض لینے والا) اس کو چاہیے

اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَن يَكْتُمْهَا

کہ قرض دینے والے کی امانت (قرض) پوری پوری ادا کر دے اور اپنے پالنے والے خدا سے ڈرے (مسلمانو)

فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨٣﴾

تم گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو چھپائے گا تو بیشک اس کا دل گنہگار ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو خدا اس کو خوب جانتا ہے

لے کہ اس کو زبردستی پکڑ کے لکھوایا یا گواہ بنایا جائے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا ہی کا ہے' اور

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ

جو تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اس کو ظاہر کرو یا اُسے چھپاؤ خدا تم سے اس کا حساب لے گا' پھر جس کو

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ

چاہے بخش دے[1] اور جس پر چاہے عذاب کرے' اور خدا ہر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢٨٤ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ

چیز پر قادر ہے (ہمارے) پیغمبر (محمدؐ) جو کچھ اُن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ اٰمَنَ

نازل کیا گیا ہے اُس پر ایمان لائے اور اُن کے ساتھ مومنین بھی (رکھتے) سب' خدا اور

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۗ لَا نُفَرِّقُ

اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے (اور کہتے ہیں

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ

کہ) ہم خدا کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار

اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٢٨٥ لَا يُكَلِّفُ

ہم نے (تیرا ارشاد) سُنا اور مان لیا پروردگار! ہمیں تیری ہی مغفرت (کی خواہش) ہے

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ خدا کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اس نے اچھا کیا تو اپنے

مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ

نفع کے لیے اور بُرا کام کیا تو اس کا وبال اُسی پر پڑے گا۔ اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو

اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

ہماری گرفت نہ کر۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے اگلے لوگوں پر ڈالا

[1] یہ حدیث میں وارد ہے کہ خدا چند چیزوں پر عذاب نہ کرے گا (۱) جو برے وسوسے کہ دل میں انسان کو پیش آئیں (۲) خطا نسیان (بھول) (۳) طاقت سے باہر (۴) [illegible]

[2] اگلے پیغمبروں کی اُمت پر ہماری نسبت احکام بہت سخت تھے [illegible]

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

بوجھ اُن پر ڈالا تھا، ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جس کے اُٹھانے کی ہمیں طاقت

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَاغْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ

نہ ہو ہم سے نہ اُٹھوا اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو بخش دے

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٨٦

اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، تو ہی کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (٣) — اٰياتها ٢٠٠ — ركوعاتها ٢٠

سورۂ آل عمران مدینہ میں نازل ہوا اس کی دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝١ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝٢ نَزَّلَ

الم، اللہ ہی وہ خدا ہے جس کے سوا کوئی قابلِ پرستش نہیں وہی زندہ اور سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے (اے رسول)

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اسی نے تم پر برحق کتاب نازل کی جو آسمانی کتابیں پہلے سے اُن کے سامنے موجود ہیں اُن کی تصدیق کرتی ہے اور

يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝٣ مِنْ

اسی نے اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے واسطے توریت و

قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ

انجیل نازل کی، اور حق و باطل میں تمیز دینے والی (کتاب قرآن) نازل کی بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ

جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کو نہ مانا اُن کے لئے سخت عذاب ہے، اور

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝٤ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى

خدا ہر چیز پر غالب بدلہ لینے والا ہے، بے شک خدا پر کوئی چیز پوشیدہ

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
بوجھ ڈالا تھا۔ اور اے ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ
نہ ہو ہم سے نہ اٹھوا۔ اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو بخش دے
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۲۸۶
اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ تو ہی کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر

(۳) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (۸۹)

آیاتها ۲۰۰ — رکوعاتها ۲۰

سورۂ آل عمران مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ ۱ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ ۲ نَزَّلَ
الم۔ اللہ جو خدا ہے جس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں وہی زندہ اور سارے جہاں کو سنبھالنے والا ہے۔ اس نے
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
اسی نے تم پر برحق کتاب نازل کی جو آسمانی کتابیں پہلے سے اسکے سامنے موجود ہیں انکی تصدیق کرتی ہے اور
يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ ۳ مِنْ
اسی نے اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے واسطے توریت و
قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۭ اِنَّ
انجیل نازل کی۔ اور حق و باطل میں تمیز دینے والی (کتاب قرآن) نازل کی بیشک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ
جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کو نہ مانا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ ۴ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى
خدا ہر چیز پر غالب بدلہ لینے والا ہے۔ بے شک خدا پر کوئی چیز پوشیدہ

عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ هُوَ

نہیں ہے (نہ) زمین میں نہ آسمان میں ۔ وہی تو وہ (خدا) ہے جو ماں کے پیٹ

الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَٰهَ

میں تمہاری صورت جیسی چاہتا ہے بناتا ہے ۔ اس کے سوا کوئی معبود

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ

نہیں (وہی) ہر چیز پر غالب (اور) دانا ہے (اے رسول) وہی وہ (خدا) ہے جس نے تم پر کتاب

الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَ

نازل کی اس میں کی بعض آیتیں تو محکم (بہت صریح) ہیں (جن پر عمل کرنے کیلئے) اصل (بنیاد) کتاب ہیں

أُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ

اور کچھ آیتیں متشابہ (گول گول) جن کے معنی میں سے پہلو نکل سکتے ہیں پس جن لوگوں کے دل میں

فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ

کجی ہے وہ انہیں آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جو متشابہ ہیں تاکہ فساد برپا کریں اور اس خیال سے کہ

تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ

انہیں اپنے مطلب پر ڈھال لیں حالانکہ خدا اور ان لوگوں کے سوا جو علم میں بڑے پایہ [1] پر

فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ

فائز ہیں ان کا اصلی مطلب کوئی نہیں جانتا اور وہ لوگ (یہ بھی) کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے (یہ) سب محکم

وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ

ہو یا متشابہ ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور عقل والے ہی سمجھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں اے ہمارے پالنے والے ہمارے

قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

دل کو ہدایت کرنے کے بعد ڈانواں ڈول نہ کر اور اپنی بارگاہ سے ہمیں رحمت عطا فرما، بیشک تو

رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ

بڑی بخشش کرنے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار بیشک تو ایک دن جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں

[1] ف انس بن مالک کہتے [illegible]

قرآن کی سچ کے سوا [illegible]

النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
لوگوں کو اکٹھا کرے گا (اور) جس پر نظر عنایت ہے بیشک خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا
الْمِيعَادَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ
بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن کو خدا (کے عذاب) سے نہ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ
اُن کے مال ہی کچھ بچا سکیں گے نہ اُن کی اولاد (کچھ کام آئے گی) اور یہی لوگ جہنم
هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ
کے ایندھن ہوں گے (ان کی بھی) قوم فرعون اور اُن سے پہلے والوں کی سی
مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ
حالت ہے کہ ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو خدا نے انھیں ان کے گناہوں کی پاداش
وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا
میں پکڑ لیا اور خدا سخت سزا دینے والا ہے (اے پیغمبر) جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن
سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ
سے کہہ دو کہ بہت جلد تم (مسلمانوں کے مقابلے میں) مغلوب ہو گے اور جہنم میں ہانکے جاؤ
الْمِهَادُ ۝ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ
گے اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے۔ بیشک تمہارے (سمجھنے) کے واسطے اُن دو مخالف گروہوں میں جو (بدر کی
تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم
لڑائی میں) ایک دوسرے کے ساتھ گتھ گئے (قدرت خدا کی) بڑی بھاری نشانی ہے کہ ایک گروہ خدا کی راہ میں
مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن
جہاد کرتا تھا اور دوسرا کافر (تھا) وہ ان مسلمانوں کو اپنی آنکھوں سے دگنا دیکھ رہے تھے (اور) خدا نے قلیل ہی کو فتح دی
يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ ۱۳
(اور خدا) اپنی مدد سے جس کو چاہتا ہے تائید کرتا ہے۔ بیشک آنکھ والوں کے واسطے اس واقعہ میں بڑی عبرت ہے

[illegible]

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

(دنیا میں) لوگوں کو ان کی مرغوب چیزیں (مثلاً) بی بیوں اور بیٹوں اور

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ

سونے چاندی کے بڑے بڑے لگے ہوئے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں

الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

اور مویشیوں اور کھیتی کے ساتھ اُلفت بھلی کر کے دکھادی گئی ہے۔ یہ سب دنیاوی زندگی کے

الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

(چند روزہ) فائدے ہیں اور ہمیشہ کا اچھا ٹھکانا تو خدا ہی کے ہاں ہے (اے رسول) ان لوگوں سے کہو کہ کیا میں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ

تم کو ان سب چیزوں سے بہتر چیز بتاؤں (اچھا سنو) جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی اُن کے لیے اُن کے پروردگار

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

کے ہاں (بہشت کے) وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (اور وہ) ہمیشہ اسی میں رہیں گے اور اس کے علاوہ ان

وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ اَلَّذِيْنَ

کے لیے صاف ستھری بیبیاں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) خدا کی خوشنودی ہے اور خدا اپنے ان بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

(یہ دعائیں) مانگا کرتے ہیں کہ ہمارے پالنے والے ہم تو بے تامل ایمان لائے ہیں پس تو بھی ہمارے گناہوں کو

النَّارِ ۝ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

بخش دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا (یہی لوگ ہیں) صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور خدا کے فرمانبردار اور (خدا کی راہ

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ

میں) خرچ کرنے والے اور پچھلی راتوں میں (خدا سے توبہ) استغفار کرنے والے ضرور خدا اور فرشتوں اور علم والوں نے گواہی دی کہ

اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ

اُس کے سوا کوئی معبود قابل پرستش نہیں ہے اور وہ خدا عدل و انصاف کے ساتھ (کارخانۂ عالم کا) سنبھالنے والا ہے۔ اس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١٨ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

سوا کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز پر غالب (اور) دانا ہے (دین) تو خدا کے نزدیک یقیناً (بس یہی) اسلام ہے

الْاِسْلَامُ ۟ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ

اور اہل کتاب نے جو اس دین حق سے اختلاف کیا تو محض آپس کی شرارت اور

بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ

(اصلی امر) معلوم ہو جانے کے بعد (ہی) کیا ہے اور جس شخص نے خدا کی نشانیوں سے انکار کیا

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝١٩ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ

تو وہ سمجھ لے کہ یقیناً خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے اے رسول پس اگر یہ لوگ تم سے

اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا

خواہ مخواہ حجت کریں تو کہہ دو میں نے خدا کے آگے اپنا سر تسلیم خم کر دیا اور جو میرے تابع ہیں انہوں نے بھی اور اے رسول

الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

تم اہل کتاب اور جاہلوں سے پوچھو کہ کیا تم بھی اسلام لائے ہو (یا نہیں) پس اگر اسلام لائے ہیں تو بے کھٹکے راہ راست

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٢٠

پر آ گئے اور اگر منہ پھیریں تو اے رسول تم پر صرف پیغام (اسلام) کا پہنچا دینا فرض ہے اور خدا (اپنے) بندوں کو دیکھ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

رہا ہے بے شک جو لوگ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں اور ناحق پیغمبروں کو قتل کرتے ہیں

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ

اور ان لوگوں کو بھی قتل کرتے ہیں جو (انہیں) انصاف کرنے کا حکم کرتے ہیں تو اے رسول تم

النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٢١ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ

ان لوگوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو یہی وہ (بدنصیب) لوگ ہیں جن کا سارا کیا کرایا

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٢

دنیا اور آخرت (دونوں) میں اکارت گیا اور کوئی ان کا مددگار نہیں اے رسول کیا تم نے ان (علمائے یہود)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ

کے حال پر نظر نہیں کی جن کو (علم) کتاب (توریت) کا ایک حصہ ملا تھا اب ان کو کتاب خدا کی

إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم

طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہی (کتاب) ان کے جھگڑے کا فیصلہ کر دے اس پر بھی ان میں کا ایک گروہ

مُّعْرِضُونَ ۝۲۳ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا

منہ پھیر لیتا ہے اور یہی لوگ روگردانی کرنے والے ہیں۔ یہ اس سبب سے ہے کہ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو گنتی کے چند دنوں

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۲۴

کے سوا جہنم کی آگ ہرگز چھوئے گی بھی تو نہیں جو افترا پردازیاں یہ لوگ کرتے آئے ہیں اُنھی نے

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ

انھیں اپنے دین میں دھوکا دیا۔ پھر ان کی کیا گت بنے گی جب ہم ان کو ایک دن (قیامت) جس کے آنے میں کوئی شبہ

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۲۵ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ

نہیں اکٹھا کریں گے اور ہر نفس کو اس کے کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کی کسی طرح حق تلفی نہیں کی جائے گی (اے

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن

رسول (صلعم) تم یوں دعا مانگو کہ اے خدا تمام عالم کے مالک تو ہی جس کو چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے

تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ

سلطنت چھین لے اور تو ہی جس کو چاہے عزت بخشے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے، ہر طرح کی بھلائی تیرے

الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۲۶ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي

ہی ہاتھ میں ہے بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے تو ہی رات کو (گھٹا کر) دن میں داخل کرتا ہے

النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

(تو رات گھٹ جاتی ہے) اور تو ہی دن کو (گھٹا کے) رات میں داخل کرتا ہے (تو دن گھٹ جاتا ہے) اور تو ہی بے جان

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ

(مثلاً انڈا وغیرہ) سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان (نطفہ وغیرہ) نکالتا ہے اور تو ہی جس کو

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۸۲) آپ نے توریت کے موافق سنگساری کا حکم دیا۔ یہ یہودی علماء حضرت کو ٹالنے کی غرض سے آئے تھے [illegible]

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ

چاہتا ہے بےحساب رزق دیتا ہے مومنوں کو چاہئے کہ مومنین کو چھوڑ کے کافروں کو اپنا

مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ

سرپرست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو اس کا خدا سے کچھ سروکار

اللّٰهِ فِي شَيْءٍ إِلَّآ أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ

نہیں مگر اس قسم کی تدبیروں سے کسی طرح ان کے شر سے بچنا چاہو تو خیر اور

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ۝۲۸ قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا

خدا تم کو اپنے ہی سے ڈراتا ہے اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اے رسول) تم (ان لوگوں) سے

فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي

کہہ دو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ اسے چھپاؤ یا ظاہر کرو بہرحال خدا تو اسے جانتا ہے اور

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۲۹

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب کچھ جانتا ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۛ وَّمَا

اور اس دن کو یاد رکھو جس دن ہر شخص جو کچھ اس نے دنیا میں نیکی کی ہے اور جو کچھ برائی کی ہے اس کو

عَمِلَتْ مِنْ سُوٓءٍ ۛ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ

موجود پائے گا (اور) آرزو کرے گا کہ کاش اس کی بدی اور اس کے درمیان میں زمانہ دراز حائل

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝۳۰

ہو جاتا اور خدا تم کو اپنے ہی سے ڈراتا ہے اور خدا اپنے بندوں پر بڑا شفیق (و مہربان) بھی ہے

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ

اے رسول ان لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو کہ خدا بھی تم کو

اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۳۱

دوست رکھے گا اور تم کو تمہارے گناہ بخش دے گا اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے (اے رسول)

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا

کہہ دو کہ خدا اور رسول کی فرمانبرداری کرو پھر اگر یہ لوگ اس سے سرتابی کریں تو

يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٢ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّ

(سمجھ لیں کہ) خدا کافروں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔ بے شک خدا نے آدم اور نوح اور

اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٣ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا

خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو سارے جہان کے لوگوں میں برگزیدہ کیا ہے بعض کی اولاد تھے بعض کو

مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٣٤ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

بعض سے اور خدا سب کی سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔ وہ وقت یاد کرو جب عمران کی بیبی

رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ

(نے) کہا اے خدا اپنی عبادت کے لیے میرے پیٹ میں جو بچہ ہے اس کو دنیا کے کام سے

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٣٥ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ

آزاد کر کے تیری نذر کرتی ہوں تو میری یہ نذر قبول فرما تو بیشک سننے والا جاننے والا ہے پھر جب بچی

رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰىؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْؕ

جن چکیں تو حیرت سے کہنے لگیں میرے پروردگار اب میں کیا کروں میرے تو لڑکی ہوئی اور خدا کو خوب معلوم تھا جو

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰىۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْۤ

انہوں نے جنا ان کا یہ کہنے کی ضرورت کیا تھی اور وہ لڑکا نہیں جو اس کی شان میں ہے اور میں نے

اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝٣٦

اس کا نام مریم رکھا اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے فریب سے تیری پناہ میں دیتی ہوں تو

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ

اس کے پروردگار نے اس کی نذر مریم کو خوشی سے قبول فرما لیا اور اس کی نشوونما بھی اچھی طرح کی اور زکریا کو اس کا

وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ

کفیل بنایا جب کبھی زکریا ان کے پاس ان کے عبادت کے حجرے میں جاتے

[illegible]

وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ

تو مریم کے پاس کچھ نہ کچھ کھانے کو موجود پاتے تو پوچھتے کہ اے مریم یہ (کھانا) تمہارے پاس کہاں سے آیا

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

تو مریم یہ کہہ دیتی تھیں کہ یہ خدا کے یہاں سے آیا ہے بے شک خدا جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

دیتا ہے (یہ ماجرا دیکھتے ہی) اسی وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی اور عرض کی اے میرے

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ

پالنے والے تو مجھ کو (بھی) اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو ہی دعا کا

الدُّعَآءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي

سننے والا ہے ابھی زکریا حجرے میں کھڑے (یہ) دعا کر ہی رہے تھے کہ فرشتوں نے ان کو

الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا ۢ بِكَلِمَةٍ

آواز دی کہ خدا تم کو یحییٰ (کے پیدا ہونے) کی خوشخبری دیتا ہے جو کلمۃ اللہ (عیسیٰ) کی تصدیق

مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ٣٩

کریگا اور (لوگوں کا) سردار ہوگا اور عورتوں کی طرف رغبت نہ کرے گا اور نیکوکار نبی ہوگا زکریا

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ

نے عرض کی پروردگارا مجھے لڑکا کیونکر ہو سکتا ہے حالانکہ میرا بڑھاپا آپہنچا اور (اس پر)

امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝ قَالَ

میری بی بی بانجھ ہے (خدا نے) فرمایا اسی طرح خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے زکریا نے عرض کی

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ

پروردگارا میرے (اطمینان) کے لیے کوئی نشانی مقرر فرما ارشاد ہوا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم تین

اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝ ٤١

دن تک لوگوں سے بات نہ کر سکو گے مگر اشارے سے اور (اس کے شکریہ میں) اپنے پروردگار کی اکثر یاد کرو اور

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ

کو اور صبح تڑکے (دعا) تسبیح کیا کرو اور (وہ واقعہ بھی یاد کرو) جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا کہ اے مریم! تم کو خدا نے

طَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٢ يٰمَرْيَمُ

برگزیدہ کیا اور (تمام گناہوں اور برائیوں سے) پاک (صاف) کیا اور (سارے) جہان کی عورتوں میں سے تم کو منتخب کیا ہے (اور) اے

اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝٤٣

مریم (اس کے شکرے میں) اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرو (سجدہ) اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ

(اے رسول) یہ (خبریں) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس وحی کے ذریعے بھیجتے ہیں (اے رسول) تم تو

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا

ان (سرپرستان مریم) کے پاس موجود نہ تھے جب وہ لوگ اپنا اپنا قلم (دریا میں) بطور قرعہ کے ڈال

كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٤٤ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ

رہے تھے (دیکھیں) کہ ان میں کون مریم کا کفیل بنتا ہے اور نہ تم اس وقت ان کے پاس موجود تھے جب وہ لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے

اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى

(وہ واقعہ بھی یاد کرو) جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم خدا تم کو اپنی طرف سے ایک کلمہ (یعنی بیٹے) پیدا ہونے کی خوشخبری دیتا

ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

ہے جس کا نام عیسیٰ مسیح ابن مریم ہوگا۔ (اور) دنیا اور آخرت (دونوں) میں باعزت (آبرو) اور خدا کے

الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٤٥ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ

مقرب بندوں میں سے ہوگا۔ اور (وہ) بچپن میں (یعنی جب جھولے میں پڑا ہوگا) اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں

الصّٰلِحِيْنَ ۝٤٦ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّلَمْ

میں یکساں) لوگوں سے باتیں کرے گا اور نیکوکاروں میں سے ہوگا۔ (یہ سن کر) مریم (تعجب سے) کہنے لگیں پروردگار میرے لڑکا

يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ

کیونکر ہوگا حالانکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں (ارشاد ہوا) اسی طرح خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے جب وہ کسی کام

إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ وَيُعَلِّمُهُ

کو کرنا ٹھان لیتا ہے تو بس اسے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے اور اسے (خدا)

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ۝ وَرَسُولًا

اس کو (تمام) کتاب (آسمانی) اور عقل کی باتیں اور خاص کر تورات اور انجیل سکھائے گا۔ اور بنی اسرائیل

إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن

کا رسول (قرار دے) گا (اور وہ ان سے کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (اپنی نبوت کی)

رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

نشانی لے کر آیا ہوں کہ تمہارے سامنے مٹی سے ایک پرندے کی صورت بناتا ہوں، پھر اس میں پھونک

فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ

دم کروں گا تو وہ خدا کے حکم سے اڑنے لگے گا اور میں خدا ہی کے حکم سے مادر زاد اندھے

وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا

اور کوڑھی کو اچھا کروں گا۔ اور مردوں کو زندہ کروں گا۔ اور جو کچھ تم کھاتے ہو اور

تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو (سب) تم کو بتا دوں گا۔ اگر تم ایماندار ہو تو بیشک تمہارے

لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ

لیے ان باتوں میں (میری نبوت کی) بڑی نشانی ہے اور تورات جو مجھ سے پہلے (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق

مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

کرتا ہوں اور (میں) اس لئے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال

وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ إِنَّ

کروں اور میں تمہارے پروردگار کی طرف سے (اپنی نبوت کی) نشانی لے کر تمہارے پاس آیا ہوں تو خدا

اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝ ٥١

سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بیشک خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)

[illegible]

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ

سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ نے (اتنی باتوں کے بعد بھی) اُن کا کفر (پر اڑے رہنا) دیکھا تو (آخر)

اِلَى اللّٰهِ ۚ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

کہنے لگے کون ایسا ہے جو خدا کی طرف ہو کر میرا مددگار ہے (پس ان کے) حواریوں نے کہا ہم خدا کے طرفدار

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝۵۲ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ

ہیں اور ہم خدا پر ایمان لائے اور (عیسیٰ سے کہا) آپ گواہ رہئے کہ ہم فرمانبردار ہیں (اور خدا کی بارگاہ میں

اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۵۳ وَمَكَرُوْا

عرض کی کہ اے ہمارے پالنے والے جو کچھ تو نے نازل کیا ہم اس پر ایمان لائے اور [illegible]

وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝۵۴ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

[illegible]

يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ

[illegible] جب خدا نے فرمایا اے عیسیٰ میں تمہاری زندگی کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی

مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ

طرف اٹھا لوں گا اور کافروں (کی صحبت) سے تم کو پاک کر دوں گا اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں ان کو قیامت تک کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

پر غالب رکھوں گا۔ پھر تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تب (اس دن) جن

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۵۵ فَاَمَّا

باتوں میں تم (دنیا) میں جھگڑتے کرتے تھے (انکا) تمہارے درمیان فیصلہ کر دوں گا۔ پس جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا

لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کو دنیا و آخرت (دونوں) میں سخت عذاب کروں گا

وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۵۶ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)

اور شادی کی [illegible] [illegible] ۔۔۔ [illegible] [illegible] کیا حضرت سے تیری قدرت ۱۲

(حاشیہ صفحہ ھذا)

[illegible]

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا

اور اچھے اچھے کام کیے تو خدا ان کو پورا اجر و ثواب دیگا۔ اور خدا ظالموں کو دوست

يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ۝ ذٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ

نہیں رکھتا (اے رسول) یہ جو ہم تمہارے سامنے بیان کر رہے ہیں (قدرت خدا کی)

الذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ اِنَّ مَثَلَ عِيسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ

نشانیاں اور پُر از حکمت تذکرے ہیں۔ خدا کے نزدیک تو جیسے عیسیٰ کی حالت ویسی ہی آدم کی

اٰدَمَ ۖ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

حالت کہ ان کو مٹی کا پتلا بنا کر کہا کہ ہو جا پس (فوراً ہی) وہ (انسان) ہو گیا (اے رسول) یہ

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ فَمَنْ

حق بات ہے جو تمہارے پروردگار کی طرف سے بتائی جاتی ہے تو تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا پھر جب

حَآجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ

تمہارے پاس علم (قرآن) آچکا اس کے بعد بھی اگر تم سے کوئی (نصرانی) عیسیٰ کے بارے میں حجت کرے تو کہو

تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ

کہ (اچھا میدان میں) آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو (بلائیں) اور تم اپنی

وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ

عورتوں کو اور ہم اپنی جانوں کو (بلائیں) اور تم اپنی جانوں کو اس کے بعد ہم سب مل کر خدا کی بارگاہ میں

اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِينَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ

گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت کریں (اے رسول) یہ سب یقینی سچے واقعات ہیں

الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

اور خدا کے سوا کوئی معبود (قابل پرستش) نہیں اور بیشک خدا ہی (سب پر) غالب (اور)

الْحَكِيمُ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ۝

حکمت والا ہے پھر اگر اس سے بھی منہ پھیریں تو (کچھ پروا نہیں) خدا فسادی لوگوں کو خوب جانتا ہے

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

اے رسولؐ آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل کتاب تم ایسی ٹھکانے کی بات پر تو آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا

ہے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بنائیں اور خدا کے سوا ہم میں سے

بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا

کوئی کسی کو اپنا پروردگار نہ بنائے۔ پھر اگر اس سے بھی منہ موڑیں تو کہہ دو کہ تم گواہ

بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

رہنا ہم (خدا کے) فرمانبردار ہیں۔ اے اہل کتاب تم ابراہیمؑ کے بارے میں خواہ مخواہ کیوں جھگڑتے ہو کہ

وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا

کوئی ان کو نصرانی کہتا ہے کوئی یہودی، حالانکہ توریت و انجیل ان کے بعد اتریں، تو ان کے بعد

تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

نازل ہوئیں تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔ دیکھو ایسے تم وہی لوگ ہو کہ جن باتوں کا تمہیں کچھ علم تھا ان

فَلِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

میں تو جھگڑا کر چکے تھے، پھر اب اس میں کیا خواہ مخواہ جھگڑنے بیٹھے ہو جس کا تمہیں کچھ بھی علم

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا

نہیں اور حقیقت حال تو اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے نہ نصرانی بلکہ نرے

وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

کھرے حق پرست تھے اور فرمانبردار (بندے) تھے، اور مشرکوں سے بھی نہ تھے

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ

ابراہیمؑ سے زیادہ خصوصیت تو ان لوگوں کو تھی جو خاص انکی پیروی کرتے تھے

هٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور اس پیغمبر اور ایمانداروں کو رہی ہے اور مومنوں کا خدا مالک ہے۔

[illegible]

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا

(مسلمانو!) اہل کتاب سے ایک گروہ نے تو بہت چاہا کہ کسی طرح تم کو راہ راست سے بھٹکا دیں

يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۞ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

حالانکہ وہ (اپنی تدبیروں سے تم کو تو نہیں مگر) اپنے ہی کو بھٹکاتے ہیں اور (اس کو) سمجھتے (بھی) نہیں اے

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۞ يٰۤاَهْلَ

اہل کتاب تم خدا کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ بن سکتے ہو اے اہل کتاب

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ

تم کیوں حق و باطل کو گڈمڈ کرتے اور حق کو چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۞ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

ہو اور اہل کتاب سے ایک گروہ نے (اپنے لوگوں سے) کہا کہ مسلمانوں پر جو

اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ

کتاب نازل ہوئی ہے اس پر صبح سویرے ایمان لاؤ اور آخر وقت انکار کر دیا

وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۞ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ

کرو شاید مسلمان (اس تدبیر سے اپنے دین سے) پھر جائیں اور جو تمہارے دین کی پیروی کرے اسکے

تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ

سوا کسی دوسرے کی بات کا اعتبار نہ کرو اے رسول تم کہہ دو کہ بس خدا ہی کی ہدایت تو ہدایت ہے (یہودی باہم یہ بھی کہتے

مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ

کہ) اسکو بھی (نہ مانا کہ) جیسا (دین) تم کو دیا گیا ہے ویسا کبھی اور کو دیا جائے یا تم سے کوئی شخص خدا کے یہاں جھگڑ

بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۞ يَّخْتَصُّ

سکے اے رسول تم کہہ دو کہ (یہ کیا خیال ہے) فضل و کرم خدا کے ہاتھ ہے وہ جس کو چاہے دے اور خدا بڑی گنجائش والا

بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞

(اور) ہر شے کو جانتا ہے جس کو چاہے اپنی رحمت کیلئے خاص کر لیتا ہے اور خدا بڑا فضل (و کرم) والا ہے۔

ع

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ

اور اہل کتاب پر کچھ ایسے بھی ہیں کہ اگر ان کے پاس روپے کے ڈھیر امانت رکھ دو تو بھی اسے

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ

(سب) پا جو بعینہٖ تمہارے حوالے کر دینگے اور بعض ایسے ہیں کہ اگر ایک اشرفی بھی امانت رکھو تو جب

اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ

تک تم برابر ان کے سر پر کھڑے نہ رہو گے تمہیں واپس نہ دینگے یہ بد معاملگی اس وجہ سے کہ انکا تو یہ قول ہے کہ

عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

امّیوں (یعنی عربوں) کا حق مار لینے میں ہم پر کوئی الزام کی راہ نہیں اور وہ جان بوجھ کر خدا پر جھوٹ (طوفان)

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

جوڑتے ہیں [۱] ہاں (البتہ) جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے ۔ اور پرہیزگاری اختیار کرے

وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

تو بے شک خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ۔ بیشک جو لوگ اپنے عہد (و

يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

قسم) اقسام (جو خدا سے کیا تھا اس) کے بدلے حقیر (دنیاوی) معاوضہ لے لیتے ہیں ان ہی

اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ

لوگوں کے واسطے آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور قیامت کے دن خدا ان سے بات تک تو کریگا

وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَ

نہیں اور نہ انکی طرف نظر (رحمت) ہی کریگا اور نہ انکو (گناہوں کی گندگی سے) پاک کرے گا اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ

ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۔ اور اہل کتاب میں بعض ایسے ضرور ہیں کہ کتاب (توریت)

اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا

میں اپنی زبانیں توڑ مروڑ کے (کچھ کا کچھ) پڑھ جاتے ہیں تاکہ تم یہ سمجھو کہ یہ کتاب ہی (کا جزو) ہے حالانکہ

[۱] خداوند عالم مسلمانوں کو سکھاتا ہے کہ جن کی نیت ہو کر پرایا مال کھانے کو اپنے جی سے مسئلہ گھڑ لیا کہ ہم کو اور مذہب والوں کی امانتوں میں خیانت جائز ہے ان کی بات ان کے ایسے ہی کیا سند ہو سکتی ہے جب کہ یہاں ہی کافر حربی کا مال بڑا لینا جائز ہے مگر امانت میں خیانت ہرگز جائز نہیں ہے یہ مسئلہ ان لوگوں کو سوجھتا ہے جن کے دل میں حرص ہو اور گویا خدا نے یوں فرمایا ہے۔

هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا

وہ کتاب کا جزو نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ (جو ہم پڑھتے ہیں) خدا کے یہاں سے (اترا) ہے

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

حالانکہ وہ خدا کے یہاں سے نہیں (اترا) اور جان بوجھ کر خدا پر جھوٹ (طوفان) جوڑتے ہیں

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ

کسی آدمی کو یہ زیبا لے نہ تھا کہ خدا تو اسے (اپنی) کتاب اور

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا

حکمت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہتا پھرے کہ خدا

عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ

کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ (وہ تو یہی کہے گا کہ) تم اللہ والے بن جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝

کیونکہ تم تو ہمیشہ کتاب خدا دوسروں کو پڑھاتے رہتے ہو اور تم خود بھی سدا پڑھتے رہتے ہو

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ

اور وہ تم سے یہ بھی نہیں کہے گا کہ فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا بنا لو۔ بھلا جس ایسا ہو سکتا ہے کہ

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ

تمہارے مسلمان ہو جانے کے بعد تمہیں کفر کا حکم کرے گا اور (اے رسول) وہ وقت بھی یاد دلاؤ جب

اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ

خدا نے پیغمبروں سے اقرار لیا کہ جب ہم تم کو کتاب اور حکمت (وغیرہ) دیں

وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

اُس کے بعد تمہارے پاس کوئی رسول آئے اور جو کتاب تمہارے پاس ہے اُس کی تصدیق کرے

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۚ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ

تو (دیکھو) تم ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا اور (عہد لینے کے بعد) خدا نے فرمایا کیا تم نے اقرار کیا

وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ

اور ان باتوں پر جو ہم نے تم سے اقرار لیا تم نے میرے (عہد کا) بوجھ اٹھا لیا سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا

فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۸۱ فَمَنْ

ارشاد ہوا اچھا تو تم آج کے قول و قرار کے آپس میں ایک دوسرے کے گواہ رہنا اور تمہارے ساتھ میں بھی ایک گواہ ہوں

تَوَلّٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۸۲ اَفَغَيْرَ

پھر اس کے بعد جو شخص اپنے قول سے منہ پھیرے تو وہی لوگ بدچلن ہیں کیا یہ لوگ خدا

دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ

کے دین کے سوا کوئی اور دین ڈھونڈتے ہیں حالانکہ جو (فرشتے) آسمانوں میں ہیں اور جو

الْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝۸۳ قُلْ اٰمَنَّا

(لوگ) زمین میں ہیں سب نے خوشی یا زبردستی اس کے سامنے اپنی گردنیں ڈال دی ہیں اور آخر

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَ

نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ پر نازل

عِيْسٰی وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

ہوئے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے عنایت ہوئیں سب پر

مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۸۴ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

ایمان لائے، ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں اور

الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ

جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کی خواہش کرے تو اس کا وہ دین ہرگز قبول ہی نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۸۵ كَيْفَ يَهْدِی اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا

میں سخت گھاٹے میں رہے گا۔ بھلا خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت کرے جو ایمان لانے

سلہ ... [illegible] ... اخلاق کا ایک بڑا گروہ ... [illegible] ... کی پابندی کرتے ہیں حالانکہ سب ... [illegible] ... اخلاق کے بالکل خلاف ہے ۱۲

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ
کے بعد پھر کافر ہو گئے (حالانکہ وہ اقرار کر چکے تھے کہ یہ پیغمبر آخر الزمان) برحق ہیں اور ان کے پاس واضح
الْبَيِّنٰتُ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ٨٦
اور روشن معجزے بھی آ چکے تھے اور خدا ایسے بے دھرمی کرنے والے لوگوں کی ہدایت نہیں
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
کرتا۔ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر خدا اور فرشتوں اور (دنیا جہان کے) سب لوگوں کی پھٹکار
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ ٨٧ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ
ہے۔ اور وہ ہمیشہ اسی پھٹکار میں رہیں گے، نہ تو ان کے عذاب ہی میں
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ ٨٨ اِلَّا الَّذِيْنَ
تخفیف کی جائیگی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی مگر (ہاں) جن لوگوں
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
نے اسکے بعد توبہ کر لی اور اپنی (حالت کی) اصلاح کر لی تو البتہ خدا بڑا بخشنے والا (اور) مہربان
رَّحِيْمٌ ۝ ٨٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا
ہے جو لوگ اپنے ایمان کے بعد کافر ہو بیٹھے پھر (روز بروز) اپنا کفر بڑھاتے چلے گئے
كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝ ٩٠
تو ان کی توبہ ہرگز نہ قبول کی جائے گی اور یہی لوگ (پرلے درجے کے) گمراہ ہیں
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ
بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو اگر یہ اتنا
مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۗ
سونا بھی کسی کی گلو خلاصی میں دیا جائے کہ زمین بھر جائے تو بھی ہرگز نہ قبول کیا جائے گا
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ٩١
یہی لوگ ہیں جنکے لیے دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار (بھی) نہ ہوگا۔

ع

ملہ مدینہ کا ایک انصاری حارث بن سوید نامی ایک شخص کو قتل کرکے مکہ بھاگ گیا اور پھر مرتد بھی ہو گیا اور کافروں سے مل گیا۔ اس ناشائستہ حرکت پر بعد چندے بہت پچھتایا اور پھر دوبارہ مسلمان ہونے کو خوش ہوا۔ سو یہ کہ اس نے اپنے قبیلے کے پاس ایک آدمی بھیجا اور پیغام دیا کہ رسول اللہ سے پوچھو کہ میں پھر اسلامی حلقے میں آسکتا ہوں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور اسکے گناہوں کی معافی کا وعدہ آیا۔ اسکے قبیلے کا ایک آدمی آیتیں لیکر حارث کے پاس پہنچا وہ کہنے لگا میں جانتا ہوں کہ تو بھی سچا اور رسول اللہ تجھ سے زیادہ سچے اور خدا سب سے زیادہ سچا ہے اسکے بعد مدینہ میں واپس آیا اور توبہ کرکے پاک ہو گیا۔ ۱۲-۳-۳

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا

(لوگو) جب تک تم اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے (راہ) خدا میں خرچ نہ کرو گے ہرگز نیکی کے درجے پر فائز نہیں ہو سکتے اور

تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ

تم کوئی سی چیز خرچ کرو خدا تو اس کو ضرور جانتا ہے توریت کے نازل ہونے کے قبل یعقوب

الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ

نے جو جو چیزیں اپنے اوپر حرام کر لی تھیں ان کے سوا بنی اسرائیل کے لئے سب

اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

کھانے حلال تھے (اے رسولؐ) ان یہود سے کہو کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾

تو توریت لے آؤ اور اس کو (ہمارے سامنے) پڑھو پھر اس کے بعد بھی جو

فَمَنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

کوئی خدا پر جھوٹ موٹ طوفان جوڑے تو (سمجھو کہ) یہی لوگ ظالم

فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا

ہٹ دھرم ہیں (اے رسول) کہدو کہ خدا نے سچ فرمایا. تو اب تم ملت

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾

ابراہیم (اسلام) کی پیروی کرو جو باطل سے کترا کے چلتے تھے اور مشرکین سے نہ تھے. لوگوں کی عبادت (کے

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

واسطے) جو گھر سب سے پہلے بنایا گیا وہ تو یقیناً یہی (کعبہ) ہے جو مکہ میں ہے بڑی (خیر و) برکت

وَّهُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ

والا اور سارے جہان کے لوگوں کا رہنما اس میں (حرمت کی) بہت سی واضح و روشن نشانیاں

اِبْرٰهِیْمَ ۬ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَی

ہیں (منجملہ ان کے) مقام ابراہیم ہے (جہاں آپ کے قدموں کا پتھر پر نشان ہے) اور جو اس گھر میں داخل ہوا

النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَ

امن میں آ گیا اور لوگوں پر واجب ہے کہ محض خدا کیلئے خانہ کعبہ کا حج کریں جنہیں وہاں تک پہنچنے کی استطاعت ہے

مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ۝ قُلْ يٰأَهْلَ

(قدرت) ہو اور جس شخص نے باوجود قدرت کے حج سے انکار کیا تو یاد رکھے کہ خدا سارے جہان سے بے پرواہ ہے

الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيٰتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلٰى

اے رسول تم کہہ دو کہ اے اہل کتاب تم خدا کی آیتوں سے کیوں منکر ہوئے جاتے ہو حالانکہ جو کام تم کرتے ہو خدا کو اس کی

مَا تَعْمَلُونَ ۝ قُلْ يٰأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّونَ

(پوری پوری) اطلاع ہے اے رسول تم کہہ دو کہ اے اہل کتاب دیدہ و دانستہ خدا کی (سیدھی) راہ میں (ناحق)

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ

کی (کجی) ڈھونڈھ ڈھونڈھ کے ایمان لانے والوں کو اس سے کیوں روکتے ہو

شُهَدَاءُ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ يٰأَيُّهَا

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے بے خبر نہیں ہے (اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ

ایماندار والو اگر تم نے اہل کتاب کے کسی فرقہ کا بھی کہنا مانا تو یاد رکھو کہ وہ تم کو ایمان لانے کے بعد بھی پھر

أُوتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمٰنِكُمْ كٰفِرِينَ ۝

دوبارہ کافر بنا چھوڑیں گے۔ اور بھلا تم کیونکر کافر بن جاؤ گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ آيٰتُ اللَّهِ

حالانکہ تمہارے سامنے خدا کی آیتیں (برابر) پڑھی جاتی ہیں اور اس کے رسول

وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ

(محمد) بھی تم میں (موجود) ہیں اور جو شخص خدا سے وابستہ ہو وہ تو ضرور

إِلٰى صِرٰطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

سیدھی راہ پر لگا دیا گیا اے ایماندار والو خدا سے ڈرو جتنا اس

[illegible]

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ

سے ڈرنے کا حق ہے اور تم (دین) اسلام کے سوا کسی اور دین پر ہرگز نہ مرنا اور تم سب کے سب

مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۰۲ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّ لَا

(ملکر) خدا کی رسی مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اپنے

تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً

حال (زار) پر خدا کے احسان کو تو یاد کرو جب تم آپس میں (ایک دوسرے کے) دشمن تھے

فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا

تو خدا نے تمہارے دلوں میں (ایک دوسرے کی) الفت پیدا کر دی تو تم اس کے فضل سے آپس میں

وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا

بھائی بھائی ہو گئے اور تم گویا سلگتی ہوئی آگ کی بھٹی (دوزخ) کے لب پر (کھڑے) تھے (اور گرا ہی

كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰۳

چاہتے تھے) کہ خدا نے تم کو اس سے بچا لیا تو خدا اپنے احکام یوں واضح کرکے بیان کرتا ہے تاکہ تم راہ راست

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ

پر آجاؤ اور تم میں سے ایک گروہ (ایسے لوگوں کا بھی) تو ہونا چاہیے جو (لوگوں کو) نیکی کی طرف بلائیں اور اچھے کام کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ

حکم دیں اور برے کاموں سے روکیں اور ایسے ہی لوگ (آخرت میں) اپنی دلی مرادیں پائیں گے اور تم

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۴ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا

کہیں ان لوگوں کے ایسے نہ ہو جانا جو آپس میں پھوٹ ڈال کے بیٹھ رہے اور روشن

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَیِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ

دلیلیں آنے کے بعد بھی ایک منہ ایک زبان نہ رہے اور ایسے ہی لوگوں کے واسطے بڑا (بھاری)

عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝۱۰۵ یَّوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ

عذاب ہے (اس دن سے ڈرو) جس دن کچھ لوگوں کے چہرے تو سفید نورانی ہوں گے

وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ

اور کچھ (لوگوں) کے چہرے سیاہ کیں جن لوگوں کے منہ میں کالک لگی (ان سے کہا جائے گا) کیا تم

بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾

تم تو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے اچھا تو (اب) اپنے کفر کی سزا میں عذاب (کے مزے)

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ

چکھو اور جن کے چہرے پر نور برستا ہوگا وہ تو خدا کی رحمت (بہشت) میں ہوں گے (اور) اسی میں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ

سدا (رہیں) رہیں گے (اے رسول) یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو ٹھیک (ٹھیک) پڑھ

بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلَّهِ

سناتے ہیں اور خدا سارے جہان کے لوگوں سے کسی پر ظلم کرنا نہیں چاہتا اور جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾

اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) خدا ہی کا ہے اور (آخر) سب کاموں کی رجوع خدا ہی کی طرف ہے

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

تم کیا اچھے گروہ ہو کہ لوگوں کی ہدایت کے واسطے پیدا کئے گئے ہو تم (لوگوں کو) اچھے کام کا تو حکم کرتے

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ

ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی اسی طرح ایمان لاتے

أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَ

تو ان کے حق میں بہت اچھا ہوتا ان میں سے کچھ ہی تو ایماندار ہیں اور اکثر بدکار

أَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١١٠﴾ لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَإِنْ

(مسلمانو) یہ لوگ معمولی اذیت کے سوا تمہیں ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکتے اور اگر تم سے

يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١١١﴾

لڑیں گے تو تمہیں تمہاری طرف پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے اور پھر ان کو کہیں سے مدد بھی نہیں پہنچے گی

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ
اور جہاں کہیں ہتھے چڑھے ان پر رسوائی کی مار پڑی مگر خدا کے عہد (یا) اور
اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ
لوگوں کے عہد کے ذریعے سے (ان کو کہیں پناہ مل گئی) اور پھر پھیر کر خدا کے غضب
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
میں پڑ گئے اور ان پر محتاجی کی مار (الگ) پڑی یہ کیوں اس سبب سے کہ وہ خدا کی
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا
آیتوں سے انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو (ناحق) قتل کرتے تھے یہ سزا اس کی ہے کہ انہوں
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ لَيْسُوْا سَوَآءً مِنْ اَهْلِ
نے نافرمانی کی اور حد سے گذر گئے تھے اور یہ لوگ بھی سب کے سب یکساں نہیں
الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ
ہیں (بلکہ) اہل کتاب سے کچھ لوگ تو ایسے ہیں کہ خدا کے دین پر اس طرح ثابت قدم ہیں کہ راتوں کو خدا
وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ
کی آیتیں پڑھا کرتے ہیں اور وہ برابر سجدے کیا کرتے ہیں خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ
اور اچھے کام کا تو حکم کرتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں
فِي الْخَيْرٰتِ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَمَا يَفْعَلُوْا
دوڑ پڑتے ہیں اور یہی لوگ تو نیک بندوں سے ہیں۔ اور جو کچھ بھی نیکی کریں گے
مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّ
اس کی ہرگز ناقدری نہ کی جائے گی اور خدا پرہیزگاروں سے خوب واقف ہے بیشک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
جن لوگوں نے کفر اختیار کیا خدا کے عذاب سے بچانے میں ہرگز نہ ان کے مال ہی کچھ

یہودیوں سے پانچ سات آدمی جو پہلے مسلمان ہو گئے تھے جن کے سردار عبداللہ بن سلام تھے اسی وجہ سے خداوند عالم ان لوگوں کو ہر جگہ یہودیوں سے الگ فرماتا ہے اور تمام یہودی تو ان تمام صفات سے بالکل خالی ہیں وہ حق پر ہیں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں شب کو سجدہ کرتے ہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں برائی سے روکتے ہیں نیک کاموں کی طرف جلدی کرتے ہیں

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

کام آئیں گے نہ ان کی اولاد اور یہی لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے دنیا کی چند

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ

روزہ زندگی میں یہ لوگ جو کچھ خلاف شرع خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اندھڑ کی سی ہے جس

فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ

میں بہت پالا ہو اور وہ ان لوگوں کے کھیت پر جا پڑے جنہوں نے (کفر کی وجہ سے) اپنی جانوں پر

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

ستم ڈھایا ہو اور پھر پالا اسے مار کے نابود کر دے اور خدا نے ان پر ظلم کچھ نہیں کیا بلکہ انہوں نے آپ اپنے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

اوپر ظلم کیا اے ایمان والو اپنے (مومنین کے) سوا کسی کو راز دار نہ بناؤ کیونکہ یہ غیر لوگ تمہاری بربادی

خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ

میں کچھ کسر اٹھا نہیں رکھیں گے ان کا جی چاہتا ہے کہ تم زیادہ تکلیف میں پڑو دشمنی تو ان کے منہ

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ

سے ٹپکی پڑتی ہے اور جو بغض و حسد ان کے دلوں میں بھرا ہے وہ کہیں اس سے بڑھ کر ہے ہم نے تم سے اپنے حکم

تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَ

صاف صاف بیان کر دیے ہیں اگر تم سمجھ رکھتے ہو دیکھو تم ایسے سیدھے ہو کہ تم تو ان سے الفت رکھتے ہو اور وہ تم سے

تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖ

ذرا بھی نہیں چاہتے اور تم تو پوری کتاب پر ایمان رکھتے ہو اور وہ ایسے نہیں ہیں مگر جب تم سے ملتے

وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ

ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصہ کے مارے انگلیاں

قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

کاٹتے ہیں اے رسول ان کو کہو کہ مر جاؤ اپنے غصے میں اللہ جانتا ہے جو باتیں تمہارے دلوں میں ہیں

إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ

بیشک خدا ... ہے (ایماندارو) اگر تمکو بھلائی پہنچتی ہے تو انکو برا معلوم ہوتا ہے اور جب تم کو کوئی بھی

يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

مصیبت پڑتی ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو انکا فریب تمہیں

شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ وَإِذْ غَدَوْتَ

کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکیگا کیونکہ خدا تو انکی کارستانیوں پر حاوی ہے۔ اور (اے رسول) ایک وقت وہ بھی تھا

مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَ

تم اپنے بال بچوں سے تڑکے ہی نکل کھڑے ہوئے اور مومنین کو لڑائی کے مورچوں پر بٹھاتے تھے۔ اور

اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ هَمَّت طَّائِفَتَانِ مِنكُمْ أَن

خدا سب کچھ جانتا ہے یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب تم میں سے دو گروہوں نے ٹھان لیا تھا کہ

تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

پسپائی کریں اور پھر سنبھل گئے کیونکہ خدا تو انکا سرپرست تھا اور مومنین کو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ

یقیناً خدا نے جنگ بدر میں تمہاری مدد کی باوجودیکہ تم (دشمن کے مقابلہ میں) بالکل بے حقیقت تھے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن

(پھر بھی خدا نے فتح دی) پس تم خدا سے ڈرتے رہو تاکہ (اسکے) شکر گذار بنو (اے رسول) اس وقت تم مومنین

يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ

سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے کافی نہیں ہے کہ تمہارا پروردگار تین ہزار فرشتے آسمان سے بھیج کر

الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ۝ بَلَىٰ ۚ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

تمہاری مدد کرے ہاں ضرور کافی ہے بلکہ اگر تم ثابت قدم رہو اور (رسول کی مخالفت سے) بچو اور کفار اپنے

وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم

(جوش) میں ابھی تم پر چڑھ بھی آئیں تو تمہارا پروردگار ایسے پانچ ہزار فرشتوں

جنگ بدر کی شکست [illegible]

بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ

سے تمہاری مدد کریگا جو نشان (جنگ) لگائے ہوئے ڈٹے ہوں گے اور خدا نے یہ (امداد) صرف تمہاری

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا

خوشی کے لئے کی ہے اور تاکہ اس سے تمہارے دل کو (خاطر) تسکین ہو اور یہ تو ظاہر ہے کہ مدد جب

النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ

ہوتی ہے تو خدا ہی کی طرف سے جو سب پر غالب اور حکمت والا ہے (اور یہ مدد کی بھی) تو اس لئے کہ

طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا

کافروں کے ایک گروہ کو ہلاک کر دے یا انہیں ایسا چوپٹ کر دے کہ (اپنا سا منہ لے کر) نامراد اپنے گھر

خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ

واپس چلے جائیں (اے پیغمبر) تمہارا تو اس میں کچھ بس نہیں چاہے خدا ان کی توبہ قبول کرے یا ان

عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

کو سزا کرے کیونکہ وہ ظالم تو ضرور ہیں اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے جس کو چاہے بخش دے اور جس

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾

کو چاہے سزا کرے اور خدا بڑا مہربان بخشنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا

اے ایمان والو سود[1] دونا دون کھاتے نہ چلے جاؤ اور خدا سے

مُّضٰعَفَةً ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا

ڈرو کہ تم چھٹکارا پاؤ اور جہنم کی

النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے اور خدا

وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى

اور رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے پروردگار کے اسبابِ بخشش

مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ

اور جنت کی طرف دوڑ پڑو جس کی وسعت سارے آسمان اور زمین کے برابر ہے اور

الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

ان پرہیزگاروں کے لئے مہیا کی گئی ہے جو خوشحالی اور تنگی کے وقت میں بھی

فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ

خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے ہیں اور لوگوں کی خطا سے درگذر کرتے

الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہیں۔ اور نیکی کرنے والوں سے خدا الفت رکھتا ہے۔ اور لوگ جب (اتفاقاً)

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

کوئی بدکاری کر بیٹھتے ہیں یا اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں تو خدا کو یاد کرتے ہیں اور

ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ

اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔ اور خدا کے سوا گناہوں کا بخشنے والا اور

الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَ

ہے کون۔ اور جو (قصور) وہ (ناگہانی) کر بیٹھے تو دیدہ ودانستہ اس پر اڑتے نہیں

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ

کرتے۔ ایسے ہی لوگوں کی جزا ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے

رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اور وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں کہ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ قَدْ خَلَتْ مِنْ

اور اچھے چلن والوں کی (یہی) کیا خوب (ٹھہری) مزدوری ہے۔ تم سے پہلے بھی بہت سے واقعات

قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
گزر چکے ہیں پس (تم) زمین پر چل پھر کر دیکھو تو کہ (اپنے اپنے وقت کے پیغمبروں
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٣٧ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ
کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔ یہ (جو ہم نے کہا) عام لوگوں کیلئے تو صرف
هُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝١٣٨ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا
بیان (واقعہ) ہے (مگر) اور پرہیزگاروں کیلئے ہدایت و نصیحت ہے۔ اور (مسلمانو) کاہلی نہ کرو
تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣٩
اور (اس اتفاقی شکست احد سے) غم نہیں (کیونکہ) اگر تم سچے مومن ہو تو تم ہی غالب اور بالاتر رہو گے
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ
اگر (جنگ احد میں) تم کو زخم لگا ہے تو اسی طرح (بدر میں) تمہارے فریق (کفار) کو زخم لگ چکا
مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
ہے۔ (اس پر ان کی ہمت تو نہ ٹوٹی) یہ اتفاقات زمانہ ہیں جو ہم لوگوں کے درمیان باری باری
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ
الٹ پھیر کیا کرتے ہیں اور (یہ اتفاقی شکست) اس لئے تھی تاکہ خدا سچے ایمانداروں کو (ظاہری)
شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٤٠ وَلِيُمَحِّصَ
مسلمانوں سے الگ دیکھ لے اور تم سے بعض کو درجہ شہادت پر فائز کرے اور خدا ظلم
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٤١ اَمْ
کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور یہ بھی منظور تھا کہ سچے ایمانداروں کو ثابت قدمی کی وجہ سے) نکھرا الگ
حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ
کرے اور نافرمانوں (بھاگنے والوں) کو ملیامیٹ کر دے (مسلمانو) کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) سب بہشت میں
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝١٤٢
چلے ہی جاؤ گے (اور کیا) خدا نے ابھی تک تم میں سے ان لوگوں کو بھی نہیں پرکھا جنہوں نے جہاد کیا اور ثابت قدم

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ

رہنے والوں ہی کو پہچانا؟ اور تم موت کے آنے سے پہلے (لڑائی میں) مرنے کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اسکو

فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٤٣﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا

آنکھوں سے دیکھ لیا اور تم اب بھی اسکو دیکھ رہے ہو۔ (پھر لڑائی سے کیوں جی چراتے ہو) اور محمد صلے اللہ علیہ

رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ

وآلہٖ وسلم تو صرف (خدا کے) رسول ہیں (خدا نہیں) ان سے پہلے اور بھی بہت سے پیغمبر گزر چکے ہیں بھلا اگر (محمد) اپنی موت

أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ

سے مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں (اپنے کفر کی طرف) پلٹ جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں پھر جائیگا (بھی)

عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ

تو سمجھ لو کہ ہرگز خدا کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔ اور عنقریب خدا شکر کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے گا۔

الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا

اور بغیر حکم خدا کے تو کوئی شخص مر ہی نہیں سکتا وقت معین تک ہر ایک کی موت

بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا ۗ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

لکھی ہوئی ہے۔ اور جو شخص اپنے کیے کا بدلہ دنیا میں چاہے تو ہم اسکو اس میں سے دے دیتے

نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۚ

ہیں۔ اور جو شخص آخرت کا بدلہ چاہے اُسے اسی میں سے دیں گے اور (نعمت ایمان کا) شکر

وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٥﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ

کرنے والوں کو بہت جلد (بہت اچھا) صلہ دیں گے۔ اور کتنے ہی نبی ہیں ایسے جو بہت سے گزر

قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا

چکے ہیں جن کے ساتھ بہت سے اللہ والوں نے راہ خدا میں جہاد کیا اور پھر انکو خدا کی راہ میں جو جو

أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا

مصیبت پڑی ہے تو انہوں نے ہمت ہاری اور نہ بودا پن کیا اور نہ

اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٦﴾ وَمَا كَانَ

(دشمن کے سامنے) گڑگڑانے لگے اور ثابت قدم رہنے والوں سے خدا اُلفت رکھتا ہے۔ اور (ان کی یہ حالت تھی کہ)

قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ

ان کا قول اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ دعائیں مانگنے لگے کہ اے ہمارے پالنے والے ہمارے گناہ اور اپنے کاموں

إِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

میں ہماری زیادتیاں معاف فرما اور دشمنوں کے مقابلہ میں ہم کو ثابت قدم رکھ۔ اور کافروں

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾ فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

کے گروہ پر ہم کو فتح دے۔ تو خدا نے ان کو دنیا میں بدلہ (دیا) اور آخرت میں

وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤٨﴾

اچھا بدلہ عنایت فرمایا۔ اور خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا (ہی) ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

اے ایماندارو اگر تم لوگوں نے کافروں کی پیروی کرلی تو (یاد رکھو کہ) وہ تم کو الٹے

يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

پاؤں (کفر کی طرف) پھیر کرلے جائیں گے پھر (ایسے) تم ہی گھاٹے میں آجاؤ گے۔ (تم کسی

بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿١٥٠﴾

کی مدد کے محتاج نہیں) بلکہ خدا تمہارا سرپرست ہے اور وہ سب سے مددگاروں سے بہتر ہے۔

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا

(تم گھبراؤ نہیں) ہم عنقریب تمہارا رعب کافروں کے دلوں میں بٹھا دیں گے اس لیے کہ ان

أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۖ وَمَأْوَاهُمُ

لوگوں نے خدا کا شریک بنایا (بھی) تو اس چیز (بت) کو جسے خدا نے کسی قسم کی حکومت نہیں دی۔

النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ

اور آخر کار ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا (بھی) کیا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور بیشک خدا نے

اللهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ

(جنگ احد میں بھی) اپنا (فتح کا) وعدہ سچا کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے (پہلے ہی حملے میں) ان

وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا

(کفار) کو خوب قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ تمہاری پسندیدہ چیز (فتح) تمہیں دکھا دی اس کے بعد بھی تم نے

أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَ

(مال غنیمت دیکھ کر) بزدلی کی اور حکم رسول (کو چھوڑ بیٹھے) اور تم نے جھگڑا کیا اور رسول کی نافرمانی کی

مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ

تم میں سے کچھ تو طالب دنیا تھے (کہ مال غنیمت کی طرف جھک پڑے) اور کچھ طالب آخرت (کہ رسول ﷺ کے ساتھ رہے)

لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى

جان فدا کر دی) پھر (خدا) نے تمہیں ان (کفار) کی طرف سے پھیر دیا اور تم بھاگ کھڑے ہوئے تاکہ خدا کو

الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَى أَحَدٍ

تمہارا (ایمان و اخلاص) آزمانا منظور تھا اور اس پر بھی خدا نے تم سے درگزر کی اور خدا مومنین پر بڑا فضل و کرم کرنے والا

وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا

ہے. (مسلمانو! تم) اس وقت کو یاد کرو جب تم (بدحواس) اپنے پہاڑ پر چڑھے چلے جاتے تھے اور باوجودیکہ رسول

بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ

تمہارے پیچھے کھڑے تم کو بلا رہے تھے مگر تم (مارے خوف کے) کسی کو مڑ کر بھی نہ دیکھتے تھے تو خدا نے تم کو

وَاللهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ

[illegible]

بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِنْكُمْ وَ

[illegible]

طَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللهِ غَيْرَ الْحَقِّ

[illegible]

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ

پڑے تھے خدا کے ساتھ خواہ مخواہ زمانۂ جاہلیت کی سی بدگمانیاں کرنے لگے اور کہنے لگے بھلا کیا ہمارے ہاتھ میں بھی کچھ اختیار

شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي

ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ بیشک ہر امر کا اختیار خدا ہی کو ہے یہ لوگ زبان سے تو کہتے ہی ہیں لیکن یہ اپنے دلوں میں ایسی باتیں

أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا

چھپائے ہوئے ہیں جو تم سے ظاہر نہیں کرتے اب تو کہتے ہیں کہ اس امر میں اگر ہمارا کچھ بھی

مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ

اختیار ہوتا تو ہم یہاں مارے ہی نہ جاتے اے رسول ان سے کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں

فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ

بھی رہتے تو جن کی تقدیر میں لڑ کے مر جانا لکھا تھا وہ اپنے گھروں سے نکل نکل کے اپنے

مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ

مرنے کی جگہ ضرور آ جاتے اور یہ اس واسطے کیا گیا تاکہ جو کچھ تمہارے دل میں ہے خدا اس کو

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

امتحان کرلے اور لوگ دیکھ لیں اور تاکہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے صاف کر دے اور خدا تو دلوں کے

الصُّدُورِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ

راز خوب جانتا ہے۔ بیشک جن لوگوں نے جنگ احد میں اور جماعتیں آپس میں گتھ گئیں جس دن تو جو لوگ تم مسلمانوں

الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ

میں سے بھاگ کھڑے ہوئے تو اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کے بعض گناہوں (مخالفت رسول) کی وجہ سے شیطان

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ

نے بہکا کے ان کے پاؤں اکھاڑ دیئے اور اسی وقت تو اٹھائے ضرور ان سے درگزر کی۔ بیشک خدا

اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا

بڑا بخشنے والا بردبار ہے۔ اے ایماندارو ان لوگوں کے ایسے نہ ہو جو کافر ہو گئے اور جو

كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا

بھائی بند ان کے پردیس میں نکلے ہیں یا جہاد کرنے گئے ہیں (اور وہاں مر گئے) تو ان کے

فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا

بارے میں کہنے لگے کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے

مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ

(اور) یہ اس وجہ سے کہتے ہیں (تاکہ خدا (اس خیال کو) ان کے دلوں میں (باعث)

حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ وَاللَّهُ

حسرت بنائے لے اور (یوں تو) خدا ہی جلاتا اور مارتا ہے۔ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ

خدا اُسے دیکھ رہا ہے۔ اور اگر تم خدا کی راہ میں مارے جاؤ یا (اپنی موت سے) مر

اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا

جاؤ تو بیشک خدا کی بخشش اور رحمت اس (مال و دولت) سے جس کو تم جمع کرتے ہو

يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾ وَلَئِن مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ

ضرور بہتر ہے۔ اور اگر تم (اپنی موت سے) مر جاؤ یا مارے جاؤ آخر کار خدا ہی کی طرف (قبروں سے)

تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ

اٹھائے جاؤ گے۔ (تو اے رسول یہ بھی) خدا کی ایک مہربانی ہے کہ تم (اسا) نرم دل (سردار) ان کو

كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ

ملا اور تم اگر بد مزاج اور سخت دل ہوتے تب تو یہ لوگ (ندا جانے کب کے) تمہارے گرد

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ

سے تتر بتر ہو گئے ہوتے پس (اب بھی) تم ان سے درگزر کرو اور ان کے لئے مغفرت کی دعا مانگو اور (اپنے)

فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

دستور کے مطابق ان سے کاموں میں مشورہ کر لیا کرو اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو خدا پر بھروسا رکھو کیونکہ جو لوگ

الْمُتَوَكِّلِينَ ۝١٥٩ إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَ

خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں خدا ان کو ضرور دوست رکھتا ہے مسلمانو! یاد رکھو کہ اگر خدا نے تمہاری مدد کی تو پھر کوئی تم پر

إِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۗ

غالب نہیں آ سکتا اور اگر تم کو چھوڑ دے تو پھر کون ایسا ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کو کھڑا ہو اور مومنین کو چاہیے کہ

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝١٦٠ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ

خدا ہی پر بھروسہ رکھیں۔ اور (تمہارا یہ گمان بالکل غلط ہے) کسی نبی کی (ہرگز) یہ شان نہیں کہ خیانت

أَنْ يَغُلَّ ۚ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

کرے۔ اور جو خیانت کرے گا تو جو چیز خیانت کی ہے قیامت کے دن وہی چیز (بعینہٖ) خدا کے سامنے

ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝١٦١

لا حاضر کرے گا۔ پھر ہر شخص اپنے کئے کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان کی کسی طرح حق تلفی نہیں کی جائے گی۔

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ

بھلا جو شخص خدا کی خوشنودی کا پابند ہو کیا وہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو خدا کے غضب میں گرفتار

وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝١٦٢ هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ

ہو اور جس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے۔ وہ لوگ خدا کے ہاں مختلف درجوں کے

اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝١٦٣ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ

ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں خدا اسے دیکھ رہا ہے۔ خدا نے تو ایمانداروں پر بڑا احسان کیا کہ

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ

کے واسطے انہیں کی قوم کا ایک رسول بھیجا جو انہیں خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتا ہے

يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ

اور ان کی شریعت کو پاکیزہ کرتا ہے اور انہیں کتاب (خدا) اور عقل کی

الْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝١٦٤

باتیں سکھاتا ہے۔ اگرچہ وہ پہلے کھلی ہوئی گمراہی میں (پڑے ہوئے) تھے۔ مسلمانو!

أَوَلَمَّآ أَصَٰبَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُم مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ

کیا جب تم پر (جنگ احد میں) وہ مصیبت پڑی جس کی دوگنی مصیبت تم (کفار پر) ڈال چکے تھے تو گھبرائے

أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ

کہنے لگے یہ آفت کہاں سے آ گئی ہے کہہ دو کہ یہ تو خود تمہاری ہی طرف سے ہے (کہ تم نے رسول کی

كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَآ أَصَٰبَكُمْ يَوْمَ ٱلْتَقَى ٱلْجَمْعَانِ

مخالفت کرتے تو سزا ہوتی) بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے اور جس دن دو جماعتیں (جنگ احد میں) آپس میں گتھ

فَبِإِذْنِ ٱللَّهِ وَلِيَعْلَمَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾ وَلِيَعْلَمَ ٱلَّذِينَ

گئیں اس دن تم پر جو مصیبت پڑی تو تمہاری شرارت کی وجہ سے خدا کے حکم سے (آئی) اور (اس لئے) کہ خدا مومنوں کو دیکھ لے اور کون

نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَٰتِلُوا فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ

ہیں اور منافقوں کو دیکھ لے (کہ کون ہیں) اور (جب) منافقوں سے کہا گیا کہ آؤ خدا کی راہ میں جہاد کرو یا (دشمنوں

أَوِ ٱدْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّٱتَّبَعْنَٰكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ

کو) ہٹاؤ تو کہنے لگے (ہائے کیا کہیں) اگر ہم (لڑنا) جانتے تو ضرور تمہارے ساتھ دیتے یہ لوگ اس دن بہ نسبت

يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَٰنِ ۚ يَقُولُونَ بِأَفْوَٰهِهِم

ایمان کے کفر سے زیادہ قریب تھے اپنے منہ سے وہ باتیں کہہ دیتے ہیں جو ان کے دل میں (خاک) نہیں

مَّا لَيْسَ فِى قُلُوبِهِمْ ۗ وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾

ہوتیں اور جسے وہ چھپاتے ہیں خدا اسے خوب جانتا ہے یہ وہی لوگ ہیں جو (آپ تو پیچھے) گھر میں

ٱلَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَٰنِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا

بیٹھے رہتے اور اپنے (شہید) بھائیوں کے بارے میں کہنے لگے کاش ہماری پیروی کرتے تو مارے جاتے نہ

مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَٱدْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ ٱلْمَوْتَ إِن

رسول ان سے کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی جان سے موت کو تو ٹال دو اور

كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ ٱلَّذِينَ قُتِلُوا

جو لوگ خدا کی راہ میں شہید کئے گئے ہیں انہیں ہرگز مردہ

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝

نہ سمجھنا بلکہ وہ لوگ جیسے (آجیا گئے) موجود ہیں اپنے پروردگار کے ہاں سے اور وہ طرح طرح کی روزی پاتے

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ

ہیں اور خدا نے جو فضل و کرم ان پر کیا ہے اس کی خوشی سے پھولے نہیں سماتے اور جو لوگ

بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ

ان سے پیچھے رہ گئے اور ان میں آکر شامل نہیں ہوئے ان کی نسبت یہ خیال کر کے خوشیاں

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ

مناتے ہیں کہ اگر یہ بھی شہید ہوں تو ان پر کسی قسم کا خوف نہ ہوگا اور نہ آزردہ خاطر ہونگے۔ خدا کی نعمت اور

مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

فضل و کرم اور اس بات کی خوشخبری پا کر کہ خدا مومنین کے ثواب کو برباد نہیں کرتا نہال ہو رہے

الْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ مِنْ

ہیں۔ (جنگ احد میں) جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی خدا اور رسول کا کہنا مانا ان میں

بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ

سے جن لوگوں نے نیکی اور پرہیزگاری کی (سب کے لئے نہیں صرف) ان کے لئے بڑا

وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ

ثواب ہے۔ یہ وہ ہیں کہ جب ان سے لوگوں نے (آکر) کہنا شروع کیا کہ (دشمن)

النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۖ

لوگوں نے تمہارے (مقابلے) کے واسطے (بڑا لشکر) جمع کیا ہے پس ان سے ڈرتے رہو تو بجائے خوف کے ایمان

وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ فَانْقَلَبُوا

اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے (ہم کو) بھی خدا (ہمارے واسطے) کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے۔ پھر یہ تو [illegible]

بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ

کر کے گئے مگر جب لڑائی نہ ہوئی تو یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل کے ساتھ اپنے گھروں میں آگئے ان کو کوئی

[illegible]

وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا

برائی چھو بھی نہیں گئی اور خدا کی خوشنودی کے پابند رہے اور خدا بڑا فضل کرنے والا ہے

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْھُمْ وَ

یہ (خبر اڑانے والا) بس شیطان تھا جو صرف اپنے دوستوں کو (رسول کا ساتھ دینے سے) ڈراتا ہے پس تم ان سے تو

خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

ڈرو نہیں اگر سچے مومن ہو تو مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور جو (اے رسول!) لوگ کفر کی اعانت میں

يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّھُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــــًٔـا ۭ

پیشقدمی کر جاتے ہیں ان کی وجہ سے تم رنج نہ کرو۔ کیونکہ یہ لوگ خدا کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَھُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَھُمْ

(بلکہ) خدا تو یہ چاہتا ہے کہ آخرت میں انکا کچھ حصہ نہ قرار دے اور ان کیلئے بڑا (سخت)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

عذاب ہے۔ بیشک جن لوگوں نے ایمان کے عوض کفر خریدا، وہ ہرگز خدا کا کچھ بھی

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـــًٔـا ۚ وَلَھُمْ عَذَابٌ

نہیں بگاڑیں گے (بلکہ آپ اپنا) اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

اَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَھُمْ

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا وہ ہرگز یہ نہ خیال کریں کہ ہم نے جو انکو مہلت و فارغ البالی

خَيْرٌ لِّاَنْفُسِھِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَھُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَھُمْ

دے رکھی ہے وہ انکے حق میں بہتر ہے (حالانکہ) ہم نے مہلت و فارغ البالی صرف اس وجہ سے دی ہے تاکہ وہ اور خوب گناہ

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کر لیں اور (آخر) تو انکے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ (منافقو) خدا ایسا نہیں ہے کہ برے بھلے کی تمیز کئے

عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَ

بغیر جس حالت پر تم ہو اسی حالت پر مومنوں کو بھی چھوڑ دے اور خدا ایسا بھی نہیں ہے کہ تمہیں غیب کی

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

باتیں بتا دے۔ مگر ہاں خدا اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے (غیب بتانے کے)

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ

واسطے (چن لیتا ہے) پس خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے

تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۞ وَلَا يَحْسَبَنَّ

اور پرہیزگاری کرو گے تو تمہارے واسطے بڑی جزائے خیر ہے۔ اور جن لوگوں کو خدا نے

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ

اپنے فضل (و کرم) سے کچھ دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں وہ ہرگز اس خیال میں نہ رہیں

خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا

کہ وہ ان کے لیے اچھا (اور بہتر) ہوگا بلکہ یہ ان کے حق میں بدتر ہے کیونکہ جس (مال) کا بخل کرتے ہیں

بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ

عنقریب قیامت کے دن وہ طوق بنا کر ان کے گلے میں پہنایا جائے گا اور سارے آسمان اور زمین کی

الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۞ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

میراث خدا ہی کی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا کو (سب کی) خبر ہے۔ جو لوگ (یہود) یہ کہتے ہیں کہ خدا

قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ

تو تنگدست ہے اور ہم مالدار ہیں خدا نے ان کی یہ بات سن لی ان لوگوں نے جو کچھ کہا اس کو اور ان کا

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ

پیغمبروں کو ناحق قتل کرنا ہم ابھی سے لکھے لیتے ہیں۔ اور (آج) تو جو جی میں آئے کہیں مگر قیامت

نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۞ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

کے دن ہم کہیں گے کہ (اچھا) تو اپنی شرارت کے عوض (میں) جلنے والے عذاب کا مزہ چکھو

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۞

بدلا ہے جو کہ تمہارے ہاتھوں نے (از روئے آخرت) بنا کر پہلے سے بھیجا ہے ورنہ خدا تو کبھی اپنے بندوں پر

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ

(یہ وہی) لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ خدا نے تو ہم سے عہد کیا ہے کہ جب تک کوئی رسول ایسی

لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ

یہ معجزہ نہ دکھائے کہ وہ قربانی کرے اور اس کو (آسمانی) آگ آ کر چٹ کر جائے اے رسول تم کہہ

قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي

ہم ایمان نہ لائیں گے (رسول) تم کہہ دو کہ بھلا یہ تو بتاؤ بہتیرے پیغمبر مجھ سے قبل تمہارے پاس

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

واضح و روشن معجزات اور جس چیز کی تم نے اس وقت فرمائش کی ہے (وہ بھی) لے کر آئے پھر تم اگر اپنے دعویٰ

فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا

میں سچے ہو تو تم نے انہیں کیوں قتل کیا اے رسول اگر وہ اس پر بھی تمہیں جھٹلائیں تو تم آزردہ نہ ہو کیونکہ

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ

تم سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر روشن معجزے اور صحیفے اور نورانی کتاب لے کر آ چکے ہیں مگر پھر بھی لوگوں نے آخر

الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ فَمَن

جھٹلا ہی چھوڑا ہر جان (ایک نہ ایک دن) موت کا مزہ چکھے گی اور تم لوگ قیامت کے دن اپنے کئے کا پورا

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا

پورا بدلہ بھر پاؤ گے پس جو شخص جہنم سے ہٹا دیا گیا اور بہشت میں پہنچا دیا گیا بس وہی کامیاب ہوا

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝ لَتُبْلَوُنَّ فِي

اور دنیا کی (چند روزہ) زندگی دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ نہیں (مسلمانو) تمہارے مالوں اور

أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

تمہاری جانوں کا تم سے ضرور امتحان لیا جائے گا اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب خدا

الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا

دی جا چکی ہے (یہود و نصاریٰ) ان سے اور مشرکین سے بہت سی دکھ درد کی باتیں

[illegible]

وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

تمہیں ضرور سننی پڑیں گی اور اگر تم (ان مصیبتوں کو) جھیل جاؤ گے اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو

الْأُمُورِ ۝ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا

بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں اور اے رسول ﷺ ذرا وہ وقت تو یاد دلاؤ جب خدا نے ان اہل کتاب سے

الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ

عہد و پیمان لیا تھا کہ تم کتاب خدا کو صاف صاف بیان کر دینا اور (خبردار) اس کی کوئی بات چھپانا

وَرَآءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ

نہیں مگر ان لوگوں نے (اس کی کچھ بھی پروا نہ کی اور) اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت

مَا يَشْتَرُونَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ

حاصل کر لی۔ پس کیا ہی برا سودا ہے جو یہ لوگ خرید رہے ہیں (اے رسول) تم ان لوگوں کو خیال بھی نہ لانا جو اپنی

بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا

کارستانی پر اتراتے رہتے ہیں۔ اور کیا کرایا تو خاک نہیں مگر تعریف کے خواستگار ہیں تم ہرگز یہ

تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

خیال کرنا کہ ان کو عذاب سے چھٹکارا ہے۔ بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب

أَلِيمٌ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ

ہے۔ اور آسمان و زمین سب خدا ہی کا ملک ہے۔ اور خدا ہی ہر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

چیز پر قادر ہے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی

وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيٰتٍ

پیدائش اور رات دن کے پھیر بدل میں عقلمندوں کے لئے (قدرت خدا کی)

لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ جو لوگ اٹھتے بیٹھتے کروٹ لیتے (الغرض ہر حال میں)

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

تمہیں ضرور سننی پڑیں گی۔ اور اگر تم مصیبتوں کو جھیل جاؤ گے اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو

الْاُمُوْرِ ۝ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور ان کو وہ وقت تو یاد دلاؤ جب خدا نے ان اہل کتاب سے

الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ

عہد و پیمان لیا تھا کہ کتاب خدا کو صاف صاف بیان کرتے رہنا اور (ضرور) اس کی کوئی بات نہ چھپانا

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ فَبِئْسَ

تو انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت

مَا يَشْتَرُوْنَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ

حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔ جو لوگ اپنے کئے پر خوش ہوتے ہیں

بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا

اور چاہتے ہیں کہ جو کام نہیں کئے ان پر ان کی تعریف ہو ان کی نسبت تم ہرگز یہ

تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

خیال کرنا کہ ان کو عذاب سے چھٹکارا ہے۔ بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ

ہے۔ اور آسمان و زمین سب خدا ہی کا ملک ہے۔ اور خدا ہی ہر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

چیز پر قادر ہے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ

پیدائش اور رات دن کے پھیر بدل میں عقلمندوں کے لئے (قدرت خدا کی)

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ جو لوگ اٹھتے بیٹھتے کروٹ لیتے (غرض ہر حال میں)

قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ
خدا کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں غور و فکر کرتے ہیں اور (بے ساختہ)
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا
کہہ اٹھتے ہیں کہ خداوندا! تو نے اس کو بے کار پیدا نہیں کیا تو (فعل عبث سے)
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ
پاک و پاکیزہ ہے۔ پس ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے
النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
پالنے والے جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا تو یقیناً اسے رسوا کر ڈالا
اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ
اور ظلم کرنے والوں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے پالنے
اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
والے (جب) ہم نے ایک آواز لگانے والے (پیغمبر) کو سنا کہ (وہ) ایمان کے واسطے یوں پکارتا
بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ
تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ پس اے ہمارے پالنے والے ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور
عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا
ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیکوکاروں کے ساتھ (دنیا سے) اٹھا لے اور اے پالنے والے
مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
اپنے رسولوں کی معرفت جو کچھ تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے ہمیں دے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا
الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ
نہ کر۔ تو تو وعدہ خلافی کرتا ہی نہیں۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی
لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ
(اور فرمایا) کہ ہم تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو اکارت نہیں کرتے مرد ہو یا

لے احادیث سے ثابت ہے کہ یہ آیتیں ان لوگوں کی شان میں نازل ہوئی ہیں جو نماز تہجد [illegible] تعجب کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ [illegible] آسمان بے ستون کے کیونکر قائم ہے اور پھر ستاروں سے کیونکر آراستہ کیا اور زمین کو [illegible] پانی پر کیونکر [illegible] [illegible] ہمیشہ جاری [illegible] بخش [illegible] کی عبادت [illegible] فکر جو خدا کی قدرت و صنعت [illegible] اور حرام [illegible] فکر

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

عورت ﷺ (تمہیں) کسی کو خصوصیت نہیں کیونکہ تم ایک دوسرے کی جنس سے ہو۔ جو لوگ (میرے لئے)

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ

وطن آوارہ ہوئے اور شہر بدر کئے گئے اور انہوں نے ہماری راہ میں اذیتیں اٹھائیں اور (کفار سے) جنگ

سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

کی اور شہید ہوئے میں ان کی برائیوں سے ضرور درگزر کروں گا اور انہیں بہشت کے ان باغوں میں لے جاؤں گا

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں خدا کے ہاں یہ ان کے کئے کا بدلہ ہے اور

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

خدا ایسا ہی ہے کہ اس کے یہاں تو اچھا ہی بدلہ ہے (اے رسول) کافروں کا

الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

شہروں شہروں چین کرتے پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے یہ چند روزہ

فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ

فائدہ ہے۔ پھر تو (آخرکار) ان کا ٹھکانا جہنم ہی ہے۔ اور کیا ہی برا ٹھکانا

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

ہے۔ مگر جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی پرہیزگاری اختیار کی ان کے لئے

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

(بہشت کے) وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہمیشہ اسی میں رہیں گے یہ خدا کی طرف سے (ان کی) دعوت ہے۔ اور جو ساز و سامان خدا

خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ

کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے واسطے (دنیا سے) کہیں بہتر ہے اور اہل کتاب ﷺ میں سے کچھ لوگ ایسے

[illegible]

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ

عاجزی کرتے ہیں جو خدا پر اور جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی سب پر ایمان رکھتے ہیں اور خدا کے

لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

آگے سر جھکائے رہتے ہیں اور خدا کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت (دنیوی فائدے) نہیں لیتے۔ ایسے ہی لوگوں

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں اجر تیار ہے۔ بے شک خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَ

اے ایماندارو (دین کی تکلیفوں کو) جھیل جاؤ اور دوسروں کو برداشت کی تعلیم دو اور (جہاد کے لئے)

رَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

کمریں کس لو۔ اور خدا ہی سے ڈرو تاکہ تم اپنی دلی مرادیں پاؤ۔

(۴) سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲)

آیاتہا — رکوعاتہا

سورۂ نساء مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو چھہتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

اے لوگو اپنے اس پالنے والے سے ڈرو جس نے تم سب کو (صرف) ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

(وہ اس طرح) کہ پہلے اُن (کی باقی مٹی) سے اُنکی بی بی (حوا) کو پیدا کیا اور (صرف) انہیں دو

رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ

(میاں بیوی) سے بہت سے مرد اور عورتیں (دنیا میں) پھیلا دیئے اور اس خدا سے ڈرو جس کے

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾

وسیلے سے آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قطع رحم سے بھی (ڈرو) بے شک خدا تمہاری دیکھ بھال (کرتا ہے)

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ

ہے۔ اور یتیموں کو انکے مال دے دو اور بری چیز (مال حرام) کو اچھی چیز (مال حلال) کے بدلے میں نہ لو اور ان

بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ

کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھا جاؤ کیونکہ یہ بہت ہی بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تم کو

كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى

اندیشہ ہو کہ (نکاح کرکے) یتیم لڑکیوں کی نگہداشت میں انصاف نہ کر سکو گے تو اور عورتوں

الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

سے اپنی مرضی کے موافق دو دو یا تین تین اور چار چار سے نکاح کرو پھر اگر تمہیں

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا

اس بات کا اندیشہ ہو کہ سب عورتوں سے یکساں انصاف نہ کر سکو گے تو

فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى

ایک عورت یا لونڈی جس کے تم مالک ہو (کافی ہے) یہ تمہاری زوجیت ہو اسی پر قناعت کرو یہ تدبیر

اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ

بے انصافی نہ کرنے کی بہت قریب تر ہے۔ اور عورتوں کو انکے مہر خوشی خوشی دے ڈالو

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ

پھر اگر وہ خوشی خوشی تمہیں اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو شوق سے نوش جان کھاؤ پیو۔ اور اپنے

هَنِيْٓـئًا مَّرِيْٓـئًا ۝ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ

وہ مال جن پر خدا نے تمہاری گزران قرار دی ہے بے وقوفوں (ناسمجھ یتیموں) کو نہ

الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا

دے بیٹھو۔ ہاں اس میں سے انہیں کھلاؤ اور ان کو پہناؤ (تو مضائقہ نہیں)

وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَابْتَلُوا

اور ان سے شوق سے اچھی طرح بات کرو۔ اور یتیموں کو کاروبار

الْيَتٰمٰى حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ

میں لگائے رہو یہاں تک کہ بیاہنے کے قابل ہوں پھر (اس وقت) اگر تم انہیں (ایک) مہینے کا

رُشْدًا فَادْفَعُوٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا

خرچ انکے ہاتھ سے کرا کے اگر ہوشیار پاؤ تو ان کا مال اُن کے حوالے کردو اور (خبردار) ایسا نہ کرنا کہ

وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ

اس خوف سے کہ یہ بڑے ہو جائینگے فضول خرچی کر کے جھٹ پٹ ان کا مال چٹ کر جاؤ اور جو (ولی)

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا

سرپرست) دولتمند ہو تو وہ (مال یتیم) اپنے خرچ میں لانے سے بچتا رہے (اور ہاں) جو محتاج ہو وہ بھی

دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى

(وہی) دستور کے مطابق کھا سکتا ہے پس جب انکے مال انکے حوالے کرنے لگو تو لوگوں کو ان کا

بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

گواہ بنا لو اور (یوں تو) حساب لینے کو خدا کافی ہے ماں باپ اور قرابتداروں کے ترکہ میں

وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ

کچھ حصہ تو خاص مردوں کا ہے اور (اسی طرح) ماں باپ اور قرابت داروں کے ترکہ میں کچھ حصہ

الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

خاص عورتوں کا بھی ہے خواہ ترکہ کم ہو یا زیادہ (ہر شخص کا) حصہ (ہماری طرف سے) مقرر کیا ہوا

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

ہے۔ اور جب ترکہ کی تقسیم کے وقت (وہ) قرابتدار (جن کا کوئی حصہ نہیں) اور یتیم بچے اور

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَلْيَخْشَ

محتاج لوگ آ جائیں تو انہیں بھی کچھ اس میں سے دیدو اور انسے اچھی طرح (عنوان شائستہ سے) بات کرو۔ اور ان

الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

لوگوں کو ڈرنا اور خیال کرنا چاہیئے کہ اگر وہ لوگ خود اپنے بعد ننھے

[illegible]

خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾

ننھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو ان پر (کس قدر) ترس آتا (پس) انکو (یتیموں کے حق میں) بے انصافی کرنے میں خدا سے ڈرنا چاہیے

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ

اور ان سے سیدھی (اور درست) بات کرنی چاہیے جو لوگ یتیموں کے مال ناحق چٹ کر جایا کرتے ہیں وہ اپنے

فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١٠﴾ يُوصِيكُمُ اللّٰهُ

پیٹ میں بس آگ بھرتے ہیں اور عنقریب جہنم واصل ہوں گے۔ (مسلمانو) خدا تمہاری اولاد کے

فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ

حق میں تم سے وصیت کرتا ہے کہ لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر (میت کی) اولاد میں صرف

نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ

لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو ان کا (مقرر حصہ) کل ترکے کی دو تہائی ہے اور اگر

وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا

ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ آدھا ہے۔ اور میت کے باپ ماں ہر ایک کا اگر میت کی کوئی اولاد

السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ

موجود ہو تو مال متروکہ میں سے چھٹا حصہ ہے اور اگر میت کی کوئی اولاد نہ ہو

وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ

اور اسکے صرف ماں باپ ہی وارث ہوں تو ماں کا ایک تہائی حصہ اور باقی باپ کا

فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ

گا لیکن اگر میت کے حقیقی یا سوتیلے بھائی بھی موجود ہوں تو اگرچہ انہیں کچھ نہ ملے گا (اس وقت) ماں کا حصہ چھٹا

دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ

ہی ہوگا اور وہ بھی میت نے جس بارے میں وصیت کی ہے اس کی تعمیل اور ادائے قرض کے بعد ملے گا

نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِنَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١﴾

ہوں یا بیٹے تم تو نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تمہارا نفع رسانی میں زیادہ قریب ہے پھر تم کیا دخل دے سکتے ہو

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ

حصہ تو صرف خدا کی طرف سے (معین) ہوا ہے کیونکہ خدا تو خود ہر چیز کو جانتا اور تدبیر والا ہے اور جو کچھ

وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ

تمہاری بیبیاں چھوڑ کر مرجائیں ان کی اگر ان کے کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارا آدھا حصہ ہے اور اگر ان کے کوئی اولاد ہو

مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ

تو جو کچھ وہ ترکہ چھوڑ جائیں اس میں بعض چیزوں میں چوتھائی تمہارا ہے اور وہ بھی ادائے وصیت کے بعد جس کی وصیت کی ہو

مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

یا ادائے قرض کے بعد اور اگر تمہارے کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارے ترکے میں تمہاری بیبیوں کا بعض چیزوں میں

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ

چوتھائی ہے اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو تمہارے ترکہ میں سے ان کا خاص چیزوں میں آٹھواں حصہ ہے اور وہ

بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَ

بھی تم نے جس کے بارے میں وصیت کی ہے اس کی تعمیل اور ادائے قرض کے بعد اور اگر کوئی مرد یا عورت ترکہ چھوڑ جائے

لَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن

(اخیافی) بھائی یا بہن کو وارث چھوڑے تو ان میں سے ہر ایک کا خاص چیزوں میں چھٹا حصہ ہے اور اگر ایک سے زیادہ

كَانُوا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ

ہوں تو سب ایک خاص تہائی میں شریک ہوں گے اور یہ سب وصیت نے جس کے بارے میں

وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً

وصیت کی ہے اس کی تعمیل اور ادائے قرض کے بعد مگر یہ ہو کہ وصیت وارثوں کو خواہ مخواہ نقصان پہنچانے

مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

والی نہ ہو یہ وصیت خدا کی طرف سے ہے اور خدا نہایت علم والا اور بردبار ہے۔ یہ خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں۔

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن

اور جو خدا اور رسول کی اطاعت کرے گا اس کو خدا آخرت میں ایسے (گھنے) بھرے باغوں میں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۱۳

بہشتوں میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ

اور جس شخص نے خدا اور رسول کی نافرمانی کی اور اس کی حدوں سے گزر گیا تو اس کو خدا دوزخ میں داخل

نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ ۱۴ وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ

کرے گا اور وہ اس میں ہمیشہ (ہمیشہ) جلتا رہیگا۔ اور اسکے لئے بڑی رسوائی کا عذاب ہے اور تمہاری عورتوں

الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ

میں سے جو عورتیں بدکاری کریں تو ان کی بدکاری پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو پھر اگر چاروں گواہ

اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ

ان کی تصدیق کریں تو ان کی سزا یہ ہے کہ ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت آ جائے

حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝ ۱۵

یا خدا ان کی کوئی (دوسری) راہ نکالے۔ اور تم لوگوں میں سے جن سے بدکاری سرزد

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ

ہوئی ہو ان کو مارو پیٹو۔ پھر اگر وہ دونوں (اپنی حرکت سے) توبہ کریں اور

اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا

اصلاح کرلیں تو انکو چھوڑ دو۔ بیشک خدا بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

رَّحِيْمًا ۝ ۱۶ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

مگر خدا کی بارگاہ میں توبہ تو صرف ان ہی لوگوں کی (ٹھیک) ہے جو نادانستہ بری حرکت

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ

کر بیٹھیں (اور) پھر جلدی سے توبہ کر لیں۔ تو البتہ خدا بھی ایسے لوگوں کی توبہ

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ ۱۷

قبول کرتا ہے اور خدا تو بڑا جاننے والا حکیم ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا

اور توبہ ان لوگوں کے لئے (مفید) نہیں ہے جو (عمر بھر) برے کام کرتے رہے یہاں تک کہ جب ان میں

حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا

سے کسی کے سر پر موت آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا اب میں نے توبہ کی اور (اسی طرح) ان لوگوں کے

الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ

لئے (بھی توبہ مفید) نہیں ہے جو کفر ہی کی حالت میں مر گئے۔ ایسے ہی لوگوں کے واسطے ہم نے

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

دردناک عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ اے ایماندارو! تم کو یہ جائز نہیں ہے کہ (اپنے مورث کی) عورتوں سے

أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا

نکاح کر کے (خواہ مخواہ) زبردستی وارث بن جاؤ۔ اور جو کچھ تم نے انہیں (شوہر کے ترکہ سے) دیا ہے

بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ

اس میں سے کچھ واپس لے لینے کی نیت سے انہیں (دوسرے کے ساتھ نکاح کرنے سے) بند رکھو ہاں جب

مُبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ

وہ کھلم کھلا کوئی بدکاری کریں (تو البتہ روکنے میں مضائقہ نہیں) اور بیبیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے

فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾

رہو اور اگر تم کسی وجہ سے انہیں ناپسند کرو (تو بھی صبر کرو) کیونکہ عجب نہیں کہ کسی چیز کو تم ناپسند کرتے ہو اور خدا

وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ

تمہارے لئے اس میں بہت بہتری کر دے۔ اور اگر تم ایک بی بی (کو طلاق دے کر اس) کی جگہ دوسری بی بی (رکھنی)

إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ

(بدلے سے) تبدیل کرنا چاہو تو اگرچہ تم ان میں سے ایک کو (جسے طلاق دینا چاہتے ہو) بہت سا مال دے چکے ہو تو تم اس میں

بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿٢٠﴾ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ

سے کچھ واپس (نہ لو) کیا تمہاری یہ غیرت ہے کہ (خواہ مخواہ) کوئی بہتان باندھ کر صریح جرم لگا کر (اپنے) واپس لو اور تم کیونکر اسکو

لے اسلام سے قبل
عرب میں یہ رسم و
رواج تھا کہ جب کوئی
مرجاتا تو جو اس کا وارث
ہوتا اس کی بیوہ بیوی
کے سر پر کپڑا ڈال کر
چلے ہی شوہر کے
مہر پر اپنی بیوی
بنا لیتا یا اس کا دوسرے
شخص سے نکاح کر
دیتا اور اس کا مہر خود وصول
کرتا یا اس کو مقید کر
دیتا یہاں تک کہ عورت
جو میراث شوہر ...

أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنكُم

واپس لوگے حالانکہ تم میں سے ایک دوسرے کے ساتھ خلوت کر چکا ہے اور بیبیاں تم سے (نکاح کے وقت

مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۝٢١ وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ

عقد وثیقہ کا) پکا اقرار لے چکی ہیں اور جن عورتوں سے تمہارے باپ دادوں نے نکاح (جماع اگرچہ زنا)

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ

کیا ہو تم ان سے نکاح نہ کرنا مگر جو ہو چکا (وہ تو ہو چکا) تھا (وہ) بدکاری اور خدا کی ناخوشی کی بات

سَبِيلًا ۝٢٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ

تھی اور بہت برا طریقہ تھا (مسلمانو) حسب ذیل عورتیں تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں (دادی نانی وغیرہ)

وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَ

اور تمہاری بیٹیاں پوتیاں نواسیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور

أُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ

بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی (دودھ شریک) بہنیں اور تمہاری

وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم

بیبیوں کی مائیں اور تمہاری بیبیوں کی وہ لڑکیاں جو گویا تمہاری گود میں پرورش پاتی ہیں (ان) عورتوں کے

مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا

پیٹ سے جن سے تم ہمبستری کر چکے ہو ہاں اگر تم نے ان بیبیوں سے (صرف نکاح کیا ہو) ہمبستری

دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ

نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کرنے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں ہے اور تمہارے حقیقی لڑکوں کی بیبیاں

الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ

(بہو) اور دو بہنوں سے ایک ساتھ نکاح کرنا مگر جو ہو چکا وہ

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝٢٣

معاف ہے۔ بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

الجزء ٥

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور شوہر دار عورتیں مگر وہ عورتیں جو (جہاد میں کفار سے) تمہارے قبضہ میں آجائیں (حرام نہیں) (یہ) خدا کا حکم

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ

(حکم) ہے جو تم پر فرض کیا گیا ہے اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تمہارے لیے جائز ہیں بشرطیکہ

تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۗ فَمَا

بدکاری یعنی زنا نہیں بلکہ تم عفت و پاکدامنی کی غرض سے اپنے مال (مہر) کے بدلے (نکاح کرنا چاہو)

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۗ

ہاں جن عورتوں سے تم نے متعہ[1] کیا ہو تو انہیں جو مہر معین کیا ہے دیدو اور مہر کے مقرر

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ ۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۗ

ہونے کے بعد اگر آپس میں (کم و بیش پر) راضی ہو جاؤ تو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٢٤ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

بیشک خدا ہر چیز سے واقف اور مصلحتوں کا پہچاننے والا ہے اور تم میں سے جو شخص (آزاد) مومن

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ

عفت دار عورتوں سے نکاح کرنے کی مالی حیثیت سے قدرت نہ رکھتا ہو تو وہ تمہاری ان مومنہ

مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ

لونڈیوں سے جو تمہارے قبضہ میں (ہیں) نکاح کرسکتا ہے اور خدا تمہارے ایمان سے خوب

اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۗ بَعْضُكُمْ مِّنْ ۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ

واقف ہے (ایمان کی حیثیت سے) تو تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

ان کے مالکوں کی اجازت سے لونڈیوں سے نکاح کرو اور ان کا مہر دستور کے مطابق ادا کرو

مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ

نکاح کرو جو عفت کے ساتھ تمہاری پابند رہیں نہ کھلے طور پر زنا کرنا چاہیں اور نہ چوری چھپے سے آشنائی کریں پھر جب

[illegible]

أُحۡصِنَّ فَإِنۡ أَتَيۡنَ بِفَٰحِشَةٖ فَعَلَيۡهِنَّ نِصۡفُ مَا

تمہاری زوجہ ہو چکیں اس کے بعد کوئی بدکاری کریں تو جو سزا آزاد بیبیوں کو دی جاتی ہے اس کی

عَلَى ٱلۡمُحۡصَنَٰتِ مِنَ ٱلۡعَذَابِۚ ذَٰلِكَ لِمَنۡ خَشِيَ

آدھی سزا لونڈیوں کو دی جائے گی اور لونڈیوں سے نکاح کر بھی سکتا ہے تو وہ شخص

ٱلۡعَنَتَ مِنكُمۡۚ وَأَن تَصۡبِرُواْ خَيۡرٞ لَّكُمۡۗ وَٱللَّهُ غَفُورٞ

جس کو زنا میں مبتلا ہو جانے کا خوف ہو اور صبر کرو تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور خدا بخشنے

رَّحِيمٞ ۝ يُرِيدُ ٱللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمۡ وَيَهۡدِيَكُمۡ سُنَنَ

والا مہربان ہے خدا چاہتا ہے کہ اپنے احکام تم لوگوں سے صاف صاف بیان کرے اور جو

ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكُمۡ وَيَتُوبَ عَلَيۡكُمۡۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ

اچھے لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کے طریقے پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول کرے اور خدا جاننے والا

حَكِيمٞ ۝ وَٱللَّهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيۡكُمۡ وَيُرِيدُ

واقف حکمت والا ہے اور خدا تو چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے اور جو لوگ نفسانی خواہشوں کے پیچھے

ٱلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ ٱلشَّهَوَٰتِ أَن تَمِيلُواْ مَيۡلًا عَظِيمٗا ۝ ٢٧

پڑتے ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ تم لوگ راہ حق سے بہت دور ہٹ جاؤ

يُرِيدُ ٱللَّهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمۡۚ وَخُلِقَ ٱلۡإِنسَٰنُ

خدا چاہتا ہے کہ تم سے بار میں تخفیف کرے کیونکہ آدمی تو کمزور پیدا ہی

ضَعِيفٗا ۝ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَأۡكُلُوٓاْ أَمۡوَٰلَكُم

کیا گیا ہے اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کو مال

بَيۡنَكُم بِٱلۡبَٰطِلِ إِلَّآ أَن تَكُونَ تِجَٰرَةً عَن تَرَاضٖ

ناحق نہ کھا جایا کرو لیکن اگر تم لوگوں کی باہمی رضامندی سے تجارت ہو اور اس

مِّنكُمۡۚ وَلَا تَقۡتُلُوٓاْ أَنفُسَكُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِكُمۡ رَحِيمٗا ۝ ٢٩

شرطیں پوری ہوں تو مضائقہ نہیں اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو کچھ شک نہیں کہ خدا تم پر مہربان ہے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ

ہے اور جو شخص جور و ظلم سے ناحق ایسا کریگا (خودکشی کریگا) تو یاد رہے کہ ہم بہت جلد اسکو جہنم

نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۞ اِنْ تَجْتَنِبُوْا

کی آگ میں جھونک دینگے اور یہ خدا کے لئے آسان ہے جن کاموں کی تمہیں منع کیجاتی ہے اگر انمیں سے تم

كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو تو ہم تمہارے (صغیرہ) گناہ معاف کر دینگے اور تمکو عزت کی

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۞ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ

جگہ میں داخل کرینگے اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو

عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ

ہے مردوں کو اپنے کئے کا حصہ ہے اور عورتوں کو اپنے کئے کا حصہ

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ

اور یہ اور بات ہے کہ تم خدا سے اسکے فضل و کرم کی خواہش کرو۔

اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۞ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ

خدا تو ہر چیز سے ضرور واقف ہے اور ماں باپ (یا) اور قرابتدار (وغیرہ) جو ترکہ

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ

چھوڑ جائیں ہم نے ہر ایک کا والی (وارث) مقرر کر دیا ہے اور جن لوگوں سے تمہارا عہد

اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ

کیا ہے ان کا حصہ بھی تم دے دو۔ بے شک خدا تو ہر چیز پر گواہ ہے

شَيْءٍ شَهِيْدًا ۞ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ

مردوں کا عورتوں پر قابو ہے کیونکہ ایک تو خدا نے بعض آدمیوں (مردوں) کو بعض (عورتوں)

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

پر فضیلت دی ہے (اسکے علاوہ) دوسرے مردوں نے عورتوں پر اپنا مال خرچ کیا ہے پس نیکبخت بیبیاں

[illegible]

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ

تو شوہروں کی تابعداری کرتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے جس طرح خدا نے حفاظت کی ہے وہ بھی

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ

کی حفاظت کرتی ہیں اور وہ عورتیں جن کے ناشزہ (سرکش) ہونے کا تمہیں اندیشہ ہو تو پہلے ان کو

فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا

اور پھر شب باشی میں ان کے ساتھ سونا چھوڑ دو اور اس پر بھی نہ مانیں تو مارو اگر آنا کہ خون نہ نکلے اور کوئی عذر ...

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝۳۴ وَاِنْ خِفْتُمْ

تمہاری مطیع ہو جائیں تو تم بھی ان کے نقصان کی راہ نہ ڈھونڈو خدا تو سب سے برتر بزرگ ہے اور اگر تمہیں معلوم ہو کہ

شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ

تعلقات میاں بیوی کی پوری نااتفاقی کا خدشہ ہو تو ایک ثالث مرد کے خاندان میں سے اور ایک ثالث عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو

اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

یہ دونوں ثالث دونوں میں صلح کرا دینا چاہیں تو خدا ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا بیشک

كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝۳۵ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔـا

خدا تو بے شک واقف و خبردار ہے اور خدا ہی کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

اور رشتہ دار پڑوسیوں [1] اور اجنبی پڑوسیوں اور پہلو میں بیٹھنے

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ

والے مصاحبین اور پردیسیوں اور اپنے زرخرید لونڈی غلام کے ساتھ احسان کرو بے شک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

خدا اکڑ کے چلنے والوں اور شیخی بازوں کو دوست نہیں رکھتا یہ وہ لوگ ہیں جو خود

شریر عورتوں کی اصلاح کا طریقہ

میاں بیوی کی نااتفاقی کا فیصلہ

ہمسایوں کے حقوق

[1] کسی نے حضرت رسول سے پوچھا کہ ہمسایہ کا حق کیا ہے۔ آپ نے فرمایا اگر وہ تمہیں پکارے تو جواب دو اور دستگیری کرو اگر قرض مانگے تو دو اگر اسے مصیبت پڑے تو دلاسا دو اگر وہ مر جائے تو جنازہ میں شرکت کرو (اپنی دیوار اس کی دیوار سے بلند نہ کرو۔۔۔)

وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ

بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو مال خدا نے اپنے فضل (و کرم)

مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝٣٧

سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے تو کفران نعمت کرنے والوں کے واسطے سخت

وَالَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ

ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ محض لوگوں کے دکھانے کے واسطے اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور خدا پر

بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا

ایمان رکھتے ہیں اور نہ روز آخرت پر (خدا بھی ان کے ساتھ نہیں کیونکہ انکا ساتھی تو شیطان ہے) اور جسکا ساتھی

فَسَاءَ قَرِينًا ۝٣٨ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

شیطان ہو تو کیا ہی برا ساتھی ہے۔ اور اگر یہ لوگ خدا اور روز آخرت پر ایمان لاتے اور جو کچھ خدا نے

الْآخِرِ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝٣٩

انہیں دیا ہے اس میں سے راہ خدا میں خرچ کرتے تو ان پر کیا آفت آجاتی اور خدا تو ان سے خوب واقف

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِن تَكُ حَسَنَةً

ہے۔ خدا تو ہرگز ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ اگر (ذرہ برابر بھی کسی کی) کوئی نیکی ہو تو اس کو دونا

يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝٤٠ فَكَيْفَ

کرتا ہے اور اپنی طرف سے بڑا ثواب عطا فرماتا ہے (خیر دنیا میں تو جو چاہیں کریں) بھلا اس

إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ

وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر گروہ کے گواہ طلب کریں گے اور (اے محمد) ہم تم کو ان سب پر گواہ کی

هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝٤١ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

حیثیت سے طلب کریں گے۔ اسدن جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور رسول کی نافرمانی

عَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ

کی یہ آرزو کریں گے کہ کاش (وہ پیوند خاک ہو جاتے) اور ان کے اوپر سے زمین برابر کر دی جاتی

۱ کیونکہ کفار مکہ نے آپس میں یہ کہ رکھا تھا کہ حق کے پیمبر اور ان کے ساتھیوں کو کچھ نہ دو تاکہ ان کے ساتھیوں کی جماعت آگے کو منتشر ہو جائے مگر اللہ منتقم ہے وہ ان کافروں کا بدلہ دے گا ... بخشش ہو۔

۲ حضرت علیؓ سے منقول ہے کہ قیامت میں آپ بارگاہ خداوندی میں ... کھڑے ہوں گے اور ان سے پوچھا جائے گا ... اپنی امتوں کو پہنچائے ... تمام انبیاء حضرت رسول ... پیش ... آپ انبیاء کی تصدیق اور ان کی امتوں کی تکذیب کریں گے اور وہ لوگ اس خوف سے کہ ... زمین میں دھنس جائیں گے۔

ع

اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝٤٢ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ

اور افسوس کریں گے اور لوگ خدا سے کوئی بات (چھپا) نہیں سکیں گے مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز

وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا

کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ جو کچھ منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو اور جنابت کی حالت میں بھی یہاں تک کہ غسل کرلو اگر

عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ

راہ کی مسافری میں (جب غسل ممکن نہیں ہے تو البتہ ضرورت نہیں ہے) اور اگر تم

عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

مریض ہو اور پانی نقصان کرے یا سفر میں ہو یا تم میں سے کسی کو پاخانہ نکل آئے یا عورتوں سے صحبت

النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

کی ہو اور تم کو پانی میسر نہ ہو اور غسل کرنا ہو تو پاک مٹی پر تیمم کرلو اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے منہ اور ہاتھوں

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝٤٣ اَلَمْ تَرَ

پر مٹی کا ہاتھ پھیر لو بے شک خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے (اے رسول) کیا تم

اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ

نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جنہیں کتاب خدا کا کچھ حصہ دیا گیا تھا (مگر) وہ لوگ

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝٤٤ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَاۗىِٕكُمْ ۭ

ہدایت کے بدلے گمراہی خریدنے لگے اور ان کی یہ مراد ہے کہ تم بھی راستے سے بھٹک جاؤ اور خدا

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ڭ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝٤٥ مِنَ الَّذِيْنَ

تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور دوستی کے لئے بس خدا کافی ہے اور حمایت کے واسطے بھی خدا ہی کافی ہے

هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا

یہودیوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے پھیر دیتے ہیں اور اپنی زبانوں کو مروڑ کر اور

وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ

دین پر طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کرتے وقت) سمعنا اور عصینا (یعنی) ہم نے سن لیا اور نافرمانی کی اور

ملے صلوٰۃ سے بعض لوگوں نے نماز مراد لی ہے اور بعض نے تمام نماز سے مسجد ... [illegible]

وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ

اسمع غیر مسمع (یعنی) تم میری سنو خدا تم کو نہ سنوائے اور راعنا کہہ کر زبان کو مروڑتے اور دین میں طعن کی راہ سے اور اگر

وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَٰكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ

اسکے بجائے سمعنا و اطعنا (ہم نے سنا اور مانا) اور فقط اسمع (ہماری سنو) اور راعنا کے بجائے انظرنا (ہم پر نگاہ کرو) کہتے

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا

انکے حق میں کہیں بہتر ہوتا اور بالکل سیدھی بات تھی مگر خدا نے انکے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں اے کتاب والو

الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ

اور وہ ایمان لے آؤ قبل اسکے کہ جو کتاب ہم نے نازل کی ہے اور جو اس کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے جو تمہارے پاس ہے

أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ

اسپر ایمان لاؤ قبل اسکے کہ ہم لوگوں کے چہرے بگاڑ کر انکی پشت کی طرف پھیر دیں یا ان پر اسطرح لعنت کریں جیسے اصحاب سبت

كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٤٧﴾

(ہفتہ والوں) پر کی تھی اور خدا کا حکم کیا ہوا کام (سمجھو) خدا اس

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ

جرم کو تو البتہ نہیں معاف کرتا کہ اسکے ساتھ شرک کیا جائے اور اسکے سوا جو گناہ ہو

لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا

جسکو چاہے معاف کر دے اور جس نے کسی کو خدا کا شریک بنایا تو اس نے بڑے گناہ کا

عَظِيمًا ﴿٤٨﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ

طوفان باندھا کیا تم نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی جو آپ اپنے تقدس بتاتے

يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٩﴾ انْظُرْ كَيْفَ

ہیں بلکہ خدا ہی جسکو چاہتا ہے مقدس بناتا ہے اور ان پر تاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا دیکھو

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُبِينًا ﴿٥٠﴾

دیکھو یہ لوگ خدا پر کیسے جھوٹے طوفان باندھتے ہیں اور یہی گناہ صریح کے واسطے کافی ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ

اے رسول کیا تم نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جنہیں کتاب خدا کا کچھ حصہ دیا گیا تھا اور وہ شیطان اور

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

بتوں کو پوجنے لگے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے ان کی نسبت کہنے لگے کہ یہ تو ایمان

هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ

والوں سے زیادہ راہ راست پر ہیں (اے رسول) یہی لوگ ہیں جن پر خدا

الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَن يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ

نے لعنت کی ہے تم ان کا مددگار ہرگز کسی کو نہ پاؤ گے کیا (دنیا

نَصِيرًا ۝ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ

کی) سلطنت میں کچھ ان کا بھی حصہ ہے کہ اس وجہ سے لوگوں کو

النَّاسَ نَقِيرًا ۝ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ

تل بھر بھی نہ دیں گے یا خدا نے جو اپنے فضل سے (آل محمد) لوگوں کو (قرآن اور

اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

نبوت) دیا ہے اس کے رشک پر جلے جاتے ہیں تو اس کا کیا علاج ہے ہم نے تو ابراہیم کی اولاد کو کتاب

وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ۝ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن

اور عقل کی باتیں عطا فرمائیں اور ان کو بہت بڑی سلطنت بھی دی پھر کچھ لوگ تو ان پر (اس کتاب

صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا

پر) ایمان لائے اور کچھ لوگوں نے اس سے انکار کیا اور ان کی سزا کیلئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ ہی کافی ہے جو لوگ ہماری

سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ

آیتوں سے منکر ہو بیٹھے انہیں ہم یقیناً عنقریب جہنم کی آگ میں جھونک دیں گے (اور) جب ان کی کھالیں جل کر پک جائیں گی

جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا

تو ہم ان کیلئے دوسری کھالیں بدل کر پیدا کر دیں گے تاکہ وہ اچھی طرح عذاب کا مزہ چکھیں بیشک خدا ہر چیز پر غالب اور

حَكِيمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ

حکمت والا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے ہم ان کو عنقریب بہ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَّهُمْ

(بہشت کے) ایسے ایسے (ہرے بھرے) باغوں میں جا پہنچائیں گے جنکے نیچے نہریں جاری ہونگی اور یہ ان میں ہمیشہ

فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾ إِنَّ اللَّهَ

ابدالآباد رہیں گے وہاں صرف ان کی صاف ستھری بی بیاں ہونگی اور ہم انہیں گھنی چھاؤں میں لیجا کر رکھیں گے اے

يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم

ایماندارو خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں امانت رکھنے والوں کے حوالے کر دو اور جب لوگوں کے

بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا

باہمی جھگڑوں کا فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کرو خدا تم کو اسکی کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہے

يَعِظُكُم بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾ يَا أَيُّهَا

اس میں تو شک نہیں کہ خدا سب کی سنتا اور سب کچھ دیکھتا ہے اے

الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي

ایماندارو خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اور جو تم میں سے صاحبان [1] حکومت ہوں

الْأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ

انکی اطاعت کرو اور اگر تم کسی بات میں جھگڑا کرو پس اگر تم خدا اور روز آخرت

وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

پر ایمان رکھتے ہو تو اس امر میں خدا اور رسول کی طرف رجوع کرو یہی (تمہارے حق میں)

ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

بہتر ہے اور انجام کی راہ سے بہت اچھا ہے (اے رسول) کیا تم نے ان لوگوں (کی حالت) پر نظر نہیں

يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ

کی جو یہ خیال خام رکھتے ہیں کہ جو کتاب تجھ پر نازل کی گئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے

[1] [illegible]

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوٓا إِلَى الطَّاغُوتِ

نازل کی گئیں (سب) پر ایمان لائے ہیں اور دلی تمنا یہ ہے کہ سرکشوں کو اپنا حاکم بنائیں حالانکہ ان کو

وَقَدْ أُمِرُوٓا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ

حکم دیا گیا ہے کہ ان کی بات نہ مانیں اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کے

يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ

بہت دور لے جائے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے جو کتاب نازل

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ

کی ہے اسکی طرف اور رسول کی طرف رجوع کرو تو تم منافقین کو دیکھتے ہو کہ تم سے کس طرح منہ پھیر

عَنْكَ صُدُودًا ۝ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا

لیتے ہیں۔ پھر جب ان پر ان کے کرتوت کی وجہ سے کوئی مصیبت پڑتی ہے تو کیونکر

قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ ۖ بِاللَّهِ إِنْ

تمہارے پاس خدا کی قسمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں کہ ہمارا مطلب تو نیکی اور

أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ

میل ملاپ کے سوا کچھ نہ تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ خدا ہی ان کے دل کی حالت خوب

اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ

جانتا ہے پس تم ان سے درگزر کرو اور ان کو نصیحت کرو اور ان سے

فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ

ان کے دل میں اثر کرنے والی بلیغ بات کہو۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لئے

إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوٓا أَنْفُسَهُمْ

کہ خدا کے حکم سے لوگ اسکی اطاعت کریں اور یہ لوگ جب انہوں نے (نافرمانی کر کے) اپنے حق میں

جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ

پر ظلم کیا تھا اگر تمہارے پاس چلے آتے اور خدا سے معافی مانگتے اور رسول (خدا) بھی انکی مغفرت چاہتے تو خدا

(بقیہ حاشیہ ۱۳۰)
بھی اس کی تفسیر
موجود ہے کہ اولی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۲۰۴-۲۰۳-۲۰۲-۲۰۱

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

وہ لوگ خدا کو بڑا توبہ قبول کرنیوالا مہربان پاتے۔ پس نہیں اے رسول آپ کے پروردگار کی قسم یہ لوگ

حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ

سچے مومن نہ ہونگے تاوقتیکہ اپنے باہمی جھگڑوں میں تم کو اپنا حاکم نہ بنائیں پھر اپنے دلوں میں کچھ تنگی نہیں بلکہ جو کچھ

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

تم فیصلہ کرو اسے کسی طرح دل تنگ نہ ہوں بلکہ خوشی خوشی اسکو بھی مان لیں (اسلامی شریعت سہل

عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ

میں تو ان کا یہ حال ہے) اور اگر ہم بنی اسرائیل کی طرح ان پر حکم جاری کرتے کہ تم اپنے آپ کو قتل کرڈالو یا شہر بدر ہو جاؤ تو ان

إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ

میں سے چند آدمیوں کے سوا یہ لوگ اس کو نہ کرتے اور اگر یہ لوگ اس بات پر عمل کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی

خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا

تو ان کے حق میں بہت بہتر ہوتا اور دین میں بھی بہت ثابت قدم رہتے اور اس صورت میں ہم انہیں اپنے ہاں سے

عَظِيمًا ۝ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ

ضرور بڑا اجر دیتے اور ان کو راہ راست کی بھی ضرور ہدایت کرتے۔ اور جس شخص نے خدا و رسول کی اطاعت

وَالرَّسُولَ فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِم مِّنَ

کی تو ایسے لوگ ان مقبول بندوں کے ساتھ ہونگے جنہیں خدا نے اپنی نعمتیں دی ہیں یعنی

النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَ

انبیاء کے اور صدیقین اور شہدا اور صالحین اور

حَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَ

یہ لوگ کیا ہی اچھے رفیق ہیں۔ یہ خدا کا فضل اور کرم ہے اور خدا تو

كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ

واقفکاری میں بس ہے۔ اے ایمان والو جہاد کے وقت اپنی حفاظت رکھنے کی اچھی طرح

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ

دیگر بہ حالات دیکھو تمہیں اختیار ہے خواہ دستہ دستہ نکلو یا سب اکٹھے ہو کر نکل کھڑے ہو اور تم میں

لَّيُبَطِّئَنَّ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ

سے بعض ایسے بھی ہیں جو (جہاد سے) ضرور پیچھے رہیں گے پھر اگر (اتفاقاً) تم پر کوئی مصیبت آ پڑی تو کہنے

عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ

لگے خدا نے ہم پر بڑا فضل کیا کہ ہم ان مسلمانوں کے ساتھ موجود نہ ہوا اور اگر تم پر خدا نے فضل کیا اور دشمن

مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ

پر غالب آئے تو اس طرح گویا تم میں اور ان میں کبھی کی محبت ہی تھی یوں کہنے لگتے ہیں

يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ فَلْيُقَاتِلْ

کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کرتا ۔ پس جو لوگ دنیا کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ

زندگی کو آخرت کے بدلے بیچ دینے کو موجود ہیں ان کو خدا کی راہ میں جہاد کرنا

وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

چاہیے اور جو شخص خدا کی راہ میں جہاد کرے پھر شہید ہو جائے یا غالب آ جائے تو (بہرحال)

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

ہم عنقریب اس کو بڑا اجر دیں گے اور (مسلمانو) تم کو کیا ہو گیا ہے کہ خدا کی راہ میں اور ان

اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ

کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں (کو کفار کے پنجے سے چھڑانے) کے لیے جہاد نہیں

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

کرتے جو (حالت مجبوری میں) خدا سے دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اس بستی سے

الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ

جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا سرپرست بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

طرف سے ہمارا مددگار بنا دیکھو ایمان والے تو خدا کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

لڑتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں لڑتے مرتے ہیں

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ

پس (مسلمانو) تم شیطان کے ہواخواہوں سے لڑو (اور کچھ پرواہ نہ کرو) کیونکہ

الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ

شیطان کا داؤں بہت ہی بودا ہے۔ اے (رسول) کیا تم نے ان لوگوں (کے حال)

كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا

پر نظر نہیں کی جن کو (جہاد کی آرزو تھی اور) انکو حکم دیا گیا تھا کہ ابھی چندے اپنے ہاتھ روکے رہو اور پابندی

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ

سے نماز پڑھو اور زکوٰۃ دیتے جاؤ مگر جب جہاد ان پر واجب کیا گیا تو ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو لوگوں

كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ

(سے) یوں ڈرنے لگے جیسے کوئی خدا سے ڈرے بلکہ اس سے بھی زیادہ اور گھبرا کر کہنے لگے خدایا تو

عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ

نے ہم پر جہاد کیوں واجب کر دیا تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی (اے رسول ان سے) کہدو کہ دنیا کی

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۟ وَلَا

آسائش بہت تھوڑی سی ہے اور جو خدا سے ڈرتا ہے اس کی آخرت اس سے کہیں بہتر ہے

تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ

اور (وہاں) تو ریشہ برابر بھی تم پر ظلم نہیں کیا جائیگا تم چاہے جہاں ہو موت تم کو لے ہی لے

لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ

گی اگرچہ تم کیسے ہی مضبوط قلعوں میں جا چھپو اور ان کو اگر کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہنے لگے

يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے اور اگر ان کو کوئی تکلیف پہنچی تو شرارت سے

يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ

کہنے لگتے ہیں کہ (اے رسول) یہ تمہاری بدولت ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ سب خدا کی طرف سے ہے

فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۝

پس ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ہی نہیں سمجھتے حالانکہ (سچ تو یوں ہے کہ) جب تم کو کوئی

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ

فائدہ پہنچے تو (سمجھو کہ) خدا کی طرف سے ہے اور جب تم کو کوئی تکلیف

سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَ

پہنچے تو (سمجھو کہ) خود تمہاری بدولت ہے اور (اے رسول) ہم نے تم کو لوگوں کے پاس پیغمبر بنا

كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ

کے بھیجا ہے اور (اس کے لئے) خدا کی گواہی کافی ہے جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے خدا کی اطاعت کی

اللَّهَ ۖ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۝ وَيَقُولُونَ

اور جس نے روگردانی کی تو (اے رسول) ہم نے تم کو ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ہے اور یہ لوگ

طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ

تمہارے سامنے تو کہتے ہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے باہر نکلے تو ان میں سے کچھ لوگ

غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ

جو کچھ تم کہتے تھے اس کے خلاف راتوں کو مشورہ کرتے ہیں اور جو کچھ یہ لوگ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں خدا لکھتا جاتا ہے پس تم ان کی کچھ

عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ أَفَلَا

پروا نہ کرو اور خدا پر بھروسہ رکھو اور خدا کارساز ہونے کے لئے کافی ہے تو کیا

يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ

یہ لوگ قرآن میں بھی غور نہیں کرتے اور یہ نہیں خیال کرتے کہ اگر خدا کے سوا کسی اور کی طرف سے آیا ہوتا تو ضرور

لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ

اس میں بڑا اختلاف پاتے۔ اور جب اُنکے (مسلمانوں کے) پاس امن یا خوف کی خبر آتی ہے تو

مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى

اسے فوراً مشہور کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ اس خبر کو رسول اور اولُو الامر (ایمانداروں میں سے صاحبانِ

الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ

حکومت) تک پہنچاتے تو بیشک جو لوگ ان میں سے اس کی تحقیق کرنیوالے ہیں (یعنی اولی

يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

الامر) اسکو سمجھ لیتے (کہ مشہور کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں) اور (مسلمانو) اگر تم پر خدا کا فضل (و)

لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ

کرم اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سوا تم سب شیطان کی پیروی کرنے لگتے۔ پس (اے رسول)

اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ

تم خدا کی راہ میں جہاد کرو اور تم اپنی ذات کے سوا اور کسی کے ذمہ دار نہیں ہو۔ اور ایمانداروں کو (جہاد کی)

عَسَى اللَّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ

ترغیب دو عنقریب خدا کافروں کی ہیبت روک دیگا۔ اور خدا کی ہیبت سب سے زیادہ ہے اور اسکی سزا

بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ۝ مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً

بہت سخت ہے۔ جو شخص اچھے کام کی سفارش کرے تو اس کو بھی اس کام

يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً

کے ثواب سے کچھ حصہ ملے گا اور جو بُرے کام کی سفارش کرے تو اس کو بھی اس کام کی

يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ۝

سزا کا کچھ حصہ ملے گا اور خدا تو ہر چیز پر نگہبان ہے اور جب تم کو کسی طرح کوئی شخص

وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ

سلام کرے تو تم بھی اسکے جواب میں اس سے بہتر طریقہ سے سلام کرو یا وہی لفظ جواب میں کہہ دو

[illegible]

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝٨٦ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ
بیشک خدا ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے اللہ تو وہی پروردگار ہے جس کے
إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَ
سوا کوئی قابل پرستش نہیں وہ تم کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور اکٹھا کریگا اور
مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝٨٧ فَمَا لَكُمْ فِي
خدا سے بڑھکر بات کا سچا کون ہو گا مسلمانو پھر تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے
الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۚ أَتُرِيْدُوْنَ
میں دو فریق ہو گئے ہو ایک موافق ایک مخالف حالانکہ خود خدا نے انکے کرتوتوں کی بدولت ان
أَنْ تَهْدُوْا مَنْ أَضَلَّ اللّٰهُ ۖ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ
کی عقلوں کو الٹ پلٹ دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جسکو خدا نے گمراہی میں چھوڑ دیا ہے اسکو راستے پر لے آؤ
تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝٨٨ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ
حالانکہ خدا جسکو گمراہی میں چھوڑ دے اسکے لیے کوئی شخص رستہ نکال ہی نہیں سکتا ان کی خواہش تو یہ
سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ أَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ
ہے کہ جس طرح وہ کافر ہو گئے ہیں تم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تم انکے برابر ہو جاؤ پس جب تک خدا کی راہ میں ہجرت کریں
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ پھر اگر وہ اس سے بھی منہ موڑیں تو انہیں گرفتار کرو اور جہاں پاؤ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝٨٩
ان کو قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو نہ اپنا دوست بناؤ نہ مددگار مگر جو
إِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ إِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ
لوگ کسی ایسی قوم سے جا ملے ہوں کہ تم میں اور انمیں صلح کا عہد و پیمان ہو چکا
أَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ أَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ
ہے یا تم سے جنگ کرنے یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے دل تنگ ہو کر تمہارے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

بیشک خدا ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے اللہ تو وہی پروردگار ہے جس کے

اِلَّا هُوَ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ وَ

سوا کوئی قابل پرستش نہیں وہ تمکو قیامت کے دن جسمیں ذرا بھی شک نہیں ضرور اکٹھا کریگا اور

مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا ۝ فَمَا لَكُمْ فِی

خدا سے بڑھکر بات کا سچا کون ہو گا مسلمانو پھر تمکو کیا ہو گیا ہے اگر تم منافقوں کے بارے

الْمُنٰفِقِیْنَ فِئَتَیْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا اَتُرِیْدُوْنَ

میں دو فرقے ہو گئے ہو ایک موافق ایک مخالف حالانکہ خود خدا نے انکے کرتوتوں کی بدولت ان

اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ

کو الٹا پھیر دیا ہے کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جسکو خدا نے گمراہ کر دیا ہے اسکو راہ راست پر لے آؤ

تَجِدَ لَهٗ سَبِیْلًا ۝ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ

اور جسکو خدا گمراہ کر دے تو اسکے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں

سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِیَآءَ حَتّٰى یُهَاجِرُوْا فِیْ

اسی طرح تم بھی کافر ہو کر سب برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ خدا کی راہ میں ہجرت نہ کریں

سَبِیْلِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ

ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا پھر اگر وہ اس سے منہ موڑیں تو انہیں گرفتار کرو اور جہاں پاؤ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ۝

ان کو قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو نہ اپنا دوست بناؤ نہ مددگار مگر جو

اِلَّا الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ مِّیْثَاقٌ

لوگ کسی ایسی قوم سے جا ملے ہوں کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد و پیمان ہو چکا

اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ یُّقَاتِلُوْكُمْ

ہے یا تم سے جنگ کرنے یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے دل تنگ ہو کر تمہارے

أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ

پاس آ گئے ہوں (تو انہیں آزار نہ پہنچاؤ) اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے

فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا

پس اگر وہ تم سے کنارہ کشی کریں اور تم سے نہ لڑیں اور تمہارے پاس صلح کا پیغام ڈالیں تو تم

إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿٩٠﴾

تمہارے لیے ان لوگوں پر (آزار پہنچانے کی) خدا نے کوئی سبیل نہیں نکالی عنقریب تم

سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا

کچھ ایسے اور لوگوں کو بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم

قَوْمَهُمْ كُلَّ مَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ

سے بھی امن میں رہیں مگر جب بھی جھگڑے کی طرف بلائے گئے تو اس میں اوندھے منہ کے بل گر پڑے

لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ

پس اگر وہ تم سے نہ کنارہ کشی کریں اور نہ تمہیں صلح کا پیغام دیں اور نہ لڑائی سے اپنے ہاتھ روکیں تو

فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَ

ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کر دو اور

أُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿٩١﴾ وَمَا كَانَ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں صریح غلبہ عطا فرمایا اور کسی ایماندار کو

لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَنْ

جائز نہیں کہ کسی مومن کو جان سے مار ڈالے مگر دھوکے سے (قتل کیا ہو تو دوسری بات ہے)

قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ

اور جو شخص کسی مومن کو دھوکے سے (بھی) مار ڈالے تو (ایک تو) ایک ایماندار غلام کو آزاد کرنا اور مقتول کے قرابتداروں

مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ

کو خون بہا دینا (لازم) ہے مگر جب وہ لوگ معاف کر دیں پھر اگر مقتول ان لوگوں کا

مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

سے ہو وہ جو تمہارے دشمن (کافر حربی) ہیں اور خود قاتل مومن ہے تو صرف ایک مسلمان غلام

مُّؤْمِنَةٍ ۗ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

کا آزاد کرنا اور اگر مقتول ان کافر لوگوں میں کا ہو جن سے تم سے عہد و پیمان ہو چکا ہے

مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

تو قاتل پر وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک بندۂ مومن کا آزاد کرنا

مُّؤْمِنَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

اور جب اسے بھی جو شخص (غلام آزاد کرنے کو) نہ پائے تو اس کا کفارہ خدا کی طرف سے

تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝٩٢ وَ

لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں اور خدا خوب واقف کار (اور) حکمت والا ہے اور

مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ

جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کے مار ڈالے (تو غلام کی آزادی وغیرہ) اس کا کفارہ

خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ

نہیں بلکہ اس کی سزا دوزخ ہے اور ہمیشہ اس میں رہے گا اس پر خدا نے اپنا غضب ڈھایا ہے اور

لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۝٩٣ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

لعنت کی ہے اور اسکے لئے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے اے ایمان والو جب تم خدا کی راہ میں باہر نکلو

ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ

سفر کرو تو کسی کے قتل کرنے میں جلدی نہ کرو بلکہ تحقیق کر لیا کرو اور جو شخص اظہار اسلام کی غرض سے

أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ

تمہیں سلام کرے تم اسے یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے اس لئے کہ تم دنیا کا فائدہ

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ

دنیاوی اسباب چاہتے ہو سو خدا کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

غنیمتیں ہیں (اے مسلمانو) پہلے تم خود بھی تو ایسے ہی تھے پھر خدا نے تم پر احسان کیا (اور تم مسلمان ہو گئے) تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور [illegible]

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ

جو عمل تم کرتے ہو خدا کو سب کی خبر ہے جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

اور خدا کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرنے والے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ

ہرگز برابر نہیں ہو سکتے (بلکہ) اپنے جان و مال سے جہاد کرنے والوں کو

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ

گھر بیٹھ رہنے والوں پر خدا نے درجے کے اعتبار سے بڑی فضیلت دی ہے اور

دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰي ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ

گو نیک وعدہ سب سے ہے (خواہ جہاد کریں یا نہ کریں) لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے خدا نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر

الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ

کہیں فضیلت دی ہے۔ (یعنی) خدا کی طرف سے درجے

مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اور بخشش اور رحمت اور خدا بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىھُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو

قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي

ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں

الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُھَاجِرُوْا

عاجز و ناتواں تھے فرشتے کہتے ہیں کیا خدا کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر [illegible]

ایک روایت [illegible]

فِيهَا ۚ فَأُولَٰٓئِكَ مَأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾

زمین میں اتنی بھی گنجائش نہ تھی کہ تم اس میں کہیں ہجرت کر کے چلے جاتے؟ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَٰنِ

برا ٹھکانا ہے۔ مگر جو مرد عورتیں اور بچے اس قدر بےبس ہیں کہ نہ تو (دارالحرب سے) نکلنے کی

لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ

کوئی تدبیر کر سکتے ہیں نہ ان کو اپنی رہائی کی کوئی راہ دکھائی

سَبِيلًا ﴿٩٨﴾ فَأُولَٰٓئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ

دیتی ہے تو امید ہے کہ خدا ایسے لوگوں سے درگزر کرے

وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي

اور خدا تو بڑا معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے اور جو شخص خدا کی راہ میں ہجرت

سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَٰغَمًا كَثِيرًا

کریگا تو وہ زمین میں بافراغت اطمینان سے رہنے سہنے کے بہت سے

وَسَعَةً ۚ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِۦ مُهَاجِرًا إِلَى

کشادہ مقام پائیگا۔ اور جو شخص اپنے گھر سے جلاوطن ہو کے خدا اور اسکے رسول

اللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ

کی طرف نکل کھڑا ہوا پھر اسے (منزل مقصود تک پہنچنے سے پہلے) موت آ جائے

أَجْرُهُۥ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٠٠﴾ وَ

تو خدا پر اس کا ثواب لازم ہو گیا اور خدا تو بڑا بخشنے والا رحیم ہے (مسلمانو)

إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

جب تم روئے زمین پر سفر کرو اور تم کو اس امر کا خوف ہو کہ کفار (اثنائے نماز

أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَوٰةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ

میں) تم سے فساد برپا کریں گے تو اس میں تمہارے واسطے کچھ مضائقہ نہیں

ف مستضعفین [illegible]

ع

يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ

کر نماز میں سے کچھ کم کر دیا کرو لہ بے شک کفار تو تمہارے کھلم کھلا دشمن ہیں اور

عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ

اے رسول جب تم مسلمانوں میں موجود ہو اور لڑائی ہو رہی ہو کہ تم انکو نماز

الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا

پڑھانے لگو تو دو گروہ کر کے ایک کو لڑائی کیواسطے چھوڑ دو اور انمیں سے ایک جماعت تمہارے ساتھ

اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ

نماز پڑھے اور اپنے حربے ہتھیار اپنے ساتھ لئے رہے پھر جب پہلی رکعت کے سجدے کر کے دوسری رکعت

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ

جلدی فرادی پڑھ لیں تو تمہارے پیچھے پشت پناہ بنیں اور دوسری جماعت جو لڑ رہی تھی اور ابتک نماز

وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ

نہیں پڑھنے پائی ہے آ کے اور تمہاری دوسری رکعت میں تمہارے ساتھ نماز پڑھے اور اپنی حفاظت کی چیزیں اور

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ

ہتھیار نماز میں ساتھ لئے رہیں کفار تو یہ چاہتے ہی ہیں کہ کاش اپنے ہتھیاروں اور اپنے ساز و سامان سے ذرا سی

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ

غفلت کرو تو ایکبارگی سب کے سب تم پر ٹوٹ پڑیں ہاں البتہ اس میں کچھ مضائقہ نہیں کہ

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ

اتفاقاً تم کو بارش کے سبب سے کچھ تکلیف پہنچے یا تم بیمار ہو تو اپنے ہتھیار (نماز)

مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ

میں اتار کے رکھدو اور اپنی حفاظت کرتے رہو اور خدا نے

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾ فَاِذَا

تو کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے پھر جب تم

قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّ

نماز ادا کر چکو تو اٹھتے بیٹھتے لیٹتے (غرض ہر حال میں) خدا کو یاد کرو پھر

عَلٰى جُنُوبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ ۚ

جب تم (دشمنوں سے) مطمئن ہو جاؤ تو (اپنے معمول کے مواقف) نماز

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوتًا ۝ ١٠٣

پڑھا کرو کیونکہ نماز تو ایمانداروں پر وقت معین کرکے فرض کی گئی ہے اور

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاۤءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُونُوا تَاْلَمُونَ

(مسلمانو) دشمنوں کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرو اگر لڑائی میں تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُونَ كَمَا تَاْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ اللّٰهِ

جیسی تم کو تکلیف پہنچتی ہے ان کو بھی ویسی ہی اذیت ہوتی ہے اور (تم کو یہ بھی تقویت

مَا لَا يَرْجُونَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ ١٠٤ اِنَّآ

ہے کہ) تم خدا سے وہ امیدیں رکھتے ہو جو انکو نصیب نہیں اور خدا تو سب سے واقف کار (اور) حکمت والا ہے (اے رسول)

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

ہم نے تم پر برحق کتاب اس لئے نازل کی ہے کہ جس طرح خدا نے تمہاری ہدایت کی ہے

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيمًا ۝ ١٠٥ وَّ

اسی طرح لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو اور خیانت کرنیوالوں کے طرفدار نہ بنو اور

اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ ١٠٦

(اپنی امت کیلئے) خدا سے مغفرت کی دعا مانگو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُونَ اَنْفُسَهُمْ ۭ

اور اے رسول تم ان (بدمعاشوں) کی طرف ہو کر (لوگوں سے) نہ لڑو جو اپنے ہی (لوگوں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيمًا ۝ ١٠٧

سے) دغا بازی کرتے ہیں بیشک خدا ایسے شخص کو دوست نہیں رکھتا جو دغا باز گنہگار ہو

[illegible]

يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ

لوگوں سے تو (اپنی شرارت) چھپاتے ہیں اور خدا سے نہیں چھپاتے حالانکہ

اللّٰهِ وَ هُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

وہ تو اس وقت بھی اُنکے ساتھ ساتھ ہے جب لوگ راتوں کو بیٹھ کر اُن باتوں کے مشورے

الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝١٠٨ هٰۤاَنْتُمْ

کرتے ہیں جن سے خدا راضی نہیں اور خدا انکے سب کاموں کو احاطہ کئے ہوئے ہے اگر تم ایسے ہی ہو

هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ

خبردار ہو جاؤ بھلا دنیا کی اور اسی زندگی میں تو تم انکی طرف سے جھگڑنے کو کھڑے ہوگئے مگر یہ بتاؤ پھر قیامت

يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ

کے دن ان کا طرفدار بنکر خدا سے کون لڑے گا یا کون ان کا وکیل ہوگا

وَكِيْلًا ۝١٠٩ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۤءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ

اور جو شخص کوئی برا کام کرے یا کسی طرح اپنے نفس پر ظلم کرے اسکے بعد

يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝١١٠ وَ

خدا سے اپنی مغفرت کی دعا مانگے تو خدا کو بڑا بخشنے والا مہربان پائیگا اور

مَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَ

جو شخص کوئی گناہ کرتا ہے تو اسکا کچھ اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝١١١ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۤـَٔةً

خدا تو ہر چیز سے واقف اور بڑی تدبیر والا ہے اور جو شخص کوئی خطا یا گناہ کرے

اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۤـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ

پھر اسے کسی بے گناہ کے سر تھوپے تو اس نے ایک بڑے افترا اور صریح گناہ

اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝١١٢ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

کو اپنے اوپر لاد لیا اور اے پیغمبر اگر تم پر خدا کا فضل اور کرم اور اس کی مہربانی

وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ وَ

نہ ہوتی تو اُن (بدمعاشوں) میں سے ایک گروہ نے تمکو گمراہ کرنے کا ضرور قصد کرتا حالانکہ وہ

مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ

لوگ بس آپ اپنے کو گمراہ کر رہے ہیں اور یہ لوگ تمہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا

شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ

سکتے اور خدا ہی نے تو (مہربانی کی کہ) تم پر اپنی کتاب اور حکمت نازل کی اور جو

عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

باتیں تم نہ جانتے تھے تمہیں سکھا دیں اور تم پر تو خدا کا بڑا فضل سب سے بڑے والا ہے (۱)

عَظِيْمًا ۝١١٣ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ

ان کے راز کی ط۳ باتوں سے اکثر میں بھلائی (کا تو نام تک) نہیں مگر (ہاں) جو شخص

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ

کسی کو صدقہ دینے یا اچھے کام کرنے یا لوگوں کے درمیان میں ملاپ کرانے کا حکم دے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ

تو البتہ ایک بات ہے اور جو شخص (محض) خدا کی خوشنودی کی خواہش میں ایسے کام کریگا

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١١٤ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ

تو ہم عنقریب ہی اسے بڑا اچھا (صلہ) عطا فرمائینگے اور جو شخص ط۴ راہ راست کے ظاہر ہونے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

رسول سے سرکشی کرے اور مومنین کے طریقہ کے سوا کسی اور راہ

سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

پر چلے تو جدھر وہ پھر گیا ہے ہم بھی اُدھر ہی پھیر دینگے اور

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝١١٥ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ

آخر اسے جہنم میں جھونک دینگے اور وہ تو بہت ہی برا ٹھکانا ہے خدا بیشک اسکو تو نہیں بخشتا

ط۱ اس کی طرف اشارا اسید
بن عروہ کی طرف ہے کہ وہ
چوروں کی طرف سے وکیل
بنکر گروہ سے خلاف آپکے
پاس بحث کرنے کو آیا تھا
اور آنحضرت کے بطرف سے
تنازہ پر کچھ خفگی کر رہی ہو۔
ط۲ یہ بھی اسی طرف کا تعلق
ہے اور اس شخص کا ذکر
ہے جو ان چوروں نے اپنی
برأت اور دوسرے کے پھنسا
بنانے کے لئے کیا تھا۔
ط۳ بعض روایت سے
معلوم ہوتا ہے کہ جو قصہ
بنی ابیرق بشیر وغیرہ کی چوری کا
بیان ہوا ہے وہ بشیر
منافق کی کارستانی تھی اور
جب اسے معلوم ہوا کہ اب
ہاتھ کٹنے کی تیاری
ہے تو مدینے سے
بھاگ کر مکہ پہنچا
اور مرتد ہو گیا
چند دن کے بعد
اپنی عادت کے موافق
ایک شخص کے گھر نقب
لگائی مگر دیوار اس پر گر پڑی
اور وہ دب گیا صبح لوگوں
نے جب مٹی ہٹائی تو
وہ ابھی زندہ موجود
تھا لوگوں نے چاہا کہ اسے
مار ڈالیں مگر ایک شخص نے
سفارش کی کہ یہ ہم
لوگوں میں پناہ لیکر آیا تھا
اس کا مارنا مناسب نہیں
تب لوگوں نے چھوڑ دیا
مگر کہتے ہیں شہر بدر کر دیا
آخر اس نے تاجروں
کے ساتھ شام کا رخ کیا
ایک منزل میں ان لوگوں کو
غافل پاکر کچھ مال چرایا اور
وہاں سے چلا مگر گرفتار
ہوا اور مار ڈالا گیا اسکے
بارے میں خدا نے یہ
آیت نازل کی۔

يُشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ
کہ اس کا کوئی اور شریک بنایا جائے ہاں اس کے سوا جو گناہ ہو جس کو چاہے بخش دے اور
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝ ۱۱۶
(معاذ اللہ) جس نے کسی کو خدا کا شریک بنایا وہ تو بس بھٹک کے بہت دور جا پڑا (۱)
اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ
یہ مشرکین خدا کو چھوڑ کر بس عورتوں ہی کی پرستش کرتے ہیں یعنی انکو جو انکے خیال میں ہیں اگر
اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ ۱۱۷ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ
ہیں اور درحقیقت یہ لوگ سرکش شیطان کی پرستش کرتے ہیں جس پر خدا نے لعنت کی ہے اور جس نے ابتدا ہی میں
مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ ۱۱۸ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ
کہا تھا کہ (خداوندا) میں تیرے بندوں میں سے کچھ خاص لوگوں کو اپنی طرف توڑ لے لونگا اور پھر انھیں ضرور گمراہ
وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ
کروں گا اور انھیں (دنیا کی) بڑی بڑی امیدیں بھی ضرور دلاؤنگا اور یقیناً انھیں سکھا دونگا پھر وہ انکے کہنے سے
الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَ
جانوروں کے کان ضرور چیر پھاڑ کریں گے اور البتہ ان کو سکھا دونگا بس پھر وہ میری تعلیم کے مطابق خدا کی
مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
بنائی ہوئی صورت کو ضرور بدل ڈالیں گے اور یہ یاد رہے کہ جس نے خدا کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا سرپرست
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ ۱۱۹ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۚ وَ
بنایا تو اسنے کھلم کھلا سخت گھاٹا اٹھایا شیطان انسے اچھے اچھے وعدے کرتا ہے اور بڑی بڑی امیدیں بھی
مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ ۱۲۰ اُولٰٓئِكَ
دلاتا ہے اور شیطان انسے جو کچھ بھی وعدہ کرتا ہے وہ بس دھوکا ہی دھوکا ہے یہی تو وہ لوگ ہیں جن کا
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۝ ۱۲۱
ٹھکانا بس جہنم ہے اور وہاں سے بھاگنے کی جگہ بھی نہ پائیں گے ۔

۱۵ جس طرح ہمارے ملک کے لوگ کالی ، سیتلا بھوانی کی پوجا کیا کرتے ہیں اسی طرح عرب کے لوگ بتوں کی لات و عزیٰ و منات وغیرہ عورتوں کے ناموں سے [illegible]

(باقی صفحہ ۱۵۴ پر)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے انھیں ہم عنقریب ہی (بہشت کے)

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

ان ہرے بھرے باغوں میں جا پہنچائیں گے جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور یہ

اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ

لوگ ان میں ہمیشہ ابدالآباد تک رہیں گے (یہ ان سے) خدا کا پکا وعدہ ہے اور خدا سے بڑھ کر (اپنی)

اللّٰهِ قِيْلًا ۝ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ

بات میں سچا کون ہوگا نہ تم لوگوں کی آرزو سے اپکر کام چل سکتا ہے، نہ اہل کتاب کی تمنا سے کچھ

اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا

حاصل بلکہ جیسا کام ویسا دام جو برا کام کرے گا اس کا بدلہ مل دیا جائے گا، اور پھر خدا کے

يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ ١٢٣

سوا کسی کو نہ تو اپنا سرپرست پائے گا اور نہ مددگار اور جو شخص اچھے

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى

اچھے کام کرے گا (خواہ) مرد ہو یا عورت اور ایماندار (بھی) ہو تو ایسے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا

ہی لوگ بہشت میں (بے کھٹکے) جا پہنچیں گے اور ان پر تل بھر بھی ظلم نہ کیا

يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝ ١٢٤ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ

جائے گا اور اس شخص سے دین میں بہتر کون ہو گا جس نے

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

خدا کے سامنے اپنا سر تسلیم جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیم کے طریقہ پر

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ

چلتا ہے جو باطل سے کترا کے چلتے تھے اور خدا نے ابراہیم کو تو اپنا خاص دوست بنایا

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) [illegible]

(حاشیہ صفحہ هذا) [illegible]

خَلِيلًا ۝١٢٥ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض) سب کچھ خدا ہی کا ہے اور خدا ہی

وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطًا ۝١٢٦ وَيَسْتَفْتُونَكَ

سب چیزوں کو (اپنی قدرت سے) گھیرے ہوئے ہے (اے پیغمبر) لوگ تم سے یتیم (لڑکیوں) کے نکاح

فِي النِّسَاءِ ۖ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ

کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا تمہیں ان سے نکاح کرنے کی اجازت دیتا ہے اور جو حکم

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِي يَتٰمَى النِّسَاءِ الّٰتِي لَا

(اس بارے میں) قرآن میں تمہیں پہلے سنایا جا چکا ہے وہ حقیقت ان یتیم لڑکیوں کے واسطے تھا جنہیں تم

تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ

ان کا معین کیا ہوا حق نہیں دیتے اور چاہتے ہو کہ ان ہی سے نکاح کر لو اور ان کمزور

تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَ

ناتواں بچوں کے بارے میں حکم فرماتا ہے اور (وہ) یہ ہے کہ تم یتیموں کے حق

أَنْ تَقُومُوا لِلْيَتٰمَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ

کے بارے میں انصاف پر قائم رہو اور (یقین رکھو کہ) جو کچھ تم نیکی کرو

خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۝١٢٧ وَإِنِ امْرَأَةٌ

گے تو خدا اسے ضرور واقف کار ہے اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر

خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ

کی زیادتی و بے توجہی سے (یعنی طلاق کا) خوف رکھتی ہو تو میاں بیوی کے باہم کسی

عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ

طرح ملاپ کر لینے میں دونوں (میں) سے کسی پر کچھ گناہ نہیں ہے اور صلح تو بہت ہی اچھی (بات)

وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا

بہتر ہے اور بخل سے تو قریب ہر طبیعت کے تئیں پہلو ہے اور اگر تم نیکی کرو اور پرہیزگاری

[illegible]

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝١٢٨ وَلَن
سے بچے رہو تو خدا تمہارے کاموں سے خبردار ہے (اور تم کو اجر دے گا) اور اگرچہ تم بہتیرا چاہو لیکن
تَسْتَطِيعُوا أَن تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ
تم میں اتنی سکت تو ہرگز نہیں ہے کہ اپنی متعدد بیویوں میں (پورا پورا) انصاف کر سکو مگر ایسا
فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ
بھی تو نہ کرو کہ ایک ہی کی طرف ہو رہو اور تم اتنا مائل ہو جاؤ کہ دوسری کو ادھر میں لٹکتی ہوئی (معلق) چھوڑ دو
وَإِن تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا
اور اگر باہم میل کر لو اور زیادتی سے اپنے کو روکو تو خدا یقیناً بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور اگر دونوں میاں بیوی
رَّحِيمًا ۝١٢٩ وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّن
ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جائیں تو خدا اپنے وسیع خزانے سے (ہر ایک کو) عطا فرما کر
سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝١٣٠ وَلِلَّهِ
دونوں کو ایک دوسرے سے بے نیاز کر دیگا اور خدا تو بڑی گنجائش (والا) اور تدبیر والا ہے اور جو کچھ آسمان
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب (خدا)
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ
عطا کی گئی ہے ان کو اور تم کو بھی اس کی ہم نے وصیت کی تھی کہ خدا (کی)
أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَإِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي
نافرمانی سے ڈرتے رہو اور اگر (کہیں) تم نے کفر اختیار کیا تو (یاد رہے کہ) جو کچھ آسمانوں
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا ہی کا ہے (وہ جو چاہے کر سکتا ہے) اور خدا تو (سب سے) بے پروا
حَمِيدًا ۝١٣١ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ
اور سزاوار حمد ہے اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب) خاص خدا کا ہے اور خدا

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا

کارسازی کے لیے کافی ہے اے لوگو اگر خدا چاہے تو تم کو دُنیا کے پردے سے بالکل

النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ

اٹھالے اور تمہارے بدلے اور لوگوں کو لا بسائے اور خدا تو اس پر قادر و توانا ہے

قَدِيْرًا ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ

جو شخص (اپنے اعمال کا) بدلہ دُنیا ہی میں چاہتا ہو تو خدا کے پاس دُنیا اور

ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝

آخرت دونوں کا اجر موجود ہے اور خدا تو ہر شخص کی سنتا اور سب کو دیکھتا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

ہے اے ایمان والو مضبوطی کے ساتھ انصاف پر قائم رہو اور خدا کیلئے سچی گواہی دو

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

اگرچہ (یہ گواہی) خود تمہارے یا ماں باپ یا رشتہ داروں کے مضر ہی

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ

کیوں نہ ہو خواہ مالدار ہو یا محتاج کیونکہ خدا تو تمہارے بہ نسبت ان پر زیادہ مہربان

اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

ہے تم تو (حق سے) کترانے میں خواہش نفسانی کی پیروی نہ کرو اور اگر گھما پھرا کے

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

گواہی دوگے یا بالکل انکار کروگے تو یاد رہے جیسی کرنی ویسی بھرنی کیونکہ

خَبِيْرًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

جو کام تم کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے اے ایمان والو خدا اور اس کے رسول پر اور اس کی کتاب پر جو اس

رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

نے اپنے رسول (محمدؐ) پر نازل کی ہے اور اس کتاب پر جو اس سے پہلے نازل

وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ
کی ایمان لاؤ، اور (یہ بھی یاد رہے کہ) جو شخص خدا اور اس کے فرشتوں
بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روزِ آخرت کا منکر ہوا تو وہ راہِ راست
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝١٣٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
سے بھٹک کے بہت دور جا پڑا بے شک جو لوگ ایمان لائے اسکے
ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا
بعد پھر کافر ہوگئے پھر ایمان لائے اور پھر اسکے بعد کافر ہوگئے اور پھر کفر میں بڑھتے
لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝١٣٧
چلے گئے تو خدا نہ انکی مغفرت کریگا اور نہ انھیں راہِ راست کی ہدایت ہی کرے گا۔
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَۨا ۝١٣٨
اے رسول، منافقوں کو خوشخبری دیدو کہ ان کے لئے ضرور دردناک عذاب ہے۔
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ
جو لوگ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا سرپرست بناتے ہیں کیا انکے
دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّةَ
پاس عزت (و آبرو) کی تلاش کرتے ہیں عزت تو ساری بس خدا ہی
فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝١٣٩ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ
اسکے لئے خاص ہے (مسلمانو) حالانکہ خدا تم پر اپنی کتاب
فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا
قرآن میں یہ حکم نازل کرچکا ہے کہ جب تم سن لو کہ خدا کی آیتوں سے انکار کیا جاتا
وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا
ہے اور اسکے ساتھ مسخراپن کیا جاتا ہے تو تم ان (کفار) کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک

فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِۦٓ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ جَامِعُ

کہ وہ کسی دوسری بات میں غور کرنے لگیں (ورنہ) تم بھی اس وقت انہیں کے برابر ہو جاؤ گے اس میں تو شک ہی نہیں کہ

ٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱلْكَٰفِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿١٤٠﴾

خدا تمام منافقوں اور کافروں کو (ایک دن) جہنم میں جمع کرے ہی گا (وہ

ٱلَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِن كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

منافق) جو تمہارے (انجام کار کے) منتظر ہیں (اگر دیکھتے ہیں کہ) فتح ہوتی ہے (یا شکست) تو اگر

مِّنَ ٱللَّهِ قَالُوٓا۟ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِن كَانَ

خدا کی طرف سے تمہیں فتح ہوئی تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر (فتح کا) حصہ

لِلْكَٰفِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوٓا۟ أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

کافروں کو (ملا) تو (کافروں سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور (قصداً) تم کو چھوڑ دیا اور

وَنَمْنَعْكُم مِّنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۚ فَٱللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

تم کو مومنین (کے ہاتھوں) سے بچایا نہیں تو خدا تم میں قیامت کے دن تمہارے

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ وَلَن يَجْعَلَ ٱللَّهُ لِلْكَٰفِرِينَ عَلَى

درمیان فیصلہ کر دے گا اور خدا نے کافروں کو مومنین پر (غالب آنے کی) ہرگز کوئی

ٱلْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿١٤١﴾ إِنَّ ٱلْمُنَٰفِقِينَ يُخَٰدِعُونَ

راہ نہیں قرار دی۔ بے شک منافق (ان چالوں سے اپنے خیال میں) خدا کو فریب دیتے ہیں

ٱللَّهَ وَهُوَ خَٰدِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوٓا۟ إِلَى ٱلصَّلَوٰةِ

حالانکہ خدا خود انہیں دھوکا دیتا ہے اور یہ لوگ جب نماز پڑھنے کھڑے ہوتے

قَامُوا۟ كُسَالَىٰ يُرَآءُونَ ٱلنَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ

ہیں تو بےدلی سے اکسلائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں (اور) فقط لوگوں کو دکھاتے ہیں اور خدا کی

ٱللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ

تو خدا کو کچھ یوں ہی سا یاد کرتے ہیں (اور) کفر و ایمان کے بیچ میں اڑے ہوئے (مذبذب) رہتے ہیں نہ

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ
ان مسلمانوں کی طرف نہ ان (کافروں) کی طرف اور اے رسول جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے اس کی
اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ہدایت کی تم ہرگز کوئی سبیل نہیں کر سکتے۔ اے ایمان والو مومنین کو
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ
چھوڑ کر کافروں کو (اپنا) سرپرست نہ بناؤ کیا
الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ
تم یہ چاہتے ہو کہ خدا کو صریحی الزام اپنے اوپر قائم
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ
کر لو اس میں تو شک ہی نہیں کہ منافقین جہنم کے سب سے
الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝ ١٤٥
نیچے طبقے میں ہوں گے اور اے رسول تم وہاں کسی کو ان کا حمایتی بھی نہ پاؤ گے
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ
مگر (ہاں) جن لوگوں نے (نفاق سے) توبہ کر لی اور اپنی حالت درست کر لی اور خدا سے لپٹے
وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ
رہے اور اپنے دین کو محض خدا کے واسطے نرکھرا کر لیا تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ (بہشت میں)
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ١٤٦
ہوں گے اور مومنین کو تو خدا عنقریب ہی بڑا (اچھا) بدلہ عطا فرمائے گا اگر تم نے خدا کا شکر کیا
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
اور اس پر ایمان لائے تو خدا تم پر عذاب کر کے کیا کرے گا بلکہ خدا تو (خود)
وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝ ١٤٧
شکر کرنے والوں کا قدردان اور واقف کار ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ

خدا (کسی کے) بانگ پکار کر برا کہنے کو پسند نہیں کرتا۔ مگر مظلوم (ظالم کی برائیاں

ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾ اِنْ تُبْدُوْا

بیان کر سکتا ہے)۔ اور خدا تو (سب کی) سنتا اور ہر ایک کو جانتا ہے۔ اگر مسلم بھلائی کی

خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

کرتے ہو یا چھپا کر یا کسی کی برائی سے طرح دیتے ہو تو خدا بھی بڑا طرح

كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

دینے والا (اور) قادر ہے۔ بے شک جو لوگ خدا اور اسکے رسولوں سے

وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ

انکار کرتے ہیں اور خدا اور اسکے رسولوں میں تفرقہ ڈالنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

رُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ

ہم بعض (پیغمبروں) پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار

بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس (کفر و ایمان) کے درمیان ایک دوسری

سَبِيْلًا ﴿150﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا

راہ نکالیں۔ وہی لوگ حقیقتاً کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے واسطے ذلت

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ خدا اور اسکے رسولوں پر ایمان

وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ

لائے اور ان میں سے کسی میں تفرقہ نہیں کیا تو ایسے ہی لوگوں کو خدا بہت

سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾

جلد ان کا اجر عطا فرمائے گا۔ اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا

(اے رسول) اہل کتاب (یہود) جو تم سے (یہ) درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک کتاب آسمان

مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰۤى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ

سے اتروا دو تو تم اس کا خیال نہ کرو کیونکہ یہ لوگ موسیٰ سے تو اس سے کہیں بڑھ بڑھ کے درخواستیں

فَقَالُوْۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ

کر چکے ہیں چنانچہ کہنے لگے کہ ہمیں خدا کو کھلم کھلا دکھا دو تب انکی شرارت کی وجہ سے بجلی نے ان کو

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

پھر باوجودیکہ ان لوگوں کے پاس توحید کی واضح و روشن دلیلیں آ چکی تھیں اسکے بعد بھی ان

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ ١٥٣

لوگوں نے بچھڑے کو (خدا) بنا لیا پھر ہم نے اس سے بھی درگزر کی اور موسیٰ کو ہم نے صریح غلبہ عطا کیا

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا

اور ہم نے انکے عہد و پیمان کی وجہ سے ان کے سر پر (کوہ) طور کو لٹکا دیا اور ہم نے ان سے کہا کہ (شہر

الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَ

کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور ہم نے ان سے یہ بھی کہا کہ تم ہفتہ کے دن (ہمارے حکم)

اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ ١٥٤ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

سے تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے بہت سخت عہد و پیمان لے لیا پھر ان کے اپنے عہد توڑ ڈالنے اور احکام

وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ

خدا سے انکار کرنے اور ناحق انبیاء کے قتل کرنے اور اتنا کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دلوں پر

قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

غلاف چڑھے ہوئے ہیں (یہ تو نہیں) بلکہ خدا نے انکے کفر کی وجہ سے انکے دلوں پر مہر کر دی ہے

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ١٥٥ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

تو چند آدمیوں کے سوا یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اور نیز انکے کافر ہونے اور مریم پر

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ

بہت بڑا بہتان باندھتے اور انکے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا

خدا کے رسول کو قتل کر ڈالا۔ حالانکہ نہ تو ان لوگوں نے اسے قتل ہی کیا اور نہ سولی ہی پر چڑھایا مگر ان

صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا

کیلئے ایک دوسرا شخص عیسیٰ کے مشابہ کر دیا گیا۔ اور جو لوگ اس بارے میں اختلاف کرتے ہیں

فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ

یقیناً وہ لوگ اس کے حالات کی طرف سے دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں ان کو اس واقعہ کی خبر ہی نہیں مگر فقط

الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۗ وَ

اٹکل کے پیچھے پڑے ہیں اور عیسیٰ کو ان لوگوں نے یقیناً قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور

كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

خدا تو بڑا زبردست تدبیر والا ہے۔ اور جب عیسیٰ مہدی موعود کے ظہور کے وقت آسمان سے اتریں گے

اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ

تو اہل کتاب میں سے کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جو ان کے مرنے سے پہلے ان پر ایمان نہ لائے اور وہ عیسیٰ قیامت کے دن ان کے

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

خلاف گواہی دینگے غرض یہودیوں کی ان سب شرارتوں اور گناہوں کی وجہ سے جنہوں نے پہلے حلال چیزیں

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ

ان کیلئے حلال کی گئی تھیں حرام کر دیں اور نیز انکے خدا کی راہ سے بہت سے لوگوں کو روکنے اور

سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۝ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ

باوجود ممانعت سود کھا لینے اور ناحق زبردستی لوگوں کے

وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۗ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

مال کھانے کی وجہ سے اور ان میں سے جن لوگوں نے کفر اختیار کیا انکے واسطے تو ہم نے

مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن اے رسول اللہ ان میں سے جو لوگ علم دین میں بڑے

مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا

مضبوط پایہ پر فائز ہیں وہ اور ایمان والے آج جو کتاب تم پر نازل ہوئی ہے اور جو کتاب

أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ

تم سے پہلے نازل ہوئی ہے سب پر ایمان رکھتے ہیں اور پابندی سے نماز پڑھتے ہیں اور

الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَٰئِكَ

زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور خدا اور روز آخرت کا یقین رکھتے ہیں ایسے ہی لوگوں کو ہم عنقریب

سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا

بہت بڑا اجر عطا فرمائیں گے۔ اے رسول ہم نے تمہارے پاس (بھی) تو اسی طرح

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا

وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان کے بعد والے پیغمبروں پر بھیجی تھی اور

إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ

(جس طرح) ابراہیم و اسمٰعیل و اسحٰق و یعقوب و اولاد یعقوب و

الْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ

عیسیٰ و ایوب و یونس و ہارون و سلیمان کے پاس وحی

وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ۝ وَرُسُلًا قَدْ

بھیجی تھی۔ اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی۔ اور (تم کو بھی) ایسا ہی رسول

قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ

مقرر کیا جس طرح اور بہت سے رسول بھیجے جن کا حال ہم نے تم سے پہلے ہی بیان کر دیا اور

عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۝ رُسُلًا مُبَشِّرِينَ

بہت سے ایسے رسول بھیجے جن کا حال تم سے بیان نہیں کیا اور خدا نے تو موسیٰ سے بہت سی باتیں بھی کیں

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ

اور جنہوں نے نیکو کو بہشت کی خوشخبری دینے والے اور بدوں کو عذاب سے ڈرانے والے (بھیجے) تاکہ پیغمبروں کے آنے

حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝١٦٥

کے بعد لوگوں کی خدا پر کوئی حجت باقی نہ رہ جائے۔ اور خدا تو بڑا زبردست حکیم ہے۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ

(یہ کفار نہیں مانتے نہ مانیں) مگر خدا تو اس پر گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ تم پر نازل کیا ہے خوب سمجھ بوجھ کر نازل کیا ہے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝١٦٦

(بلکہ) اس کی گواہی تو فرشتے تک دیتے ہیں حالانکہ خدا گواہی کے لئے کافی تھا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ

بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکا وہ راہ راست سے

ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝١٦٧ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا

بھٹک کے بہت دور جا پڑے۔ بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور (اس پر) ظلم

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝١٦٨ اِلَّا

بھی کرتے رہے نہ تو خدا ان کو بخشے ہی گا اور نہ انہیں کسی طرح کی ہدایت ہی کرے گا۔ مگر

طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى

(ہاں) جہنم کا راستہ دکھا دیگا جس میں وہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ پڑے رہینگے۔ اور یہ تو خدا کے واسطے

اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝١٦٩ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ

بہت ہی آسان بات ہے۔ اے لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے رسول (محمد)

بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ وَاِنْ

دین حق کے ساتھ آ چکے ہیں پس ایمان لاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر انکار

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا

اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے۔ اے اہل کتاب اپنے دین میں حد اعتدال

فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ

سے تجاوز نہ کرو اور خدا کی شان میں حق کے سوا کوئی دوسری بات نہ کہو۔ مریم کے بیٹے عیسیٰ

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ

مسیح نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے بس خدا کے ایک رسول اور اسکے ایک کلمہ تھے جسے خدا نے مریم کے

اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ۫ وَلَا

پاس بھیج دیا تھا کہ حاملہ ہو جائے اور خدا کی طرف سے ایک جان تھے پس خدا اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین

تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ

خدا کے قائل نہ ہو تثلیث سے باز آؤ اسی میں تمہاری بھلائی ہے توحید کا قصد کرو اللہ تو بس ایک ہی معبود ہے وہ

وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي

اس نقص سے پاک بری ہے کہ اسکا کوئی لڑکا ہو اسے لڑکے کی حاجت ہی کیا ہے جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور خدا تو کارسازی میں کافی ہے۔ نہ تو مسیح ہی خدا کا بندہ

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا

ہونے سے ہرگز عار رکھ سکتے ہیں اور نہ خدا کے مقرب فرشتے اور (یاد رہے)

الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ

جو شخص اسکے بندہ ہونے سے عار رکھے گا اور سرکشی کرے گا تو عنقریب ہی خدا

وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

ان سب کو اپنی طرف اٹھالے گا اور ہر ایک کو اسکے کام کی جزا سزا دیگا پس جن

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ

لوگوں نے ایمان قبول کیا ہے اور اچھے اچھے کام کئے ہیں تو انہیں انکا ثواب پورا پورا بھر دے گا

ف کیونکہ جسمانی توالد و تناسل سے خدا کے لیے مجسم ہونا لازم آتا ہے اور یہ محال ہے ورنہ وہ مکان اور سمت کا محتاج اور منقسم ہو جائے گا اور حرکت و سکون سے خالی نہ ہو گا تو حادث ہو گا۔ یہی سب خرابیاں ...

وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا

بلکہ اپنے فضل و کرم سے کچھ اور زیادہ بھی دیگا۔ اور جو لوگ اس کا بندہ ہونے میں

وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ

عار سمجھتے تھے۔ اور شیخی کرتے رہتے تھے۔ انہیں تو وہ دردناک عذاب میں مبتلا کریگا۔ اور

لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا

لطف یہ ہے۔ کہ وہ لوگ خدا کے سوا اپنا سرپرست بھی پائیں گے اور نہ

النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا

مددگار۔ اے لوگو! تمہیں تو شک ہی نہیں۔ کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن

إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

رسول آچکی اور ہم تمہارے پاس ایک چمکتا ہوا نور نازل کر چکے ہیں۔ پس جو لوگ خدا پر ایمان لائے اور اسکی رسی پکڑے

وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

رہے۔ تو خدا بھی انہیں عنقریب اپنی رحمت اور فضل کے بے خزاں باغ میں پہنچا دیگا اور

وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ يَسْتَفْتُونَكَ

انہیں اپنی حضوری کا سیدھا راستہ دکھائے گا۔ (اے رسول) تم سے لوگ فتویٰ طلب

قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ

کرتے ہیں تم کہدو کہ کلالہ (بھائی بہن) کے بارے میں خدا تو خود تمہیں فتویٰ دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا

لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ

شخص مرجائے کہ اسکے نہ کوئی لڑکا بالا ہو (اور) نہ ماں باپ اور اسکے صرف ایک بہن ہو تو اسکا ترکہ سے

وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَتَا

آدھا ہوگا اور اگر یہ بہن مرجائے اور اسکے کوئی اولاد نہ ہو اور نہ ماں باپ تو اس کا وارث یہی بھائی

اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانُوا

ہوگا۔ اور اگر دو بہنیں (یا زیادہ) ہوں تو انکو بھائی کے ترکے سے دو تہائیاں ملیں گی اور اگر کسی

إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ

کے وارث) بھائی بہن دونوں (ملے جلے) ہوں تو مرد کو عورت کے حصے کا دوگنا حصہ

حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَن

ملے گا۔ (تم لوگوں کے بھٹکنے کے خیال سے) خدا اپنے احکام

تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۷۶﴾

بہت واضح کر کے بیان فرماتا ہے۔ اور خدا تو ہر چیز سے واقف ہے

۵ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۲)

آیاتہا ۱۲۰ رکوعاتہا ۱۶

سورۂ مائدہ (خوان) مدینے میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ

اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو (دیکھو) تمہارے لیے چارپائے جانور

لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ

ان کے سوا جو تم کو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ حلال کر دیئے گئے ہیں مگر جب

مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ

تم حالت احرام میں ہو تو شکار کو حلال نہ جاننا۔ بے شک خدا جو چاہتا ہے

مَا يُرِيدُ ﴿۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ

حکم دیتا ہے۔ اے ایمان والو (دیکھو) نہ خدا کی نشانیوں کی بے توقیری کرو اور نہ حرمت

اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا

والے مہینے کی اور نہ قربانی کی اور نہ پٹے والے جانوروں کی (جو خدا کے لیے نشان

الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ

دیکر منیٰ میں لے جاتے ہیں) اور نہ خانۂ کعبہ کے طواف (زیارت) کا قصد کرنے والوں کی (بے حرمتی کرو)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ

پروردگار کی خوشنودی اور فضل (و کرم) کے جویاں ہیں اور جب تم (احرام سے) کھل جاؤ

فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ

تو شکار کرسکتے ہو۔ اور کسی قبیلے کی یہ عداوت کہ تمہیں ان لوگوں نے خانہ کعبہ (میں)

صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۘ

جانے سے روکا تھا اس جرم میں نہ پھنسوا دے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو اور (دیکھو) تو

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا

(فرض یہ ہے کہ) نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کی باتوں میں

عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ

کسی کی مدد نہ کرو اور خدا سے ڈرتے رہو (کیونکہ) خدا تو (یقیناً) بڑا سخت عذاب

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ

دینے والا ہے۔ (لوگو) مرا ہوا جانور اور خون اور سؤر کا گوشت اور (جس) جانور

الدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

پر ذبح کے وقت (خدا کے سوا کسی) دوسرے کا نام لیا جائے اور گردن مروڑا ہوا اور

وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ

چوٹ لگا کر مرا ہوا اور جو (کنوئیں وغیرہ میں) گر کر مر جائے اور جو سینگ سے مار ڈالا گیا ہو

وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى

اور جس کو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور جو جانور تھان پر

النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ

چڑھا کر ذبح کیا جائے اور یہ کہ تم پانسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب چیزیں تم

الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا

پر حرام کی گئیں۔ یہ سب گناہ کی بات ہے۔ (مسلمانو) اب تو کفار تمہارے دین سے ناامید ہو گئے

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ

تو تم اُن سے تو ڈرو ہی نہیں بلکہ صرف مجھی سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور

دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ

تم پر اپنی نعمت پوری کر دی۔ اور تمہارے (اس) دین اسلام کو پسند کیا۔ پس

الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ

جو شخص بھوک میں مجبور ہو جائے (اور) گناہ کی طرف مائل بھی نہ ہو اور کوئی چیز کھا لے)

مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

تو خدا بے شک بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ

اے رسول! تم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کیلئے حلال کی گئی ہیں تم (ان سے) کہدو کہ تمہارے

الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ

لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں اور شکاری جانور جو تم نے شکار کے لئے سدھا رکھے ہیں اور

تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ

جو طریقے خدا نے تمہیں بتائے ہیں ان میں کے کچھ تم نے ان جانوروں کو بھی سکھایا ہو تو شکاری

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ

جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو بے تامل کھاؤ اور جانور کو چھوڑتے وقت خدا کا نام لے لیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو

اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ

کیونکہ اس میں شک نہیں کہ خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمام پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کی

الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ

گئیں اور اہل کتاب کی خشک چیزیں گیہوں وغیرہ تمہارے لئے حلال ہیں اور تمہاری خشک چیزیں

وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ

گیہوں (وغیرہ) ان کیلئے حلال ہیں اور آزاد پاکدامن عورتیں اور ان لوگوں میں کی آزاد پاکدامن

سلہ جب حضرت رسالت مآب آخری حج سے فارغ ہو کر مدینہ کو واپس چلے آ رہے تھے راستہ میں غدیر خم میں آ کر یہ حکم نازل ہوا کہ لوگوں سے نہ ڈرو اور جو حکم ہم نے تمہارے پاس بھیجا ہے سنا دو تو آنحضرت نے لوگوں کو روک کر اونٹوں کے پالانوں کا منبر بنوا کے ایک خطبہ طولانی کے بعد حضرت علی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: من کنت مولاہ فعلی مولاہ اللھم وال من والاہ وعاد من عاداہ وانصر من نصرہ واخذل من خذلہ یعنی جس کا میں حاکم ہوں اس کا علی حاکم ہے خداوندا جو اسے دوست رکھے تو اسے دوست رکھ جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی رکھ اور جو اس کی مدد کرے اس کی مدد کر اور جو اسے ذلیل کرے تو اسے ذلیل کر۔ اس وقت لوگوں نے مبارکباد دی چنانچہ حضرت عمر نے بھی کہا اے علی مبارک ہو کہ تم ہمارے اور کل مومنین و مومنات کے مولا ہو گئے (دیکھو مشکوٰۃ) جب یہ سب ہو چکا تو یہ آیت نازل ہوئی۔ دیکھو تفسیر درمنثور [illegible] (باقی حاشیہ آئندہ)

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
عورتیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی جا چکی ہے جب تم
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
ان کو ان کے مہر دیدو (اور) پاکدامنی کا ارادہ کرو نہ تو کھلی زناکاری کا
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ
اور نہ چوری چھپے سے آشنائی کا اور جس شخص نے ایمان سے انکار کیا
فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
تو اس کا سب کیا دھرا اکارت ہو گیا اور لطف تو یہ ہے کہ آخرت میں بھی [illegible]
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ
رہے گا اے ایماندارو جب تم نماز کے لئے آمادہ ہو تو اپنے منہ اور
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَ
اور ٹخنوں تک پاؤں کا مسح کر لیا کرو اور اگر
اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ
تم حالت جنابت میں ہو تو تم طہارت (غسل) کر لو ہاں اور اگر تم بیمار ہو یا سفر
عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
میں ہو یا تم میں سے کسی کو پاخانہ نکل آئے یا عورتوں سے ہمبستری کی ہو اور تم کو
النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
پانی نہ مل سکے تو پاک خاک سے تیمم کر لو (یعنے دونوں ہاتھ مار کر)
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
سے اپنے ہاتھوں کا مسح کر لو دیکھو تو خدا نے کیسی آسانی کر دی) خدا

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
تو یہ چاہتا ہی نہیں کہ تم پر کسی طرح کی تنگی کرے بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ پاک (پاکیزہ)
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوْا
کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ اور جو
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ
احسانات خدا نے تم پر کیے ہیں انکو اور اس عہد (و پیمان) کو یاد کرو جسکا تم سے پکا اقرار
اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لے چکا ہے جب تم نے یہ کہا تھا کہ ہم نے (احکام خدا کو) سنا اور (دل سے) مان لیا اور خدا سے ڈرتے رہو
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کیونکہ اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ خدا دلوں کے اسرار تک کی باخبر ہے اے ایماندارو خدا کی خوشنودی
كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لئے تیار رہو اور تمہیں کسی قبیلے
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ
کی عداوت اس جرم میں نہ پھنسوائے کہ تم نا انصافی کرنے لگو (خبردار) بلکہ تم
لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
(ہر حال میں) انصاف کرو یہی پرہیزگاری سے بہت قریب ہے اور خدا سے ڈرو کیونکہ جو کچھ تم کرتے ہو
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ
(اچھا یا برا) خدا اسے خوب جانتا ہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام (بھی) کیے۔
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
خدا نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کیلئے آخرت میں (مغفرت) اور بڑا ثواب ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ۔ اے ایمان دارو

اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ
خدا نے جو تم پر احسانات کیے ہیں ان کو یاد کرو (خصوصاً) جس وقت ایک قبیلہ
اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ
نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تھا تو خدا نے ان کے ہاتھوں کو تم (تک پہنچنے) سے روک
عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
رکھا اور خدا سے ڈرتے رہو اور مومنین کو خدا ہی پر بھروسہ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۞ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ
رکھنا چاہیے اور اس میں بھی شک نہیں کہ خدا نے بنی اسرائیل سے (بھی) ایمان
اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۗ وَقَالَ
کا عہد و پیمان لیا تھا اور ہم (خدا) نے ان میں کے بارہ سردار (ان پر) مقرر کیے اور خدا نے
اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۗ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ
بنی اسرائیل سے فرمایا تھا کہ میں یقیناً تمہارا ساتھی ہوں اگر تم بھی پابندی سے نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ
اور ہمارے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور ان کی مدد کرتے رہو اور خدا کی خوشنودی کے واسطے
قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ
اس کو قرض حسنہ دیتے رہو تو میں بھی تمہارے گناہ تم سے ضرور دور کر دوں گا اور تم کو
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ
بہشت کے ان (ہرے بھرے) باغوں میں جا پہنچاؤں گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں پھر
ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۞ فَبِمَا
تم میں سے جو شخص اس کے بعد بھی انکار کرے تو یقیناً وہ راستے سے بھٹک گیا پس
نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ
ہم نے ان کی عہد شکنی کی وجہ سے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو (گویا) ہم نے

قَسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَنَسُوْا حَظًّا

خود سخت بنا دیا (کر) جاتے ہیں کلمات کو ان کے اصلی معنوں سے پھیر کر دوسرے معانی میں استعمال کرتے ہیں اور جن

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ

باتوں کی انھیں نصیحت کی گئی تھی انہیں ایک حصہ بھلا بیٹھے اور اے رسول اب تو تم ان میں چند

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ اِنَّ اللّٰهَ

آدمیوں کے سوا ایک کی خیانت پر برابر مطلع ہوتے رہتے ہو تو تم ان کے قصور کو معاف کرو اور ان سے

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٣ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا

درگزر کرو کیونکہ خدا احسان کرنے والوں کو ضرور دوست رکھتا ہے اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں ان سے (بھی)

نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا

ہم نے ایمان کا عہد و پیمان لیا تھا مگر جن باتوں کی انھیں نصیحت کی گئی تھی انہوں نے ایک

بِهٖ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى

حصہ (رسالت محمدؐ) بھلا بیٹھے تو ہم نے بھی (اس کی سزا میں) قیامت تک ان میں باہم عداوت و دشمنی

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا

کی بنیاد ڈال دی اور خدا انھیں بہت جلد (قیامت کے دن) بتا دے گا کہ وہ کیا کیا

يَصْنَعُوْنَ ۝١٤ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا

کرتے تھے ۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارا پیغمبر (محمدؐ) آ چکا جو کتاب

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

(خدا) کی ان باتوں میں سے جنہیں تم چھپایا کرتے تھے بہتیری تو صاف صاف بیان کر دے گا

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ

اور بہتیری سے (عمداً) درگزر کرے گا تمہارے پاس تو خدا کی طرف سے ایک چمکتا (ہوا) نور اور

كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ

صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (قرآن) آ چکی جو لوگ خدا کی خوشنودی کے پابند ہیں ان کو

سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
تو اسکے ذریعے سے (وہ) نجات کی ہدایت کرتا ہے اور اپنے حکم سے (کفر کی) تاریکی سے نکال کر (ایمان)
بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ
کی روشنی میں لاتا ہے اور انھیں راہ راست پر پہنچا دیتا ہے جو لوگ اسکے
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ
قائل ہیں کہ مریم کے بیٹے مسیح بس خدا ہیں وہ ضرور کافر ہو گئے (اے رسول)
فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ
ان سے پوچھو تو کہ بھلا اگر خدا مریم کے بیٹے مسیح اور ان کی ماں کو اور جتنے لوگ
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
زمین میں ہیں سب کو مار ڈالنا چاہے تو کون ایسا ہے جس کا خدا سے کچھ بھی زور
جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
چلے (اور روک دے) اور سارے آسمان اور زمین اور جو کچھ بھی ان کے درمیان میں ہے سب
يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَ
خدا ہی کی سلطنت ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے اور
قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰۗؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ
یہودی اور نصرانی تو کہتے ہیں کہ ہم ہی خدا کے بیٹے اور اسکے چہیتے ہیں (اے رسول)
قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ
ان سے تم کہو کہ اگر ایسا ہے تو پھر تمہیں تمہارے گناہوں کی سزا کیوں دیتا ہے (تمہارا یہ خیال
خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ
لغو ہے) بلکہ تم بھی اسکی مخلوقات سے ایک بشر ہو خدا جسے چاہے گا بخشدیگا اور جسکو چاہیگا سزا
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ
دیگا آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب خدا ہی کا ملک ہے اور سب کو اسی

ف ۱ [illegible]

الْمَصِيرُ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ

کی طرف لوٹ کے جانا ہے اے اہل کتاب جب پیغمبروں کی آمد میں بہت کاوٹ ہوئی تو ہمارا

لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا

رسول تمہارے پاس آیا جو احکام خدا کو صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم یہ نہ کہہ بیٹھو کہ ہمارے پاس

مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَ

کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا پیغمبر آیا نہ عذاب سے ڈرانے والا اب تو یہ نہیں کہہ سکتے کیونکہ

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

یقینا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا پیغمبر آ گیا اور خدا ہر چیز پر قادر ہے اور اس وقت یاد

يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ

دلاؤ جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم جو نعمتیں خدا نے تم کو دی ہیں انکو یاد کرو اسلئے

أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا

کہ اس نے تمہیں لوگوں میں پیغمبر بنائے اور تم ہی لوگوں کو بادشاہ بھی بنایا اور تمہیں وہ نعمتیں دیں

مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ

جو ساری خدائی میں کسی ایک کو بھی نہ دیں اے میری قوم (شام کی) اس مقدس زمین میں جاؤ جہاں

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ

خدا نے تمہاری تقدیر میں حکومت لکھ دی ہے اور دشمن کے مقابلہ میں پیٹھ نہ پھیرو کیونکہ

أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ

پس ایسی تو تم خود الٹا گھاٹا اٹھاؤ گے وہ لوگ کہنے لگے کہ اے موسیٰ

فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا حَتَّىٰ

اس ملک میں تو بڑے زبردست سرکش لوگ رہتے ہیں اور جب تک وہ لوگ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم تو وہیں

يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۝

کبھی پاؤں بھی نہ رکھیں گے ہاں اگر وہ لوگ خود اس میں سے نکل جائیں تو البتہ ہم ضرور جائینگے

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا

(مگر) دو آدمی (یوشع و کالب) جو خدا کا خوف رکھتے تھے (اور) ان پر خدا نے خاص اپنا فضل و

ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ

کرم کیا تھا بیدھڑک بول اٹھے کہ ان پر حملہ کر کے بیت المقدس کے پھاٹک میں آگھس پڑو پھر دیکھو تو [illegible]

غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

کر ادھر تم پھاٹک میں گھسے اور وہ سب بھاگ کھڑے ہوئے اور تمہاری جیت ہو گئی اور اگر تم سچے ایماندار ہو تو خدا ہی پر بھروسہ رکھو

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا

وہ کہنے لگے اے موسیٰ چاہے جو کچھ ہو جب تک وہ لوگ اس میں ہیں ہم تو اس میں ہرگز (لاکھ برس) پاؤں نہ رکھیں

فِيهَا ۖ فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا

گے ہاں تم جاؤ اور تمہارا خدا (جائے) اور دونوں (جا کے) لڑو ہم تو یہیں جمے

قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي

بیٹھے ہیں (تب موسیٰ نے) عرض کی خداوندا تو خوب واقف ہے کہ اپنی ذات خاص اور

وَأَخِي ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

اپنے بھائی کے سوا کسی پر میرا قابو نہیں پس اب ہمارے اور ان نافرمان لوگوں کے درمیان جدائی ڈال دے

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ ۛ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۛ يَتِيهُونَ

(کہ ہمارا انکا ساتھ نہیں ہو سکتا) خدا نے فرمایا (اچھا) تو ان کی سزا یہ ہے کہ ان کو چالیس برس تک اس کی حکومت

فِي الْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

نصیب نہ ہوگی اور اس مدت تک یہ لوگ (مصر کے) جنگل میں سرگرداں رہیں گے تو تم ان بدچلن بندوں پر افسوس نہ کرنا

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا

(اے رسول) تم ان لوگوں سے آدم کے دو بیٹوں (ہابیل قابیل) کا سچا قصہ بیان کر دو کہ جب ان دونوں نے خدا کی

فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ

درگاہ میں نیازیں چڑھائیں تو (ان میں سے) ایک (ہابیل) کی نذر تو قبول ہوئی اور دوسرے (قابیل) کی نذر نہ قبول ہوئی تو

قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ

(جو دوسرا حسد کے مارے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے جواب دیا کہ (بھائی) اللہ پرہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرماتا ہے

الْمُتَّقِينَ ۝ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا

اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا

أَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ

میں تو تمہارے قتل کے خیال سے اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں (کیونکہ) میں تو اس خدا سے

اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِينَ ۝ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوأَ

جو سارے جہان کا پالنے والا ہے ضرور ڈرتا ہوں میں تو ضرور یہ چاہتا ہوں کہ میرے گناہ

بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ

اور تیرے گناہ دونوں تیرے سر جائیں تو تو اچھا خاصہ آگ ہی میں جانے اور ظالموں کی تو یہی

ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِينَ ۝ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ

سزا ہی ہے پھر تو اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر اسے بھڑکا ہی دیا آخر اس

قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهٗ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِينَ ۝

(کمبخت) نے اس کو مار ہی ڈالا تو گھاٹا اٹھانے والوں سے ہو گیا (تب اسے فکر ہوئی کہ

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهٗ

لاش کو کیا کرے) تو خدا نے ایک کوے کو بھیجا کہ وہ زمین کو کریدنے لگا تاکہ اسے (قابیل کو) دکھا دے کہ

كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى

اسے اپنے بھائی کی لاش کیونکر چھپانی چاہیے (یہ دیکھ کر) وہ کہنے لگا ہائے افسوس کیا

أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ

میں اس سے عاجز ہوں کہ اس کوے کی برابری کر سکوں (اور) اسے بھی ہوتا تو اپنے بھائی

سَوْءَةَ أَخِي ۚ فَأَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِينَ ۝ ۳۱

کی لاش چھپا دیتا الغرض وہ اپنی حرکت سے بہت پچھتایا ۱؎ اسی سبب سے تو

۱؎ قابیل کو جب قتل کی وجہ سے خدا کی آگ میں جلا رہی اور قابیل کو کر کر قتل کر دیا تو حضرت آدم علیہ السلام کو رنج ہوا ...
[illegible]
پھر ... اور جب طوفان نوح آیا تو اس کی تمام اولاد کا خاتمہ ہو گیا۔ اور صرف حضرت شیث کی اولاد دنیا میں باقی رہی۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ

ہم نے بنی اسرائیل پر واجب کر دیا تھا کہ جو شخص کسی کو

مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ

نہ جان کے بدلے میں نہ ملک میں فساد پھیلانے کی سزا میں (بلکہ

فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ

ناحق) قتل کر ڈالے گا تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کر ڈالا اور جس نے ایک آدمی کو جلا لیا تو گویا اس نے

اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

سب لوگوں کو جلا لیا اور ان (بنی اسرائیل) کے پاس تو ہمارے پیغمبر (کیسے کیسے

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى

روشن معجزے لیکر آ چکے ہیں (مگر) پھر اسکے بعد بھی یقیناً ان میں سے بہتیرے زمین میں زیادتیاں

الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۞ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ

کرتے رہے جو لوگ خدا اور اسکے رسول سے لڑتے بھڑتے ہیں (اور احکام کو) نہیں

يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ

مانتے ہیں اور فساد پھیلانے کی غرض سے ملکوں (ملکوں) دوڑتے پھرتے ہیں انکی سزا بس

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ

یہی ہے کہ (چن چن کر) یا تو مار ڈالے جائیں یا انہیں سولی دیدی جائے یا ان کے ہاتھ پاؤں ہیر پھیر

وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ

کے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں) کاٹ ڈالے جائیں یا انہیں (اپنے وطن کی) سرزمین

ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

سے شہر بدر کر دیا جائے یہ رسوائی تو انکی دنیا میں ہوئی اور پھر آخرت میں تو ان کے لئے بہت

عَظِيْمٌ ۞ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا

بڑا عذاب ہی ہے مگر ہاں (جن لوگوں نے اسکے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ توبہ

ملہ [illegible]

٦

١٢ - ١٢ - ١٢

عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا

کرلی تو (انکا گناہ بخشدیا جائیگا کیونکہ) جان رکھو کہ خدا بیشک بڑا بخشنے والا مہربان ہے اے ایماندارو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

خدا سے ڈرتے رہو اور اس کے (تقرب کے) ذریعے کی جستجو میں رہو

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ اس میں شک نہیں

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ

کہ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے پاس زمین میں جو کچھ (مال خزانہ) ہے (وہ) سب بلکہ اتنا اور

مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ

بھی اسکے ساتھ ہو کہ قیامت کے عذاب کا اسے معاوضہ دیں (اور خود چھوٹ جائیں) تب بھی

مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا

انکا یہ معاوضہ قبول نہ کیا جائیگا اور انکے لئے دردناک عذاب ہے وہ لوگ تو چاہیں گے کہ کسی طرح جہنم کی

مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ

آگ سے نکل جائیں مگر وہاں سے تو وہ نکل ہی نہیں سکتے اور انکے لئے تو دائمی عذاب

مُّقِيْمٌ ۝ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا

ہے۔ اور چور خواہ مرد ہو یا عورت تم ان کے کرتوت کی

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

سزا میں انکا داہنا ہاتھ کاٹ ۲ ڈالو یہ الٰہی سزا خدا کی طرف سے عبرت ہے اور خدا بڑا زبردست

حَكِيْمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ

حکمت والا ہے۔ ہاں جو اپنے گناہ کے بعد توبہ کرلے اور اپنے چال چلن درست کرلے تو بیشک

فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

خدا بھی اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے کیونکہ خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

۱ وسیلے سے مراد خدا کی رضامندی اور اس کی نازل کی ہوئی باتوں پر عمل کرنا ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ وسیلے سے مراد آنحضرت ہیں اور یہی قرآن کا منشا ہے۔ ۲ اگر چوتھائی دینار سے کم کی چوری کی ہو تو حسب مرضی حاکم شریعت کی کوئی دوسری سزا ہوگی اور اگر اس سے زیادہ ہو تو داہنے ہاتھ کی انگلیاں کاٹی جائیں گی۔

چوری کی سزا

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ

(اے شخص) کیا تو نہیں جانتا کہ سارے آسمان و زمین (غرض کہ دنیا جہان) میں خدا ہی کی حکومت

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَآءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ

ہے جسے چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے معاف کر دے اور خدا تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَٰٓأَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ

ہر چیز پر قادر ہے اے رسول جو لوگ کفر کی طرف لپک کے چلے

الَّذِينَ يُسَٰرِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوٓا ءَامَنَّا

جاتے ہیں تم ان کا غم نہ کھاؤ ان میں بعض تو ایسے ہیں کہ اپنے منہ سے بے تکلف

بِأَفْوَٰهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ

کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ انکے دل بے ایمان ہیں اور بعض یہودی ایسے ہیں

هَادُوا ۛ سَمَّٰعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّٰعُونَ لِقَوْمٍ

کہ جاسوسی کی غرض سے جھوٹی باتیں بہت شوق سے سنتے ہیں تاکہ کفار کے دوسرے گروہ کو

ءَاخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ

جو ابھی تک تمہارے پاس نہیں آئے ہیں سنائیں۔ یہ لوگ (توریت کے) الفاظ کو انکے اصل معانی

مَوَاضِعِهِ ۖ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ

(معلوم ہونے) کے بعد بھی تحریف کرتے ہیں (اور لوگوں سے) کہتے ہیں کہ (یہ توریت کا حکم ہے) اگر تمہیں یہ

لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ

بھی تمہیں یہی حکم دیا جائے تو اسے مان لینا اور اگر یہ حکم نہ دیا جائے تو اس سے الگ ہی رہنا اور اگر کسی

تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْـًٔا ۚ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ

جسکو خدا خراب کرنا چاہتا ہے تو اسکے واسطے خدا کے آگے تمہارا کچھ زور نہیں چل سکتا یہ لوگ وہی ہیں جنکے دلوں کو

أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي

خدا نے گناہوں سے پاک کرنے کا ارادہ نہیں کیا ان کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں

لے خیبر کے یہودیوں میں سے دو شخصوں نے زنا کیا تھا [illegible] دونوں کے [illegible] رعایت کرنی [illegible] اگر یہ آیت [illegible] [illegible] اسلام میں [illegible] کو [illegible] کے واسطے [illegible] کی امداد [illegible] [illegible]

جو آپ نے بھی [illegible] سنگسار [illegible] [illegible] توریت [illegible] [illegible] فرمایا [illegible] سنگسار [illegible] یہ آیت نازل ہوئی [illegible]

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٤١ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ

بھی ان کیلئے بڑا بھاری عذاب ہوگا (یہ) جھوٹی باتوں کے بڑے (شوق سے) سننے والے

لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

اور بڑے ہی حرام خور ہیں تو ایسے لوگ اگر تمہارے پاس کوئی معاملہ لیکر آئیں تو تمکو اختیار ہے خواہ انکے درمیان

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ

فیصلہ کردو یا ان سے کنارہ کشی کرلو اور اگر تم کنارہ کشی ہی کرو گے تو یہ لوگ تمہارا ہرگز کچھ بگاڑ نہیں سکتے

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٤٢

اور اگر ان میں فیصلہ کرو تو انصاف کا فیصلہ کرو کیونکہ خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ

اور جبکہ انکے پاس تورات ہے اور اس میں خدا کا حکم (لکھا ہوا) ہے تو پھر تمہارے پاس فیصلہ کرانے کو کیوں آتے

يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٣

ہیں اور اطاعت تسلیم کرلینے کے بعد پھر اس سے پھر جاتے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان ہی نہیں

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ

رکھتے بیشک ہم نے تورات نازل کی جس میں لوگوں کی ہدایت اور نور ایمان ہے اسی کے مطابق خدا کے فرمانبردار

الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

بندے انبیاء بنی اسرائیل یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور اللہ والے اور علماء بھی کیونکہ وہ کتاب خدا کے

بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا

نگہبان مقرر کئے گئے تھے جسکے وہ محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اسکے گواہ بھی تھے پس اے مسلمانو تم لوگوں

تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

سے ذرا بھی نہ ڈرو اور مجھی سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے میں (دنیا کی دولت جو) حقیقت میں بہت

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝٤٤

تھوڑی قیمت ہے نہ لو اور جو شخص خدا کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ

ہیں۔ اور ہم نے تورات میں ان لوگوں پر یہ (حکم) فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے

بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَ

بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے

السِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ

دانت اور زخم کے بدلے (ویسا ہی) برابر کا بدلہ (زخم) ہے پھر جو (مظلوم ظالم کی

بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ

خطا) معاف کر دے لہ تو یہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور جو شخص خدا کی نازل کی ہوئی (کتاب) کے

هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ

مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔ اور ہم نے انھیں پیغمبروں کے قدم (بقدم) مریم کے بیٹے عیسیٰ کو

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَآتَيْنَاهُ

چلایا اور وہ اس کتاب تورات کی بھی تصدیق کرتے تھے جو ان کے سامنے (پہلے سے) موجود تھی اور

الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

ہم نے ان کو انجیل (بھی) عطا کی جس میں (لوگوں کے لئے) ہر طرح کی ہدایت تھی اور نور (ایمان) اور وہ اس کتاب

مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَ

تورات کی جو وقت نزول انجیل (پہلے سے) موجود تھی تصدیق کرنے والی اور پرہیزگاروں کی ہدایت و

لْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ

نصیحت تھی اور انجیل والوں (اہل) کو جو کچھ خدا نے اس میں نازل کیا ہے اس کے مطابق حکم کرنا

لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَ

چاہیے اور جو شخص خدا کی نازل کی ہوئی (کتاب) کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے ہی لوگ بد کردار ہیں

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر بھی سچی کتاب نازل کی ہے جو کتاب اس سے پہلے سے اس کے وقت میں موجود ہے

لہ جابر سے حضرت ﷺ سے روایت کی ہے کہ اگر کوئی بندہ تین کو معاف کرے تو جنت کے ... جس دروازے سے چاہے داخل ہو گا اور حور العین میں سے جس کی زوجیت چاہے ... جو کسی سے ... معاف کرے ... برابر ... ۔ لہ ان آیات میں خدا نے یہودیوں اور عیسائیوں کی اس بات پر ملامت کی ہے کہ وہ لوگ یہودیت اور عیسائیت کے مدعی ہو کر اپنی کتابوں پر عمل نہیں ... خود اصلی زبان کے معنی ... ہو ... ۱۴

مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اُس کی تصدیق کرتی ہے اور اس کی نگہبان (بھی) ہے تو جو کچھ تم پر خدا نے نازل کیا ہے اسی کے مطابق تم

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا

بھی حکم دو اور جو حق بات خدا کی طرف سے آپکی ہے اس کو ترک کر کے لوگوں کی خواہش نفسانی کی پیروی نہ کرو اور

مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

ہم نے تم میں سے ہر ایک کے واسطے حسب مصلحت وقت ایک ایک شریعت خاص طریقہ مقرر کیا اور اگر خدا چاہتا

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا

تو تم سب کو ایک ہی شریعت کی امت بنا دیتا مگر مختلف شریعتوں سے خدا کا مقصد یہ تھا کہ جو حکم تمہیں

الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

دیئے ہیں ان میں تمہارا امتحان کرے لہٰذا تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ جاؤ اور یقین جانو کہ تم سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اس وقت جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے وہ تمہیں بتا دیگا اور اے رسول ہم پھر کہتے ہیں کہ جو حکم خدا نے نازل کیے

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ

ہیں تم انہیں کے مطابق فیصلہ کرو اور ان کی خواہش نفسانی کی پیروی نہ کرو اور ان سے بچتے رہو ایسا نہ ہو کہ کسی حکم سے جو

بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ

تم پر نازل کیا ہے تم کو یہ لوگ بھٹکا دیں پھر اگر یہ لوگ تمہارے حکم سے منہ موڑیں تو سمجھ لو کہ گویا خدا ہی کی

اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

مرضی ہے کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے انہیں مصیبت میں پھنسا دے اور اس میں تو شک نہیں کہ بہتیرے لوگ

النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ

بدچلن ہیں کیا یہ لوگ زمانہ جاہلیت کے حکم کی آرزو رکھتے ہیں حالانکہ یقین کرنے

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

والے لوگوں کے واسطے حکم میں خدا سے بہتر کون ہوگا ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى

اے ایمان دارو یہودیوں اور نصرانیوں کو اپنا سرپرست نہ بناؤ (کیونکہ)

اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ

یہ لوگ تمہارے مخالف ہیں مگر) باہم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور یاد رہے کہ تم میں سے جس نے ان کو اپنا

فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

سرپرست بنایا پھر وہ بھی انہیں لوگوں میں سے ہو گیا بیشک خدا ظالم لوگوں کو راہ راست پر نہیں لاتا تو اے رسول

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ

جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تم انہیں دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں (اور)

يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ

کہتے ہیں کہ ہم (بیان کرتے ہیں) کہ ہم تو اس سے ڈرتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ پھر زمانہ کی گردش میں

اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى

مبتلا ہو جائیں تو عنقریب ہی خدا مسلمانوں کی فتح یا کوئی اور بات اپنی طرف سے ظاہر کر دے گا تب یہ لوگ اس بدگمانی

مَاۤ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

پر جو اپنے جی میں چھپاتے تھے شرمائیں گے اور مومنین (جب ان کا نفاق ظاہر ہو جائے گا تو) کہیں گے کیا یہ

اٰمَنُوْۤا اَهٰٓؤُلَاۤءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ

وہی لوگ ہیں جو سخت سے سخت قسمیں کھا کر (ہم سے) کہتے تھے کہ ہم ضرور تمہارے ساتھ ہیں ان کا سارا

اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

کیا دھرا اکارت ہوا اور سخت گھاٹے میں آ گئے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

اے ایماندارو تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو کچھ پروا نہیں پھر

فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ

عنقریب ہی خدا ایسے لوگوں کو ظاہر کر دے گا جنہیں خدا دوست رکھتا ہو گا اور وہ اس کو

أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِينَ يُجٰهِدُونَ
دوست رکھتے ہونگے ایمانداروں کے ساتھ منکسر (اور) کافروں کے ساتھ کڑے خدا کی راہ میں جہاد
فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۚ ذٰلِكَ
کریں گے اور کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت کی کچھ پرواہ کرینگے یہ خدا کا فضل (و کرم)
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وٰسِعٌ عَلِيمٌ ۝
ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا تو بڑی گنجائش والا واقفکار ہے۔
إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا الَّذِينَ
اے ایماندارو بس تمہارے مالک سرپرست تو یہی ہیں خدا اور اس کا رسول اور وہ مومنین جو
يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُونَ ۝
پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں اور جس
وَمَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا فَإِنَّ
شخص نے خدا اور رسول اور انہیں ایمانداروں کو اپنا سرپرست بنایا تو (خدا کے لشکر میں آ گیا)۔
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُونَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا
اور (اس میں) تو شک نہیں کہ خدا ہی کا لشکر (غالب) رہتا ہے اے ایماندارو جن لوگوں (یہود و نصاریٰ) نے
تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا
کو تم سے پہلے کتاب (خدا توریت و انجیل) دی جا چکی ہے ان میں سے جن لوگوں نے
مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ
تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور کفار کو اپنا سرپرست نہ بناؤ
أَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِذَا
اور اگر تم سچے ایماندار ہو تو خدا ہی سے ڈرتے رہو اور ان کی شرارت
نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۚ
یہاں تک پہنچی کہ جب تم (اذان دیکر) نماز کے واسطے (لوگوں کو) بلاتے ہو تو یہ لوگ نماز کو ہنسی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
کھیل بناتے ہیں یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ بالکل بے عقل ہیں اور کچھ نہیں ۲ سمجھتے اے رسول اہل کتاب سے کہو
هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ
کہ آخر تم ہم میں سوا اس کے اور کیا عیب لگا سکتے ہو کہ ہم خدا پر اور جو (کتاب) ہمارے
اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝
پاس بھیجی گئی ہے اور جو ہم سے پہلے بھیجی گئی ایمان لائے ہیں اور یہ کہ تم میں کے اکثر بدکار ہیں
قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ
اے رسول تم کہہ دو کہ میں تمہیں خدا کے نزدیک سزا میں اس سے کہیں بدتر عیب بتا دوں (اچھا لو
مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ
سنو) جس پر خدا نے لعنت کی ہو اور اس پر غضب ڈھایا اور ان میں سے کسی کو (مسخ کر کے)
الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ
بندر اور (کسی کو) سور بنا دیا ہو اور (جس نے) خدا کو چھوڑ کر شیطان کی پرستش کی ہو پس یہ
مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝ وَاِذَا
لوگ درجے میں کہیں بدتر اور راہ راست سے بھٹک کے سب سے زیادہ دور جا پہنچے ہیں اور (مسلمانو)
جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ
جب یہ لوگ تمہارے پاس آ جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو ایمان لائے ہیں حالانکہ وہ کفر ہی کو ساتھ لیکر
خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ وَ
آئے تھے اور پھر نکلے بھی تو ساتھ لئے ہوئے اور جو (نفاق) چھپائے ہوئے تھے خدا اسے خوب جانتا ہے
تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
اے رسول تم ان میں سے بہتیروں کو دیکھو گے کہ گناہ اور سرکشی اور حرام خوری کی طرف دوڑ
وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
پڑتے ہیں جو کام یہ لوگ کرتے تھے وہ یقیناً بہت ہی برا ہے ان کو

۱ مدینہ کا ایک اعرابی جب اذان میں اشہد ان محمداً رسول اللہ کو سنتا تو بے ساختہ بول اٹھتا کہ جھوٹے کو جلا کر خاک کرے ایک رات کسی کا خادم آگ لیا اور وہ گھر کے پاس رکھ کے سو رہا تو شعلہ ایک چنگاری اڑ کر چھت پر پہنچی اور سارا مکان جل کر خاک سیاہ ہو گیا اور وہ بھی اسی رنگ بالوں سمیت جل گیا ۱۲

۲ ایک مرتبہ ابو یاسر بن اخطب اور نافع بن ابی رافع چند یہودیوں کو ساتھ لے کر حضرت رسول کی خدمت میں آئے اور پوچھنے لگے کہ پیغمبران سلف میں سے کس پر آپ ایمان رکھتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں خدا، قرآن اور جو کتاب حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و موسیٰ و عیسیٰ پر نازل ہوئی ان سب پر ایمان رکھتا ہوں۔ یہ سن کر یہودیوں نے جوں ہی حضرت عیسیٰ کا نام سنا آپ کی نبوت سے انکار کرنے اور کہنے لگے کہ ہمارے خیال میں تمہارے دین سے کوئی دین بدتر نہیں اس وقت یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

اللہ والے اور علماء جھوٹ بولنے اور حرام خوری سے کیوں نہیں

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝

روکتے جو (وہ) کرتے ہیں یہ لوگ کرتے ہیں یقیناً بہت ہی بُری ہے اور

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ

یہودی کہنے لگے کہ خدا کا ہاتھ بندھا ہوا ہے (یعنی بخیل ہو گیا) انہیں کے ہاتھ باندھے

وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ

لیے جائیں اور ایسے کہنے پر خدا کی پھٹکار ہے خدا کا ہاتھ بندھنے کیوں لگا بلکہ اس کے

كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ

دونوں ہاتھ کشادہ ہیں جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور جو کتاب آپ کے پاس نازل کی گئی ہے اس کا انکار

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ

ان میں سے بہتیروں کی کفر و سرکشی کو بڑھا دے گا اور ہم نے خود ان کے آپس میں روزِ قیامت

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ

تک عداوت اور کینے کی بنیاد ڈال دی۔ جب یہ لوگ

اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ

لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو خدا اس کو بجھا دیتا ہے اور یہ ملک

فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

میں فساد پھیلانے کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور خدا فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور (ہم سے) ڈرتے تو ہم ضرور ان کے گناہوں سے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

درگذر کرتے اور ان کو نعمت و آرام کے باغوں میں پہنچا دیتے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ
اور اگر یہ لوگ توریت اور انجیل اور جو (صحیفے) اُن کے پاس اُن کے پروردگار

إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ
کی طرف سے نازل کیے گئے تھے (اُن کے احکام) کو قائم رکھتے تو ضرور (ان کے) اوپر سے بھی

أَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا
(رزق) برس پڑتا اور پاؤں کے نیچے سے بھی (ابل آتا) ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے

يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ
عمل برے ہیں اے رسول جو ارشادات تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیے گئے ہیں

رَبِّكَ ۖ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ
سب پہنچا دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم خدا کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور خدا

يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
تم کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا بیشک خدا کافروں کی قوم کو منزل مقصود تک نہیں

الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ
پہنچاتا (اے رسول) تم کہہ دو کہ اے اہل کتاب جب تک تم توریت اور انجیل اور جو (صحیفے) تمہارے

تُقِيمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ
پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں ان (کے احکام) کو قائم نہ رکھو گے اس وقت تک تمہارا مذہب

وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
کچھ نہیں اور (اے رسول) جو (کتاب) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کی گئی ہے (اس کا رشک) ان میں سے

طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾
بہت سوں کی سرکشی اور کفر کو اور بڑھا دے گا تو تم کافروں کے گروہ پر افسوس نہ کرو جو لوگ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ
(خدا پر) ایمان لائے ہیں یعنی مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی

وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ
(غرض کچھ بھی ہوں) جو خدا اور روز آخرت پر ایمان لائے گا اور اچھے (اچھے)
صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ لَقَدْ
کام کرے گا ان پر (البتہ) نہ تو کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ لوگ آزردہ خاطر ہوں گے ہم
اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ
نے بنی اسرائیل سے عہد و پیمان لے لیا تھا اور ان کے پاس بہت رسول بھی
رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ
بھیجے تھے (اس پر بھی) جب انکے پاس کوئی رسول انکی مرضی کے خلاف حکم لیکر آیا تو ان
فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ
(کمبخت) لوگوں نے کسی کو جھٹلایا اور کسی کو قتل ہی کر ڈالا اور یہ سمجھ لیا کہ (اس سے ہمارے لئے کوئی)
فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا
خرابی نہ ہوگی پس (گویا) وہ لوگ (حق سے) اندھے اور بہرے بن گئے اگر باز آئے جب انہوں نے توبہ کی
وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَقَدْ
تو پھر خدا نے انکی توبہ قبول کرلی مگر پھر ان میں سے اکثر اندھے اور بہرے بن گئے اور
كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَ
اللہ تو دیکھتا ہے جو لوگ اسکے قائل ہیں کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح خدا ہیں وہ سب کافر ہیں اور
قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ
مسیح نے تو یوں کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل صرف اسی خدا کی عبادت کرو جو ہمارا اور تمہارا (رب) ہے
اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
کیونکہ یاد رکھو جس نے خدا کا شریک بنایا اس پر خدا نے بہشت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا
وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
ٹھکانا جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ جو لوگ اسکے قائل ہیں کہ

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ

(جو لوگ کہتے ہیں کہ) خدا تین میں کا (تیسرا) ہے وہ یقیناً کافر ہو گئے (یاد رکھو کہ)

إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ

خدائے یکتا کے سوا کوئی معبود نہیں اور (خدا کے بارے میں) یہ لوگ جو بکتے ہیں اگر اس سے باز نہ

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى

آئے تو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان پر درد ناک عذاب نازل ہوگا تو یہ لوگ خدا کی بارگاہ میں توبہ کیوں

اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ مَا الْمَسِيحُ

نہیں کرتے اور اپنے (قصوروں کی) معافی کیوں نہیں مانگتے حالانکہ خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے مریم کے

ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَ

بیٹے مسیح تو بس ایک رسول ہیں اور ان کے قبل (اور بھی) بہتیرے رسول گزر چکے ہیں اور ان کی ماں

أُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ

بھی (خدا کی) ایک سچی بندی تھیں (اور) آدمیوں کی طرح یہ دونوں بھی کھانا کھاتے تھے (اے رسول) غور تو کرو

لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ أَتَعْبُدُونَ

ہم اپنے احکام ان سے کیسا صاف صاف بیان کرتے ہیں پھر دیکھو کہ (اس پر بھی) الٹے یہ لوگ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَ

(اے رسول) تم کہہ دو کیا تم خدا جیسے قادر و توانا کو چھوڑ کر ایسی (ذلیل) چیز کی عبادت کرتے ہو جس کو نہ نفع

اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا

کا اختیار ہے نہ نقصان کا اور خدا تو (سب کی) سنتا اور سب کچھ جانتا ہے (اے رسول) تم کہو کہ اے اہل کتاب تم اپنے

تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ

دین میں ناحق زیادتی نہ کرو اور نہ ان لوگوں (اپنے بزرگوں) کی نفسانی خواہشوں پر چلو جو پہلے

قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ

خود ہی گمراہ ہو چکے اور اپنے ساتھ اور بھی بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا اور راہ راست

سَوَآءِ السَّبِيلِ ۝ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنۢ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ

سے (دور) بھٹک گئے بنی اسرائیل میں سے جو لوگ کافر تھے ان پر داؤد اور مریم کے بیٹے

عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُۥدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا

عیسیٰ کی زبانی لعنت ملائی گئی یہ لعنت ان پر پڑی تو صرف سوچیے کہ ایک تو ان لوگوں نے

وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ

نافرمانی کی اور پھر ہر معاملہ میں حد سے بڑھ جاتے تھے اور کسی برے کام سے جو ان لوگوں نے کیا باز نہ آتے تھے دیکھا یہ

لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ

بالوضرورت کرتے رہتے تھے وہ کام یہ لوگ کرتے تھے کیا ہی برا تھا اے رسول تم ان یہودیوں میں سے بہتیروں کو دیکھو گے

كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں جو سامان پہلے سے ان لوگوں نے خود اپنے واسطے درست کیا ہے کتنا برا ہے وہ یہی

وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ۝ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

کہ اللہ ان پر غضبناک ہوا اور آخرت میں بھی ہمیشہ عذاب ہی میں رہیں گے اور اگر یہ لوگ خدا اور رسول پر اور جو کچھ

وَالنَّبِيِّ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَآءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا

ان پر نازل کیا گیا ہے ایمان رکھتے تو ہرگز ان کو اپنا دوست نہ بناتے مگر ان میں کے بہتیرے تو

مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ

بدچلن ہیں ملے رسول تم ایمان لانے والوں کا دشمن سب سے بڑھ کے

آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً

یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے اور ایمانداروں کا دوستی میں سب سے

لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوٓا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

بڑھ کے قریب ملہ ان لوگوں کو پاؤ گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں کیونکہ

مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

ان نصاریٰ میں سے بعض بہت سے عالم اور عابد ہیں اس سبب سے بھی کہ یہ لوگ گھمنڈ نہیں کرتے۔

ملے یعنی بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے باوجود ممانعت کے بھی شکار کیا ان پر حضرت داؤد نے لعنت کی اور بندر ہو گئے اور جن لوگوں نے باوجود آسمان سے خوان نازل ہونے کے ایمان قبول نہ کیا ان پر حضرت عیسیٰ نے لعنت کی اور وہ سؤر ہو گئے [illegible]

ملہ [illegible]

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ

اور تو دیکھتا ہے کہ جب یہ لوگ اس (قرآن) کو سنتے ہیں جو ہمارے رسول پر نازل کیا گیا ہے تو ان کی

أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ

آنکھوں سے بیساختہ اچھلک کر آنسو جاری ہو جاتا ہے کیونکہ انھوں نے امر حق کو پہچان لیا ہے

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَا

اور عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے پالنے والے ہم تو ایمان لا چکے تو (رسول کی) تصدیق کرنیوالوں کے ساتھ ہمیں بھی

لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ

لکھ رکھ اور ہم کو کیا ہو گیا ہے کہ ہم خدا اور جو حق بات ہمارے پاس آ چکی ہے اس پر تو ایمان نہ لائیں اور (پھر) خدا

أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝ فَأَثَابَهُمُ

سے یہ امید رکھیں کہ وہ ہمیں نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) پہنچا ہی دیگا تو خدا نے

اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

انھیں ان کے اس صدق دل سے عرض کرنے کے صلہ میں انھیں وہ (ہرے بھرے) باغ عطا فرمائے جنکے اور وہ

فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَ

نیچے نہریں جاری ہیں (اور) وہ ان میں ہمیشہ رہینگے اور صدق دل سے نیکی کرنے والوں کا یہی عوض ہے اور جن لوگوں نے انکار کیا

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ يَا أَيُّهَا

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ جہنمی ہیں اے ایماندارو جو پاک چیزیں خدا

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَ

نے تمہارے واسطے حلال کر دی ہیں ان کو اپنے اوپر حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو

لَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَكُلُوا مِمَّا

کیونکہ خدا حد سے بڑھ جانے والوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا اور جو حلال صاف ستھری

رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ

چیزیں خدا نے تمہیں دی ہیں ان کو (شوق سے) کھاؤ اور جس خدا پر تم ایمان لائے ہو اس

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

سے ڈرتے رہو خدا تمہاری بے کار (بیکار) قسموں کے کھانے پر تو تم پر گرفت نہ کریگا

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗٓ

مگر بالقصد کی قسم کھانے (اور اسکے خلاف کرنے) پر تو ضرور تمہاری پکڑ کریگا (تو سنو) اُس کا جرمانہ

اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ

جیسا تم خود اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو اُسی قسم کا اوسط درجہ کا دس محتاجوں کو

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

کھانا کھلانا یا اُن کو کپڑے پہنانا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے پھر جس کو یہ سب میسر نہ ہو سکے

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ

تو تین دن کے روزے (رکھنا) یہ (تو) تمہاری قسموں کا جرمانہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور پوری

وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

نہ کرو) اور اپنی قسموں (کے پورا کرنے) کا خیال رکھو خدا اپنے احکام کو تمہارے واسطے یوں صاف

تَشْكُرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ

صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو اے ایماندارو شراب اور جوا اور بت اور

الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ

پانسے تو بس ناپاک (برے) شیطانی کام ہیں تو تم لوگ اُن سے

فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ

بچے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ شیطان کی تو بس یہی تمنا ہے کہ شراب

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ

اور جوئے کی بدولت تم میں باہم عداوت و دشمنی ڈلوا دے اور خدا کی یاد

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝

اور نماز سے باز رکھے تو کیا تم اس سے باز آنے والے ہو۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ

اور خدا کا حکم مانو اور رسولؐ کا حکم مانو اور (نافرمانی سے) بچتے رہو اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾

تم نے (حکم خدا سے) منہ پھیرا تو سمجھ رکھو کہ ہمارے رسول پر صرف صاف صاف پیغام پہنچا دینا

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ

فرض ہے (پھر کرو چاہے نہ کرو تم مختار ہو) جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے اُن پر جو کچھ

فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کھا(پی) چکے اس میں کچھ گناہ نہیں جب اُنھوں نے پرہیزگاری کی اور ایمان لائے اور اچھے اچھے

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

کام کئے پھر پرہیزگاری کی اور ایمان لائے پھر پرہیزگاری کی اور نیکیاں کیں اور خدا نیکی کرنے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ

والوں کو دوست رکھتا ہے ایماندارو کچھ شکار سے جن تک تمہارے ہاتھ اور نیزے

بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ

پہنچ سکتے ہیں خدا تمہارا امتحان ضرور کرے گا تاکہ خدا دیکھ لے کہ اُس سے

اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

بے دیکھے بھالے کون ڈرتا ہے پھر اس کے بعد بھی جو زیادتی کرے گا تو اس

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ

کیلئے دردناک عذاب ہے اے ایماندارو جب تم حالت احرام میں ہو تو شکار نہ مارو اور

اَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا

تم میں سے جو کوئی جان بوجھ کر شکار مارے گا تو جس (جانور) کو مارا ہے چوپاؤں میں سے

قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا ۢ بٰلِغَ

اس کا مثل تم میں سے جو دو منصف آدمی تجویز کر دیں اس کا بدلہ دینا ہوگا اور کعبہ تک پہنچا کر

الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِينَ أَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ

قربانی کی جائے یا (اس کا) جرمانہ (اسکی قیمت سے) محتاجوں کو کھانا کھلانا یا اسکے برابر روزے

صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ

رکھنا (یہ جرمانہ اس لئے ہے) تاکہ اپنے کیے کی سزا (کا مزہ) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا اس سے خدا نے درگزر

وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۝

کی اور جو پھر ایسی حرکت کریگا تو خدا اسکی سزا دے گا اور خدا زبردست بدلہ لینے والا ہے

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ

تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے واسطے دریائی شکار اور اس کا کھانا تو (ہر حالت میں) تمہارے واسطے

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جائز کر دیا ہے مگر جنگل کا شکار جب تک تم حالت احرام میں رہو تم پر حرام ہے اور اس خدا سے

الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ

ڈرتے رہو جس کی طرف تم (مرنے کے بعد) اٹھائے جاؤ گے خدا نے کعبہ کو جو (اسکا) محترم گھر ہے اور حرمت والے

الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلٰٓئِدَ

مہینوں کو اور قربانی کو اور اس جانور کو جس کے گلے میں (قربانی کے واسطے) پٹے ڈال دیئے گئے ہوں

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

لوگوں کے امن قائم رکھنے کا سبب قرار دیا یہ اسلئے کہ تم جان لو کہ خدا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْأَرْضِ وَأَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ

زمین میں ہے یقیناً سب جانتا ہے اور یہ بھی (کہ) بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے جان لو کہ یقیناً خدا بڑا

شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ مَا عَلَى الرَّسُولِ

سخت عذاب والا ہے اور یہ بھی کہ خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے ہمارے رسول پر پیغام پہنچا

إِلَّا الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝

دینے کے سوا اور کوئی فرض نہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو خدا سب جانتا ہے

حالت احرام کی حالت میں جنگل کے جانوروں کا شکار حرام ہے لیکن جب احرام کھول لے تو جائز ہے مگر حرم کا شکار اس سے مستثنیٰ ہے کوئی اس کا شکار کسی کے واسطے بھی جائز نہیں ہے ١٢

حالت احرام میں شکار کا کفارہ

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ

اے رسول! کہدو کہ ناپاک (حرام) اور پاک (حلال) برابر نہیں ہو سکتا، اگرچہ ناپاک کی

كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

کثرت تمہیں بھلی کیوں نہ معلوم ہو تو اے عقلمندو، خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب

تُفْلِحُونَ ۝١٠٠ يٰاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَسْـَٔلُوا عَنْ اَشْيَآءَ

رہو ۔ اے ایمان والو ایسی چیزوں کے بارے میں (رسول سے) مت پوچھا کرو کہ اگر تم

اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ

معلوم ہو جائیں تو تمہیں بُری معلوم ہوں اور اگر ان کے بارے میں قرآن نازل ہونے کے وقت پوچھو گے تو تم پر

الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۗ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝١٠١

ظاہر کر دی جائیں گی (مگر تم کو بُرا لگے گا جو سوالات تم کر چکے) خدا نے ان سے درگذر کی اور خدا بڑا بخشنے والا بُردبار ہے

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوا بِهَا

تم سے پہلے بھی لوگوں نے اس قسم کی باتیں (ایسے وقت کے سوا) پوچھی تھیں پھر جب

كٰفِرِينَ ۝١٠٢ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ

عمل نہ ہو سکا تو ایسے منکر ہو گئے خدا نے نہ تو کوئی بحیرہ (کن پھٹی اونٹنی) مقرر کیا ہے نہ سائبہ

وَّلَا وَصِيلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

(سانڈھ) نہ وصیلہ (جڑواں بچے) نہ حام (بڈھا سانڈھ) مگر کفار خدا پر خواہ مخواہ جھوٹ

يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۖ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝١٠٣

(افترا) بہتان باندھتے ہیں اور ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے اور جب

وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُولِ

ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (قرآن) خدا نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ، تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی

قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۚ اَوَلَوْ كَانَ

ہے جس (رنگ) میں ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں

[illegible]

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا

اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہی ہوں نہ ہدایت ہی پائی ہو۔ اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ

والو اپنی خبر لو جب تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ ہوا کرے تمہیں کچھ

اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

نقصان نہیں پہنچا سکتا تم سب کے سب خدا کی طرف لوٹ کے جانا ہے تب اس وقت

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ

جو کچھ (دنیا میں) کرتے تھے تمہیں بتا دیگا اے ایمان والو جب تم میں سے کسی کے

بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

سر پر موت ۱؎ آ کھڑی ہو تو وصیت کے وقت تم (مومنوں) میں سے دو عادلوں کی گواہی

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ

ہونی چاہئے اور اگر تم اتفاقاً کہیں کا سفر کرو اور (سفر ہی میں) تم کو موت

اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

کی مصیبت کا سامنا ہو تو (بھی) دو گواہ غیر (مومنوں) ہی سہی (اور) اگر تمہیں

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ

شک ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو پھر وہ دونوں خدا کی قسم کھائیں کہ ہم اس

بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا

گواہی کے عوض کچھ دام نہیں لیں گے اگرچہ (ہم جس کی گواہی دیتے ہیں) ہمارا عزیز ہی کیوں نہ ہو

قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝

اور ہم خدا کی گواہی نہ چھپائیں گے اگر ایسا کریں تو ہم بیشک گنہگار ہیں پھر

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ

اگر اس پر اطلاع ہو جائے کہ وہ دونوں (دروغ گوئی سے) گناہ کے مستحق ہوگئے تو دوسرے دو آدمی ان

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيٰنِ

گواہ جن کا حق دبایا گیا ہے (یعنی میت کے) زیادہ قرابتدار ہیں (انکی ترمیم میں) ان کی جگہ کھڑے ہوں اور پھر

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

دونوں گواہ خدا کی قسم کھائیں کہ پہلے دو گواہوں کی نسبت ہماری گواہی زیادہ سچی ہے اور ہم نے

وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِينَ ۝١٠٧ ذٰلِكَ أَدْنٰى

حق سے کچھ تجاوز نہیں کیا ایسا کیا ہو تو اس وقت بیشک ہم ظالم ہیں یہ زیادہ قریب ہے

أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ

کہ اس طرح پر (آخرت کے ڈر سے) ٹھیک ٹھیک گواہی دیں یا دنیا کی رسوائی کا اندیشہ ہو کہ کہیں

أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوا وَاللّٰهُ

ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد نہ کر دی جائیں اور خدا سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو) سنو اور خدا

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ۝١٠٨ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ

نافرمان لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن خدا اپنے پیغمبروں کو

الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا

جمع کرکے پوچھے گا کہ تمہیں (اپنی امت کی طرف سے تبلیغ احکام کا) کیا جواب ملا تھا تو عرض کرینگے

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝١٠٩ إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسَى ابْنَ

کہ ہمیں (صرف ظاہری باتوں کے سوا) کچھ نہیں معلوم تو ہی بڑا غیب داں ہے (وہ وقت یاد کرو) جب خدا فرمائیگا

مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدْتُّكَ

کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ ہم نے جو احسانات تم پر اور تمہاری ماں پر کیے انکو یاد کرو جب ہم نے

بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَإِذْ

روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری تائید کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيلَ

گفتگو کرتے تھے اور جب ہم نے تمہیں لکھنا اور عقل و دانائی کی باتیں اور تورات اور انجیل (یہ سب چیزیں) سکھائیں

لے یعنی متوفی کے وارث [illegible] حضرت نے [illegible] خارج کر دیا [illegible] وارثوں نے ایک [illegible] [illegible] پایا [illegible] [illegible]

وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ

اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے چڑیا کی صورت بناتے پھر اس پر (پھونک) دم کر دیتے تو وہ

فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ

میرے حکم سے (سچ مچ) چڑیا بن جاتی تھی اور جب تم میرے حکم سے مادر زاد اندھے

الْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ وَاِذْ

اور کوڑھی کو اچھا کر دیتے تھے اور جب تم میرے حکم سے مردوں کو زندہ کر کے قبروں سے نکال

كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

کھڑا کرتے تھے اور جس وقت تم بنی اسرائیل کے پاس معجزے لیکر آئے اور اس وقت میں نے

فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

انکو تم پر دست درازی کرنے سے روکا تو ان میں سے بعض کافر کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ

اور جب میں نے حواریوں کو الہام کیا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ تو عرض کرنے لگے ہم ایمان

قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

لائے اور تو گواہ رہنا کہ ہم تیرے فرمانبردار ہیں (وہ وقت یاد کرو) جب حواریوں نے عیسیٰ سے

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

عرض کی کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا آپ کا خدا ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (نعمت کا)

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

ایک خوان نازل فرمائے عیسیٰ نے کہا اگر تم سچے ایماندار ہو تو خدا سے ڈرو (اور ایسی فرمائش جس میں

مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا

امتحان معلوم ہو نہ کرو) وہ عرض کرنے لگے کہ ہم (فقط) یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے

وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

دلوں کو آپ کی رسالت کا (پورا پورا) اطمینان ہو جائے اور یقین کر لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہ رہیں

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً

(تب) مریم کے بیٹے عیسیٰ نے درگاہِ خدا میں عرض کی کہ اے ہمارے پالنے والے ہم پر آسمان سے ایک

مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً

خوان لے نعمت نازل فرما وہ دن ہمارے لئے اگلوں کیلئے اور ہمارے پچھلوں کیلئے عید کا قرار پائے اور ہمارے حق

مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱۴ قَالَ اللّٰهُ

میں تیری طرف سے ایک بڑی نشانی ہو اور تو ہمیں روزی دے اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے خدا نے فرمایا

اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ

میں خوان تو تم پر ضرور نازل کروں گا مگر یاد رہے کہ پھر تم میں سے جو شخص اسکے بعد کافر ہوا تو میں اسکو ایسا

عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۱۵ وَاِذْ

سخت عذاب کی سزا دوں گا کہ ساری خدائی میں کسی ایک کو بھی ویسا سخت عذاب نہ کروں گا اور وہ

قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ

(وقت بھی یاد کرو) جب قیامت میں عیسیٰ سے اللہ فرمائیگا کہ کیوں اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا تم نے

اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ

لوگوں سے یہ کہدیا تھا کہ خدا کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو خدا بنا لو عیسیٰ عرض کرینگے سبحان اللہ

سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ڲ

میری تو یہ مجال نہ تھی کہ میں ایسی بات منہ سے نکالوں جس کا مجھے کوئی حق نہ ہو اچھا اگر

اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ

میں نے کہا ہوگا تو تجھ کو تو ضرور معلوم ہی ہوگا کیونکہ تو میرے دل کی سب بات جانتا

اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝۱۱۶

ہے ہاں البتہ میں تیرے جی کی بات نہیں جانتا کیونکہ الٰہی تو شک ہی نہیں کہ تو ہی غیب کی

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

باتیں خوب جانتا ہے تونے مجھے جو کچھ حکم دیا ہے اسکے سوا تو میں نے انسے کچھ بھی نہیں کہا یہی کہ خدا ہی کی عبادت کرو

رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ

جو میرا اور تمہارا سب کا پالنے والا ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان کی دیکھ بھال کرتا رہا پھر

فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ

جب تو نے مجھے (دنیا سے) اٹھا لیا تو تو ہی ان کا نگہبان تھا اور تو تو خود

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ

ہر چیز کا گواہ (موجود) ہے اگر تو ان پر عذاب کرے گا تو (تو مالک ہے) یہ تیرے

عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے گا (تو کوئی تیرا ہاتھ نہیں پکڑ سکتا کیونکہ) بیشک تو زبردست حکمت

الْحَكِيْمُ ۝ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ

والا ہے خدا فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کی سچائی (آج) کام آئیگی انکے لیے

صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

بہشت ہیں وہ باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (اور وہ) ابدالآباد ان میں (بستے) رہیں

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ

گے خدا ان سے راضی اور وہ خدا سے خوش ہیں یہ بہت بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کامیابی ہے سارے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب خدا ہی کی سلطنت

وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ہے اور وہ ہر چیز پر قادر (و توانا) ہے۔

(۶) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (۵۵)

آیاتها ۱۶۵ — رکوعاتها ۲۰

سورۂ انعام مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اس میں مختلف قسموں کی

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝

تاریکی اور روشنی بنائی پھر (باوجود اس کے) کفار (اور مشرک) اپنے پروردگار کے برابر کرتے ہیں

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ

وہ تو وہی خدا ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (تمہارے مرنے کا) ایک وقت مقرر

مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِي

کر دیا اور (اگرچہ تم کو معلوم نہیں مگر) اسکے نزدیک قیامت کا ایک وقت مقرر ہے پھر (بھی) تم شک

السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

کرتے ہو اور وہی تو آسمانوں میں (بھی) اور زمین میں (بھی) (خدا ہے) تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا

اور وہی جو کچھ بھی تم کرتے ہو جانتا ہے اور ان لوگوں کا عجب حال ہے کہ انکے پاس خدا کی آیات میں

كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۭ

سے جب کوئی آیت آتی تو یہ لوگ ضرور اس سے منہ پھیر لیتے تھے چنانچہ جب انکے پاس (قرآن) برحق آیا تو اسکو

فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا

بھی جھٹلایا تو یہ لوگ جسکے ساتھ مسخرا پن کرتے ہیں اس کی حقیقت انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائیگی کیا

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا

انھیں سوجھتا نہیں کہ ہمنے ان سے پہلے کتنے گروہ (کے گروہ) ہلاک کر ڈالے جنکو ہمنے روئے زمین

لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَاۗءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا

میں قوت قدرت حاصل تھی جو تم کو نہیں دی اور ہمنے آسمان کو ان پر موسلادھار پانی برسانا چھوڑ دیا تھا اور انکے (مکانوں کے)

الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

نیچے بہتی ہوئی نہریں بنادی تھیں مگر پھر بھی ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کو مار ڈالا اور ان

وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

کے بعد ایک دوسرے گروہ کو پیدا کر دیا اور اے رسول اگر ہم کاغذ پر لکھی

كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لکھائی کتاب (بھی) آپ پر نازل کرتے اور یہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے پھر

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ

بھی کفار نہ مانتے اور کہتے کہ یہ تو بس کھلا ہوا جادو ہے اور یہ بھی کہتے کہ اس (نبی) پر کوئی فرشتہ

وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ۝ وَلَوْ

کیوں نہیں نازل کیا گیا جو ساتھ ساتھ رہتا حالانکہ اگر ہم فرشتہ بھیج دیتے تو ان کا کام ہی تمام ہو جاتا اور پھر انہیں

جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ۝

مہلت بھی نہ دی جاتی اور اگر ہم فرشتے ہی کو نبی بناتے تو آخر اسکو بھی مرد ہی بناتے اور جو شبہے یہ لوگ کر رہے ہیں وہی شبہے

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

(گویا) ہم خود ان پر اسوقت بھی ڈالے رہتے (اے رسول) تم دل تنگ نہ ہو تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ مسخرا پن کیا

بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ ١٠

گیا ہے پس جو لوگ مسخرا پن کرتے تھے انکو اس عذاب نے جس کی یہ لوگ ہنسی اڑاتے تھے گھیر لیا اے رسول ان سے

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کہو کہ ذرا روئے زمین پر چل پھر کر دیکھو تو کہ (انبیاء کے) جھٹلانے والوں کا کیا برا انجام

الْمُكَذِّبِينَ ۝ قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ

ہوا اے رسول ان سے ذرا پوچھو تو کہ (بھلا) جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے کس کا ہے (وہ

لِلَّهِ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا

کیا جواب دیں گے) تم خود کہہ دو کہ خاص خدا کا ہے اس نے اپنی ذات پر مہربانی لازم کر لی ہے وہ تم سب کو قیامت کے

رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ ١٢

دن جس کے آنے میں کچھ شک نہیں ضرور جمع کرے گا (مگر) جن لوگوں نے اپنا آپ نقصان کیا وہ تو قیامت پر ایمان نہیں لائیں گے

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۳

لائیں گے حالانکہ (یہ نہیں سمجھتے کہ) جو کچھ رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے سب اُسی کا ہے اور وہی

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

(سب کی) سنتا اور سب کچھ جانتا ہے اے رسول تم کہدو کہ کیا خدا کو جو سارے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے چھوڑ کر دوسرے کو

هُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ

اپنا سرپرست بناؤں اور وہی سب کو روزی دیتا ہے اور اس کو کوئی روزی نہیں دیتا اے رسول تم کہدو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے

مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝۱۴ قُلْ اِنِّیْۤ

کہ سب سے پہلے اسلام لانے والا میں ہوں اور (یہ بھی کہ) خبردار مشرکین سے نہ ہونا اے رسول

اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝۱۵ مَنْ

تم کہدو کہ اگر میں نافرمانی کروں تو بیشک ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا

یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ

ہوں اس دن جس کے سر سے عذاب ٹل گیا تو سمجھو کہ خدا نے اس پر بڑا رحم کیا اور یہی تو صریحی

الْمُبِیْنُ ۝۱۶ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ

کامیابی ہے اور اگر خدا تم کو کسی قسم کی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کا

اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱۷

دفع کرنے والا نہیں ہے اور اگر تمہیں کچھ فائدہ پہنچائے تو بھی کوئی روک نہیں سکتا کیونکہ وہ

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۱۸

ہر چیز پر قادر ہے وہی اپنے تمام بندوں پر غالب ہے اور وہ واقف کار حکیم ہے اے رسول

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ۫ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ

تم پوچھو کہ گواہی میں سب سے بڑھ کے کون چیز ہے تم خود ہی کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا گواہ ہے

وَبَیْنَكُمْ ۫ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ

اور میرے پاس یہ قرآن وحی کے طور پر اس لئے نازل کیا گیا تاکہ میں تمہیں اور جسے (اس کی) خبر پہنچے

لہ ایک مرتبہ کفار قریش نے جمع ہو کر حضرت سے کہا ہم کو معلوم ہوا ہے کہ تمہاری مفلسی اور محتاجی نے تم کو اس بات پر آمادہ کیا ہے اگر تم کہو تو ہم سب مل کر تمہارے واسطے مال جمع کر دیں کہ تم اپنے خاندان میں سب سے زیادہ مالدار ہو جاؤ مگر شرط یہ ہے کہ تم اپنے دعوے سے باز آجاؤ اس کے جواب میں خدا نے فرمایا کہ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب خدا ہی کا ہے وہ جب چاہے اپنے حبیب کو تو انگر کر دے اس کو تمہاری احتیاج نہیں۔

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً

کے ذریعے ڈراؤں کیا تم یقیناً یہ گواہی دے سکتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور دوسرے معبود بھی ہیں

اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ میں تو اس کی گواہی نہیں دیتا (تم کہا کرو) تم (ان لوگوں سے) کہو کہ وہ تو بس ایک ہی خدا ہے

بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ ١٩ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور جن چیزوں کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں تو ان سے بیزار ہوں جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

یہود و نصاریٰ وہ تو جس طرح اپنے بال بچوں کو پہچانتے ہیں اسی طرح اس نبی (محمد) کو بھی پہچانتے ہیں مگر جن لوگوں نے

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ٢٠ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

خود اپنا آپ نقصان کیا وہ تو (کسی طرح) ایمان نہ لائیں گے اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے اس سے بڑھ کے ظالم کون ہوگا اور ظالموں کو ہرگز نجات نہ

الظّٰلِمُوْنَ ۝ ٢١ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ

ہوگی اور (اے رسول) اس دن کو یاد کرو جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر جن لوگوں نے

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

شرک کیا ان سے پوچھیں گے کہ جنکو تم (خدا کا) شریک خیال کرتے تھے کہاں ہیں پھر ان کی کوئی

تَزْعُمُوْنَ ۝ ٢٢ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَ

شرارت (باقی) نہ رہے گی بلکہ وہ تو یہ کہیں گے قسم ہے اس خدا کی جو ہمارا پالنے

اللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝ ٢٣ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا

والا ہے ہم تو کسی کو اس کا شریک نہیں بناتے تھے (اے رسول) بھلا دیکھو تو یہ لوگ اپنے

عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ ٢٤

ہی اوپر آپ کس طرح جھوٹ بولنے لگے اور یہ لوگ (دنیا میں) جو کچھ افترا پردازی کرتے تھے کہاں غائب

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

[illegible] اور بعض ان میں کے ایسے بھی ہیں جو تمہاری باتوں کی طرف کان لگائے رہتے ہیں [illegible]

أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ

[illegible]

لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ

[illegible]

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَ

[illegible]

هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِن يُهْلِكُونَ إِلَّا

لوگ دوسروں کو بھی اس کے سننے سے روکتے ہیں اور خود تو الگ تھلگ رہتے ہی ہیں اور ان باتوں سے

أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا

بس آپ ہی اپنے کو ہلاک کرتے ہیں [illegible] اگر آپ ان لوگوں کو اس وقت دیکھتے تو

عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا

[illegible]

وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا

[illegible]

يُخْفُونَ مِن قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَ

[illegible]

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

[illegible]

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ

[illegible]

لہ ابوسفیان [illegible]

قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا

(خدا) فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) سچ نہیں؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (خدا) فرمائے گا اب

الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝٣٠ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا

(جواب میں) کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو جن لوگوں نے خدا کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے

بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا

یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے

عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ

جو ہم نے اس کے بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے

أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝٣١ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَ

لادے ہوئے جائیں گے دیکھو (تو) کیا برا بوجھ ہے جس کو یہ لادے ہوئے ہیں اور دنیا کی زندگی تو کھیل تماشے کے سوا

لَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا

کچھ بھی نہیں اور یہ تو ظاہر ہے کہ آخرت کا گھر (بہشت) پرہیزگاروں کے لیے اس سے بدرجہا بہتر ہے کیا تم اتنا بھی

تَعْقِلُونَ ۝٣٢ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ ۖ

نہیں سمجھتے ہم خوب جانتے ہیں کہ ان لوگوں کی بک بک تم کو صدمہ پہنچاتی ہے تو تم کو سمجھنا چاہیے کہ یہ لوگ

فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ

تم کو نہیں جھٹلاتے بلکہ (یہ) ظالم (حقیقتاً) خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں

يَجْحَدُونَ ۝٣٣ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا

اور کچھ تم ہی پر انحصار نہیں (تم سے پہلے بھی بہتیرے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں تو انھوں نے

عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

اپنے جھٹلائے جانے اور اذیت (و تکلیف) پر صبر کیا یہاں تک کہ ہماری مدد ان کے پاس آ پہنچی اور خدا

لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ۝٣٤

کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے اور پیغمبروں کے حالات تو تمہارے پاس پہنچ ہی چکے ہیں اگرچہ

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ

ان لوگوں کی روگردانی تم پر شاق ضرور ہے (لیکن) اگر تمہارا بس چلے تو

اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ

زمین کے اندر کوئی سرنگ ڈھونڈھ نکالو یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگاؤ اور

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى

انھیں کوئی معجزہ لا دکھاؤ (تو یہ بھی کر دیکھو) اگر خدا چاہتا تو ان سب کو راہ راست پر اکٹھا کر دیتا۔

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

(مگر وہ تو امتحان کرتا ہے لہٰذا) (دیکھو) تم ہرگز جاہلوں میں شامل نہ ہونا۔ (تمہارا کہنا) تو صرف وہی لوگ

يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾

مانتے ہیں جو (دل کے) کان سے سنتے ہیں۔ رہے مردے تو خدا قیامت ہی میں اٹھائیگا پھر اسی کی طرف لوٹائے جائینگے

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

اور کفار کہتے ہیں کہ آخر اس نبی پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل ہوتا؟ تم

قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾

ان سے کہدو کہ خدا معجزے کے نازل کرنے پر ضرور قادر ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ خدا کی مصلحتوں کو

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ

نہیں جانتے۔ زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) یا اپنے دو پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے ان کی بھی تمہاری

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ

طرح جماعتیں ہیں اور سب کے سب لوح محفوظ میں موجود ہیں ہم نے کتاب (قرآن) میں کوئی بات فروگذاشت

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

نہیں کی ہے پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائینگے اور جنہوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ

آیتوں کو جھٹلایا وہ (کفر کے) گھٹا ٹوپ اندھیرے میں گونگے بہرے (پڑے) ہیں۔ خدا جسے چاہے گمراہ

وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ

میں چھوڑ دے اور جسے چاہے اسے سیدھے رستے پر لگا دے اے رسول ان سے پوچھو تو کہ کیا تم سمجھتے ہو کہ

اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اگر تمہارے سامنے خدا کا عذاب آجائے یا تمہارے سامنے قیامت کی گھڑی آجائے تو تم اپنے دکھ میں اپنے ہو تو

تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

(بتاؤ کہ) درد کے واسطے کیا خدا کو چھوڑ کر دوسرے کو پکارو گے (دوسروں کو تو کیا) بلکہ اسی کو پکارو گے پھر اگر وہ

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

چاہے گا تو جس دکھ کے واسطے تم نے اس کو پکارا ہے اسے دفع کر دے گا اور اس وقت تم اور دوسرے معبودوں کو جنہیں تم خدا کا

تُشْرِكُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ

شریک کہتے تھے بھول جاؤ گے اور اے رسول ہم نے تم سے پہلے گزری ہوئی امتوں کے پاس بھی بہتیرے رسول بھیجے

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذْ

ہیں پھر جب نافرمانی کی تو ہم نے ان کو سختی اور تکلیف میں گرفتار کیا تاکہ وہ لوگ ہماری بارگاہ میں گڑگڑائیں تو جب ان

جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ

کے سر پر ہمارا عذاب آ کھڑا ہوا تو وہ لوگ کیوں نہیں گڑگڑائے کہ ہم عذاب دفع کر دیتے مگر ان کے دل تو سخت

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

ہو گئے تھے اور ان کی کارستانیوں کو شیطان نے آراستہ کر دکھایا تھا پھر جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی

بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ

جب اسکو بھول گئے تو ہم نے ان پر ڈھیل دینے کیلئے ہر طرح کی نعمتوں کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جو نعمتیں ان کو

اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ فَقُطِعَ

دی گئی تھیں جب انکو پا کر خوش ہوئے تو ہم نے انہیں ناگہاں لے ڈالا اور وہ اس وقت ناامید ہو کر رہ گئے پھر ظالم لوگوں

دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کی جڑ کاٹ دی گئی اور سارے جہان کے مالک خدا کا شکر ہے اگر قدر

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ
پاک ہوا اے رسول ان سے پوچھو تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اگر خدا تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ اُنْظُرْ كَيْفَ
اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو خدا کے سوا اور کون معبود ہے جو پھر تمہیں یہ نعمتیں (واپس) لا دے
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ ۴۶ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ
اے رسول دیکھو تو ہم کس کس طرح اپنی دلیلیں بیان کرتے ہیں اس پر بھی وہ لوگ منہ موڑے جاتے ہیں اے رسول
اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ
ان سے پوچھو کہ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اگر تمہارے سر پہ خدا کا عذاب بے خبری میں یا آشکارا آ جائے تو کیا ظالم لوگوں
اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۴۷ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
کے سوا اور لوگ بھی ہلاک کئے جائیں گے (ہرگز نہیں) اور ہم تو رسولوں کو صرف اس غرض سے بھیجتے ہیں
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا
کہ (نیکوں کو) جنت کی خوشخبری دیں اور (بدوں کو) عذاب جہنم سے ڈرائیں پھر جس نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے)
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۴۸ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
کام کیے تو ایسے لوگوں پر (قیامت میں) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں
بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ ۴۹ قُلْ
کو جھٹلایا تو چونکہ بدکاری کرتے تھے (ہمارا) عذاب ان کو لپٹ جائے گا اے رسول ان سے
لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ
کہہ دو کہ میں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں (کہ ایمان لانے پر دے دوں گا) اور نہ میں غیب کی بات
وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ
جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو بس جو (خدا کی طرف سے) میرے پاس وحی کی جاتی ہے اسی
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ ۵۰
کا پابند ہوں (ان سے پوچھو تو) اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتا ہے تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے اور

ے ایک دفعہ حضرت [illegible] سے بارگاہ ایزدی میں عرض کی خداوندا میں چاہتا ہوں کہ تو اپنے خزانے [illegible] ہوا ہے [illegible] جس چیز کی [illegible] ہو جاتا تو وہ [illegible] ہے

ے بصاف واضح ہوا کہ حضرت رسول کو بھی حلال و حرام ہونا اصل طعام میں تمیز و تبدیل کا کوئی حق نہ تھا اور جو خدا کا حکم ہوتا تھا بلا کم و کاست بندوں تک پہنچا دیتے تھے اس وجہ سے بعض احادیث میں ہے کہ جو روایت حلال کو حرام یا حرام کو حلال بتائے اسے قبول مت کرو

وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ

اس قرآن کے ذریعہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ وہ مرنے کے بعد اپنے خدا کے سامنے جمع

لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

کیے جائینگے اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا خدا کے سوا کوئی مددگار ہوگا نہ کوئی سفارش کرنے والا تاکہ وہ لوگ پرہیزگار بن

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَ

جائیں اور اے رسول جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے اس کی خوشنودی کی تمنا میں دعا مانگا کرتے ہیں

الْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم

ان کو اپنے پاس سے نہ دھتکارو نہ ان کے (حساب کتاب کی) جواب دہی تمہارے ذمہ ہے

مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

اور نہ تمہارے (حساب کتاب کی) جواب دہی کچھ ان کے ذمہ ہے تاکہ تم انھیں اس خیال سے دھتکار

فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم

بتاؤ تو تم ظالموں کے شمار میں ہو جاؤ گے اور اسی طرح ہم نے بعض آدمیوں کو بعض سے آزمایا

بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا

تاکہ وہ لوگ کہیں کہ ہاں کیا یہی لوگ ہم میں سے ہیں جن پر خدا نے اپنا فضل و کرم کیا

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ۝ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ

ہے ایسا تو سمجھتے کہ کیا خدا شکر گزاروں کو بھی نہیں جانتا اور جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ

ہیں تمہارے پاس آئیں تو تم سلام علیکم (تم پر خدا کی سلامتی ہو) کہو تمہارے پروردگار نے اپنے

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

اوپر رحمت لازم کر لی ہے بیشک تم میں سے جو شخص نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے اس کے بعد پھر توبہ

تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

کرلے اور اپنی حالت کی اصلاح کرے تو خدا اس کا گناہ بخش دیگا کیونکہ وہ تو یقینی بڑا بخشنے والا مہربان ہے

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۟

اور ہم (اپنی) آیتوں کو یوں تفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ گنہگاروں کی راہ (سب پر) ظاہر ہو جائے (اور)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

اے پیغمبر (ان لوگوں سے) کہدو کہ مجھے اس کی ممانعت کی گئی ہے کہ میں خدا کو چھوڑ کر ان معبودوں کی عبادت کروں

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا

جن کو تم پوجا کرتے ہو (یہ بھی) کہدو کہ میں تو تمہاری (نفسانی) خواہشوں پر چلنے کا نہیں (اور) ورنہ پھر تو میں

وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۟ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ

گمراہ ہو جاؤنگا اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہونگا۔ تم کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ

ایک روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلایا تو تم جس (چیز) کی جلدی کرتے ہو (یعنی عذاب) وہ میرے پاس (اختیار

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۟

میں) تو ہے نہیں حکومت تو بس صرف خدا ہی کے لیے ہے وہ تو حق (ہی) بیان کرتا ہے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ

والوں (ہے) پیغمبر ان لوگوں سے کہدو کہ جس (عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو اگر وہ میرے پاس (اختیار میں) ہوتا تو مجھ میں اور تمہارے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۟ وَعِنْدَهٗ

درمیان کا فیصلہ کب کا چک گیا ہوتا اور خدا تو ظالموں سے خوب واقف ہے۔ اور اسکے پاس غیب

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي

کی کنجیاں ہیں جنکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ خشکی اور تری میں ہے سب کو (بھی) وہی جانتا

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

ہے اور کوئی پتا بھی نہیں گرتا مگر وہ اسے ضرور جانتا ہے اور نہ

حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ

زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ اور نہ کوئی ہری اور نہ کوئی خشک چیز ہے مگر یہ کہ وہ نورانی

إِلَّا فِي كِتَٰبٍ مُّبِينٍ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّىٰكُم بِالَّيْلِ

کتاب (لوح محفوظ) میں موجود ہے ۔ وہ وہی اللہ ہے جو تمھیں رات کو (نیند میں) ایک طرح پر وفات دے کر اٹھا لیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰٓ

اور جو کچھ تو نے دن کو کیا ہے جانتا ہے پھر تمھیں دن کو اٹھا کھڑا کرتا ہے تاکہ (زندگی کی)

أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا

وہ میعاد جو اسکے علم میں (معین) ہے پوری کی جائے پھر آخر تم سب اسی کی طرف لوٹنا ہے

كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِۦ ۖ وَيُرْسِلُ

پھر جو کچھ تم دنیا میں (بھلا یا برا) کرتے ہو تمھیں بتا دیگا وہ اپنے بندوں پر غالب ہے وہ تم لوگوں

عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

نگہبان فرشتے تعینات کرکے بھیجتا ہے یہانتک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آئے تو ہمارے فرشتے

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۝ ثُمَّ رُدُّوٓا إِلَى

(فرشتے) اسکو دنیا سے اٹھا لیتے ہیں اور وہ (ہمارے) تعمیل حکم میں ذرا بھی کوتاہی نہیں کرتے پھر (لوگ)

اللَّهِ مَوْلَىٰهُمُ الْحَقِّ ۚ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ

اپنے سچے مالک خدا کے پاس واپس بلائے گئے آگاہ رہو کہ حکومت خاص اسی کیلئے ہے اور وہ سب سے زیادہ

الْحَٰسِبِينَ ۝ قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَٰتِ الْبَرِّ

حساب لینے والا ہے ان سے سوال کرو کہ تم کو خشکی اور تری کے گھٹا ٹوپ اندھیروں سے کون چھٹکارا دیتا

وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُۥ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَىٰنَا

ہے جبکہ تم گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دعائیں مانگتے ہو کہ اگر وہ ہم کو اس (بلا) سے چھٹکارا

مِنْ هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّٰكِرِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ

دے تو ہم ضرور اسکے شکر گذار بندے ہو کر رہیں گے تم کہو ان مصیبتوں سے اور ہر

يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ ۝

(رنج) سے خدا تمھیں نجات دیتا ہے مگر افسوس اس پر تم شرک کرتے ہی جاتے ہو

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ

اے رسول! تم کہہ دو وہی اس پر بھی خوب قابو رکھتا ہے کہ اگر چاہے تو تم پر عذاب

فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا

تمہارے سر کے اوپر سے نازل کرے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے (اٹھا کھڑا کرے) یا ایک گروہ

وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

کو دوسرے سے بھڑا دے اور تم میں سے بعض لوگوں کو بعض آدمیوں کی لڑائی کا مزا چکھا دے (ذرا غور تو کرو) ہم کس کس

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ

طرح اپنی آیتوں کو الٹ پلٹ کے بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں اور اسی (قرآن) کو تمہاری قوم نے

هُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ

جھٹلایا حالانکہ وہ برحق ہے (اے رسول) تم ان سے کہہ دو کہ میں تم پر کچھ نگہبان تو ہوں نہیں ہر خبر (کے پورا ہونے)

وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ

کا ایک خاص وقت مقرر ہے اور عنقریب ہی تم جان لوگے اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ

بیہودہ بحث کر رہے ہیں تو ان کے پاس سے ٹل جاؤ یہاں تک کہ وہ لوگ اس کے سوا کسی اور بات

غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ

میں بحث کرنے لگیں اور اگر (ہمارا یہ حکم) تمہیں شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں

الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ

کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھنا اور ایسے لوگوں کے حساب کتاب (کی جواب دہی) کچھ

يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ

پرہیزگاروں پر تو ہے نہیں مگر (صرف نصیحتاً) یاد دلانا (چاہیے) تاکہ یہ

يَتَّقُوْنَ ۝ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ

لوگ بھی پرہیزگار بنیں اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا

ف اس آیت سے صاف واضح ہے کہ بری صحبت سے پرہیز کرنا چاہیے ... [illegible]

لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ

کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ایسے لوگوں کو چھوڑ دو اور (موقعہ موقعہ سے) اقرآن کے ذریعہ

نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا

سے انکو نصیحت کرتے رہو تاکہ کوئی شخص اپنے کرتوت کی بدولت مبتلائے بلا ہو جائے (کیونکہ) اسوقت

شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ

تو خدا کے سوا اسکا کوئی سرپرست ہوگا نہ سفارشی اور اگر وہ اپنے گناہ کے عوض سارے جہان کا معاوضہ بھی دے تو بھی اس سے ایک نہ لیا جائیگا

الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ

جو لوگ اپنی کرنی کی بدولت جہنم سے ہلاک ہوئے ہیں انکو پینے کے لیے کھولتا ہوا گرم پانی ملیگا اور دردناک

اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

عذاب ہوگا کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے کہو ان سے پوچھو تو کیا ہم لوگ خدا کو چھوڑ کر ان معبودوں سے

مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

مناجات کریں جو نہ تو ہمیں نفع پہنچا سکتے ہیں نہ ہمارا کچھ بگاڑ ہی سکتے ہیں اور جب خدا ہماری ہدایت کر چکا

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ

اسکے بعد الٹے پاؤں کفر کی طرف اس شخص کی طرح پھر جائیں جسے شیطانوں نے جنگل میں بھٹکا دیا ہو اور

حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ

وہ حیران و پریشان ہو کر کہاں جائے کیا کرے اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ کہدو کہ راستہ

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَ

ایک تو یہی ہے کہ اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے اور ہمیں تو حکم ملا ہے کہ ہم خدائے رب العالمین کے فرمانبردار رہیں اور یہ

اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۗ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

بھی حکم ہوا ہے کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی تو وہ ذات ہے جس کے پاس تم سب جمع کیے

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ

جاؤگے اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ کسی چیز کو

يَقُولُ كُن فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ

کہتا ہے کہ ہو جا تو (فوراً) ہو جاتی ہے اُس کا قول سچا ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اُس دن

يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ

خاص اسی کی بادشاہت ہوگی۔ (وہی) غائب حاضر (سب) کا جاننے والا ہے اور وہی واقف کار ہے

الْخَبِيرُ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا

(اے رسول) اُس وقت کو یاد کرو جب ابراہیمؑ نے اپنے (منہ بولے) باپ آزر سے کہا کیا تم بتوں کو

آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ

خدا مانتے ہو میں تو تم کو اور تمہاری قوم کو کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتا ہوں اور (جس طرح) ہم نے ابراہیمؑ کو

نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ

دکھا دیا تھا کہ بت قابلِ پرستش نہیں اسی طرح ہم ابراہیمؑ کو سارے آسمان اور زمین کی سلطنت کا

مِنَ الْمُوقِنِينَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ

انتظام دکھاتے رہے تاکہ وہ (ہماری قدرت کا) یقین کرنے والوں سے ہو جائیں تو جب اُن پر رات کی تاریکی چھا گئی تو ایک ستارہ کو

هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَىٰ

دیکھا تو (دفعتاً) بول اُٹھے (ہاں) کیا یہی میرا خدا ہے پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگے کہ ڈوبنے والی چیز کو میں تو (خدا بنانا) پسند

الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ

نہیں کرتا پھر جب چاند کو جگمگاتا ہوا دیکھا تو بول اُٹھے (کیا) یہی میرا خدا ہے پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے کہ اگر (کہیں)

يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۝ فَلَمَّا رَأَى

میرا (اصلی) پروردگار میری ہدایت نہ کرتا تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں ہو جاتا پھر جب آفتاب کو دمکتا ہوا

الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ

دیکھا تو کہنے لگے (کیا) یہی میرا خدا ہے یہ تو سب سے بڑا (بھی) ہے پھر جب یہ بھی غروب ہو گیا تو

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝ إِنِّي وَجَّهْتُ

کہنے لگے اے میری قوم جن جن چیزوں کو تم لوگ (خدا کا) شریک بناتے ہو اُن سے میں بیزار ہوں (اس میں) شک نہیں کہ میں نے

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ

ہو سکتے ۔ میں نے تو سب سے کٹ کر اسی کی طرف اپنا منہ کر لیا ہے جس نے پیدا کیے آسمان اور زمین سیدھا

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ

اور میں شرک کرنے والوں میں نہیں ہوں اور ان کی قوم کے لوگ ان سے حجت کرنے لگے تو ابراہیم نے کہا کیا تم مجھ سے

فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ

خدا کے بارے میں حجت کرتے ہو حالانکہ اس نے یقیناً مجھے ہدایت کر دی ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

سے ڈرتا نہیں وہ میرا کچھ کر نہیں سکتے مگر ہاں میرا خدا خود کرنا چاہے تو البتہ کر سکتا ہے میرا پروردگار ہر چیز کا

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَ

علم سے احاطہ کئے ہوئے ہے کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے اور میں ان چیزوں سے جنہیں تم خدا کا شریک بناتے ہو کیوں ڈروں جب کہ تم

لَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

اس بات سے نہیں ڈرتے ہو کہ تم نے خدا کا شریک ایسی چیزوں کو بنایا ہے جن کی خدا نے کوئی

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ

سند تم پر نہیں نازل کی پھر اگر تم جانتے ہو تو بھلا بتلاؤ تو سہی کہ ہم دونوں فریقوں میں امن قائم رکھنے

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا

کا زیادہ حقدار کون ہے جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے

اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ ۸۲

آلودہ نہیں کیا انہیں لوگوں کے لئے امن و اطمینان ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ

ہیں اور یہ ہماری سمجھائی بجھائی دلیلیں ہیں جو ہم نے ابراہیم کو اپنی قوم کے مقابلے میں عطا کی

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ وَوَهَبْنَا

تھیں ہم جس کے مرتبے چاہتے ہیں بلند کرتے ہیں بیشک تمہارا پروردگار حکمت والا باخبر ہے اور ہم نے

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا

ابراہیم کو اسحٰق و یعقوب (سا بیٹا پوتا) عطا کیا (اور) ہم نے سب کی ہدایت کی اور ان سے پہلے نوح کی بھی

مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَ

ہم نے ہی نے ہدایت کی اور ان ہی (ابراہیم) کی اولاد سے داؤد سلیمان ایوب یوسف موسیٰ

يُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۙ

و ہارون (سب کی ہم نے ہدایت کی) اور نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی صلہ عطا فرماتے

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ

ہیں اور زکریا و یحییٰ و عیسیٰ ملہ و الیاس (سب کی ہدایت کی اور یہ) سب ارشاد کے

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى

نیک بندوں سے ہیں اور اسمٰعیل و الیسع و یونس و لوط (کی بھی ہدایت کی) اور سب کو سارے

الْعٰلَمِيْنَ ۙ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ

جہان پر فضیلت عطا کی اور صرف انہی کو نہیں بلکہ انکے باپ دادوں اور انکی اولاد اور انکے بھائی بندوں

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

میں سے (بہتیروں کو) اور ان کو منتخب کیا اور انہیں سیدھی راہ کی ہدایت کی (دیکھو)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

یہ خدا کی ہدایت ہے اور اپنے بندوں سے جس کو چاہے اسی کی وجہ سے راہ پر لائے

عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور اگر ان لوگوں نے شرک کیا ہوتا تو ان کا کیا (دھرا) سب اکارت

يَعْمَلُوْنَ ۙ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

ہو جاتا یہ (پیغمبر) وہ لوگ تھے جن کو ہم نے (آسمانی) کتاب اور حکومت اور نبوت

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا

عطا فرمائی پس اگر یہ لوگ اسے بھی نہ مانیں تو کچھ پرواہ نہیں (ہم نے تو اس پر ایسے

ملہ اور دوسری حضرت عیسے اور حضرت ابراہیم میں بہت سی پشتوں کا فاصلہ تھا مگر ان کو حضرت مریم کی وجہ سے خدا نے حضرت عیسیٰ کو حضرت ابراہیم کی اولاد میں شمار کیا ہے پھر ان لوگوں کی عقلوں پر افسوس ہے کہ جو حضرت سیدۃ النساء اور انکی ذریت طاہرہ سے اولاد رسول ہونے میں تامل کرتے ہیں۔ (تفسیر ...)

بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى

[illegible]

اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۚ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۚ اِنْ

[illegible]

هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ

[illegible]

اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ

[illegible]

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى

[illegible]

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ

[illegible]

كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۗ قُلِ

[illegible]

اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ

[illegible]

اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ

[illegible]

اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

[illegible]

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾

[illegible]

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ

پابندی کرتے ہیں اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو خدا پر جھوٹ (موٹ) افترا کرکے یہ کہے کہ ہمارے پاس

إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا

وحی آئی ہے حالانکہ اس کے پاس وحی وغیرہ کچھ بھی نہیں آئی یا وہ شخص یوں کہے کہ جیسا قرآن خدا نے نازل کیا ہے ویسا

أَنزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

میں بھی ابھی عنقریب نازل کیے دیتا ہوں اور اے رسول کاش تم دیکھتے کہ یہ ظالم موت کی سختیوں

وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ

میں پڑے ہیں اور فرشتے ان کی طرف (جان نکالنے کے واسطے) ہاتھ لپکا رہے ہیں اور کہتے جاتے ہیں

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ

کہ اپنی جانیں نکالو آج ہی تو تم کو رسوائی کے عذاب کی سزا دی جائے گی کیونکہ تم خدا پر ناحق (ناحق) جھوٹ جوڑا

الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا

کرتے تھے اور اس کی آیتوں (کو سن کر ان) سے اکڑا کرتے تھے اور آخر تم ہمارے پاس اسی طرح تنہا ۳ے

فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ

آگئے دیکھا جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو (مال اولاد) ہم نے تم کو دیا تھا وہ

ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

سب اپنے پس پشت چھوڑ آئے اور تمہارے ان سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کو تم خیال

أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا

کرتے تھے کہ وہ تمہاری (پرورش وغیرہ میں ہمارے) ساجھے دار ہیں اب تو تمہارے باہمی تعلقات منقطع

كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ

ہوگئے اور جو کچھ تم خیال کرتے تھے وہ سب تم سے غائب ہوگئے خدا ہی تو گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرکے

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ

درخت اگاتا ہے وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہی مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے وہی تو تمہارا خدا ہے

لے اس طرح مسیلمہ کذاب نے لوگوں سے اقرار کر رکھا تھا کہ میرے پاس وحی نازل ہوتی ہے یا اسود عنسی کہتا کہ ایک شخص میرے پاس سوار ہو کر آتا ہے اور مجھے سکھا جاتا ہے [illegible]

۲ے حضرت ابن عباس سے [illegible] عثمان کا دودھ شریک بھائی حضرت رسول کی وحی کا کاتب تھا [illegible]

۳ے جب حضرت رسول کے [illegible]

تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ

پھر تم کدھر بہکے جا رہے ہو۔ وہ اسی کے لیے صبح پو پھٹتی اور اُسی نے آرام کے لئے رات اور حساب

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾

کیلئے سورج اور چاند بنائے، یہ خدائے غالب و دانا کے مقرر کردہ اصول ہیں۔ اور وہی ذات ہے جس

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ

نے تمہاری رہنمائی کے واسطے ستارے پیدا کئے تاکہ تم جنگلوں اور دریاؤں کی تاریکی میں ان سے راہ معلوم کرو

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ

جو لوگ عقلمند ہیں انکے لیے ہم نے اپنی قدرت کی نشانیاں خوب تفصیل سے بیان کردی ہیں اور وہی خدا ہے

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ

جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر ہر شخص کے قرار کی جگہ باپ کی پشت اور سونپے جانے کی جگہ ماں کا پیٹ ہے ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ

سمجھدار لوگوں کے واسطے اپنی قدرت کی نشانیاں خوب تفصیل سے کھول کر بیان کردی ہیں اور وہ وہی ہے جو آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا

سے پانی برساتا ہے پھر ہم ہی نے اُسکے ذریعے سے ہر چیز کے کونپلے نکالے پھر ہم ہی نے ان سے ہری

مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ

بھری کونپلیں نکالیں کہ انکی باہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے سے بوجھ سے

طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ

لٹکے ہوئے گچھے پیدا کئے اور انگور اور زیتون اور انار کے باغات جو

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ

باہم صورت میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور مزے میں الگ الگ۔ یہ چیزیں جب پھلیں تو ان کے

اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

پکنے تک انکے پھل کی طرف غور کرو۔ بیشک ان میں ایماندار لوگوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ

اور ان (کمبختوں) نے جنات کو خدا کا شریک بنایا حالانکہ جنات کو بھی خدا ہی نے پیدا کیا اس پر بھی ان

وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٠٠﴾

لوگوں نے بے سمجھے بوجھے خدا کیلئے بیٹے بیٹیاں گڑھ ڈالیں جو جو باتیں یہ لوگ اس کی شان میں بیان کرتے

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ

ہیں اُس سے وہ پاک پاکیزہ اور برتر ہے سارے آسمان اور زمین کا موجد ہے اسکے کوئی لڑکا کیونکر ہو سکتا ہے

تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اسکو کوئی بی بی ہی نہیں ہے اور اُسی نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہی ہر چیز سے خوب واقف

عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

ہے (لوگو) وہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز کا پیدا

فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا

کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے اس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں (نہ دنیا

تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ

میں نہ آخرت میں) اور وہ (لوگوں کی) نظروں کو خوب دیکھتا ہے اور وہ بڑا باریک بین خبردار ہے

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ

تمہارے پاس تو سوجھانے والی چیزیں آ چکیں پھر جو دیکھے بھالے تو اپنے دم کیلئے اور جو اندھا بنے تو اس کا

فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا

ضرر بھی خود اسی پر ہے اور (اے رسول ان سے کہدو کہ) میں تم لوگوں کا کچھ نگہبان تو ہوں نہیں اور ہم اپنی

عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا

آیتوں کو الٹ پھیر بیان کرتے ہیں تاکہ حجت تمام ہو اور تاکہ وہ لوگ زبانی بھی اقرار کر لیں

دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾ اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ

کہ تم نے (قرآن) کسی سے پڑھا ہے اور تاکہ ہم لوگ جانتے ہیں ان کے لئے قرآن کو خوب صاف صاف بیان کر دیں جو کچھ

[illegible]

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہیں اسی کی پیروی کرو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کش

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۗ وَمَا جَعَلْنٰكَ

رہو اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ شرک ہی نہ کرتے اور ہم نے تمکو ان لوگوں

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا

کا نگہبان تو بنایا نہیں ہے اور نہ تم ان کے ذمہ دار ہو اور یہ مشرکین جنکی اللہ کے سوا خدا

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا

سمجھ کر عبادت کرتے ہیں انہیں تم برا نہ کہنا کہ وہ یہ لوگ بھی خدا کو بے سمجھے عداوت سے برا بھلا کہنے لگیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ

گے اور لوگ اپنی خواہش نفسانی کے مطابق چلتے تھے گویا ہم نے ہر گروہ کے اعمال انکو سنوار کر اچھے کر دکھائے

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا

پھر انہیں آخرکار اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب دنیا میں جو کچھ کرتے تھے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ

خدا انہیں بتا دیگا اور ان لوگوں نے خدا کی سخت سخت قسمیں کھائی ہیں کہ اگر انکے

جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ

پاس کوئی معجزہ آئے تو وہ ضرور اس پر ایمان لائیں گے (اے رسول) تم کہو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے

اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

پاس ہیں اور تمہیں کیا معلوم ہے یقینی بات ہے کہ جب معجزہ بھی آئیگا تو بھی یہ ایمان نہ لائیں گے

وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ

اور ہم انکے دل اور ان کی آنکھیں الٹ پلٹ دینگے جس طرح یہ لوگ قرآن پر پہلی مرتبہ ایمان نہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

لائے اور ہم انہیں انکی سرکشی کی حالت میں چھوڑ دیں گے کہ سرگرداں رہیں

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ

اور اے رسول یہ تو یوں ہے کہ اگر ہم ان کے پاس فرشتے بھی نازل کرتے اور اُن سے مُردے بھی باتیں کرتے

الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَىْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا

اور تمام مخفی چیزیں (جیسے جنت نار وغیرہ) گروہ گروہ اُن کے سامنے لا کھڑے کرتے تو بھی یہ ایمان لانے والے

لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

نہ تھے مگر جب اللہ چاہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔ اور اے رسول جس طرح یہ کفار تمہارے

يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا

دشمن ہیں اسی طرح (گویا) ہم نے خود آزمائش کے لئے شریر آدمیوں اور جنوں کو ہر نبی کا دشمن

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِىْ بَعْضُهُمْ اِلٰى

بنایا وہ لوگ ایک دوسرے کو فریب دینے کی غرض سے چکنی چپڑی باتوں کی سرگوشی کرتے ہیں

بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۚ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو یہ لوگ ایسی حرکت نہ کرنے پاتے۔ تو انکو اور ان کی افترا پردازیوں

مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى

کو چھوڑ دو ۔ اور (یہ سرگوشیاں اس لئے تھیں) تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ

ان کے دل ان (کی شرارت) کی طرف مائل ہو جائیں اور انہیں پسند کریں اور تاکہ جو جو

لِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ

افترا پردازیاں یہ لوگ خود کرتے ہیں وہ بھی کرنے لگیں۔ کیا (تم یہ چاہتے ہو کہ) میں خدا کو چھوڑ

اللّٰهِ اَبْتَغِىْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ

کر کسی اور کو ثالث تلاش کروں حالانکہ وہ وہی خدا ہے جس نے تمہارے پاس واضح کتاب نازل

مُفَصَّلًا ۗ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ

کی اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ یقینی طور پر جانتے ہیں کہ یہ (قرآن) بھی تمہارے

مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝

پروردگار کی طرف سے برحق نازل کیا گیا ہے تو تم کبھی شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا اور

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۗ لَا مُبَدِّلَ

سچائی اور انصاف میں تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی کوئی اس کی باتوں کو بدلنے والا نہیں اور

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ

وہی بڑا سننے والا اور واقف کار ہے۔ اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں

مَنْ فِى الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ اِنْ

(گمراہ) لوگ ایسے ہیں کہ اگر تم ان کے کہنے پر چلو تو تم کو خدا کی راہ سے بھٹکا دیں یہ لوگ تو صرف

يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝

خیالات کی پیروی کرتے ہیں اور یہ لوگ تو بس اٹکل کی باتیں کیا کرتے ہیں۔ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ

سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان کو بھی خوب جانتا ہے۔ اور وہ تو ہدایت یافتہ لوگوں سے بھی

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

خوب واقف ہے۔ تو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) خدا کا نام

اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا

لیا گیا ہو اس کو کھاؤ۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جس پر خدا کا نام لیا گیا ہو اس میں سے

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

نہیں کھاتے ہو حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام کر دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی

اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ

ہیں مگر اس صورت میں جب تم مجبور ہو جاؤ (تو البتہ حرام بھی کھا سکتے ہو) اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنی نفسانی

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝

خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (خدا کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

کرنے والوں سے خوب واقف ہے (اے لوگو) ظاہری اور باطنی گناہ (دونوں) کو بالکل چھوڑ دو۔ جو لوگ

يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۝ ١٢٠

گناہ کرتے ہیں انہیں اپنے اعمال کا عنقریب ہی بدلہ دیا جائے گا۔ اور جس (ذبیحہ) پر خدا کا

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ

نام نہ لیا گیا ہو اس میں سے مت کھاؤ (کیونکہ) یہ بیشک بدچلنی ہے اور شیاطین تو اپنے ہوا خواہوں

لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ

کے دل میں وسوسہ ڈالا ہی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے (بیکار) بیکار جھگڑے کیا کریں اور اگر کہیں

لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۝ ١٢١ ع

تم نے ان کا کہنا مان لیا تو سمجھ رکھو کہ بےشبہ تم بھی مشرک ہو گئے۔ کیا جو شخص (پہلے) مردہ تھا

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي

پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے ایک نور بنایا جس کے ذریعہ سے وہ لوگوں میں

بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ

(بے تکلف) چلتا پھرتا ہے اس شخص کا سا ہو سکتا ہے جس کی یہ حالت ہے کہ (ہر طرف سے) اندھیرے میں

كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ١٢٢ وَ

(پھنسا) ہوا ہے کہ وہاں سے کسی طرح نکل نہیں سکتا۔ جس طرح مومنین کے واسطے ایمان آراستہ کیا گیا ہے اسی طرح

كَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا

کافروں کے واسطے ان کے اعمال (بد) آراستہ کر دیئے گئے ہیں (کہ بھلا ہی بھلا نظر آتا ہے) اور جس طرح مکہ میں ہے اسی طرح

لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَ

ہم نے ہر بستی میں اسی کے قصورواروں کو سردار بنایا تاکہ ان میں مکاری کیا کریں اور وہ لوگ جو کچھ بھی مکاری

مَا يَشْعُرُونَ ۝ ١٢٣ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا

کرتے ہیں اپنے ہی حق میں (برا) کرتے ہیں اور سمجھتے تک نہیں۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی

ایک شخص ... حضرت رسولؐ کے ساتھ بے ادبی کی ... حضرت امیر حمزہ شکار ... جب ... خبر معلوم ہوئی ... ابوجہل ... اس کا سر پھٹ گیا ... اسی وقت ... اس وقت یہ آیت نازل ہوئی ...

لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ

(نبی کی تصدیق کے لیے) آتی ہے تو کہتے ہیں جب تک ہم کو ویسی چیز (وحی وغیرہ) خود نہ دی جائے جو پیغمبران خدا کو

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ

دی گئی ہے اس وقت تک ہم ایمان نہیں لائیں گے اور خدا جہاں رکھنا چاہتا ہے اپنی پیغمبری قرار دیتا ہے کس کی قابلیت

اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا

(وصلاحیت) کو خوب جانتا ہے۔ جو لوگ (اس) جرم کے مجرم ہیں ان کو عنقریب ان کی مکاری کی سزا میں خدا کے

كَانُوْا یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیَهٗ

یہاں بڑی ذلت اور سخت عذاب ہوگا۔ تو خدا جس شخص کو راہ راست دکھانا چاہتا ہے اس کے سینے کو

یَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ یُّرِدْ اَنْ یُّضِلَّهٗ

اسلام (کی قبولیت) کے واسطے صاف اور کشادہ کر دیتا ہے۔ اور جس کو گمراہی کی حالت میں چھوڑنا چاہتا ہے

یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی

اس کے سینہ کو تنگ دشوار گزار سا کر دیتا ہے گویا (قبول ایمان) اس کے لیے آسمان پر چڑھنا ہے جو

السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ یَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ

لوگ ایمان نہیں لاتے خدا ان پر گمراہی کو اسی طرح مسلط کر دیتا ہے۔ اور (اے رسول) یہ

لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِیْمًا ؕ قَدْ

(اسلام) تمہارے پروردگار کا بنایا ہوا سیدھا رستہ ہے۔ عبرت حاصل کرنے والوں کے واسطے ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ

اپنی آیات تفصیلاً بیان کر دی ہیں۔ ان کے واسطے انکے پروردگار کے یہاں امن اور چین کا گھر

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِیُّهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَ

(بہشت) ہے۔ اور دنیا میں جو کار گزاریاں انہوں نے کی تھیں انکے عوض خدا انکا سرپرست ہوگا۔ اور

یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ۚ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ

(اے رسول) وہ دن یاد دلاؤ جس دن خدا سب لوگوں کو جمع کریگا۔ اور شیاطین سے فرمائے گا اے گروہ

ؔ جب یہ آیت نازل ہوئی اور بعض اصحاب نے اس کا مطلب پوچھا تو آپ نے فرمایا جو ایمان لاتا ہے خدا اس کے دل کو روشن و منور کر دیتا ہے اور کفار کے دل تاریک اور گھٹے رہتے ہیں۔ کسی نے پوچھا اس کی پہچان کیا ہے؟ فرمایا۔ ہمیشگی کے گھر کی طرف رجوع کرنا، فریب کے گھر سے کنارہ کش رہنا اور موت سے پہلے اس کے لیے مستعد رہنا اس کی علامت کی نشانی ہے۔ ۱۲۔۱۴

مِّنَ الْإِنسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُم مِّنَ الْإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ

جنات تم نے تو بہتیرے آدمیوں کو بہکا بہکا کر اپنی جماعت بڑی کر لی اور آدمیوں سے جو لوگ ان شیاطین کے دنیا میں

بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ

دوست تھے کہیں گے اے ہمارے پالنے والے دنیا میں ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کیا اور (اپنے کیے

لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا

کی سزا پانے کو) جو وقت تو نے ہمارے لیے معین کیا تھا اب ہم اپنے اس وقت (قیامت) پر آپہنچے خدا

شَاءَ اللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذَٰلِكَ

(اس کے جواب میں) فرمائے گا تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے اور اس میں ہمیشہ رہو گے مگر جسے خدا چاہے (نجات دے)

نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾

بےشک تیرا پروردگار حکمت والا واقف کار ہے اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض کا ان کے کرتوتوں کی بدولت سرپرست بنا دیتے

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ

پھر ہم ان سے پوچھیں گے کہ کیوں اے گروہ جن و انس کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے جو تم سے ہماری آیتیں بیان

يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

کریں اور تمہیں تمہارے اس روز (قیامت) کے پیش آنے سے ڈرائیں وہ سب عرض کریں گے (بےشک آئے تھے) ہم خود

هَٰذَا ۚ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنفُسِنَا ۖ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ

اپنے اوپر آپ اپنے خلاف گواہی دیتے ہیں (واقعی) ان کو دنیا کی (چند روزہ) زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال

الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿١٣٠﴾

رکھا اور ان لوگوں نے اپنے خلاف آپ گواہی دی کہ بےشک سب کے سب کافر تھے۔ اور یہ (پیغمبروں کا بھیجنا)

ذَٰلِكَ أَن لَّمْ يَكُن رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَ

صرف اس وجہ سے ہے کہ تمہارا پروردگار کبھی بستیوں کو ظلم زبردستی سے وہاں کے باشندوں کو غفلت

أَهْلُهَا غَافِلُونَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۚ

کی حالت میں ہلاک نہیں کرتا۔ اور جس نے جیسا (بھلا یا برا) کیا ہے اسی کے موافق ہر ایک کے درجات ہیں

[illegible]

[illegible]

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ

اور جو کچھ وہ لوگ کرتے ہیں تمہارا پروردگار اُس سے بے خبر نہیں۔ اور تمہارا پروردگار بے پرواہ

ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِن

رحم والا ہے۔ اگر چاہے تو تم سب کو (دنیا سے اُٹھا) لے جائے اور تمہارے بعد

بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ

جس کو چاہے تمہارا جانشین بنائے جس طرح آخر تمہیں دوسرے لوگوں کی اولاد سے پیدا

آخَرِينَ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنتُم

کیا بیشک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ایک دن آنے والی ہے اور تم اُسکے ٹالنے میں خدا

بِمُعْجِزِينَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

کو عاجز نہیں کر سکتے۔ (اے رسول) تم اُن سے کہو کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ خود جو چاہو کرو میں بھی اپنی جگہ خود عمل کرتا

إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ

ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ دارِ آخرت (بہشت) کس کے لئے ہے (تمہارے لئے

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوا

یا ہمارے لیے) اور ظالم لوگ تو ہرگز کامیاب نہ ہوں گے۔ اور یہ لوگ خدا کی پیدا کی ہوئی کھیتی

لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا

اور چوپایوں میں سے حصہ قرار دیتے ہیں اور اپنے خیال کے موافق کہتے ہیں کہ یہ تو خدا کا (حصہ) ہے

هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ

اور یہ ہمارے شریکوں کا (یعنی جن کو ہم نے خدا کا شریک بنایا) پھر جو خاص ان کے شریکوں

لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ

کا ہے وہ تو خدا تک نہیں پہنچنے کا اور جو حصہ خدا کا ہے وہ اُن کے شریکوں تک پہنچ

يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾

جائے گا یہ کیا ہی بُرا حکم لگاتے ہیں۔ اور اسی طرح بہتیرے مشرکوں کو

ل [illegible]

وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ
ان کے شریکوں نے اپنے بچوں کے مار ڈالنے کو اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں
شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَ
(ابدی) ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے سچے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر
لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٧﴾
خدا چاہتا تو یہ لوگ (ایسا کام) نہ کرتے۔ تو تم (اے رسول) ان کو اور ان کی افترا پردازیوں کو
وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن
(انہی پر) چھوڑ دو۔ اور (یہ) لوگ اپنے خیال کے موافق کہنے لگے کہ یہ چوپائے اور یہ کھیتی اچھوتی ہے
نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ
اس کو سوا اس کے جسے ہم چاہیں کوئی نہیں کھا سکتا اور ان کا یہ بھی خیال ہے کہ کچھ چارپائے ایسے
لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِم
ہیں جن کی پیٹھ پر سواری یا لادنا حرام کر دیا گیا اور کچھ چارپائے ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) خدا کا نام نہیں
بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ
لیتے اور پھر ان حکموں کو خدا کی طرف منسوب کرتے ہیں (یہ) سب خدا پر افترا ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے افترا کی سزا دے گا
الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۖ وَ
اور کفار یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ (وقت ذبح) ان جانوروں کے پیٹ میں ہے
إِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ
اور زندہ پیدا ہو تو وہ خاص ہمارے مردوں کے لیے حلال ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ مرا ہوا ہو تو
إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ
سب اس میں شریک ہیں۔ (یعنی) خدا عنقریب ان کو ان کی باتوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا خبردار ہے۔ بیشک
سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى
جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بے سمجھے بوجھے بے وقوفی سے مار ڈالا اور جو روزی خدا نے انہیں

اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ١٤٠ وَهُوَ الَّذِيْٓ

دی تھی اسے خدا پر افترا بہتان باندھ کے اپنے اوپر حرام کر لیا اور وہ سخت گھاٹے میں ہیں بے شک یقیناً وہ گمراہ ہو

اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ

گئے اور ہدایت پانے والے تھے ہی نہیں اور وہ وہی خدا ہے جس نے باغ پیدا کیے جن میں مختلف اقسام کے درخت

وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

ہیں کچھ تو انگوروں کی ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور کچھ ایسے جو چڑھائے ہوئے نہیں اور کھجور کے درخت اور کھیتی جس کے پھل طرح طرح کے

مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ

ہیں مختلف ہوتے ہیں اور زیتون اور انار بعض تو صورت رنگ مزے میں ملتے جلتے اور بعض ایسے نہیں لوگو جب

وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا

یہ چیزیں پھلیں تو ان کا پھل کھاؤ اور ان چیزوں کے کاٹنے کے دن خدا کا حق زکوٰۃ دے دو اور بے جا فضول خرچی

يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ١٤١ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ

نہ کرو کیونکہ وہ خدا فضول خرچوں کو ہرگز الفت نہیں رکھتا اور چارپایوں میں سے کچھ تو بوجھ اٹھانے والے

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ

اونچے بڑے اور کچھ زمین سے لگے ہوئے چھوٹے چھوٹے پیدا کیے خدا نے جو تمہیں روزی دی ہے اس میں سے کھاؤ

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ١٤٢ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ

اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو کیونکہ وہ تو یقیناً تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے خدا نے نر و مادہ ملا کر آٹھ قسم کے

اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ

جوڑے پیدا کیے ہیں بھیڑ سے نر و مادہ دو اور بکری سے نر و مادہ دو اے رسول ان کافروں سے پوچھو تو

اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

کہ خدا نے ان دونوں بھیڑ بکری کے دونوں نر کو حرام کر دیا ہے یا دونوں مادہ کو یا اس بچہ کو جو دونوں مادہ کے

الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّــــُٔـوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ١٤٣

پیٹ اندر لیے ہوئے ہیں اگر تم سچے ہو تو ذرا سمجھ کے مجھے بتاؤ اور اونٹ سے

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءَآلذَّكَرَيْنِ

(نر و مادہ) دو اور گائے کے (نر و مادہ) دو۔ (اے رسول) تم ان سے پوچھو کہ خدا نے ان دونوں (اونٹ گائے)

حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ

کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادینوں کو یا اس بچہ کو جو دونوں مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے

الْأُنْثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ

ہیں کیا جس وقت خدا نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ پھر جو خدا پر جھوٹ بہتان باندھے

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ

اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا تاکہ لوگوں کو بے سمجھے بوجھے گمراہ کرے۔ خدا ہرگز

النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٤﴾

ظالم قوم کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا۔ (اے رسول) تم کہو کہ میں تو جو

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ

(قرآن) میرے پاس وحی کے طور پر آیا ہے اس میں کوئی چیز کسی کھانے والے پر جو اس کو کھائے

إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ

حرام نہیں پاتا مگر جبکہ وہ مُردہ یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت ہو تو بے شک یہ چیزیں ناپاک اور حرام

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

ہیں یا وہ جانور جس کا ذبح کرنا نافرمانی (کا باعث) ہو کہ وقت ذبح خدا کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو پھر جو شخص (ہر

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى

طرح) بے بس ہو جائے اور نافرمان و سرکش نہ ہو اور اس حالت میں کھا لے تو البتہ تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا مہربان ہے

الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ

اور ہم نے یہودیوں پر تمام ناخن دار جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے اور بکری دونوں کی چربیاں بھی

وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ

ان پر حرام کر دی تھیں مگر جو چربی ان دونوں کی پیٹھ یا آنتوں پر

[illegible]

ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ

لگی ہو یا ہڈی سے ملی ہوئی ہو (وہ حلال تھی) یہ ہم نے ان کی سرکشی کی سزا دی تھی اور اس میں تو شک

بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ

نہیں کہ ہم سچے ہیں۔ اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو تم (جواب میں) کہو کہ

ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

(اگرچہ) تمہارا پروردگار بڑی وسیع رحمت والا ہے مگر اس کا عذاب گنہگاروں سے ٹلنے والا نہیں۔ عنقریب

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ

مشرکین کہیں گے کہ اگر خدا چاہتا تو نہ ہم لوگ شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ

اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

ہم کوئی چیز اپنے اوپر حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح کے باتیں بنا بنا کے ہم لوگ آپ سے پہلے ہو گزرے ہیں (پیغمبروں کو)

مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ

جھٹلاتے رہے یہاں تک کہ ان لوگوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھ لیا۔ اے رسول! تم کہو کیا تمہارے پاس

فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

کوئی دلیل ہے (اگر ہے) تو ہمارے دکھانے کے واسطے اس کو نکالو (دلیل تو کیا پیش کرو گے) تم تو صرف اپنے

تَخْرُصُوْنَ ۝ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

خیال خام کی پیروی کرتے ہو اور اٹکل پچو باتیں کرتے ہو۔ اے رسول! تم کہو کہ اب تمہارے پاس کوئی دلیل

اَجْمَعِيْنَ ۝ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ

نہیں اور حکمت سے بھری دلیل خدا ہی کے لئے تمام ہے پھر اگر وہی چاہتا تو تم سب کی ہدایت کر دیتا

اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَ

تم کہو کہ اچھا اپنے گواہوں کو حاضر کرو جو یہ گواہی دیں کہ یہ چیزیں جنہیں تم حرام بتاتے ہو خدا ہی نے حرام کر دی ہیں

لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ

پھر اگر (بالفرض) وہ گواہی دے بھی دیں تو اے رسول! کہیں تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

[illegible]

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ قُلْ

اور آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (دوسروں) کو اپنے پروردگار کا ہمسر بناتے ہیں انکی نفسانی خواہشوں پر نہ چلنا (اے

تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

رسول) تم ان سے کہو کہ (ادھر) آؤ جو چیزیں خدا نے تم پر حرام کی ہیں تمہیں پڑھ کر سناؤں (وہ یہ) کہ کسی چیز کو خدا کا

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالنا کیونکہ ان کو

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

اور (خود) تم کو رزق دینے والے تو ہم ہیں اور بدکاریوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا

کسی جان والے کو جس کے قتل کو خدا نے حرام کیا ہے نہ مار ڈالنا مگر (کسی) حق کے عوض میں

بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا

یہ وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو اور یتیم کے مال کے

تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ

قریب بھی نہ جاؤ لیکن اس طریقہ پر کہ اس کے حق میں بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی

اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ

کی حد کو پہنچ جائے۔ اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پوری کیا کرو۔ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا

سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے۔ اگرچہ وہ (جس کے)

قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

تم خلاف کہو تمہارا عزیز ہی (کیوں نہ) ہو۔ اور خدا کے عہد (و پیمان) کو پورا کرو۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے

تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ

تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم عبرت حاصل کرو اور یہ (بھی) سمجھ لو کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے تو

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ

اسی پر چلتے جاؤ اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تم کو خدا کے راستے سے (بھٹکا کر) تتر بتر کر دیں گے یہ وہ

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝١٥٣ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

باتیں ہیں جن کا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ پھر ہم نے جو نیکی کرے اس پر اپنی نعمت

تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى

پوری کرنے کے واسطے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا فرمائی اور اس میں ہر چیز کی تفصیل (بیان کر دی) اور

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝١٥٤ وَهٰذَا كِتٰبٌ

(لوگوں کے لئے) سراپا ہدایت و رحمت ہے تاکہ وہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کا یقین کریں

اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٥٥

اور یہ کتاب (قرآن) جس کو ہم نے (اب) نازل کیا ہے برکت والی کتاب ہے[١] تو تم لوگ اسی کی پیروی کرو اور (خدا سے)

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ

ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (اور اے مشرکین یہ کتاب ہم نے اس لئے نازل کی ہے کہ تم یوں نہ کہو کہ ہم سے

قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝١٥٦ اَوْ تَقُوْلُوْا

پہلے کتاب تو صرف دو ہی گروہوں (یہود و نصاریٰ) پر نازل ہوئی تھی اگرچہ ہم تو ان کے پڑھنے

لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ

(پڑھانے) سے بے خبر تھے یا یہ کہنے لگو کہ اگر ہم پر کتاب (خدا) نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں سے کہیں

جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ

بڑھ کر راہ راست پر ہوتے تو دیکھو اب تو یقیناً تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک

اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي

روشن دلیل (کتاب خدا) اور ہدایت اور رحمت آ چکی تو جو شخص خدا کی آیات کو جھٹلائے اور

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

اس سے منہ پھیرے اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو لوگ ہماری[٢] آیتوں سے منہ پھیرتے ہیں

[illegible]

كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ

ہم ان کو منہ پھیرنے کے بدلے میں عنقریب بُرے عذاب کی سزائیں دیں گے۔ (اے رسول) کیا یہ لوگ صرف

الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ

اسی کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تمہارا پروردگار خود (تمہارے پاس) آئے یا تمہارے پروردگار کی

يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا

کچھ نشانیاں آجائیں (مگر) جس روز تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں آجائیں گی تو

لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا

جو شخص پہلے سے ایمان نہیں لایا ہوگا یا اپنے مومن ہونے کی حالت میں کوئی نیک کام نہیں کیا ہوگا تو اب

خَيْرًا قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ

اسکا ایمان لانا اس کو کچھ بھی مفید نہ ہوگا (اے رسول) تم ان سے کہہ دو کہ (اچھا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی یقیناً

فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ

انتظار کرتے ہیں۔ بیشک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور (کئی کئی) فرقے بن گئے تمہیں ان سے کچھ سروکار نہیں

إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا

ان کا معاملہ تو صرف خدا کے حوالے ہے پھر جو کچھ وہ (دنیا میں) نیک و بد کیا کرتے تھے وہ ان کو بتائے گا۔

يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

(اس کی رحمت تو دیکھو) جو شخص نیکی کرے گا تو اس کو اس کا دس گنا ثواب عطا ہوگا اور جو شخص بدی کرے گا

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

تو اس کی سزا اس کو بس اتنی ہی دی جائے گی اور وہ لوگ (کسی طرح) ستائے نہ جائیں گے۔ (اے رسول)

لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ

تم ان سے کہو کہ مجھے تو میرے پروردگار نے سیدھی راہ بتائی ہے (یعنی) ایک مضبوط دین ابراہیم کے مذہب کی

مُسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا

ہدایت فرمائی ہے جو باطل سے کترا کے چلتے تھے اور مشرکین سے نہ تھے۔

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي

اے رسول تم ان لوگوں سے کہدو کہ میری نماز میری عبادت میرا جینا میرا مرنا سب

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ

خدا ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ

اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اے رسول تم پوچھو

أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا

تو کیا میں خدا کے سوا کسی اور کو پروردگار تلاش کروں حالانکہ وہ تمام چیزوں کا مالک ہے۔ اور جو

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

شخص کوئی برا کام کرتا ہے اس کا وبال اسی پر ہے۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ

وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم

نہیں اٹھانے کا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کے حضور میں لوٹ کر جانا ہے تب تم لوگ

بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ

جن باتوں میں باہم جھگڑتے تھے وہ سب تمہیں بتا دیگا۔ اور وہی تو وہ خدا ہے جس نے تمہیں

خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

زمین میں اپنا نائب بنایا اور تم میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے تاکہ

دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ

جو نعمت تمہیں دی ہے اسی میں تمہارا امتحان کرے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا

سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

پروردگار بہت جلد عذاب کرنے والا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے

آیاتها (۷) سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (۳۹) رکوعاتها

سورۂ اعراف آیہ واسئلھم کے سوا مکہ میں نازل ہوا اور اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ۝۱ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

المص - اے رسول یہ کتاب (خدا قرآن) تم پر اس غرض سے نازل کی گئی ہے تاکہ تم اس کے ذریعہ

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲

سے (لوگوں کو عذاب خدا سے) ڈراؤ اور ایمانداروں کے لئے نصیحت کے باعث ہو پس تمہارے دل میں کسی

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ

وجہ سے کوئی تنگی نہ پیدا ہو - (لوگو) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اسی کی پیروی کرو اور

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ وَكَمْ مِّنْ

اس کے سوا دوسرے (فرضی) سرپرستوں (معبودوں) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے

قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ

ہو - اور کیا (تمہیں خبر نہیں کہ) ایسی بہتیری بستیاں ہیں جنہیں ہم نے برباد کر ڈالا تو ہمارا عذاب (ایسے وقت)

قَآئِلُوْنَ ۝۴ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ

آپہنچا کہ وہ لوگ رات کو گہری نیند سو رہے تھے یا دن کو قیلولہ (دوپہر کو آرام) کر رہے تھے تب جب ہمارا

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۵ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ

عذاب ان پر آ پڑا تو انسے سوائے اس کے اور کچھ کہتے بن نہ پڑا کہ ہم بیشک ظالم تھے پھر ہم تو ضرور ان لوگوں سے جن کی طرف

اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶

پیغمبر بھیجے گئے تھے (ہر چیز کا) سوال کریں گے اور خود پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے پھر

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷ وَالْوَزْنُ

ہم ان سے حقیقت حال خوب سمجھ بوجھ کے (ذرا ذرا) دہرائیں گے اور ہم کچھ غائب تو تھے نہیں اور

يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

اس دن (اعمال کا) تولا جانا بالکل ٹھیک ہے - پھر تو جن کے (نیک اعمال کے)

[illegible]

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

پلے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ فائز المرام ہوں گے۔ اور جن کے نیک اعمال کے پلے ہلکے ہوں گے تو یہی

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

لوگ ہیں جنہوں نے ہماری آیات سے نافرمانی کرنے کی وجہ سے یقیناً اپنا آپ نقصان کیا۔ اور (اے بنی آدم)

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا

ہم نے تو یقیناً تم کو زمین میں قدرت و اقتدار دیا۔ اور اس میں تمہارے لئے اسباب زندگی

مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ

مہیا کئے۔ (مگر) تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو حالانکہ اس میں تو شک ہی نہیں کہ ہم نے تم (تمہارے باپ آدم)

ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ

کو پیدا کیا پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم سب آدم کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾

تو سب کے سب جھک پڑے مگر شیطان کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا۔ خدا نے

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا

(شیطان سے) فرمایا جب میں نے تجھے حکم دیا تو پھر تجھے سجدہ کرنے سے کس نے روکا؟ کہنے لگا میں اس

خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ

سے افضل ہوں۔ (کیونکہ) تو نے مجھے آگ (جیسے لطیف عنصر) سے پیدا کیا اور اس کو مٹی (جیسی کثیف عنصر)

طِينٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ

سے پیدا کیا۔ خدا نے فرمایا (تجھ کو یہ غرور ہے) تو بہشت سے نیچے اتر جا کیونکہ تیری یہ مجال نہیں کہ تو یہاں

فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿١٣﴾ قَالَ أَنْظِرْنِي

رہ کر غرور کرے تو یہاں سے (باہر) نکل بیشک تو ذلیل لوگوں سے ہے۔ کہنے لگا تو خیر! مجھے اس دن

إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿١٥﴾

تک کی مہلت دے جس دن سارے خدائی کے لوگ دوبارہ جلا کر اٹھا کھڑے کئے جائیں گے

[illegible]

قَالَ فَبِمَآ أَغْوَيْتَنِى لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَٰطَكَ

فرمایا (اچھا منظور ہے) تجھے ضرور مہلت دی گئی کہنے لگا چونکہ تو نے میری راہ ماری تو میں بھی تیری سیدھی

ٱلْمُسْتَقِيمَ ۝١٦ ثُمَّ لَءَاتِيَنَّهُم مِّنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ

راہ پر بنی آدم کے (گمراہ کرنے کے لئے) تاک میں بیٹھوں گا۔ پھر ان کے آگے سے اور ان کے

خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَٰنِهِمْ وَعَن شَمَآئِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ

پیچھے سے اور ان کے داہنے سے اور ان کے بائیں سے (غرض ہر طرف سے) ان پر آپڑوں گا (اور ان کو بہکاؤں گا)

أَكْثَرَهُمْ شَٰكِرِينَ ۝١٧ قَالَ ٱخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ

اور تو ان میں سے بہتیروں کو شکرگزار نہیں پائیگا۔ خدا نے فرمایا یہاں سے بُرے حال میں (راندہ ہو کر) اور

لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ۝١٨

نکل جا اور ان لوگوں میں سے جو تیرا کہا مانے گا تو میں یقیناً تم (اور ان) سب سے جہنم کو بھروں گا۔

وَيَٰٓـَٔادَمُ ٱسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ ٱلْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

اور (ہم نے) آدم سے کہا اے آدم! تم اور تمہاری بیوی (دونوں) بہشت میں رہو سہو اور جہاں

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ ٱلشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ

سے چاہو کھاؤ (پیو) مگر (خبردار) اس درخت کے قریب جانا ورنہ تم اپنا آپ نقصان کرو

ٱلظَّٰلِمِينَ ۝١٩ فَوَسْوَسَ لَهُمَا ٱلشَّيْطَٰنُ لِيُبْدِىَ

گے۔ پھر شیطان نے ان دونوں کو وسوسہ ڈالا تاکہ (نافرمانی کی وجہ سے) ان کی ستر کی چیزیں

لَهُمَا مَا وُۥرِىَ عَنْهُمَا مِن سَوْءَٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَىٰكُمَا

جو ان (کی نظر) سے بہشتی لباس کی وجہ سے پوشیدہ تھیں کھول ڈالے کہنے لگا کہ تمہارے پروردگار نے

رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ ٱلشَّجَرَةِ إِلَّآ أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ

تم دونوں کو اس درخت (کے پھل کھانے) سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ (مبادا) تم دونوں

تَكُونَا مِنَ ٱلْخَٰلِدِينَ ۝٢٠ وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّى لَكُمَا

فرشتے بن جاؤ یا ہمیشہ (زندہ) رہ جاؤ۔ اور ان دونوں کے سامنے قسمیں کھائیں کہ میں یقیناً تمہارا

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا

خیر خواہ ہوں غرض (دھوکے سے) ان دونوں کو اس (کے کھانے) کی طرف مائل کیا، غرض جونہی ان دونوں نے

الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

اس درخت کے پھل کو چکھا تو بہشتی لباس گر گیا اور کچھ پیدا ہوئی اور ان پر انکی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا

بہشت کے پتے توڑ جوڑ کر اپنے اوپر ڈھانپنے لگے تب انکے پروردگار نے ان کو آواز دی کہ کیوں

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

میں نے تم دونوں کو اس درخت کے پاس (جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور (کیا) یہ نہ جتا دیا تھا کہ

لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ

شیطان تمہارا یقینی کھلا ہوا دشمن ہے۔ یہ دونوں عرض کرنے لگے اے ہمارے پالنے والے ہم نے

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

اپنا آپ نقصان کیا اور اگر تو ہمیں معاف نہ فرمائے گا اور ہم پر رحم نہ کریگا تو ہم بالکل گھاٹے ہی میں

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ

رہیں گے حکم ہوا تم (میاں بیوی) اور شیطان (سب) بہشت سے نیچے اترو (اور) تم میں سے ایک

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا

ایک کا دشمن ہے اور ایک (خاص) وقت تک تمہارا زمین میں ٹھہراؤ (ٹھکانا) اور زندگی کا سامان ہے۔ فرمایا

تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝ يٰبَنِىْۤ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا

(یہ بھی) فرمایا کہ تم زمین میں زندگی بسر کروگے اسی میں مروگے اور اسی میں سے (پھر) نکالے (زندہ کرکے)

عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى

جاؤ گے۔ اے آدم کی اولاد ہم نے تمہارے لئے پوشاک نازل کی تو تمہارے ستر کو چھپاتی ہے اور زینت

ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

کے کپڑے اور اسکے علاوہ (ایک) پرہیزگاری کا لباس ہے اور یہ سب لباسوں سے بہتر ہے یہ (لباس) بھی

[illegible]
لباس استعمال ہے کیونکہ
جس طرح ظاہری لباس
کسی قدر عیوب کو
چھپاتا ہے اسی طرح پرہیز
گاری سے باطنی عیوب چھپ
اور بداخلاقیاں دور ہوتی
ہیں اسی وجہ سے ایک
حدیث میں ہے کہ لباس
سے مراد وہ کپڑے ہیں
جو تم پہنتے ہو اور ریش
سے مال و متاع ہے اور
لباس تقویٰ سے عفت
کیونکہ صاحب عفت
کا ستر ظاہر نہیں ہوتا
اگرچہ برہنہ ہو اور بدکار
کا ستر ظاہر ہو جاتا ہے
اگرچہ وہ کپڑے بھی
پہنے ہو ۱۲

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ

خدا کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ نصیحت (و عبرت) حاصل کریں۔ اے اولادِ آدم (ہوشیار رہنا) کہیں

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا

تمہیں شیطان بہکا نہ دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ (آدم و حوا) کو بہشت سے نکلوا دیا (اور) ان سے ان

اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا

دونوں سے ان کے (بہشتی) پوشاک اتروائی تاکہ ان دونوں کی شرمگاہیں دکھا دے۔ وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں اس طرح دیکھتا

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا فَعَلُوْا

رہتا ہے کہ تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو انہیں لوگوں کا رفیق قرار دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔ اور وہ لوگ جب کوئی

فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا

برا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی طریقے پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور خدا نے (بھی) ہم کو یہی حکم دیا ہے۔

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اے رسول (تم) صاف کہہ دو کہ خدا برے کام کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم لوگ خدا پر (افترا کر کے) وہ باتیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ وَاَقِيْمُوْا

کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ اے رسول (تم) کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کا حکم دیا ہے اور (یہ بھی فرمایا)

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

ہے کہ ہر نماز کے وقت اپنے اپنے منہ (قبلے کی طرف) سیدھے کیا کرو اور اس کے لیے نری بھری عبادت کرے

لَهُ الدِّيْنَ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝ فَرِيْقًا هَدٰى وَ

اس کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو شروع میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر (دوبارہ) زندہ کیے جاؤ گے۔ ایک

فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

بنا لیا اور باوجود اس کے سمجھتے ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔ اے اولادِ آدم!

ۃ اسلام سے قبل عرب کے لوگ [illegible] اُس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی
۱۲-۱۳۰۲-۱۳۰۳

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا

ہر نماز کے وقت [1] بن سنور کے نکھر جایا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو۔

وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

(کیونکہ) خدا فضول خرچی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (اے رسول) ان

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ

سے پوچھو تو کہ جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے کی صاف ستھری (چیزیں) خدا نے اپنے

الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي

بندوں کے واسطے پیدا کی ہیں کس نے حرام کر دیں۔ تم خود کہہ دو کہ یہ سب پاکیزہ چیزیں قیامت

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ

کے دن ان لوگوں [2] کے لئے خاص ہیں جو دنیا کی (ذرا سی) زندگی میں ایمان لائے تھے ہم یوں ہی

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ

آیتیں سمجھدار لوگوں کے واسطے تفصیل وار بیان کرتے ہیں۔ (اے رسول) تم (صاف) کہہ دو کہ ہمارے

رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ

پروردگار نے تو تمام بدکاریوں کو خواہ ظاہری ہوں یا باطنی اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو

وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

حرام کیا ہے اور اس بات کو کہ تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

کی اور یہ بھی کہ بے سمجھے بوجھے خدا پر بہتان [3] باندھو اور ہر گروہ (کے نیست و نابود ہونے) کا

تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ

ایک خاص وقت ہے۔ پھر جب ان کا وقت آ پہنچتا ہے تو نہ ایک گھڑی

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

ف۱ امام حسن جب نماز کے واسطے آمادہ ہوتے تو بہت نفیس کپڑے پہنتے [illegible] پوچھتا تو فرماتے کہ خدا جمیل ہے اور جمال کو دوست رکھتا ہے، اس لئے میں اپنے پروردگار کے واسطے زینت کرتا ہوں، اور اسی آیت کی تلاوت فرماتے [illegible]

ف۲ شب معراج جب حضرت رسول خدا [illegible]

ف۳ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے [illegible]

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
اے اولاد آدم جب تم میں کے (ہمارے) پیغمبر تمہارے پاس آئیں اور تم سے ہمارے احکام بیان
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
کریں تو ان کی اطاعت کرنا کیونکہ جو شخص پرہیزگاری اور نیک کام کرے گا تو ایسے لوگوں پر نہ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ
تو (قیامت میں) کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ آزردہ خاطر ہونگے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان
اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
سے سرتابی کر بیٹھے وہی لوگ جہنمی ہیں کہ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
خٰلِدُوْنَ ۝ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
تو جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے اس سے بڑھکر
اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ
ظالم اور کون ہوگا۔ پھر تو وہ لوگ ہیں جنہیں ان (کی تقدیر) کا لکھا حصہ
الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا
(رزق وغیرہ) ملتا رہے گا۔ یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) انکے پاس (آکر) انکی قبض روح
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا
کرینگے تو انسے پوچھیں گے کہ جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے اب وہ کہاں ہیں۔ تو وہ (کفار) جواب
عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ
دینگے کہ وہ سب ہمیں چھوڑ کر چنپت ہوئے اور اپنے خلاف آپ گواہی دینگے کہ وہ بیشک کافر تھے
ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ
تب خدا انسے فرمائے گا کہ جو لوگ جن و انس کے تم سے پہلے چل بسے ہیں انہی میں مل جل کر تم بھی
الْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ
جہنم میں داخل ہو جاؤ۔ (اور اہل جہنم کا یہ حال ہوگا کہ) جب ایک گروہ داخل ہوگا تو اپنے ساتھی دوسرے

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

گروہ پر لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب سب کے سب اس میں جمع ہو جائیں گے تو اُن کی پچھلی جماعت اپنے سے

رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ڛ

پہلی جماعت کے واسطے بددعا کرے گی کہ اے پروردگار انہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو ان کو آتش جہنم کا دوگنا عذاب دے۔ فرمایا

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالَتْ

فرمائے گا کہ ہر ایک کے واسطے دوگنا عذاب ہے لیکن تم جانتے نہیں۔ اور اُن میں سے پہلی جماعت

اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

پچھلی جماعت کی طرف مخاطب ہو کر کہے گی کہ پس تم کو ہم پر کوئی فضیلت نہ رہی، تو ہماری طرح تم بھی اپنے کرتوت

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

کی بدولت عذاب کے مزے چکھو۔ بیشک جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے یہاں تک

السَّمَاۗءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ

کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے ہو کر نکل جائے (یعنی جس طرح یہ محال ہے اسی طرح ان کا بہشت میں داخل ہونا

الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

محال ہے) اور ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ان کے لیے جہنم کی آگ کا بچھونا ہوگا اور ان کے

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

اوپر سے آگ ہی کا اوڑھنا بھی اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے ایمان قبول

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

کیا اور اچھے اچھے کام کئے اور ہم کسی شخص کو اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے

وُسْعَهَآ ۡ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

ایسے ہی لوگ جنتی ہیں کہ وہ ہمیشہ جنت ہی میں رہا (سہا) کریں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ

اور ان لوگوں کے دل میں جو کچھ (بغض و کینہ) ہوگا وہ سب ہم نکال (باہر کر) دیں گے ان کے محلوں کے نیچے

الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا

نہریں جاری ہوں گی۔ اور کہتے ہوں گے کہ شکر ہے اس خدا کا جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا

كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ

دیا۔ اور اگر خدا ہمیں یہاں نہ پہنچاتا تو ہم کسی طرح یہاں تک نہ پہنچ سکتے۔ بیشک ہمارے

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ

پروردگار کے پیغمبر دین حق لے کر آئے تھے اور ان لوگوں سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ یہ وہ

أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَنَادَىٰ

بہشت ہے جس کے تم اپنی کارگزاریوں کی جزا میں وارث مالک بنائے گئے ہو۔ اور جنتی لوگ جہنم

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا

والوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پالیا۔ تو

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ

کیا تم نے بھی جو وعدہ تم سے تمہارے پروردگار نے کیا تھا اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے کہ ہاں

حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ

(پایا) تب ایک منادی ؎ ان کے درمیان ندا کرے گا کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن

جو خدا کی راہ سے لوگوں کو روکتے تھے۔ اور اس میں (خواہ مخواہ) کجی پیدا کرنا چاہتے تھے

سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ

اور وہ روز آخرت سے انکار کرتے تھے۔ اور بہشت و دوزخ کے درمیان

كَافِرُونَ ۝ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ

ایک حد فاصل ہے۔ اور کچھ لوگ اعراف ؎ پر ہوں گے

يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

جو ہر شخص کو (اہل بہشتی ہو یا جہنمی) ان کی پیشانی سے پہچان لیں گے۔ اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے

أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۝ وَ

کہ تم پر سلام ہو۔ یہ (اعراف والے) لوگ ابھی داخل جنت نہیں ہوئے ہوں گے مگر وہ تمنا ضرور رکھتے ہیں اور

إِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا

جب انکی نگاہیں پلٹ کر جہنمی لوگوں کی طرف جا پڑیں گی تو (انکی خراب حالت دیکھ کر) خدا سے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَىٰ

عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار ہمیں ظالم لوگوں کا ساتھی نہ بنانا۔ اور اعراف والے لوگ

أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا

(جہنمی) لوگوں کو جنہیں انکے چہرہ دیکھ کر پہچان لیں گے آواز دیں گے اور کہیں گے آپ نہ تو تمہاری جماعت

مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۝

ہی تمہارے کام آئی اور نہ ہی تمہاری شیخی بازی ہی (سودمند ہوئی) جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ

کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ان پر خدا (اپنی) رحمت نہ کرے گا

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝

(دیکھو آج وہی لوگ ہیں جن سے کہا گیا کہ بےتکلف بہشت میں چلے جاؤ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا

کسی طرح آزردہ خاطر ہوگے اور دوزخ والے اہل بہشت کو (پکار کر) آواز دیں گے کہ ہم پر تھوڑا سا

عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ

پانی ہی انڈیل دو یا جو تمہیں اللہ نے دیا ہے اس میں سے (کچھ دے دو) تو اہل بہشت جواب دیں

اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ الَّذِينَ

کہیں گے کہ خدا نے تو جنت کا کھانا پانی کافروں پر قطعی حرام کردیا ہے جن لوگوں

جہنمی لوگوں کی تمنا

اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا تھا اور دنیا کی (چند روزہ) زندگی نے انکو فریب دیا تھا تو ہم بھی آج

الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ

(قیامت میں) انہیں (قصداً) بھول جائیں گے جس طرح یہ لوگ (ہماری) آج کی حضوری کو بھولے بیٹھے تھے اور

هٰذَا وَمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔ حالانکہ ہم نے انکے پاس (رسول کی معرفت) کتاب بھیجی جسے ہر طرح

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

سمجھ بوجھ کے تفصیل وار بیان کر دیا ہے اور (وہ) ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

يُّؤْمِنُونَ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ اِلَّا تَاْوِيلَهٗ يَوْمَ يَاْتِيْ

کیا یہ لوگ بس صرف انجام (قیامت ہی) کے منتظر ہیں (حالانکہ) جس دن اسکے انجام

تَاْوِيلُهٗ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ

کا وقت آجائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے بیٹھے تھے (بیساختہ) بول اٹھیں گے

جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاءَ

کہ بیشک ہمارے پروردگار کے سب رسول حق لیکر آئے تھے تو کیا (اس وقت) ہماری بھی سفارش کرنے والے

فَيَشْفَعُوا لَنَا اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ

ہیں جو ہماری سفارش کریں یا ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تو جو کام ہم کرتے تھے انکو چھوڑ کر دوسرے

قَدْ خَسِرُوا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

کام کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا سخت گھاٹا کیا اور جو افترا پردازیاں کیا کرتے تھے وہ سب غائب

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

(غلط) ہو گئیں۔ بیشک تمہارا پروردگار (وہ) خدا ہی ہے جس نے (صرف) چھ دنوں میں آسمان اور زمین

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ

کو پیدا کیا پھر عرش (کے بنانے) پر آمادہ ہوا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے (تو گویا)

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ

رات دن کو پیچھے پیچھے تیزی سے ڈھونڈتی پھرتی ہے۔ اور اسی نے آفتاب اور مہتاب

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور ستاروں کو پیدا کیا۔ سب کے سب اسی کے حکم کے تابعدار ہیں۔ دیکھو حکومت اور پیدا کرنا اسی کا کام ہے

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

ہے وہ خدا جو سارے جہان کا پروردگار ہے بڑا برکت والا ہے۔ (لوگو) اپنے پروردگار سے گڑگڑا کر اور چپکے

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

چپکے دعا کرو۔ وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ کرتے

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

پھرو اور اللہ سے خوف اور رحمت کی آس لگائے دعائیں مانگو کیونکہ نیکی کرنیوالوں سے خدا

وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ

کی رحمت یقیناً قریب ہے اور وہی تو وہ خدا ہے جو اپنی رحمت (ابر) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں

حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

کو بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب ہوائیں پانی سے بھرے بوجھل بادلوں کو لے آئیں تو ہم ان کو کسی شہر

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

کی طرف (جو پانی کی نایابی سے گویا مر چکا تھا) ہنکا دیا پھر ہم نے اس سے پانی برسایا پھر ہم نے اس سے ہر طرح

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ

کے پھل (زمین سے) نکالے پھر یونہی (قیامت کے دن) زمین سے مُردوں کو نکال لیں گے تاکہ تم لوگ نصیحت و عبرت

الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ

حاصل کرو۔ اور عمدہ زمین اپنے پروردگار کے حکم سے اس کا سبزہ اگاتی ہے اور جو زمین بُری ہے اس کی

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

پیداوار بھی خراب ہی ہوتی ہے۔ ہم یوں ہی اپنی آیتوں کو اُلٹ پھیر کر شکرگزار لوگوں کے واسطے بیان

لہ مقصود [illegible]

يَشْكُرُونَ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ
کرتے ہیں۔ بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کے پاس رسول بنا کر بھیجا تو انہوں نے (ان) لوگوں
يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ
سے کہا کہ اے میری قوم خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور میں تمہاری نسبت
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ
(قیامت کے) بڑے (خوفناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تو ان کی قوم کے چند سرداروں نے کہا کہ ہم تو
إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي
یقیناً دیکھتے ہیں کہ تم کھلی گمراہی میں (پڑے) ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم مجھ میں گمراہی کی (کوئی بات)
ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ
نہیں بلکہ میں پروردگار عالم کی طرف سے رسول ہوں۔ تم کو اپنے پروردگار کے پیغامات پہنچاتا
رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
ہوں۔ اور تمہارے لیے تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور خدا کی طرف سے جو باتیں میں جانتا ہوں تم
أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ
نہیں جانتے۔ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک آدمی کے ذریعے سے
مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝
تمہارے پروردگار کا ذکر (حکم) آیا تاکہ وہ تمہیں (عذاب سے) ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَ
اس پر بھی لوگوں نے ان کو جھٹلایا تب ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو بچا لیا اور
أَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا
باقی جتنے لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا سب کو ڈبو دیا۔ بے شک وہ سب یقیناً اندھے لوگ تھے۔ اور ہم نے
عَمِينَ ۝ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَا قَوْمِ
(قوم) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (رسول بنا کر) بھیجا تو انہوں نے (ان) لوگوں سے کہا کہ اے میری قوم

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم (خدا سے) ڈرتے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ

نہیں ہو۔ (تو) ان کی قوم کے چند سردار جو کافر تھے کہنے لگے ہم تو تمہیں حماقت میں

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ قَالَ

(مبتلا) دیکھتے ہیں اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ ہود نے کہا کہ اے میری قوم مجھ

يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

میں حماقت کی کوئی بات نہیں بلکہ میں تو پروردگار عالم کا رسول ہوں میں تمہارے پاس تمہارے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝

پروردگار کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

تمہارے پروردگار کی طرف سے تم ہی میں سے ایک مرد (آدمی) کے ذریعے سے آیا کہ تمہیں

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ

(عذاب سے) ڈرائے۔ اور (وہ وقت) یاد کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد خلیفہ (اور جانشین)

بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا

بنایا اور تمہاری خلقت میں بھی بہت زیادتی کر دی۔ تو خدا کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ

اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ

تم دلی مرادیں پاؤ۔ تو وہ لوگ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے

اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ

ہو کہ ہم صرف خدا کی تو عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ بیٹھیں

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

پس اگر تم سچے ہو تو جس سے تم ہم کو ڈراتے ہو ہمارے پاس لاؤ۔ ہود نے جواب دیا کہ

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ
واپس بھیجو) کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب نازل ہو چکا کیا تم مجھ سے ایسے
أَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ أَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ أَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
(فرضی) ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے (خواہ مخواہ) گھڑ لئے ہیں
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا إِنِّيْ
حالانکہ خدا نے انکے لیے کوئی سند نہیں نازل فرمائی پس تم (عذاب خدا کا) انتظار کرو میں بھی تمہارے
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ فَأَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ
ساتھ منتظر ہوں۔ آخر ہم نے ان کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے ان کو اپنی رحمت سے نجات دی
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ہم نے انکی جڑ کاٹ دی اور وہ لوگ ایمان لانے والے
بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَإِلٰى ثَمُوْدَ أَخَاهُمْ
تھے بھی نہیں۔ (اور ہم نے قوم) ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو (علیہ السلام) (رسول بنا کر بھیجا) تو
صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
انہوں نے (ان لوگوں سے) کہا اے میری قوم خدا ہی کی عبادت کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں ہے
إِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
تمہارے پاس تو تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح (روشن) دلیل آ چکی ہے یہ خدا کی (بھیجی ہوئی)
هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَأْكُلْ فِيْٓ
اونٹنی تمہارے واسطے ایک معجزہ ہے تو تم لوگ اسکو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں جہاں چاہے چرتی
أَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ
پھرے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ تم دردناک عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے اور
عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝ وَاذْكُرُوْٓا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ
(وہ وقت) یاد کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد (زمین میں) خلیفہ (و جانشین) بنایا اور

مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ

تمہیں زمین میں اس طرح بسایا کہ تم ہموار و نرم زمین میں اچھے بڑے محل اٹھاتے ہو اور

مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو تو خدا کی نعمتوں کو یاد کرو - اور

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

روے زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔ تو اُس کی قوم کے بڑے بڑے لوگوں نے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

بیچارے غریبوں سے اُن میں سے جو ایمان لائے تھے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ صالح حقیقۃً

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا

اپنے پروردگار کے سچے رسول ہیں ان بے چاروں نے جواب دیا کہ جن

مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ

باتوں کا وہ پیغام لائے ہیں ہمارا تو اس پر

مُؤْمِنُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

ایمان ہے۔ تب جن لوگوں کو (اپنی دولت دُنیا پر) گھمنڈ تھا کہنے لگے ہم تو

بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

جس پر تم ایمان لائے ہوئے ہیں نہیں مانتے۔ غرض ان لوگوں نے اونٹنی کی

وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا

کونچیں اور پیر کاٹ ڈالے اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کی اور دلیری سے کہنے

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ

لگے اگر تم سچے رسول ہو تو جس عذاب سے ہم لوگوں کو ڈراتے تھے اب لاؤ۔ تب انہیں زلزلے نے

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

آ ڈالا اور وہ لوگ زانو پر سر کیے (جس طرح تھے) بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے۔ اس

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ

کے بعد صالحؑ ان سے نکل گئے اور ان سے مخاطب ہو کر کہا کہ اے میری قوم (آہ) میں نے تو اپنے پروردگار کے

رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾

پیغام تم تک پہنچا دیئے تھے اور تمہاری خیرخواہی کی تھی اور اونچ نیچ سمجھا دیا تھا مگر افسوس تم (خیرخواہ)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا

سمجھانے والے کو اپنا دوست ہی نہیں سمجھتے۔ اور لوطؑ کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا تو جب انہوں نے اپنی قوم

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ

سے کہا کہ (افسوس) تم ایسی بدکاری (اغلام) کرتے ہو کہ تم سے پہلے ساری خدائی میں کسی نے ایسی بدکاری

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ

نہیں کی تھی۔ وہاں تم عورتوں کو چھوڑ کر شہوت پرستی کے واسطے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو حالانکہ اس کی

اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

ضرورت نہیں (مگر تم لوگ کچھ ہو ہی) بیہودہ صرف کرنے والے (کہ نطفہ کو ضائع کرتے ہو)۔ اس پر

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

اس کی قوم کا اسکے سوا اور کچھ جواب ہی نہ تھا کہ وہ آپس میں کہنے لگے کہ ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا

باہر کرو کیونکہ یہ تو وہ لوگ ہیں جو پاک صاف بننا چاہتے ہیں۔ تب ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو تو نجات دی

امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاَمْطَرْنَا

مگر (صرف ایک) انکی بیوی کہ وہ اپنی بد اعمالی سے پیچھے رہ جانیوالوں میں رہ گئی۔ اور ہم نے ان لوگوں پر

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

(پتھر کا) مینہ برسایا پس ذرا غور تو کرو کہ گناہگاروں کا انجام آخر کیا ہوا۔ اور ہم نے (اہل)

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ

مدین (والوں) کے پاس انکے بھائی شعیبؑ کو (رسول بنا کر) بھیجا تو انہوں نے ان

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

لوگوں سے) کہا اے میری قوم خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی دوسرا تمہارا معبود نہیں اور

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ

تمہارے پاس تو تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح روشن معجزہ (بھی) آچکا ہے تو تم ناپ اور تول پوری

الْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا

کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اس کی

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

اصلاح (و درستی) کے بعد فساد نہ کرتے پھرو۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو یہی

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ

تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور ہر راستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص خدا

تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

پر ایمان لایا ہے اس کو ڈراتے ہو اور خدا کی راہ سے روکتے ہو اور اس کی راہ میں (خواہ)

بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا

مخواہ) کجی ڈھونڈتے ہو۔ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم (شمار میں) تھوڑے تھے تو خدا

فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ اُرْسِلْتُ

جن باتوں کو میں پیغام لے کر آیا ہوں اگر تم میں سے ایک گروہ نے ان کو مان لیا اور ایک

بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى

گروہ نے نہیں مانا تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ خدا (خود)

يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

الجزء ۹

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

تو ان کی قوم میں سے جن لوگوں کو (اپنی حشمت دنیا پر) بڑا گھمنڈ تھا کہنے لگے کہ اے

لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ

شعیب ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی بستی سے نکال باہر کردیں گے

مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا

مگر جبکہ تم بھی ہمارے اسی مذہب و ملت میں لوٹ کر آجاؤ تو خیر۔ شعیب نے کہا کیا ہم اگرچہ

كٰرِهِيْنَ ۝ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

تمہارے مذہب سے نفرت ہی رکھتے ہوں (تب بھی لوٹ جائیں) معاذاللہ جب کہ ہمیں باطل سے خدا

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ

نے ہمیں نجات دی اس کے بعد بھی اب اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تب تو ہم نے خدا پر بڑا جھوٹا

لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ وَسِعَ

بہتان باندھا اور ہمارے واسطے تو کسی طرح جائز نہیں کہ ہم تمہارے مذہب کی طرف لوٹ جائیں مگر

رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ

ہاں جب ہمارا پروردگار اللہ چاہے تو البتہ مضائقہ نہیں ہمارا پروردگار تو اپنے علم سے تمام عالم کی ہر چیز کو

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝

گھیرے ہوئے ہے تو خدا ہی پر ہم بھروسہ کر لیا ہے اے پروردگار تو ہی ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ

ٹھیک فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے اور ان کی قوم کے چند سردار جو کافر تھے (لوگوں سے)

شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

کہنے لگے کہ اگر تم لوگوں نے شعیب کی پیروی کی تو اس میں شک ہی نہیں کہ تم سخت گھاٹے میں ہو گے غرض ان

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

لوگوں کو زلزلے نے لے ڈالا بس تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا

شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۛ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا

تھا وہ ایسے مٹے کہ گویا ان بستیوں میں کبھی آباد ہی نہ تھے جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی

كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ

گھاٹے میں رہے۔ تب شعیب ان لوگوں کے سر سے نکل گئے اور (ان سے) مخاطب

لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ فَكَيْفَ

ہو کر کہا اے میری قوم میں نے تو اپنے پروردگار کے پیغام تم تک پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کی تو

آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٩٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ

اب میں کافروں پر کیونکر افسوس کروں اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر وہاں

مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ

کے رہنے والوں کو (جو کہنا نہ مانتے تھے) سختی اور مصیبت میں مبتلا کیا تاکہ وہ لوگ (ہماری) بارگاہ

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ

میں گڑگڑائیں پھر ہم نے تکلیف کی جگہ آرام کو بدل دیا یہاں تک کہ وہ لوگ بڑھ

الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا

نکلے اور کہنے لگے اس طرح کی تکلیف و آرام تو ہمارے باپ دادا کو بھی پہنچ چکا ہے تب ہم

الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا

نے (اس بڑھ جانے کی سزا میں) اچانک ان کو عذاب میں گرفتار کیا

يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

وہ بالکل بے خبر تھے اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتوں (کے دروازے) کھول دیتے مگر افسوس ان لوگوں نے

وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾

(ہمارے پیغمبروں کو) جھٹلایا تو ہم نے بھی ان کے کرتوتوں کی بدولت ان کو عذاب میں گرفتار کر

[illegible]

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَ

تو کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بےخوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب راتوں رات

هُمْ نَائِمُونَ ۝٩٧ أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ

آ جائے جبکہ وہ پڑے بےخبر سوتے ہوں اور ان بستیوں والے اس سے بےخوف ہیں کہ ان پر دن چڑھے

بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝٩٨ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ

ہمارا عذاب آ پہنچے جبکہ وہ کھیل کود میں مشغول ہوں کیا یہ لوگ خدا کی تدبیر سے بےخوف ہو گئے

فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ۝٩٩ أَوَلَمْ

ہیں تو (سن لو کہ) خدا کے داؤ سے خسارہ اٹھانے والے ہی نڈر ہو بیٹھتے ہیں کیا جو لوگ اہل زمین

يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ

کے بعد زمین کے وارث ہوتے ہیں انکو یہ معلوم نہیں کہ اگر ہم چاہتے تو انکے گناہوں کی

لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

بدولت انکو مصیبت میں پھنسا دیتے (مگر یہ لوگ ایسے ناسمجھ ہیں کہ گویا) انکے دلوں پر ہم مہر

فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝١٠٠ تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ

کر دیتے ہیں کہ یہ لوگ کچھ سنتے ہی نہیں اے پیغمبر یہ چند بستیاں ہیں جن کے حالات ہم تم سے بیان

مِنْ أَنْبَائِهَا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا

کرتے ہیں اور اس میں شک ہی نہیں کہ انکے پیغمبر انکے پاس بہت سے واضح و روشن معجزے لیکر آئے مگر یہ لوگ

كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ

جسکو پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر بھلا کب ایمان لانے والے تھے اسی طرح خدا کافروں کے دلوں پر علامت

قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ۝١٠١ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ

مقرر کر دیتا ہے (کہ یہ) ایمان نہیں لائیں گے اور ہم نے تو ان میں سے اکثروں کا عہد ٹھیک نہ پایا

وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ۝١٠٢ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ

اور ہم نے ان میں سے اکثروں کو بدکار ہی پایا پھر ہم نے ان پیغمبروں کے بعد موسیٰ کو

بَعْدِهِمْ مُّوسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس معجزے عطا کر کے رسول بنا کر بھیجا تو ان لوگوں نے ان

بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ

معجزات کے ساتھ (بڑی بڑی) شرارتیں کیں پس ذرا غور تو کرو کہ آخر فسادیوں کا انجام کیا ہوا اور موسیٰ

مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾

نے فرعون سے کہا اے فرعون میں یقیناً پروردگار عالم کا رسول ہوں (مجھ پر واجب ہے) کہ خدا

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ

پر سچ کے سوا ایک حرف بھی جھوٹ نہ کہوں میں یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾

واضح و روشن معجزہ لے کر آیا ہوں تو تو بنی اسرائیل کو میرے ہمراہ کر دے فرعون کہنے لگا

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

اگر آپ سچے ہو اور واقعی کوئی معجزہ لے کر آئے ہو تو اسے دکھاؤ یہ سنتے ہی موسیٰ نے اپنی چھڑی

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

زمین پر ڈال دی پس وہ یکایک (اچھا خاصا) ظاہر بظاہر اژدہا بن گیا اور اپنا ہاتھ باہر

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ

نکالا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ ہر شخص کی نظر میں جگمگا رہا ہے تب فرعون کی قوم کے چند سرداروں

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ

نے کہا یہ تو البتہ بڑا ماہر جادوگر ہے یہ تو چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال باہر کرے تو اب تم لوگ

مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَ

اس کے بارے میں کیا صلاح دیتے ہو آخر سب نے متفق اللفظ کہا کہ اے فرعون اس کو اور اس کے بھائی (ہارون) کو

اَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾

چندے قید رکھیے اور اطراف کے شہروں میں ہرکاروں کو بھیجیے کہ تمام بڑے بڑے جادوگروں کو جمع کر کے آپ

سلہ فرعون جس کا نام ولید بن مصعب بن ریان تھا ریان حضرت یوسف کے زمانہ میں بادشاہ مصر تھا [illegible] حضرت یوسف [illegible] بنی اسرائیل کو اپنا غلام سمجھتا تھا [illegible] بنی اسرائیل کو چھڑانے کے واسطے حضرت موسیٰ مصر میں بھیجے گئے فرعون نے چار سو برس زندگی کی [illegible] اس کے سات شہر بنائے تھے [illegible] تھے اگر حضرت موسیٰ سے محفوظ [illegible] جب فرعون کے دروازے پر پہنچے تو دربانوں نے [illegible] ایک عصا کا مارنا تھا کہ دروازہ کھل گیا اور آپ اندر چلے [illegible] یہاں تک کہ فرعون کے پاس پہنچے [illegible] خدا کا رسول ہوں [illegible] آپ نے عصا کو زمین پر ڈال دیا وہ عظیم الشان اژدہا بن کر [illegible] فرعون کی طرف بڑھا [illegible] خدا کے واسطے [illegible] اٹھا لیا تو پھر جیسا تھا ویسا عصا بن گیا۔ ۱۲

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا

کے دربار میں حاضر کریں غرض جادوگر سب فرعون کے پاس حاضر ہو کر کہنے لگے اگر ہم (موسیٰ سے) جیت

نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۱۱۳ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۱۱۴

جائیں تو ہم کو بڑا (بھاری) انعام ضرور ملنا چاہیے فرعون نے کہا ہاں (انعام ہی نہیں) بلکہ پھر تو تم ہمارے

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ

دربار کے مقربین سے ہو گے اور مقررہ وقت پر جمع ہوئے تو اول اُنھوں نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (اپنے منتر) پھینکو یا ہم

الْمُلْقِيْنَ ۝۱۱۵ قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ

ہی (اپنے اپنے منتر) پھینکیں موسیٰ نے کہا (اچھا پہلے) تم ہی پھینکو (کر اپنا حوصلہ نکال لو) تو جب

النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۝۱۱۶ وَاَوْحَيْنَآ

ان لوگوں نے (اپنی رسیاں لاٹھیاں) ڈالیں تو لوگوں کی نظر بندی کر دی (کہ سب سانپ معلوم ہونے لگیں) اور لوگوں کو ڈرا دیا

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

اور لوگوں کو بڑا بھاری جادو دکھایا اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ تم بھی (اپنی) لاٹھی ڈال دو

يَاْفِكُوْنَ ۝۱۱۷ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۱۸

دو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ لاٹھی ان کے بنائے ہوئے جھوٹے سانپوں کو ایک ایک کر کے نگل رہی ہے (پس) حق بات تو

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝۱۱۹ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

(جم کے) رہ گئی اور ان کی ساری کارستانی ملیامیٹ ہو گئی پس فرعون اور اس کے طرفدار سب اس اکھاڑے میں ہار

سٰجِدِيْنَ ۝۱۲۰ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۲۱ رَبِّ

اور ذلیل و رسوا ہو کے پلٹے اور جادوگر سب موسیٰ کے سامنے سجدہ میں گر پڑے اور عاجزی سے بولے ہم ایمان لائے جہان کے پروردگار پر

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۲۲ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ

ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے فرعون نے کہا (ہائیں) تم لوگ میری اجازت کے قبل ہی ایمان

اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي

لے آئے یہ ضرور تم لوگوں کی مکاری ہے جو تم لوگوں نے اس شہر میں پھیلا رکھی ہے تاکہ اس سے

[illegible]

الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝۱۲۳

باشندوں کو یہاں سے نکال باہر کرو، سو عنقریب ہی اس شرارت کا مزا معلوم ہو جائے گا۔

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ

میں تو یقیناً تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹوا ڈالوں گا پھر تم سب کو

لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۝۱۲۴ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

سولی پہ چڑھا دوں گا۔ وہ کہنے لگے ہمکو تو آخر ایک روز اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا (مر جانا) ہے

مُنقَلِبُونَ ۝۱۲۵ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا

اور تو ہم سے اسکے سوا اور کس بات کی عداوت رکھتا ہے کہ جب ہمارے پاس خدا کی نشانیاں آگئیں تو ہم ان پر

لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا

ایمان لے آئے (اور) تو ہماری یہ دعا ہے کہ اے پروردگار ہم پر صبر (کا فیضان) مہیا اور ہمیں اپنی فرمانبرداری کی

مُسْلِمِينَ ۝۱۲۶ وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ

حالت میں دنیا سے اٹھا لے۔ اور فرعون کی قوم کے چند سرداروں نے (فرعون سے) کہا کہ آپ موسیٰ اور اسکی قوم

مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ

کو اسی حالت پر چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں فساد کرتے پھریں اور آپ کو اور آپکے خداؤں (کی پرستش) کو چھوڑ

وَآلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ

بیٹھیں۔ فرعون کہنے لگا کہ (تم گھبراؤ نہیں) ہم عنقریب ہی انکے بیٹوں کو قتل کرتے ہیں اور انکی عورتوں کو (لونڈیاں)

وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ۝۱۲۷ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

بنانے کیواسطے زندہ رکھتے ہیں اور ہم تو ان پر ہر طرح قابو رکھتے ہیں۔ (یہ سنکر) موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا

(بھائیو) خدا سے مدد مانگو اور صبر کرو۔ ساری زمین تو خدا ہی کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے

مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝۱۲۸

جس کو چاہے اس کا وارث (و مالک) بناتا ہے اور خاتمہ خیر تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔

قَالُوٓا أُوذِينَا مِن قَبْلِ أَن تَأْتِيَنَا وَمِنۢ بَعْدِ مَا
لوگ کہنے لگے کہ اے موسیٰ تمہارے آنے کے قبل بھی ستائے اور تمہارے آنے کے بعد بھی ہم کو تو برابر
جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ
تکلیف ہی پہنچ رہی ہے آخر کہاں تک صبر کریں۔ موسیٰ نے کہا عنقریب ہی تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو
يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝ ۱۲۹
ہلاک کر دے گا اور تمہیں اس کا جانشین بنائے گا پھر دیکھے گا کہ تم کیسا کام کرتے ہو اور بیشک ہم نے
وَلَقَدْ أَخَذْنَآ ءَالَ فِرْعَوْنَ بِٱلسِّنِينَ وَنَقْصٍ
فرعون کے لوگوں کو برسوں کے قحط اور پھلوں کی کمی پیداوار کے عذاب میں گرفتار کیا تاکہ
مِّنَ ٱلثَّمَرَٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ ۱۳۰ فَإِذَا جَآءَتْهُمُ
وہ لوگ عبرت حاصل کریں تو جب انھیں کوئی راحت ملتی تو کہنے لگتے کہ
ٱلْحَسَنَةُ قَالُوا۟ لَنَا هَٰذِهِۦ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
کہ یہ تو ہمارے لئے سزاوار ہی ہے اور جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی تو موسیٰ
يَطَّيَّرُوا۟ بِمُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓ ۗ أَلَآ إِنَّمَا طَٰٓئِرُهُمْ عِندَ ٱللَّهِ
اور ان کے ساتھیوں کی بدشگونی سمجھتے دیکھو ان کی بدشگونی تو خدا کے ہاں لکھی جا چکی!
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۱۳۱ وَقَالُوا۟ مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِۦ
ہے مگر بہتیرے لوگ نہیں جانتے ہیں اور فرعون کے لوگ موسیٰ سے ایک مرتبہ کہنے لگے کہ تم ہم پر جادو
مِنْ ءَايَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝ ۱۳۲
کرنے کیلئے چاہے جتنی نشانیاں لاؤ مگر ہم تو کسی طرح ایمان نہیں لائیں گے تب ہم نے ان پر
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ ٱلطُّوفَانَ وَٱلْجَرَادَ وَٱلْقُمَّلَ وَ
دریائی کے طوفان اور ٹڈیوں اور جوؤں اور مینڈکوں اور خون کا عذاب بھیجا کہ سب
ٱلضَّفَادِعَ وَٱلدَّمَ ءَايَٰتٍ مُّفَصَّلَٰتٍ فَٱسْتَكْبَرُوا۟
جدا جدا ہماری قدرت کی نشانیاں تھیں اس پر بھی وہ لوگ تکبر ہی کرتے رہے

وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝١٣٣ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ

اور وہ لوگ گنہگار تو تھے ہی اور جب ان پر عذاب آ پڑتا تو کہنے لگتے اے موسیٰ تم سے جو خدا نے

قَالُوا يٰمُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ

قبول دعا کا عہد کیا ہے اس کی امید پر اپنے خدا سے دعا مانگو اور اگر تم نے ہم سے عذاب کو ٹال دیا تو ہم ضرور

كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ

تم پر ایمان لائیں گے اور تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھی ضرور بھیج دیں گے پھر جب ہم ان

بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۝١٣٤ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰٓ أَجَلٍ

سے اس وقت کے واسطے جب تک وہ ضرور پہنچتے عذاب کو ہٹا لیتے تو وہ

هُمْ بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ۝١٣٥ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

فوراً عہد شکنی کرنے لگتے تب آخر کار ہم نے ان سے (ان کی شرارتوں کا) بدلہ لیا تو چونکہ وہ لوگ

فَأَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوا

ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے غافل رہتے تھے ہم نے انہیں دریا میں ڈبو دیا اور جن

عَنْهَا غٰفِلِينَ ۝١٣٦ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا

بیچاروں کو یہ لوگ کمزور سمجھتے تھے انہیں کو (ملک شام کی) زمین کا جس میں ہم نے زرخیزی کی

يُسْتَضْعَفُونَ مَشٰرِقَ الْأَرْضِ وَمَغٰرِبَهَا الَّتِي

برکت دی تھی اس کے پورب پچھم (سب) کا وارث (و مالک) بنا دیا اور چونکہ بنی اسرائیل نے

بٰرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى

(فرعون کے ظلموں پر) صبر کیا تھا اس لئے تمہارے پروردگار کا نیک وعدہ جو اس نے بنی اسرائیل سے

بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۙ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ

کیا تھا پورا ہو گیا اور جو کچھ فرعون اور اس کی قوم

يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ۝١٣٧

کے لوگ کرتے تھے اور جو اونچی عمارتیں بناتے تھے ہم نے سب برباد کر دیں اور ہم نے

[illegible]

وجاوزنا ببني اسرآءيل البحر فاتوا على قوم

بنی اسرائیل کو دریا کے اس پار اتار دیا تو ایک ایسے لوگوں پر سے گذرے

يعكفون على اصنام لهم قالوا يموسى اجعل

جو اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے بتوں کی پرستش کے لئے بیٹھے رہتے تھے (تو ان کو دیکھ کر) بنی اسرائیل موسیٰ سے کہنے

لنا الها كما لهم الهة قال انكم قوم تجهلون ۝

لگے اے موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود (بت) ہیں ویسے ہی ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو موسیٰ نے جواب دیا کہ

ان هؤلاء متبر ما هم فيه وبطل ما كانوا

تم تو بڑے جاہل لوگ ہو یہ لوگ جس مذہب میں ہیں وہ یقینی برباد ہو کر رہے گا اور جو عمل یہ لوگ

يعملون ۝ قال اغير الله ابغيكم الها وهو فضلكم

کر رہے ہیں وہ سب بیکار ہیں۔ موسیٰ نے یہ بھی کہا کیا تمہارا یہ مطلب ہے کہ خدا کو چھوڑ کر میں دوسرا

على العلمين ۝ واذ انجينكم من ال فرعون

تمہارا معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو ساری خدائی پر فضیلت دی ہے۔ اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو جب ہم نے

يسومونكم سوء العذاب يقتلون ابناءكم و

تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تم کو بڑی بڑی تکلیفیں پہنچاتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل

يستحيون نساءكم وفي ذلكم بلاء من ربكم

ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو لونڈیاں بنانے کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف

عظيم ۝ وودعنا موسى ثلثين ليلة واتممنها

سے تمہارے صبر کی سخت آزمائش تھی اور ہم نے موسیٰ سے (توریت دینے کے لئے) تیس رات کا وعدہ کیا اور

بعشر فتم ميقات ربه اربعين ليلة وقال موسى

ہم نے اس میں دس (راتیں) اور بڑھا کر اسے پورا کیا تو اس کے پروردگار کی مدت چالیس رات میں پوری ہو گئی اور اس

لاخيه هرون اخلفني في قومي واصلح ولا تتبع

وقت موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ تم میری قوم میں میرے جانشین رہو اور (ان کی) اصلاح کرنا اور فساد

سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤٢ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا

کرنے والوں کے طریقہ پر نہ چلنا اور جب موسیٰ ہمارا وعدہ پورا کرنے (کوہ طور پر) آئے اور ان کا پروردگار

وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ

ان سے ہمکلام ہوا تو موسیٰ نے عرض کی خدایا تو مجھے اپنی ایک جھلک دکھا دے کہ میں تجھے دیکھوں خدا نے

تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ

فرمایا تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے مگر ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھو ہم اس پر اپنی تجلی ڈالتے ہیں اگر پہاڑ اپنی

فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا

جگہ پر قائم رہے تو سمجھنا کہ عنقریب مجھے بھی دیکھ لو گے ورنہ نہیں پھر جب ان کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی ڈالی تو اس کو چکنا چور

وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے خداوندا تو دیکھے جانے سے پاک ہے میں

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٤٣ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي

نے تیری بارگاہ میں توبہ کی اور میں سب سے پہلے تیری عدم رویت کا یقین کرتا ہوں خدا نے فرمایا اے موسیٰ میں نے تم کو لوگوں

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۡ فَخُذْ

پر اپنی پیغمبری اور ہمکلامی (کا درجہ) دے کر برگزیدہ کیا ہے تب جو (کتاب تورات) ہم نے

مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝١٤٤ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي

تم کو عطا کی ہے اسے لو اور شکر گذار رہو اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں موسیٰ کے

الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

لیے ہر طرح کی نصیحت اور ہر چیز کا تفصیل وار بیان لکھ دیا تھا تو (اے موسیٰ) ہم اسے

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ

مضبوطی سے لو (عمل کرو) اور اپنی قوم کو حکم دو کہ ان میں کی اچھی باتوں پر عمل کریں اور میں بہت جلد تمہیں

سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝١٤٥ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ

بدکرداروں کا گھر دکھاؤں گا (کہ کیسے اجڑتے ہیں) جو لوگ (خدا کی) زمین پر ناحق اکڑتے پھرتے

الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَإِن

ہیں ان کو اپنی آیتوں سے بہت جلد پھیر دوں گا اور (ان) کا کیا پھیرنا خود ان کا دل ایسا سخت ہے کہ اگر دنیا

يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ

جہاں کے سامنے معجزے بھی دیکھ لیں تو بھی یہ ان پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگر سیدھا رستہ دیکھ بھی پائیں تو بھی اپنی راہ

لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ

نہ بنائیں گے اور اگر گمراہی کی راہ دیکھ لیں گے تو جھٹ پٹ اسکو اپنا طریقہ بنالیں گے یہ گمراہی اس

سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا

سبب سے ہوئی کہ ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا اور ان سے غفلت کرتے رہے اور

غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کے حضوری کو جھٹلایا ان کا سب کیا

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا

کرایا اکارت ہوگیا ان کو بس ان ہی اعمال کی جزا یا سزا دی جائے گی جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ مِنْ

کرتے تھے اور موسیٰ کی قوم نے انکے (کوہ طور پر) جانیکے بعد اپنے زیوروں کو گلا کر ایک بچھڑے

حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا

کی مورت بنالی (یعنی) ایک جسم (جس میں) گائے کی سی آواز تھی (افسوس) کیا ان لوگوں نے اتنا بھی نہ دیکھا

يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا

کہ وہ نہ ان سے بات ہی کر سکتا اور نہ کسی طرح کی ہدایت ہی کر سکتا ہے (غرض) ان لوگوں نے

ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا

اسے (اپنا معبود) بنالیا اور (آپ اپنے اوپر) ظلم کرتے تھے اور جب وہ پچھتائے اور انھوں نے

أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ

اپنے کو یقینی گمراہ دیکھ لیا تب کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کریگا اور ہمارا

يَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ

قصور نہ معاف کریگا تو ہم یقینی گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے اور جب موسیٰ پلٹ کر اپنی قوم

مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا

کی طرف آئے تو یہ حالت دیکھ کر رنج و غصہ میں (اپنی قوم سے) کہنے لگے کہ تم لوگوں نے

خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى

میرے بعد بہت بری حرکت کی تم لوگ اپنے پروردگار کے حکم (یعنی میرے آنے) میں کتنی جلدی کر بیٹھے اور

الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ قَالَ ابْنَ

(توریت کی) تختیوں کو (غصہ سے) پھینک دیا اور اپنے بھائی (ہارون) کے سر کے بالوں کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے

اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَكَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ ۖؗ

(اسپر ہارون نے) کہا اے میرے ماں جائے میں کیا کرتا قوم نے مجھے حقیر سمجھا اور میرا کہنا نہ مانا بلکہ قریب تھا کہ مجھے مار ڈالیں

فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ

تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسوائیے اور مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ نہ قرار

الظّٰلِمِیْنَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَ

دیجئے (تب) موسیٰ نے کہا اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے

اَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖؗ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿١٥١﴾

اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو سب سے بڑھ کے رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ

بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو (اپنا معبود) بنالیا اُن پر عنقریب ہی انکے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَكَذٰلِكَ

عذاب نازل ہوگا اور دنیاوی زندگی میں ذلت (اسکے علاوہ) اور ہم بہتان باندھنے

نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿١٥٢﴾ وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ

والوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد

له جو کچھ خدا کے بارے میں گستاخی [illegible] کی بدولت ہوئی تھی اس وجہ سے آپ آپے سے باہر ہو گئے اور غصہ کے [illegible] تختیاں پھینک دیں اور حضرت ہارون کے بال [illegible] [illegible] عذاب نازل ہو [illegible] اور [illegible] رہنے کی وجہ سے عذاب [illegible] حضرت ہارون بھی معصوم تھے [illegible] اسرائیل [illegible] [illegible] اصل میں [illegible] آپکے بال پکڑے تاکہ اور لوگوں پر بھی ان کی بے قصوری ثابت ہو جائے [illegible] کیا جاتا ہے۔

ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ
توبہ کرلی اور ایمان لائے تو بیشک تمہارا پروردگار توبہ کے بعد ضرور

بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى
بخشنے والا مہربان ہے اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو

الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ
(تورات کی) تختیوں کو (زمین سے) اٹھا لیا اور تورات کے نسخے میں جو لوگ اپنے پروردگار

لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۝ وَاخْتَارَ مُوسَى
سے ڈرتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے اور موسیٰ نے اپنی قوم سے ہمارا وعدہ پورا

قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ
کرنے کو (کوہ طور پر) لیجانے کے واسطے ستر آدمیوں کو چنا پھر جب ان کو زلزلہ نے آ پکڑا تو حضرت

الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ
موسیٰ نے عرض کی پروردگار اگر تو چاہتا تو مجھ کو اور ان سب کو پہلے ہی ہلاک کر ڈالتا کیا ہم میں سے

وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ
چند بیوقوفوں کی کرنی کی سزا میں ہم کو ہلاک کرتا ہے یہ تو صرف تیری

هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَ
آزمائش تھی تو جسے چاہے اسے گمراہی میں چھوڑ دے اور جس کی چاہے ہدایت

تَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
کرے تو ہی ہمارا مالک ہے تو ہی ہمارے قصور کو معاف کر اور ہم

وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ وَاكْتُبْ
پر رحم کر اور تو تو تمام بخشنے والوں سے کہیں بہتر ہے اور تو ہی اس

لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا
دنیا (کی زندگانی) اور آخرت میں ہمارے واسطے بھلائی کو لکھ دے ہم تیری ہی طرف

هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِىْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ

رجوع کرتے ہیں خدا نے فرمایا جسکو میں چاہتا ہوں (مستحق سمجھ کر) اپنا عذاب پہنچاتا ہوں

وَرَحْمَتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ

اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے میں تو اسے بہت جلد خاص ان لوگوں کیلئے لکھ دوں

يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا

گا جو بری باتوں سے بچتے رہیں گے اور زکوٰۃ دیا کریں گے اور جو لوگ ہماری آیتوں پر

يُؤْمِنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِىَّ

ایمان رکھا کریں گے (یعنی) جو لوگ ہمارے نبی اُمّی پیغمبر کے قدم بقدم چلتے ہیں جن

الْاُمِّىَّ الَّذِىْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِى

(کی بشارت) کو اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

(وہ نبی) جو اچھے کام کا حکم دیتا ہے اور برے کام سے روکتا ہے اور

يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ

جو پاک (و پاکیزہ) چیزیں ہیں تو ان پر حلال اور ناپاک گندی چیزیں ان پر حرام کر

عَلَيْهِمُ الْخَـبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ

دیتا ہے اور وہ (سختی احکام کا) بوجھ جو انکی گردن پر تھا اور وہ پھندے جو ان پر

الْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(پڑے ہوئے) تھے ان سے ہٹا دیتا ہے پس (یاد رکھو کہ) جو لوگ اس (نبی محمد) پر ایمان لائے

بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىْٓ

اور اس کی عزت کی اور اس کی مدد کی اور اس نور (قرآن) کی پیروی کی جو اس کے ساتھ

اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ قُلْ

نازل ہوا ہے تو وہی لوگ (اپنی دلی) مرادیں پائیں گے (اے رسول) تم (ان) لوگوں سے

ع

ا۔ اُمّی کے معنی ان پڑھ کے ہیں اور ان پڑھ جاہل کو کہا کرتے ہیں [illegible] اور لوگوں کے واسطے عیب ہے مگر حضرت رسول کے واسطے ہنر تھا کہ دوسرے لوگوں سے بغیر علم حاصل کئے وحی الہام اور علم لدنی کے ذریعہ سے علوم اولین و آخرین پر حاوی [illegible] جانتے تھے۔ ۱۲
ب چنانچہ توریت کی یہ عبارت ہے احمد الضحوك القتال [illegible] [illegible] ۱۲

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨ الَّذِيْ

کہدو کہ لوگو میں تم سب لوگوں کے پاس اس خدا کا بھیجا ہوا (پیغمبر) ہوں جس کے لئے خاص ہے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

آسمان وزمین کی بادشاہت (حکومت) ہے اسکے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی زندہ

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ

کرتا ہے وہی مار ڈالتا ہے پس (لوگو) خدا اور اس کے رسول نبی اُمّی پر ایمان لاؤ

الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ

جو (خود بھی) خدا پر اور اسکی باتوں پر (دل سے) ایمان رکھتا ہے اور اسی کے قدم بقدم چلو

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٥٨ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ

تاکہ تم ہدایت پاؤ اور موسیٰ کی قوم کے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق بات کی ہدایت بھی

يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝١٥٩ وَقَطَّعْنٰهُمُ

کرتے ہیں اور حق ہی حق (معاملات میں) انصاف بھی کرتے ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

کے ایک ایک دادا کی اولاد کو جدا جدا بارہ گروہ بنا دیئے اور جب موسیٰ کی قوم نے ان سے

اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

پانی مانگا تو ہم نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ تم اپنی چھڑی پتھر پر مارو (چھڑی کا مارنا تھا) کہ

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ

اس پتھر سے (پانی کے) بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور ایسے صاف الگ کہ ہر ایک

اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا

قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا اور ہم نے بنی اسرائیل پر ابر کا سایہ کیا اور ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ

من سلویٰ (سی نعمت) نازل کی (لوگو) جو پاک و پاکیزہ چیزیں تمہیں دی ہیں انہیں (شوق سے)

وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوٓا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾

کہا او (دیکھو) اور ان لوگوں نے (نافرمانی کرکے) کچھ ہمارا نہیں بگاڑا بلکہ اپنا آپ ہی بگاڑتے ہیں

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا

اور جب ان سے کہا گیا کہ اس گاؤں میں جا کر رہو سہو اور اس (کے میووں) سے جہاں تمہارا

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا

جی چاہے (شوق سے) کھاؤ (پیو) اور زبان سے حطہ کہنا اور سجدہ کرتے ہوئے دروازے

الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيٓـَٔاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ

میں داخل ہونا تو ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو ہم

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا

کچھ زیادہ ہی دیں گے تو ظالموں نے جو بات ان سے کہی گئی تھی اسے

غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

بدل کر کچھ اور کہنا شروع کیا تو ہم نے ان کی شرارتوں کی بدولت ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسْـَٔلْهُمْ

آسمان سے عذاب بھیج دیا ۰ اور (اے رسولؐ) ان سے ذرا اس گاؤں کا حال

عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ

پوچھو جو دریا کے کنارے واقع تھا (جب یہ لوگ (ان کے بزرگ) شنبہ کے

يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ

کے دن زیادتی کرنے لگے کہ جب ان کا شنبہ (والا عبادت کا) دن ہوتا تو مچھلیاں سمٹ

يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا

کے ان کے سامنے پانی پر ابھر کے آجاتیں اور جب ان کا شنبہ (والا عبادت کا) دن نہ ہوتا تو مچھلیاں

تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾

ان کے پاس ہی نہ پھٹکتیں اور چونکہ یہ لوگ بدچلن تھے اس وجہ سے ہم بھی ان کو یوں ہی آزمائش کیا کرتے

۵۸-۶۲

النصف

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ

تھے اور جب ان میں سے ایک جماعت نے (ان لوگوں میں سے جو شنبے کے دن شکار کو منع کرتے تھے) کہا کہ ان لوگوں کو جنہیں خدا ہلاک کرنا یا سخت

مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً

عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہے انہیں کیوں نصیحت کرتے ہو تو وہ کہنے لگے کہ تمہارے

إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا

پروردگار کی بارگاہ میں اپنے کو الزام سے بچانے کیلئے اور اس لئے کہ شاید یہ لوگ پرہیزگاری اختیار کریں پھر جب وہ

بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا

لوگ جس چیز کی انہیں نصیحت کی گئی تھی اسے بھول گئے تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو لوگ

الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

ظالم تھے انکو ان کی بدچلنی کی وجہ سے برے عذاب میں گرفتار کیا پھر جس بات کی انہیں ممانعت

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً

کی گئی تھی جب ان لوگوں نے اس میں سرکشی کی تو ہم نے حکم دیا کہ تم ذلیل اور راندے ہوئے بندر بن جاؤ اور وہ

خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ

بن گئے اے رسول وہ وقت یاد دلاؤ جب تمہارے پروردگار نے باآواز بلند پکار کے (بنی اسرائیل سے) کہہ دیا

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ

تھا وہ قیامت تک ان پر ایسے حاکم کو مسلط رکھیگا جو انہیں بری بری تکلیفیں دیتا رہے کیونکہ اس میں تو شک ہی

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

نہیں کہ تمہارا پروردگار بہت جلد عذاب کرنے والا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ وہ بڑا بخشنے والا مہربان بھی ہے

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَ

اور ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے زمین میں گروہ گروہ تتر بتر کر دیا ان میں سے کچھ لوگ تو نیک ہیں اور کچھ لوگ اور طرح کے

مِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

(بدکار) ہیں اور ہم نے انہیں سکھ اور دکھ (دونوں طرح) سے آزمایا تاکہ وہ شرارت سے

لے اس کی تفصیل دیکھو پارہ اول رکوع ۸ آیت ۶۵
۲ [illegible]

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

باز آئیں پھر انکے بعد کچھ ناخلف جانشین ہوئے جو کتاب (خدا توریت) کے تو وارث بنے مگر لوگوں کے

وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَ

کہنے سے احکام خدا کو بدلنے کے عوض اسی ذلیل دنیا کے سامان لے لیتے ہیں اور لطف

يَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ

تو یہ ہے کہ کہتے ہیں کہ ہم تو عنقریب بخش دیئے جائینگے اور جو لوگ ان پر طعن کرتے ہیں اگر انکے پاس بھی ویسا

يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ

ہی دنیوی سامان آجائے تو اسے بھی (بے دھڑک) لے لیں کیا ان سے کتاب (خدا توریت) کا عہد و

أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ

پیمان نہیں لیا گیا کہ خدا پر حق کے سوا جھوٹ کبھی نہیں کہیں گے اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اسے

وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا

انہوں نے اچھی طرح پڑھ لیا ہے اور آخرت کا گھر تو ان ہی لوگوں کے واسطے خاص ہے جو پرہیزگار

تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَ

ہیں تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے اور جو لوگ کتاب (خدا) کو مضبوطی سے پکڑے ہیں اور پابندی سے

أَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

نماز ادا کرتے ہیں انہیں اس کا ثواب ضرور ملے گا کیونکہ ہم ہرگز نیکوکاروں کا ثواب برباد نہیں کرتے اور

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ

اے رسول یہود کو یاد دلاؤ جب ہم نے ان کے سروں پر پہاڑ کو اس طرح لٹکا دیا کہ گویا سائبان تھا اور وہ

وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا

لوگ سمجھ چکے تھے کہ ان پر اب گرا اب گرا اور ہم نے ان کو حکم دیا کہ جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اسے مضبوطی سے

مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ

پکڑے رہو اور جو کچھ اس میں لکھا ہے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور اے رسول وہ وقت بھی یاد دلاؤ جب

لے یہ اقرار و عہد الست کا ہے جب دنیا میں کوئی موجود نہ تھا اور خدا نے مخلوق سے اپنی الوہیت کا اقرار لیا تھا اور حضرت رسول کی رسالت اور حضرت علی کی امارت و ولایت بھی اور وہ بھی صرف انسانوں سے نہیں بلکہ فرشتوں سے بھی چنانچہ یہ حدیث اسی آیت کی تفسیر ہے تفسیر عیاشی میں ہے قال رسول اللہ لو یعلم الناس متی سمی علی امیر المؤمنین ما انکروا فضلہ سمی امیر المؤمنین و آدم بین الروح والجسد قال اللہ عزوجل واذ اخذ ربک من بنی آدم من ظہورہم ذریتہم واشہدہم علی انفسہم الست بربکم قالت الملائکۃ بلی فقال اللہ تعالیٰ انا ربکم ومحمد نبیکم وعلی امیرکم ترجمہ حضرت رسول نے فرمایا ہے کہ اگر لوگ جانتے کہ علی کا نام امیر المؤمنین کب رکھا گیا تو اس کی فضیلت سے انکار نہ کرتے علی امیر المؤمنین اس وقت کہلائے جب آدم کا جسد روح سے درست ہوا تھا چنانچہ خدا فرماتا ہے واذ اخذ الآیۃ الست بربکم تو فرشتوں نے کہا ہاں تب خدا نے فرمایا کہ میں تمہارا پروردگار ہوں اور محمد تمہارے نبی ہیں اور علی تمہارے امیر ہیں دیکھو کتاب قرۃ العین الاخبار باب ۱۳ ص ۱۲

عہد الست اور حضرت علی کی امارت

مِنۢ بَنِىٓ ءَادَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ

تمہارے پروردگار نے آدم کی اولاد سے یعنی انکی پشتوں سے باہر نکال کر انکی اولاد سے خود انکے مقابلے میں اقرار

عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَآ ۛ أَن

کرا لیا (یعنی ان سے پوچھا) کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں تو سب کے سب بولے ہاں ہم اسکے گواہ ہیں (یہ) ہم

تَقُولُوا۟ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَـٰذَا غَـٰفِلِينَ ﴿١٧٢﴾ أَوْ

نے اسلئے کہا کہ ایسا نہ ہو کہیں تم قیامت کے دن یوں اٹھو کہ ہم تو اس سے بالکل بےخبر تھے یا یہ

تَقُولُوٓا۟ إِنَّمَآ أَشْرَكَ ءَابَآؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

کہہ بیٹھو کہ (ہم کیا کریں) ہمارے تو باپ دادا ہی نے پہلے شرک کیا تھا اور ہم تو انکی اولاد تھے

مِّنۢ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾

کہ انکے بعد (دنیا میں) آئے تو کیا ہمیں ان لوگوں کے جرم کی سزا میں ہلاک کیا جو پہلے ہی غلط کام کر چکے اور ہم یوں اپنی

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْـَٔايَـٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

آیتوں کو تفصیل وار بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ (اپنی غلطی سے) باز آئیں اور (اے رسول) تم انکو

وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ٱلَّذِىٓ ءَاتَيْنَـٰهُ ءَايَـٰتِنَا فَٱنسَلَخَ مِنْهَا

کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جسے ہم نے اپنی آیتیں عطا کی تھیں پھر وہ ان سے نکل

فَأَتْبَعَهُ ٱلشَّيْطَـٰنُ فَكَانَ مِنَ ٱلْغَاوِينَ ﴿١٧٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا

بھاگا تو شیطان نے اسکا پیچھا کیا اور آخرکار وہ گمراہ ہو گیا اور اگر ہم چاہتے تو ہم اسے ان آیتوں کی بدولت

لَرَفَعْنَـٰهُ بِهَا وَلَـٰكِنَّهُۥٓ أَخْلَدَ إِلَى ٱلْأَرْضِ وَ

بلند مرتبہ کر دیتے مگر وہ تو خود ہی پستی کی طرف جھک پڑا اور اپنی نفسانی خواہش کا تابعدار

ٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ ۚ فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ ٱلْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ

بن بیٹھا تو اسکی مثال کتے کی سی ہے کہ اگر اس کو دھتکار دو تو بھی زبان نکالے رہے اور

يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ

اسکو چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں

كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

کو جھٹلایا تو (اے رسول) یہ قصے ان لوگوں سے بیان کر دو تاکہ یہ لوگ خود بھی غور کریں

سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے ان کی بھی کیا بری مثل ہے اور اپنی ہی جانوں پر ستم

كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ

ڈھاتے رہے راہ پر بس وہی شخص ہے جس کی خدا ہدایت کرے۔ اور جس کو گمراہی

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝ وَلَقَدْ

میں چھوڑ دے تو وہی لوگ گھاٹے میں ہیں اور گویا ہم نے (خود) بہتیرے جنات

ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ لَهُمْ قُلُوبٌ

اور آدمیوں کو جہنم ہی کے واسطے پیدا کیا اور انکے دل تو ہیں (مگر قصداً) ان سے

لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَ

سمجھتے ہی نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں (مگر قصداً) ان سے دیکھتے ہی نہیں اور انکے

لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولٰٓئِكَ كَالْأَنْعَامِ

کان بھی ہیں (مگر) ان سے سننے کا کام ہی نہیں لیتے (خلاصہ) یہ لوگ گویا جانور ہیں بلکہ ان سے

بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ۝ وَلِلّٰهِ الْأَسْمَآءُ

بھی کہیں گئے گذرے ہوئے یہی لوگ (امر حق سے) بالکل بیخبر ہیں اور اچھے (اچھے) نام خدا

الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِيْ

ہی کے خاص ہیں تو اسے انہیں ناموں سے پکارو اور جو لوگ اسکے ناموں میں کفر کرتے ہیں انہیں (انکے

أَسْمَآئِهٖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمِمَّنْ

حال پر) چھوڑ دو وہ بہت جلد اپنے کرتوت کی سزا پائیں گے اور ہماری مخلوقات سے کچھ لوگ

خَلَقْنَآ أُمَّةٌ يَّهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُونَ ۝

ایسے بھی ہیں جو دین حق کی ہدایت کرتے ہیں اور حق ہی حق انصاف بھی کرتے ہیں۔ اور جن

مطلب یہ کہ کسی قرآن کی شریعت نے خدا کے واسطے اجازت نہیں دی ہے ان کے ساتھ خدا کو پکارے جیسے عرب کے لوگ خدا کو ابوالحکم یا ابوالعلیٰ اور نصاریٰ ابوالمسیح اور حکماء علت اولیٰ کہتے تھے یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ مشرک لوگ خدا کے ناموں سے مشتق کر کے دوسروں کا نام رکھتا ہے جیسے اللہ سے لات اور عزیز سے عزیٰ اور منان سے منات وغیرہ ترمذی نے حضرت علی سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے امت کے تہتر فرقے ہوں گے ان میں سے بہتر جہنمی اور ایک جنتی ہو گا یہی لوگ ہیں جن کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے و ممن خلقنا الآیۃ

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انہیں بہت جلد اس طرح آہستہ آہستہ (جہنم میں) لے جائیں گے کہ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾

انہیں خبر بھی نہ ہوگی اور میں انہیں (دنیا میں) ڈھیل دوں گا بیشک میری تدبیر بہت (کچی اور) مضبوط ہے

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا

کیا ان لوگوں نے اتنا بھی خیال نہ کیا کہ ان کے رفیق (محمدؐ) کو کچھ جنون تو ہے نہیں وہ تو بس کھلم کھلا عذاب

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ

خدا سے ڈرانے والے ہیں کیا ان لوگوں نے آسمان و زمین کی حکومت اور

وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ

خدا کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں غور نہ کیا اور نہ اس بات میں کہ شاید ان کی

يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ

موت قریب آ گئی ہو پھر اتنا سمجھانے کے بعد (بھلا) کس بات پر ایمان لائیں گے

يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَ

جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے پھر اس کا کوئی راہ بر نہیں اور انہیں انکی

يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾ يَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ

سرکشی (و شرارت) ہی میں چھوڑ دے گا کہ سرگرداں رہیں (اے رسولؐ) تم سے لوگ قیامت

السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ

کے بارے میں پوچھا کرتے ہیں کہ کہیں اس کا تعین بھی ہے تم کہہ دو کہ اس کا علم بس فقط میرے

لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ڼ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

پروردگار ہی کو ہے وہی اس کے وقت معین پر اس کو ظاہر کر دے گا وہ سارے آسمان و زمین

الْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْــَٔـلُوْنَكَ كَاَنَّكَ

میں ایک سخت وقت ہوگا وہ تمہارے پاس بس اچانک آ جائے گی تم سے لوگ اس طرح پوچھتے

حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

ہیں گویا تم ان سے بخوبی واقف ہو تم صاف کہہ دو کہ اس کا علم بس خدا ہی کو ہے مگر بہتیرے لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا

نہیں جانتے (اے رسول تم) کہہ دو کہ میں خود اپنا آپ تو اختیار رکھتا ہی نہیں نہ نفع نہ ضرر کا مگر بس وہی

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ

جو خدا چاہے اور اگر بغیر خدا کے بتائے غیب کو جانتا ہوتا تو یقیناً میں اپنا بہت سا فائدہ کر لیتا اور

مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ

مجھے کبھی کوئی تکلیف بھی نہ پہنچتی میں تو صرف ایماندار لوگوں کو (عذاب سے) ڈرانے والا اور (بہشت کی)

وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

خوشخبری دینے والا ہوں وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص (آدم) سے پیدا کیا اور اس کی

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا

بچی ہوئی مٹی سے اس کا جوڑا بھی بنا ڈالا تاکہ اس کے ساتھ رہے سہے پھر جب انسان اپنی بی بی سے

فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا

ہمبستری کرتا ہے تو بی بی ایک ہلکے سے حمل سے حاملہ ہو جاتی ہے پھر اسے لئے لئے چلتی پھرتی ہے پھر جب

أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا

زیادہ دن ہو گئے اور بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار سے دعا کرنے لگے اگر تو

لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا

ہمیں نیک فرزند عطا فرمائے تو ہم ضرور تیرے شکر گزار ہوں گے پھر جب خدا نے انکو فرزند صالح عطا فرما دیا

لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

تو جو اولاد خدا نے انہیں عطا کیا تھا لگے اسمیں خدا کا شریک بنانے تو خدا کی شان ان شرک سے بہت بالا ہے

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾

ہے کیا وہ لوگ خدا کا شریک ایسوں کو بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود خدا کے پیدا کئے ہوئے ہیں

ف اس قصہ کی ابتدا اگرچہ حضرت آدم سے ہے مگر پھر ان کی اولاد کا بیان شروع کر دیا ہے اور یہ حالت بھی ان کی اولاد ہی کی ہے اسی وجہ سے خدا نے ... میں تثنیہ کا صیغہ استعمال کیا ہے اور اسکے آگے جمع کے صیغہ میں عام میاں بیوی کی حالت بیان کی ہے مطلب یہ ہے کہ لوگ ایسا کرتے ہیں اور اس بنا پر اپنے لڑکوں کا نام پیر بخش سالار بخش وغیرہ رکھتے ہیں یعنی خدا نے نہیں دیا بلکہ پیر یا سالار میاں نے عطا کیا ہے ہاں اگر یہ مطلب ہو بلکہ صرف نام رکھنا مقصود ہو تو شاید کچھ مضائقہ نہ ہو واللہ اعلم

ربع

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ۝١٩٢

اور نہ وہ ان کی مدد کی قدرت رکھتے ہیں اور نہ آپ اپنی مدد کر سکتے ہیں

وَاِنْ تَدْعُوهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَآءٌ

اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ گے بھی تو یہ تمہاری پیروی نہیں کرنے کے تمہارے واسطے

عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُونَ ۝١٩٣ اِنَّ الَّذِينَ

برابر ہے خواہ تم ان کو بلاؤ یا تم چپ چاپ بیٹھے رہو بیشک وہ لوگ جن کی تم خدا کو

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ

چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ (بھی) تمہاری طرح (خدا کے) بندے ہیں بھلا تم انہیں

فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝١٩٤ اَلَهُمْ

پکارو تو دیکھو تو اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری کچھ سن لیں کیا ان کے ایسے پاؤں

اَرْجُلٌ يَّمْشُونَ بِهَآ ۖ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُونَ بِهَآ ۖ اَمْ

بھی ہیں جن سے چل سکیں یا انہیں ایسے ہاتھ بھی ہیں جن سے (کسی چیز کو) پکڑ سکیں یا

لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُونَ بِهَآ ۖ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُونَ بِهَا ۗ

انھیں ایسی آنکھیں بھی ہیں جن سے دیکھ سکیں یا ان کے ایسے کان ہیں جن سے سن سکیں

قُلِ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ ۝١٩٥

(اے رسول ان لوگوں سے) کہہ دو کہ تم اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ پھر سب مل کر مجھ پر داؤں چلو پھر مجھے

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

(ذرا بھی) مہلت نہ دو (پھر دیکھوں تو میرا کیا بنا سکتے ہو) بیشک میرا مالک مختار تو بس خدا ہے جس نے کتاب (قرآن) کو

الصّٰلِحِينَ ۝١٩٦ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهٖ لَا

نازل فرمایا اور وہی اپنے نیک بندوں کا حامی ہے اور وہ لوگ جنہیں تم خدا کے سوا (اپنی مدد

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ۝١٩٧

کو) پکارتے ہو تو وہ تمہاری مدد کی قدرت رکھتے ہیں اور نہ اپنی آپ مدد کر سکتے ہیں۔

له جب آپ نے عرب کو ان کے خداؤں سے ڈرایا تو وہ لوگ کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کی مذمت مت کرو ایسا نہ ہو کہ ان کی طرف سے تم پر کوئی مصیبت آجائے اس وقت خدا نے یہ آیت نازل فرمائی۔

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ

اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے گا بھی تو یہ سن ہی نہیں سکتے اور تو تو سمجھتا ہے کہ وہ

يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝١٩٨ خُذِ الْعَفْوَ

تجھے (آنکھیں کھولے) دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھتے نہیں (اے رسول) تم درگزر اختیار

وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۝١٩٩ وَإِمَّا

کرو اور اچھے کام کا حکم دو اور جاہلوں کی طرف سے منہ پھیر لو اور اگر شیطان کی طرف

يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ

سے تمہاری (امت کے) دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو تم خدا سے پناہ مانگو کیونکہ اس میں

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝٢٠٠ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ

شک ہی نہیں کہ وہ بڑا سننے والا واقفکار ہے بیشک جو لوگ پرہیزگار ہیں جب کبھی انہیں

مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ۝٢٠١ وَ

شیطان کا خیال چھو بھی گیا تو چونک پڑتے ہیں پھر فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں ان کافروں کے بھائی

إِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝٢٠٢ وَإِذَا

بند شیطان ان کو دھر پکڑ کے گمراہی کی طرف گھسیٹے جاتے ہیں پھر کسی طرح کی کوتاہی (بھی) نہیں کرتے

لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا

اور جب تم انکے پاس کوئی (خاص) معجزہ نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے اسے کیوں نہیں بنا لیا (اے رسول) تم

يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى

کہہ دو کہ میں تو بس اسی وحی کا پابند ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتی ہے یہ (قرآن) تمہارے پروردگار

وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝٢٠٣ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ

کی طرف سے (حقیقت کی) دلیلیں ہیں اور ایماندار لوگوں کے واسطے ہدایت اور رحمت ہے (لوگو) جب قرآن پڑھا

فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝٢٠٤

جائے تو کان لگا کے سنو اور چپ چاپ رہو تا کہ (اسی بہانے) تم پر رحم کیا جائے۔

له احادیث سے ثابت ہے کہ حکم نماز جماعت کا ہے کہ جب امام قرآن کی کوئی سورۃ پڑھے تو مقتدی کا فرض ہے کہ اسے توجہ سے سنے اور چپ رہے اور خود کچھ نہ پڑھے لیکن اگر یوں بھی قرآن پڑھا جائے تو اہل اسلام کو اس کے سامنے بیٹھ کے گپ نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کی طرف توجہ مناسب ہے

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ

اور اپنے پروردگار کو اپنے جی ہی جی میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ

(بھی) آواز سے صبح و شام یاد کیا کرو اور (اس کی یاد سے) بالکل غافل نہ

الْغٰفِلِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

ہو جاؤ بیشک جو لوگ (یعنی فرشتے وغیرہ) تمہارے پروردگار کے پاس مقرب ہیں وہ

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝

اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کا سجدہ کرتے ہیں

(٨) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (٨٨)

سورۂ انفال مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ

(اے رسول) تم سے لوگ انفال (مال غنیمت) کے بارہ میں پوچھا کرتے ہیں تو تم کہدو کہ انفال

الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَ

مخصوص خدا اور رسول کے واسطے ہے تو خدا سے ڈرو اور اپنے باہمی معاملات کی اصلاح کرو اور اگر

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّمَا

تم سچے ایماندار ہو تو خدا کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ سچے ایماندار تو بس

الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

وہی لوگ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور

وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى

جب ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو اور بھی زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ

بس اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں نماز پابندی سے ادا کرتے ہیں اور جو ہم نے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

انہیں دیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں یہی لوگ سچے ایماندار ہیں ان

حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

ہی کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے ہیں اور بخشش اور عزت

كَرِيْمٌ ۝ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَ

و آبرو کیساتھ روزی ہے یہ (مال غنیمت کا جھگڑا) ویسا ہی ہے جس طرح تمہارے پروردگار نے تمہیں

اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝ يُجَادِلُوْنَكَ

بالکل ٹھیک مصلحت کے تحت اپنے گھر سے (جنگ بدر میں) نکالا تھا اور مومنوں کی ایک گروہ (اس سے) ناخوش

فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ

تھا کہ وہ لوگ حق کے ظاہر ہونے کے بعد بھی تم سے (خواہ مخواہ) اچھی بات میں جھگڑتے تھے اور اس طرح

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ

کرنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں اور (اس وقت کو یاد کرو) جب خدا

اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ

نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ دو جماعتوں میں سے ایک تمہارے لئے (مسخر) ہو جائے گی اور تم چاہتے تھے کہ جو کمزور جماعت تمہارے

لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ

ہاتھ لگے (اور مال غنیمت ہاتھ آجائے) اور خدا چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو ثابت (و قائم) کرے اور

دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ

کافروں کی جڑ کاٹ ڈالے تاکہ حق کو حق ثابت کرے اور باطل کو ملیامیٹ کر دے اگرچہ گنہگار

كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

(کفار) اس کو ناخوش ہی کیوں نہ ہوں (اس وقت کو یاد کرو) جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے

لَكُمْ اَنِّیْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُرْدِفِیْنَ ۝٩

تمہاری سن لی اور جواب دیا کہ ہم تمہاری لگاتار ہزار فرشتوں سے مدد کریں گے اور اس امداد کو خدا

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ

نے صرف تمہاری خوشی خاطر کیلئے کی تھی اور تاکہ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور (یاد رکھو کہ) مدد خدا

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ

کے سوا کسی اور کے ہاں سے (کبھی) نہیں ہوتی۔ بے شک خدا غالب اور حکمت

حَكِیْمٌ ۝١٠ اِذْ یُغَشِّیْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ

والا ہے۔ یہ وہ وقت تھا کہ جب اپنی طرف سے اطمینان دینے کیلئے تم پر نیند کو غالب کر رہا تھا اور

عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ

تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تاکہ اس سے تمہیں پاک (و پاکیزہ) کر دے اور تم سے

عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَیُثَبِّتَ

شیطان کی گندگی دفع کر دے اور تمہارے دل مضبوط کر دے اور (پانی سے) پاؤں جم جائے اور

بِهِ الْاَقْدَامَ ۝١١ اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ اَنِّیْ

تمہارے قدم (اچھی طرح) جمائے رکھے (اس وقت) تمہارا پروردگار فرشتوں سے

مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ

فرما رہا تھا کہ میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں تم ایمانداروں کو ثابت قدم رکھو میں بہت جلد کافروں

الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ

کے دلوں میں (دشمن کا) رعب ڈال دوں گا (بس) پھر کیا ہے اب ان کافروں کی گردنوں پر مارو اور

الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝١٢

ان کی پور پور کو چٹیلی کر دو۔ یہ (سزا) اس لئے ہے کہ ان لوگوں نے خدا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ

اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص (بھی) خدا اور اس کے

يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

رسول کی مخالفت کرے گا تو (یاد رہے کہ) خدا بڑا سخت عذاب کرنے والا ہے۔ (کافرو) دنیا

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝

میں تو لو اس (سزا) کا مزہ چکھو اور (پھر آخرت میں) تو کافروں کے واسطے جہنم کا عذاب ہی ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے ایماندارو جب تم سے کفار سے میدان جنگ میں مقابلہ ہو تو خبردار ان کی طرف پیٹھ

زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ

نہ پھیرنا اور (یاد رہے) اس شخص کے سوا جو لڑائی کے واسطے

يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى

کترائے یا کسی جماعت کے پاس (جا کر) موقع پاتے (اور) جو شخص بھی اس دن ان کفار کی طرف سے

فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ

پیٹھ پھیریگا وہ یقینی (ہر پھر کے) خدا کے غضب میں آ گیا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور وہ

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ

(کیا) برا ٹھکانا ہے اور (مسلمانو) ان کفار کو کچھ تم نے تو قتل کیا نہیں بلکہ ان کو تو خود خدا نے

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ

قتل کیا اور اے رسول جب تم نے تیر مارا تو کچھ تم نے نہیں مارا بلکہ خود خدا نے تیر مارا اور تاکہ اپنی

الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

طرف سے مومنین پر خوب احسان کرے بیشک خدا (سب کی) سنتا اور (سب کچھ) جانتا

عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ہے یہ تو یہ اور خدا تو کافروں کی مکاری کا کمزور کر دینے والا ہے (کافرو) اگر تم یہ چاہتے تھے کہ

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا

(جو حق پر ہو اس کی) فتح ہو تو (مسلمانوں کی) فتح بھی تمہارے سامنے آ موجود ہوئی اب کیا عذر باقی ہے اور اگر تم اب

[illegible]

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَعُودُوا نَعُدْ وَلَن تُغْنِيَ

بھی مخالفت اسلام سے) باز رہو تو تمہارے واسطے بہتر ہے اور اگر تم کہیں پلٹ پڑے تو دوبارہ ہم بھی پلٹ

عَنكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ

پڑینگے اور تمہیں بیکار چھوڑ دینگے اور تمہاری جماعت اگرچہ بہت زیادہ بھی ہو پھر بھی کچھ کام نہ آئیگی اور خدا تو

الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ

یقیناً مومنین کیساتھ ہے۔ اے ایماندارو خدا اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور

رَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ ۝ وَلَا

اسکی طرف سے منہ نہ موڑو جب تم سن رہے ہو اور ان لوگوں کے

تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

ایسے نہ ہو جاؤ جو منہ سے تو کہتے تھے کہ ہم نے سن لیا حالانکہ وہ سنتے سناتے خاک نہ تھے

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ

بیشک زمین پر چلنے والے تمام حیوانات سے بدتر خدا کے نزدیک وہ بہرے گونگے (کفار) ہیں جو

لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَ

کچھ نہیں سمجھتے اور اگر خدا ان میں نیکی (کی بو بھی) دیکھتا تو ضرور ان میں سننے کی قابلیت عطا کرتا مگر یہ

لَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ایسے بدسرشت ہیں کہ) اگر انہیں سننے کی قابلیت بھی دیتا تو بھی منہ پھیر کر بھاگتے۔ اے ایماندارو

آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا

جب تم کو ہمارا رسول (محمدؐ) ایسے کام کیلئے بلائے جو تمہاری روحانی زندگی کا باعث ہو تو تم

يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ

خدا اور رسول کا حکم دل سے قبول کرو اور جان لو کہ خدا وہ قادر مطلق ہے کہ آدمی اور اسکے دل (ارادے) کے درمیان

وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ

حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ تم سب کے سب اسکے سامنے حاضر کئے جاؤ گے اور اس فتنہ سے ڈرتے رہو جو خاص انہی لوگوں پر نہیں پڑیگا

[illegible]

ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

جنھوں نے تم میں سے ظلم کیا ہے بلکہ تم سب اس میں پڑ جاؤ گے اور یہ یقین جانو کہ خدا

الْعِقَابِ ۝ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ

بڑا سخت عذاب کرنے والا ہے اے مسلمانو وہ وقت یاد کرو جب تم سرزمین (مکہ) میں بہت کم اور بالکل بے کس سمجھے

فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ

جاتے تھے کہ کہیں لوگ تم کو اچک نہ لے جائیں تو خدا نے تمکو جگہ دی

وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

پناہ دی اور خاص اپنی مدد سے تمہاری تائید کی اور تمہیں پاک پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَ

شکر گزاری کرو اے ایماندارو نہ تو خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں

الرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاعْلَمُوا

میں خیانت کرو حالانکہ تم سمجھتے بوجھتے ہو اور یقین جانو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہاری آزمائش

أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ

کی چیزیں ہیں کہ ان کی محبت میں بھی خدا کو نہ بھولے اور یقینا خدا کے ہاں بڑی

عَظِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل

مزدوری ہے اے ایماندارو اگر تم خدا سے ڈرتے رہو گے تو وہ تمہارے واسطے امتیاز پیدا

لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ

کر دیگا اور تمہاری طرف سے تمہارے گناہ کا کفارہ قرار دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور خدا بڑا

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

صاحب فضل (و کرم) ہے اور اے رسول وہ وقت یاد کرو جب کفار تم سے فریب

لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ

کر رہے تھے تاکہ تم کو قید کر لیں یا تم کو مار ڈالیں یا تمہیں گھر سے نکال باہر کریں وہ تو تدبیر

يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

کر رہے تھے اور خدا بھی انکے خلاف تدبیر کر رہا تھا اور خدا سب سے بہتر تدبیر کرنیوالا ہے اور جب انکے سامنے

اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ

ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو بول اٹھتے ہیں کہ ہم نے سن لیا لیکن اگر ہم چاہیں تو یقیناً ایسا ہی (قرآن) ہم

هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ

بھی کہہ سکتے ہیں یہ تو بس اگلوں ہی کے قصے ہیں اور ذرا وہ وقت یاد کرو جب کافروں نے دعا

اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

مانگی کہ خداوندا اگر یہ (دین اسلام) حق ہے اور تیرے پاس سے آیا ہے تو ہم پر آسمان سے

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣٢ وَمَا كَانَ

پتھر برسا یا ہم پر کوئی اور دردناک عذاب ہی نازل فرما حالانکہ جب تک تم انکے درمیان

اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ

موجود ہو خدا ان پر عذاب نہیں کرے گا اور اللہ ایسا بھی نہیں کہ لوگ تو اس سے اپنے گناہوں کی

هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝٣٣ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ

معافی مانگتے رہیں اور خدا انہیں عذاب نازل فرمائے۔ اور جب کہ لوگ تو مسجد محترم (خانہ کعبہ) کی عبادت سے روکتے

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ

ہیں تو پھر ان کیلئے کونسی بات ہے کہ وہ انہیں عذاب نازل نہ کرے اور وہ لوگ تو خانہ کعبہ کے متولی بھی نہیں پھر کیوں روکتے

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٤ وَمَا كَانَ

ہیں اسکے متولی تو صرف پرہیزگار لوگ ہیں مگر ان کے اکثر نہیں جانتے اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا

سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی تو تم جو کفر کیا کرتے

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝٣٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تھے اب اسکے بدلے عذاب کا مزہ چکھو اس میں شک نہیں کہ یہ کفار اپنے مال محض اس

يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ
واسطے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو راہ خدا سے روک دیں تو یہ لوگ اسے عنقریب
فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ
ہی خرچ کریں گے پھر اس کے بعد ان کی حسرت کا باعث ہوگا پھر آخر یہ لوگ ہار جائینگے
وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيزَ اللَّهُ
اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا قیامت میں وہ سب کے سب جہنم کی طرف ہانکے جائینگے۔ تاکہ خدا پاک
الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ
کو ناپاک سے جدا کردے اور ناپاک لوگوں کو ایک دوسرے پر رکھ کے ڈھیر
عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ
بنائے پھر سب کو جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ گھاٹا
أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن
اٹھانے والے ہیں۔ (اے رسول) تم کافروں سے کہدو کہ اگر وہ لوگ اب
يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ
بھی اپنی شرارتوں سے باز رہیں تو ان کے پچھلے قصور معاف کر دیئے جائیں اور اگر پھر کریں تو پہلے تو یقیناً
مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ
اگلوں کے طریقے گذر چکے (جو ان کی سزا ہوئی وہی ان کی بھی ہوگی) مسلمانو ان کافروں سے لڑے جاؤ یہاں تک کہ
فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ
کوئی فساد باقی نہ رہے اور بالکل ساری خدائی میں خدا کا دین ہی دین ہو جائے پھر اگر یہ لوگ (فساد سے)
اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا
باز آئیں تو خدا ان کی کارروائیوں کو خوب دیکھتا ہے اور اگر سرتابی کریں تو مسلمانو! سمجھ لو کہ خدا یقیناً
أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾
تمہارا مالک ہے اور وہ کیا اچھا مالک ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۸۵) طرح رسول اللہ اہل زمین کے امان کے باعث ہیں اسی طرح آپ کے اہلبیت بھی ان کے امان کے باعث ہیں اور اس بابت میں بہت سی حدیثیں وارد ہیں ایک حدیث یہ ہے کہ جس طرح ستارے آسمان والوں کے امان ہیں اسی طرح میرے اہلبیت زمین والوں کے امان ہیں۔ (صواعق محرقہ علامہ ابن حجر عسقلانی [illegible])

الجزء ١٠

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ

اور جان لو کہ جو چیز تم (مال کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ مخصوص خدا اور رسول اور

خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَ

رسول کے قرابتداروں اور یتیموں اور مسکینوں اور پردیسیوں کا ہے

الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ

اگر تم خدا پر اور اس (غیبی امداد) پر ایمان رکھتے ہو جو ہم نے اپنے خاص بندے

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى

(محمدؐ) پر فیصلہ کے دن (جنگ بدر میں) نازل کی تھی جس دن مسلمانوں اور کافروں کی دو جماعتیں باہم

الْجَمْعَانِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤١﴾ إِذْ أَنْتُمْ

گتھ گئی تھیں۔ اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے۔ یہ وہ وقت تھا جب تم (میدان جنگ میں) مدینہ کے قریب

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَ

ناکے پر تھے اور وہ (کفار) بعید کے ناکے پر اور (قافلے کے) سوار تم سے نشیب میں تھے

الرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي

اور اگر تم ایک دوسرے سے (وقت کی تقرری کا) وعدہ کر لیتے تو اور وقت پر گڑبڑ کر دیتے مگر

الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا

(خدا نے تو تم لوگوں کو اچانک اکٹھا کر دیا) تاکہ جو بات ہونی تھی وہ پوری کر دکھائے

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ

تاکہ جو شخص ہلاک (گمراہ) ہو وہ (حق کی) حجت تمام ہونے کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ ہدایت

بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٢﴾ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ

کی حجت تمام ہونے کے بعد زندہ رہے اور خدا یقیناً سننے والا جاننے والا ہے۔ یہ وہ وقت تھا جب خدا نے تمہیں

فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ

خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا تھا اور اگر ان کو تمہیں زیادہ کر کے دکھاتا تو تم یقیناً ہمت ہار دیتے

[illegible]

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ
اور لڑائی کے بارے میں آپس میں جھگڑنے لگتے مگر خدا نے اس (رسوائی) سے بچا لیا۔ اس میں تو
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ
شک ہی نہیں کہ وہ دل کے خیالات سے واقف ہے۔ اور وہ وقت تھا جب تم لوگوں نے مڈبھیڑ کی
الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ
تو خدا نے تمہاری آنکھوں میں کفار کو بہت کم کر کے دکھلایا اور ان کی آنکھوں میں تم کو تھوڑا کر دیا
لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
تاکہ خدا کو جو کچھ کرنا منظور تھا وہ پورا ہو جائے۔ اور کل باتوں کا دارومدار تو خدا ہی پر
الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً
ہے۔ اے ایماندارو! جب تم کسی فوج سے مڈبھیڑ کرو تو خبردار اپنے قدم جمائے رہو
فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَ
٤٥
اور خدا کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور خدا کی اور
أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا
اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم ہمت ہار دو گے
وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ
اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور (جنگ کی تکلیف کو) جھیل جاؤ کیونکہ خدا تو یقیناً صبر کرنے
الصَّابِرِينَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ
والوں کا ساتھی ہے۔ اور ان لوگوں کے ایسے نہ ہو جاؤ جو اتراتے ہوئے اور لوگوں کو
دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ
دکھلانے کے واسطے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خدا کی
سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝
راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو کچھ بھی وہ لوگ کرتے ہیں خدا اس پر ہر طرح سے احاطہ کئے ہوئے ہے

ع

سلہ کیونکہ اگر پہلے ہی مسلمان ان کو زیادہ سمجھ ہوتے تو شاید فرار اختیار کرتے اور جنگ نہ ہونے پاتی اور یہ مقصود نہ نکلتا کہ غالب کون ہے اور خدا کس کے ساتھ ہے۔

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا

اور جب شیطان نے ان کی کارستانیوں کو عمدہ کر دکھایا اور (ان کے) کان میں پھونک دیا کہ لوگوں

غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ

میں آج کوئی ایسا نہیں جو تم پر غالب آ سکے اور میں تمہارا مددگار ہوں (لیکن) جب دونوں لشکر

فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ

مقابل ہوئے تو اپنے الٹے پاؤں بھاگ نکلا اور کہنے لگا کہ میں تو تم سے الگ

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ

ہوں میں تو وہ چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تمہیں نہیں سوجھتیں مجھے تو خدا سے

اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ۴۸ اِذْ يَقُوْلُ

ڈر لگتا ہے اور خدا سخت عذاب کرنے والا ہے۔ اس وقت منافق

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ

اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر

دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

رکھا ہے اور جو شخص خدا پر بھروسہ رکھتا ہے تو خدا غالب

حَكِيْمٌ ۝ ۴۹ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ

حکمت والا ہے۔ اور کاش تم (ان وقت کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں

الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَ

ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ اب)

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ۵۰ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

عذاب آتش (کا مزہ) چکھو۔ یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ ۵۱

اور یہ (جان رکھو) کہ خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ (ان لوگوں کا حال)

ع

[illegible]

[illegible]

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَفَرُوا
قوم فرعون اور ان لوگوں کی سی ہے جو ان سے پہلے تھے اور خدا کی آیتوں سے انکار کرتے
بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ
تھے تو خدا نے بھی ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں لے ڈالا بیشک خدا زبردست اور
شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٥٢ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ
بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ سزا اس وجہ سے (دی گئی) کہ جب کوئی نعمت خدا
مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا
کسی قوم کو دیتا ہے تو تاوقتیکہ وہ لوگ خود اپنی قلبی حالت (نہ) بدلیں خدا بھی اسے نہیں
بِأَنفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝٥٣ كَدَأْبِ آلِ
بدلے گا اور خدا تو یقینی (سب کی) سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔ (ان لوگوں کی حالت) قوم فرعون اور
فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ
ان لوگوں کی سی ہے جو ان سے پہلے تھے اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلاتے تھے تو ہم نے
رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ
بھی ان کے گناہوں کی وجہ سے ان لوگوں کو ہلاک کر ڈالا اور فرعون کی قوم کو ڈوبا مارا اور (یہ)
فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ۝٥٤ إِنَّ شَرَّ
سب کے سب ظالم تھے۔ اس میں شک نہیں کہ خدا کے نزدیک
الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا
جانوروں میں کفار سب سے بدتر ہیں تو (باوجود اسکے) پھر ایمان نہیں
يُؤْمِنُونَ ۝٥٥ الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ
لاتے۔ (اے رسول) جن لوگوں سے تم نے عہد و پیمان کیا تھا پھر وہ لوگ اپنے عہد کو
يَنقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۝٥٦
ہر بار توڑ ڈالتے ہیں اور پھر (خدا سے) نہیں ڈرتے۔

لہ اس مقام پر [illegible]
[illegible]
لے شان نزول
یہودیوں نے رسول سے عہد کیا تھا کہ کفار کی حمایت نہ کریں گے مگر [illegible] ان کی عہد شکنی ظاہر ہوئی [illegible] جنگ خندق میں ابو سفیان کا ساتھ دیا انہی کے بارے میں خدا نے یہ حکم دیا [illegible]

[illegible]

فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ
تو اگر وہ لڑائی میں تمہارے ہتھے چڑھ جائیں تو ایسی سخت گوشمالی دو کہ انکے ساتھ ساتھ ان لوگوں کو بھی تتر
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوْمٍ
بتر کر دو جو انکے پشت پر ہوں تاکہ یہ عبرت حاصل کریں۔ اور اگر تمہیں کسی قوم کی خیانت (عہد شکنی) کا خوف ہو تو تم
خِيَانَةً فَانبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا
بھی برابر ان کا عہد ان کی طرف پھینک مارو (عہد شکن کے ساتھ عہد شکنی کرو) خدا
يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
ہرگز دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کفار یہ خیال نہ کریں کہ وہ (مسلمانوں سے) آگے
سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ۝ وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا
بڑھ نکلے (کیونکہ) وہ ہرگز (مسلمانوں کو) ہرا نہیں سکتے۔ اور (مسلمانو) ان کفار کے مقابلہ کے (لئے)
اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ
واسطے جہاں تک تم سے ہو سکے (اپنے بازو کے) زور سے اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے (لڑائی کا)
بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ
سامان مہیا کرو اس سے خدا کے دشمن اور اپنے دشمن اور اس کے سوا دوسرے لوگوں پر بھی
لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِن
اپنی دھاک بٹھاؤ گے جنہیں تم نہیں جانتے ہو مگر خدا ان کو جانتا ہے اور خدا کی راہ میں تم جو کچھ بھی
شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا
خرچ کروگے وہ تم کو پورا پورا پھر پاؤ گے اور تم پر کسی طرح
تُظْلَمُونَ ۝ وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ
ظلم نہیں کیا جائیگا۔ اور اگر یہ کفار صلح کی طرف مائل ہوں۔ تو تم بھی اس
تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ٦١
کی طرف مائل ہو۔ اور خدا پر بھروسہ رکھو۔ (کیونکہ) وہ بیشک (سب کچھ) سنتا جانتا ہے

وَإِن يُرِيدُوٓا۟ أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ ٱللَّهُ

اور اگر وہ لوگ تمہیں فریب دینا چاہتے ہیں تو کچھ پروا نہیں) خدا تو تمہارے واسطے یقینی کافی ہے

هُوَ ٱلَّذِىٓ أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِۦ وَبِٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

(اے رسول) وہی تو وہ خدا ہے جس نے اپنی خاص مدد اور مومنین سے تمہاری تائید کی

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِى ٱلْأَرْضِ

اور اسی نے ان مسلمانوں کے دلوں میں باہم ایسی الفت پیدا کر دی کہ اگر تم جو کچھ بھی زمین میں ہے سب کا

جَمِيعًا مَّآ أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ أَلَّفَ

سب خرچ کر ڈالتے تو بھی ان کے دلوں میں ایسی الفت پیدا نہ کر سکتے مگر خدا ہی تھا

بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُۥ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ

جس نے ان میں باہم الفت پیدا کی بیشک وہ زبردست حکمت والا ہے۔ اے رسول

حَسْبُكَ ٱللَّهُ وَمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾

تم کو بس خدا اور جو مومنین تمہارے تابع فرمان ہیں کافی ہیں۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ حَرِّضِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عَلَى ٱلْقِتَالِ ۚ

اے رسول تم مومنین کو جہاد کے واسطے آمادہ کرو (وہ گھبرائیں نہیں خدا ان سے وعدہ کرتا ہے

إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَٰبِرُونَ يَغْلِبُوا۟

کہ اگر تم لوگوں میں سے ثابت قدم رہنے والے بیس بھی ہوں گے۔ تو دو سو (کافروں

مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوٓا۟

پر غالب آ جائیں گے، اور اگر تم لوگوں میں سے (ایسے) سو ہوں گے تو ہزار (کافروں) پر

أَلْفًا مِّنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

غالب آ جائیں گے، اس سبب سے کہ یہ لوگ نا سمجھ ہیں، اب خدا نے تم سے

يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ ٱلْـَٔـٰنَ خَفَّفَ ٱللَّهُ عَنكُمْ وَ

(اپنے حکم کی سختی میں) تخفیف کر دی اور دیکھ لیا کہ تم

عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

ہیں یقیناً کمزوری ہے۔ تو اگر تم لوگوں میں سے ثابت قدم رہنے والے

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ

سو ہوں گے تو دو سو (کافروں) پر غالب رہیں گے اور اگر تم لوگوں میں سے ایسے ایک ہزار

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٦٦

ہوں گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار (کافروں) پر غالب رہیں گے اور جنگ کی تکلیفوں کو جھیل جانیوالوں کا خدا ساتھی ہے

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

کوئی نبی جبتک کہ روئے زمین پر (کافروں کا) خون نہ بہا دے اسکے یہاں قیدیوں کا

يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ۗ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ

رہنا مناسب نہیں۔ تم لوگ تو دنیا کے ساز و سامان کے خواہاں ہو۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٦٧ لَوْلَا

اور خدا (تمہارے لئے) آخرت (کی بھلائی) کا خواہاں ہے اور خدا زبردست حکمت والا ہے۔ اور اگر

كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ

خدا کی طرف سے پہلے ہی (اسکی معافی کا) حکم نہ آ چکا ہوتا تو تمہیں جو تم نے قیدیوں کے چھوڑ دینے کا بدلہ لیا تھا اسکی سزا میں تم پر بڑا

عَظِيْمٌ ۝٦٨ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ

عذاب نازل ہو کر رہتا۔ تو خیر جو ہوا سو ہوا اب تم نے جو مال غنیمت سے حاصل کیا ہے اسے کھاؤ

اتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٦٩ يٰٓاَيُّهَا

(وہ تمہارے لئے) حلال طیب ہے۔ اور خدا سے ڈرتے رہو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اے رسول

النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ

جو قیدی تمہارے قبضہ میں ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں

اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا

نیکی دیکھے گا تو جو (مال) تم سے چھین لیا گیا ہے اس سے کہیں بہتر تمہیں عطا فرمائے گا۔

۱؎ ملا عبد الرزاق محدث حنبلی نے [illegible] روایت کی ہے کہ یہ آیت حضرت علی کی شان میں نازل ہوئی [illegible]

[illegible] بالقیاس [illegible] ایمان [illegible] رسول نے فرمایا [illegible]

[illegible] کیا تو دوسرے روز حضرت رسول [illegible] خدا نے یہ آیت نازل فرمائی [illegible]

[illegible] حضرت عباس [illegible] قریش کے ساتھ [illegible]

مِّمَّآ أُخِذَ مِنكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾

اور تمہیں بخش بھی دے گا۔ اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَإِن يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ

اور اگر یہ لوگ تم سے فریب کرنا چاہتے ہیں تو خدا سے پہلے ہی فریب کر چکے ہیں تو (اس کی سزا میں)

فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

خدا نے ان پر تمہیں قابو دیدیا اور خدا تو بڑا واقف کار حکمت والا ہے۔ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا

وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ

اور ہجرت کی اور اپنے اپنے جان و مال سے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (ہجرت کرنے

اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ

والوں کو) جگہ دی اور (ہر طرح) ان کی خبر گیری کی۔ یہی لوگ ایک دوسرے کے (باہم) سرپرست

بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن

و دوست ہیں۔ اور جن لوگوں نے ایمان تو قبول کیا اور ہجرت نہیں کی تو تم لوگوں کو ان کی سرپرستی سے کچھ

وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ

سروکار نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت اختیار کریں اور (ہاں) اگر (دینی امر) میں تم سے مدد

فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ

کے خواہاں ہوں تو تم پر (ان کی) مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ

بَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾

جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد و پیمان ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اسکو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے سرپرست ہیں۔ اگر تم (اس طرح) مدد

تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾

نہ کرو گے تو روئے زمین پر فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد ہو گا۔

(بقیہ از صفحہ ٢٩٥) [illegible] حضرت عباس کو آپ کی سچائی کا یقین ہو گیا اور فوراً مسلمان ہو گئے۔ [illegible]

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور خدا کی راہ میں لڑتے بھڑتے اور جن

اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ

لوگوں نے (ایسے نازک وقت میں مہاجرین کو) جگہ دی اور (ان کی ہر طرح کی) خبر گیری کی یہی لوگ

حَقًّا لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا

سچے ایماندار ہیں۔ انہی کے واسطے مغفرت اور عزت آبرو والی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے (صلح

مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ

حدیبیہ کے) بعد ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ لوگ بھی تمہیں میں

مِنكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

سے ہیں اور صاحبان قرابت خدا کی کتاب میں باہم ایک دوسرے کے (بہ نسبت اوروں کے)

فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

زیادہ حقدار ہیں بے شک خدا ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

آیاتها ۱۲۹ (۹) سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۳) رکوعاتها ۱۶

سورۂ توبہ ۱۰ھ مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم

(اے مسلمانو) جن مشرکوں سے تم لوگوں نے (صلح کا) عہد و پیمان کیا تھا اب خدا اور اس کے رسول

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ

کی طرف سے ان سے ایک دم بیزاری ہے تو (اے مشرکو) بس تم چار مہینے (ذیقعدہ، ذی الحج، محرم، رجب) تو

أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ

(چین سے) بے خطر اس زمین میں سیر و سیاحت کر لو اور یہ سمجھے رہو کہ تم (کسی طرح) خدا کو عاجز نہیں کر سکتے

مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

اور یہ بھی کہ خدا کافروں کو ضرور رسوا کر کے رہے گا۔ اور خدا اور اس کے رسول کی طرف سے

إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ

حج اکبر کے دن (تمام) لوگوں کو منادی کی جاتی ہے کہ خدا اور اس کا رسول مشرکوں سے بیزار

الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن

(اور الگ) ہے تو (مشرکو) اگر تم لوگوں نے (اب بھی) توبہ کی تو تمہارے حق میں یہی بہتر ہے اور اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ

تم لوگوں نے (اس سے بھی) منہ موڑا تو سمجھ لو کہ تم لوگ خدا کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور جن لوگوں نے

الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣﴾ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّم

کفر اختیار کیا (ان کو) دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو۔ مگر (ہاں) جن مشرکوں سے تم نے عہد و پیمان

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا

کیا تھا پھر ان لوگوں نے بھی کچھ تم سے (وفائے عہد میں) کمی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ میں کسی کی

عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ

مدد کی تو ان کے عہد و پیمان کو جتنی مدت کے واسطے مقرر کیا ہے پورا کر دو خدا پرہیزگاروں

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤﴾ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ

کو یقیناً دوست رکھتا ہے۔ پھر جب حرمت کے (چاروں) مہینے گزر جائیں تو مشرکوں

الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَ

کو جہاں پاؤ (بے تامل) قتل کر دو اور ان کو گرفتار کر لو اور ان کو قید کرو اور

خُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ

ہر گھات کی جگہ میں ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر وہ لوگ (اب بھی شرک سے) باز

فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا

آئیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دیں تو ان کی راہ چھوڑ دو (ان سے تعرض

سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾ وَإِنْ أَحَدٌ

نہ کرو) بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور (اے رسول) اگر مشرکین میں سے

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ

کوئی تم سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ وہ خدا کا کلام سن لے۔ پھر

كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ

يَعْلَمُونَ ۝ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ

نادان ہیں۔ (جب مشرکین نے خود عہد شکنی کی تو ان کا کوئی عہد و پیمان خدا کے نزدیک کیسا اور اسکے

اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ

رسول کے نزدیک کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے مگر جن لوگوں سے تم نے خانہ کعبہ کے پاس معاہدہ کیا تھا تو

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا

وہ لوگ (اپنا عہد و پیمان) تم سے قائم رکھنا چاہیں تو تم بھی ان سے اپنا عہد قائم رکھو بیشک

لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ كَيْفَ وَإِن

خدا (بد عہدی سے) پرہیز کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (ان کا عہد) کیونکر (پورا) رہ سکتا ہے جب

يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ

(انکی یہ حالت ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پا جائیں تو تمہارے بارے میں نہ تو رشتہ ناطے ہی کا لحاظ کریں گے اور نہ اپنے قول

يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَ

قرار کا۔ یہ لوگ تمہیں اپنی زبانی (تو) طرح طرح سے خوش کر دیتے ہیں حالانکہ انکے دل (ان باتوں کو) نہیں مانتے اور ان میں

أَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ۝ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا

کے بہتیرے تو بدچلن ہیں۔ اور ان لوگوں نے خدا کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

(دنیاوی فائدے) حاصل کرکے (لوگوں کو) اسکی راہ سے روک دیا۔ بیشک یہ لوگ جو کچھ کرتے تھے بہت

يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا

ہی برا ہے۔ یہ لوگ کسی مومن کے بارے میں نہ تو رشتہ ناطے کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ قول قرار کا

ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝ فَاِنْ تَابُوْا

اور (درحقیقت) یہی لوگ زیادتی کرتے ہیں۔ تو اگر (اب بھی شرک سے) توبہ کریں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي

اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور ہم اپنی آیتوں کو

الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَ

واقف کار لوگوں کے واسطے تفصیلاً بیان کرتے ہیں۔ اور اگر یہ

اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا

لوگ عہد کر چکنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں تم کو طعنے دیں تو

فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ

کفر کے سرگروہ لوگوں سے خوب لڑائی کرو (ان کی قسموں کا ہرگز کوئی

اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ

اعتبار نہیں تاکہ یہ لوگ اپنی شرارت سے) باز آئیں۔ (مسلمانو) بھلا تم ان لوگوں سے

قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ

کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسولؐ کا نکال باہر کرنا

وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ

(اپنے دل میں) ٹھان لیا تھا اور تم سے پہلے پہل چھیڑ بھی انھوں ہی نے شروع کی تھی۔ کیا

اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

تم ان سے ڈرتے ہو۔ تو اگر تم سچے ایماندار ہو تو خدا اُن سے کہیں بڑھ کر تمہارے ڈرنے کے قابل ہے

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَ

ان سے (بخوف وخطر لڑو) خدا تمہارے ہاتھوں سے ان کی سزا کریگا اور انہیں رسوا کریگا اور تمہیں

يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

ان پر فتح عطا کریگا۔ اور ایماندار لوگوں کے کلیجے ٹھنڈے کریگا اور ان مومنین کے دل کی کدورتیں

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَن

جو (کفار سے) پہنچی ہیں دفع کر دیگا اور خدا جس کی چاہے توبہ قبول کرے

يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُوا

اور خدا بڑا واقف کار ہے اور حکمت والا ہے۔ کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ تم (یونہی) چھوڑ دیئے جاؤ

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا

گے اور ابھی تک تو خدا نے ان لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جو تم میں سے (راہ خدا میں) جہاد کرتے

مِن دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ

ہیں اور خدا اور اس کے رسولؐ اور مومنین کے سوا کسی کو اپنا رازدار دوست نہیں بناتے اور جو کچھ

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن

بھی تم کرتے ہو خدا اس سے بھی باخبر ہے۔ مشرکین کا یہ کام نہیں کہ جب وہ اپنے کفر کا

يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنفُسِهِم بِالْكُفْرِ ۚ

خود اقرار کرتے ہیں تو خدا کی مسجدوں کو (جا کر) آباد کریں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا کیا کرایا

أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

سب اکارت ہوا۔ اور یہ لوگ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

خدا کی مسجدوں کو بس صرف وہی شخص (جا کر) آباد کر سکتا ہے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان

الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ

لائے اور نماز پڑھا کرے اور زکوٰۃ دیتا ہے اور خدا کے سوا (اور)

إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

کسی سے نہ ڈرے تو عنقریب یہی لوگ ہدایت یافتہ لوگوں سے ہو جائیں گے۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کیا تم لوگوں نے حاجیوں کی سقائی اور مسجد الحرام (خانۂ کعبہ) کی آبادی کو اس شخص کے

ع

لہ ایک روایت میں ہے کہ جب حضرت عباس ... [illegible]

كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ

ہمسر بنا دیا ہے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان لایا اور خدا کی راہ میں جہاد کیے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا

خدا کے نزدیک تو یہ لوگ برابر نہیں ہیں اور خدا ظالم لوگوں کی ہدایت

يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

وقف لازم

نہیں کرتا ہے۔ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا ہے اور خدا کے لئے

هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ

ہجرت اختیار کی اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے خدا کی راہ میں جہاد کیا وہ

وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

لوگ خدا کے نزدیک درجہ میں کہیں بڑھ کر ہیں، اور یہی لوگ (اعلٰی درجہ پر) فائز ہونے

الْفَآئِزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ

والے ہیں۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی مہربانی اور خوشنودی اور ایسے (بہشت کے)

رِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝

باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے دائمی عیش (و آرام) ہوگا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

اور یہ لوگ ان باغوں میں ہمیشہ ابدالآباد تک رہیں گے۔ بیشک خدا کے پاس تو بڑا اجر (و ثواب) ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ

اے ایماندارو اگر تمہارے (ماں) باپ اور تمہارے (بہن) بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر

اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۗ وَ

کو ترجیح دیتے ہوں تو تم ان کو (اپنا) خیر خواہ نہ سمجھو اور تم میں جو شخص

مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

ان سے الفت رکھے گا تو یہی لوگ ظالم ہیں۔ (اے رسول) تم

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ
کہدو (لوگو) کہ تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی بند اور تمہاری
اَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا
بیویاں اور تمہارے کنبہ والے اور وہ مال جو تم نے کما کے رکھ چھوڑے ہیں
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ
اور وہ تجارت کہ جسکے مندا پڑ جانیکا تمہیں اندیشہ ہے اور وہ مکانات جنہیں تم پسند
اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِیْ
کرتے ہو اگر تمہیں خدا سے اور اس کے رسول سے اور اسکی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ
سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ وَاللّٰهُ
عزیز ہیں تو تم ذرا ٹھہرو یہانتک کہ خدا اپنا حکم (عذاب) موجود کرے اور خدا
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۟ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ
نافرمان لوگوں کی ہدایت نہیں کرتا۔ (مسلمانو) خدا نے تمہاری بہتیرے مقامات
فِىْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ
پر (غیبی) امداد کی اور (خاصکر) جنگ حنین کے دن جب تمہیں اپنی کثرت (تعداد)
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ
نے مغرور کر دیا تھا پھر وہ کثرت تمہیں کچھ بھی کام نہ آئی اور (تم ایسے گھبرائے کہ)
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۟
۲۵
زمین باوجود اس وسعت کے تم پر تنگ ہو گئی تم پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے۔ تب خدا نے
ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى
اپنے رسول پر اور مومنین پر اپنی (طرف سے) تسکین نازل فرمائی اور (رسول کی
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ
خاطر سے) فرشتوں کے لشکر بھیجے جنہیں تم دیکھتے بھی نہیں تھے اور

ف یہ جنگ اگرچہ بظاہر مسلمانوں پر
بہت سخت ثابت ہوئی لیکن اگر ایسا نہ کیا
جاتا تو مسلمانوں کی جماعت بھی قائم نہ
ہوتی [illegible]
[illegible]
کفار مسلمانوں سے [illegible]
کے درمیان ایک میدان کا نام حنین
ہے [illegible] حضرت رسول خدا
[illegible]
کفار مسلمانوں سے لڑنے کے واسطے
[illegible]
[illegible] انصار اور [illegible]
[illegible] مسلمانوں کے ساتھ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت ابوبکر [illegible] کثرت کفار کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں لشکروں میں مقابلہ
ہوا تو کفار کے قدم اکھڑ گئے
اور مسلمان لوٹ میں مشغول ہو گئے
[illegible]
[illegible] جو تمہاری طرف
کو مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible] مسلمان لوٹ
میں مشغول تھے [illegible]
[illegible]
اور سب کے سب بھاگ
کھڑے ہوئے [illegible]
آنحضرت رسول کے پاس
[illegible] حضرت علی
عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت عباس [illegible]
[illegible]
اور آنحضرت رسول نے آواز دی [illegible]
[illegible]
[illegible]

عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝

کفار پر عذاب نازل فرمایا۔ اور کافروں کی یہی سزا ہے۔

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

پھر اس کے بعد خدا جس کی چاہے توبہ قبول کرے اور

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا

خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو مشرکین تو نرے نجس ہیں

الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ

تو اب وہ اس سال کے بعد مسجد الحرام (خانہ کعبہ) کے پاس پھرنہ جانے پائیں

عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ

اور اگر تم (ان کے نہ آنے سے) مفلسی سے ڈرتے ہو تو

يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

عنقریب ہی خدا تم کو اگر چاہے گا تو اپنے فضل (و کرم) سے غنی کر دیگا بیشک خدا بڑا

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

واقف کار حکمت والا ہے۔ اہل کتاب میں سے جو لوگ نہ تو (دل سے) خدا ہی پر

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ

ایمان رکھتے ہیں اور نہ روز آخرت پر اور نہ خدا اور اسکے رسول کی حرام کی ہوئی

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ

چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں اور نہ سچے دین ہی کو اختیار کرتے ہیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

ان لوگوں سے لڑے جاؤ یہاں تک کہ وہ لوگ ذلیل ہو کر

عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

(اپنے) ہاتھ سے جزیہ دیں۔ اور یہود تو یہ کہتے ہیں کہ

عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ

عزیر خدا کے بیٹے ہیں۔ اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح (علیہ السلام) خدا کے بیٹے ہیں

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِــــُٔوْنَ قَوْلَ

یہ تو ان کی بات ہے اور (وہ بھی) خود ان ہی کے منہ سے یہ لوگ بھی ان ہی کی طرح کی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ڗ اَنّٰى

باتیں بنانے لگے جو ان سے پہلے (گزر چکے) ہیں خدا ان کو قتل (ہلاک) کرے،

يُؤْفَكُوْنَ ۝٣٠ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا

(دیکھو تو) کہاں (سے کہاں) بہکے جا رہے ہیں۔ ان لوگوں نے تو اپنے خدا کو چھوڑ کر اپنے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

عالموں کو اور اپنے زاہدوں کو اور مریم کے بیٹے مسیح کو اپنا پروردگار بنا ڈالا حالانکہ انہیں

لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰــهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا

سوا اسکے اور حکم ہی نہیں دیا گیا کہ خدائے یکتا کی عبادت کریں اسکے سوا اور کوئی قابل پرستش نہیں

يُشْرِكُوْنَ ۝٣١ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِــــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ

جس چیز کو یہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک ہے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ سے

وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝٣٢

(پھونک مار کر) خدا کے نور کو بجھا دیں اور خدا اسکے سوا کچھ مانتا ہی نہیں کہ اپنے نور کو پورا کرے اگرچہ کافروں کو برا لگے

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

(وہی) تو (وہ ذات) ہے جس نے اپنے رسول (محمدؐ) کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ (مبعوث کر کے)

لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٣٣ يٰٓاَيُّهَا

بھیجا تاکہ اس کو (اور) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکین برا ہی مانیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ

ایمان والو! (اس میں) شک نہیں کہ (یہود و نصاریٰ کے) بہت سے عالم اور زاہد لوگوں کے مال

لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن

ناحق (ناحق) چکھ جاتے ہیں اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں

سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَ

اور جو لوگ سونا اور چاندی[۱] جمع کرتے جاتے ہیں اس کو خدا کی راہ میں

لَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

خرچ نہیں کرتے تو (اے رسولؐ) ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ

جس دن وہ (سونا چاندی) جہنم کی آگ میں گرم (اور لال) کیا جائیگا پھر اس سے ان کی

وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ

پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی (اور ان سے کہا جائے گا) یہ وہ

فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ ۝ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ

ہے جسے تم نے اپنے لئے (دنیا میں) جمع کر کے رکھا تھا تو اب اپنے جمع کئے کا مزہ چکھو اس میں

عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ

تو شک ہی نہیں کہ خدا نے جس دن آسمان و زمین کو پیدا کیا اسی دن سے خدا کے نزدیک خدا کی کتاب

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ

(لوح محفوظ) میں مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہے ان میں سے چار مہینے (ادب و حرمت) کے ہیں۔

الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا

یہی دین سیدھی راہ ہے تو ان چار مہینوں میں تم اپنے اوپر کشت و خون کر کے ظلم نہ کرو اور

الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَ

مشرکین جس طرح تم سے سب کے سب مل کر لڑتے ہیں تم بھی اسی طرح سب کے سب مل کر ان سے لڑو اور

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ ٣٦ إِنَّمَا النَّسِيءُ

اور یہ جان لو کہ خدا تو یقیناً پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ مہینوں کا آگے پیچھے کر دینا

زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ

کفر ہی کی زیادتی ہے کہ اس کی بدولت کفار (اور) بہک جاتے ہیں ایک برس تو اس

عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

مہینہ کو حلال سمجھ لیتے ہیں۔ اور دوسرے سال اسی مہینہ کو حرام کیے دیتے ہیں تاکہ خدا نے جو

فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَ

(چار مہینے) احترام کے رکھے ہیں ان کی گنتی ہی پوری کرلیں اور خدا کی حرام کی ہوئی چیز کو حلال کرلیں۔ ان کی

اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بری (بری) کارستانیاں انہیں بھلی کرکے دکھائی گئی ہیں اور خدا کافروں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا۔ اے ایمان والو

آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہل)

اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا

ہوکے زمین کی طرف جھکے پڑتے ہو۔ کیا تم آخرت کے بہ نسبت دنیا کی (چند روزہ) زندگی

مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ

کو پسند کرتے ہو۔ تو (دیکھو لوگو) دنیاوی زندگی کا ساز و سامان آخرت کے (عیش و آرام کے) مقابلے

إِلَّا قَلِيلٌ ۝ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَ

میں بہت ہی تھوڑا ہے۔ اگر اب بھی (تم نہ نکلو گے تو خدا تم پر دردناک عذاب نازل فرمائے گا اور

يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ

(خدا کچھ مجبور تو ہے نہیں) تمہارے بدلے کسی دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم اسکا کچھ بھی بگاڑ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

نہیں سکتے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اگر تم اس رسول کی مدد نہ کروگے تو کچھ پرواہ نہیں

اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

خدا مددگار ہے (اس نے تو اپنے رسول کی اسوقت مدد کی جب اس کو کفار (مکہ نے) گھر سے

ف جنگ حنین کے بعد ہجرت کے نویں سال کو لوگ شام سے مال تجارت لے کر مدینہ میں آئے ان سے یہ مشہور ہوگیا کہ بادشاہ شام نے ایک عظیم لشکر حضرت کے مقابلے کے لئے جمع کیا ہے ... آپ نے اصحاب کو جہاد کی تیاری کا حکم دیا اور جو لوگ مدینہ یا مکہ کے اطراف میں کہیں بھی مسلمان ہوگئے تھے سب کو جہاد کے لئے بلا بھیجا ... اس وقت گرمی کی شدت قحط کی پریشانی مسافت کی دوری اپنی قلت دشمنوں کی کثرت تھی غزوے کی تیاری کا وقت تھا ... کچھ لوگوں کو جانے میں تامل تھا ان ہی کے واسطے یہ آیت نازل ہوئی ۳۸-۳۹-۴۰

ع ۱۱

إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ

نکال باہر کیا (اس وقت صرف) دو (آدمی تھے اور) دوسرے (رسول) تھے جب وہ دونوں غار (ثور)

إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَ

میں تھے جب اپنے ساتھی کو (کہ) گھبرا(تے تھے) کہتے تھے کہ گھبراؤ نہیں خدا یقیناً ہمارے ساتھ ہے تو خدا نے

أَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ان پر حضرت تسکین نازل فرمائی اور فرشتوں کے ایسے لشکر سے ان کی مدد کی جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور

السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

نے کافروں کی بات نیچی کر دکھائی اور خدا ہی کا بول بالا ہے۔ اور خدا تو غالب

حَكِيمٌ ۝ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ

حکمت والا ہے۔ (مسلمانو) تم ہلکے پھلکے (ہو) یا بھاری بھرکم (مسلح) (ہر حال) جب تم کو حکم

وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

دیا جائے تو فوراً چل کھڑے ہو اور اپنی جانوں سے اور اپنے مالوں سے خدا کی راہ میں جہاد کرو اگر تم

تَعْلَمُونَ ۝ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا

جانتے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اے (رسول) اگر سر دست فائدہ اور سفر آسان ہوتا تو یقیناً

لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَ

یہ لوگ تمہارا ساتھ دیتے مگر ان پر مسافت کی مشقت طولانی ہو گئی۔ اور اگر پیچھے رہ جانے کی وجہ پوچھو گے

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ

یہ لوگ فوراً خدا کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں سکت ہوتی تو ہم بھی ضرور تم لوگوں کے ساتھ ہی چل کھڑے ہوتے یہ

يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

لوگ جھوٹی قسمیں کھا کر اپنی جان آپ ہلاک کئے ڈالتے ہیں اور خدا تو جانتا ہے کہ یہ لوگ بے شک جھوٹے ہیں

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ

(اے رسول) خدا تم سے درگزر فرمائے تم نے انہیں (پیچھے رہ جانے کی) اجازت ہی کیوں دی۔

[illegible]

لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِينَ ﴿٤٣﴾ لَا

تاکہ (تم اگر ایسا نہ کرتے تو) تم پر سچ بولنے والے (الگ) ظاہر ہو جاتے اور تم جھوٹوں کو بھی معلوم کر لیتے۔

يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اے رسول! جو لوگ (دل سے) خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو اپنے مالوں سے اور

الْاٰخِرِ أَنْ يُّجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ؕ وَ

اپنی جانوں سے جہاد (ہی) کرنے کی اجازت مانگنے کے نہیں، بلکہ وہ خود جائینگے اور خدا

اللّٰهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

پرہیزگاروں سے خوب واقف ہے۔ (پیچھے رہ جانے کی) اجازت تو بس وہی لوگ مانگتے ہیں جو

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ

خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل (طرح طرح کے) شک کر رہے ہیں

قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ

تو وہ اپنے شک میں ڈانوا ڈول ہو رہے ہیں (کہ کیا کریں اور کیا نہ کریں) اور اگر یہ لوگ (گھر سے)

أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

نکلنے کی ٹھان لیتے تو (کچھ نہ کچھ) سامان تو کرتے مگر (بات یہ ہے کہ) خدا نے ان کے ساتھ بھیجنے کو

اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ

ناپسند کیا تو انکو کاہل بنا دیا اور (گویا) ان سے کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے (مکھی مارتے) رہو

الْقٰعِدِينَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا

اگر یہ لوگ تم میں (مل کر) نکلتے بھی تو بس تم میں فساد ہی کو بڑھا دیتے اور تمہارے حق میں

خَبَالًا وَّلَأَوْضَعُوا خِلٰلَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ

فتنہ انگیزی کی غرض سے تمہارے درمیان (ادھر ادھر) گھوڑے دوڑاتے پھرتے اور تم میں سے

فِيكُمْ سَمّٰعُونَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِينَ ﴿٤٧﴾

ان کے جاسوس بھی ہیں (جو تمہاری ان سے بیان کرتے ہیں) اور خدا شریروں سے خوب واقف ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۰۴) [illegible]

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُوْرَ

اے رسول! اسمیں تو شک نہیں کہ ان لوگوں نے پہلے ہی بہ فساد ڈالنا چاہا تھا اور تمہاری بہت سی باتیں

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝

الٹ پلٹ کیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور خدا ہی کا حکم غالب رہا اور ان کو ناگوار ہوتا رہا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا

اور ان لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو صاف کہتے ہیں کہ مجھے تو پیچھے رہ جانے کی اجازت دیجئے اور مجھے بلا میں

فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ

نہ پھنسائیے اے رسول! آگاہ ہو کہ یہ لوگ خود بلا میں اوندھے منہ گر پڑے اور جہنم تو کافروں کو یقیناً

بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ

گھیرے ہوئے ہی ہے اگر تم کو کوئی فائدہ پہنچا تو ان کو برا معلوم ہوتا ہے اور اگر تم پر کوئی مصیبت آپڑی

تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ

تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے ہم نے اپنا کام پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا اور باغ باغ ہو کر خوش

قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ

خوش تمہارے پاس سے الٹے پاؤں واپس لوٹتے ہیں۔ اے رسول! تم کہہ دو کہ ہم پر ہرگز کوئی مصیبت پڑ نہیں سکتی مگر

اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

وہی جو خدا نے ہمارے لئے (ہماری تقدیر میں) لکھ دیا ہے وہی ہمارا مالک ہے اور ایمانداروں کو چاہئے بھی کہ خدا

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى

ہی پر بھروسہ رکھیں۔ اے رسول! تم منافقوں سے کہہ دو کہ تم ہمارے واسطے (فتح یا شہادت) دو

الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

بھلائیوں میں سے ایک کے (خواہ مخواہ) منتظر ہی ہو اور ہم تمہارے واسطے اس کے منتظر ہیں کہ خدا تم

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

پر خاص اپنے ہاں سے کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ پھر اچھا تم بھی انتظار کرو ہم بھی

مُتَرَبِّصُونَ ۝ قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّن يُتَقَبَّلَ

تمہارے ساتھ (ساتھ) انتظار کرتے ہیں۔ (اے رسول) تم کہہ دو کہ تم لوگ خواہ خوشی سے خرچ کرو یا مجبوری سے

مِنكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ

تمہاری خیرات تو کبھی قبول نہیں کی جائے گی تم تو یقیناً بدکار لوگ ہو۔ اور ان کی خیرات کے قبول کئے

أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ

جانے میں اور کوئی وجہ مانع نہیں۔ مگر یہی کہ ان لوگوں نے خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنفِقُونَ

اور نماز کو آتے بھی ہیں تو الکسائے ہوئے اور خدا کی راہ میں خرچ کرتے بھی ہیں تو

إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ ۝ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

بددلی سے ۔ (اے رسول) تم کو نہ تو ان کے مال حیرت میں ڈالیں اور نہ ان کی

أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ

اولاد (کیونکہ) خدا تو یہ چاہتا ہے کہ ان کو آل و مال کی وجہ سے دنیا کی (چند روزہ) زندگی (ہی)

الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝ وَيَحْلِفُونَ

میں مبتلائے عذاب کرے اور جب ان کی جانیں نکلیں تب بھی وہ کافر کے کافر (ہی) رہیں۔ اور (مسلمانو) یہ

بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ

لوگ تو خدا کی قسمیں کھائیں گے کہ وہ تم ہی میں کے ہیں۔ حالانکہ وہ لوگ تم میں کے نہیں ہیں مگر ہیں لوگ

يَفْرَقُونَ ۝ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا

بزدلے کہ اگر کہیں یہ لوگ پناہ کی جگہ (قلعے) یا چھپنے کیلئے غار یا گھس بیٹھنے کی کوئی (راہ) جگہ پا جائیں

لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۝ وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ

تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔ (اے رسول) ان میں سے کچھ تو ایسے بھی ہیں جو تمہیں

فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ

خیرات (کی تقسیم) میں (خواہ مخواہ) الزام دیتے ہیں پھر اگر انہیں سے انہیں کچھ (معقول مقدار) دے دیا گیا

له بخاری، نسائی، ابن منذر، ابن جریر، ابن ابی حاتم، ابو الشیخ اور ابن مردویہ نے ابو سعید خدری سے روایت کی ہے کہ ایک وقت حضرت رسول اللہ مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ بنو تمیم میں سے ذوالخویصرہ تمیمی جو خوارج کا سردار تھا آپ کے سامنے آکر کہنے لگا۔ یا رسول اللہ انصاف کیجیے انصاف۔ آپ نے فرمایا تجھ پر وائے ہو اگر میں انصاف نہیں کروں گا تو کون انصاف کرے گا۔ حضرت عمر بولے مجھے اجازت ہو تو اس کی گردن اڑا دوں۔ آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو۔ اس کے اور بھی بہت سے ساتھی ہیں کہ تم میں کا ہر شخص ان کے ساتھ اپنی نماز روزہ کو ذلیل سمجھتا ہے یہ لوگ دین سے اسی طرح علیحدہ ہو جائیں گے جس طرح تیر کمان سے۔ پھر آپ نے ان کے علامات بیان کرکے فرمایا ان کا سردار ایک سیاہ فام مرد ہوگا جس کی ایک چھاتی عورت کی سی ہوگی یہ لوگ اس وقت خروج کریں گے جب لوگوں میں تفرقہ ہو جائے گا۔ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ ابو سعید خدری کہتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے اس کو خود رسول اللہ سے سنا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جب حضرت علیؑ نے ان لوگوں کو نہروان میں قتل کیا اور میں ان کے ساتھ تھا تو ایک شخص اسی صفت کا لایا گیا جو رسول اللہ نے بیان فرمایا تھا۔ دیکھو در منثور سیوطی جلد ۳ صفحہ ۲۵۰ مطبوعہ مصر ۱۳

يُعْطَوْا مِنْهَآ إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا

تو خوش ہو گئے اور اگر (ان کی مرضی کے موافق) اس میں سے انہیں کچھ نہیں دیا گیا تو بس فوراً ہی بگڑ بیٹھے۔ اور

مَآ ءَاتَىٰهُمُ ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ وَقَالُوا۟ حَسْبُنَا ٱللَّهُ

جو کچھ خدا نے اور اس کے رسول نے انکو عطا فرمایا تھا اگر یہ لوگ اس پر راضی رہتے اور کہتے کہ خدا ہمارے واسطے

سَيُؤْتِينَا ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ وَرَسُولُهُۥٓ إِنَّآ إِلَى ٱللَّهِ

کافی ہے اس وقت نہیں تو عنقریب ہی خدا ہمیں اپنے فضل و کرم سے اور اسکا رسول دے ہی گا ہم تو تقینا

رَٰغِبُونَ ۝ إِنَّمَا ٱلصَّدَقَٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَٱلْمَسَٰكِينِ ٥٩

اللہ ہی کی طرف لو لگائے بیٹھے ہیں۔ تو انکا کیا کہنا تھا خیرات تو بس خاص فقیروں کا حق ہے اور محتاجوں کا اور

وَٱلْعَٰمِلِينَ عَلَيْهَا وَٱلْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِى ٱلرِّقَابِ

اس (زکوٰۃ وغیرہ) کے کارندوں کا اور جن کی تالیف قلب کی گئی ہے انکا اور (جن کی) گردنوں میں (غلامی کا) پھندہ

وَٱلْغَٰرِمِينَ وَفِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱبْنِ ٱلسَّبِيلِ

پڑا ہے (انکی) اور قرضداروں کا (جو خود سے ادا نہیں کر سکتے) اور خدا کی راہ (جہاد) میں اور پردیسیوں کی

فَرِيضَةً مِّنَ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَمِنْهُمُ

کفالت میں (خرچ کرنا چاہئے) یہ حقوق خدا کی طرف سے مقرر کئے ہوئے ہیں اور خدا بڑا واقف کار حکمت والا ہے

ٱلَّذِينَ يُؤْذُونَ ٱلنَّبِىَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ

اور انہیں سے بعض ایسے بھی ہیں جو (ہمارے) رسول کو ستاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بس کان ہی (کان) ہیں

قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ وَيُؤْمِنُ

(اے رسول) تم کہدو کہ (کان تو ہیں مگر) تمہاری بھلائی سننے کے کان ہیں کہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنكُمْ ۚ وَ

مومنین کی باتوں کا یقین رکھتے ہیں۔ اور تم میں سے جو لوگ ایمان لا چکے ان کے لئے رحمت اور جو

ٱلَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ ٱللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ٦١

لوگ رسول خدا کو ستاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (مسلمانو) یہ لوگ

ع ١٤

ف عبد اللہ بن نوفل منافق ... (marginal note, largely illegible) ... اس وقت یہ آیت نازل ہوئی

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهٗٓ اَحَقُّ

تمہارے سامنے خدا کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کر لیں۔ حالانکہ اگر یہ لوگ سچے ایماندار ہیں تو خدا اور

اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ

اس کا رسول کہیں زیادہ حقدار ہیں کہ اس کو راضی رکھیں۔ کیا یہ لوگ یہ بھی نہیں جانتے کہ جس شخص

مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا

نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کی تو اس میں شک ہی نہیں کہ اسکے لئے جہنم کی آگ تیار

فِيْهَا ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ

رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا بھنتا رہے گا یہی تو بڑی رسوائی ہے۔ منافقین اس بات سے ڈرتے

اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ

ہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو (ان مسلمانوں پر (رسول کی معرفت) کوئی سورۃ نازل ہو جائے جو انکو ان

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝

منافقین کے دل میں ہے بتا دے اے رسول تم کہدو کہ اچھا تم مسخراپن کئے جاؤ جس سے تم ڈرتے ہو خدا اسے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۚ

ضرور ظاہر کر دیگا اور اگر تم انسے پوچھو کہ یہ کیا حرکت تھی تو ضرور یوں ہی کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

چیت دل لگی بازی کر رہے تھے تم کہو کہ ہائیں کیا تم خدا سے اور اسکی آیتوں سے اور اسکے رسول سے ہنسی کر رہے تھے

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۚ اِنْ نَّعْفُ

اب باتیں نہ بناؤ حق تو یہ ہے کہ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو بیٹھے اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کریں

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

تو ہم کچھ لوگوں کو سزا ضرور دیں گے اس وجہ سے کہ یہ لوگ قصوروار

مُجْرِمِيْنَ ۝ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ

ضرور ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں کہ لوگوں کو برے کام کا

بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

تو حکم کرتے ہیں اور نیک کاموں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (راہ خدا میں خرچ کرنے سے)

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

بند رکھتے ہیں۔ (سچ تو یہ ہے کہ) یہ لوگ خدا کو بھول بیٹھے تو خدا نے بھی (گویا) انہیں بھلا دیا۔ بیشک

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

منافقین بدچلن ہیں۔ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے خدا نے

وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ

جہنم کی آگ کا وعدہ تو کر لیا ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ اور یہی ان کے لئے کافی ہے۔ اور

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ كَالَّذِيْنَ مِنْ

خدا نے ان پر لعنت کی ہے۔ اور انہی کے لئے دائمی عذاب ہے (منافقو تمہاری) تو ان کی مثل ہے[?]

قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ

جو تم سے پہلے سے وہ لوگ تم سے قوت میں (بھی) زیادہ تھے اور مال اور اولاد میں (بھی) کہیں بڑھ

فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا

کر تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے تو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ

اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ

اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا اور جس طرح وہ باطل میں گھسے رہے

كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

اسی طرح تم بھی گھسے رہے یہ وہ لوگ ہیں جن کا سب کیا دھرا دنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَاْتِهِمْ

آخرت (دونوں) میں اکارت ہوا۔ اور یہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔ کیا ان منافقوں کو

نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬

ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود

منافقوں کے حالات

وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ

اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والے

اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

کہ ان کے پاس ان کے رسولؑ واضح اور روشن معجزے لیکر آئے تو وہ جھٹلانے عذاب بھیجے اور خدا نے

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَ

ان پر ظلم نہیں کیا مگر یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ اور ایماندار مرد اور ایماندار

الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

عورتیں ان میں سے بعض کے بعض رفیق ہیں۔ لوگوں کو اچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

کام سے روکتے ہیں اور نماز پابندی سے پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا اور

الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ

اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر خدا عنقریب رحم کرے گا۔

اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

بے شک خدا غالب حکمت والا ہے۔ خدا نے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

سے بہشت کے ان باغوں کا وعدہ کر لیا ہے جنکے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ

رہیں گے (بہشت عدن کے باغوں میں عمدہ عمدہ مکانات کا (بھی) وعدہ فرمایا ہے) اور خدا کی

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

خوشنودی ان سب سے بالاتر ہے۔ یہی تو بڑی اعلیٰ درجہ کی کامیابی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

اے رسولؐ کفار کے ساتھ (تلوار سے) اور منافقوں کے ساتھ (زبان سے) جہاد کرو

اور حضرت عمار یاسر نے ان لوگوں کو گرفتار کیا۔ اور آپ کے پاس لائے تو کہنے لگے کہ ہم لوگ تو دل لگی کرتے تھے۔۔۔

عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اور ان پر سختی کرو اور انکا ٹھکانا تو جہنم ہی ہے۔ اور وہ کیا بری جگہ ہے۔ یہ منافقین خدا کی

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۚ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ

قسمیں کھاتے ہیں کہ کوئی بری بات نہیں کہی۔ حالانکہ ان لوگوں نے کفر کا کلمہ ضرور کہا اور اپنے

الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ

اسلام کے بعد کافر ہو گئے اور ایسی بات پر قابو نہ پا سکے اسے ٹھان بیٹھے اور ان لوگوں نے

يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ

(مسلمانوں سے) صرف اسوجہ سے عداوت کی کہ اپنے فضل و کرم سے خدا نے اور اس کے رسول

رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

نے دولتمند بنا دیا ہے تو ان کے لئے اس میں بہتری ہے کہ یہ لوگ اب بھی توبہ کر لیں اور اگر یہ

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي

نہ مانیں گے تو خدا ان پر دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب نازل

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ

فرمائے گا اور تمام دنیا میں ان کا نہ کوئی حامی ہو گا نہ مددگار۔ اور ان

وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا

(منافقین) میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو خدا سے قول و قرار کر چکے تھے کہ اگر ہمیں

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اپنے فضل (و کرم) سے (مال) دے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

تو جب خدا نے اپنے فضل (و کرم) سے انہیں (مال) عطا فرمایا تو لگے اس میں بخل کرنے اور (عہد سے) روگردانی کر کے

مُّعْرِضُوْنَ ۝ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

منہ پھیر لئے۔ پھر ان سے اُنکے خمیازہ میں (اپنی ملاقات کے دن (قیامت) تک انکے دل میں (گویا) نفاق

[illegible]

إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَ

نفاق ڈال دیا اسی وجہ سے ان لوگوں نے جو خدا سے وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس

بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

وجہ سے کہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ کیا وہ لوگ اتنا بھی نہ جانتے تھے کہ خدا ان کے اسرار

سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾ الَّذِينَ

بھید اور ان کی سرگوشی (سب کچھ) جانتا ہے اور یہ کہ خدا غیب کی باتوں سے خوب آگاہ ہے۔ جو

يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ

لوگ دل کھول کر خیرات کرنے والے مومنین پر (ریاکاری کا) اور ان مومنین پر جو صرف اپنی مشقت کی

وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ

مزدوری پاتے (تنگی کا) الزام لے لگاتے ہیں پھر ان سے تمسخر کرتے تو خدا بھی ان سے

مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

تمسخر کرے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (اے رسول)

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ

خواہ تم ان (منافقوں) کے لئے مغفرت کی دعا مانگو یا انکے لئے مغفرت کی دعا نہ مانگو انکے لئے برابر ہے

لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ

تم ان کے لئے لے ستر بار بھی مغفرت کی دعا مانگو گے تو بھی خدا ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ یہ (سزا) اس سبب

بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

سے ہے کہ ان لوگوں نے خدا اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔ اور خدا بدکار لوگوں کو منزل مقصود

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ

تک نہیں پہنچایا کرتا۔ (جنگ تبوک میں) رسول خدا کے پیچھے رہ جانے والے اپنی

خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا

جگہ بیٹھ رہنے (اور جہاد میں نہ جانے) سے خوش ہوئے اور اپنے مال اور اپنی جانوں سے خدا کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا

کرنا ان کو مکروہ معلوم ہوا اور کہنے لگے (اس گرمی میں (گھر سے) نہ نکلو۔ (اے رسول) تم کہہ دو

تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوْا

کہ جہنم کی آگ (جس میں تم جلو گے) اس سے کہیں زیادہ گرم ہے۔ اگر وہ کچھ

يَفْقَهُوْنَ ۝ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا

سمجھیں جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اس کے بدلے انہیں چاہیئے کہ وہ بہت کم ہنسیں

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ

اور بہت روئیں۔ تو (اے رسول) اگر خدا تم کو ان منافقین کے کسی گروہ کی طرف

اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ

(جہاد سے صحیح و سالم) واپس لائے پھر تم سے (جہاد کے واسطے) نکلنے کی اجازت مانگیں تو تم صاف

فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا

کہہ دو کہ تم میرے ساتھ (جہاد کے واسطے) ہرگز کبھی نکلنے نہ پاؤ گے اور نہ ہرگز دشمن سے میرے

مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ

ساتھ لڑنے پاؤ گے جب تم نے پہلی مرتبہ (گھر میں) بیٹھ رہنا پسند کیا تو اب بھی پیچھے رہ جانیوالوں کے

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ

ساتھ (گھر میں) بیٹھے رہو۔ اور (اے رسول) ان منافقین میں سے جو مر جائے تو

مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا

کبھی کسی پر نماز جنازہ[1] پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ ان لوگوں نے یقیناً خدا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ وَلَا تُعْجِبْكَ

اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور بدکاری ہی کی حالت میں مر بھی گئے۔ اور ان کے

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ

مال اور ان کی اولاد کی کثرت (تمہیں تعجب (و حیرت) میں نہ ڈالے (کیونکہ) خدا تو بس یہ چاہتا ہے کہ دنیا کی

[1] عبداللہ ابن ابی جو منافقوں کا سردار تھا جب بیمار ہوا تو حضرت رسول اس کی عیادت کو تشریف لے گئے [illegible]

بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ ۸۵

انکے مال و اولاد کی بدولت انکو عذاب میں مبتلا کرے اور انکی جان نکلنے لگے تو اسوقت بھی یہ کافر ہی رہیں

وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ أَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ

اور جب کوئی سورۃ اس بارے میں نازل ہوتی ہے کہ خدا پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے ساتھ ہو کر

رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا

جہاد کرو تو جو ان میں سے دولت والے ہیں وہ تم سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں

نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ ۸۶ رَضُوْا بِأَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

چھوڑ دیجئے کہ ہم بھی گھر بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں یہ اس بات سے خوش ہیں کہ پیچھے رہ جانے

الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ ۸۷

والی عورتوں بچوں بیماروں کے ساتھ بیٹھ رہیں اور گویا ان کے دل پر مہر کر دی گئی ہے تو یہ کچھ نہیں سمجھتے

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جَاهَدُوْا

مگر رسول اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان لوگوں نے اپنے اپنے مال

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ؕ وَأُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ

اور اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہر طرح کی بھلائیاں ہیں۔ اور یہی

وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ۸۸ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ

لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ خدا نے ان کے واسطے بہشت کے ایسے باغ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

تیار کر رکھے ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۸۹ ؑ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ

یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے پاس اکچھ حیلہ کرنے والے گنوار بھی عذر کرتے ہوئے آ موجود

مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ

ہوئے تاکہ انکو بھی پیچھے رہ جانے کی اجازت دی جائے اور جن لوگوں نے خدا اور اسکے رسول سے جھوٹ کہا تھا

ملے یہ قبیلہ اسد و غطفان کے لوگ تھے جو جنگ تبوک میں آنے سے رہ گئے تھے۔
ملے یہ قبیلہ بنی غفار کے لوگ تھے جو جنگ تبوک کے وقت معذرت کرنے آئے تھے کہ اگر ہم جنگ میں گئے تو طئی کے لوگ ہمارے مال مویشی لوٹ لے جائیں گے۔
۱۲ ۱۲ ۱۲

كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وُہ (گھر میں) بیٹھ رہے (آئے تک نہیں) ان میں سے جن لوگوں نے کفر اختیار کیا عنقریب ان کو

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٩٠ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاۗءِ وَ

دردناک عذاب آپہنچے گا۔ ـلہ رسولِ جہاد میں نہ جانے کا) نہ تو کمزوروں پر کچھ گناہ ہے نہ

لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جو کچھ نہیں پاتے کہ خرچ کریں بشرطیکہ یہ لوگ

مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا

خدا اور اس کے رسول کی خیر خواہی کریں۔ نیکی کرنے والوں پر

عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٩١

(الزام کی) کوئی سبیل نہیں۔ اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ

اور ـلہ نہ انہیں لوگوں پر کوئی الزام ہے جو تمہارے پاس آئے کہ تم ان کے لئے

اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

سواری بہم پہنچا دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس (تو کوئی سواری) موجود نہیں کہ تم کو

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ۝٩٢ اِنَّمَا

اس پر سوار کروں تو وہ لوگ (مجبوراً) پھر گئے اور حسرت (وافسوس) سے اس غم میں کہ ان کو خرچ

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ

میسر نہ آیا۔ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے (الزام کی) سبیل تو صرف انہی لوگوں پر ہے

اَغْنِيَاۗءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَ

جنہوں نے باوجود مالدار ہونے کے تم سے (جہاد میں نہ جانے کی) اجازت چاہی اور انکو پیچھے رہ جانیوالے

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٩٣

عورتوں بچوں کے ساتھ رہنا پسند آیا اور خدا نے انکے دلوں پر گویا مہر کر دی ہے تو یہ لوگ کچھ نہیں جانتے

ـلہ جنگ تبوک کی جب تیاری ... مسلمانوں کو منادی کرا دی گئی ... [illegible]

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ

جب تم ان کے پاس (جہاد سے لوٹ کر) واپس آؤ گے تو (منافقین) تم سے (طرح طرح کی) معذرت کریں گے

لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ

اے پیغمبر تم کہہ دو کہ بہانے مت بناؤ ہم ہرگز تمہاری بات باور نہ کریں گے کیونکہ ہمیں خدا نے تمہارے

اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ

حالات سے آگاہ کر دیا ہے عنقریب خدا اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے پھر تم غائب و

تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

حاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۴ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا

بتائے گا۔ جب تم ان کے پاس (جہاد سے) واپس آؤ گے تو تمہارے سامنے خدا کی

انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ

قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سو ان کی طرف سے منہ پھیر لو۔ بیشک یہ لوگ

اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا

ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے (یہ) سزا ہے ان کی جو (دنیا میں) کیا کرتے تھے

يَكْسِبُوْنَ ۝۹۵ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ

تمہارے سامنے یہ لوگ قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ تو اگر تم ان سے راضی ہو

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ

بھی جاؤ تو خدا بدکار لوگوں سے ہرگز کبھی راضی نہیں ہوگا۔ دیہاتی

الْفٰسِقِيْنَ ۝۹۶ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّ

کفر اور نفاق میں بڑے سخت ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو کتاب خدا نے

اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي

اپنے رسول پر نازل فرمائی ہے اس کے احکام نہ جانیں۔ اور خدا تو جاننے والا

رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۹۷ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ
حکمت ہے۔ اور کچھ گنوار دیہاتی ایسے بھی ہیں کہ جو کچھ (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں
يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ
اُسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں (زمانے کی) گردشوں کے منتظر ہیں۔ انہیں پر
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۹۸ وَمِنَ
(زمانے کی) بُری گردش پڑے۔ اور خدا تو سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ اور کچھ دیہاتی تو ایسے بھی
الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ
ہیں جو خدا اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے خدا کی (بارگاہ میں)
مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ
نزدیکی اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ آگاہ رہو وہ واقعی یہ (خیرات)
اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ
ضرور ان کے تقرب کا باعث ہے خدا انہیں بہت جلد اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بےشک
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۹۹ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ
خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور مہاجرین لے و انصار میں سے (ایمان کی طرف) سبقت
الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ
کرنے والے اور وہ لوگ جنہوں نے نیک نیتی سے (قبولِ ایمان میں) ان کا ساتھ دیا، خدا ان سے
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
راضی اور وہ خدا سے خوش اور اُن کے واسطے خدا نے (وہ ہرے بھرے) باغ جن کے
تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ
نیچے نہریں جاری ہیں تیار کر رکھے ہیں۔ اور ہمیشہ ابدالآباد تک ان میں رہیں گے
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۰۰ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ
یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور مسلمانو! تمہارے اطراف کے گنوار دیہاتیوں میں

الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛ مَرَدُوْا

بعض منافق بھی ہیں اور خود مدینہ کے رہنے والوں میں سے بھی (بعض منافق ہیں) جو نفاق

عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ

پر اڑ گئے ہیں (اے رسول) تم انکو نہیں جانتے (مگر) ہم ان کو خوب جانتے ہیں عنقریب ہم

مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِیْمٍ ۟ۚ وَاٰخَرُوْنَ

(دنیا ہی میں) ان کی دوہری سزا کریں گے پھر یہ لوگ (قیامت میں) ایک بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں

اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَیِّئًا ؕ

گے۔ اور کچھ لوگ اور ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا (تو) اقرار کیا (مگر) ان لوگوں نے بھلے کام کو اور

عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۟

کچھ برے کام کو ملا جلا کر (گول مال کر) دیا ہے قریب ہے کہ خدا انکی توبہ قبول کرلے (کیونکہ) خدا تو یقینی بڑا بخشنے والا

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّیْهِمْ

مہربان ہے۔ (اے رسول) تم ان کے مال کی زکوٰۃ لو اور اس کی بدولت ان کو (گناہوں سے) پاک

بِهَا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

صاف کردو اور انکے واسطے دعائے خیر کرو کیونکہ تمہاری دعا ان لوگوں کے حق میں اطمینان (کا باعث) ہے

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۟ اَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ یَقْبَلُ

اور خدا تو (سب کچھ) سنتا اور جانتا ہے۔ کیا ان لوگوں نے اتنا بھی نہیں جانا کہ یقیناً خدا ہی اپنے بندوں

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ

کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہ ہی خیراتیں (بھی) لیتا ہے اور اس میں شک نہیں کہ وہی توبہ

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۟ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَیَرَى اللّٰهُ

کا بڑا قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اور (اے رسول) تم کہدو کہ تم لوگ اپنے اپنے کام کئے جاؤ ابھی

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ

تو خدا اور اس کا رسول اور مومنین تمہارے کاموں کو دیکھیں گے۔ اور بہت جلد (قیامت میں) ظاہر و

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَ

باطن کے جاننے والے (خدا) کی طرف لوٹائے جاؤ گے تب وہ جو کچھ بھی تم کرتے تھے تمہیں بتا دیگا۔ اور

آخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ

کچھ اور لوگ ہیں جو حکم خدا کے امیدوار کئے گئے ہیں (اس کو اختیار ہے) خواہ ان پر عذاب کرے یا ان پر

عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا

کرے اور خدا تو بڑا واقف کار حکمت والا ہے۔ اور وہ لوگ بھی منافق ہیں جنہوں نے اہل اسلام

ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ

کے نقصان پہنچانے اور کفر کرنے اور مومنین کے درمیان تفرقہ ڈالنے اور اس شخص کی گھات میں بیٹھنے

حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا

کے واسطے مسجد بنا کھڑی کی ہے جو خدا اور اس کے رسول سے پہلے لڑ چکا ہے۔ اور حلف

إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَا تَقُمْ

یہ ہے اگر یہ لوگ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے بھلائی کے سوا کچھ اور ارادہ ہی نہیں کیا اور خدا گواہی

فِيهِ أَبَدًا ۚ لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ

دیتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں۔ اے رسولؐ تم اس مسجد میں کبھی کھڑے (بھی) نہ ہونا۔ وہ مسجد جس کی بنیاد

أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا ۚ

روز اول ہی سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے وہ ضرور اس کی زیادہ حقدار ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو کر نماز پڑھو کیونکہ

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۝ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ

اس میں وہ لوگ ہیں جو پاک پاکیزہ رہنے کو پسند کرتے ہیں اور خدا بھی پاک پاکیزہ رہنے والوں کو دوست رکھتا

تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ

کیا جس شخص نے خدا کے خوف اور خوشنودی پر اپنی عمارت کی بنیاد ڈالی ہو وہ زیادہ اچھا ہے یا وہ شخص جس نے

عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ

اپنی عمارت کی بنیاد اس بودے کرارے کے لب پر رکھی ہو جس میں دراڑ پڑ گئی ہو اور گرا چاہتا ہو پھر وہ اسے لیکے

سلہ قبیلہ خزرج کا ایک شریف آدمی توریت و انجیل سے خوب واقف ابو عامر [illegible] جب آپ مدینے میں تشریف لائے اور لوگ آپ کی طرف متوجہ ہوئے [illegible] ... [illegible]

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠٩ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ
کے جہنم کی آگ میں جا پڑے اور خدا ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا ۔ یہ عمارت کی بنیاد جو ان
بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّا اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
لوگوں نے قائم کی اس کے سبب سے ان کے دلوں میں ہمیشہ دھڑکا پڑا رہے گا یہاں تک کہ انکے دل
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١١٠ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
کے پرخچے اڑ جائیں اور خدا بڑا واقف کار حکمت ہے۔ اسمیں تو شک ہی نہیں کہ خدا نے مومنین سے ان کی جانوں
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
انکے مال اس بات پر خرید کر لیے ہیں کہ (اسکی قیمت) ان کے لیے بہشت ہے (اسی وجہ سے) یہ لوگ خدا کی
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا
راہ میں لڑتے ہیں تو (کفار کو) مارتے ہیں اور خود بھی مارے جاتے ہیں۔ یہ پکا وعدہ ہے (جس کا پورا کرنا) خدا پر لازم
فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ
ہے (اور ایسا پکا ہے کہ) توریت اور انجیل اور قرآن (سب) میں (لکھا ہوا) ہے۔ اور اپنے عہد کو پورا کرنے میں خدا
مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ
سے بڑھ کر اور کون ہے تم تو اپنی (اس) خرید و فروخت سے جو تم نے خدا سے کی ہے خوشیاں مناؤ یہی تو
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١١١ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ
بڑی کامیابی ہے۔ (یہ) لوگ (توبہ کرنے والے عبادت گزار (خدا کی) حمد و ثنا کرنے والے (اس کی راہ
السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
میں) سفر کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک کام کا حکم کرنے والے اور
وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ
برے کام سے روکنے والے اور خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدوں کی نگاہ رکھنے والے ہیں اور (اے رسول)
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١١٢ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
ان مومنین کو (بہشت کی) خوشخبری دے دو۔ نبی اور مومنین پر جب ظاہر ہو چکا کہ مشرکین جہنمی ہیں تو اسکے بعد

ع ٤١

(ابتدائے سورۃ) ... ایک ... نماز ... دو رکعت نماز کا ثواب ایک ... کے برابر ہے۔ کیونکہ رسول کی ... ۱۲

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

مناسب نہیں کہ انکے لیے مغفرت کی دعائیں مانگیں اگرچہ وہ مشرکین ان کے قرابتدار

لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١١٣ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ

(کیوں نہ) ہوں۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے مغفرت کی دعا مانگنا صرف اس وعدہ

لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ

کی وجہ سے تھا جو انہوں نے اپنے باپ سے کر لیا تھا پھر جب انکو معلوم ہو گیا کہ وہ یقیناً خدا

اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ۝١١٤

کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ بیشک ابراہیم یقیناً بڑے دردمند بردبار تھے۔ خدا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى

کی یہ شان نہیں کہ کسی قوم کو جب ان کی ہدایت کر چکا ہو اس کے بعد انہیں گمراہ کر دے

يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١٥ اِنَّ

حتی کہ وہ انہیں ان چیزوں کو بتا دے جن سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا لَكُمْ

اس میں تو شک ہی نہیں کہ سارے آسمان و زمین کی حکومت خدا ہی کے لیے خاص ہے۔ وہی جسے چاہے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝١١٦ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَي

جلاتا ہے اور جسے چاہے مارتا ہے اور تم لوگوں کا خدا کے سوا تو کوئی سرپرست ہے نہ مددگار۔ البتہ خدا نے نبی اور

النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ

مہاجرین و انصار پر بڑا فضل کیا جنہوں نے تنگدستی کے وقت میں رسول کا ساتھ دیا اور وہ بھی اس

سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ

کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دل ڈگمگا جائیں پھر خدا نے ان پر اپنی

مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١١٧

فضل کیا اس میں شک نہیں کہ وہ ان لوگوں پر بڑا ترس کھانے والا مہربان ہے۔ اور

لے جب مشرکین کے واسطے مغفرت کی دعا ہوئی تو کیا ... ہوئے حضرت ... کے پاس پہنچے اور پوچھا کہ ہم لوگوں نے جو مشرکین کے واسطے دعا کی ہے اس کا کیا حال ہوگا اس وقت حق تعالیٰ کی طرف سے یہ آیت نازل ہوئی ۔۱۲

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ

ان تینوں پر بھی (مہربانی کی) جو (جہاد سے) پیچھے رہ گئے تھے۔ اور ان پر تنگی کی گئی یہاں تک کہ

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا

زمین باوجود اس وسعت کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں (بھی) ان پر تنگ ہو گئیں اور ان

اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا

لوگوں نے سمجھ لیا کہ خدا کے سوا اور کہیں پناہ کی جگہ نہیں۔ پھر خدا نے انکو توبہ کی توفیق دی۔ تاکہ وہ خدا

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝118 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کی طرف (رجوع کریں)۔ بیشک خدا ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝119 مَا كَانَ

خدا سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ مدینے کے رہنے والوں اور

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ

ان کے گرد و نواح دیہاتیوں کو یہ جائز نہ تھا کہ رسول خدا کا ساتھ چھوڑ دیں اور نہ

يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ

یہ جائز تھا کہ رسول کی جان سے بے پرواہ ہو کر اپنی جانوں کے بچانے کی فکر کریں۔ یہ اس

نَّفْسِهٖ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا

سبب سے تھا کہ ان (جہاد کرنے والوں) کو خدا کی راہ میں جو تکلیف پیاس کی یا محنت یا بھوک کی شدت

مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ

کی پہنچتی ہے یا ایسی راہ چلتے ہیں جو کفار کے غیظ و غضب کا باعث ہو یا کسی دشمن سے

الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

کچھ یہ لوگ حاصل کرتے ہیں تو ہر بات کے عوض میں (انکے نامۂ اعمال میں) ایک نیک

بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝120

کام لکھ دیا جائے گا۔ بے شک خدا نیکی کرنے والوں کا اجر (و ثواب) برباد نہیں (کرتا)۔

لے کعب بن مالک اور ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیع تینوں حضرات بھی جنگ تبوک میں شریک نہ ہوئے تھے۔ جب پیغمبر جنگ سے واپس تشریف لائے تو ان لوگوں نے رسول کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے گناہ کا اقرار کیا تو آپ نے مسلمانوں سے فرمایا کہ ان سے کلام نہ کرو۔ غرض لوگوں نے ان سے بات کرنی چھوڑ دی اور ان کی عورتوں نے بھی ان سے علیحدگی کی تب ان لوگوں نے اپنا خیمہ جنگل میں ڈالا اور گریہ و زاری شروع کی۔ پچاس دن تک اسی حالت میں رہے۔ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اور مومنین نے تم کو قبول توبہ کی خوشخبری دی۔

کے ابن عباس سے اور ابن عمر سے روایت ہے کہ صادقین سے مراد علی ابن ابی طالب ہیں۔ تفسیر در منثور جلد ۳ صفحہ ۲۹۰

وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا
کرتا اور یہ لوگ (خدا کی راہ میں) تھوڑا یا بہت مال نہیں خرچ کرتے اور کسی میدان کو نہیں قطع کرتے
يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ
مگر (وہ) ان کے نامۂ عمل میں (ان کے نام) لکھ دیا جاتا ہے تاکہ خدا ان کی کارگزاریوں کا اچھے
أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ
سے اچھا بدلہ عطا فرمائے۔ اور یہ (بھی) مناسب نہیں کہ کل کے کل (اپنے گھروں سے)
لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ
نکل کھڑے ہوں۔ ان میں سے ہر گروہ کی ایک جماعت (اپنے گھروں سے) کیوں نہیں نکلتی تاکہ
طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ
علم دین حاصل کرے اور جب اپنی قوم کی طرف پلٹ کے آوے تو ان کو عذاب آخرت
إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾ يَا أَيُّهَا
ڈرائے تاکہ یہ لوگ ڈریں۔ اے ایماندارو کفار میں سے جو لوگ
الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ
تمہارے آس پاس کے ہیں ان سے لڑو اور (اس طرح لڑنا) چاہیے کہ وہ لوگ تم میں
وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ
کرارا پن محسوس کریں۔ اور جان رکھو کہ بے شبہ خدا پرہیزگاروں کے ساتھ
الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن
ہے۔ اور جب کوئی سورہ نازل کیا گیا تو ان منافقین میں سے ایک (دوسرے
يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ
سے) پوچھتا ہے کہ بھلا اس سورہ نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا تو جو لوگ
آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٤﴾
ایمان لا چکے ہیں ان کا تو اس سورہ نے ایمان بڑھا دیا اور وہ (اسی) خوشیاں مناتے ہیں مگر

ع

اسی بنا پر فقہا نے تحصیل علم کو فرض کفایہ قرار دیا ہے اور حضرت رسول نے فرمایا ہے کہ علم دین کا سیکھنا ہر ایک مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے ... [illegible]

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

اور جن لوگوں کے دل میں (نفاق کی) بیماری ہے تو ان کی (پہلی) خباثت پر اس سورۃ نے ایک خباثت

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ ١٢٥

اور بڑھادی اور یہ لوگ کفر ہی کی حالت میں مرگئے۔ کیا یہ لوگ (اتنا بھی) نہیں

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ

دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ بلا میں مبتلا کئے جاتے ہیں۔ پھر بھی نہ تو یہ لوگ

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ ١٢٦

توبہ ہی کرتے ہیں اور نہ نصیحت ہی مانتے ہیں۔ اور جب کوئی سورۃ

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى

نازل کیا گیا تو اس میں سے ایک کی طرف ایک دیکھنے لگا (اور یہ کہہ کر کہ) تم کو کوئی مسلمان

بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ

دیکھتا تو نہیں ہے پھر (اپنے گھر) پلٹ جاتے ہیں (یہ لوگ کیا پلٹیں گے گویا) خدا نے ان کے دلوں کو

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ ١٢٧

پلٹ دیا ہے اس سبب سے کہ یہ بالکل ناسمجھ لوگ ہیں۔ لوگو تم ہی میں سے (ہمارا) ایک

لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ

رسول تمہارے پاس آچکا ہے (جس کی شفقت کی یہ حالت ہے کہ) اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف

مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

اٹھاؤ اور اسے تمہاری بہبودی کا ہوکا ہے ایمانداروں پر حد درجہ شفیق مہربان ہے۔ اے

رَّحِيْمٌ ۝ ١٢٨ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڶ لَآ اِلٰهَ

رسول اگر اس پر بھی یہ لوگ (تمہارے حکم سے) منہ پھیریں تو تم کہہ دو کہ میرے لیے خدا کافی ہے

اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ ١٢٩

اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس پر بھروسہ رکھا ہے وہی عرش (ایسے بزرگ مخلوق) کا مالک ہے۔

ع

آیاتہا ۱۰۹ (۱۰) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱) رکوعاتہا ۱۱

سورۂ یونس مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الٓرٰ۔ یہ آیتیں اس کتاب کی ہیں جو (دانائی) سراپا حکمت سے مملو ہے۔ کیا لوگوں کو اس بات

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ

سے بڑا تعجب ہوا کہ ہم نے انہیں لوگوں میں سے ایک آدمی کے پاس وحی بھیجی کہ بے

النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ

ایمان لوگوں کو ڈراؤ اور ایمانداروں کو اس کی خوشخبری سنادو کہ ان کے لیے اُن کے پروردگار

صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

کی بارگاہ میں بلند درجہ ہے۔ (مگر) کفار (ان آیتوں کو سن کر) کہنے لگے کہ یہ شخص

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

تو یقیناً صریح جادوگر ہے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار وہی خدا ہے جس نے آسمان اور

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر اس نے عرش کو بلند کیا وہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ (اس کے سامنے)

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ

کوئی (کسی کا) سفارشی نہیں (ہو سکتا) مگر اس کی اجازت کے بعد۔ وہی خدا تو تمہارا پروردگار ہے تو

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

اسی کی عبادت کرو۔ تو کیا تم اب بھی غور نہیں کرتے۔ تم سب کو (آخر) اسی کی طرف

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ

لوٹنا ہے۔ خدا کا وعدہ سچا ہے۔ وہی یقیناً مخلوق کو پہلی مرتبہ

ابن مردویہ نے جابر ابن عبد اللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ یہ آیت حضرت علی ابن ابی طالب کی ولایت کے بارے میں نازل ہوئی ہے ۱۳۰

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ
پیدا کرتا ہے پھر (مرنے کے بعد) وہی دوبارہ زندہ کرے گا تاکہ جن لوگوں
اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کو انصاف کے ساتھ جزائے خیر عطا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَّعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا
فرمائے گا۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا انکے لئے انکے کفر کی سزا میں پینے کو کھولتا ہوا
كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ
پانی اور دردناک عذاب ہوگا۔ وہی (خدائے قادر) ہے جس نے آفتاب کو چمکدار اور ماہتاب کو روشن
ضِيَاءً وَّالْقَمَرَ نُورًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا
بنایا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم لوگ برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔
عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ
خدا نے (یہ سب کچھ) حکمت اور مصلحت سے بنایا ہے۔ وہ (اپنی) آیتوں کو واقف کار
إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝
لوگوں کے لئے تفصیل وار بیان کرتا ہے۔ اس میں ذرا بھی شک نہیں ہے
إِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ
کہ رات دن کے الٹ پھیر میں اور جو کچھ خدا نے آسمانوں اور زمین میں بنایا ہے (اس میں)
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۝
پرہیزگاروں کے واسطے بہتیری نشانیاں ہیں۔ اس میں بھی شک نہیں کہ جن لوگوں کو
إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيٰوةِ
(قیامت میں) ہماری (بارگاہ کی) حضوری کا کھٹکا نہیں اور دنیا کی (چند روزہ) زندگی
الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا
سے نہال ہو گئے اور اسی پر چین سے بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری

غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
آیتوں سے غافل ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا ان کی کرتوت کی بدولت جہنم ہے۔ بیشک
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ
جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے انہیں انکا پروردگار ان کے ایمان کے سبب
رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ
منزل مقصود تک پہنچا دے گا کہ آرام و آسائش کے باغوں میں ہیں گے اور انکے نیچے نہریں جاری ہونگی
النَّعِيْمِ ۝ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ
باغوں میں ان لوگوں کا یہ قول ہوگا کہ اے خدا تو پاک ہے اور انمیں انکی باہم دعائے خیر سلام ہوگا
فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
اور ان کا آخری قول یہ ہوگا کہ سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ اور اگر
الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ
لوگ جیسی بھلائی کے لئے جلدی کرتے ہیں اسی طرح اگر خدا انکی شرارتوں کی سزا میں (برائی میں) جلدی کر
بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا
دیتا تو ان کی موت ان کے پاس کب کی آ چکی ہوتی۔ مگر ہم تو ان لوگوں کو جنہیں (مرنے کے بعد) ہمارے پاس
يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ وَاِذَا
کا کھٹکا نہیں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں آپ سرگرداں رہیں۔ اور انسان کو جب کوئی نقصان
مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ
چھو بھی گیا تو اپنے پہلو پر (لیٹا ہو) یا بیٹھا ہو یا کھڑا (غرض
قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ
ہر حالت میں) ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس سے اس کی
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۚ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا
تکلیف کو رفع کر دیتے ہیں تو ایسا (بے) آہستہ کھسک جاتا ہے کہ گویا اس نے

بہشت کی تعریف

لہ اس کا یہ مطلب نہیں
کہ سب کے آخر میں وہ
الحمد للہ رب العالمین
[illegible]

انسان کی حالت

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

تکلیف کے دفع کرنے کیلئے جو اسکو پہنچی تھی ہمکو پکارا ہی نہ تھا جو لوگ زیادتی کرتے ہیں انکی کارستانیاں

لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا

یوں ہی نہیں اچھی کر دکھائی گئی ہیں۔ اور تم سے پہلے اُمّت والوں کو جب انہوں نے شرارت کی تو ہم نے انہیں

لِيُؤْمِنُوْا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾

ضرور ہلاک کر ڈالا حالانکہ انکے (وقت کے) رسول انکے پاس روشن معجزات لیکر آچکے تھے اور وہ لوگ ایمان لانے والے نہ تھے

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

ہم گنہگار لوگوں کو یوں ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ پھر ہم نے انکے بعد تم کو زمین میں (ان کا) جانشین بنایا

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا

تاکہ ہم (بھی) دیکھیں کہ تم کس طرح کام کرتے ہو۔ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری روشن آیتیں

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ

پڑھی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو (مرنے کے بعد) ہمارے حضور آنے کا کھٹکا نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمارے

بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ

سامنے اسکے علاوہ کوئی دوسرا قرآن لاؤ یا اس کو بدل دو (اے رسول) کہدو کہ مجھ کو اختیار نہیں کہ

اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِىْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا

میں اسے اپنی طرف سے بدل ڈالوں میں تو اسی کا پابند ہوں جو میری طرف وحی کی گئی ہے۔ میں اگر اپنے

يُوْحٰٓى اِلَىَّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ

پروردگار کی نافرمانی کروں تو بڑے (سخت) کے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (اے رسول)

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ

کہدو کہ اگر خدا چاہتا تو میں نہ تمہارے سامنے اس کو پڑھتا اور نہ وہ تمہیں اس سے آگاہ

وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ

کرتا کیونکہ میں تو (آخر تم) میں اس سے پہلے مدتوں رہ چکا ہوں (اور کبھی

قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٦ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

وحی کا نام بھی نہ لیا تھا تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟ تو جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی آیتوں

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

کو جھٹلائے اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا۔ اس میں شک نہیں کہ (ایسے) گنہگار کامیاب نہیں

الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٧ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ہوا کرتے۔ یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کو نقصان ہی پہنچا

مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا

سکتی ہے نہ نفع اور کہتے ہیں کہ خدا کے ہاں یہی لوگ ہمارے سفارشی ہوں گے۔ اے

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ

رسول (ان سے) کہو کہ کیا تم خدا کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جس کو وہ نہ تو آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١٨

(کہیں) پاتا ہے اور نہ زمین میں۔ یہ لوگ جس چیز کو اس کا شریک بناتے ہیں (اس سے) وہ پاک و

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ

اور برتر ہے۔ اور سب لوگ تو (پہلے) ایک ہی امت تھے اور (اے رسول) اگر تمہارے پروردگار کی طرف

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

سے ایک بات (قیامت کا وعدہ) پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو جن باتوں میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں ان کا

فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٩ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ

فیصلہ ان کے درمیان (کب کا) کر دیا گیا ہوتا۔ اور کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر کوئی معجزہ (ہماری)

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

خواہش کے موافق کیوں نہیں نازل کیا گیا تو (اے رسول) تم کہہ دو کہ غیب (دانی) تو صرف خدا کے لئے

فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝٢٠ وَاِذَآ

خاص ہے تو تم بھی انتظار کرو اور تمہارے ساتھ میں (بھی) یقیناً انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ اور

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا

لوگوں کو جو تکلیف پہنچی اس کے بعد جب ہم نے اپنی رحمت کا ذائقہ چکھا دیا تو یکایک

لَهُمْ مَّكْرٌ فِیْۤ اٰیَاتِنَا قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا اِنَّ رُسُلَنَا

ان لوگوں نے ہماری آیتوں میں حیلہ بازی شروع کر دی۔ (اے رسول) تم کہہ دو کہ تدبیر میں خدا سب سے زیادہ تیز ہے

یَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝۲۱ هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ

تم جو کچھ مکاری کرتے ہو وہ ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لکھتے جاتے ہیں۔ وہ وہی خدا ہے جو تمہیں

وَالْبَحْرِ حَتّٰۤی اِذَا كُنْتُمْ فِی الْفُلْكِ وَجَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ

خشکی اور دریا میں سیر کراتا پھرتا ہے یہاں تک کہ جب (کبھی) تم کشتیوں پر سوار ہوتے ہو اور وہ ان لوگوں کو

طَیِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ

باد موافق کی مدد سے لیکر چلی اور لوگ اس کی رفتار سے خوش ہوئے یکایک کشتی پر ہوا کا ایک جھونکا آپڑا اور آنا

الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ دَعَوُا

تھا کہ ہر طرف سے اس پر لہریں (بڑھی چلی) آرہی ہیں اور ان لوگوں نے سمجھ لیا کہ اب گھر گئے (اور جان

اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ لَىِٕنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ

بچے گی) تب اپنے عقیدے کو اسی کے واسطے نرا کھرا کر کے خدا سے دعائیں مانگنے لگتے ہیں کہ (خدایا) اگر تو نے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝۲۲ فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ یَبْغُوْنَ

اس مصیبت سے ہمیں نجات دی تو ہم ضرور بڑے شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب خدا نے انہیں نجات دی تو وہ

فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُكُمْ عَلٰۤی

لوگ زمین پر قدم رکھتے ہی فوراً ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو تمہاری سرکشی (کا وبال) تو تمہاری

اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُكُمْ

ہی جان پر ہے (یہ بھی) دنیاوی (چند روزہ) زندگی کا فائدہ ہے پھر آخر ہماری ہی طرف تم کو لوٹ کر آنا

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۲۳ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

ہے تو (اس وقت) ہم تم کو جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے تھے بتا دیں گے۔ دنیاوی زندگی کی مثال تو

لہ ایک دفعہ اہل مکہ سات برس تک قحط و خشک سالی میں گرفتار رہے یہاں تک کہ لبوں پر جان آگئی کوئی تدبیر بن نہ پڑی تو خدا نے رحم کی اور ان پر مینہ برسایا مگر جب ان لوگوں کے پیٹ میں دانا پانی پڑا تو لگے شرارت کرنے اور حضرت رسول کو ستانے۔ اسی کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخْتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ ٱلْأَرْضِ

بس پانی کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا پھر زمین کے ساگ پات جس کو لوگ اور چوپائے

مِمَّا يَأْكُلُ ٱلنَّاسُ وَٱلْأَنْعَٰمُ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَخَذَتِ ٱلْأَرْضُ

کھاتے ہیں اس کے ساتھ مل جل کر نکلے یہاں تک کہ جب زمین نے (فصل کی) چیزوں سے اپنا بناؤ سنگار

زُخْرُفَهَا وَٱزَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قَٰدِرُونَ عَلَيْهَآ

کر لیا اور (ہر طرح) آراستہ ہوگئی اور کھیت والوں نے سمجھ لیا کہ اب وہ اس پر یقیناً قابو پا گئے (جب چاہیں گے

أَتَىٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَٰهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ

لیں گے) ایکا ایک ہمارا حکم (عذاب) رات یا دن کو آ پہنچا تو ہم نے اس کھیت کو ایسا صاف کٹا ہوا بنا دیا کہ گویا کل

تَغْنَ بِٱلْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

میں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں انکے واسطے ہم آیتوں کو یوں تفصیل وار بیان کرتے ہیں۔

وَٱللَّهُ يَدْعُوٓا۟ إِلَىٰ دَارِ ٱلسَّلَٰمِ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ

اور خدا تو آرام کے گھر (بہشت) کی طرف بلاتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی ہدایت

صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا۟ ٱلْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ

کرتا ہے۔ جن لوگوں نے (دنیا میں) بھلائی کی ان کے لئے (آخرت میں بھی) بھلائی ہے اور (اس سے) کچھ اور

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ

کچھ بڑھ کر اور نہ (گنہگاروں کی طرح) انکے چہروں پر کالک لگی ہوگی اور نہ (انہیں) ذلت ہوگی یہی لوگ

ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٢٦﴾ وَٱلَّذِينَ كَسَبُوا۟ ٱلسَّيِّـَٔاتِ

جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہا بسا کریں گے۔ اور جن لوگوں نے برے کام کئے ہیں تو گناہ کی سزا

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَّا لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ

اس کے برابر ہے اور ان پر رسوائی چھائی ہوگی خدا کے (عذاب سے) ان کا کوئی بچانے

مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَآ أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ ٱلَّيْلِ

والا نہ ہوگا۔ (ان کے) منہ ایسے کالے ہونگے کہ گویا ان کے چہرے شب تاریک کے ٹکڑوں سے

مُظْلِمًا ۚ أُولَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٢٧﴾
ڈھک دیئے گئے۔ یہی لوگ جہنمی ہیں کہ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (اے رسول) ان سے ڈرو
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ
جس دن ہم سب کو اکٹھا کریں گے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے بنائے ہوئے خدا کے شریک
أَنتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُم مَّا
ذرا اپنی جگہ ٹھہرو پھر ہم باہم ان میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم تو ہماری
كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا
پرستش کرتے نہ تھے۔ تو اب ہمارے اور تمہارے درمیان گواہی کے واسطے خدا ہی کافی ہے۔
وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَٰفِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ
ہم کو تمہاری پرستش کی کچھ خبر ہی نہ تھی۔ (غرض) وہاں ہر شخص جو کچھ جس نے پہلے
تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوٓا إِلَى اللَّهِ مَوْلَىٰهُمُ
(دنیا میں) کیا ہے جانچ لے گا اور وہ سب اپنے سچے مالک خدا کی بارگاہ میں لوٹا کر لائے جائیں گے
الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَن
اور (دنیا میں) جو کچھ افترا پردازیاں کرتے تھے سب ان کے پاس سے چل چلت ہو جائیں گے۔ (اے
يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ وَ
رسول) تم ان سے (ذرا) پوچھو تو کہ تمہیں آسمان و زمین سے کون روزی دیتا ہے یا تمہارے (کان اور تمہاری)
الْأَبْصَٰرَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
آنکھوں کا کون مالک ہے اور کون شخص مردے سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردے کو نکالتا
مِنَ الْحَىِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ
ہے اور ہر امر کا بندوبست کون کرتا ہے تو فوراً بول اٹھیں گے کہ خدا (اے رسول) تم کہو تو کیا تم
أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ
اس پر بھی اس سے نہیں ڈرتے ہو۔ پھر وہی خدا تو تمہارا سچا مربی ہے۔ پھر حق بات کے بعد گمراہی کے

الْحَقِّ إِلَّا الضَّلٰلُ فَأَنّٰى تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ

اور کیا ہے۔ پھر تم کہاں پھرے چلے جا رہے ہو۔ یوں تمہارے پروردگار کی بات بدچلن لوگوں

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

ثابت ہو کر رہی کہ یہ لوگ ہرگز ایمان نہ لائیں گے۔ (اے رسول) ان سے پوچھو تو کہ تمہارے (بنائے ہوئے)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

(خدا کے) شریک بنائے کوئی بھی ایسا ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرے پھر انکو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾

کرے تو کیا جواب دیں گے (تم ہی کہو) کہ خدا ہی پہلے بھی پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ زندہ کرتا ہے تو کدھر تم الٹے پھرے

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ

جا رہے ہو (اے رسول ان سے) کہو تو کہ تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو تمہیں دین حق کی راہ دکھا

اللّٰهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ

سکے تم ہی کہو کہ خدا (دین) حق کی راہ دکھاتا ہے تو جو شخص (دین) حق کی راہ دکھاتا ہے کیا وہ زیادہ حقدار ہے کہ اس کے

أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدٰى فَمَا لَكُمْ كَيْفَ

حکم کی پیروی کی جائے یا وہ شخص جو دوسرے کی ہدایت تو درکنار خود ہی جب تک دوسرا اس کو راہ نہ دکھائے راہ دیکھ

تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا

نہیں پاتا۔ تو تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کیسے حکم لگاتے ہو اور ان میں سے اکثر تو بس اپنے گمان پر چلتے ہیں (حالانکہ)

يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

گمان یقین کے مقابلہ میں ہرگز کچھ بھی کام نہیں آسکتا۔ بیشک جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں خدا اسے خوب جانتا ہے

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ أَنْ يُفْتَرٰى مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَ

اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ خدا کے سوا کوئی اور اپنی طرف سے جھوٹ موٹ بنا ڈالے بلکہ (یہ تو) جو (کتابیں) پہلے

لٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتٰبِ

کی اس کے سامنے موجود ہیں اس کی تصدیق اور (ان) کتابوں کی تفصیل ہے۔ اس میں کچھ بھی شک نہیں کہ

لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ۝٣٧ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ

یہ سارے جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کو رسول نے

قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم

خود جھوٹ موٹ بنا لیا ہے۔ (اے رسول) تم کہو کہ اچھا تو تم اگر (اپنے دعویٰ میں) سچے ہو تو (بھلا) ایک

مِّن دُونِ اللّٰهِ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝٣٨ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا

ہی سورۃ اس کے برابر کا بنا لاؤ اور خدا کے سوا جسکو تمہیں (مدد کے واسطے) بلاتے ہو بلا لو (یہ لوگ لاتے تو کیا)

لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذٰلِكَ كَذَّبَ

بلکہ (الٹے) جس کے جاننے پر ان کا دسترس نہ ہوا اس کو جھٹلانے لگے حالانکہ ابھی تک ان کے ذہن میں اسکے معانی

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الظّٰلِمِينَ ۝٣٩

نہیں آئے۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے تب ذرا غور تو کرو کہ ان ظالموں کا کیسا (برا)

وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ وَ

انجام ہوا اور انہیں سے بعض تو ایسے ہیں کہ اس قرآن پر آئندہ ایمان لائیں گے اور بعض ایسے ہیں جو ایمان لائیں گے ہی نہیں

رَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ۝٤٠ وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي

اور (اے رسول) تمہارا پروردگار تو فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو تم (ان سے) کہہ دو کہ میرے لئے میری کارگزاری

عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ

ہے اور تمہارے لئے تمہاری کارستانی جو کچھ میں کرتا ہوں اس کے تم ذمہ دار نہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے

مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝٤١ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنتَ

میں بری ہوں۔ اور انہیں سے بعض ایسے ہیں کہ تمہاری زبانوں کی طرف کان لگائے رہتے ہیں تو کیا وہ تمہاری

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۝٤٢ وَمِنْهُم مَّن يَنظُرُ

سن لیں گے ہرگز نہیں اگرچہ وہ کچھ سمجھ بھی نہ سکتے ہوں تو تم بہروں کو کچھ سنا سکتے ہو اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جو تمہاری

إِلَيْكَ أَفَأَنتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ۝٤٣

طرف ٹکٹکی باندھے دیکھتے ہیں تو کیا وہ ایمان لائیں گے ہرگز نہیں اگرچہ انہیں کچھ نہ سوجھتا ہو تو تم اندھے کو راہ راست دکھلا دو گے

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ
خدا تو ہرگز لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا مگر لوگ خود اپنے اوپر (اپنی کرتوت سے) ظلم کیا کرتے ہیں
يَظْلِمُوْنَ ۝٤٤ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا إِلَّا سَاعَةً
اور جس دن خدا ان لوگوں کو (اپنی بارگاہ میں) اکٹھا کرے گا تو گویا یہ لوگ (سمجھیں گے کہ دنیا میں) بس گھڑی
مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ
بھر ٹھہرے اور آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے جن لوگوں نے خدا کی بارگاہ میں حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ ضرور گھاٹے
كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝٤٥ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ
میں ہیں اور ہدایت یافتہ نہ تھے۔ اے رسول ہم جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کر چکے ہیں ان میں سے
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
بعض خواہ تمہیں دکھا دیں یا تم کو (پہلے ہی دنیا سے) اٹھا لیں پھر (آخر) تو ان سب کو ہماری طرف لوٹنا ہی
ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ۝٤٦ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُوْلٌ
ہے۔ پھر جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں خدا تو اس پر گواہ ہی ہے۔ اور ہر امت کا خاص ایک ایک رسول ہے
فَإِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا
پھر جب ان کا رسول (ہماری بارگاہ میں) آئے گا تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر
يُظْلَمُوْنَ ۝٤٧ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
ذرہ برابر ظلم نہ کیا جائے گا۔ یہ لوگ کہا کرتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر) یہ (عذاب کا وعدہ) کب پورا ہوگا
صٰدِقِيْنَ ۝٤٨ قُلْ لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا
(اے رسول) تم کہہ دو کہ میں خود اپنے واسطے نہ نقصان پر قادر ہوں نہ نفع پر مگر خدا جو چاہے
إِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَلَا
ہر امت (کے رہنے) کا (اس کے علم میں) ایک وقت مقرر ہے۔ جب ان کا وقت آ جاتا ہے تو نہ ایک
يَسْتَأْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٤٩ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ
گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ (اے رسول) تم کہہ دو کہ کیا تم سمجھتے ہو کہ

خدا کسی پر ظلم نہیں کرتا

دنیا کا قیام ایک گھڑی کا ہے

کوئی شخص اپنے نفع نقصان پر قادر نہیں

أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ۝٥٠

اگر اس کا عذاب تم پر رات کو یا دن کو آجائے تو (تم کیا کرو گے) پھر گنہگار لوگ (آخر) کاہے کی جلدی مچا

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنتُم بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝٥١

رہے ہیں پھر کیا جب (تم پر) آچکے گا تب اس پر ایمان لاؤ گے (اس وقت کہا جائے گا کہ) اب ایمان لائے حالانکہ تم تو اس کی جلدی

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ

مچایا کرتے تھے پھر (قیامت کے دن) ظالم لوگوں سے کہا جائیگا کہ اب ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو (تم جو کچھ) دنیا میں (کرتے تھے) جیسی

إِلَّا بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝٥٢ وَيَسْتَنبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي

کرتوتیں تھیں آخرت میں ایسا ہی بدلا دیا جائیگا (اور اے رسول) آپ سے لوگ پوچھتے ہیں کیا (یہ) جو کچھ تم کہتے ہو وہ سب

وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۝٥٣ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ

ٹھیک ہے؟ تم کہہ دو (ہاں) ہاں اپنے پروردگار کی قسم ٹھیک ہے اور تم (خدا کو) ہرا نہیں سکتے۔ اور دنیا میں جس جس شخص نے

ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ

نافرمانی کرکے ظلم کیا ہے (قیامت کے دن) اگر تمام خزانے جو زمین میں ہیں اسے مل جائیں تو اپنے گناہوں کے

لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا

ضرور فدیہ دے نکلے اور جب یہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے تو اظہار ندامت کرینگے اور ان میں باہم انصاف کیساتھ حکم کیا

يُظْلَمُونَ ۝٥٤ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا

جائیگا اور ان پر ذرہ برابر ظلم نہ کیا جائیگا۔ آگاہ رہو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (وہ) سب خدا ہی

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝٥٥

کا ہے۔ آگاہ رہو کہ خدا کا وعدہ یقینی ٹھیک ہے مگر ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔ وہی زندگی بخشتا ہے

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝٥٦ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

اور وہی مارتا ہے اور تم سب کے سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے

جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي

پروردگار کی طرف سے نصیحت (کتاب خدا) آچکی اور جو امراض (شرک وغیرہ) دل میں ہیں ان کی دوا

الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ

اور ایمان والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت۔ (اے رسولؐ تم کہدو کہ یہ قرآن) خدا کے فضل (و کرم)

اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

اور اس کی رحمت سے تم کو ملا ہے تو ان لوگوں کو اس پر خوش ہونا چاہیئے۔ اور جو کچھ وہ جمع کر رہے ہیں

يَجْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ

اُس سے یہ کہیں بہتر ہے۔ (اے رسولؐ تم کہدو کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ خدا نے تم پر روزی نازل کی تو اب تم

فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ

سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال بنانے لگے۔ (اے رسولؐ تم کہدو کہ کیا خدا نے تمہیں اجازت دی ہے یا تم

عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

خدا پر بہتان باندھتے ہو۔ اور جو لوگ خدا پر جھوٹ موٹ بہتان باندھا کرتے ہیں وہ روز قیامت کو

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ

کیا خیال کرتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ خدا تو لوگوں پر بڑا صاحب فضل (و کرم) ہے مگر

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَمَا تَكُوْنُ ع

ان میں سے بہتیرے شکر گزار نہیں ہیں۔ اور (اے رسولؐ) تم (چاہے) کسی حال میں

فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ

ہو اور قرآن کی کوئی سی بھی آیت تلاوت کرتے ہو اور (لوگو) تم کوئی سا بھی عمل کر رہے ہو ہم (ہر وقت)

عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا

جب تم اس کام میں مشغول ہوتے ہو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے

يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ

ذرہ بھر بھی کوئی چیز غائب نہیں رہ سکتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز ذرہ سے

لَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا

چھوٹی ہے اور نہ اس سے بڑی چیز مگر وہ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں ضرور

قرآن قلبی امراض کی شفا ہے

مومنین کو خدا کے فضل پر خوشیاں منانا چاہیئے

ذرہ ذرہ کی خدا کو خبر ہے

فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ

ہے۔ آگاہ رہو اس میں شک نہیں کہ دوستانِ خدا پر (قیامت میں) نہ تو کوئی خوف

عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا

ہوگا اور نہ وہ آزردہ خاطر ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (خدا سے)

یَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ

ڈرتے تھے۔ ان ہی لوگوں کے واسطے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی (خوشخبری) ہے۔ خدا کی

لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

باتوں میں ادل بدل نہیں ہوا کرتا۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور (اے رسول) ان (کفار) کی

وَ لَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا هُوَ السَّمِیْعُ

باتوں کا تم رنج نہ کیا کرو۔ اس میں تو شک نہیں کہ ساری عزت تو صرف خدا ہی کے لئے ہے۔ وہی سب کی

الْعَلِیْمُ ۝ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ

سنتا جانتا ہے۔ آگاہ رہو اس میں شک نہیں کہ جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں (غرض سب)

وَ مَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ اِنْ

(کچھ) خدا ہی کے ہیں۔ اور جو لوگ خدا کو چھوڑ کر (دوسروں کو) پکارتے ہیں وہ تو (خدا کے فرضی) شریکوں کی راہ پر بھی

یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ۝ هُوَ

نہیں چلتے بلکہ وہ تو صرف اپنی اٹکل پر چلتے ہیں۔ اور وہ صرف وہمی (و خیالی) باتیں کیا کرتے ہیں۔ وہ وہی

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

(خدائے قادر و توانا) ہے جس نے تمہارے نفع کے واسطے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں چین کرو اور دن کو (بنایا)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝ قَالُوا اتَّخَذَ

کہ اس کی روشنی میں دیکھو بھالو اس میں شک نہیں جو لوگ سن لیتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرت کی) بہتیری نشانیاں

اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ هُوَ الْغَنِیُّ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا

ہیں۔ لوگوں نے تو کہہ دیا کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے۔ یہ محض لغو ہے وہ (تمام نقائص سے) پاک و پاکیزہ ہے۔ وہ

فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِندَكُم مِّن سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ

ہر طرح سے بے پرواہ ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے (اور) جو کچھ تم کہتے ہو اسکی کوئی

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

دلیل تو لاؤ تمہارے پاس ہے نہیں کیا تم خدا پر ایسی باتیں بے جانے بوجھے جھوٹ بولا کرتے ہو۔ (اے رسول) کہدو کہ

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا

بیشک جو لوگ جھوٹ موٹ خدا پر بہتان باندھتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہ ہونگے۔ رہے دنیا کے (چند روزہ) فائدے ہیں

ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ

پھر تو آخر ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تب انکے کفر کی سزا میں ہم ان کو سخت عذاب کے

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ

مزے چکھائیں گے۔ اور (اے رسول) تم ان کے سامنے نوح کا حال پڑھ دو جب انہوں نے

قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي

اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر میرا ٹھہرنا اور خدا کی آیتوں کا چرچا کرنا تم پر شاق و گراں گزرتا

وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

ہے تو میں صرف خدا ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں تو تم اور تمہارے شریک سب مل کر اپنا

فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ

کام ٹھیک کرو پھر تمہاری بات تم (میں سے کسی) پر مخفی نہ رہے پھر (جو تمہارا جی چاہے)

عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾

میرے ساتھ کر گزرو اور مجھے (دم مارنے کی بھی) مہلت نہ دو۔ پھر بھی اگر تم نے (میری نصیحت

فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ

سے) منہ موڑا تو میں نے تم سے کچھ مزدوری تو نہ مانگی تھی میری مزدوری تو صرف خدا ہی پر ہے اور

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾

(اسی کی طرف سے) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کے فرمانبردار بندوں سے ہو جاؤں۔

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ

اس پر بھی ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے (انکو) نجات

خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ

دی اور انکو (انکی قوم کا) جانشین بنایا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انکو ڈبو مارا۔ پھر ذرا غور تو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ

کرو کہ جو (عذاب سے) ڈرائے جا چکے تھے ان کا کیا (خراب) انجام ہوا۔ پھر ہم نے نوح کے بعد

بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا

اور رسولوں کو اپنی قوم کے پاس بھیجا تو وہ پیغمبر ان کے پاس واضح و روشن معجزے کر آئے اس پر بھی

كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ

جس چیز کو یہ لوگ پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لانے والے نہ تھے۔ اسی طرح ہم حد سے گزر جانے والوں کے

عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

دلوں پر (گویا خود) مہر کر دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان پیغمبروں کے بعد موسیٰ و ہارون کو اپنی نشانیاں

مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا

(معجزے) دے کر فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کے پاس بھیجا تو وہ لوگ

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ

اکڑ بیٹھے اور یہ لوگ تھے ہی قصوروار۔ پھر جب ان کے پاس ہماری

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

طرف سے حق بات (معجزے) پہنچ گئے تو کہنے لگے کہ یہ تو یقیناً کھلم کھلا جادو ہے۔ موسیٰ

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ

نے کہا کیا جب (دین) حق تمہارے پاس آیا تو اس کے بارے میں کہتے ہو کہ کیا یہ جادو

هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

ہے اور جادوگر لوگ کبھی کامیاب نہ ہوں گے۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ (اے موسیٰ) کیا تم ہمارے

لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ

پاس اس واسطے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اس سے ہم کو پھیر دو اور ساری زمین

فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۞ ٧٨ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

زمین میں تم ہی دونوں کی بڑائی ہو اور ہم لوگ تو تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ

ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۞ ٧٩ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ

ہمارے حضور میں تمام کھلاڑی (واقف کار) جادوگروں کو لے آؤ۔ پھر جب جادوگر لوگ (میدان میں) آموجود

مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۞ ٨٠ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ

ہوئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ تم کو جو کچھ پھینکنا ہو پھینکو۔ پھر جب وہ (لوگ رسیوں کو سانپ بنا کر) ڈال

مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ

چکے تو موسیٰ نے کہا جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو وہ تو سب جادو ہے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا اسے

اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۞ ٨١ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ

ملیا میٹ کر دیگا کیونکہ خدا تو ہرگز مفسدوں کا کام درست نہیں ہونے دیتا۔ اور خدا اپنے حکم سے سچی بات کو

بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۞ ٨٢ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا

سچ ثابت کر دکھاتا ہے اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں۔ الغرض موسیٰ پر ان کی قوم کی نسل کے چند لڑکوں

ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ

کے سوا فرعون اور اس کے سرداروں کے اس خوف سے کہ مبادا ان پر کوئی مصیبت ڈالدیں کوئی

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ

ایمان نہ لایا۔ اور اس میں شک نہیں کہ فرعون ملک میں بہت بڑھا چڑھا تھا اور اس میں بھی شک نہیں

لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۞ ٨٣ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ

کہ وہ یقیناً زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم اگر تم (سچے دل سے) خدا پر

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۞ ٨٤

ایمان لائے ہو تو اگر تم فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسہ کرو۔ اس پر اُن لوگوں نے

فَقَالُوا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

عرض کی ہم نے تو خدا ہی پر بھروسہ کر لیا ہے (اور دعا کی) کہ اے ہمارے پالنے والے ہمیں

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝۸۵ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

ظالم لوگوں کا (ذریعۂ) امتحان نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں ان کافر لوگوں (کے ہتھے) سے نجات

الْكٰفِرِينَ ۝۸۶ وَأَوْحَيْنَا إِلٰى مُوسٰى وَأَخِيهِ أَنْ

دے۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی (ہارونؑ) کے پاس وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کے لئے

تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَّاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ

بسنے کے لئے گھر بناؤ اور اپنے اپنے گھروں ہی کو مسجدیں[1] قرار دو اور پابندی سے نماز

قِبْلَةً وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۸۷ وَقَالَ

پڑھو اور مومنوں کو (نجات کی) خوشخبری دے دو۔ اور موسیٰؑ نے عرض کی اے

مُوسٰى رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَّ

ہمارے پالنے والے تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بڑی) آرائش

أَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ ۚ

اور دولت دے رکھی ہے (کیا) تو نے یہ سامان اس لئے عطا کیا ہے کہ یہ لوگ تیرے رستے سے گمراہ

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَلَا

جب تک یہ لوگ تکلیف دہ عذاب نہ دیکھ لیں ایمان نہ لائیں گے۔ (خدا نے) فرمایا کہ تم

أُجِيبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيلَ

دونوں کی دعا قبول کر لی گئی تو تم دونوں ثابت قدم رہو اور نادانوں کی راہ پر نہ

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝۸۹ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ

چلو اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کر دیا

[1] ابن عباس سے روایت ہے ... [illegible] ... کہ خدا نے حضرت موسیٰ اور ہارون کو حکم دیا تھا کہ اپنے ... گھروں ہی کو مسجدیں بناؤ ... [illegible]

الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ
پھر فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور شرارت سے ان کا پیچھا کیا۔ یہاں تک کہ
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ
جب وہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ جس خدا پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں میں بھی اس پر
اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْۤ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا
ایمان لاتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں سے
مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ
ہوں۔ اب (مرنے کے وقت ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو اس سے پہلے نافرمانی کرتا رہا
وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ
اور تو فسادیوں میں سے تھا۔ تو ہم آج تیری روح کو نہیں (مگر) تیرے بدن کو
بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا
(تہ نشین ہونے سے) بچا لیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے عبرت (کا باعث) ہو اور بہت
مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
تو شک نہیں کہ بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے یقیناً بےخبر ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو
بَوَّاْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ
(ملک شام میں) بہت اچھی جگہ بسایا اور انہیں اچھی اچھی چیزیں کھانے کو دیں تو ان لوگوں
مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ
کے پاس جب تک علم (حق) آ نہ چکا ان لوگوں نے اختلاف نہیں کیا اس میں تو شک ہی نہیں کہ
الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ
جن باتوں میں یہ (دنیا میں) باہم جھگڑ رہے ہیں قیامت کے دن تمہارا پروردگار
الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝
اس میں فیصلہ کر دے گا۔ پس جو (قرآن) ہم نے تمہاری طرف نازل کیا

ف فرعون کا لشکر جو حضرت موسیٰ اور ان کی قوم کا پیچھا کئے جا رہا تھا سولہ لاکھ تھا اور سب کے سب گھوڑوں پر سوار اور سر سے پیر تک ڈوبے ہوئے تھے اور حضرت موسیٰ کی قوم کے لوگ پیچھے پیچھے اور حضرت ہارون آگے آگے تھے۔ جب بنی اسرائیل نے عظیم الشان لشکر دیکھا گھبرانے لگے تو حضرت موسیٰ نے چھڑی ماری اور دریا پھٹا اور چونکہ بنی اسرائیل کے بارہ قبیلے تھے اس لئے ہر ایک کے واسطے جداگانہ راہ بنائی گئی اور ہر ایک دوسرے سے الگ ہو کر جانے لگا یہ خیال کر کے ... دریا کے پانی کی دیواروں میں جالیاں بنا دیں کہ ایک دوسرے کو دیکھتے گئے۔ جب فرعون دریا کے کنارے پہنچا تو دریا کو کھلا ہوا راستہ دیکھ کر جانا چاہا مگر اس کا گھوڑا ڈرا۔ آخر جبرائیل ایک گھوڑی پر سوار ہو کر آگے بڑھے۔ پھر تو فرعون اپنے گھوڑے کو ہزار بار روکتا رہا مگر وہ رکا۔ اور جب سارا لشکر دریا کے اندر آ گیا تو پانی مل کر ایک ہو گیا اور سب کے سب ڈوب گئے۔
ص۔ ۱۲

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ

ہے اگر اس کے بارے میں تم کو کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے سے (کتاب خدا)

الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ

پڑھا کرتے ہیں ان سے پوچھ دیکھو تمہارے پاس یقیناً تمہارے پروردگار کی طرف سے حق

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَ

کتاب آ چکی ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا اور نہ ہرگز ان لوگوں سے ہونا

لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ

جنہوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا (ورنہ) تم بھی نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ

جاؤ گے۔ (اے رسول) اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں کے بارے میں تمہارے پروردگار کی

رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى

باتیں پوری اتر چکی ہیں (کہ یہ مستحق عذاب ہیں) وہ لوگ جب تک دردناک عذاب دیکھ نہ لیں گے

يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ

ایمان نہ لائیں گے اگرچہ ان کے سامنے ساری (خدائی کے) معجزے آ موجود ہوں۔ کوئی بستی ایسی کیوں نہ

فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۚ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا

ہوئی کہ ایمان قبول کرتی تو اسکو اسکا ایمان فائدہ مند ہوتا ہاں یونس کی قوم جب (عذاب دیکھ کر)

عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ

ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی (چند روزہ) زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ہم نے انہیں

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ

ایک خاص وقت تک بہرہ مند کئے رکھا۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین پر

كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۚ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا

ہیں سب کے سب ایمان لے آتے تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں

ملہ اس آیت میں اگرچہ خطاب بظاہر آنحضرت کی طرف ہے مگر مقصود دوسرے لوگ ہیں کیونکہ اس وقت کے مشرکین میں سے یہ کہا کرتے تھے کہ آخر یہ کیسا رسول ہے جو کھاتا پیتا اور بازاروں میں پڑا پھرتا ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی تو رسول کی تسلی اور ان لوگوں کا جواب دونوں باتیں ایک ہی آیت سے حاصل ہو گئیں اس وجہ سے رسول کی طرف خطاب کیا گیا۔ ۱۲-۱۳-۱۴

مُؤْمِنِيْنَ ۝٩٩ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ

کسی شخص کو یہ اختیار نہیں کہ بغیر اذن خدا ایمان لے آئے اور جو لوگ (اصول دین میں) عقل سے کام

اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝١٠٠

نہیں لیتے ان ہی لوگوں پر خدا (کفر کی) گندگی ڈال دیتا ہے۔ (اے رسول) تم کہدو کہ

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِى

ذرا دیکھو تو سہی کہ آسمانوں اور زمین میں (خدا کی نشانیاں) کیا کچھ ہیں (مگر) ہیں تو ہے اور جو لوگ

الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠١ فَهَلْ

ایمان نہیں قبول کرتے ان کو ہماری نشانیاں اور ڈراوے کچھ بھی مفید نہیں۔ تو یہ لوگ بھی انہیں سزاؤں

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

کے منتظر ہیں جو ان سے قبل والوں پر گزر چکی ہیں۔ (اے رسول) ان سے کہدو کہ

قُلْ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝١٠٢ ثُمَّ

اچھا تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ یقیناً انتظار کرتا ہوں۔ پھر (نزول

نُنَجِّىْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا

عذاب کے وقت) ہم اپنے رسولوں کو اور جو لوگ ایمان لائے ان کو (عذاب سے) بچا لیتے ہیں یونہی ہم

نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٣ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ

پر لازم ہے کہ ہم ایمان لانے والوں کو بھی بچا لیں۔ (اے رسول) تم کہدو کہ اگر تم لوگ میرے دین کے بارے

شَكٍّ مِّنْ دِيْنِىْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

میں شک میں پڑے ہو تو (نہیں نہیں) تم سے صاف کہے دیتا ہوں کہ خدا کے سوا تم بھی جن لوگوں کی پرستش کرتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ

ہو میں تو ان کی پرستش نہیں کرنیکا مگر (ہاں) میں اس خدا کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں (اپنی قدرت سے

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٤ وَاَنْ

دنیا سے) اٹھا لے گا۔ اور مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں مومن ہوں۔ اور مجھے یہ بھی حکم ہے کہ

لہ حضرت یونس جس قوم ... موصل کے قریب نینوا کے رہنے والے ... [illegible]

اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ

تو باطل سے یکسو ہو کے اپنا رخ دین کی طرف قائم رکھ۔ اور مشرکین سے ہرگز نہ ہونا اور خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز

الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝۱۰۵ وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكَ

کو نہ پکارنا جو نہ تجھے نفع ہی پہنچا سکتی ہے نہ نقصان ہی پہنچا سکتی ہے۔ تو اگر تم نے کہیں ایسا

وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ

کیا تو اس وقت تم بھی ظالموں میں (شمار) ہو گے۔ اور (یاد رکھو کہ)

الظّٰلِمِيۡنَ ۝۱۰۶ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

اگر خدا کی طرف سے تمہیں کوئی برائی چھو بھی گئی تو پھر اس کے سوا کوئی اس کا

لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ

دفع کرنے والا نہیں ہو گا۔ اور اگر وہ تمہارے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے تو پھر اس کے فضل

يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ

و کرم کا پلٹنے والا بھی کوئی نہیں ہو گا وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے فائدہ پہنچائے

الرَّحِيۡمُ ۝۱۰۷ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ الۡحَقُّ

اور وہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ (اے رسول) تم کہہ دو کہ اے لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق

مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ

(قرآن) آ چکا پھر جو شخص سیدھی راہ پر چلے گا تو وہ صرف اپنے ہی دم کے لئے ہدایت اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہی

لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ

اختیار کرے گا وہ تو بھٹک کر کچھ اپنا ہی کھوئے گا اور میں کچھ تمہارا ذمہ دار تو ہوں نہیں

اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ؕ ۝۱۰۸ وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ

اور (اے رسول) تمہارے پاس جو وحی بھیجی جاتی ہے تم بس اسی کی پیروی کرو اور

وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۖۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ۝۱۰۹ ع

صبر کرو یہاں تک کہ خدا تمہارے اور کافروں کے درمیان فیصلہ فرمائے اور وہ تو تمام فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے

حاشیہ
(یعنی اول وقت) شہر کی راہ چھوڑ دریا کی طرف چلے گئے اور [illegible] شہر میں کیا [illegible] چل کے [illegible] کی [illegible] [illegible] وہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قوم میں [illegible] آپ کی تصدیق کی اور آپ [illegible] قوم اپنی قوم میں [illegible] گئے۔
۱۳ ۱۴

آیاتہا ۱۲۳ (۱۱) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲) رکوعاتہا ۱۰

سورہ ہود مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو تئیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

الرٰ۔ یہ قرآن وہ کتاب ہے جس کی آیتیں ایک واقف کار حکیم کی طرف سے روانی سے خوب مستحکم کر دی گئی ہیں

خَبِيْرٍ ۝ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

پھر تفصیل وار بیان کر دی گئی ہیں۔ یہ کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں تو اسی کی طرف سے تمہیں ڈرانے والا

وَّبَشِيْرٌ ۝ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ

اور بہشت کی خوشخبری دینے والا ہوں اور یہ بھی کہ اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا مانگو پھر اسکی بارگاہ میں

يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ

گناہوں سے توبہ کرو وہ تمہیں ایک مدت مقرر تک اچھے لطف کے فائدے اٹھانے دیگا اور ہر صاحب بزرگی

ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

کو اسکی بزرگی کی داد عطا فرمائے گا اور اگر تم نے اسکے حکم سے منہ موڑا تو مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى

(خوفناک) دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ یاد رکھو تم سب کو آخرکار خدا ہی کی طرف لوٹنا ہے اور وہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ

(اچھی طرح) قادر ہے۔ اے نبیؐ دیکھو یہ کفار (تمہاری عداوت میں) اپنے سینوں کو گویا دوہرا کیے ڈالتے ہیں تاکہ

لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ

خدا سے (اپنی باتوں کو) چھپائے رہیں۔ (مگر) دیکھو جب یہ لوگ اپنے کپڑے خوب لپیٹتے ہیں (تب بھی) تو خدا ان کی (چھپی) باتوں کو

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

جانتا ہے جو چھپا کر کرتے ہیں اور کھلم کھلا کرتے ہیں اس میں شک نہیں کہ وہ سینوں کے بھید تک کو خوب جانتا ہو

سلہ اس سورہ کے بعض
اخلاق، ناموسی، متقدی
نتیجے ہیں، خدا کا رازق ہونا
آسمان و زمین چھ روز میں
پیدا ہونے، انسانی حالت
[illegible]

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

اور زمین پر چلنے والوں میں کوئی ایسا نہیں جس کی روزی خدا کے ذمے نہ ہو

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ

اور خدا ان کے ٹھکانے اور (مرنے کے بعد) ان کے سونپے جانے کی جگہ (قبر) کو بھی جانتا ہے

مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

سب کچھ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں موجود ہے اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ

کو چھ دن میں پیدا کیا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے

أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ

کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے اور اگر تم کہو کہ تم لوگ

مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا إِنْ هٰذَآ

مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے

إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اگر ہم ایک مدت معین تک ان سے عذاب روکے

إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ

رکھیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے۔ دیکھو جس روز

يَأْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا

وہ ان پر واقع ہوگا (پھر) ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کے ساتھ یہ

كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ

استہزاء کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں

مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝

پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے

انسان کی حالت

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ

(اور ہماری شکایت کرنے لگتا ہے) اور اگر ہم تکلیف کے بعد جو اسے پہنچتی تھی راحت و آرام کا

ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ ١٠ اِلَّا

ذائقہ چکھائیں تو ضرور کہنے لگتا ہے کہ اب سب سختیاں مجھ سے دفع ہو گئیں اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

(جلدی) خوش ہو جانے والا شیخی باز ہے مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور اچھے اچھے کام کئے وہ ایسے نہیں ان کے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ ١١ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا

لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے شاید تم کچھ چیز جو تمہارے پاس بھیجی گئی ہے

يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا

ذریعہ وحی [illegible] چھوڑ دینے والے ہو اور تم تنگ دل ہوتے

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ

ہو کہ مبادا یہ لوگ کہنے لگیں کہ اس پر خزانہ کیوں نہیں نازل کیا گیا یا اس کی تصدیق کے لئے اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ

نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ ١٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

آیا تو تم صرف خدا سے ڈرانے والے ہو تمہیں ان کا خیال نہ کرنا چاہئے اور خدا ہر چیز کا ذمہ دار ہے کیا یہ لوگ

افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّ

کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس قرآن کو اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے تو تم ان سے صاف کہدو کہ اگر تم اپنے

ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

دعوی میں سچے ہو تو زیادہ نہیں ایسی دس سورتیں اپنی طرف سے گھڑ کے لے آؤ اور خدا کے سوا جس جس کو

صٰدِقِيْنَ ۝ ١٣ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ

تمہیں ہو سکے اپنی مدد کے واسطے بلا لو اس پر اگر تمہاری نہ سنیں تو سمجھ لو کہ یہ (قرآن) صرف خدا

بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ١٤

کے علم سے نازل کیا گیا ہے اور یہ کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم اب بھی اسلام لاؤ گے (یا نہیں)

ف١ [illegible]

ف٢ یہ قرآن کی حقیقت کی بہت واضح دلیل ہے کیونکہ عرب کی سرزمین پر ایک سے ایک فصاحت و بلاغت میں بڑھ چڑھ کے تھا مگر باوجود اس کے ان لوگوں نے [illegible] اور ایک سورہ بھی نہ بنا سکے [illegible]

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ

نہیں انیکی کرنیوالوں میں سے جو شخص دُنیا کی زندگی اور اسکی رونق کا طالب ہو تو ہم انہیں انکے

أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ۝١٥ أُولٰٓئِكَ

کارگزاریوں کا بدلہ دُنیا ہی میں پورا پورا بھر دیتے ہیں اور یہ لوگ دُنیا میں گھاٹے میں نہیں رہیں گے مگر

الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

(ہاں) یہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں (جہنم کی) آگ کے سوا کچھ نہیں اور جو کچھ دُنیا میں ان

صَنَعُوا فِيهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝١٦ أَفَمَنْ

لوگوں نے کیا دھرا تھا سب اکارت ہو گیا اور جو کچھ یہ لوگ کرتے تھے سب ملیامیٹ ہو گیا تو کیا جو

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ

شخص اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہو اور اسکے پیچھے ہی پیچھے ان ہی کا ایک گواہ

قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوسٰٓى إِمَامًا وَّرَحْمَةً ۚ أُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ

ہو اور اسکے قبل موسیٰ کی کتاب (توریت) جو لوگوں کیلئے پیشوا اور رحمت تھی (اسکی تصدیق کرتی

بِهٖ ۚ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ

ہو وہ بہتر ہے یا کوئی دوسرا) لوگ سچے ایمان لانیوالے ہیں اور تمام فرقوں میں سے جو شخص اسکا انکار کرے تو اسکا ٹھکانا

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ

بس آتش جہنم ہے تو تم (لوگ) اسکی طرف سے شک میں نہ پڑے رہنا بیشک قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝١٧ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

ہے مگر بہتیرے لوگ ایمان نہیں لاتے اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے اس سے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ أُولٰٓئِكَ يُعْرَضُونَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَ

زیادہ ظالم کون ہو گا ایسے لوگ اپنے پروردگار کے حضور میں پیش کئے جائیں گے اور

يَقُولُ الْأَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلٰى رَبِّهِمْ

گواہ ظاہر کرینگے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ (بہتان)

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ۝١٨ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ

باندھا، سن رکھو کہ ظالموں پر خدا کی پھٹکار ہے جو خدا کے رستے سے لوگوں کو

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ

روکتے ہیں اور اس میں کجی نکالنا چاہتے ہیں اور یہی لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٩ اُولٰٓىِٕكَ لَمْ یَكُوْنُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی

یہ لوگ رہتے زمین میں نہ خدا کو ہرا سکتے ہیں اور نہ خدا کے سوا

الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ۘ

وقف لازم

ان کا کوئی سرپرست ہوگا ان کا عذاب دونا کر دیا

یُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا یَسْتَطِیْعُوْنَ السَّمْعَ

جائے گا یہ لوگ (حسد کے مارے) نہ تو (حق بات) سن سکتے تھے نہ

وَ مَا كَانُوْا یُبْصِرُوْنَ ۝٢٠ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

دیکھ سکتے تھے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کچھ اپنا آپ ہی گھاٹا کیا

وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝٢١ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی

اور جو افترا پردازیاں یہ لوگ کرتے تھے (قیامت میں) سب انہیں چھوڑ کے ایل چنپت ہوگئیں

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٢٢ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

انہیں شک نہیں کہ بیچارے یہی لوگ آخرت میں گھاٹا اٹھانے والے ہونگے بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول

الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

کیا اور بھلے اچھے کام کئے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی سے جھکے یہی لوگ جنتی ہیں کہ

فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٣ مَثَلُ الْفَرِیْقَیْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ وَ

بہشت میں ہمیشہ رہینگے (کافر و مسلمان) دونوں فریق کی مثال اندھے اور بہرے اور دیکھنے

الْبَصِیْرِ وَ السَّمِیْعِ ؕ هَلْ یَسْتَوِیٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٤ ع

والے اور سننے والے کی سی ہے کیا یہ دونوں مثل میں برابر ہوسکتے ہیں تو کیا تم غور نہیں کرتے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ إِنِّى لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾

اور ہمنے نوح کو ضرور انکی قوم کے پاس بھیجا اور انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میں تو تمھارا (عذاب خدا سے)

أَن لَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّا ٱللَّهَ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

صریح ڈرانے والا ہوں (اور یہ بھی آیا ہوں) کہ تم خدا کے سوا کسی کی پرستش نہ کرو میں تم پر ایک تکلیف دینے والے دن

يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ ٱلْمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن قَوْمِهِۦ مَا

(قیامت) کے عذاب سے ڈراتا ہوں تو ان کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تو تمھیں اپنا ہی سا ایک آدمی

نَرَىٰكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَىٰكَ ٱتَّبَعَكَ إِلَّا ٱلَّذِينَ

سمجھتے ہیں اور ہم تو دیکھتے ہیں کہ تمھارے پیرو ہوئے بھی ہیں تو بس صرف ہمارے چند رذیل

هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِىَ ٱلرَّأْىِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن

لوگ له اور وہ بھی بے سوچے سمجھے (سرسری نظر میں) اور ہم تو اپنے اوپر تم لوگوں کی کوئی

فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن

فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تم کو جھوٹا سمجھتے ہیں (نوح نے) کہا اے میری قوم کیا تمنے یہ سمجھا ہے

كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَءَاتَىٰنِى رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِۦ

کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اسنے مجھے اپنی سرکار سے

فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَٰرِهُونَ ﴿٢٨﴾

رحمت (نبوت) اعطا فرمائی ہے اور وہ تمھیں سجھائی نہیں دیتی تو کیا میں اسکو زبردستی تمھارے گلے منڈھ

وَيَٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ

سکتا ہوں اور تم ہو اسکو ناپسند کئے چلے جاؤ اور اے میری قوم میں تو تم سے اسکے بدلے میں کچھ مال کا طالب

وَمَآ أَنَا۠ بِطَارِدِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ ۚ إِنَّهُم مُّلَٰقُوا۟ رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّىٓ

نہیں میری مزدوری تو بس خدا کے ذمہ ہے اور میں تو تمھارے کہنے سے ان لوگوں کو جو ایمان لا چکے ہیں نکال

أَرَىٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾ وَيَٰقَوْمِ مَن يَنصُرُنِى مِنَ

نہیں سکتا کیونکہ یہ لوگ بھی ضرور اپنے پروردگار کے حضور میں حاضر ہونگے مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم ہی لوگ ناحق جہالت

له چونکہ حضرت نوح پر ایمان لانے والے دنیا کو بے التفات سمجھ کر اس کی طرف توجہ نہ کرتے اور فقر و فاقہ میں بسر کرتے اور دینی باتوں میں مشغول رہتے اس وجہ سے کفار انھیں رذیل کہتے تھے اور مجبور کرتے کہ ان لوگوں کو اپنے پاس سے نکال دو تو ہم لوگ تمھارے پاس آیا جایا کریں اسی کے جواب میں حضرت نوح نے فرمایا ہے کہ میں تمھارے کہنے سے ان لوگوں کو نکال نہیں سکتا ۱۲

اللّٰهِ اِنۡ طَرَدۡتُّهُمۡ‌ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۝٣٠ وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ

کرتے ہو اور اے میری قوم اگر میں ان بیچارے غریبوں کو نکال دوں تو خدا کے عذاب سے بچانے میں میری مدد کون کرے گا

عِنۡدِىۡ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ اِنِّىۡ

تو کیا تم اتنا بھی غور نہیں کرتے اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا

مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ تَزۡدَرِىۡۤ اَعۡيُنُكُمۡ لَنۡ

ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور جو لوگ تمہاری نظروں میں ذلیل ہیں انہیں میں یہ نہیں کہتا کہ خدا

يُّؤۡتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيۡرًا‌ ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ‌ ۖۚ اِنِّىۡۤ

ان کے ساتھ ہرگز بھلائی نہیں کرے گا اور ان لوگوں کے دلوں کی بات خدا ہی خوب جانتا ہے

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝٣١ قَالُوۡا يٰـنُوۡحُ قَدۡ جَادَلۡتَنَا

اور اگر میں ایسا کہوں تو میں بھی بے شک ظالم ہوں وہ لوگ کہنے لگے اے نوح تم ہم سے یقیناً جھگڑ

فَاَكۡثَرۡتَ جِدَالَنَا فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ

اور بہت جھگڑ چکے پھر اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی تم ہمیں دھمکی دیتے تھے ہم پر لے آؤ

الصّٰدِقِيۡنَ ۝٣٢ قَالَ اِنَّمَا يَاۡتِيۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ اِنۡ شَآءَ وَ

نوح نے کہا اگر چاہے گا تو بس خدا ہی تم پر عذاب لائے گا اور تم لوگ کسی طرح اسے ہرا نہیں سکتے

مَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ۝٣٣ وَلَا يَنۡفَعُكُمۡ نُصۡحِىۡۤ اِنۡ اَرَدْتُّ

اور اگر میں چاہوں کہ تمہاری (کتنی ہی) خیر خواہی کروں اگر خدا کو تمہارا بہکانا منظور ہے تو میری

اَنۡ اَنۡصَحَ لَـكُمۡ اِنۡ كَانَ اللّٰهُ يُرِيۡدُ اَنۡ يُّغۡوِيَكُمۡ‌ ؕ هُوَ

خیر خواہی کچھ بھی تمہارے کام نہیں آ سکتی وہی تمہارا پروردگار ہے اور

رَبُّكُمۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝٣٤ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ‌ ؕ قُلۡ

اسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے (اے رسول) کیا کفار مکہ بھی کہتے ہیں کہ قرآن

اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَعَلَىَّ اِجۡرَامِىۡ وَاَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُجۡرِمُوۡنَ ۝٣٥

کو اس (محمد) نے گھڑ لیا ہے تم کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو گھڑا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر ہوگا اور تم جو گناہ کرتے ہو اس سے میں بری ہوں

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا

اور نوح کے پاس وحی بھیجی گئی کہ جو ایمان لاچکا (وہ لاچکا) اسکے سوا اب تمہاری

مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

قوم سے ہرگز کوئی ایمان نہ لائے گا تو تم خواہ مخواہ ان کی کارستانیوں کی وجہ سے غم نہ کھاؤ اور بسم اللہ کر کے

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي

ہمارے روبرو اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے ان کے بارے میں مجھ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ

سے سفارش نہ کرنا کیونکہ یہ لوگ ضرور ڈبا دیے جائیں گے اور نوح کشتی کے بنانے لگے اور

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ

جب کبھی ان کی قوم کے سربرآوردہ لوگ ان کے پاس سے گزرتے تھے تو ان سے تمسخر کرتے نوح جواب

اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝

میں کہتے کہ اگر اس وقت تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم پر ہنستے ہو اسی طرح ہم تم پر ایک وقت

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ

ہنسیں گے اور تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب نازل ہوتا ہے کہ دنیا میں اسے رسوا کرے

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ

اور کس پر قیامت میں دائمی عذاب نازل ہوتا ہے یہاں تک کہ جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا اور تنور

قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا

جوش مارنے لگا تو ہم نے حکم دیا اے نوح ہر قسم کے جانداروں میں سے نر و مادہ جوڑا (یعنی) دو دو اور جس کی

مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا

ہلاکت کا حکم پہلے ہی ہو چکا ہے اسکے سوا اپنے سب گھر والے اور جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کو کشتی میں

قَلِيْلٌ ۝ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ

بٹھا لو اور ان کے ساتھ ایمان بھی بہت ہی تھوڑے لوگ لائے تھے اور نوح نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اللہ کا نام لے کر

رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ

بہاؤ اور ٹھہراؤ ہے (کشتی میں سوار ہو جاؤ) بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے اور وہ کشتی ان کو لے کر پہاڑ کی سی اونچی لہروں میں

وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارْكَبْ

لے کر چلی جا رہی تھی اور نوح نے اپنے بیٹے کو جو الگ تھلگ ایک کنارے میں تھا آواز دی اے میرے فرزند آ سوار ہو

مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰى جَبَلٍ

کشتی میں سوار ہو لے اور کافروں کے ساتھ نہ رہ وہ بولا مجھے معاف کیجئے میں ابھی تو کسی پہاڑ کا سہارا

یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا

پکڑتا ہوں جو مجھے پانی (میں ڈوبنے) سے بچا لے گا نوح نے کہا اے بیٹا آج خدا کے عذاب سے

مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ ﴿۴۳﴾

کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر خدا رحم فرمائے گا اور یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ ایکایک دونوں کے درمیان ایک موج

وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ

حائل ہو گئی اور وہ ڈوب گیا اور حکم الٰہی کی طرف سے کہا گیا کہ اے زمین اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان برسنے سے

الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا

تھم جا اور پانی گھٹ گیا اور لوگوں کا کام تمام کر دیا گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر جا ٹھہری اور ادھر ظالم لوگوں پر پکار دیا گیا کہ

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ

ظالم لوگوں کو خدا کی رحمت سے دوری ہے اور جب حضرت نوح نے دیکھا کہ بیٹا غرق ہو گیا تو انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا اور عرض کی کہ اے میرے

مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾

پروردگار اس میں شک نہیں کہ میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے اور تو نے وعدہ کیا تھا کہ اہل کو بچاؤں گا اور اس میں شک نہیں کہ تیرا وعدہ سچا ہے

قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ

اور تو سب سے بہتر حاکم ہے خدا نے فرمایا کہ اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے اس کے عمل برے ہیں تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۚ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ

اس کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کرو میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو

لے اس کا نام کنعان تھا ... (باقی صفحہ ۳۶۱ پر)

ناخلف بیٹا خاندان سے خارج

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ

نادانوں کی سی باتیں نہ کیا کرو۔ نوح نے عرض کی اے میرے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ

جس کا مجھے علم نہ ہو اس کی درخواست کروں اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں سخت گھاٹا اٹھانے

الْخٰسِرِيْنَ ۝ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ

والوں میں ہو جاؤں گا۔ (جب طوفان جا تا رہا تو) حکم ہوا کہ اے نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ

عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ

کشتی سے اتر آؤ جو تم پر ہیں اور جو لوگ تمہارے ساتھ ہیں ان پر اور کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کو ہم (دنیا میں) محظوظ کریں گے

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ

پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔ یہ حالات منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں

اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ڔ

جن کو ہم تمہاری طرف وحی کے ذریعے پہنچاتے ہیں۔ جو اس سے قبل نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم ہی جانتی تھی

فَاصْبِرْ ڔ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ

تو تم صبر کرو کچھ شک نہیں کہ آخرت کی بھلائی پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے۔ اور ہم نے (قوم) عاد کے پاس

هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ

ان کے بھائی ہود کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا تو انہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم خدا ہی کی پرستش کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود

اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ

نہیں۔ تم بس (شرک کر کے خدا پر) افترا پرداز ہو۔ اے میری قوم! میں اس (سمجھانے) کا تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری

اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَ

تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے اور

يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ

اے میری قوم! اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اس کی بارگاہ میں (اپنے گناہوں سے) توبہ کرو وہ تم پر موسلادھار

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۶۰)
نجات کا وعدہ کیا تھا اس
وجہ سے آپ اسکے ڈوبنے
پر غمگین ہوئے اور خدا کی
بارگاہ میں گریہ کیا
مگر چونکہ خلاف ہو
چکا تھا کہ ظالموں کے بارے
کی سفارش
نہ کرنا اس وجہ
سے سوال آپ
کا منشاء اس
سوال و جواب
سے واضح ہے

ع ۴

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا

مینہ آسمان سے برسائے گا (خشک سالی نہ ہوگی) اور تمہاری قوت میں اور قوت بڑھا دے گا لہ اور تم

تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ

بن کر اس سے منہ نہ موڑو وہ لوگ کہنے لگے اے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل لیکر تو آئے

مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

نہیں اور ہم تمہارے کہنے سے اپنے خداؤں کو تو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم تم پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا

ایمان لانے والے ہیں ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے خداؤں میں سے کسی نے تمہیں (مجنون بنا دیا ہے) تم

بِسُوْٓءٍ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ

کسی برائی میں مبتلا کر دیا ہے (ہود نے) کہا میں خدا کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم خدا کے سوا

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِىْ جَمِيْعًا ثُمَّ

اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں تو تم سب مل کر میرے ساتھ مکاری کر لو اور مجھے ذرا

لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا

مہلت بھی نہ دو میں اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے

مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰي صِرَاطٍ

اور جتنے زمین پر چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اسی کے ہاتھ میں ہے بے شک میرا پروردگار

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ

سیدھے رستے پر ہے اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا

اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ

اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا اور تم خدا کا کچھ

شَـيْـــًٔـا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ

بھی بگاڑ نہیں سکتے بے شک میرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے اور جب ہمارا عذاب آ

أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

حکم آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی مہربانی سے نجات دی اور ان

وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝٥٨ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا

سب کو سخت عذاب سے بچا لیا اسے رسول یہ حالات قوم عاد کے ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

کی آیتوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش دشمن (خدا) کے حکم پر چلتے

عَنِيدٍ ۝٥٩ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ

رہے اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی

الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ

دیکھو قوم عاد نے اپنے پروردگار کا انکار کیا دیکھو ہود کی قوم عاد (ہماری) بارگاہ سے

قَوْمِ هُودٍ ۝٦٠ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ

دھتکاری پڑی ہے اور دور ہوئے اور قوم ثمود کے پاس انکے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو انہوں نے

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ

(اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم خدا ہی کی پرستش کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اسی نے تم کو زمین کی

الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ

مٹی سے پیدا کیا اور تم کو اس میں بسایا تو اس سے مغفرت کی دعا مانگو پھر اس کی بارگاہ میں

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ۝٦١ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ

توبہ کرو بیشک میرا پروردگار (ہر شخص کے) قریب (بھی ہے اور اسکی) سنتا اور دعا قبول کرتا ہے وہ لوگ کہنے لگے اے صالح

فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

اسکے پہلے تو تم سے ہماری امیدیں وابستہ تھیں تو کیا اب تم جس چیز کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے

آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝٦٢

اسکی پرستش سے ہمیں روکتے ہو اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم تو اسکی نسبت ایسے شک میں ہیں جو تردد میں ڈالے ہوئے ہیں

ع ٥

لے یہ چار جز آگے آرہی ہے ... حضرت ہود ... عذاب سے محفوظ رہے

ٹے اس کی تفسیر سورۂ اعراف میں دیکھو

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ

کہ اسنے تحیر کر رکھا ہے صالح نے کہا اے میری قوم بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں

اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

اور اس نے مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت (نبوت) عطا کی ہے اس پر بھی اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو

عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ

خدا کے عذاب سے اسے بچانے میں میری کون مدد کرے گا پھر تم سوا نقصان کے میرا کچھ بھی تو نہیں بڑھاتے اور اے میری قوم یہ

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ

خدا کی (بھیجی ہوئی) اونٹنی ہے تمہارے واسطے (میری نبوت کا) ایک معجزہ ہے سو اسکو اسکے حال پر چھوڑ دو کہ خدا کی زمین

لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝ فَعَقَرُوْهَا

میں (جہاں چاہے) چرے اور اسے کوئی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں فوراً ہی خدا کا عذاب آ پکڑے گا مگر ان لوگوں نے

فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

اس کی کونچیں کاٹ کر مار ڈالا تب صالح نے کہا اچھا تین دن اور اپنے گھروں میں جی لو یہ وعدہ ہے جو

مَكْذُوْبٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ

کبھی جھوٹا نہیں ہوگا پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے صالح اور ان لوگوں کو جو اسکے ساتھ ایمان لائے

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ اِنَّ رَبَّكَ

تھے اپنی مہربانی سے نجات دی اور اس دن کی رسوائی سے بچا لیا۔ اس میں شک نہیں کہ

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

تیرا پروردگار زبردست غالب ہے اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ایک سخت چنگھاڑ نے

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا

آ لیا تو وہ لوگ اپنے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے اور ایسے مر گئے کہ گویا ان میں کبھی

اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝ وَلَقَدْ ع ۶

بسے ہی نہ تھے سن رکھو کہ قوم ثمود نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی اور سزا دی گئی سن رکھو کہ قوم ثمود (خدا) کی بارگاہ سے

لے اس کا قصہ سورۂ اعراف میں بتفصیل مذکور ہو چکا ہے۔ ۱۲-۱۳

جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ

(دھتکاری ہوئی ہے) اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لیکر آئے تو انھوں نے ابراہیم کو سلام

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ۝ ٦٩

کیا اور ابراہیم نے سلام کا جواب دیا پھر ابراہیم بلا توقف ایک موٹے بچھڑے کا بھنا ہوا گوشت لے آئے

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ

(اور ساتھ کھانے بیٹھے) پھر جب دیکھا کہ انکے ہاتھ اس کی طرف نہیں بڑھتے تو ان کی طرف سے بدگمان ہوئے اور جی ہی جی

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ

میں ان سے ڈر گئے (اسکو دو فرشتے سمجھے اور) کہنے لگے آپ ڈریئے نہیں ہم تو قوم لوط کی طرف (ان کی ہلاکت کے

لُوْطٍ ۝ ٧٠ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا

لیے) بھیجے گئے ہیں اور ابراہیم کی بیوی (سارہ) کھڑی ہوئی تھیں وہ (یہ خبر سنکر) ہنس پڑیں تو ہم نے انکو خوشخبری

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ۝ ٧١ قَالَتْ

کے ذریعے (اسحٰق کے پیدا ہونے) کی خوشخبری دی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی وہ کہنے لگی اے ہے کیا

يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ

میں اب بچہ جنوں گی میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں

هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ۝ ٧٢ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ

یہ تو ایک بڑی تعجب خیز بات ہے وہ فرشتے بولے (کیا) تم خدا کی قدرت سے تعجب کرتی ہو

رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ

اے اہل بیت تم پر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں (اور) بیشک وہ

مَّجِيْدٌ ۝ ٧٣ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ

وہ قابل حمد و ثنا بزرگ ہے پھر جب ابراہیم کے دل سے خوف جاتا رہا اور ان کے پاس (اولاد کی) خوشخبری

الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ۝ ٧٤ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

بھی آپہنچی تو ہم سے قوم لوط کے بارے میں جھگڑنے لگے (اور ہم) سے سفارش کرنے لگے بیشک

[illegible]

لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ۝٧٥ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا

ابراہیم بردبار نرم دل ہر بات میں خدا کی طرف رجوع کرنے والے تھے (ہم نے) کہا اے ابراہیم اس بات

إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

سے باز آؤ یقیناً تمہارے پروردگار کا حکم آچکا اور ان پر بلا شک ایسا عذاب آنے والا ہے جو کسی طرح

مَرْدُودٍ ۝٧٦ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ

ٹل نہیں سکتا اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لڑکوں کی صورت میں لوط کے پاس آئے تو ان کے آنے سے رنجیدہ ہوئے اور ان کے

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۝٧٧

آنے سے تنگ دل ہوگئے اور یہ کہنے لگے کہ یہ آج کا دن سخت مصیبت کا دن ہے اور ان کی قوم

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ

کے لوگ ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے برے کام

كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ

کیا کرتے تھے لوط نے کہا اے میری قوم یہ میری قوم کی بیٹیاں موجود ہیں ان سے

بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ

نکاح کرلو یہ تمہارے واسطے جائز اور زیادہ صاف ستھری ہیں تو خدا سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے

فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ۝٧٨

میں رسوا نہ کرو کیا تم میں سے کوئی بھی سمجھ دار آدمی نہیں ہے ان کمبختوں نے جواب دیا

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ

تم کو تو خوب معلوم ہے کہ تمہاری قوم کی لڑکیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں ہے

وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۝٧٩ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي

اور جو بات ہم چاہتے ہیں وہ تو تم خوب جانتے ہو لوط نے کہا کاش مجھ میں تمہارے مقابلہ کی قوت

بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ۝٨٠

ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعہ میں پناہ لے سکتا وہ

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ

فرشتے بولے اے لوط ہم تمہارے پروردگار کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز نہیں پا سکیں گے

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا

آپ تک ہرگز دسترس نہیں پا سکتے تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے لوگوں کے ساتھ نکل جائیے اور تم میں کوئی

امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ

ادھر مڑ کر بھی نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی کہ اس پر بھی یقیناً وہی عذاب نازل ہونے والا ہے جو ان لوگوں پر نازل ہوگا اور ان

الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝٨١ فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا

کے عذاب کا وعدہ صبح ہے کیا صبح قریب نہیں ہے۔ پھر جب ہمارا (عذاب کا) حکم آ پہنچا

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ڏ

تو ہم نے اس بستی کے زمین کے طبقے الٹ کر اسکے اوپر کے حصے کو اسکے نیچے کر دیا اور اُن پر کھنگر کے

مَّنْضُوْدٍ ۝٨٢ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ

پتھر تار بر تار برسائے جن پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نشان بنائے ہوئے تھے اور وہ بستی ان ظالموں (کفار)

الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝٨٣ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ

مکہ) سے کچھ دور نہیں اور ہم نے مدین والوں کے پاس اُنکے بھائی شعیب کو (پیغمبر)

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا

بنا کر بھیجا انھوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود

تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ

نہیں اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودگی میں دیکھتا ہوں اور مجھے تمہارے بارے میں

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝٨٤ وَيٰقَوْمِ

(کی) نسبت ڈر ہے اور میں تم پر ایک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو سب کو گھیرے گا اور اے میری

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

قوم پیمانہ اور ترازو انصاف کے ساتھ پورے پورے رکھا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ بَقِيَّتُ

دیا کرو اور روئے زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو اگر تم سچے مومن ہو تو خدا کا بقیہ[1]

اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ۝

تمہارے واسطے کہیں اچھا ہے اور میں تو کچھ تمہارا نگہبان نہیں ۔

قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ

وہ لوگ کہنے لگے اے شعیب کیا تمہاری نماز جسے تم پڑھا کرتے ہو تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن (بتوں)

آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ لَأَنتَ

کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے آئے انہیں ہم چھوڑ بیٹھیں یا ہم اپنے مالوں میں جو کچھ چاہیں کریں

الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ

تم ہی تو بس ایک بردبار اور سمجھدار رہ گئے ہو (شعیب نے) کہا اے میری قوم اگر میں اپنے پروردگار کی

عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا

طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اچھی (حلال روزی) کھانے کو دی ہے (تو کیا میں بھی تمہاری

أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا

طرح حرام کھانے لگوں) اور میں تو یہ نہیں چاہتا کہ جس بات سے تم کو روکوں خود اس کو کرنے لگوں میں تو جہاں تک

الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ

مجھ سے ہو سکے اصلاح کے سوا کچھ اور چاہتا ہی نہیں اور میری تائید تو خدا کے سوا اور کسی سے ہو ہی نہیں سکتی اسی پر میں نے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝ وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

بھروسہ کر لیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اے میری قوم میری ضد کہیں تم سے ایسا

شِقَاقِي أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ

جرم نہ کرا دے جیسی مصیبت قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر نازل ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت

قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ۝

تم پر بھی آ پڑے اور لوط کی قوم (کا زمانہ) تو کچھ ایسا تم سے دور نہیں (انہی سے عبرت حاصل کرو)

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ

اور اپنے پروردگار سے اپنی مغفرت کی دعا مانگو پھر اُسی کی بارگاہ میں توبہ کرو بیشک میرا پروردگار بڑا مہربان

وَّدُوْدٌ ۝ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ

اور محبت والا ہے وہ لوگ کہنے لگے اے شعیب جو باتیں تم کہتے ہو ان میں سے اکثر تو ہماری سمجھ ہی

وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ

میں نہیں آتیں اور ہمیں شک ہی نہیں کہ ہم تمہیں اپنے لوگوں میں بہت کمزور سمجھتے ہیں اور اگر تمہارا قبیلہ نہ ہوتا

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ

تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر کسی طرح غالب نہیں آ سکتے شعیب نے کہا اے میری قوم کیا میرے قبیلہ کا

عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ

دباؤ تم پر خدا سے بھی زیادہ ہے کہ تم کو اس کا خیال ہے اور خدا کو تم لوگوں نے اپنے پس پشت ڈال دیا ہے

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

بیشک میرا پروردگار تمہارے سب اعمال پر احاطہ کیے ہوئے ہے اور اے میری قوم تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ

کرو میں بھی کیے جاتا ہوں عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب نازل ہوتا ہے

عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ

جو اس کو لوگوں کی نظروں میں رسوا کر دیگا اور یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا ہے تم بھی منتظر رہو میں

مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ

بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں اور جب ہمارا (عذاب کا) حکم آ پہنچا تو ہم نے شعیب اور ان لوگوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ

کو جو اسکے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی مہربانی سے بچا لیا اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

ایک چنگھاڑ نے آ دبوچا تو وہ صبح سب اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ
(اور وہ ایسے مٹ گئے کہ گویا ان بستیوں میں کبھی بسے ہی نہ تھے سُن رکھو کہ جس طرح ثمود اللہ کی بارگاہ سے
ثَمُودُ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝
دھتکارے گئے اسی طرح اہلِ مدین کو بھی دھتکار ہوئی اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا
فرعون اور اس کے امرا کے پاس پیغمبر بنا کر بھیجا تو وہ لوگ فرعون ہی کا حکم مان لیا اور موسیٰ کی ایک نہ سُنی
أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ
حالانکہ فرعون کا حکم کچھ ٹھیک سمجھا ہوا نہ تھا قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو
الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ۝
دوزخ میں لے جا جھونک دے گا اور یہ لوگ کس قدر برے گھاٹ آ اترے گئے اور اس
وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ
دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی کیا
الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ۝ ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ
برا انعام ہے جو انھیں ملا اے رسول یہ چند بستیوں کے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے
عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَ
ہیں ان میں سے بعض تو اب تک قائم ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا اور ہم نے کسی طرح ان پر ظلم نہیں کیا
لَٰكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ۖ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ
بلکہ ان لوگوں نے آپ اپنے اوپر نافرمانی کر کے ظلم کیا پھر جب تمہارے پروردگار کا عذاب کا حکم
الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا
آ پہنچا تو نہ اس کے وہ معبود ہی کچھ کام آئے جنہیں خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے اور نہ
جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝ وَ
ان معبودوں نے ہلاک کرنے کے سوا کچھ فائدہ ہی پہنچایا بلکہ ان ہی کی پرستش کی بدولت عذاب آیا

حضرت موسیٰ کا قصہ

لے اس کا قصہ بھی تفصیلاً سورۂ اعراف پارہ ۸ میں گذر چکا ہے ۱۲

كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ

آیا اور یونہی بستیوں کے لوگوں کی سرکشی سے جب تمہارا پروردگار عذاب میں پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ یوں

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝۱۰۲ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ

ہی ہوتی ہے بیشک اس کی پکڑ تو بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے اس میں تو شک نہیں کہ اس میں اس

خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

شخص کے واسطے جو عذاب آخرت سے ڈرتا ہے (ہماری قدرت کی) ایک نشانی ہے یہ وہ روز ہوگا کہ سارے

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝۱۰۳ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝۱۰۴

(جہان کے) لوگ جمع کیے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا کہ (ہماری بارگاہ میں) سب حاضر کیے جائیں گے اور

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّ

ہم اس کے لانے میں ایک مدت معین تک تاخیر کر رہے ہیں جس دن وہ آپہنچے گا تو بغیر حکم خدا کوئی شخص بات بھی نہیں کر سکے گا پھر ان میں سے کچھ

سَعِيْدٌ ۝۱۰۵ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا

بدبخت ہونگے اور کچھ لوگ نیک بخت تو جو لوگ بدبخت ہیں وہ دوزخ میں ہونگے اور اسی میں ان کی

زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۝۱۰۶ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

چلانے والے اور چیخ پکار ہوگی وہ لوگ جب تک آسمان اور زمین ہے ہمیشہ اسی میں

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا

رہیں گے مگر جب تمہارا پروردگار (نجات دینا) چاہے بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دی

يُرِيْدُ ۝۱۰۷ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ

کے رہتا ہے اور جو لوگ نیک بخت ہیں وہ تو بہشت میں ہوں گے (اور) جب تک

فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ

آسمان و زمین (باقی) ہیں (وہ) ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جب تیرا پروردگار چاہے (مزید بخشش)

عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝۱۰۸ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ

آخرت میں جنت میں بھیجا ہے یہ بخشش ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگی تو یہ لوگ اللہ کے علاوہ جس کی پرستش کرتے

هٰؤُلَآءِ ۗ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ
لہٰذا تم اس سے شک میں نہ رہنا جن کی یہ لوگ پرستش کرتے ہیں یہ تو اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا کرتے تھے اور ہم
قَبْلُ ۗ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝١٠٩
ضرور ان کو قیامت کے دن ان کو عذاب کا اپنا پورا حصہ بلا کم و کاست دیں گے ۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب تورات عطا کی تو اس میں بھی جھگڑے ڈالے گئے اور اگر تمہارے پروردگار کی
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ
طرف سے عذاب کا حکم پہلے سے نہ ہو چکا ہوتا تو ان کے درمیان کب کا فیصلہ ہو گیا ہوتا اور یہ لوگ تو اب بھی اس
شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝١١٠ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ
قرآن کی طرف سے بہت شک میں پڑے ہیں اور ان سب کو تمہارا پروردگار ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ
اَعْمَالَهُمْ ۗ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١١١ فَاسْتَقِمْ كَمَآ
پھر دے گا کیونکہ وہ ان کی کرتوتوں سے خوب واقف ہے تو اے رسول جیسا تمہیں حکم دیا
اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۗ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
گیا ہے اور وہ لوگ بھی جو تمہارے ساتھ کفر سے توبہ کر چکے ہیں ٹھیک ثابت قدم رہو اور سرکشی نہ کرو کیونکہ تم لوگ جو
بَصِيْرٌ ۝١١٢ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ
کچھ بھی کرتے ہو وہ یقیناً دیکھ رہا ہے اور ان لوگوں کی طرف جنہوں نے نافرمانی کر کے اپنے اوپر ظلم کیا ہے ذرا بھی
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝١١٣
نہ جھکنا ورنہ تم تک بھی دوزخ کی آگ آپہنچے گی اور خدا کے سوا اور لوگ تمہارے سرپرست بھی نہیں ہیں پھر تمہاری کوئی
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۗ اِنَّ
مدد بھی نہیں کرے گا اور اے رسول دن کے دونوں کنارے اور کچھ رات گئے نماز پڑھا کرو کیونکہ
الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۗ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝١١٤
نیکیاں یقیناً گناہوں کو دور کر دیتی ہیں اور ہماری یاد کرنے والوں کے لئے یہ باتیں نصیحت و عبرت

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا

ہیں اور (اے رسول) تم صبر کرو کیونکہ خدا نیکی کرنے والوں کا اجر برباد نہیں کرتا پھر جو لوگ

كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ

تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے عقل والے کیوں نہ ہوئے جو (لوگوں کو) روئے زمین پر

عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا

فساد پھیلانے سے روکا کرتے (ایسے لوگ تھے تو) مگر بہت تھوڑے سے اور یہ انہیں لوگوں سے تھے جن کو ہم نے (عذاب

مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا

سے) بچا لیا اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ ان ہی (لذتوں) کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دی گئی

مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ

تھیں اور وہ لوگ مجرم تھے ہی اور تمہارا پروردگار ایسا (بے انصاف) کبھی نہ تھا کہ بستیوں کو زبردستی اجاڑ

وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

دیتا اور وہاں کے لوگ نیک چلن ہوں اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو بے شک تمام لوگوں کو

أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾ إِلَّا مَن

ایک ہی قسم کی امت بنا دیتا (مگر اس نے نہ چاہا اسی سبب سے) لوگ ہمیشہ آپس میں پھوٹ ڈالا کریں گے مگر

رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ

جس پر تمہارا پروردگار رحم فرمائے اور اسی لئے تو اس نے ان لوگوں کو پیدا کیا اور (اسی وجہ سے) تو تمہارے

رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

پروردگار کا حکم قطعی پورا ہو کر رہا کہ ہم یقیناً جہنم کو تمام جنات اور آدمیوں

أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ

سے بھر دیں گے اور (اے رسول) پیغمبروں کے حالات میں سے ہم ان تمام

مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ

قصوں کو تم سے بیان کئے دیتے ہیں جن سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کر دیں گے اور ان ہی قصوں

الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۲۰ وَقُلْ

ہیں تمہارے پاس حق (قرآن) اور مومنین کے لئے نصیحت اور یاددہانی بھی آگئی اور (اے رسول)

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝۱۲۱

جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہو کہ تم بجائے خود عمل کرو ہم بھی بجائے خود کرتے ہیں اور

وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝۱۲۲ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

(نتیجہ کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں۔ اور سارے آسمان اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا علم خاص

وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

خدا ہی کو ہے اور اسی کی طرف ہر کام ہر پھر کر لوٹتا ہے تم اسی کی عبادت کرو اور

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۳

اسی پر بھروسہ رکھو اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اس سے خدا بے خبر نہیں۔

(آیاتها ۱۱۱) (۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (۵۳) (رکوعاتها ۱۲)

سورہ یوسف مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۱ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

الٓر۔ یہ واضح اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں ہم نے اس کتاب (قرآن) کو عربی

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲ نَحْنُ نَقُصُّ

میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو (اے رسول) ہم تم پر یہ قرآن نازل کر کے تم سے

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا

ایک نہایت عمدہ لہ قصہ بیان کرتے ہیں اگرچہ تم اس

الْقُرْاٰنَ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳

سے پہلے (اس سے) بالکل بے خبر تھے (وہ وقت یاد کرو)

لہ اور قصوں سے اس قصے کے اچھے ہونے کی (وجہ) مفسرین نے بہت سی توجیہیں کی ہیں بعض لوگوں نے [illegible] بیان کی ہے [illegible] قصہ سب سے اچھا ہونے کی وجہ [illegible] اخلاق [illegible] کے جو [illegible] ہیں اور یہ قصہ [illegible] کا حاوی ہے۔ واللہ اعلم۔

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا میں نے گیارہ ستاروں اور

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝

سورج چاند کو (خواب میں) دیکھا ہے میں نے دیکھا ہے کہ یہ سب مجھے سجدہ کر رہے

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا

ہیں یعقوب نے کہا کہ بیٹا (دیکھو) خبردار کہیں اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ دوہرانا ورنہ وہ

لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

تمہارے لئے مکاری کی تدبیریں کریں گے کچھ شک نہیں کہ شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے اور جو تم نے دیکھا ہے

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

ایسا ہی ہوگا کہ تمہارا پروردگار تم کو برگزیدہ کریگا اور تمہیں خوابوں کی تعبیر سکھائے گا اور جس

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ

طرح اس سے پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحٰق پر اپنی نعمت

كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

پوری کر چکا ہے اسی طرح تم پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنی نعمت پوری کرے گا۔

اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ

بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اے رسول یوسف اور ان کے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والے

اِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ

(یہودیوں) کے لئے تمہاری نبوت کی یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں کہ جب یوسف کے بھائیوں نے آپس میں کہا کہ باوجودیکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں

اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا

ہماری نسبت یوسف اور اس کا حقیقی بھائی ابا کو زیادہ پیارے ہیں کچھ شک

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝ اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ

نہیں کہ ہمارے والد یقیناً صریح غلطی پر ہیں (پھر آپس میں مشورہ کرنے لگے) سب ایسے کرو کہ یا تو یوسف کو مار ڈالو یا کسی

لے حضرت یوسف نے یہ خواب دیکھا تھا کہ آسمان کے دروازے کھل گئے اور ایک عظیم نور ظاہر ہوا جس سے سارا جہان روشن ہو گیا ... [illegible]

اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

اسکو کسی جگہ پھینک آؤ تو ابّا کی توجہ تمہاری طرف ہو جائیگی اور اس کے بعد تم

قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ

سب باپ کی توجہ سے نیک آدمی ہو جاؤ گے ان میں سے ایک کہنے والا بولا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو

وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ

اگر تم کو ایسا ہی کرنا ہے تو اسکو کسی گہرے کنویں میں ڈالدو کوئی راہگیر اسے نکال کر لے جائیگا

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا

اور تمہارا مطلب حاصل ہو جائیگا بیٹے یعقوب سے کہا ابا جان آخر اسکی کیا وجہ ہے کہ آپ

عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝ اَرْسِلْهُ مَعَنَا

یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں آپ اس کو کل ہمارے ساتھ بھیج

غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ

دیجئے کہ جنگل میں میوے کھائے اور کھیلے کودے اور ہم اسکے نگہبان ہیں یعقوب نے کہا

لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ

تمہارا اسکو لیجانا مجھے سخت رنجیدہ کرتا ہے اور میں ڈرتا ہوں کہ تم کھیل میں اس سے غافل ہو جاؤ

وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ

اور اسے بھیڑیا پھاڑ کھائے وہ لوگ کہنے لگے جب ہماری بڑی جماعت ہے اور اس کو بھی

نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ

اگر اسکو بھیڑیا کھا جائے تو ہم لوگ یقیناً بڑے گھاٹا اٹھانے والے ٹھہرے غرض یوسف کو

اَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ وَاَوْحَيْنَاۤ

جب لوگ لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اسکو گہرے کنویں میں ڈالدیں تو ہم نے

اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

یوسف کے پاس وحی بھیجی کہ تم ایک وقت ان کو ان کے اس کام سے آگاہ کرو گے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوگی

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۞ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا

گے جب انہیں کچھ بھی خبر نہ ہوگی اور وہ رات کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے اور کہنے لگے اے ابا

ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

ہم تو آگے بڑھ کر دوڑ لگانے لگے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا اتنے میں بھیڑیا آ کر

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

اسے کھا گیا اور ہم لوگ اگرچہ سچے بھی ہوں مگر آپ کو تو ہماری بات کا یقین

صٰدِقِيْنَ ۞ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ

آنے کا نہیں اور یہ لوگ یوسف کے کرتے پر جھوٹ موٹ (بھیڑیا) کا خون بھی لگا کے

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ

لائے تھے یعقوب نے کہا (بھیڑیے نے نہیں کھایا) بلکہ تمہارے دل نے تمہارے بچاؤ کیلئے ایک بات گھڑی

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۞ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ

اور صبر ہی بہتر ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اس پر خدا ہی سے مدد مانگی جاتی ہے اور خدا کی شان ایک قافلہ

فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

وہاں آ کر اترا اور انہوں نے اپنے سقے کو پانی لینے کیلئے بھیجا تو اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسف اس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو

غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۞ وَ

نہایت حسین لڑکا ہے اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے خدا اس سے

شَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ

خوب واقف تھا اور جب بھائیوں نے دیکھا کہ یوسف نکل گئے تو انہوں نے ان کو بہت ہی تھوڑی قیمت یعنی چند درہموں پر بیچ ڈالا اور ان کو ان کی قدر ہی کچھ نہ تھی

الزّٰهِدِيْنَ ۞ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ

اور مصر میں جس شخص نے ان کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ

اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَ

اس کو عزت و اکرام سے رکھو عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں

لہ یہ بادشاہ مصر کا خزانچی تھا اس کا نام قطفیر اور توریت میں پوطیفار لکھا ہوا ہے [illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خواجہ سرا تھا [illegible]

كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ
اسکو اپنا بیٹا ہی بنا لیں اور یوں ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ
تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى أَمْرِهِ وَلٰكِنَّ
ہم اسے خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں اور خدا اپنے کام پر ہر طرح غالب و قادر ہے لیکن اکثر لوگ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝٢١ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ
(اس کو) نہیں جانتے اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو حکم
حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝٢٢ وَرَاوَدَتْهُ
(نبوت) اور علم عطا کیا اور نیکوکاروں کو ہم یوں ہی بدلا دیا کرتے ہیں اور جس عورت
الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَ
کے گھر میں یوسف رہتے تھے زلیخا انہوں نے اپنے ناجائز مطلب حاصل کرنے کیلئے خود ورغلانا چاہا اور
قَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ
کی اور سب دروازے بند کر لیے اور کہنے لگی آؤ یوسف نے کہا معاذ اللہ وہ تمہارے میاں میرے آقا ہیں انہوں نے
مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝٢٣ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَ
مجھے اچھی طرح رکھا ہے میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا ہوں بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے اور زلیخا نے ان کا
هَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ
ساتھ برا ارادہ کر ہی لیا تھا اور اگر وہ بھی اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے تو قصد کر بیٹھتے ہم نے اسکو یوں
عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝٢٤
بچا لیا تاکہ ہم اس سے برائی اور بدکاری کو روک دیں بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھا اور دونوں
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا
دروازے کی طرف جھپٹ پڑے اور زلیخا نے پیچھے سے ان کا کرتا پکڑ کر کھینچا اور پھاڑ ڈالا اور
سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ
دونوں نے زلیخا کے خاوند کو دروازے کے پاس پایا تو زلیخا جھٹ سے اپنے شوہر سے کہنے لگی کہ جو تمہاری

سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢٥ قَالَ هِيَ

بی بی کیساتھ بدکاری کا ارادہ کرے اسکی سزا اسکے سوا اور کچھ نہیں کہ یا تو قید کر دیا جائے یا درد ناک عذاب میں مبتلا کر دیا جائے

رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ

یوسف نے کہا اسنے خود مجھ سے میری آرزو کی تھی اور زلیخا کے کنبے والوں میں سے ایک گواہی دینے والے (دودھ پیتے بچے)

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ

نے گواہی دی کہ اگر اسکا کرتا آگے سے پھٹا ہوا ہو تو یہ سچی اور وہ جھوٹے

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٢٦ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ

اور اگر اسکا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچے پھر جب عزیز

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٢٧ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ

مصر نے اسکا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو (اپنی عورت سے) کہنے لگا یہ تم

مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ۝٢٨

ہی لوگوں کے چلتر ہیں اس میں شک نہیں کہ تم لوگوں کے چلتر بڑے (غضب کے) ہوتے ہیں

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ښ

(اور یوسف سے کہا اے یوسف اسکو جانے دو اور (عورت سے کہا کہ) تو اپنے گناہ کی معافی مانگ کیونکہ بیشک

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝٢٩ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ

تو ہی از سرتاپا خطاوار ہے اور شہر (مصر) میں عورتیں چرچا کرنے لگیں کہ عزیز

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

(مصر) کی بی بی اپنے غلام سے (ناجائز) مطلب حاصل کرنے کی آرزومند ہے بیشک غلام نے

حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٠ فَلَمَّا سَمِعَتْ

اسے الفت میں دیوانہ بنا دیا ہے ہم لوگ تو یقینا اسے صریحی غلطی میں مبتلا دیکھتے ہیں تو جب زلیخا نے ان کے طعنے

بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً

سنے تو اس نے ان عورتوں کو بلا بھیجا اور ان کے لئے ایک مجلس آراستہ کی اور ان میں سے ہر ایک عورت

وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا وَّقَالَتِ اخۡرُجۡ

کے ہاتھ میں ایک چھری اور ایک ترنج دی اور کہا کہ (یوسف) ان کے سامنے آئے تو ہر کوئی ایک قاش اس کو دینا اور جب

عَلَيۡهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَ

کہا کہ اب انکے سامنے سے نکل جاؤ تو جب ان عورتوں نے انکو دیکھا تو اسکو بزرگ ماننے لگیں اور بیخودی میں اپنے

قُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ

اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور کہنے لگیں حاشا للہ یہ آدمی نہیں ہے یہ تو ہو نہ ہو کوئی ایک معزز فرشتہ ہے

كَرِيۡمٌ ۞ قَالَتۡ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىۡ لُمۡتُنَّنِىۡ فِيۡهِ ؕ وَ

(تب زلیخا ان عورتوں سے) بولی کہ یہ وہی ہے جسکی بابت تم سب مجھے ملامت کرتی تھیں اور

لَقَدۡ رَاوَدْتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ فَاسۡتَعۡصَمَ ؕ وَلَٮِٕنۡ

بے شک میں نے اس سے اپنا مطلب حاصل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور جو کام میں اسے کہتی ہوں

لَّمۡ يَفۡعَلۡ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسۡجَنَنَّ وَلَيَكُوۡنًا مِّنَ

اگر یہ نہ کریگا تو ضرور قید بھی کیا جائے گا اور ذلیل بھی ہوگا (یہ سب

الصّٰغِرِيۡنَ ۞ قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِمَّا

باتیں سنکر) یوسف نے عرض کی اے میرے پالنے والے رب جس کی یہ عورتیں مجھے خواہش

يَدۡعُوۡنَنِىۡۤ اِلَيۡهِ ۚ وَاِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّىۡ كَيۡدَهُنَّ

کرتی ہیں اسکی بہ نسبت قید مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر تو ان عورتوں کے فریب کو مجھ سے دفع نہ فرمائیگا تو میں ان کی طرف

اَصۡبُ اِلَيۡهِنَّ وَاَكُنۡ مِّنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ۞ فَاسۡتَجَابَ

مائل ہو جاؤں اور نادانوں میں شامل ہو جاؤں تو اُنکے پروردگار نے انکی سن لی

لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ

اور ان سے ان عورتوں کے مکر کو دفع کر دیا اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا سننے والا اور

الۡعَلِيۡمُ ۞ ثُمَّ بَدَا لَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا رَاَوُا الۡاٰيٰتِ

واقف کار ہے پھر (عزیز مصر) اور اسکے لوگوں نے باوجودیکہ یوسف کی پاکدامنی کی نشانیاں

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

دیکھ چکے تھے اسکے بعد انکو یہی مناسب معلوم ہوا کہ کچھ عرصہ کیلئے انکو قید ہی کر دیں اور یوسف کے ساتھ دو اور جوان بھی

فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِىْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ

(قید خانہ میں) داخل ہوئے کچھ دنوں کے بعد انمیں سے ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں شراب بنانے کے واسطے

قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ اَرٰىنِىْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا

انگور نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میں نے بھی خواب میں اپنے کو دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے

تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ

ہوئے ہوں اور جانور ان میں سے کھا رہے ہیں یوسف! ہمکو انکی تعبیر بتا دیجئے کیونکہ ہم آپ کو یقیناً نیکوکاروں سے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا

سمجھتے ہیں یوسف نے کہا جو کھانا تمہیں (قید خانے سے) دیا جاتا ہے وہ آنے بھی نہ پائیگا

نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا

کہ میں اسکے تمہارے پاس آنے کے قبل ہی تمہیں اسکی تعبیر بتا دونگا یہ (تعبیر خواب) بھی منجملہ ان (باتوں)

عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

کے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے تعلیم فرمائی ہے میں ان لوگوں کا مذہب چھوڑے بیٹھا ہوں جو خدا پر

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت سے بھی منکر ہیں اور میں تو اپنے باپ دادا ابراہیمؑ و

اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ

اسحٰقؑ و یعقوبؑ کے مذہب کا پیرو ہوں ہمیں مناسب نہیں کہ ہم

اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

خدا کے ساتھ کسی چیز کو (اس کا) شریک بنائیں یہ بھی خدا کی ایک مہربانی ہے

عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾

ہم پر بھی اور تمام لوگوں پر مگر بہت سے لوگ اس کا شکر (بھی) ادا نہیں کرتے

ے ان میں سے ایک بادشاہ کا ساقی تھا جس کا نام ... تھا اور دوسرا شاہی باورچی تھا جس کا نام ... تھا یہ دونوں بادشاہ کے زہر دینے کے شبہ میں قید ہوئے تھے ...

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ

اے میرے قید خانے کے دونوں رفیقو (ذرا غور تو کرو کہ) بھلا کئی جدا جدا معبود اچھے یا (ایک) خدائے

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً

یکتا و زبردست (افسوس) تم لوگ تو خدا کو چھوڑ کر بس ان چند ناموں ہی کی پرستش

سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

کرتے ہو جنکو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے گھڑ لیا ہے خدا نے تو ان کے لئے کوئی دلیل

سُلْطٰنٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ

نہیں نازل کی حکومت تو بس خدا ہی کے لئے خاص ہے اس نے تو حکم دیا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت

ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

نہ کرو یہی سیدھا دین ہے مگر (افسوس) اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں اے میرے قید خانہ کے دونوں رفیقو!

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ

(اچھا اب تعبیر سنو) تم میں سے ایک (جسنے انگور دیکھا رہا ہو کر) اپنے مالک کو شراب پلانے کا کام کریگا اور

اَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۚ قُضِیَ

دوسرا (جسنے روٹیاں سر پر دیکھی ہیں) تو سولی دیا جائیگا اور چڑیاں اسکے سر (کا گوشت) نوچ نوچ کر کھائیں گی جس امر کو

الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ

تم دونوں دریافت کرتے تھے (وہ یہ ہے اور) فیصلہ ہو چکا ہے اور ان دونوں میں سے جسکی نسبت

اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ

یوسف نے سمجھا تھا کہ وہ رہا ہو جائیگا (اس) سے کہا کہ اپنے مالک کے پاس میرا بھی تذکرہ کرنا (کہ میں بے جرم قید

الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ

ہوں) تو شیطان نے اسے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا تو یوسف قید خانہ میں کئی برس رہے

سِنِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ

اور (اسی اثنا میں) بادشاہ نے (خواب) دیکھا (اور) کہا میں نے دیکھا ہے کہ سات موٹی

۱ چنانچہ تین روز کے بعد بادشاہ جیل خانے آئے اور ساقی کو اس کی دیانت کی وجہ سے پہلے عہدے پر بحال کیا اور باورچی کو خیانت کی وجہ سے سولی دی گئی۔ ۲ سات برس حضرت یوسف قید خانہ میں رہے ۳ جس کا نام ریان تھا اور اس کا لقب عزیز تھا کیونکہ اس زمانہ میں مصر کے ہر بادشاہ کو عزیز ہی کہا کرتے تھے۔ اس کا پوتا ولید ابن مصعب بن ریان حضرت موسیٰ کے زمانہ میں مصر کا بادشاہ تھا۔

سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

تازی گائیں ہیں (جن) کو سات دبلی پتلی گائیں کھائے جاتی ہیں اور سات تازی سبز بالیاں (دیکھیں) ا

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِىْ فِىْ رُءْيَاىَ اِنْ

اور پھر سات سوکھی بالیاں لیے (میرے دربار کے) سردارو اگر تم لوگوں کو خواب کی تعبیر دینی آتی

كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝۴۳ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ

ہو تو میرے (اس) خواب کے بارے میں حکم لگاؤ ان لوگوں نے عرض کی کہ یہ تو (کچھ) خواب پریشان سا

مَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝۴۴ وَقَالَ الَّذِىْ

ہے اور ہم لوگ ایسے خواب (پریشان) کی تعبیر تو نہیں جانتے ہیں اور جس نے ان

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ

دونوں میں سے رہائی پائی تھی (یعنی ساقی) اور اسکو ایک مدت کے بعد (یوسف کا قصہ) یاد آیا بول اٹھا کہ مجھے (قید

فَاَرْسِلُوْنِ ۝۴۵ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِىْ

خانہ تک) جانے دیجئے تو میں اسکی تعبیر بتائے دیتا ہوں (غرض وہ گیا اور یوسف سے کہنے لگا) اے یوسف اے بڑے

سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ

سچے (یوسف) ہمیں اس (خواب) کی تعبیر بتائیے کہ سات موٹی تازی گایوں کو سات دبلی پتلی گائیں کھائے

سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّىْۤ اَرْجِعُ

جاتی ہیں اور سات بالیاں ہیں ہری (ہری) اور (پھر) سات (سوکھی بھی) مرجھائی (اسکی تعبیر کیا ہے) تاکہ میں

اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۴۶ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ

لوگوں کے پاس پلٹ کر جاؤں (اور بیان کروں) تاکہ انکو بھی (تمہاری قدر) معلوم ہو جائے (یوسف نے) کہا

سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِىْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا

(اسکی تعبیر یہ ہے کہ) تم لوگ متواتر سات برس کاشتکاری کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو اس کو بالیوں

قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝۴۷ ثُمَّ يَاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

ہی میں رہنے دینا مگر تھوڑا سا جو کھاؤ اسکے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (برس) آئیں گے

سَبْعٌ شِدَادٌ يَّأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا

[illegible]

مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ

[illegible]

يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ

[illegible]

ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ

[illegible]

فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ

[illegible]

اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ

[illegible]

رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ

[illegible]

مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ

[illegible]

الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ

[illegible]

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ

[illegible]

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝

[illegible]

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِيٓ إِنَّ ٱلنَّفْسَ لَأَمَّارَةُۢ بِٱلسُّوٓءِ

اور دیوں تو میں بھی اپنے نفس کو گناہ سے بے لوث نہیں کہتا ہوں کیونکہ [illegible] بھی بشر ہوں اور نفس برابر برائی

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝٥٣ وَ

ہی کی طرف ابھارتا ہی رہتا ہے مگر جس پر میرا پروردگار رحم فرمائے [illegible] بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے

قَالَ ٱلْمَلِكُ ٱئْتُونِي بِهِۦٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا

اور بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لاؤ میں انکو اپنے ذاتی کام کے لئے خاص کروں گا پھر جب ان سے

كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝٥٤ قَالَ

باتیں کیں تو یوسف کی اعلیٰ قابلیت ثابت ہوئی اور اس نے کہا کہ تم آج سے ہماری سرکار میں یقیناً باوقار اور معتبر

ٱجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ۝٥٥

ہو گئے [illegible] جب آپ نے میری قدر دانی کی ہے تو مجھے ملکی خزانوں پر مقرر کیجئے کیونکہ میں انکا امانتدار نگہبان اور انکے حساب کتاب

وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا

سے بھی واقف ہوں۔ غرض یوسف شاہی خزانوں کے افسر مقرر ہوئے اور ہم نے یوں یوسف کو ملک مصر کا حاکم بنایا کہ اس میں جہاں

حَيْثُ يَشَآءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَآءُ وَلَا نُضِيعُ

چاہیں رہیں۔ ہم جس کو چاہتے ہیں اپنا فضل کرتے ہیں اور ہم نیکوکاروں کے اجر کو اکارت نہیں کرتے۔ اور جو لوگ ایمان

أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ ۝٥٦ وَلَأَجْرُ ٱلْءَاخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟

لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کے لئے آخرت کا اجر اس سے کہیں بہتر ہے۔ اور چونکہ کنعان میں

وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ۝٥٧ وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا۟ عَلَيْهِ

بھی قحط تھا اس وجہ سے یوسف کے سوتیلے بھائی (غلہ خریدنے کو مصر میں) آئے تھے اور یوسف کے پاس

فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ ۝٥٨ وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ

گئے تو یوسف نے انکو فوراً پہچان لیا اور وہ لوگ انکو نہ پہچان سکے۔ اور جب یوسف نے ان کا غلہ کا سامان درست

قَالَ ٱئْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّيٓ أُوفِي

کر دیا اور وہ رخصت ہونے لگے تو یوسف نے ان سے کہا کہ [illegible] اپنے سوتیلے بھائی کو جسے گھر چھوڑ آئے ہو میرے پاس لیتے آنا

۱؎ [illegible] یوسف کی پاکدامنی ثابت ہوئی [illegible] بادشاہ عیب و ہنر [illegible] حضرت یوسف [illegible] اس وقت آپ کی عمر ۳۲ برس کی تھا اور جب آپ [illegible] ہوئے اور بادشاہ کو آپ کی [illegible] پر کامل اطمینان ہو گیا تو اس نے اپنا تاج آپ کے سر پر رکھا اور شاہی خلعت پہنایا اور اپنی خاص [illegible] اور اپنے تخت پر بٹھایا اور تمام [illegible] سلطنت کو آپ کی خدمت میں [illegible] اور سلطنت تمام امور آپ کے سپرد کر کے خود [illegible] ۱۲ [illegible] ابتدائی کے سات برس گزر گئے اور گرانی شروع ہوئی اور حضرت یوسف نے غلہ فروخت [illegible] پہلے سال [illegible] کے عوض دوسرے سال زیورات و جواہرات تیسرے سال چوپایوں [illegible] چوتھے سال غلاموں لونڈیوں [illegible] گھروں [illegible] چھٹے سال کھیتوں [illegible] کے عوض [illegible] اور جب ان لوگوں کی [illegible] ساتویں سال [illegible] حضرت یوسف کا قوم [illegible] حضرت یوسف نے [illegible] زمانے میں [illegible] خیال سے بہت [illegible] جمع کر لیا تھا [illegible]

الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا

نہیں دیکھتے کہ میں یقیناً ناپ بھی پوری دیتا ہوں اور میں بہت اچھا مہمان نواز بھی ہوں (۵۹) پس اگر تم اسکو میرے پاس نہ

كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ۝ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ

لاؤ گے تو تمہارے لئے نہ میرے پاس کچھ (غلہ وغیرہ) ہوگا اور تم لوگ میرے قریب ہی نہ پھٹکنے پاؤ گے (۶۰) وہ لوگ کہنے لگے

أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ۝ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ

ہم اسکے والد سے اسکے بارے میں جاتے ہی درخواست کریں گے اور ہم اس کام کو کرکے ہی رہیں گے (۶۱) اور یوسف نے اپنے ملازموں سے کہا کہ انکی پونجی

فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

انکے بوروں میں چپکے سے رکھ دو کہ جب یہ لوگ اپنے اہل و عیال کے پاس لوٹ کر جائیں تو اسے پہچان لیں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا

اور اس وجہ سے شاید پھر یہاں آئیں (۶۲) غرض جب یہ لوگ اپنے والد کے پاس لوٹ کر گئے تو عرض کی کہ

يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ

ابا! آئندہ ہم سے غلہ کی بندش کر دی گئی ہے تو آپ ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو بھیج دیجئے تاکہ ہم

وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا

غلہ لائیں اور ہم اسکی پوری حفاظت کریں گے (۶۳) یعقوب نے کہا میں اسکے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا اس سے

أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ

پہلے اسکے ماں جائے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ تو خدا ہی بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہی سب سے زیادہ رحم

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ

کرنے والا ہے (۶۴) اور جب ان لوگوں نے اپنا اسباب کھولا تو اپنی پونجی کو دیکھا کہ بعینہٖ واپس کر دی گئی ہے

رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا

تو اپنے باپ سے کہنے لگے ابا! ہمیں اور کیا چاہیئے دیکھئے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس لوٹا دی

رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ

گئی اور اگر آپ بنیامین کو جانے دیجئے تو ہم اپنے اہل و عیال کے واسطے غلہ لائیں اور اپنے بھائی کی

[illegible]

كَيْلَ بَعِيرٍ ۗ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ۝ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ

پوری حفاظت کریں اور ایک بار شتر غلہ اور زیادہ لائیں گے یہ (جو ہم پہلی دفعہ لائے تھے) تھوڑا سا غلہ ہے

مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ

یعقوب نے کہا جب تک تم لوگ میرے سامنے خدا سے عہد نہ کرو گے کہ تم اسکو ضرور مجھ تک (صحیح وسالم) لے آؤ گے مگر

إِلَّا أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ

ہاں جب تم خود گھر جاؤ (تو مجبوری ہے) ورنہ میں تمہارے ساتھ ہرگز اسکو نہیں بھیجونگا پھر جب ان لوگوں نے انکے سامنے عہد کر لیا

عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا

تو یعقوب نے کہا کہ ہم جو کہہ رہے ہیں خدا اسکا ضامن ہے اور یعقوب نے (مصر) جاتے وقت بیٹوں سے کہا کہ اے فرزندو

مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ

شہر میں سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا الگ راستوں سے داخل ہونا اور

وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا

میں تم سے اس بلا کو جو خدا کی طرف سے آئے کچھ بھی ٹال نہیں سکتا حکم تو اصل خدا ہی کے واسطے ہے

لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے ۱؎ اور جب وہ سب بھائی

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي

جس طرح ان کے والد نے کہا تھا اسی طرح (مصر میں) داخل ہوئے مگر جو حکم خدا کی طرف سے آنے کو تھا

عَنْهُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ

اسے یعقوب کچھ بھی ٹال نہیں سکتے تھے مگر ہاں یعقوب کے دل میں ایک تمنا تھی جسے انہوں نے بھی یوں

قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

پورا کر لیا کیونکہ اس میں تو شک نہیں کہ اُسے چونکہ ہم نے تعلیم دی تھی صاحب علم ضرور تھا لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ

(اس بات سے) واقف نہیں اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی

۱؎ ایک روایت میں ہے کہ حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کی درخواست پر ایک خط بھی بادشاہ مصر کے نام کا دیا تھا اور ایک جماعت جو حضرت ابراہیم کے گھرانے سے تھا ابن یامین اسی کے ساتھ جو کہ عزیز مصر کے پاس بھیجا تھا اور سب بیٹوں کو بطور ایک جماعت کے الگ الگ چلنے کو کہا تھا کہ انہوں نے اس وقت عزت کو یاد کر کے بہت رنج کیا تھا کیونکہ ان کو بھی ان کا یک بیچا رہ گیا تھا

قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾

جگہ دی اور (چپکے سے) اس (بنیامین) سے کہا کہ میں تمہارا بھائی (یوسف) ہوں تو جو کچھ یہ بدسلوکیاں (ہم سے)

فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ

تمہارے ساتھ کرتے رہے ہیں اسکا کچھ رنج نہ کرو۔ پھر جب یوسف نے ان کا ساز و سامان سفر غلہ وغیرہ درست کروا دیا

أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾

تو اپنے بھائی کے اسباب میں پانی پینے کا کٹورہ یوسف کے اشارہ سے رکھوا دیا پھر ایک منادی ندا کرنے بولا کہ اے قافلے والو تم

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا نَفْقِدُ

ہو یقیناً تمہیں لوگ چور ہو۔ تب وہ لوگ پکارنے والوں کی طرف پھر پڑے اور کہنے لگے کہ آخر تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے

صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾

ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہمیں بادشاہ کا پیالہ نہیں ملتا اور میں اسکا ضامن ہوں کہ جو شخص اسکو لا حاضر کریگا اسکو ایک

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَ

بار شتر (غلہ) انعام ملے گا۔ تب یہ لوگ کہنے لگے خدا کی قسم تم جانتے ہو کہ تمہارے ملک میں ہم فساد کرنے کی غرض

مَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾

نہیں آئے تھے اور ہم لوگ چور (بھی) نہیں ہیں۔ تب ملازمین بولے اگر تم جھوٹے نکلے تو پھر چور کی کیا سزا ہو گی۔ یہ لوگ

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَٰلِكَ

بے دھڑک بول اٹھے کہ اسکی سزا یہ ہے کہ جسکے بورے میں پیالہ نکلے تو وہی خود اس کا بدلہ بنے یعنی تو وہ مال کے بدلے میں غلام بنایا

نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ

جائے ہم لوگ تو اپنے یہاں ظالموں (چوروں) کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔ غرض یوسف نے اپنے بھائی کے شلیتے

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَاءِ أَخِيهِ ۚ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ

کھولنے سے قبل دوسرے بھائیوں کے شلیتوں کی تلاشی شروع کی اسکے بعد آخر میں اس کے پیالہ کو یوسف نے اپنے بھائی

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَن يَشَاءَ

کے شلیتے سے برآمد کیا۔ یوسف کو بھائی کے رکھنے کی ہم نے یوں تدبیر بتائی ورنہ بادشاہ مصر کے قانون کے مطابق اپنے بھائی

ملا اس سے یہ شبہ نہ ہونا چاہیے کہ حضرت یوسف کے آدمیوں نے ان پر الزام کیا اور جھوٹ بولے کیونکہ ان لوگوں نے یہ نہیں کہا تھا کہ تم نے پیالہ چرایا ہے بلکہ انکو صرف چور اس واسطے کہا تھا کہ ان لوگوں نے حضرت یوسف کو چرایا تھا۔ ۱۲ اس وقت کا قانون یہ تھا کہ مال والا چور کو ایک سال تک اپنی غلامی میں رکھتا تھا۔ ۱۲

اللّٰهُ نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ؕ وَفَوۡقَ كُلِّ ذِىۡ عِلۡمٍ

کو روک نہیں سکتے تھے مگر ہاں جب خدا چاہے ہم جسے چاہتے ہیں اسکے درجے بلند کر دیتے ہیں اور دنیا میں ہر علم والے

عَلِيۡمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوۡۤا اِنۡ يَّسۡرِقۡ فَقَدۡ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ ۚ

سے بڑھ کر ایک اور عالم ہے غرض جب بنیامین کو لے لیے گئے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ اگر اس نے چوری کی تو کچھ عجب نہیں کیونکہ اسکے

فَاَسَرَّهَا يُوۡسُفُ فِىۡ نَفۡسِهٖ وَلَمۡ يُبۡدِهَا لَهُمۡ ۚ قَالَ اَنۡتُمۡ

پہلے اس کا بھائی یوسف بھی چوری کر چکا ہے یوسف نے اس کا کچھ جواب نہ دیا اسکو اپنے دل میں پوشیدہ رکھا اور ان پر ظاہر نہ

شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَصِفُوۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ

ہونے دیا مگر یہ کہا کہ تم لوگ بڑے خانہ خراب ہو اور جو اسکے بھائی کی چوری کا حال بیان کرتے ہو اسے خدا خوب

اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيۡخًا كَبِيۡرًا فَخُذۡ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰٮكَ

ہے وہ اسکے بعد ان لوگوں نے کہا اے عزیز اس بنیامین کے والد بہت بوڑھے آدمی ہیں اور اسکو بہت چاہتے ہیں تو آپ

مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنۡ نَّاۡخُذَ اِلَّا مَنۡ

اسکے عوض ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے اور اسکو چھوڑ دیجئے کیونکہ ہم آپکو بہت نیکوکار بزرگ سمجھتے ہیں یوسف نے کہا معاذ اللہ یہ

وَّجَدۡنَا مَتَاعَنَا عِنۡدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا

کیونکر ہو سکتا ہے ہم نے جسکے پاس اپنی چیز پائی ہے اسے چھوڑ کر دوسرے کو پکڑیں اگر ہم ایسا کریں تو ہم بڑے بے انصاف

اسۡتَايۡــَٔسُوۡا مِنۡهُ خَلَصُوۡا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيۡرُهُمۡ اَلَمۡ

ٹھہرے پھر جب یوسف کی طرف سے مایوس ہو گئے تو باہم مشورہ کرنے کے لیے الگ کھڑے ہو گئے تو جو شخص ان سب میں بڑا تھا

تَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اَبَاكُمۡ قَدۡ اَخَذَ عَلَيۡكُمۡ مَّوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنۡ

وہ کہنے لگا کیا تم کو معلوم نہیں ہے کہ تمہارے والد نے تم لوگوں سے خدا کا عہد کرا لیا تھا اور اس سے پہلے یوسف

قَبۡلُ مَا فَرَّطْتُّمۡ فِىۡ يُوۡسُفَ ۚ فَلَنۡ اَبۡرَحَ الۡاَرۡضَ

کے بارے میں کیا کچھ تقصیر کر چکے ہو تو میں یہاں سے جب تک کہ والد مجھے اجازت نہ دیں یا خود خدا مجھے

حَتّٰى يَاۡذَنَ لِىۡۤ اَبِىۡۤ اَوۡ يَحۡكُمَ اللّٰهُ لِىۡ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۰﴾

کوئی حکم نہ دے میں اس سرزمین سے ہرگز نہ ٹلوں گا اور خدا تو سب سے بہتر حکم دینے والا ہے تم لوگ

ع ۹

ف حضرت یوسف کو اپنی پھوپھی نے بچپن میں پالا تھا اور ان سے بہت محبت رکھتی تھیں حضرت یعقوب نے جب یوسف کو اپنے پاس لینا چاہا تو پھوپھی نے ایک حیلہ کیا ... [illegible]

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ

اپنے والد کے پاس پلٹ کے جاؤ اور ان سے جا کر عرض کرو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے چوری

وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝۸۱

کی اور ہم لوگوں نے تو اپنی دانست کے مطابق (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا اور ہم کچھ (غیبی آفت) کے نگہبان تو تھے

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا

نہیں۔ اور آپ اس بستی (مصر) کے لوگوں سے جس میں ہم (ٹھہرے) تھے دریافت کر لیجیے اور اس قافلے سے بھی جس میں آئے

فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۸۲ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

ہیں (پوچھ لیجیے) اور ہم یقیناً بالکل سچے ہیں۔ (غرض جب ان لوگوں نے جا کر بیان کیا تو یعقوب نے کہا کہ اصل یوں نہیں)

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ

کی بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے گھڑ لی ہے تو صبر ہی بہتر اور خدا سے تو مجھے امید ہے کہ میرے سب

بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۸۳ وَتَوَلّٰى

(لڑکوں) کو میرے پاس پہنچا دے۔ بیشک وہ بڑا واقف کار حکیم ہے۔ اور یعقوب نے ان لوگوں کی طرف

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

سے منہ پھیر لیا اور (رو رو کر) کہنے لگے ہائے افسوس یوسف پر اور (اس قدر روئے کہ) آنکھیں ان کی صدمے سے

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝۸۴ قَالُوْا تَاللّٰهِ

سفید ہو گئیں اور وہ بڑے رنج کے ضابط تھے۔ (یہ دیکھ کر ان کے بیٹے) کہنے لگے کہ آپ تو ہمیشہ

تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ

یوسف کو یاد ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔

تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝۸۵ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ

یعقوب نے کہا (میں تم سے کچھ نہیں کہتا) میں تو اپنی پریشانی اور رنج کی شکایت خدا ہی سے

وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸۶

کرتا ہوں۔ اور خدا کی طرف سے جو باتیں میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے ہو۔

ﻟﮧ مطلب یہ تھا کہ اگر تم لوگ یہ سمجھے کہ خود یہ بھی چوری کی علت میں ماخوذ ہوا ہے تو بادشاہ مصر کے قانون کے مطابق وہ گرفتار نہیں ہو سکتا تھا۔ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۳۰۳

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا

اے میرے فرزندو (ایکبار اور پھر مصر) جاؤ اور یوسف اور اسکے بھائی کو (جس طرح بنے) ڈھونڈھ کے لاؤ اور

تَايْــــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْــــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ

خدا کی رحمت سے نااُمید نہ ہو کیونکہ خدا کی رحمت سے سوائے کافر لوگوں کے اور کوئی نااُمید

اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا

نہیں ہوا کرتا ۔ پھر جب وہ لوگ (ستارہ ای) یوسف کے پاس گئے تو (بہت گڑگڑا کر) عرض

يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ

کی کہ اے عزیز ہم کو اور ہمارے اہل و عیال کو (قحط کی وجہ سے) بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم کچھ

مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ

تھوڑی سی پونجی لے کر آئے ہیں تو آپ ہم کو (اس کے عوض) پورا غلہ دلوا دیجئے اور (قیمت ہی پر نہیں بلکہ) اپنا صدقہ

اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا

خیرات دیجئے (اسمیں) تو شک نہیں کہ خدا صدقہ دینے والوں کو ثواب دیتا ہے ۔ (اب تو یوسف سے رہا نہ گیا) کہا تمہیں

فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا

کچھ معلوم ہے کہ جب تم جاہل ہو رہے تھے تو تم نے یوسف اور اسکے بھائی کیساتھ کیا کیا سلوک کئے ۔ (وہ پھر تو لوگ چونکے)

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ

اور کہنے لگے (ہائیں) کیا تم ہی یوسف ہو ۔ (یوسف نے) کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے

قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا

بیشک خدا نے مجھ پر اپنا فضل و کرم کیا ہے اسمیں شک نہیں کہ جو شخص (خدا سے) ڈرتا ہے اور (مصیبت میں)

يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

صبر کرے تو خدا ہرگز (ایسے) نیکوکاروں کا اجر برباد نہیں کرتا ۔ وہ لوگ کہنے لگے خدا کی قسم خدا نے تمہیں یقیناً

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـــِٕيْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

ہم پر فضیلت دی ہے اور بیشک ہم ہی یقیناً (از سر تا پا) خطاوار تھے ۔ یوسف نے کہا اب آج سے تم پر کچھ الزام

عذاب کی ... پھر حضرت یعقوب
نے عزیز مصر کے نام ایک خط لکھا
جس کا مضمون یہ تھا کہ اے عزیز ہم
اہلبیت نبوت ہیں ہمیشہ بلاؤں میں گرفتار رہے
ہیں کہ خدا ہم کو رنج و بلا میں مبتلا
امتحان کرتا ہے ۔ ادھر میرا بچپن ہی
اور زیادہ مصیبت پر مصیبت کا سامنا
بچپن ہی مصیبت ۔ حتیٰ کہ میرے عزیز
دل فرزند یوسف کو اسکے بھائی میرے
کے وقت میرے تماشہ کی طرف سے
لے گئے اور شام کو روتے ہوئے اس
کا کرتا خون آلودہ لے کر آئے اور
مجھ سے بیان کیا کہ اسے بھیڑیے
نے پھاڑ کھایا ۔ اسکے غم میں دنیا میری
نظروں میں سیاہ ہو گئی اور اس کے
فراق میں اس قدر رویا کہ
بینائی جاتی رہی ۔ اس کے
بعد اس کے چھوٹے بھائی
... تھا ... میرا دل
بہلتا تھا کہ ... مصر
سے واپس آکر لڑکوں نے
بیان کیا کہ عزیز مصر نے
بلایا ہے اور ... اس کے
لے گئے ...
نے مجھے ... تمہارے
پاس بھیجا ...
... واپس آئے تو کہنے
لگے کہ اس نے چوری کی
اور بادشاہ نے اسے گرفتار
کر لیا حالانکہ ہم اہلبیت نبوت
چوری نہیں کرتے ... تم نے جو
اسکو قید کر لیا ہے اس سے میری
مصیبت اور زیادہ ہو گئی ۔ اب ہم پر
رحم کرو اور احسان کر کے اس کو رہائی
دو اور غلہ بھی دو ... فقط والسلام
یعقوب اسرائیل بن اسحٰق بن ابراہیم
خلیل اللہ ۔ یہ خط دیکھتے ہی حضرت
یوسف کو تاب ضبط نہ رہی تنہائی
میں جا کر خوب روئے پھر منہ دھو
کر باہر آئے اور بھائیوں سے باتیں
کرنے لگے ۔ جو نہی ان لوگوں نے
اپنی مصیبت کا حال شروع کیا پھر
ضبط نہ ہو سکا اور پھر اندر جا کر خوب
روئے ۔ اسی طرح تین مرتبہ ہوا ۔
تیسری دفعہ جب کسی طرح ضبط
نہ ہو سکا تو عمل کھولے اور اپنے
آپ کو ظاہر کر دیا ۔ ۱۲-۱۳۰

يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝٩٢ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي
نہیں خدا تمہارا گناہ معاف فرمائے وہ سب سے زیادہ رحم ہے۔ یہ میرا کرتا لے جاؤ اور اسے والد
هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي
جان کے چہرے پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں گے اور تم لوگ اپنے سب لڑکے بالوں کو
بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝٩٣ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ
لے کر میرے پاس چلے آؤ۔ اور جب قافلہ مصر سے چلا تو ان لوگوں کے والد یعقوبؑ
إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ۖ لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ۝٩٤ قَالُوا
نے کہا کہ اگر مجھے سٹھیایا ہوا نہ کہو تو یہ بات کہوں کہ مجھے یوسفؑ کی بو معلوم ہو رہی ہے۔ وہ لوگ
تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۝٩٥ فَلَمَّا أَن جَاءَ
(کنبے والے) کہنے لگے کہ واللہ آپ اسی پرانی غلطی میں (مبتلا) ہیں۔ جب یوسفؑ کی
الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ
خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتا یعقوبؑ کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے (اور بیٹوں سے) کہا
أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝٩٦
یعقوبؑ نے بیٹوں سے کہا کیوں میں تم سے نہ کہتا تھا کہ میں خدا کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ان
قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝٩٧
لوگوں نے عرض کی کہ ابا ہمارے گناہوں کی مغفرت کی خدا کی بارگاہ میں ہمارے واسطے دعا مانگئے بے شک ہم خطاکار تھے
قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ
یعقوبؑ نے کہا میں بہت جلد اپنے پروردگار سے تمہاری مغفرت کی دعا کروں گا بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان
الرَّحِيمُ ۝٩٨ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ
ہے۔ (غرض) جب یہ سب لوگ (یعقوبؑ کے اہل و عیال) چلے اور یوسفؑ شہر کے باہر لینے آئے تو جب یہ لوگ یوسفؑ کے
أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۝٩٩
پاس پہنچے تو یوسفؑ نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جائیے خدا نے چاہا تو جمع خاطر سے رہئے گا

لے یہ وہی کرتا تھا جو آگ میں ڈالنے کے وقت حضرت ابراہیمؑ کو حضرت جبرئیلؑ نے بہشت سے لا کر پہنایا تھا اور حضرت یوسفؑ کے بہشت ہونے کے وقت بازو پر باندھ دیا تھا اور جب کنویں میں گرے تو حضرت جبرئیلؑ نے کھول کر ان کو پہنا دیا تھا۔ اس کرتے کی خاصیت یہ تھی کہ جب کسی بیمار پر ڈالا جاتا تو اس کا مرض زائل ہو جاتا۔ اسی وجہ سے حضرت یعقوبؑ بینا ہو گئے۔ جب فرزند یعقوبؑ کے قافلے مصر سے باہر نکلے اور صحرا میں پہنچے تو حکم خدا سے ہوا نے اس کی خوشبو حضرت یعقوبؑ کے دماغ تک پہنچائی اور آپ ہی سے بشارت کو بادِ صبا کی طرف منسوب کرتے ہیں۔
۱۲ ۱۲ ۱۲

وَرَفَعَ اَبَوَيۡهِ عَلَى الۡعَرۡشِ وَخَرُّوۡا لَهٗ سُجَّدًا‌ ۚ وَقَالَ

(غرض جب یہ) یوسف نے اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف کی تعظیم کے واسطے اُن کے سامنے سجدہ میں

يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاۡوِيۡلُ رُءۡيَاىَ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَهَا

گر پڑے اس وقت یوسف نے کہا ابا یہ ہے تعبیر میرے اس پہلے خواب کی کہ میرے پروردگار نے اسے سچ کر

رَبِّىۡ حَقًّا‌ ؕ وَقَدۡ اَحۡسَنَ بِىۡۤ اِذۡ اَخۡرَجَنِىۡ مِنَ السِّجۡنِ

دکھایا (یعنی) اس نے مجھ پر بہت احسان کیا کہ مجھے قیدخانہ سے نکالا اور باوجودیکہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں

وَجَآءَ بِكُمۡ مِّنَ الۡبَدۡوِ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ الشَّيۡطٰنُ

میں فساد ڈال دیا تھا [illegible]

بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَ اِخۡوَتِىۡ‌ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَطِيۡفٌ لِّمَا يَشَآءُ‌ ؕ اِنَّهٗ

دیا۔ بیشک میرا پروردگار جو کچھ کرنا چاہتا ہے اس کی تدبیر خوب جانتا ہے بیشک وہ بڑا واقف کار

هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ۝١٠٠ رَبِّ قَدۡ اٰتَيۡتَنِىۡ مِنَ الۡمُلۡكِ

حکیم ہے۔ (اس کے بعد یوسف نے دعا کی) پروردگار تو نے مجھ کو ملک بھی عطا فرمایا اور مجھے خواب کی

وَعَلَّمۡتَنِىۡ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ‌ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ

باتوں کی تعبیر بھی سکھائی۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا مالک و سرپرست ہے

الۡاَرۡضِ اَنۡتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ ۚ تَوَفَّنِىۡ مُسۡلِمًا

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ تو مجھے (دنیا سے) مسلمان اٹھائیو اور مجھے نیکوکاروں میں

وَّاَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ۝١٠١ ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ

شامل فرما۔ (اے رسول) یہ قصہ غیب کی خبروں میں سے ہے جسے ہم تمہارے پاس وحی کے ذریعے

اِلَيۡكَ‌ ۚ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ وَهُمۡ يَمۡكُرُوۡنَ ۝١٠٢

بھیجتے ہیں اور (تمہیں معلوم ہوتا ہے) وہ جس وقت یوسف کے بھائی باہم اپنے کام کا مشورہ کر رہے تھے اور

وَمَاۤ اَكۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۝١٠٣ وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ

فریب کر رہے تھے تم اُن کے پاس موجود تو تھے۔ اور کتنا ہی چاہو مگر بہتیرے لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ حالانکہ تم ان سے

جب ساقی [illegible] مصر میں کام
قحط تھا اور زلیخا کا شوہر تھا مر گیا تو
تنگی کے زمانہ میں زلیخا بہت محتاج
ہو گئی یہاں تک کہ بھیک مانگنے
[illegible]

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ

تبلیغ رسالت کا کوئی صلہ بھی نہیں مانگتے اور یہ قرآن تو سارے جہان کے واسطے (یہی) نصیحت ہے اور آسمانوں

مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ

اور زمین میں خدا کی قدرت کی کتنی نشانیاں ہیں جن پر یہ لوگ (دن رات) گزرتے ہیں اور ان سے منہ پھیرتے

عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ

ہیں۔ اور اکثر لوگوں کی یہ حالت ہے کہ وہ خدا پر ایمان تو نہیں لاتے مگر شرک کئے جاتے

هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

ہیں۔ تو کیا یہ لوگ اس بات سے مطمئن ہو بیٹھے ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب آ کر چھا جائے یا ان

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

چھا جائے یا ان پر اچانک قیامت ہی آ جائے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ (اے رسول اللہ) کہہ دو

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى

کہ میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں میں اور میرا پیرو دونوں مضبوط دلیل

بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ

پر ہیں اور خدا (ہر عیب و نقص سے) پاک (و پاکیزہ) ہے اور میں مشرکین سے نہیں ہوں اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْٓ

رسول (تم سے پہلے بھی ہم گاؤں کے رہنے والے کچھ مردوں کو پیغمبر بنا کر بھیجا کئے ہیں

اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

کہ ہم ان پر وحی نازل کرتے تھے تو کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں کہ غور کرتے کہ

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَ

جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا انجام کیا ہوا اور جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی

لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

ان کے لئے آخرت کا گھر (دنیا سے) یقیناً بدرجہا بہتر ہے۔ کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے (اے پیغمبر) سلف

[illegible]

حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

نے تبلیغ رسالت (یہاں تک کی کہ جب (قوم کے ایمان لانے سے) پیغمبر مایوس ہو گئے اور ان لوگوں نے سمجھ لیا کہ

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا

وہ جھٹلائے گئے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی تو جسے ہم نے چاہا نجات دی اور ہمارا عذاب گنہگار

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ

لوگوں (کے سر) سے ٹلا نہیں جاتا۔ اس میں شک نہیں کہ ان لوگوں کے قصوں میں عقل مندوں کے واسطے ایک

عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ

خاص عبرت (و نصیحت) ہے۔ یہ (قرآن) کوئی ایسی بات نہیں ہے جو (خواہ مخواہ) گھڑی جاتی ہو بلکہ جو

لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِیْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

آسمانی کتابیں اس سے پہلے موجود ہیں ان کی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور

كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

ایمانداروں کے واسطے (از سرتاپا) ہدایت و رحمت ہے۔

(۱۳) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶)

آیاتها ۴۳ — رکوعاتها ۶

سورۂ رعد مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

المرا ۱ یہ کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں اور تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تمہارے پاس

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾

نازل کیا گیا ہے بالکل ٹھیک ہے مگر بہتیرے لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

خدا وہی تو ہے جس نے آسمانوں کو جنہیں تم دیکھتے ہو بغیر ستون کے اٹھا کھڑا کر دیا۔

[illegible]

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

پھر عرش (کے بنانے) پر آمادہ ہوا اور سورج اور چاند کو (اپنا) تابعدار بنایا کہ ہر ایک وقت مقرر تک

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ

چلا کرتا ہے۔ وہی (دنیا کے) ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ اور اسی غرض سے کہ تم لوگ

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ

اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کا یقین کرو (اپنی) آیتیں تفصیل وار بیان کرتا ہے۔ اور وہی وہ ہے

مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ

جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں (بڑے بڑے) اٹل پہاڑ اور دریا بنائے اور اس نے

الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ

ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں پیدا کیں (جیسے کھٹے میٹھے) وہی رات (کے پردے) سے دن کو ڈھانک

النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

دیتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرت خدا کی) بہتری نشانیاں ہیں۔

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

اور خود زمین میں (دیکھو) بہت سے ٹکڑے باہم ملے ہوئے ہیں اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجوروں کے

وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ

درخت۔ بعض کی ایک جڑ اور دو شاخیں اور بعض اکیلا ایک ہی شاخ کا حالانکہ سب ایک ہی پانی سے سینچے

وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ

جاتے ہیں اور پھلوں میں بعض کو بعض پر ہم ترجیح دیتے ہیں بیشک جو عقل والے ہیں ان کے لئے اس میں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعْجَبْ

(قدرت خدا کی) بہتری نشانیاں ہیں۔ اور اگر تمہیں (کسی بات پر) تعجب ہوتا ہے تو ان کفار کا یہ قول

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ

تعجب کی بات ہے کہ جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا پھر (نئے سرے سے) ایک نئے جسم میں آئیں گے۔ یہی

۱؎ جابر ابن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول خدا کو کہتے ہوئے سنا (آپ) فرماتے تھے کہ لوگ مختلف درختوں سے ہیں اور میں اور علی ایک درخت سے ہیں۔ پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی وجنت من اعناب۔ دیکھو تفسیر ثعلبی ... یہ اشارہ اسی حدیث کی طرف ہے جس کو آپ نے فرمایا ہے انا و علی من نور واحد ۱۲

۱۲

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ الْأَغْلَالُ فِي

لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں (قیامت کے

أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

دن) طوق پڑے ہوں گے اور یہی لوگ جہنمی ہیں کہ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور اے (پیغمبرؐ)

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ

یہ لوگ تم سے بھلائی کے قبل ہی برائی (عذاب) کی جلدی مچا رہے ہیں حالانکہ ان کے پہلے (بہت

مِن قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

سے لوگوں کی) سزائیں ہو چکی ہیں اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار باوجود ان کی شرارت

لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

کے لوگوں پر بڑا بخشش کرم والا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ تمہارا پروردگار یقیناً بہت سخت عذاب

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ

والا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ اس شخص (محمدؐ) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی (ہماری

إِنَّمَآ أَنتَ مُنذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا

مرضی کے موافق) کیوں نہیں نازل کی جاتی۔ (اے رسولؐ) تم تو صرف (خوف خدا سے) ڈرانے والے ہو اور ہر قوم

تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ

کے لئے ایک ہدایت کرنے والا ہے۔ ہر مادہ جو کہ پیٹ میں لئے ہوئے ہے سو خدا ہی جانتا ہے اور پیٹ کا گھٹنا

وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

بڑھنا (بھی) وہی جانتا ہے اور ہر چیز اس کے نزدیک ایک اندازے سے ہے۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے سب سے بڑا

الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَآءٌ مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَن

(اور) عالیشان ہے۔ تم لوگوں میں جو کوئی چپکے سے بات کہے یا پکار کر بولے اور جو شخص رات

جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝ ۱۰

کی تاریکی میں چھپا بیٹھا ہو اور جو شخص دن کی روشنی میں چلا جاتا ہو (اس کے نزدیک) سب برابر ہیں۔

[illegible]

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ

(آدمی کسی حالت میں ہو مگر) اس کے لئے اس کے آگے اور پیچھے اسکے نگہبان (فرشتے) مقرر ہیں کہ

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

اسکی بحکم خدا اسے حفاظت کرتے ہیں جو نعمت کسی قوم کو حاصل ہو جب تک وہ لوگ خود اپنی نفسی حالت میں

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ

تغیر نہ ڈالیں خدا ہرگز تغیر نہیں ڈالا کرتا اور جب خدا کسی قوم پر برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر اس کا کوئی

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝ ۱۱ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ

ٹالنے والا نہیں اور خدا کے سوا ان کا کوئی والی (دوسرا سرپرست) ہے (وہ کوئی) ہے جو تمہیں ڈرانے اور

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ ۱۲

لالچ دینے کے واسطے (بجلی کی) چمک دکھاتا ہے اور (پانی سے بھرے ہوئے) بوجھل بادلوں کو پیدا کرتا ہے اور

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَ

گرج اور فرشتے سب اسکے خوف سے اسکی حمد و ثنا کی تسبیح کیا کرتے ہیں وہی (آسمان سے) بجلیوں کو بھیجتا ہے

يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ

پھر اسے جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور یہ لوگ خدا کے بارے میں (خواہ مخواہ) جھگڑا کرتے

يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝ ۱۳ لَهٗ دَعْوَةُ

ہیں حالانکہ وہ بڑا سخت قوت والا ہے۔ (مصیبت کے وقت) اسی کو پکارنا ٹھیک پکارنا ہے

الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ

اور جو لوگ اسے چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں وہ تو انکی پکار سنتے تک نہیں مگر جس طرح کوئی شخص

لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ

بغیر انگلیاں ملائے اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلائے تاکہ پانی اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ

مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ ۱۴

وہ کسی طرح پہنچنے والا نہیں اور اسی طرح کافروں کی دعا گمراہی میں پڑی بیکار پھرا کرتی ہے اور آسمانوں

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

اور زمین میں (مخلوقات) ہے (جو کوئی بھی ہے) خوشی سے یا زبردستی سے سب اللہ ہی کے آگے سربسجود

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

ہیں اور (اسی طرح) ان کے سائے بھی صبح وشام (سجدہ کرتے ہیں) (اے رسول تم) پوچھو کہ آسمان اور

وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ

زمین کا پروردگار کون ہے (یہ کیا جواب دیں گے) تم خود کہہ دو کہ اللہ ہے۔ (پھر) یہ بھی (ان سے) کہہ دو کہ کیا تم نے اس کے

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں جو اپنے لیے آپ نہ تو نفع پر قابو رکھتے ہیں نہ ضرر پر (یہ) بھی تو پوچھو کہ بھلا

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ

(کہیں) اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتا ہے (ہرگز نہیں) یا (کہیں) اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے (ہرگز نہیں)

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ

ان لوگوں نے خدا کے کچھ شریک ٹھہرا رکھے ہیں کیا انہوں نے خدا ہی کی سی مخلوق پیدا کر رکھی ہے جس کے سبب

عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

مخلوقات ان پر مشتبہ ہو گئی ہے (اور ان کی خدائی کے قائل ہو گئے) (تم) کہہ دو کہ خدا ہی لہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ

ہے اور وہی یکتا (اور) سب پر غالب ہے۔ اسی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اپنے اپنے اندازے سے نالے بہہ نکلے پھر پانی کے

السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ

ریلے پر (جوش کھا کر) پھولا ہوا جھاگ (پھین) آ گیا اور اس چیز (دھات) سے بھی جسے یہ لوگ زیور یا

ابْتِغَاۗءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

کوئی اسباب بنانے کی غرض سے آگ میں تپاتے ہیں اسی طرح پھین آ جاتا ہے (پھر الگ ہو جاتا ہے)

اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ڛ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ

یوں حق و باطل کی مثل بیان فرماتا ہے (کہ پانی حق کی مثال اور پھین باطل کی) اور جو پھین تو خشک ہو کر

لہ اس سے یہ سمجھانا ہے کہ بندوں کے افعال کا خالق بھی خدا ہی ہے کیونکہ کوئی شخص کام کر ہی نہیں سکتا ... ۱۲

جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ
غائب ہو جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کو نفع پہنچاتی ہے (یعنی پانی) وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے یوں خدا لوگوں کو
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا
سمجھانے کے واسطے مثلیں بیان فرماتا ہے جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا کہا مانا ان کے لئے تو
لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؔ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ
(آخرت کی) بہتری ہے اور جن لوگوں نے اس کا کہنا نہ مانا (قیامت میں) انکی یہ حالت ہوگی کہ اگر انہیں
لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا
روئے زمین کے سب خزانے بلکہ اسکے ساتھ اتنا اور مل جائے تو یہ لوگ اپنی نجات کے بدلے اس کو
بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ
(بخوشی) دے ڈالیں (مگر پھر بھی کوئی فائدہ نہیں) یہی لوگ ہیں جن سے بری طرح حساب لیا جائیگا اور آخر
جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ
ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ (کیا) بری جگہ ہے (اے رسول) بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ
پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے بالکل ٹھیک ہے کبھی اس کے برابر ہو سکتا ہے جو مطلق اندھا
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ
ہے (ہرگز نہیں) اس سے تو بس کچھ سمجھ دار ہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں (یہ) وہ لوگ ہیں کہ
بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَ
خدا سے جو عہد کیا اسے پورا کرتے ہیں اور اپنے پیمان کو نہیں توڑتے (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جن تعلقات
الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
کے قائم رکھنے کا خدا نے حکم دیا انہیں قائم رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار سے ڈرتے
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾
ہیں اور (قیامت کے دن) بری طرح حساب لیے جانے سے خوف کھاتے ہیں۔ اور

لہ علامہ ابن مردویہ نے جو اہل سنت کے ایک [illegible] عالم [illegible] کی ہے کہ اس آیت سے علی ابن ابی طالب مراد ہیں [illegible] ۱۴-۱۳-۱۲

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
(یہ) وہ لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے (جو مصیبت ان پر پڑتی ہے اسے) جھیل
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
گئے اور پابندی سے نماز ادا کی اور جو کچھ ہم نے انہیں روزی کی تھی اس میں سے چھپا کر اور دکھلا کر (خدا کی
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝٢٢
راہ میں) خرچ کیا اور یہ لوگ برائی کو بھی بھلائی سے دفع کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت کی خوبی
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ
مخصوص ہے (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ آپ جائیں گے اور ان کے باپ دادا اور ان کی
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ
بیویوں اور انکی اولاد میں سے جو لوگ نیکوکار ہیں (وہ سب بھی) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے
عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝٢٣ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
سے انکے پاس آئیں گے اور سلام علیکم (کے بعد کہیں گے کہ) (دنیا میں) تم نے صبر کیا (یہ) اسی کا صلہ ہے
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝٢٤ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ
دیکھو تو آخرت کا گھر کیسا اچھا ہے۔ اور جو لوگ خدا سے عہد پیمان کو پکا کرنے کے بعد توڑ ڈالتے
اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ
ہیں اور جن (تعلقات باہمی) کے قائم رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے انہیں قطع کرتے ہیں
اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ
اور روئے زمین پر فساد پھیلاتے پھرتے ہیں ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لیے لعنت ہے
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝٢٥ اَللّٰهُ يَبْسُطُ
اور ایسے ہی لوگوں کے واسطے برا گھر (جہنم) ہے۔ اور خدا ہی جس کے لیے چاہتا ہے
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ
روزی کو بڑھا دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ اور یہ لوگ دنیا

الدُّنْيَا ۖ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝٢٦

کی چند روزہ زندگی پر بہت نہال ہیں حالانکہ دنیاوی زندگی (نعیم) آخرت کے مقابلہ میں بالکل بے حقیقت چیز

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا وہ کہتے ہیں کہ اس شخص (یعنی تم) پر (ہماری خواہش کے موافق) کوئی معجزہ

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَ

اس کے پروردگار کی طرف سے کیوں نہیں نازل ہوتا (تم) ان سے کہہ دو کہ اس میں شک نہیں کہ خدا جسے چاہتا

يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝٢٧ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ

ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس نے اس کی طرف رجوع کی اسے اپنی طرف پہنچنے کی راہ دکھاتا ہے یہ وہ

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ

لوگ ہیں جنہوں نے ایمان قبول کیا اور ان کے دلوں کو خدا کی یاد سے تسلی ہوا کرتی ہے۔ یاد رکھو کہ خدا ہی کی یاد سے دلوں

الْقُلُوْبُ ۝٢٨ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى

کو تسلی ہوا کرتی ہے جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کے واسطے (بہشت میں) طوبیٰ

لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝٢٩ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ

اور خوشحالی اور اچھا انجام ہے اے رسول جس طرح ہم نے اور پیغمبر بھیجے تھے اسی طرح تمہیں اس امت میں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ

بھیجا ہے جس سے پہلے اور بھی بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ تم ان کے سامنے جو قرآن ہم نے وحی کے ذریعہ

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ

سے تمہارے پاس بھیجا ہے انہیں پڑھ کر سنا دو اور یہ لوگ (کچھ) تمہارے ہی نہیں بلکہ سرے سے خدا ہی کے منکر

رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝٣٠

ہیں تم کہہ دو کہ وہی میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ

ہوں اور اگر کوئی ایسا قرآن (بھی نازل) ہوتا جس کی برکت سے پہاڑ (اپنی جگہ سے) چل کھڑے ہوتے یا اس کی وجہ سے

ل ابن ابی حاتم نے ابن جریر سے روایت کی ہے کہ طوبیٰ بہشت میں ایک درخت ہے [illegible]

بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۗ بَل لِّلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ

زمین (کی مسافت) طے کی جاتی اور اس کی برکت سے مُردے بول اٹھتے (تو بھی یہ لوگ ماننے والے نہ تھے)

أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ

بلکہ حق یوں ہے کہ سب کام کا اختیار خدا ہی کو ہے تو کیا ابھی تک ایمان والوں کو معلوم نہیں ہوا کہ اگر خدا چاہتا تو

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

سب لوگوں کو ہدایت کر دیتا۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان پر ان کی کرتوت کی سزا میں کوئی نہ کوئی

تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا

مصیبت پڑتی ہی رہے گی یا ان پر نہ پڑی تو ان کے گھروں کے آس پاس (غرض ان کے قریب) نازل ہوتی رہے گی

مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا

یہاں تک کہ خدا کا وعدہ (فتح مکہ) پورا ہو کر رہے اور اس میں تو شک نہیں کہ خدا ہرگز خلاف وعدہ

يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝٣١ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن

نہیں کرتا۔ اور (اے رسول) تم سے پہلے بھی بہتیرے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی جا چکی ہے تو ہم نے

قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ

چند روز کافروں کو مہلت دی پھر (آخرکار) ہم نے انہیں لے ڈالا پھر (تو کیا پوچھنا ہے کہ) ہمارا عذاب

كَانَ عِقَابِ ۝٣٢ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا

کیسا تھا۔ تو کیا جو (خدا) ہر ایک شخص کے اعمال کی خبر رکھتا ہے (ان کو یوں ہی چھوڑ دے گا ہرگز نہیں اور)

كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ

ان لوگوں نے خدا کے (اور) کئی شریک ٹھہرائے (اے رسول) تم ان سے کہو کہ تم آخر ان کے نام تو

تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ

بتاؤ یا تم خدا کو ایسے شریکوں کی خبر دیتے ہو جن کو وہ جانتا تک نہیں کہ وہ زمین میں (کدھر بستے) ہیں

مِّنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ

یا نری اوپری (اوپری) باتیں بناتے ہو۔ بلکہ (اصل یہ ہے کہ) کافروں کو ان کی مکاریاں بھلی دکھائی گئی ہیں

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۰۲) ہوتا ہے اور یہ بھی الرحمٰن نے کہ اللہ تعالیٰ نام رکھا ہے اس کی وجہ [illegible] سے ہے اور اس کا [illegible] دیکھو تفسیر [illegible] منثور و [illegible] التنزیل [illegible]

[illegible]

ع

وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ
اور وہ (گویا) راہ (راست) سے روک دیئے گئے ہیں۔ اور جس شخص کو خدا گمراہ کر دے تو اس کو
مِنْ هَادٍ ۝۳۳ لَّهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ
کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ ان لوگوں کے واسطے دُنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی
الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ۝۳۴ مَّثَلُ
بہت سخت ہونے والا ہی ہے۔ اور پھر خدا کے غضب سے ان کا کوئی بچانے والا بھی نہیں۔ جس باغ بہشت
الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ
کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی،
أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا ۖ وَّ
اس کے میوے سدا بہار اور ایسی ہی اس کی چھاؤں بھی۔ یہ انجام ہے ان لوگوں کا جو (دُنیا میں)
عُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝۳۵ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ
پرہیزگار رہے اور کافروں کا انجام (جہنم کی) آگ ہے۔ اور اے رسول! جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے
يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ ۖ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَن
وہ تو جو (احکام) تمہارے پاس نازل کئے گئے ہیں سب ہی سے خوش ہوتے ہیں ف اور بعض فرقے اس کی بعض
يُنكِرُ بَعْضَهُ ۚ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا
باتوں سے انکار کرتے ہیں تم (ان سے) کہہ دو کہ (تم مانو نہ مانو) مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں خدا ہی کی عبادت کروں اور
أُشْرِكَ بِهِ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ ۝۳۶ وَكَذَٰلِكَ
کسی کو اس کا شریک نہ بناؤں میں (سب کو) اسی کی طرف بلاتا ہوں اور ہر شخص کو مر کر اسی کی طرف جانا ہے
أَنزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ مَا
اور یوں ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل فرمایا ہے اور (اے رسول) اگر کہیں تم نے اس کے بعد کہ تمہارے
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝۳۷
پاس علم (قرآن) آچکا ان کی نفسانی خواہشوں کی پیروی کر لی تو یاد رکھو کہ پھر خدا کی طرف سے نہ کوئی تمہارا سرپرست ہوگا

ف بعض مفسرین کے خیال کے موافق یہ آیت عبداللہ بن سلام وغیرہ کے بارے میں نازل ہوئی ۱۲ ۱۲ ۱۲

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

کوئی بچانے والا۔ اور ہم نے تم سے پہلے اور (بھی) بہت سے پیغمبر بھیجے اور ہم نے انکو بیویاں بھی دیں

أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ

اور اولاد بھی عطا کی، اور کسی پیغمبر کی یہ مجال نہ تھی کہ کوئی معجزہ خدا کے اذن کے بغیر لا دکھائے

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾ يَمْحُو اللَّهُ

ہر ایک وقت (موعود) کے لیے (ہمارے یہاں) ایک (قسم کی) تحریر (ہوتی) ہے۔ خدا

مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٣٩﴾ وَإِن

اس میں سے جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اسکے پاس

مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

اصل کتاب (لوح محفوظ) موجود ہے۔ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ہم ان کفار سے وعدہ کرتے ہیں

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ أَوَلَمْ

چاہے ان میں سے بعض تمہارے سامنے پورے کر دکھائیں یا تمہیں اس سے پہلے اٹھا لیں تو تمہارا کام (احکام کا) پہنچا

يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ

دینا فرض ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔ کیا ان لوگوں نے یہ بات نہیں دیکھی کہ ہم زمین کو (فتوحات اسلام سے)

وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ

اس کے تمام اطراف سے (سواد کفر میں) گھٹاتے چلے آتے ہیں اور خدا جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے اسکے حکم کا کوئی

الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ

ٹالنے والا نہیں اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اور جو لوگ ان (کفار مکہ) سے پہلے ہو گزرے ہیں ان لوگوں نے بھی (پیغمبروں

الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ

کی مخالفت میں) بڑی بڑی تدبیریں کیں تو (کچھ نہ ہو سکا کیونکہ) سب تدبیریں تو خدا ہی کے ہاتھ میں ہیں ہر متنفس جو کچھ

وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُولُ

کر رہا ہے وہ اسے خوب جانتا ہے۔ اور عنقریب کفار کو بھی معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کا گھر کس کے لئے ہے۔ اور کافر لوگ

ف مشرکین اور یہود محمد رسول اللہ پر طعن کیا کرتے تھے کہ اگر یہ سچے نبی ہوتے تو اس قدر بیویاں نہ کرتے اور اس زمانہ کے عیسائی اور آریہ بھی یہ اعتراض کرتے ہیں اس کے جواب میں خدا نے یہ آیت نازل فرمائی مطلب یہ ہے کہ کسی رسول کا بیوی اور اولاد کرنا اس کی نبوت میں کوئی نقص نہیں لازم آتا چنانچہ پہلے پیغمبروں میں بھی حضرت داؤد کی سو بیویاں تھیں اور حضرت سلیمان کی تین سو اور پیغمبروں کی بھی۔ دیکھو تورات۔ ف مطلب یہ ہے کہ اس کی مرضی جو چاہے کرے جس کو چاہے باقی رکھے اور جس کو چاہے زائل کر دے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم پیغمبر نہیں۔ ہو تو تم ان سے کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان (میری رسالت کی)

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿٤٣﴾

گواہی کے واسطے خدا اور وہ شخص جس کے پاس (آسمانی) کتاب کا علم ہے، کافی ہیں۔

آیاتها ٥٢ — (١٤) سُورَةُ إِبْرٰهِيمَ مَكِّيَّةٌ (٧٢) — رکوعاتها ٧

سورۂ ابراہیم مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی باون آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الرٰ۔ (اے رسول) یہ (قرآن) وہ کتاب ہے جس کو ہم نے تمہارے پاس اسلئے نازل کیا ہے تاکہ تم

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ

لوگوں کو انکے پروردگار کے حکم سے (کفر کی) تاریکی سے (ایمان کی) روشنی میں نکال لاؤ (یعنی) اسکی راہ پر

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

لاؤ جو سب پر غالب اور سزاوار حمد ہے۔ وہ خدا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ

کچھ) اسی کا ہے اور (آخرت میں) کافروں کے لیے جو سخت عذاب (مہیا کیا گیا) ہے افسوس ناک ہے

شَدِيدٍ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

وہ کفار جو دنیا کی (چند روزہ) زندگی کو آخرت پر (جو ہمیشہ ابدی ہے) ترجیح دیتے ہیں اور (لوگوں

عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَ

کو) خدا کی راہ (پر چلنے) سے روکتے ہیں اور اس میں خواہ مخواہ کجی پیدا کرنا چاہتے

يَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٣﴾

ہیں۔ یہی لوگ بڑے پرلے درجہ کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ
جب بھی کوئی پیغمبر بھیجا تو اس کو اس کی قوم کی زبان میں باتیں کرتا ہوا تاکہ ان کے سامنے (ہمارے
لَهُمْ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ
احکام) بیان کرے۔ تو یہی خدا جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ
کرتا ہے اور وہی سب پر غالب حکمت والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکر بھیجا اور
اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ
یہ حکم دیا کہ اپنی قوم کو (کفر کی) تاریکیوں سے (ایمان کی) روشنی میں نکال لاؤ اور انہیں خدا کے (وہ)
بِاَیّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝
دن یاد دلاؤ (جن میں خدا کی بڑی بڑی قدرتیں ظاہر ہوئیں) اس میں شک نہیں کہ ان میں تمام صبر شکر کرنیوالوں کے
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ
واسطے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور (وہ وقت یاد دلاؤ) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا نے جو
اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
احسانات تم پر کئے ہیں انکو یاد کرو جب تمہیں فرعون کے لوگوں (کے ظلم) سے نجات دی کہ وہ تمکو بہت برے عذاب
وَیُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ
دیتے تھے اور تمہارے لڑکوں کو تو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو (اپنی خدمت کے واسطے) زندہ رہنے
بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ
دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے (تمہاری) بڑی (سخت) آزمائش تھی۔ اور (وہ وقت بھی یاد رکھو)
شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ
جب تمہارے پروردگار نے تمہیں آگاہ کیا کہ اگر (میرا) شکر کرو گے تو میں یقیناً تم پر (نعمت) کی زیادتی کروں گا اور اگر
لَشَدِیْدٌ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓی اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ
ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ) یقیناً میرا عذاب سخت ہے۔ اور موسیٰ نے (اپنی قوم سے) کہا کہ اگر تم اور جتنے

وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾

جتنے لوگ رہتے زمین پر ہیں سب کے سب مل کر بھی خدا کی ناشکری کرو تو خدا کو ذرا بھی پروا نہیں کیونکہ وہ تو بالکل

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ

بے نیاز ہے اور ستودہ اور حمید ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح کی قوم

وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ

اور عاد و ثمود اور ان کے بعد کے لوگ، جو ان کے بعد ہوئے (کیونکہ بےشمار ہوئے) ان کو تو خدا کے سوا کوئی جانتا ہی نہیں ان کے پاس

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي

ان کے (وقت کے) پیغمبر معجزے لیکر آئے اور سمجھانے لگے تو ان لوگوں نے ان پیغمبروں کے ہاتھوں کو انکے منہ پر

أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ وَإِنَّا

اٹھا مارا اور کہنے لگے کہ جو حکم لیکر تم خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہو ہم تو اس کو نہیں

لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٩﴾ قَالَتْ

مانتے اور جس (دین) کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو ہم تو بڑے گہرے شک میں پڑے ہیں۔ تب ان

رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

کے پیغمبروں نے (ان سے) کہا کیا تم کو خدا کے بارے میں شک ہے جو آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا ہے وہ

يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ

تم کو اپنی طرف بلاتا بھی ہے تو اس لیے کہ تمہارے گناہ معاف کرے اور ایک وقت مقرر تک تم کو

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ

(دنیا میں چین سے) بسنے دے تو وہ لوگ بھی بول اٹھے کہ تم بھی بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اچھا اب

تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

تم یہ چاہتے ہو کہ جن چیزوں کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے تھے تم ہم کو ان سے باز رکھو اچھا اگر تم سچے

آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ

ہو تو کوئی صاف کھلا ہوا صریح معجزہ ہمیں دکھلاؤ۔ ان کے پیغمبروں نے ان کے جواب میں کہا کہ اس میں

رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ

شک نہیں کہ ہم بھی تمہارے ہی سے آدمی ہیں مگر خدا اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنا فضل (و

عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم

کرم) کرتا ہے (اور رسالت عطا فرماتا ہے) اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ بے حکم خدا (تمہاری فرمائش

بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾

کے موافق) ہم کوئی معجزہ تمہارے سامنے لا سکیں اور خدا ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ رکھنا چاہیئے اور ہمیں

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ

آخر کیا ہے کہ ہم اس پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ ہمیں (نجات کی) یقیناً اسی نے راہیں دکھائیں اور جو جو

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اذیتیں تم ہم کو پہنچاتے ہو (ان پر) ہم نے صبر کیا اور آئندہ بھی صبر کریں گے اور توکل کرنے والوں کو خدا ہی

12 الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم

پر توکل[1] کرنا چاہیئے۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا تھا اپنے وقت کے پیغمبروں سے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنی

مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ

سرزمین سے ضرور نکال باہر کر دیں گے یا تم ہمارے مذہب کی طرف پلٹ آؤ تو ان کے پروردگار نے

13 رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ

ان کی طرف وحی بھیجی کہ (تم گھبراؤ نہیں) ہم ان سرکش لوگوں کو ضرور غارت کر دیں گے اور ان کی ہلاکت کے بعد ضرور تمہیں

مِن بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ

کو اس سرزمین میں بسائیں گے یہ وعدہ محض اس شخص سے ہے جو ہماری بارگاہ میں (اعمال کی) جواب دہی میں

14 وَعِيدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۱۵﴾ 15

کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کھائے اور ان پیغمبروں نے (خدا سے اپنی) فتح کی دعا مانگی آخر (کار) ہوئی

16 مِّن وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِن مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿۱۶﴾

اور ہر ایک سرکش عداوت رکھنے والا نامراد ہوا۔ اس کے پیچھے جہنم ہے اور (وہاں) اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا

[1] ایک حدیث میں ہے کہ حضرت رسول اللہ نے جبرئیل سے پوچھا کہ توکل کیا چیز ہے؟ جبرئیل نے عرض کی اس بات کو یقین کرنا کہ مخلوق نہ ضرر پہنچا سکتی ہے نہ نفع کچھ دے سکتی ہے نہ روک سکتی ہے اور تمام مخلوقات سے مایوس ہو جانا۔ جب کوئی شخص اس حد تک پہنچ جائے گا تو خدا کے سوا کسی سے امید رکھے گا نہ ڈرے گا۔

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ

پیپ کا پانی پینے کو دیا جائے گا زبردستی اسے گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا اور اسے حلق سے آسانی سے نہ اتار سکے

مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

گا اور وہ مصیبت ہے کہ اسے ہر طرف سے موت آتی ہوگی اور وہ مرنے میں نہیں آئے گا حالانکہ وہ مر بھی نہ سکے گا

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

اور پھر اسکے پیچھے عذاب سخت ہوگا جو لوگ اپنے پروردگار سے کافر ہو بیٹھے انکی مثال ایسی ہے کہ انکی کارستانیاں گویا

بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا

راکھ کا ایک ڈھیر ہے جسے آندھی کے روز ہوا کا بڑے زوروں کا جھونکا اڑا لے گیا جو کچھ ان لوگوں نے دنیا میں کیا کرایا ہے

عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

اس سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آئے گا یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی نے

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ

آسمانوں اور زمین کو مصلحت سے پیدا کیے اگر وہ چاہے تو سب کو مٹا کر ایک نئی خلقت لا

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

بسائے اور یہ خدا پر کچھ بھی دشوار نہیں۔ اور (قیامت کے دن) لوگ سب کے سب خدا

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

کے سامنے آ کھڑے ہونگے تو جو لوگ (دنیا میں) کمزور تھے بڑی عزت والوں سے (اس وقت)

إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ

کہیں گے کہ ہم تو بس تمہارے قدم بقدم چلنے والے تھے تو کیا (آج) تم خدا کے عذاب کو کچھ بھی ہم سے

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ

ہٹا سکتے ہو؟ وہ جواب دینگے (اصلاح کا) کار کیا اور خراب کیا کاش خدا ہماری ہدایت کرتا تو ہم بھی تمہاری

عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ﴿٢١﴾ وَ

ہدایت کرتے۔ ہم خواہ بیقراری کریں خواہ صبر کریں (دونوں) ہمارے لیے برابر ہیں۔ (کیونکہ عذاب سے) رہائی ہمیں اب

قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ

اور جب (لوگوں کا) فیصلہ ہو چکے گا (اور لوگ شیطان کو الزام دینگے) تو شیطان کہیگا کہ خدا

الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ

نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا (وہ تو پورا ہو گیا) اور میں نے بھی وعدہ تو کیا تھا پھر میں نے وعدہ خلافی کی اور مجھے

مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا

کچھ تم پر حکومت تو تھی نہیں مگر اتنی بات تھی کہ میں نے تم کو (برے کاموں کی طرف) بلایا اور تم نے میرا کہنا مان

تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ

لیا تو اب تم مجھے برا (بھلا) نہ کہو بلکہ (اگر کہنا ہے تو) اپنے نفس کو برا کہو (آج) نہ تو میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا

اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ

ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو میں تو اس سے پہلے ہی بیزار ہوں کہ تم نے مجھے (خدا کا)

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۲۲ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ

شریک بنایا بیشک جو لوگ نافرمان ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جن لوگوں نے (صدق دل سے) ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

قبول کیا اور اچھے اچھے عمل کیے وہ بہشت کے ان باغوں میں داخل کیے جائینگے جن کے نیچے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝ ۲۳

جاری ہونگی اور وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ اس میں رہیں گے وہاں ان کی ملاقات کا تحفہ سلام ہوگا

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

(اے رسول) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے اچھی بات (مثلاً کلمہ توحید) کی کیسی (اچھی) مثال بیان کی ہے کہ (اچھی)

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۝ ۲۴ تُؤْتِيْۤ

بات گویا ایک پاکیزہ درخت ہے کہ اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی ٹہنیاں آسمان میں لگی ہوں اپنے

اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھلا (پھولا) رہتا ہے۔ اور خدا لوگوں کے واسطے

۱۵ ایک حدیث میں حضرت رسول خدا نے ارشاد فرمایا ہے کہ درخت کی جڑ میں ہوں اور علی اس کی ڈالی اور آئمہ اس کی شاخیں اور ہمارا علم اس کے پھل اور مومنین شیعہ اس کے پتے ہیں۔

۱۴ ۱۳ ۱۲

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ

اس لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ لوگ نصیحت و عبرت حاصل کریں اور گندی بات (جیسے کلمہ شرک) کی مثال

كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا

گویا ایک گندے درخت کی سی ہے جس کی جڑ ایسی کمزور ہو کہ زمین سے اوپر ہی سے اکھاڑ پھینکا جائے (کیونکہ اس

مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

کو کچھ ٹھہراؤ تو ہے نہیں) جو لوگ پکی بات (کلمہ توحید) پر صدق دل سے ایمان لا چکے ان کو خدا دنیا کی زندگی میں

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ

(بھی) ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے گا (اور انہیں سوال و جواب میں کوئی دقت

وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا

نہ ہوگی) اور سرکشوں کو خدا گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (اے رسول) کیا تم نے ان لوگوں کے

نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾

حال پر غور نہیں کیا جنہوں نے میرے احسان کے بدلے ناشکری اختیار کی اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

جھونک دیا کہ سب جہنم واصل ہوں گے۔ اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے۔ اور وہ لوگ دوسروں کو خدا کا ہمسر بنانے

أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ

لگے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بہکا دیں۔ (اے رسول) تم کہہ دو کہ (خیر چندے) تو چین کر لو پھر تو تمہیں دوزخ

مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

کی طرف لوٹ کر جانا ہی ہے۔ (اے رسول) میرے وہ بندے جو ایمان لا چکے ان سے کہہ دو کہ پابندی

يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

سے نماز پڑھا کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں روزی دی ہے اس میں سے (خدا کی راہ میں) چھپا کر یا دکھلا کر اس

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ﴿٣١﴾

دن (قیامت) کے آنے سے پہلے جس میں نہ تو خرید و فروخت ہی کام آئے گی نہ دوستی محبت خرچ کیا کریں۔ خدا

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ

بس ایسا قادر و توانا ہے جس نے سارے آسمان و زمین پیدا کر ڈالے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ

کے ذریعے سے (مختلف درختوں سے) تمہاری روزی کے واسطے (طرح طرح کے) پھل پیدا کیے اور

سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ

تمہارے واسطے کشتیاں تمہارے بس میں کر دیں تاکہ اس کے حکم سے دریا میں چلیں اور تمہارے واسطے

لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۳۲ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ ۚ

ندیوں کو تمہارے اختیار میں کر دیا اور سورج اور چاند کو تمہارا تابعدار بنا دیا کہ سدا پھیری کیا کرتے ہیں اور

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۳۳ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا

رات اور دن کو تمہارے قبضہ میں کر دیا کہ ہمیشہ حاضر باش رہتے ہیں اور (اپنی ضرورت کے موافق) جو کچھ

سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۚ

تم نے اس سے مانگا اس میں سے بقدر مناسب تمہیں دیا اور اگر خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا ہو تو گن نہیں سکتے

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۳۴ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ

ہو۔ اس میں تو شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف ناشکرا ہے۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم نے

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ

(خدا سے) عرض کی تھی کہ پروردگار! اس شہر (مکہ) کو امن و امان کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۳۵ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا

بات سے بچا لے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں۔ اے میرے پالنے والے انہیں شک نہیں کہ ان بتوں نے

مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ

بہتیرے لوگوں کو گمراہ بنا چھوڑا تو جو شخص میری پیروی کرے تو وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۳۶ رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ

تجھے اختیار ہے تو تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ہمارے پالنے والے میں نے تیرے معزز گھر (کعبہ)

لے کشتی ندی سورج چاند رات اور دن کو آدمی کے قبضہ میں کر دینے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کو اختیار ہے جن چیزوں کو جس طرح چاہے کام میں لائے اور یہ تمام چیزیں اسی کے واسطے پیدا کی گئی ہیں اسی کو سخر سے کیا خوب تعبیر کیا ہے ۱۲ منہ

[illegible]

ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ

کے پاس ایک بے کھیتی کے (ویران) بیابان (مکہ) میں اپنی کچھ اولاد کو لا کر بسایا ہے تاکہ اے ہمارے

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ

پالنے والے یہ لوگ برابر یہاں نماز پڑھا کریں تو تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر

تَهْوِيْۤ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

(تاکہ وہ یہاں آ کر آباد ہوں) اور انہیں طرح طرح کے پھلوں سے روزی عطا کر تاکہ یہ لوگ تیرا

يَشْكُرُوْنَ ۝ [37] رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَ

شکر کریں۔ اے ہمارے پالنے والے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں تو سب

مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

خوب واقف ہے اور خدا سے تو کوئی چیز چھپی نہیں (نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اس خدا کا (لاکھ لاکھ)

السَّمَآءِ ۝ [38] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ

شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپا آنے پر اسمٰعیل و اسحاق (سے دو فرزند) عطا

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ [39]

کئے اس میں شک نہیں کہ میرا پروردگار دعا کا سننے والا ہے۔ اے میرے

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ

پالنے والے مجھے اور میری اولاد کو (بھی) نماز کا پابند بنا دے اور اے میرے

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ [40] رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

پالنے والے میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پالنے والے جس دن (اعمال کا) حساب ہونے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ [41] وَلَا

لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ اور سارے ایمانداروں کو تو بخش دے۔ اور جو کچھ یہ ظالم (کفار مکہ)

تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ

کیا کرتے ہیں اس سے خدا کو غافل نہ سمجھنا (اور ان پر فوراً عذاب نہ کرنے کی) صرف وجہ یہ

[illegible]

إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ ٤٢

کو اُس دن تک کی مہلت دیتا ہے جس دن لوگوں کی آنکھوں کے ڈھیلے خوف کے مارے پتھرا

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ

جائینگے۔ اور ہلتے اپنے سر اٹھائے بھاگے چلے جا رہے ہیں (ٹکٹکی بندھی ہے) انکی طرف انکی نظر

طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝ ٤٣ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ

نہیں لوٹتی جدھر دیکھ رہے ہیں دیکھ رہے ہیں اور انکے دل ہوا ہو رہے ہیں۔ اور ڈرا دے رسول لوگوں کو

يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا

اُس دن سے ڈرا دو جس دن ان پر عذاب نازل ہوگا تو جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی اگر وہ عرض کریں گے کہ اے

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ

ہمارے پالنے والے ہمکو تھوڑی سی مہلت اور دیدے تاکہ ہم تیری دعوت قبول کریں اور تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں

أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ۝ ٤٤

سب رسولوں کی پیروی کرینگے (تو انکو جواب ملے گا) کیا تم وہ لوگ نہیں ہو جو اسکے پہلے قسمیں کھایا

وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ

کرتے تھے کہ تمکو کسی طرح کا زوال نہیں اور کیا تم وہ لوگ نہیں کہ جن لوگوں نے (ہماری نافرمانی کرکے) آپ اپنے

وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ

اوپر ظلم کیا انہی کے گھروں میں تم بھی رہے حالانکہ تم پر یہ بھی ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے انکے ساتھ کیسا برتاؤ کیا اور

الْأَمْثَالَ ۝ ٤٥ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ

تمہارے سمجھانے کے واسطے مثلیں بھی بیان کر دی تھیں۔ اور وہ لوگ اپنی چالیں چلتے ہے اور

مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ

باز نہ آئے حالانکہ ان کی سب چالیں خدا کی نظر میں تھیں اور اگرچہ انکی مکاریاں اس غضب کی تھیں کہ ان سے پہاڑ اپنی

الْجِبَالُ ۝ ٤٦ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ

جگہ سے ہٹ جائیں مگر سب بیچ تھیں۔ تو تم یہ خیال نہ کرنا کہ خدا اپنے رسولوں سے خلاف وعدہ

لے ایک روایت ہے کہ اس آیت میں نمرود کی طرف اشارہ ہے کہ جب حضرت ابراہیم آگ سے محفوظ رہے تو نمرود حسد کی آگ میں جل مرا اور کہنے لگا میں آسمان پر جا کر ابراہیم کے خدا کو دیکھوں گا لوگوں نے ہر چند کہا کہ آسمان بہت دور ہے [illegible]

[illegible]

رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ يَوْمَ تُبَدَّلُ

کریگا اس میں شک نہیں کہ خدا زبردست بدلہ لینے والا ہے۔ جسدن یہ زمین بدل کر دوسری

الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ

زمین کر دی جائے گی اور اسی طرح آسمان (بھی) بدل دیئے جائیں گے اور سب لوگ یکتا قہار خدا کے

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

روبرو (اپنی) اپنی جگہ سے نکل کھڑے ہوں گے۔ اور تم اس دن گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

جکڑے ہوئے ہوں گے۔ ان کے بدن کے کپڑے قطران کے ہونگے اور انکے چہروں کو

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ

آگ ہر طرف سے ڈھانکے ہوگی۔ تاکہ خدا ہر شخص کو اسکے کئے کا بدلہ دے (اچھا تو اچھا برا تو برا) بیشک

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے ایک قسم کی اطلاع ہے تاکہ

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا

لوگ اسکے ذریعہ سے (عذاب خدا سے) ڈرائے جائیں اور تاکہ یہ بھی یقین جان لیں کہ بس وہی

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

خدا ایک معبود ہے اور تاکہ جو لوگ عقل والے ہیں نصیحت و عبرت حاصل کریں۔

آیاتہا ۹۹ (۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) رکوعاتہا ۶

سورہ حجر مکہ میں نازل ہوا اور اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

الٓرا۔ یہ کتاب (خدا) اور واضح و روشن قرآن کی (چند) آیتیں ہیں۔

لہ اتنا تو یقینی ہے کہ قیامت کے دن اس کے بعد نہ یہ زمین ہوگی نہ یہ آسمان بلکہ زمین بھی دوسری ہوگی اور آسمان بھی دوسرا مگر تفاسیر میں شدید اختلاف ہے کہ آخر وہ زمین و آسمان کیسے ہوں گے۔ بعض کا بیان یہ ہے کہ چاندی کے سے سفید براق ہوں گے۔ بعض کہتے ہیں یہ ہے کہ زمین چاندی کی سی اور آسمان سونے کا سا۔ بعض کہتے ہیں کہ ایسی ہی زمین ہوگی یہ پہاڑ اور دریا کی بلندی اور پستی نہ ہوگی۔ بعض کہتے ہیں ... ہوگی کہ ... اور بعض کہتے ہیں کہ آسمانوں کی جگہ بہشت ہوگی اور ... آیتیں تبدیل اور اختلافات بھی ہیں ۱۲

ہے اس سورۃ کے بعض مطالب

(۱) قرآن کی حقیقت (۲) موت کا وقت معین ہے (۳) آسمان کے محافظ (۴) حضرت آدم کا قصہ (۵) ابلیس کے فتنے (۶) اہل بہشت کی صفت (۷) حضرت ابراہیم کے مہمان (۸) قوم لوط کا قصہ (۹) قوم شعیب کا قصہ (۱۰) قوم صالح کا قصہ (۱۱) اعمال کی ... ہے وقت ... مومنین کے لئے خدا ہر طرح کافی ہے ۱۲

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝

(ایک دن) وہ بھی آئے گا جب جو لوگ کافر ہو بیٹھے ہیں اکثر دل سے چاہیں گے کہ کاش (وہ بھی) مسلمان ہوتے

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ

(اے رسول) انھیں ان کی حالت پر چھوڑ دو کہ کھا پی لیں اور (دنیا کے چند روز) چین کر لیں اور ان کی

يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ

تمنائیں انہیں کھیل تماشے میں لگائے رہیں عنقریب ہی (اس کا نتیجہ) انہیں معلوم ہو جائیگا اور ہم نے کبھی کوئی بستی تباہ نہیں

مَعْلُومٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا

کی مگر یہ کہ اس کی تباہی کیلئے پہلے ہی سے (ہمارے ہاں) ایک میعاد مقرر لکھی ہوئی تھی کوئی امت اپنے وقت سے نہ آگے

يَسْتَأْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ

بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے اور (اے رسول) کفار تم سے کہتے ہیں کہ اے وہ شخص (جس) پر

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ

(وحی) کتاب نازل ہوئی ہے تو تو (اچھا خاصا) سڑی ہے اگر تو اپنے دعوے میں سچا ہے تو فرشتوں کو ہمارے

كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا

سامنے کیوں نہیں لا کھڑا کرتا حالانکہ ہم فرشتوں کو کھلم کھلا (عذاب کے ساتھ) فیصلہ ہی کے لئے بھیجا کرتے ہیں

بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

اور (اگر فرشتے نازل ہو جائیں) تو پھر ان کو (جان بچانے کی) مہلت بھی نہ ملے بیشک ہم ہی نے قرآن کو

الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ

نازل کیا اور ہم ہی تو اس کے نگہبان بھی ہیں۔ اور (اے رسول) ہم نے تم سے پہلے بھی اگلی امتوں میں

قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ

(اور بھی) بہت سے رسول بھیجے اور (ان کی بھی یہی عادت تھی کہ) ان کے پاس کوئی رسول نہ آیا

رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ

مگر ان لوگوں نے اس کی ہنسی ضرور اڑائی ہم (گویا خود) اسی طرح (گمراہی) کو (ان)

[illegible]

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝١٢ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ
گنہگاروں کے دل میں ڈال دیتے ہیں۔ یہ کفار اس (قرآن) پر ایمان نہ لائیں گے اور یہ کچھ انوکھی
سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝١٣ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ
بات نہیں اگلوں کی روش بھی ایسے ہی رہی ہے اور اگر ہم ان پر (اپنی قدرت سے) آسمان کا ایک دروازہ
فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝١٤ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ
بھی کھول دیں اور یہ لوگ دن بھر اس پر سے آسمان پر چڑھتے بھی جائیں تب بھی یہی کہیں گے
أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۝١٥ وَلَقَدْ
کہ ہماری آنکھیں (نظر بندی سے) متوالی کر دی گئیں یا نہیں تو ہم لوگوں پر جادو کیا گیا ہے اور ہم ہی
جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ۝١٦ وَ
نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے واسطے ان کو (ستاروں سے) آراستہ کیا اور ہر
حَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝١٧ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
شیطان مردود کی آمد و رفت سے انہیں محفوظ رکھا۔ مگر جو شیطان چوری چھپے (وہاں کی) کسی
السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ۝١٨ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا
بات پر کان لگاتا ہے۔ تو شہاب کا ایک دہکتا ہوا شعلہ اسکے (کھدیڑنے کو) پیچھے پڑ جاتا ہے اور
وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ
زمین کو (بھی اپنے مخلوقات کے رہنے سہنے کو) ہم ہی نے پھیلایا اور اس میں (میخ کی طرح) پہاڑوں کے لنگر
شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۝١٩ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَ
ڈال دیئے اور ہم نے اس میں ہر قسم کی مناسب چیز اگائی۔ اور ہم ہی نے انہیں تمہارے واسطے زندگی
مَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ۝٢٠ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا
کے ساز و سامان بنا دیئے اور ان جانوروں کیلئے بھی جنہیں تم روزی نہیں دیتے اور ہمارے یہاں
عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝٢١
تو ہر چیز کے بیشمار خزانے (بھرے) پڑے ہیں اور ہم ان میں سے ایک نپی تلی مقدار بھیجتے رہتے

وَأَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
اور ہم ہی نے وہ ہوائیں بھیجیں جو بادلوں کو پانی سے لاد بھری ہوئی ہیں پھر ہم ہی نے آسمان سے پانی برسایا
فَأَسْقَيْنٰكُمُوهُ وَمَآ أَنْتُمْ لَهُ بِخٰزِنِينَ ۝ ٢٢ وَإِنَّا
پھر ہم ہی نے تم لوگوں کو وہ پانی پلایا اور تم لوگوں نے تو کچھ اسکو جمع کر کے نہیں رکھا تھا اور اس میں شک
لَنَحْنُ نُحْيِۦ وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُونَ ۝ ٢٣ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
نہیں کہ ہم ہی لوگوں کو جلاتے ہیں اور ہم ہی مار ڈالتے ہیں۔ اور پھر ہم ہی رہنے والے وارث ہیں
الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَـْٔخِرِينَ ۝ ٢٤
اور بیشک تم میں سے ان لوگوں کو بھی اچھی طرح سمجھ لیا جو پہلے ہو گذرے اور ہم نے انکو بھی جان لیا جو
وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُۥ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ ٢٥ وَلَقَدْ
کو آنے والے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ تیرا پروردگار وہی جو ان سبکو قیامت میں اکٹھا اٹھائیگا بیشک وہ حکمت والا
خَلَقْنَا الْإِنْسٰنَ مِنْ صَلْصٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝ ٢٦
واقف کار ہے اور بیشک ہم ہی نے آدمی کو خمیر دی ہوئی سڑی مٹی سے جو سوکھ کر کھنکھن بولنے لگے پیدا
وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ۝ ٢٧ وَ
کیا اور ہم ہی نے جنات کو آدمی سے بھی پہلے بے دھوئیں کی تیز آگ سے پیدا کیا اور
إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خٰلِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ
اے رسول وہ وقت یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک آدمی کو
صَلْصٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝ ٢٨ فَإِذَا سَوَّيْتُهُۥ وَ
خمیر دی ہوئی مٹی سے جو سوکھ کر کھنکھن بولنے لگے پیدا کرنیوالا ہوں تو جس وقت میں اسکو ہر طرح سے درست
نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُۥ سٰجِدِينَ ۝ ٢٩
کر چکوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو سب کے سب اسکے سامنے سجدہ میں گر پڑنا
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ ٣٠ إِلَّآ إِبْلِيسَ
غرض فرشتے تو سب کے سب سر بسجود ہو گئے مگر ابلیس (ملعون) کہ اسنے

[illegible]

اَبٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۞ قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ

سجدہ کرنیوالوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کیا (اسپر) خدا نے فرمایا اور شیطان

مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۞ قَالَ لَمْ اَكُنْ

آخر تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنیوالوں کے ساتھ شامل نہ ہوا (وہ) کہنے لگا میں ایسا گیا گزرا تو نہیں

لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

ہوں کہ ایک ایسے آدمی کو سجدہ کر بیٹھوں جسے تو نے سڑی ہوئی کھنکھناتی بولنے والی مٹی سے پیدا

مَّسْنُوْنٍ ۞ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۞ وَّ

کیا ہے خدا نے فرمایا (اچھا) تو بہشت سے نکل جا (دور ہو) کہ بیشک تو مردود ہے اور

اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ قَالَ رَبِّ

یقینا تجھ پر روز جزا تک پھٹکار برسا کرے گی شیطان نے کہا کہ میرے پروردگار خیر تو مجھے

فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۞ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ

اس دن تک کی مہلت دے جبکہ لوگ دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جائینگے خدا نے فرمایا وقت مقرر کے

الْمُنْظَرِيْنَ ۞ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۞ قَالَ

دن تک کی تجھے مہلت دی گئی شیطان نے کہا اے میرے پروردگار چونکہ تو نے مجھے راستے سے

رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ

الگ کیا میں بھی انکے لئے دنیا میں (ساز و سامان) کو عمدہ کر دکھاؤں گا اور ان سب کو ضرور بہکاؤں گا

لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۞

مگر ان میں سے تیرے نرے کھرے خاص بندے (کہ وہ میرے بہکانے میں نہ آئیں گے)

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۞ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ

خدا نے فرمایا کہ یہی راہ سیدھی ہے کہ مجھ تک پہنچتی ہے جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تجھے

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۞

کسی طرح کی حکومت نہ ہوگی مگر ہاں گمراہوں میں سے جو تیری پیروی کرے (اسپر تیرا زور چل جائیگا)

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ

اور (ہاں یہ بھی یاد رہے کہ) ان سب کیواسطے (آخری) وعدہ بس جہنم ہے جسکے سات دروازے

أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

ہوں گے ہر دروازے (میں جانے) کے لئے ان گمراہوں کی الگ الگ ٹولیاں ہونگی اور پرہیزگار

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٤٦﴾

تو (بہشت کے) باغوں اور چشموں میں یقیناً ہوں ہی گے (داخلہ کے وقت فرشتے کہینگے کہ) انمیں سلامتی اطمینان (سے)

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ

چلے چلو اور (دنیا کی تکلیفوں سے) جو کچھ انکے دل میں رنج تھا اسکو بھی ہم نکال دینگے اور یہ باہم ایک دوسرے کے آمنے سامنے

مُتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا

تختوں پر اس طرح بیٹھے ہونگے جیسے بھائی بھائی انکو بہشت میں تکلیف چھوئیگی بھی نہیں اور نہ وہاں سے کبھی

بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾

نکالے جائینگے (اے رسول) میرے بندوں کو آگاہ کردو کہ بیشک میں بڑا بخشنے والا مہربان ہوں (مگر) ساتھ ہی

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ

یہ بھی یاد رہے کہ بیشک میرا عذاب بھی بڑا دردناک عذاب ہے اور انکو ابراہیم کے مہمانوں کا حال سنادو کہ جب یہ

ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا

ابراہیم کے پاس آئے تو (پہلے) انھوں نے سلام کیا ابراہیم نے جواب سلام کے بعد کہا کہ ہمکو تو تم سے ڈر معلوم ہوتا

قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ

وہ بولے خوف نہ کیجئے (کیونکہ) ہم تو آپ کو ایک دانا فرزند کے پیدائش کی خوشخبری دیتے

بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ

ہیں ابراہیم نے کہا کیا مجھے خوشخبری دیتے ہو جب مجھ پر بڑھاپا چھا گیا تو پھر اب کاہے

فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ

کی خوشخبری دیتے ہو وہ فرشتے بولے ہم نے آپ کو بالکل ٹھیک خوشخبری دی ہے تو آپ (بارگاہ خدا) سے مایوس

لے ابو بصیر سے روایت ہے کہ حضرت [illegible] نے جناب [illegible] کہ [illegible] آپکے نزدیک زیادہ محبوب [illegible] یا [illegible] آپ [illegible] زیادہ [illegible] زیادہ [illegible] تمام [illegible] مومن کو [illegible] اور [illegible] کے شمار میں [illegible] اور جعفر بہشت میں ہوا [illegible] کے سامنے تختوں پر بیٹھے [illegible] بہشت میں ہوں گے اس وقت آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ [illegible] تمام [illegible] بھائی [illegible] جناب [illegible] حضرت رسول [illegible] کی [illegible] جب [illegible] میرے [illegible] بھائی [illegible] اور میری [illegible] کی وجہ سے [illegible] فرمایا [illegible] قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا میں نے تمہیں صرف اپنے واسطے [illegible] ہے تم میرے نزدیک [illegible] ہو جیسے موسیٰ کے نزدیک [illegible] اور میرے وارث [illegible] [illegible] کی [illegible] آپ کا کس چیز میں وارث [illegible] فرمایا جن چیزوں میں انبیاء کے وارث [illegible] ہیں [illegible] آخر انبیاء کے وارث [illegible] ہیں اور [illegible] کی کتاب [illegible] تم میرے ساتھ [illegible] بہشت میں [illegible] ساتھ [illegible] بھائی اور میرے [illegible] بعد [illegible] [illegible] سب [illegible] دوسرے کی طرف [illegible] [illegible]

الْقَانِطِينَ ۝ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ

سے ناامید نہ ہوں ابراہیم نے کہا گمراہوں کے سوا اور ایسا کون ہے جو اپنے پروردگار کی رحمت سے

إِلَّا الضَّالُّونَ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝

ناامید ہو پھر ابراہیم نے کہا اے (خدا کے) بھیجے ہوئے (فرشتو) تمہیں اور کیا کام

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ إِلَّا آلَ لُوطٍ

درپیش ہے انہوں نے کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف (عذاب نازل کرنے کیلئے) بھیجے گئے ہیں مگر لوط کے

إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا

گھر والے کہ ہم ان سب کو ضرور بچا لیں گے مگر ان کی بی بی کہ جسے ہم نے ٹھہرا لیا ہے کہ وہ ضرور اپنے لوگوں کے پیچھے

لَمِنَ الْغَابِرِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۝

عذاب میں رہ جائیگی غرض جب خدا کے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے اہل خانہ کے پاس آئے تو لوط نے کہا تم تو

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ۝ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا

(کچھ) اجنبی لوگ معلوم ہوتے ہو (فرشتوں نے) کہا (نہیں) بلکہ ہم تو آپ کے پاس وہ (عذاب) لیکر آئے ہیں جس کے بارے

كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝ وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝

میں آپ کی قوم کے لوگ شک رکھتے تھے (کہ آئے نہ آئے) اور ہم آپکے پاس (عذاب کا) قطعی حکم لیکر آئے ہیں

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا

اور ہم (بالکل) سچ کہتے ہیں تو آپ کچھ رات رہے اپنے لوگوں کو لیکر نکل جائیے اور آپ ان کے پیچھے رہیے

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۝ وَ

اور ان لوگوں میں سے کوئی (پیچھے) مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں (جانے کا) تمہیں حکم دیا جاتا ہے (یعنی شام) ادھر سیدھے چلے جاؤ اور ہم نے لوط کے

قَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ

پاس اس امر قطعی کا حکم بھیجا کہ صبح ہوتے ہوتے ان لوگوں کی جڑ کاٹ ڈالی جائیگی اور ایسی باتیں ہو ہی رہی

مُصْبِحِينَ ۝ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۝

تھیں کہ اہل شہر (لوط کے) مہمانوں کی خبر سنکر بری نیت سے خوشیاں مناتے ہوئے آپ کے پاس دوڑے آئے کہنے

ط۵ مطلب یہ ہے کہ میں خدا کی رحمت سے ناامید نہیں ہوں بلکہ بڑھاپے کی وجہ سے تعجب ہوا ہے ۔ گ۶ اس سے واضح ہوا کہ ایمان درست نہ ہو تو کوئی قرابت یا رشتہ داری کام نہیں آتی اگرچہ کوئی پیغمبر کا بیٹا یا بی بی کیوں نہ ہو اسی بنا پر ... غلام حبشی ... کے واسطے ... قریشی ہو۔

قوم لوط کا قصہ

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِىْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝۶۸ وَاتَّقُوا

لوگ میرے مہمان ہیں تو تم (انہیں ستا کر) مجھے رسوا (بدنام) نہ کرو اور خدا سے ڈرو اور مجھے ذلیل نہ کرو

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝۶۹ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۰

وہ لوگ کہنے لگے کیوں کیا ہم نے تم کو سارے جہان کے لوگوں (کے آنے) کی ممانعت نہیں کر دی

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِىْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۷۱ لَعَمْرُكَ

تھی لوط نے کہا اگر تم کو ایسا ہی کرنا ہے تو یہ میری (قوم کی) بیٹیاں موجود ہیں (ان سے نکاح کر لو) اے رسول

اِنَّهُمْ لَفِىْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۷۲ فَاَخَذَتْهُمُ

تمہاری جان کی قسم یہ لوگ (قوم لوط) اپنی مستی میں مدہوش ہو رہے تھے (لوط کی سنتے کاہے کو) غرض آج

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ۝۷۳ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

نکلتے نکلتے انکو بڑے زور کی چنگھاڑ نے آ لیا پھر ہم نے اس بستی کو الٹ کر اسکے اوپر کے طبقہ کو اسکے نیچے

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۷۴ اِنَّ فِىْ

کا طبقہ بنا دیا اور انکے اوپر کھرنجے کے پتھر برسا دیئے اس میں شک نہیں کہ اس میں (بھی) ہوشیار لوگوں کے لئے

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝۷۵ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ

(قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور وہ (الٹی ہوئی بستی) ہمیشہ کی آمد و رفت کے راستے پر ہے اس میں تو شک ہی

مُّقِيْمٍ ۝۷۶ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۷ وَاِنْ

نہیں کہ اس میں ایمانداروں کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت بڑی نشانی ہے اور ایکہ (جھاڑی) کے رہنے والے (قوم شعیب)

كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝۷۸ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَ

(قوم لوط کی طرح) بڑے سرکش تھے تو ہم نے ان سے بھی (نافرمانی کا) بدلہ لیا اور یہ دونوں بستیاں (قوم لوط و شعیب)

اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۹ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ

کی) ایک کھلی ہوئی شاہراہ پر (اب تک موجود) ہیں اور اسی طرح حجر کے رہنے والوں (قوم صالح) نے بھی

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۸۰ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

پیغمبروں کو جھٹلایا اور باوجودیکہ ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں اس پر بھی وہ لوگ ان سے روگردانی کرتے رہے

[illegible]

مُعْرِضِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا
اور بہت دل جمعی سے پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے رہتے ۔ آخر
اٰمِنِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۝ فَمَآ
ان کو صبح ہوتے ہوتے ایک بڑی زور کی چنگھاڑ نے آ لیا ۔ پھر جو کچھ
اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا
وہ اپنی حفاظت کی تدبیریں کیا کرتے تھے (عذاب خدا سے بچانے میں) ان کے کچھ بھی کام
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ
آئیں اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے حکمت و مصلحت سے پیدا کیا ہے اور قیامت تو
السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ
ضرور آنے والی ہے تو تم (ان لوگوں سے) شائستہ عنوان کے ساتھ درگزر کرو ۔ کچھ شک نہیں کہ
هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ
تمہارا پروردگار (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے اور ہم نے تم کو سبع مثانی [1] (یعنی سورۂ حمد) اور قرآن
وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا
عظیم عطا کیا ہے ۔ اور ہم نے جو ان کفار کے کچھ لوگوں کو دنیا کی مال و دولت سے نہال کر دیا ہے تم اس کی طرف ہرگز
بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ
نظر بھی نہ اٹھانا اور نہ ان کی بیدینی پر کچھ افسوس کرنا اور دیانتداروں (اگرچہ غریب ہوں) سے جھک کر ملا کرو اور کہہ
جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝
دو کہ میں تو عذاب خدا سے صریح طور سے ڈرانے والا ہوں ۔ ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے جیسے
كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ جَعَلُوا
ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے قرآن کو بانٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ۔ یعنی کچھ کو مانا اور بعض کو نہیں
الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
تو تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پوچھیں گے جو کچھ وہ دنیا میں کیا کرتے تھے (بہت سختی سے ضرور)

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ

باز پرس کریں گے پس جو حکم تم کو ملا ہے اسے واضح کر کے سنا دو اور مشرکین کی طرف سے منہ پھیر لو جو لوگ

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾

تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں اور خدا کے ساتھ دوسرے پروردگار کو شریک ٹھہراتے ہیں ہم تمہاری

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۚ فَسَوْفَ

طرف سے ان کے لئے کافی ہیں تو عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا اور ہم

يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ

جو ان (کفار و منافقین) کی باتوں سے دل تنگ ہوتے ہو ہم اس کو

بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ

ضرور جانتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی حمد (و ثنا) سے اسکی تسبیح کرو اور (اسکی

السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾

بارگاہ میں) سجدہ کرنے والوں میں رہو اور جب تک تمہارے پاس موت آئے اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ

﴿ آياتها ۱۲۸ ﴾ (۱۶) سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) ﴿ ركوعاتها ۱۶ ﴾

سورۂ نحل مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا

(اے کفار مکہ) خدا کا حکم (قیامت گویا) آ پہنچا تو (رسول کے) فرود (اس کے لئے) جلدی نہ کرو (اور) جس چیز کو

يُشْرِكُونَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ

لوگ شریک قرار دیتے ہیں اس سے وہ خدا پاک و پاکیزہ اور برتر ہے وہی اپنے حکم سے اپنے بندوں میں

مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ

سے جس کے پاس چاہتا ہے وحی دے کر فرشتوں کو بھیجتا ہے کہ لوگوں کو اس بات سے آگاہ کر دو کہ میرے سوا

إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرتے رہو اسی نے سارے آسمان اور زمین صنعت و حکمت

بِالْحَقِّ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

سے پیدا کئے تو یہ لوگ جسکو اسکا شریک بناتے ہیں اس سے وہ (کہیں) بالا تر ہے اُسنے

مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝ وَالْأَنْعَامَ

انسان کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ یکایک (اُس) ہی سے کھلم کھلا جھگڑنے والا ہو گیا اسی نے چارپایوں کو

خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا

بھی پیدا کیا کہ تمہارے لئے اُن (کی کھال اور اُون) سے جڑاول (کا سامان) ہے اور انکے

تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَ

علاوہ اور بھی فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور جب تم انہیں شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب صبح

حِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلٰى بَلَدٍ

ہی صبح چرانے (جنگل) لیجاتے ہو تو ان کی وجہ سے تمہاری رونق بھی ہے اور جن شہروں تک تم بغیر بڑی جان کھپی

لَمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ إِنَّ رَبَّكُمْ

کے پہونچ نہ سکتے تھے وہاں تک یہ چوپائے تمہارے بوجھے بھی اٹھا لے جاتے ہیں

لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَ

شک نہیں کہ تمہارا پروردگار بڑا شفیق مہربان ہے اور اسی نے گھوڑوں خچروں اور گدھوں کو (پیدا کیا)

الْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا

تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) زینت (بھی) ہے اسکے علاوہ اور چیزیں بھی پیدا

تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَ

کرے گا جنکو تم نہیں جانتے ہو اور خشک و تر میں (اسی طرح) سیدھی راہ

مِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدٰكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

(کی ہدایت) تو خدا ہی کے ذمے ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں اور اگر خدا

هُوَ الَّذِيٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ
چاہتا تو تم سب کو منزل مقصود تک پہنچا دیتا وہ وہی (خدا) ہے جسنے آسمان سے پانی برسایا
وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝١٠ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ
جسمیں سے تم پیتے ہو اور اس سے درخت شاداب ہوتے ہیں جنمیں تم اپنے مویشیوں کو چراتے
الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ
ہو اسی پانی سے تمہارے واسطے کھیتی اور زیتون اور خرمے اور انگور
كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) اس میں شک نہیں کہ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١١ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ
اسمیں غور کرنیوالوں کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت بڑی نشانی ہے اسی نے تمہارے واسطے رات
وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کو اور دن کو اور سورج اور چاند کو تمہارا تابع بنایا ہے اور ستارے بھی اسی کے حکم سے تمہارے لئے تابعدار ہیں کہ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝١٢ۙ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
شک ہی نہیں کہ اسمیں سمجھدار لوگوں کے واسطے یقیناً (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور جو طرح
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
طرح کے رنگوں کی چیزیں اسکی زمین میں تمہارے نفع کے واسطے پیدا کیں کچھ شک نہیں
يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٣ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ
کہ اسمیں بھی عبرت و نصیحت حاصل کرنیوالوں کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت بڑی نشانی ہے اور وہی
لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ
وہ خدا ہے جسنے دریا کو بھی تمہارے قبضہ میں کر دیا تاکہ تم اس میں سے (مچھلیوں کا) تازہ تازہ گوشت کھاؤ
تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ
اور اسمیں سے زیور (کی چیزیں موتی وغیرہ) نکالو جن کو تم پہنا کرتے ہو اور تو کشتیوں کو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ ١٤ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ

[illegible]

أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ ١٥

[illegible]

وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ ١٦ أَفَمَنْ يَخْلُقُ

[illegible]

كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ ١٧ وَإِنْ تَعُدُّوا

[illegible]

نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ١٨

[illegible]

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ ١٩ وَ

[illegible]

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ

[illegible]

شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝ ٢٠ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ

[illegible]

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝ ٢١ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ

[illegible]

وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

تمہارا پروردگار یکتا ہے خدا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ۝ ٢٢

ان کے دل ہی (اس) وسیع کے ہیں کہ ہر بات کا انکار کرتے ہیں اور وہ بڑے مغرور

ع ٢

خدا کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا

آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کی مذمت

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ

ہیں یہ لوگ جو کچھ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں (غرض سب کچھ)

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝٢٣ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

خدا ضرور جانتا ہے وہ ہرگز تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٤ لِيَحْمِلُوْٓا

تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ (ارے کچھ بھی نہیں بس) اگلوں کے قصے ہیں

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ

(ان کو بکنے دو) تاکہ قیامت کے دن اپنے گناہ ہونے کے (پورے) بوجھ اور جن لوگوں کو بے سمجھے بوجھے

يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝٢٥ قَدْ

گمراہ کیا ہے انکے گناہ ہونگے (بوجھ بھی انہی کو اٹھانے پڑینگے) ذرا دیکھو تو کہ یہ لوگ کیسا برا بوجھ اپنے اوپر

مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ

لادے چلے جا رہے ہیں بیشک جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی مکاریاں کی تھیں تو خدا کا حکم ان کے

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ

خیالات کی عمارت کی جڑ بنیاد کی طرف سے آ پڑا بس پھر کیا تھا اس خیالی عمارت کی چھت اوپر سے

اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٢٦ ثُمَّ يَوْمَ

ان پر دھم سے گر پڑی (اور سب خیالات ہوا ہو گئے) اور جدھر سے ان پر عذاب آ پہنچا اس کی ان کو خبر

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

تک نہ تھی پھر اسی پر اکتفا نہیں اسکے بعد قیامت کے دن خدا ان کو رسوا کریگا اور فرمائیگا کہ (اب) بتاؤ جن کو تم نے

كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

میرا شریک بنا رکھا تھا اور جن کے بارے میں تم (ایمانداروں سے) جھگڑتے تھے کہاں ہیں (وہ تو کچھ جواب نہ دینگے) مگر جن لوگوں کو

اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٧

(خدا کی طرف سے) علم دیا گیا ہے کہیں گے کہ آج کے دن رسوائی اور خرابی (سب کچھ) کافروں ہی پر ہے یہ وہ لوگ

الَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا

یہ کہ جب فرشتے ان کی روح قبض کرنے لگتے ہیں اور یہ لوگ کفر کر کے آپ اپنے اوپر ستم

السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوٓءٍ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ

ڈھاتے ہیں تو اطاعت پر آمادہ نظر آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اپنے خیال میں کوئی

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۲۸ فَادْخُلُوٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

برائی نہیں کرتے تھے (تو فرشتے کہتے ہیں) ہاں جو کچھ تمہاری کرتوتیں تھیں اللہ اس سے خوب اچھی طرح واقف ہے

خٰلِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝۲۹ وَقِيلَ

اچھا تو جہنم کے دروازوں میں جا داخل ہو اور اس میں ہمیشہ رہو گے غرض تکبر کرنے والوں کا بھی کیا برا ٹھکانا ہے

لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرًا لِلَّذِينَ

جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو بول اٹھتے ہیں سب اچھے سے

اَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ

اچھا جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لئے اس دنیا میں (بھی) بھلائی (ہی بھلائی) ہے اور آخرت کا

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝۳۰ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا

گھر تو (ان کے لئے) اچھا ہی ہے اور پرہیزگاروں کا بھی (آخرت کا) گھر کیسا عمدہ ہے سدا بہار

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ

(ہرے بھرے) باغ (بہشت) ہیں جن میں بے تکلف جا پہنچیں گے ان کے نیچے نیچے نہریں جاری ہونگی اور یہ لوگ جو

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِينَ ۝۳۱ الَّذِينَ

چاہیں گے ان کے لیے موجود ہے یوں خدا پرہیزگاروں کو ان کے کیے کی جزا عطا فرماتا ہے (یہ) وہ لوگ ہیں جن کی

تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلٰمٌ

روحیں فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (نجاست کفر سے) پاک و پاکیزہ ہوتے ہیں تو فرشتے ان سے (نہایت تپاک سے)

عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۳۲

کہتے ہیں سلام علیکم جو نیکیاں دنیا میں تم کرتے تھے ان کے صلہ میں جنت میں بے تکلف چلے جاؤ (اے رسول) کیا

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ

یہ اہل مکہ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے سر قبض روح کو آ جائیں یا ان کے رب کا حکم آ جائے

اَمْرُ رَبِّكَ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا

عذاب ہی پہنچے جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ایسی ہی باتیں کر چکے ہیں اور خدا نے ان پر (کچھ) ظلم نہیں کیا بلکہ لوگ

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۳۳

خود (کفر کی وجہ سے) اپنے اوپر آپ ظلم کرتے رہے پھر جو کرتوتیں ان کی تھیں ان کی سزائیں ملتی تھیں

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

ان کو ملے اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اس نے انھیں (چاروں طرف سے) آ گھیرا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۴ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ

اور مشرکین کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے

مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا

سوا کسی اور چیز کی عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ

اور نہ ہم بغیر اس (کی مرضی) کے کسی چیز کو حرام کر بیٹھے جو لوگ ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۳۵

پہلے ہو گزرے ہیں وہ بھی ایسے (حیلہ حوالہ کی) باتیں کر چکے ہیں تو کیا کریں پیغمبر تو لگے

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

سوا احکام کو صاف صاف پہنچا دینے کے کچھ بھی نہیں اور بے شک تو ہر امت میں ایک ایک رسول اس لیے بھیج دیا

وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

کہ لوگو خدا کی عبادت کرو اور بتوں (کی عبادت) سے بچے رہو غرض ان میں سے بعض کی تو خدا

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ فَسِيْرُوْا فِي

نے ہدایت کی اور بعض کے سر پر گمراہی سوار ہو گئی تو ذرا تم لوگ روئے زمین پر چل پھر کر

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾

دیکھو تو کہ (پیغمبران خدا کے) جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا (اے رسول) اگر تم کو ان لوگوں کے

إِن تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَن

راہ راست پر لانے کا ہوکا ہے تو بے فائدہ ہے کیونکہ خدا تو ہرگز اس شخص کی ہدایت نہیں کرے گا جسکو (وہ) گمراہی

يُضِلُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٣٧﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ

سے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہیں اور یہ کفار خدا کی جتنی قسمیں ان کے امکان میں تھیں کھا کر کہتے ہیں

جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا

کہ جو شخص مر جاتا ہے پھر اس کو خدا دوبارہ زندہ نہیں کرے گا (اے رسول تم کہدو کہ) ہاں ضرور ایسا کرے گا اس پر اپنے وعدہ کی وفا لازمی

عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾ لِيُبَيِّنَ

ضروری ہے مگر بہتیرے آدمی نہیں جانتے ہیں (دوبارہ زندہ کرنا اسلئے ضروری ہے) کہ جن باتوں پر یہ لوگ جھگڑا کرتے

لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا

تھے انہیں ان کے سامنے صاف واضح کر دے گا اور تاکہ کفار یہ سمجھ لیں کہ یہ لوگ (دنیا میں) جھوٹے

أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ

تھے جب ہم کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمارا کہنا اس کے لئے بس اتنا ہی ہوتا ہے کہ ہم کہدیتے

أَن نَّقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا

ہیں کہ ہو جا بس فوراً ہو جاتی ہے (تو پھر مردوں کا جلانا بھی کوئی بات ہے) اور جن لوگوں نے (کفار کے) ظلم پر ظلم سہنے کے بعد

فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا

خدا کی خوشنودی کیلئے گھر بار چھوڑا ہجرت کی ہم انکو ضرور دنیا میں بھی اچھی جگہ بٹھائیں گے اور آخرت کی جزا

حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

تو اس سے کہیں بڑھ کر ہے کاش یہ لوگ جنہوں نے (خدا کی راہ میں) سختیوں پر صبر کیا اور

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾

اپنے پروردگار ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں (آخرت کا ثواب) جانتے ہوتے اور (اے رسول) ہم

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَيْهِمْ

سے پہلے آدمیوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا کہ جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو اگر تم اہل کتاب

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۴۳

کہ اگر تم خود نہیں جانتے ہو تو اہل ذکر (عالموں) سے پوچھ لو اور ان پیغمبروں کو بھیجا بھی تو روشن دلیلوں اور کتابوں

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ

کے ساتھ اور تمہارے پاس قرآن نازل کیا ہے تاکہ جو احکام لوگوں کے لیے نازل کئے گئے ہیں

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۴

تم ان کو صاف صاف بیان کر دو تاکہ وہ لوگ خود سے کچھ غور و فکر کریں تو کیا جو لوگ بری

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ

بری مکاریاں (شرک وغیرہ) کرتے تھے ان کو اس بات کا اطمینان ہو گیا ہے اور مطلق خوف نہیں اگر خدا

اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

انہیں زمین میں دھنسا دے یا ایسی طرف سے ان پر عذاب آ پہنچے کہ اس کی ان کو خبر ہی

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۴۵ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ

نہ ہو یا ان کے چلتے پھرتے (خدا کا عذاب) انہیں گرفتار کر لے تو وہ لوگ اسے

بِمُعْجِزِيْنَ ۝۴۶ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَــوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ

زیر نہیں کر سکتے یا وہ عذاب سے ڈرتے ہوں تو (اسی حالت میں) ان کو دھر پکڑے اس میں

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۷ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

تو شک نہیں کہ تمہارا پروردگار بڑا شفیق رحم والا ہے کیا ان لوگوں نے خدا کی مخلوقات میں سے کوئی ایسی

شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ سُجَّدًا

چیز نہیں دیکھی جس کا سایہ (کبھی) داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف

لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝۴۸ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پلٹ کر آتا ہے کہ گویا خدا کے سامنے سر بسجود ہیں اور سب اطاعت کا اظہار کرتے ہیں جتنی چیزیں آسمانوں (چاند سورج

وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا

(وغیرہ) آسمانوں میں ہیں اور جتنے جاندار زمین میں ہیں سب خدا کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے (آگے) بھی اور وہ ذرا

يَسْتَكْبِرُونَ ۝ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ

تمہارے سرکشی نہیں کرتے اور اپنے پروردگار سے جو ان کے (کہیں) اوپر (اعلیٰ) ہے ڈرتے

يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ (السجدة) وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوٓا إِلٰهَيْنِ

ہیں اور جو حکم دیا جاتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں اور خدا نے فرمایا تھا کہ دو دو معبود نہ بناؤ

اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝

معبود تو بس وہی ایک خدا ہے تو مجھ ہی سے ڈرتے رہو

وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو کیا

أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُونَ ۝ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ

لازم ہے تو کیا تم خدا کے سوا اوروں سے بھی ڈرتے ہو اور جتنی نعمتیں تمہارے ساتھ ہیں سب خدا کی طرف سے

ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْـَٔرُونَ ۝ ثُمَّ إِذَا

ہیں پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کے آگے فریاد کرتے ہو پھر جب وہ تم سے تکلیف کو

كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝

دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک ٹھہرانے لگتے ہیں

لِيَكْفُرُوا بِمَآ آتَيْنٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں تو (مشرکو) دنیا میں چند روز فائدے اٹھا لو پھر عنقریب

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۗ

تمہیں معلوم ہو جائے گا اور یہ لوگ ہمارے دیے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کی حقیقت کچھ نہیں

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ۝ وَيَجْعَلُونَ

جانتے تو خدا کی (اپنی) قسم جو تم افترا پردازیاں کرتے تھے (قیامت میں) ان کی بابت تم سے ضرور پوچھا جائے گا اور

فرشتوں کی عبادت

السجدة ۱۰

توحید کا حکم

لے حضرت رسول فرماتے ہیں کہ آسمان پر کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں فرشتے خدا کے لیے سجدہ نہ کر رہے ہوں ... خوف خدا سے ان کے دلوں کانپتے ہیں ... جب قیامت آئے گی ... خدایا ہم تیری عبادت کا حق ادا نہ کر سکے

لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ وَاِذَا

یہ لوگ خدا کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (سبحان اللہ) وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے جو مرغوب دل ہیں

بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ

جب ان میں سے کسی کو ایک لڑکی کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی جائے تو رنج کے مارے اسکا منہ کالا ہو جاتا ہے اور

كَظِيْمٌ ۝ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ

وہ زہر کا سا گھونٹ پی کر رہ جاتا ہے (بیٹی کی) عار کے سبب جسکی اسکو خوشخبری دی گئی ہے اپنی قوم کے لوگوں سے چھپا

بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا

چھپا پھرتا ہے اور سوچتا رہتا ہے آیا اسکو ذلت گوارا کر کے زندہ رہنے دے یا (زندہ ہی) اسکو زمین میں گاڑ

سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

دے دیکھو تو یہ کیسا برا حکم لگاتے ہیں بری بری باتیں تو انہیں لوگوں کے لیے زیادہ مناسب ہیں

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور خدا کی شان کے لائق تو اعلیٰ صفتیں ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا

اور اگر کہیں خدا اپنے بندوں کی نافرمانیوں کی گرفت کرتا تو روئے زمین پر کسی ایک جاندار کو باقی

مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا

نہ چھوڑتا مگر وہ تو ایک مقرر وقت تک ان سب کو مہلت دیتا ہے پھر جب

جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

انکا (وہ) وقت آ پہنچے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

ہیں اور یہ لوگ خود جن باتوں کو پسند نہیں کرتے ان کو خدا کے واسطے قرار دیتے ہیں اور اپنی زبانی

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ

سے یہ جھوٹے دعوے بھی کرتے ہیں کہ آخرت میں بھی انہیں کے لئے بھلائی ہے (بھلائی) تو نہیں مگر ہاں

لہ معلوم ہے کہ جب خود انسان کی بیٹی کے پیدا ہونے کے وقت حالت ہوتی ہے تو فرشتوں کو کیوں خدا کی بیٹیاں بنتے ہیں ۔

مُّفْرَطُوْنَ ۝ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

انکے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے اور یہ (لوگ) سب سے پہلے اس میں بھیجے جائیں گے (اے رسول) خدا کی (اپنی) قسم ہم نے تم سے پہلے

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ

اُمتوں کے پاس (بھی) پیغمبر بھیجے تو شیطان نے انکی کارستانیوں کو عمدہ کر دکھایا تو وہی (شیطان) آج بھی

الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

ان لوگوں کا سرپرست بنا ہوا ہے حالانکہ انکے واسطے دردناک عذاب ہے اور ہم نے تم پر یہ کتاب (قرآن) تو

الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَ

اسی لئے نازل کی ہے کہ جن باتوں میں یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہیں ان کو تم صاف صاف بیان کر دو اور (ساتھ ہی)

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ

یہ کتاب ایمانداروں کے لئے تو (از سر تا پا) ہدایت اور رحمت ہے اور خدا ہی نے آسمان

السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ

سے پانی برسایا تو اس کے ذریعے سے زمین کو مردہ (پڑی) ہونے کے بعد زندہ (شاداب) کیا کچھ شک

فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَاِنَّ لَكُمْ فِى

نہیں کہ اس میں جو لوگ سنتے ہیں انکے واسطے (قدرت خدا کی) بہت بڑی نشانی ہے اور اس میں شک نہیں کہ

الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ

چوپایوں میں بھی تمہارے لئے عبرت (کی بات) ہے کہ انکے پیٹ میں خاک بلا گوبر اور خون (جو کچھ بھرا ہے)

فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ وَمِنْ

اس میں سے ہم تم کو خالص دودھ [1] پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے اور اسی

ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا

طرح کھجور اور انگور کے پھل سے (بھی) ہم تمکو شیرہ پلاتے ہیں جسکی (کبھی) تو تم شراب بنا لیا کرتے

وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

ہو اور (کبھی) اسکی (عمدہ) غذا (سرکہ وغیرہ) اس میں شک نہیں کہ ان میں بھی سمجھدار لوگوں کے لئے (قدرت خدا کی) بڑی نشانی ہے

[1] یہ بھی خدا ہی کی قدرت ہے کہ جانور کے پیٹ سے جس میں غلاظت بھری ہے ایسی لطیف چیز بنا دیتا ہے سبحان اللہ۔

ع

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ
اور (اے رسول) تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تو پہاڑوں اور درختوں
بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ
اور لوگ جو اونچی اونچی ٹٹیاں (اور مکانات پاٹ کر) بناتے ہیں ان میں اپنے چھتے بنا پھر ہر طرح کے
كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ
پھلوں (کے بور سے) (ان کا عرق) چوس پھر اپنے پروردگار کی راہوں میں تابعداری کے ساتھ چلی جا
مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ
مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے (شہد) جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں
لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ ٦٩
کی بیماریوں کی شفا (بھی) ہے اس میں شک نہیں کہ اس میں غور و فکر کرنے والوں کے واسطے (قدرت کی) بہت
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ڐ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى
بڑی نشانی ہے اور خدا ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو (دنیا سے) اٹھا لے گا اور تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو ذلیل
اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
زندگی (سخت بڑھاپے) کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد ایسے سٹھیا جائیں کہ کچھ نہیں جان
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي
سکتے بیشک خدا (سب کچھ) جانتا اور (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے اور خدا ہی نے تم میں سے بعض کو بعض
بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ
پر رزق (و دولت) میں ترجیح دی ہے پھر جن لوگوں کو رزق زیادہ دیا گیا ہے وہ لوگ اپنی روزی میں سے ان
رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ
لوگوں کو جن پر ان کا دست قدرت ہے (لونڈی غلام وغیرہ) دینے والے نہیں (حالانکہ اس مال میں تو سب
سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ
سب (مالک غلام وغیرہ) برابر ہیں تو کیا یہ لوگ خدا کی نعمت کے منکر ہیں اور خدا ہی نے تمہارے

[illegible]

لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ

لیے تمہاری بی بیاں تم ہی میں سے (تمہاری ہی قسم کی) بنائیں اور اسی نے تمہارے واسطے تمہاری

أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ

بی بیوں سے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تمہیں پاک و پاکیزہ روزی کھانے

الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ

کو دی تو کیا یہ لوگ بالکل باطل (شیطان بت وغیرہ) ہی پر ایمان رکھتے ہیں اور خدا کی نعمت

هُمْ يَكْفُرُونَ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا

(وحدانیت وغیرہ) سے انکار کرتے ہیں اور خدا کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو

لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

آسمانوں اور زمین میں سے ان کو رزق دینے کا کچھ بھی نہ اختیار رکھتے ہیں اور نہ قدرت

شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ

حاصل کر سکتے ہیں تو تم (دنیا کے لوگوں پر قیاس کر کے) خدا کی مثالیں

الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

نہ گھڑو۔ بیشک خدا (سب کچھ) جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ایک

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَّا يَقْدِرُ

مثل خدا نے بیان فرمائی کہ ایک غلام ہے جو دوسرے کی ملک ہے (اور) کچھ بھی اختیار نہیں

عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَن رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ

رکھتا اور ایک شخص وہ ہے کہ ہم نے اسے اپنی بارگاہ سے اچھی (خاصی) روزی دے رکھی

يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُونَ ۚ

ہے تو وہ اس میں سے چھپا کے اور دکھلا کے (غرض ہر طرح خدا کی راہ میں) خرچ کرتا ہے کیا یہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

دونوں برابر ہو سکتے ہیں (ہرگز نہیں) الحمد للہ (کہ وہ بھی اسکے مقر ہیں) مگر ان کے اکثر بے سمجھ ہیں

خدا کے معبود اور بتوں کے معبود ہونے کی مثال

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ

نہیں جانتے اور خدا ایک دوسری مثل بیان فرماتا ہے دو آدمی ہیں کہ ایک ان میں سے بالکل گونگا

عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ

اس پر غلام جو کچھ بھی (بات وغیرہ کی) قدرت نہیں رکھتا اور (اسوجہ سے) وہ اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے

بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ

کہ اسکو جدھر بھیجتا ہے (خیر سے) کبھی بھلائی نہیں لاتا کیا ایسا غلام اور وہ شخص جو (لوگوں) کو اعدل میانہ روی کا حکم کرتا ہے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٧٦ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ

اور وہ خود بھی سیدھی راہ پر قائم ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں (ہرگز نہیں) اور سارے آسمان و زمین کی

ع

الْاَرْضِ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ

غیب کی باتیں خدا ہی کے لئے مخصوص ہیں اور قیامت کا واقع ہونا تو ایسا ہے جیسے پلک کا جھپکنا

هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٧٧ وَاللّٰهُ

بلکہ اس سے بھی جلد تر بیشک خدا ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتا ہے اور خدا ہی

اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ

نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا (جب) تم بالکل نا سمجھ تھے اور تم کو

جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ

کان دیے اور آنکھیں (عطا کیں) دل (عنایت کئے) تاکہ تم شکر کرو

تَشْكُرُوْنَ ۝٧٨ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ

کیا ان لوگوں نے پرندوں کی طرف غور نہیں کیا جو آسمان کے نیچے

السَّمَآءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں انکو بس خدا ہی (گرنے سے) روکتا ہے بیشک اسمیں بھی

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٧٩ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا

(قدرت خدا کی) ایمانداروں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں اور خدا ہی نے تمہارے گھروں کو تمہارا ٹھکانا قرار دیا

وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا
اُسی نے تمہارے واسطے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے (ہلکے پھلکے اُٹھنے والے) خیمے بنائے
يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَ
جنہیں تم سبک پا کر اپنے سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان چارپایوں کی اُون اور
أَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝٨٠
روؤں اور بالوں سے ایک مدت خاص (قیامت) تک کیلئے تمہارا بہت سے اسباب اور
وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ
بکار آمد چیزیں (بنائیں) اور خدا ہی نے تمہارے آرام کے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے
الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ
اُسی نے تمہارے چھپنے بیٹھنے کے واسطے پہاڑوں میں گھر (غار وغیرہ بنائے) اور اسی نے تمہارے لئے
الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ
کپڑے بنائے جو تمہیں (سردی) گرمی سے محفوظ رکھیں اور لوہے کے کرتے جو تمہیں ہتھیاروں کی زد سے
نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝٨١ فَإِن تَوَلَّوْا
بچائیں یوں خدا اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے تاکہ تم اس کی فرمانبرداری کرو اس پر بھی اگر یہ لوگ ایمان
فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝٨٢ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ
سے منہ پھیریں تو تمہارا فرض صرف احکام کا صاف صاف پہنچا دینا ہے (بس) یہ لوگ خدا کی نعمتوں ۱؎ کو
اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ۝٨٣ وَ
پہچانتے ہیں پھر (دیدہ و دانستہ) ان سے منکر جاتے ہیں اور انہیں کے بہتیرے ناشکرے ہیں
يَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ
جس دن ہم ہر ایک امت میں سے (اسکے پیغمبر کو) گواہ (بنا کر) قبروں سے اٹھا کھڑا کریں گے پھر تو کافروں
لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝٨٤ وَإِذَا
کو نہ (بات کرنے کی) اجازت دی جائے گی اور نہ انکا عذر ہی سنا جائے گا اور جن لوگوں نے (دنیا میں)

۱؎ بظاہر نعمت سے مراد جناب رسالت مآب اور ان کے اوصیا ہیں

ع ۱۱

رَاَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا

شرارتیں کی تھیں جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو نہ ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی

هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا

جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی اور جن لوگوں نے دُنیا میں خدا کا اوروں کو شریک ٹھہرایا

رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِیْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ

تھا جب اپنے (اُن) شریکوں کو (قیامت میں) دیکھیں گے تو (ان) کہیں گے کہ اے پروردگار

فَاَلْقَوْا اِلَیْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى

یہی تو ہمارے وہ شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ (شریک) ان کی طرف سے جواب دیں گے کہ تم تو

اللّٰهِ یَوْمَىٕذِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

جھوٹے ہو اور اس دن خدا کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو افترا پردازیاں دُنیا میں کیا کرتے تھے سب

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ

غائب (اور گم) ہو جائیں گی۔ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکا ان کی مفسدہ

عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا یُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَیَوْمَ

پردازیوں کی پاداش میں اُن کے لئے ہم عذاب پر عذاب بڑھاتے جائیں گے اور (وہ

نَبْعَثُ فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیْدًا عَلَیْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَ

دن یاد کرو) جس دن ہم ہر ایک گروہ میں سے انہیں میں کا ایک گواہ ان کے مقابل لا کھڑا

جِئْنَا بِكَ شَهِیْدًا عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ

کریں گے اور (اے رسول) ہم کو ان لوگوں پر (ان کے) مقابل گواہ بنا کر لا کھڑا کریں گے اور ہم نے تم پر کتاب

تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِیْنَ ﴿۸۹﴾

(قرآن) نازل کی جس میں ہر چیز کا (شافی) بیان ہے اور مسلمانوں کے لئے (سراپا) ہدایت اور

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى

رحمت اور خوشخبری ہے۔ اس میں شک نہیں کہ خدا انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں (کو

لے اس کی تفصیل (کیلئے دیکھو) [illegible] پارہ [illegible] ۔ یہ آیت اس قدر جامع ہے کہ تمام خوبیوں کا حکم اور تمام برائیوں کی ممانعت [illegible]

[illegible] چھوڑی [illegible] نازل ہوئی [illegible] کہہ سکتے تھے [illegible] ہر چیز کا بیان ہے [illegible] روایت [illegible] حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہوا [illegible] آپ نے [illegible] اس آیت [illegible] ۱۲

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

رکھنے کا حکم کرتا ہے اور بدکاری اور ناشائستہ حرکتوں اور سرکشی کرنے سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے

تَذَكَّرُوْنَ ۝٩٠ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور جب تم لوگ باہم قول وقرار کر لیا کرو تو خدا کے عہد پیمان کو پورا کرو اور قسموں

تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ

کو ان کے پکا ہو جانے کے بعد نہ توڑا کرو حالانکہ تم خدا کو اپنا ضامن

اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝٩١ وَ

بنا چکے ہو جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اسے ضرور جانتا ہے اور تم

لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ

لوگ (قسموں کے توڑنے میں) اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے اپنا سوت مضبوط کاتنے کے بعد ٹکڑے

تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ

ٹکڑے کر ڈالا کہ اپنے عہدوں کو آپس میں اس بات کی مکاری کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ

اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ

سے (خواہ مخواہ) بڑھ جائے اسکی وجہ سے خدا تم کو آزماتا ہے کہ تم کس کی پاداش کرتے ہو اور جن باتوں میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝٩٢ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

تم دنیا میں جھگڑتے تھے قیامت کے دن خدا خود تم سے صاف صاف بیان کر دیگا اور اگر خدا چاہتا

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ

تو تم سب کو ایک ہی (قسم کا) گروہ بنا دیتا مگر وہ جس کو چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس کو

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْـَٔــلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٩٣ وَلَا

چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور جو کچھ تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے اسکی باز پرس تم سے ضرور کی جائیگی

تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ

اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا سبب نہ بناؤ تاکہ (لوگوں کے) قدم جمنے کے بعد (اسلام سے) اکھڑ

ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيلِ

جائیں اور پھر آخر کار (قیامت میں) تمہیں لوگوں کو خدا کی راہ سے روکنے کی پاداش میں

اللّٰهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ

عذاب کا مزہ چکھنا پڑے اور تمہارے واسطے بڑا (سخت) عذاب ہو اور خدا کے عہد و پیمان کے

ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

بدلے تھوڑی قیمت (دنیوی نفع) نہ لو اگر تم جانتے (بوجھتے) ہو تو (سمجھ لو کہ) جو کچھ خدا کے پاس ہے

تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ وَ

وہ اس سے کہیں بہتر ہے (کیونکہ مال دنیا سے) جو کچھ تمہارے پاس ہے (ایک نہ ایک دن) ختم ہو جائیگا اور جو (اجر)

لَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوٓا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا

خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا تھا ان کو (قیامت میں) انکے کاموں کا ہم اچھے

يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ

اچھا اجر و ثواب عطا کرینگے مرد ہو یا عورت جو شخص نیک کام کرے گا اور وہ ایماندار بھی ہو

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ

تو ہم اسے (دنیا میں بھی) پاک و پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں بھی) اجر (و ثواب)

بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ

کرتے تھے اس کا اچھے سے اچھا اجر و ثواب عطا فرمائیں گے اور جب تم قرآن پڑھنے

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾ إِنَّهٗ لَيْسَ

لگو تو شیطان مردود (کے وسوسوں) سے خدا کی پناہ طلب کر لیا کرو۔ اس میں شک نہیں

لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾

کہ جو لوگ ایماندار ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا قابو نہیں

إِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِينَ هُمْ بِهٖ

چلتا اس کا قابو چلتا ہے تو بس ان ہی لوگوں پر جو اس کو دوست بناتے ہیں اور جو لوگ

بد عہدی کی مذمت

لے ان تمام آیات میں خداوند عالم نے بد عہدی کی مذمت کی ہے اور اس کی مضرت بیان کی ہے کیونکہ اسلام کے قبل عرب والوں کا یہ گویا آئین تھا کہ کسی قوم سے معاہدہ کیا کسی کو کمزور دیکھا اور اس کے مخالف سے معاہدہ کر لیا اسی کو خدا نے بہت سختی سے منع کیا کیونکہ اگر مسلمان ایسا کرتے تو رنگ قوم ہی بگڑ جاتے اکھڑ جاتے اور کوئی ان کا بھروسہ نہ کرتا اسی وجہ سے خدا نے بد عہدی کی یہ مثال دی ہے کہ جس طرح ایک بیوقوف عورت سوت کاتنے کے بعد توڑ ڈالے کیونکہ اتنی محنت کر کے اسلام کو ترقی دی تھی اور ذرا سی بد عہدی سے سارا گھر بنا بگڑ جاتا ۱۲

صبر کا اجر

لے اس کا مطلب بہت واضح ہے کہ دیندار خواہ امیر ہو یا غریب بھی آرام و خوشی سے بسر نہیں کرتا صرف دینداری ہی ایک چیز ہے جو آدمی کو دنیا میں خوش رکھ سکتی ہے کہ اگر دولت ملی ہے تو خدا کا شکر اور تکلیف ہے تو صبر کرتا ہے ۱۲

قرآن پڑھنے سے پہلے استعاذہ

مُشْرِكُوْنَ ۝۱۰۰ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ

اسکو (خدا کا) شریک بناتے ہیں اور (اے رسول) ہم جب ایک آیت کے بدلے دوسری آیت نازل کرتے ہیں

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

حالانکہ خدا جو چیز نازل کرتا ہے اس (کی مصلحتوں) سے خوب واقف ہے (مگر) یہ لوگ تم کو کہنے لگتے ہیں کہ تم تو بس

يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ

بالکل مفتری ہو بلکہ خود ان میں کے اکثر (مصالح کو) نہیں جانتے (اے رسول) تم (صاف) کہدو کہ اس (قرآن) کو تو روح القدس (جبرئیل)

بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى

نے تمہارے پروردگار کی طرف سے حق حق نازل کیا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کے لئے تو

لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۰۲ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ

(از سر تا پا) خوشخبری ہے اور (اے رسول) ہم تحقیقاً جانتے ہیں کہ یہ کفار تمہاری نسبت اکہا کرتے ہیں کہ

بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا

ان کو (کوئی) آدمی قرآن سکھا دیا کرتا ہے حالانکہ بالکل غلط ہے کیونکہ جس شخص کی طرف یہ لوگ نسبت

لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۳ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ

دیتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ تو صاف صاف عربی زبان ہے اس میں شک نہیں کہ جو لوگ خدا کی

اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۰۴ اِنَّمَا يَفْتَرِي

آیتوں پر ایمان نہیں لاتے خدا بھی ان کو (منزل مقصود تک) نہیں پہنچائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے جھوٹ بہتان تو بس

الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور (حقیقت امر یہ ہے کہ) یہی لوگ

الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۰۵ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ

جھوٹے ہیں۔ اس شخص کے سوا جو (کلمۂ کفر پر) مجبور کر دیا جائے اور اس کا دل ایمان کی طرف سے

اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَىِٕنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

مطمئن ہو جو شخص بھی ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کرے بلکہ خوب سینہ کشادہ (جی کھول کر)

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ
کفر کرے تو اُن پر خدا کا غضب ہے اور ان کے لئے بڑا سخت
عَظِيمٌ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى
عذاب ہے یہ اس وجہ سے کہ ان لوگوں نے دُنیا کی چند روزہ زندگی کو آخرت
الْاٰخِرَةِ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ ۝
پر ترجیح دی اور اس وجہ سے کہ خدا کافروں کو ہرگز منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا یہ
أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ
وہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر خدا نے علامت مقرر
وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ
کردی ہے کہ ایمان نہ لائیں گے اور یہی لوگ (اس کے نتیجہ سے) بے خبر ہیں کچھ شک نہیں کہ یہی لوگ
فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ
آخرت میں بھی یقیناً گھاٹا اٹھانے والے ہیں پھر اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو
هَاجَرُوا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جٰهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ
جنہوں نے مصیبت میں مبتلا ہونے کے بعد گھر بار چھوڑ دیے پھر (خدا کی راہ میں) جہاد کئے اور
رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ
تکلیفوں پر صبر کیا آپ میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ان آزمائشوں کے بعد بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا
یاد کرو جس دن ہر شخص اپنی ذات کے بارے میں جھگڑنے کو آموجود ہوگا اور ہر شخص کو جو کچھ بھی اس نے کیا تھا اس کا پورا
يُظْلَمُونَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً
بدلہ دیا جائیگا اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا اور خدا نے ایک گاؤں کی مثال بیان فرمائی جس کے بسنے والے ہر طرح سے چین اور امن
يَّأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ
میں تھے ہر طرف سے بافراغت انکی روزی انکے پاس چلی آتی تھی پھر ان لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو خدا نے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۳۳۳) [illegible]

(حاشیہ صفحہ ہذا) [illegible]

ع ۱۴

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا
بھی انکے کرتوتوں کی بدولت انکو مزہ چکھا دیا کہ بھوک اور خوف کو اوڑھنا (بچھونا) بنا
يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ
دیا اور انھیں لوگوں میں کا ایک رسول بھی ان کے پاس آیا تو انھوں نے
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اسے جھٹلا دیا پھر عذاب (خدا) نے انھیں لے ڈالا اور وہ ظالم تھے پس تو خدا نے جو تم کو تمہیں
اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
حلال طیب (رزق) دیا ہے اسکو شوق سے کھاؤ اور اگر تم خدا ہی کی پرستش (کا دعویٰ) کرتے
تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ
ہو تو اسکی نعمتوں کا شکر کرو اس نے تم پر مردار اور لہو اور سؤر کا گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح
الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
کے وقت خدا کے سوا اور کا نام لیا جائے حرام کیا ہے پھر جو شخص (ان کے کھانے کیلئے) مجبور ہو اور نہ (خدا کی)
وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ
نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو خدا بخشنے والا مہربان ہے اور یونہی جھوٹ جو تمہاری
اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا
زبان پر آ جائے بے سمجھے بوجھے (نہ کہہ) دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ اسکی بدولت خدا پر جھوٹ بہتان
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
باندھنے لگو اس میں شک نہیں کہ جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں وہ کبھی کامیاب
لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَ
نہ ہوں گے (دنیا میں) فائدہ تو زرا سا ہے اور (آخرت میں) دردناک عذاب ہے اور یہودیوں
عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ
پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جو تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے تو ان کی وجہ سے

قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہ لوگ خود اپنے اوپر ستم توڑتے رہے پھر

يَظْلِمُوْنَ ۝١١٨ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ

اس میں شک نہیں کہ جو لوگ نادانستہ گناہ کر بیٹھے اس کے

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ

بعد (صدق دل سے) توبہ کرلی اور اپنے کو درست کرلیا تو (اے رسول) اس میں شک نہیں

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١٩ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

کہ تمہارا پروردگار اسکے بعد بڑا بخشنے والا مہربان ہے (اس میں شک ہی نہیں کہ

كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ

ابراہیم (لوگوں کے) پیشوا خدا کے فرمانبردار بندے اور باطل سے کترا کے چلنے والے تھے اور مشرکین

الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٢٠ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ

سے ہرگز نہ تھے اس کی نعمتوں کے شکر گزار ان کو خدا نے منتخب کرلیا تھا اور

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝١٢١ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا

(اپنی) سیدھی راہ کی انہیں ہدایت کی تھی۔ اور ہم نے انہیں دنیا میں بھی (ہر طرح کی)

حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٢٢

بہتری عطا کی تھی اور وہ آخرت میں بھی یقیناً نیکوکاروں سے ہوں گے (اے

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

رسول) پھر ہم نے تمہارے پاس وحی بھیجی کہ ابراہیم کے طریقہ کی پیروی کرو جو باطل

حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٢٣ اِنَّمَا

سے کترا کے چلتے تھے اور مشرکین سے نہ تھے (اے رسول) ہفتہ (کا دن)

جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ

تو بس ان ہی لوگوں پر لازم کیا گیا تھا جو (یہود و نصاریٰ) اس کے بارے میں اختلاف کرتے تھے۔

ف مسلمانوں نے [illegible] عبادت کا [illegible] کو جمعہ کی [illegible] ابراہیم کے [illegible] کے موافق [illegible] عبادت [illegible] اس [illegible] ابراہیم کے بعد [illegible]

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا
اور کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ان کے درمیان جس امر میں وہ جھگڑا کرتے تھے
كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ۱۲۴ اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ
قیامت کے دن فیصلہ کردے گا (اے رسول) تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی
رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ
راہ پر حکمت اور اچھی اچھی نصیحت کے ذریعہ سے بلاؤ اور بحث و
جَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
مباحثہ کرو بھی تو ایسے طریقہ سے جو (لوگوں کے) نزدیک سب سے اچھا ہو اس
أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ
میں شک نہیں کہ جو لوگ خدا کی راہ سے بھٹک گئے اُن کو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اور
بِالْمُهْتَدِينَ ۝ ۱۲۵ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ
ہدایت یافتہ لوگوں سے بھی خوب واقف ہے اور اگر (مخالفین کے ساتھ) سختی کرو بھی تو ویسی ہی سختی کرو
مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ
جیسی سختی ان لوگوں نے تم پر کی تھی اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے واسطے
لِلصّٰبِرِينَ ۝ ۱۲۶ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا
بہتر ہے اور اے رسول تم صبر ہی کرو اور خدا کی (مدد) بغیر تو تم صبر کر بھی نہیں سکتے اور ان مخالفین
تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ ۝ ۱۲۷
کے حال پر تم رنج نہ کرو اور جو مکاریاں یہ لوگ کرتے ہیں اس سے تم تنگ دل نہ ہو
إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُمْ
اس میں شک نہیں کہ جو لوگ پرہیزگار ہیں اور جو لوگ نیکوکار ہیں خدا
مُحْسِنُونَ ۝ ۱۲۸
اُن کا ساتھی ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل مکیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | آیاتہا ١١١ رکوعاتہا ١٢

سورۃ بنی اسرائیل مکہ میں نازل ہوئی | خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ
وہ (ذات) ہر عیب سے پاک (و پاکیزہ) ہے جس نے اپنے بندے کو راتوں رات مسجد
الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ
حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (آسمانی مسجد) تک کی سیر کرائی جسکے چوگرد ہم نے ہر قسم کی برکت
لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ وَ
مہیا کر رکھی ہے تاکہ ہم اسکو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں لے اس میں شک نہیں کہ وہ سب کچھ
اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ
سنتا اور دیکھتا ہے اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت) عطا کی اور اس کو بنی اسرائیل کی رہنما
اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۝ ذُرِّیَّةَ
قرار دیا (اور حکم دیدیا) کہ اے ان لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ
مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝ وَ
کشتی میں سوار کیا تھا میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنانا بیشک نوح بڑا شکر گزار بندہ تھا
قَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ
اور ہم نے بنی اسرائیل سے اسی کتاب (توریت) میں صاف صاف بیان کر دیا تھا کہ تم لوگ
فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ۝ فَاِذَا
زمین پر دو مرتبہ ضرور فساد پھیلاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے
جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ
پھر جب ان دو فسادوں میں پہلے کا وقت آ پہنچا تو ہم نے تم پر کچھ اپنے بندوں (بخت نصر)
شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝
اور اسکی فوج کو مسلط کر دیا جو بڑے سخت لڑنے والے تھے تو وہ لوگ تمہارے گھروں کے اندر گھسے اور خوب قتل

[illegible]

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ

وغارت کیا اور خدا کے عذاب کا وعدہ پورا ہو کر رہا پھر ہم نے دوبارہ ان پر غلبہ دے کر تمہارے دن پھیرے اور مال سے

بَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ

اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو بڑے جتھے والا بنا دیا۔ اگر تم اچھے کام کرو گے تو اپنے فائدے کے

لِأَنْفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ

لئے اچھے کام کرو گے اور اگر تم برے کام کرو گے تو ان کا بھی اپنے ہی لیے پھر جب دوسرے وقت کا وعدہ

لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ

آپہنچا تو ہم نے طیطوس رومی کو تم پر مسلط کر دیا تاکہ وہ لوگ رہے سہے تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور جیسے پہلی

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ۝ عَسَى رَبُّكُمْ

دفعہ بخت نصر کی فوجیں مسجد بیت المقدس میں گھس گئے تھے اسی طرح پھر گھس جائیں اور جس چیز پر قابو پائیں تباہ

أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدْتُمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

اچھی طرح برباد کر دیں اب بھی اگر تم توبہ کرو تو امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اگر پھر وہی شرارت کرو گے

لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۝ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي

تو ہم بھی پھر پکڑیں گے اور ہم نے تو کافروں کے لئے جہنم کو قید خانہ بنا ہی رکھا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ قرآن اس

لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

کی ہدایت کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھی ہے اور جو ایمان والے اچھے کام کرتے ہیں ان کو خوشخبری

الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا

دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر اور ثواب موجود ہے اور یہ بھی کہ بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَيَدْعُ

رکھتے ہیں ان کے لئے ہم نے بہت بڑا دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے اور آدمی کبھی عاجز ہو کر اپنے حق میں

الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ

برائی (عذاب) کی دعا اسطرح مانگتا ہے جس طرح اپنے لیے بھلائی کی دعا کرتا ہے اور آدمی تو بڑا جلد باز

ع ۱

ف۱ ان دونوں فقروں میں جن کی طرف خدا نے اشارہ کیا ہے شدید اختلاف ہے کہ اس سے مراد و مقصود خدا کیا ہے مشہور تو یہ ہے کہ پہلے سے اشارہ بخت النصر کی طرف ہے ...

عَجُوْلًا ۝ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ

ہے ۔ اور ہم نے رات اور دن کو (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں قرار دیا پھر ہم نے رات کی نشانی

اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا

(چاند) کو دھندلا بنایا اور دن کی نشانی (سورج) کو روشن بنایا تاکہ سب چیزیں دکھائی دیں تاکہ تم لوگ اپنے پروردگار

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ

کا فضل (یعنی) روزی ڈھونڈو اور تاکہ برسوں کی گنتی اور حساب کو جانو اور ہم نے ہر چیز کو خوب اچھی طرح

12 وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ

تفصیل سے بیان کر دیا ہے اور ہم نے ہر آدمی کے نامۂ عمل کو اسکے گلے کا ہار بنا دیا ہے اور اس کی

طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا

قسمت اس کے ساتھ ہے) اور قیامت کے دن ہم اسے اُسکے سامنے نکال کے رکھ دینگے کہ وہ اسکو

13 يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

ایک کھلی ہوئی کتاب اپنے روبرو پائے گا (اور ہم اس سے کہیں گے کہ) اپنا نامۂ عمل پڑھ لے اور آج اپنا حساب

14 عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ

لینے کے لئے تو آپ ہی کافی ہے ۔ جو شخص روبراہ ہوتا ہے تو اپنے فائدے کے لئے راہ پر آتا ہے اور

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ

جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو اس نے بھٹک کر اپنا آپ بگاڑا اور کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ اپنے

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى

سر نہیں لے گا اور ہم تو جب تک رسول کو بھیج کر اتمام حجت نہ کر لیں کسی پر عذاب نہیں کیا کرتے اور

15 نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا

ہم کو جب کسی بستی کا ویران کرنا منظور ہوتا ہے تو ہم وہاں کے خوشحالوں کو (اطاعت کا) حکم دیتے ہیں

مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا

تو وہ لوگ اس میں نافرمانیاں کرتے رہے تب وہ بستی عذاب کی مستحق ہو گئی اس وقت ہم نے اسے اچھی طرح تباہ

تَدْمِيرًا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۗ

برباد کر دیا۔ اور نوح کے بعد سے اس وقت تک ہم نے کتنی امتوں کو ہلاک کر مارا، اور اے

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝ مَنْ

رسول، تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے کیلئے کافی ہے (اور گواہ شاہد کی ضرورت

كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ

نہیں) اور جو شخص دنیا کا خواہاں ہو تو ہم جسے چاہتے اور جو چاہتے ہیں اسی دنیا میں جلد سے عطا کرتے ہیں

نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا ۝

(مگر) پھر ہم نے اس کے لیے تو جہنم ٹھہرا ہی رکھا ہے کہ وہ اس میں بری حالت سے راندہ ہوا داخل ہوگا

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو شخص آخرت کا متمنی ہو اور اس کے لئے خوب جیسی چاہیئے کوشش بھی کی اور وہ ایماندار بھی

فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۝ كُلًّا نُمِدُّ هَٰؤُلَاءِ

ہے تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش مقبول ہوگی (اے رسول) ان کو اور ان کو (غرض) سب

وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ

کو ہم ہی تمہارے پروردگار کی (اپنی) بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار

مَحْظُورًا ۝ انْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ

کی بخشش تو عام ہے (کسی پر) بند نہیں (اے رسول) ذرا دیکھو تو کہ ہم نے بعض لوگوں کو بعض پر کیسی فضیلت

وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۝ لَا تَجْعَلْ مَعَ

دی ہے اور آخرت کے درجے تو یقیناً یہاں سے کہیں بڑھ کے ہیں اور وہاں کی فضیلتیں بھی تو کہیں بڑھ کر ہے

اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَخْذُولًا ۝ وَ

اور دیکھو کہیں خدا کے ساتھ دوسرے کو (اس کا) شریک نہ بنانا ورنہ تم برے حال میں ذلیل رسوا بیٹھے کے بیٹھے

قَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ

رہ جاؤ گے اور تمہارے پروردگار نے تو حکم ہی دیا ہے کہ اس کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل

ماں باپ سے نیکی کرنا اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہونچیں (اور کسی بات

لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝ وَاخْفِضْ

پر خفا ہوں) تو (خبردار) ان کے جواب میں اُف تک نہ کہنا اور نہ جھڑکنا اور جو کچھ کہنا سننا ہو تو بہت

لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

ادب سے کہا کرو اور اُن کے سامنے نیاز سے خاکساری کا پہلو جھکائے رکھو اور اُن کے حق میں

رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝ رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِن تَكُونُوا

دُعا کرو کہ میرے پالنے والے جس طرح ان دونوں نے میرے بچپنے میں میری پرورش کی ہے

صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ

اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما تمہارے دل کی بات تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر تم (واقعی) نیک ہوگے

حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۝

اور بھولے سے کوئی خطا کی ہے تو وہ تم کو بخش دے گا کیونکہ وہ توبہ کرنے والوں کا بڑا بخشنے والا ہے اور

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ

قرابتداروں کو اور محتاج اور پردیسی کو ان کا حق دیدو اور خبردار فضول خرچی مت کیا کرو کیونکہ فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے

لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن

بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکری کرنے والا ہے اور اگر تم کو اپنے پروردگار کے فضل و کرم کے انتظار

رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۝ وَلَا تَجْعَلْ

میں جس کی تم کو امید ہو (مجبوراً) ان غریبوں سے منہ موڑنا پڑے تو نرمی سے ان کو سمجھا دو اور اپنے ہاتھ کو نہ تو

يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

گردن سے بندھا ہوا (بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول دو کہ سب کچھ دے

فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

ڈالو اور آخر تم کو ملامت زدہ حسرت ناک بیٹھنا پڑے اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے

۱ے اس آیت کی تفسیر میں وارد ہے کہ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ان کی آواز پر اپنی آواز ان کے آگے بلند کرو اپنے ہاتھ نہ جھاڑو ان کے آگے آگے نہ چلو ان کا نام لے کر نہ پکارو ان کے آگے نہ بیٹھو۔ ایسا کام نہ کرو جس سے ان کو کوئی تکلیف ہو اگر مومن ہوں تو مغفرت کی اور غیر مومن ہوں تو ہدایت و ایمان کی دعا کرو۔

۲ے ابن جریر نے حضرت علی بن حسین علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے ایک شامی سے پوچھا تو نے قرآن پڑھا ہے بولا ہاں آپ نے پوچھا کیا تو نے سورۂ بنی اسرائیل میں وآت ذا القربیٰ حقہ نہیں پڑھا ہے اس نے کہا کیا یعنی آپ ہی وہ قرابتدار ہیں جن کے حق دینے کا حکم دیا ہے (فرمایا) ہاں۔ بزار ابو یعلیٰ ابن ابی حاتم اور ابن مردویہ نے ابو سعید خدری سے روایت کی کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ نے حضرت فاطمہ کو بلوایا فدک عطا فرما دیا اور یہی روایت ابن مردویہ نے ابن عباس سے بھی بیان کی ہے دیکھو تفسیر در منثور جلد ۴ صفحہ ۱۷۷ سطر ۱۹ و صفحہ ۱۷۷ سطر ۵ مطبوعہ مصر اور یہی روایت مدارج النبوۃ شریف میں بھی ہے ۱۲

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝۳۰

روزی کو فراخ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے تنگ رکھتا ہے اسمیں شک نہیں کہ وہ اپنے بندوں سے

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ

باخبر اور دیکھ بھال رکھنے والا ہے اور لوگو مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو کیونکہ ان کو اور تم کو

اِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝۳۱ وَلَا تَقْرَبُوا

سب کو اور ہم ہی روزی دیتے ہیں بیشک اولاد کا قتل کرنا بڑا سخت گناہ ہے اور دیکھو زنا کے پاس

الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝۳۲ وَلَا تَقْتُلُوا

بھی نہ پھٹکنا کیونکہ بیشک وہ بڑی بےحیائی کا کام اور بہت بُرا چلن ہے اور جس جان کا مارنا خدا

النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا

نے حرام کر دیا ہے اسکو قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوائے شریعت) اور جو شخص ناحق مارا جائے تو ہم نے

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ

اسکے وارث کو (قاتل پر قصاص کا) اختیار دیا ہے تو اسے چاہیئے کہ قتل (خون کا بدلہ لینے) میں زیادتی نہ

كَانَ مَنْصُوْرًا ۝۳۳ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

کرے بیشک وہ مدد دیا جائیگا (اور قتل ہی کرے یا معاف کرے) اور یتیم جب تک جوانی کو پہنچے اسکے مال کے

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ

قریب بھی نہ جانا مگر ہاں اس طرح پر کہ اسکے حق میں بہتر ہو اور عہد کو پورا کرو کیونکہ (قیامت کے) دن

الْعَهْدَ كَانَ مَسْــــُٔوْلًا ۝۳۴ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ

عہد کی ضرور پوچھ گچھ ہوگی اور جب ناپ تول کر دینا ہو تو پیمانے کو پورا بھر دیا کرو اور جب تول

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ

کر دینا ہو تو بالکل ٹھیک ترازو سے تولا کرو (معاملہ میں) یہی (طریقہ) بہتر ہے اور انجام بھی اس کا

تَاْوِيْلًا ۝۳۵ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ

اچھا ہے اور جس چیز کا تجھے یقین نہ ہو (خواہ مخواہ) اسکے پیچھے نہ پڑا کرو (کیونکہ) کان اور

مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو
زنا کے قریب بھی نہ جاؤ
کسی کو ناحق قتل نہ کرو
یتیم کا مال نہ کھاؤ
ناپ تول پورا پورا کیا کرو
جس بات کا علم نہ ہو اسکے پیچھے نہ پڑو

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝ وَ
آنکھ اور دل ان سب کی (قیامت کے دن) یقیناً باز پرس ہوتی ہے اور دیکھو
لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ
زمین پر اکڑ کر نہ چلا کرو کیونکہ تو (اپنے) اس دھماکے کی چال سے نہ تو زمین کو ہرگز پھاڑ ڈالے گا
وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ
اور نہ (اکڑ کر چلنے سے) ہرگز لمبائی میں پہاڑوں کے برابر پہنچ سکے گا (اے رسول) ان سب
عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّآ أَوْحٰٓى إِلَيْكَ رَبُّكَ
باتوں میں سے جو بات بری ہے وہ تمہارے پروردگار کے نزدیک ناپسند ہے یہ بات تو حکمت کی ان
مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ
باتوں میں سے ہے جو تمہارے پروردگار نے تمہارے پاس وحی بھیجی اور خدا کے ساتھ کوئی دوسرا
جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ أَفَأَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ
معبود نہ بنانا ورنہ تو ملامت زدہ راندہ ہو کر جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ (اے مشرکو) کیا تمہارے پروردگار نے تمہیں
وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا
چن کر بیٹے دیئے ہیں اور خود بیٹیاں لی ہیں (یعنی) فرشتے اس میں کوئی شک نہیں کہ تم بڑی (سخت)
عَظِيْمًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ
بات کہتے ہو۔ اور ہم نے تو اسی قرآن میں طرح طرح سے بیان کر دیا تاکہ لوگ کسی طرح سمجھیں
وَمَا يَزِيْدُهُمْ إِلَّا نُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا
مگر اس سے تو ان کی نفرت ہی بڑھتی گئی (اے رسول ان سے) تم کہہ دو کہ اگر خدا کے ساتھ جیسا یہ لوگ
يَقُوْلُوْنَ إِذًا لَّابْتَغَوْا إِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝
کہتے ہیں اور معبود بھی ہوتے تو اب تک ان کے معبودوں نے مالک عرش تک کی رسائی کی کوئی نہ کوئی راہ نکالی
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝ تُسَبِّحُ لَهُ
ہوتی جو جو باتیں یہ لوگ (خدا کی نسبت) کہا کرتے ہیں وہ ان سے بہت بڑھ کے پاک پاکیزہ اور برتر ہے

لہ مطلب یہ کہ جس طرح یہ مشرک کہتے ہیں کہ دو یا دو سے زیادہ خدا ہیں اسی طرح اگر چند خدا ہوتے تو ہر ایک دوسرے کے خدا سے مقابلہ کا کوئی راستہ نکالتے اور آپس میں لڑتے یہ تو ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ چند خدا کے ہوتے ایک خدا عرش پر بیٹھا رہے ...

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَاِنْ مِّنْ

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور

شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ

(سارے جہان میں) کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد (وثنا) کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم لوگ ان کی تسبیح

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا

نہیں سمجھتے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا بُردبار بخشنے والا ہے۔ اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے۔ ایک گہرا پردہ ڈال

مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ

دیتے ہیں۔ اور گویا ہم خود ان کے دلوں پر غلاف چڑھا دیتے ہیں تاکہ وہ قرآن

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ

کو نہ سمجھ سکیں اور گویا ہم ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں تاکہ نہ سن سکیں اور جب تم قرآن میں اپنے

وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ

پروردگار کا تنہا ذکر کرتے ہو تو کفار الٹے پاؤں نفرت کر کے تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے ہیں

بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ

جب یہ لوگ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جو کچھ یہ غور سے سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ لوگ

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

باہم کان میں بات کرتے ہیں تو اس وقت یہ ظالم (ایمانداروں سے) کہتے ہیں کہ تم تو بس ایک دیوانے آدمی کے پیچھے پڑے

ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾

ہو جس پر کسی نے جادو کر رکھا ہے۔ اے نبی ذرا دیکھو تو کہ یہ تمہاری نسبت کیسی کیسی باتیں کہتے ہیں تو ایسے

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا

گمراہ ہوئے کہ اب راہ حق کی کسی طرح پا ہی نہیں سکتے اور کہتے ہیں کہ جب ہم مر کے بوسیدہ ہڈیاں رہ جائیں گے۔

جَدِيدًا ۝ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۝ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا

اور ریزہ ریزہ ہو جائینگے تو کیا از سر نو پیدا کرکے اٹھا کھڑے کئے جائینگے اے رسول تم کہدو کہ تم مرنے کے بعد چاہے پتھر

يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا قُلِ

بنجاؤ یا لوہا یا اور کوئی چیز جو تمہارے خیال میں بڑی سخت ہو اور اسکا زندہ ہونا دشوار ہو وہ بھی ضرور زندہ ہوگی تو یہ

الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ

لوگ عنقریب ہی تم سے پوچھیں گے کہ بھلا ہمیں دوبارہ کون زندہ کرے گا تم کہہ دو کہ وہی خدا جس نے تمکو پہلی مرتبہ پیدا کیا۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ۝

(جب تم یہ کہو گے) اسپر یہ لوگ تمہارے سامنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے اچھا اگر ہوگا تو آخر کب تم کہہ

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِن

دو کہ بہت جلد عنقریب ہی ہوگا جس دن تمہیں خدا (اسرافیل کے ذریعہ سے) بلائیگا تو اسکی حمد و ثنا کرتے

لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ

ہوئے اسکی تعمیل کروگے (اور قبروں سے نکل پڑو گے) اور تم خیال کرو گے کہ (مرنے کے بعد قبروں میں) بہت ہی کم ٹھہرے

أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ

اور اے رسول میرے سچے بندوں (مومنوں) سے کہہ دو کہ وہ لوگوں سے بات کریں تو اچھے طریقے سے (سخت کلامی نہ کریں) کیونکہ

كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝ رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِن

شیطان تو (ایسی ہی) باتوں سے فساد ڈلواتا ہے اس میں تو شک ہی نہیں کہ شیطان آدمی کا کھلا ہوا دشمن ہے تمہارا پروردگار تمہارے حال

يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

سے خوب واقف ہے اگر چاہے گا تم پر رحم کرے گا اور اگر چاہے گا تم پر عذاب کرے گا اور اے رسول ہم نے تمکو کچھ ان لوگوں کا

عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ وَ

ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا ہے اور جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور زمین پر ہیں (سب کو) تمہارا پروردگار خوب جانتا

الْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ

ہے اور ہم نے یقیناً بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم ہی نے داؤد کو زبور عطا کی

وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

(اے رسول) تم ان سے کہہ دو کہ خدا کے سوا اور جن لوگوں کو معبود سمجھتے ہو انکو (وقت پڑنے

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا

پر) پکار کے تو دیکھو کہ وہ نہ تو تم سے تمہاری تکلیف ہی دفع کر سکتے ہیں اور نہ اس کو بدل

تَحْوِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى

سکتے ہیں۔ یہ لوگ جن کو (مشرکین) (اپنا خدا سمجھ کر) عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار

رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ

کی قربت کے ذریعے ملہ ڈھونڈتے پھرتے ہیں کہ (دیکھیں) ان میں سے کون زیادہ قربت رکھتا ہے اور

وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۚ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

اس کی رحمت کی امید رکھتے اور اسکے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی

مَحْذُوْرًا ۝ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا

چیز ہے اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں ہے مگر روز قیامت سے پہلے ہم اسے تباہ و برباد کر چھوڑیں گے یا (نافرمانی

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ

کی سزا میں) اس پر سخت سے سخت عذاب کریں گے (اور) یہ بات

كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَمَا مَنَعَنَآ

کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی جا چکی ہے۔ اور ہمیں معجزات کے بھیجنے سے

اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۚ

بجز اس کے اور کوئی وجہ مانع نہیں ہوئی کہ اگلوں نے انہیں جھٹلا دیا اور ہم نے قوم ثمود کو

وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ وَمَا

(معجزے سے) اونٹنی عطا کی جو (ہماری قدرت کی) دکھانے والی تھی تو ان لوگوں نے اس پر ظلم کیا (یعنی) انکو

نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ

مار ڈالا) اور ہم جو معجزے بھیجا کرتے ہیں تو صرف ڈرانے کی غرض سے بھیجا کرتے ہیں اور (اے رسول) وہ وقت یاد کرو جب ہم نے

ملہ یہ ان لوگوں کا جواب ہے جو حضرت عیسیٰ یا حضرت عزیر یا فرشتوں کو معبود سمجھتے ہیں [illegible]

إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي
ہم نے کہہ دیا کہ تمہارے پروردگار نے لوگوں کو ہر طرف سے روک رکھا ہے کہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے اور
أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي
جو خواب ہم نے تم کو دکھایا تھا، تو بس اسی لوگوں کے ایمان کی آزمائش کا ذریعہ ٹھہرایا تھا اور اسی طرح اور
الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝٦٠
درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم باوجودیکہ ان لوگوں کو طرح طرح سے ڈراتے ہیں مگر ہمارا ڈرانا ان کی
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ
سخت سرکشی کو بڑھاتا ہی گیا اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس وہ بولا
قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝٦١ قَالَ أَرَأَيْتَكَ
کہنے لگا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے اور شوخی سے بولا بھلا دیکھ
هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
تو سہی یہی وہ شخص ہے جسکو تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے، اگر تو مجھ کو قیامت تک کی مہلت دے
لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۝٦٢ قَالَ اذْهَبْ فَمَن
تو میں دعوے سے یہ کہتا ہوں قدرے قلیل کے سوا اسکی نسل کی جڑ کاٹتا رہونگا۔ خدا نے فرمایا اچھا
تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ۝٦٣ وَ
دور ہو ان میں سے جو شخص تیری پیروی کریگا تو یاد رہے کہ تم سب کی سزا جہنم ہے اور وہ بھی پوری پوری سزا
اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ
اور ان میں سے جس پر اپنی چیخ پکار اور بات سے قابو پاسکے بہکا اور اپنے چیلوں کے لشکر سوار
عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَ
اور پیادے سب اسے چڑھا لا کر اور مال اور اولاد میں انکے ساتھ ساجھا کرلے اور انکے جھوٹے
الْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝٦٤
وعدے کر اور شیطان تو انسے جو وعدے کرتا ہے دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ ہوتا نہیں۔

[illegible]

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ

بیشک جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تیرا زور نہیں چل سکتا اور کارسازی میں تیرا پروردگار کافی ہے

وَكِيلًا ۝ رَّبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ

لوگو تمہارا پروردگار وہ (قادر مطلق) ہے جو تمہارے لئے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ

لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ وَإِذَا مَسَّكُمُ

تم اسکے فضل (وکرم) (معاش) کی تلاش کرو اسمیں شک نہیں کہ وہ تم پر بڑا مہربان ہے اور جب سمندر میں

الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ

تمکو کوئی تکلیف پہنچے تو جنکی تم عبادت کیا کرتے تھے غائب (غلط) ہو گئے مگر بس وہی (ایک) خدا پار

إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ۝ أَفَأَمِنتُمْ

رہتا ہے پھر جب تم کو بچا کر اور خشکی تک پہنچا دیا تو پھر تم نے منہ موڑ لیے اور انسان بڑا

أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

ہی ناشکرا ہے تو کیا تمکو اسکا بھی اطمینان ہو گیا کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف (لیجا کر) قارون کی طرح (زمین)

ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ۝ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ

میں دھنسا دے یا تم پر قوم لوط کی طرح پتھروں کا مینہ برسا دے پھر اسوقت تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ گے (یا) تمکو اسکا بھی اطمینان

تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم

ہو گیا ہے کہ تمکو دوبارہ اسی سمندر میں لیجا کر اسکے بعد تم پر ایک ایسا تیز جھکڑ چلا دے جو کشتی کے چیتھڑے اڑا دے پھر تم کو

بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ۝ وَلَقَدْ

تمہارے کفر کی سزا میں ڈبو مارے پھر تم کسی کو ایسا حمایتی نہ پاؤ گے جو ہمارا پیچھا کرے اور تمہیں چھڑا لے

كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ

اور ہم نے یقیناً آدم کی اولاد کو عزت دی اور خشکی اور تری میں ان کو جانوروں (اور) کشتیوں کے ذریعے سے اٹھائے پھرے

الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۝

اور انہیں اچھی اچھی چیزیں کھانے کو دیں اور اپنے بہت سے مخلوقات پر ان کو اچھی خاصی فضیلت دی

انسان بڑا ہی ناشکرا ہے

انسان اکثر مخلوقات سے افضل ہے

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ
اُس دن (کو یاد کرو) جب ہم تمام لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن کا نامہ
بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝
عمل ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ لوگ (خوش خوش) اپنا نامہ عمل پڑھنے لگیں گے
وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَ
اور ان پر ریشہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا اور جو شخص اس (دنیا) میں (دیدہ و دل) اندھا رہا
أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي
تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہیگا اور (نجات کے) رستے سے بہت دور بھٹکا ہوا اور اے رسول جو (قرآن) تمہارے پاس
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ
وحی کے ذریعے بھیجا اگر یہ لوگ تو تمہیں اس سے بہکانے ہی لگے تھے تاکہ تم قرآن کے سوا کچھ اور دوسری باتوں کا ہم پر افترا کرو
خَلِيلًا ۝ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ
اور جب تم ایسا کر گزرتے تو اس وقت یہ لوگ تم کو اپنا سچا دوست بنا لیتے اور اگر ہم تمکو ثابت قدم نہ رکھتے
شَيْئًا قَلِيلًا ۝ إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ
تو ضرور تم بھی ذرا ذرا ان کی طرف جھکنے ہی لگتے اور اگر تم ایسا کرتے تو اس وقت ہم تمکو زندگی میں بھی اور مرنے پر
الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝ وَإِنْ كَادُوا
بھی دوہرے دوہرے عذاب کا مزہ چکھا دیتے اور پھر تمکو ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ ملتا اور یہ
لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ وَإِذًا
لوگ تو تمہیں سرزمین (مکہ) سے دل برداشتہ کرنے ہی لگے تھے تاکہ تمکو وہاں سے (شام کی طرف) نکال
لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ
دیں اور ایسا ہوتا تو تمہارے پیچھے یہ لوگ چند روز کے سوا ٹھہرنے بھی نہ پاتے جو تم سے پہلے جتنے رسول ہم
أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
نے بھیجے ہیں ان کا برابر یہی دستور رہا ہے اور ہمارے دستور میں تم کبھی تغیر

ے یعنی امام سے مراد ... حضرت علیؓ سے روایت کی ہے کہ حضرت ... نے جس آیت یوم ندعوا کل اناس بامامہم کی تفسیر میں ارشاد فرمایا ... کتاب ... اپنے زمانے کے امام ... کتاب ... کی سنت کے ساتھ بلایا جائے گا ... تفسیر ...
... ١٣
ے ... جو شخص ... کی باتوں سے ... آخرت میں بھی ... ١٣
ے ... آپ ... کی باتوں ... ١٣
ے ... نے کہا تھا ... پیغمبر ... آپ

تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ أَقِمِ الصَّلَوٰةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ

تبدیل نہ پاؤ گے۔ اے رسول سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز (ظہر عصر مغرب عشاء)

الَّيْلِ وَقُرْءَانَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْءَانَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾

پڑھا کرو اور نماز صبح (بھی) کیونکہ صبح کی نماز پر (دن اور رات دونوں کے فرشتوں کی) گواہی ہوتی

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِۦ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰٓ أَن يَبْعَثَكَ

ہے اور رات کے خاص حصے میں نماز تہجد پڑھا کرو یہ سنت تمہاری (ذات) خاص (فضیلت ہے) قریب ہے کہ قیامت

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِى مُدْخَلَ

کے دن خدا تم کو مقام محمود تک پہنچائے اور یہ دعا مانگا کرو کہ اے میرے پروردگار مجھے جہاں (پہنچا) اچھی

صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِى مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّى مِن

طرح پہنچا اور مجھے جہاں سے نکال تو اچھی طرح سے نکال اور مجھے خاص اپنی بارگاہ سے ایک

لَّدُنكَ سُلْطَٰنًا نَّصِيرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ

حکومت عطا فرما جس سے (ہر قسم کی) مدد پہنچے اور (اے رسول) کہہ دو کہ (دین) حق آ گیا اور (دین)

الْبَٰطِلُ ۚ إِنَّ الْبَٰطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ

باطل نیست و نابود ہوا اس میں شک نہیں کہ باطل مٹنے والا ہی تھا اور ہم تو قرآن میں وہی چیز نازل

الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ

کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے (سراسر) شفا اور رحمت ہے مگر نافرمانوں کو تو گھاٹے کے سوا کچھ

الظَّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَٰنِ أَعْرَضَ

بڑھاتا ہی نہیں اور جب ہم نے آدمی کو نعمت عطا فرمائی تو (الٹا) اس نے (ہم سے) منہ پھیرا اور

وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ

پہلو تہی کرنے لگا اور جب اسے کوئی تکلیف چھو بھی گئی تو مایوس ہو بیٹھا (اے رسول) تم کہہ دو

عَلَىٰ شَاكِلَتِهِۦ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٨٤﴾

کہ ہر ایک اپنے اپنے طریقہ پر کارگزاری کرتا ہے پھر تم میں سے جو شخص بالکل ٹھیک سیدھی راہ پر ہے

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي

اور (اے رسول) تم سے لوگ روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں ... تمہارا پروردگار اس کو خوب واقف ہے

وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِن شِئْنَا

ہیں تم (ان کے جواب میں) کہہ دو کہ روح (بھی) میرے پروردگار کے حکم سے پیدا ہوئی ہے اور تم کو بہت ہی

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

تھوڑا سا علم دیا گیا ہے (اس کی حقیقت نہیں سمجھ سکتے) اور (اے رسول) اگر ہم چاہیں تو جو (قرآن) ہم نے تمہارے پاس

بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ

وحی کے ذریعہ بھیجا ہے (دنیا سے) اٹھا لے جائیں پھر تم اپنے واسطے ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار نہ پاؤ گے مگر

كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ

صرف تمہارے پروردگار کی رحمت ہے (کہ اس نے ایسا کیا) اس میں شک نہیں کہ اس کا تم پر بڑا فضل و کرم ہے (اے رسول) تم کہہ دو

وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ

کہ اگر (ساری دنیا) جہان کے آدمی اور جن اس بات پر اکٹھے ہوں کہ اس قرآن کا مثل لے آئیں تو (ناممکن)

بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ

اس کے برابر نہیں لا سکتے اگرچہ (اس کوشش میں) ایک کا ایک مددگار بھی بنے اور ہم نے

صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ

تو لوگوں کے سمجھانے کے واسطے اس قرآن میں ہر قسم کی مثلیں ادل بدل کے بیان کر دیں اس پر

أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ

بھی اکثر لوگ بغیر ناشکری کے نہیں رہتے اور (اے رسول) کفار مکہ نے تم سے کہا کہ جب تک تم ہمارے

حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ تَكُونَ

زمین سے (چشمہ) بہا نکالو گے ہم تم پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یا (یہ نہیں تو) کھجوروں اور

لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ

انگوروں کا تمہارا کوئی باغ ہو اور اس میں تم بیچ بیچ میں نہریں جاری کر کے دکھا دو یا جیسا تم گمان

(بقیہ حاشیہ ...) حضرت زهرہ ... کے بعد میں آپ کے ... تو مجھے ... کوئی تکلیف نہ ہوئی۔

(حاشیہ صفحہ ...) ابن عباس کہتے ہیں کہ قریش نے حضرت کی نبوت ظاہر ہونے کے بعد نضر بن حارث اور عقبہ بن ابی معیط کو مدینے کے یہودیوں کے پاس ... حالات دریافت کرنے بھیجا ... [illegible] ... کیا ہے اور روح کیا چیز ہے اگر وہ روح کی حقیقت کچھ بتلا دے تو جھوٹا ہے ... سچا پیغمبر ہے ... وہ لوگ مکہ میں واپس آئے اور مشورہ کر کے آپ سے سوال کیا، آپ نے ان سوالوں کا جواب دیا ... اصحاب کہف ... ذوالقرنین ... جو سورہ کہف میں مذکور ہے اور روح کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
رکھتے تھے ہم پر آسمان ہی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے گراؤ یا خدا اور فرشتوں کو اپنے قول
كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۝ اَوْ يَكُوْنَ
کی تصدیق میں ہمارے سامنے گواہی میں لا کر کھڑا کر دیا تمہارے رہنے کے لیے
لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَ
کوئی طلائی محل ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور جب تک تم ہم پر
لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا
خدا کے ہاں سے ایک کتاب نہ نازل کرو گے کہ ہم اسے خود پڑھ بھی لیں اس وقت تک
نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا
ہم تمہارے آسمان پر چڑھنے کے بھی قائل نہ ہوں گے اے رسول تم کہدو کہ سبحان اللہ میں
رَّسُوْلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
ایک آدمی خدا کے رسول کے سوا اور کیا ہوں جو یہ بیہودہ باتیں کرتے ہو اور جب لوگوں کے پاس
الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝
ہدایت آ چکی تو ان کو ایمان لانے سے اسکے سوا اور کسی چیز نے نہ روکا کہ وہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ
آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے اے رسول تم کہدو کہ اگر زمین پر فرشتے ایسے ہوتے کہ اطمینان
مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا
سے چلتے پھرتے تو ہم ان لوگوں کے پاس فرشتہ ہی کو رسول بنا کر نازل کرتے اے رسول تم کہدو
رَّسُوْلًا ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَ
کہ ہمارے تمہارے درمیان گواہی کے واسطے بس خدا کافی ہے اس میں شک نہیں کہ وہ اپنے
بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ۝
بندوں کے حال سے خوب واقف اور دیکھتا رہتا ہے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ

اور خدا جس کی ہدایت کرے ہدایت یافتہ ہے اور جس کو گمراہی میں چھوڑ دے تو یاد رکھو کہ پھر

لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى

اس کے سوا کسی کو اس کا سرپرست نہ پاؤ گے اور قیامت کے دن ہم ان لوگوں کو منہ کے

وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا

بل اندھے اور گونگے اور بہرے قبروں سے اٹھائیں گے۔ تو ان کا ٹھکانا جہنم ہے کہ جب کبھی بجھنے

خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

کو ہو گی تو ہم ان لوگوں پر اسے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ ان لوگوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

آیتوں سے انکار کیا اور کہنے لگے کہ جب ہم (مرنے کے بعد سڑ گل کر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا

خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

پھر ہم از سر نو پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے۔ کیا ان لوگوں نے اس پر بھی نہیں غور کیا کہ وہ خدا جس نے سارے

وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

آسمان اور زمین بنائے اس پر بھی (ضرور) قادر ہے کہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کرے اور ان کے لئے ان کی

اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ

موت کی ایک میعاد مقرر کر دی ہے جس میں ذرا بھی شک نہیں مگر پھر بھی یہ ظالم انکار کئے بغیر نہ رہے (اے

اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

رسول آپ) کہو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے بھی تمہارے اختیار میں ہوتے تو

الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى

بھی تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے (انکو) بند رکھتے اور آدمی بڑا ہی تنگدل ہے اور ہم نے یقیناً موسیٰ کو

تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ

کھلے ہوئے نو [۱] معجزے عطا کئے تو اے رسول بنی اسرائیل سے ذرا پوچھو کہ جب وہ ان کے پاس

ع

[۱] ایک روایت میں ہے کہ وہ نو معجزے یہ تھے: عصا، ید بیضا، طوفان، ٹڈی، جوں، مینڈک، خون اور میووں کی کمی۔ اس کی تفصیل دیکھو پارہ ۹ سورہ اعراف صفحہ ۳۴۳ — ۱۲

لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝ ١٠١ قَالَ

آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسیٰ میں تو سمجھتا ہوں کہ کسی نے تم پر جادو کر کے دیوانہ بنا دیا ہے۔ موسیٰ

لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نے کہا تم یہ ضرور جانتے ہو کہ یہ معجزے سارے آسمان و زمین کے پروردگار نے نازل کئے

بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝ ١٠٢ فَاَرَادَ اَنْ

(اور وہ بھی لوگوں کی) سمجھ کی باتیں ہیں اور اے فرعون میں تو خیال کرتا ہوں کہ تم پر شامت آگئی

يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۝ ١٠٣

ہے پھر فرعون نے چاہا کہ ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) سرزمین (مصر) سے نکال باہر کرے تو ہم نے فرعون اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا

وَّقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اب تم ہی (اس ملک میں) خوب آرام سے رہو سہو پھر جب

جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۝ ١٠٤ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

آخرت کا وعدہ آ پہنچے گا تو ہم تم سب کو سمیٹ کر لے آئیں گے اور ہم نے اس قرآن کو بالکل ٹھیک ٹھیک

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ ١٠٥ وَ

نازل کیا اور وہ بالکل ٹھیک ٹھیک نازل ہوا اور ہم نے تم کو صرف رحمت کی خوشخبری دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا بنا کر

قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ

بھیجا ہے اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے اس لئے نازل کیا کہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے

تَنْزِيْلًا ۝ ١٠٦ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

ہم نے اس کو رفتہ رفتہ نازل کیا ہے کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے) جن لوگوں کو اس سے پہلے (آسمانی

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

کتابوں کا) علم عطا کیا گیا ہے جب وہ ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو ٹھوڑیوں کے بل

سُجَّدًا ۝ ١٠٧ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بےشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا

ملہ مطلب یہ ہے کہ ہم نے قرآن کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق ہی کو نازل کیا ہے اور جس طرح خدا نے نازل کیا اسی طرح محمد کے پاس پہنچا کر دیا کہ راستہ میں کسی قسم کی کوئی خرابی واقع نہیں ہوئی

لَمَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ

اور یہ لوگ (سجدہ کیلئے) منہ کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے جاتے ہیں اور (یہ قرآن) ان کی عاجزی کو بڑھاتا جاتا ہے (اے رسول)

خُشُوعًا ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا

(لوگوں سے) کہہ دو کہ (مومنو) تم (خدا کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے) جس نام سے پکارو

تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ

اس کے تو سب نام اچھے ہیں اور (اے رسول ﷺ) نماز نہ بہت پکار کر پڑھو

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

اور نہ بالکل چپکے سے بلکہ اس کے درمیان ایک وسط طریقہ اختیار کرو اور کہو کہ ہر طرح کی تعریف اسی خدا کو

لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي

سزاوار ہے جو نہ تو کوئی اولاد رکھتا ہے اور نہ سارے جہان کی سلطنت میں اس کا کوئی ساجھے

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾

دار ہے اور نہ اس لئے کسی طرح کی کمزوری ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اس کی بڑائی اچھی طرح کرتے رہا کرو

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (١٨) (٦٩)

سورۂ کہف ۱؎ مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر کتاب (قرآن) نازل کی اور

يَجْعَل لَّهُ عِوَجًا ۜ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا

اس میں کسی طرح کی کجی (اور خرابی) نہ رکھی (بلکہ) ہر طرح سے سیدھا تاکہ جو سخت عذاب اس کی بارگاہ سے نازل ہونے والا ہے

مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

اس سے لوگوں کو ڈرائے اور جو مومن نیک اچھے اچھے کام کرتے ہیں ان کو اس بات کی خوشخبری دے کہ ان

۱؎ اس سورہ کے بعض امور تفصیل و اخلاقی ... اصحاب کہف کا قصہ ... اعمال کا ذکر کفار کی حسرت حضرت آدم و ابلیس کا قصہ ذوالقرنین کا قصہ ... کلمات خدا کی انتہا نہیں۔

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

کے لئے بہت اچھا اجر (و ثواب) موجود ہے جس میں وہ ہمیشہ (بااطمینان تمام) رہیں گے اور جو لوگ

اَبَدًا ۝ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝

اس کے قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے ان کو (عذاب سے) ڈراؤ۔ نہ تو انہی کو اس کی کچھ خبر ہے

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً

اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھی (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝

یہ لوگ جھوٹ کے سوا (کچھ اور) بولتے ہی نہیں۔ تو

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

(اے رسول!) اگر یہ لوگ اس بات کو نہ مانیں تو شاید تم مارے افسوس کے ان کے پیچھے اپنی

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

جان دے ڈالو گے جو کچھ روئے زمین پر ہے ہم نے اسے اس کی زینت (رونق)

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَاِنَّا

قرار دی ہے تاکہ ہم لوگوں کا امتحان لیں کہ ان میں سے کون سب سے اچھے چلن کا ہے اور ہم

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

(بالآخر) ایک دن جو کچھ بھی اس پر ہے سب کو نابود کر کے چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں۔ کیا تم خیال کرتے

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ

ہو کہ غار اور لوح والے ہمارے (قدرت کی) نشانیوں میں سے عجیب (نشانی)

اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا

تھے۔ جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے کام میں کامیابی عنایت کر (تب) ہم نے

فَضَرَبْنَا عَلَىٰٓ اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ

کئی برس تک غار میں اُن کے کانوں پر پردے ڈال دیئے (انھیں سُلا دیا) پھر ہم نے

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢

انھیں جگا دیا تاکہ ہم دیکھیں کہ دو گروہوں میں سے کس کو (غار میں) ٹھہرنے کی

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا

مدت خوب یاد ہے (اے رسول اب) ہم اُنکا حال تم سے بالکل ٹھیک ٹھیک بیان کرتے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا

ہیں، وہ چند جوان تھے کہ اپنے (سچے) پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے اُنکی سوجھ بوجھ اور زیادہ کر دی تھی

فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ

ہم نے اُنکے دلوں پر (صبر و استقلال کی) گرہ لگا دی (کہ جب دقیانوس بادشاہ نے کفر پر مجبور کیا) تو اُٹھ کھڑے

دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝١٤ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا

ہوئے اور بے تامل کہنے لگے ہمارا پروردگار تو بس سارے آسمان و زمین کا مالک ہے ہم تو اسکے سوا کسی معبود کی ہرگز

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ

عبادت نہ کرینگے اگر ہم ایسا کریں تو یقیناً ہم نے عقل سے دور بات کہی (افسوس) ایک یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں

بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝١٥ وَاِذِ

کہ جنھوں نے خدا کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا رکھے ہیں (پھر) یہ لوگ اُن کے معبود ہونے کی کوئی صریحی دلیل کیوں نہیں پیش

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ

کرتے اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے اس سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا (پھر باہم کہنے لگے کہ) جب تم نے ان لوگوں سے اور خدا کے

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ

سوا جن معبودوں کی یہ لوگ پرستش کرتے ہیں ان سے کنارہ کشی کر لی تو چلو (فلاں) غار میں جا بیٹھو تمہارا پروردگار اپنی رحمت کو

مِّرْفَقًا ۝١٦ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ

پر وسیع کر دیگا اور تمہارے کام میں تمہارے لئے آسانی کے سامان مہیا کر دیگا (غرض یہ ٹھان کر غار میں جا پہنچے) کہ جب

لے غرض جب یہ لوگ اس میدان سے گزر چکے تو دقیانوس بادشاہ کو ان کے بھاگ جانے کی خبر اور وجہ معلوم ہوئی تو کچھ سواروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا جب ان لوگوں نے سواروں کو دیکھا تو خوف کے مارے ساتوں ایک کوہ میں جا پہنچے اور [illegible] سے [illegible] دور [illegible] ان کا [illegible] میں ہوا تھا کہ خدا نے ان پر نیند کو غالب کر دیا کہ سب کے سب سو گئے اور کتا غار کے باہر آگے کے دونوں پاؤں پھیلا کر بیٹھ رہا [illegible] لوگ کوہ میں جا پہنچے اسی وجہ سے انھیں اصحاب کہف کہتے ہیں آخر جب دقیانوس اس غار کے پاس پہنچا تو اپنے وزیروں [illegible] کا نام [illegible] باایمان تھا [illegible] اور ان کا حال لکھ کر [illegible] اندر جا کر [illegible] لوگوں کو [illegible] اسی وجہ سے ان کو اصحاب رقیم بھی کہتے ہیں رقیم کے معنی تختی کے ہیں ۔ ١٢ - ١٣ - ١٢

ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

سورج نکلتا ہے تو تو دیکھے گا کہ وہ ان کے غار سے داہنی طرف جھک کے نکل جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے

وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ

تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ لوگ مزے سے اس غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں لیٹے ہیں یہ تھا

فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا ﴿١٧﴾

اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے جسکو خدا ہدایت کرے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسکو گمراہ کرے تو پھر اسکا

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

کوئی سرپرست راہنما ہرگز نہ پاؤ گے اور تو ان کو سمجھے گا کہ وہ جاگتے ہیں حالانکہ وہ گہری نیند میں سو رہے ہیں اور ہم

وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ

کبھی داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف انکی کروٹ بدلوا دیتے ہیں اور انکا کتا اپنے آگے کے دونوں پاؤں پھیلائے

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ

چوکھٹ پر ڈٹا بیٹھا ہے ان کی یہ حالت ہے کہ اگر کہیں تو ان کو جھانک کر دیکھے تو الٹے پاؤں ضرور بھاگ کھڑا

رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ

ہو اور تیرے دل میں دہشت سما جائے اور جس طرح اپنی قدرت سے انکو سلایا اسی طرح اپنی قدرت سے ان کو

قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ

جگا اٹھایا تاکہ آپس میں کچھ پوچھ گچھ کریں غرض ان میں ایک بولنے والا بول اٹھا کہ بھئی اس غار میں تم کتنی

يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ

مدت ٹھہرے کہنے لگے ارے ٹھہرے کیا بس ایک دن یا ایک دن سے بھی کم اسکے بعد کہنے لگے کہ جتنی دیر تم غار میں ٹھہرے

بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا

اسکو تمہارا پروردگار ہی کچھ تم سے بہتر جانتا ہے اچھا تو اب اپنے میں سے کسی کو اپنا یہ روپیہ دیکر شہر کی طرف بھیجو تو وہ

فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾

جا کر دیکھ بھال لے کہ وہاں کون سا کھانا بہت اچھا ہے پھر اس میں سے ضرورت بھر کھانا تمہارے واسطے لے

إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي

آئے اور اسے چاہیئے کہ وہ آہستہ چپکے سے آجائے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے اس میں شک نہیں کہ اگر

مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝۲۰ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

ان لوگوں کو تمہاری اطلاع ہوگئی تو بس پھر تم کو سنگسار ہی کر ڈالیں گے یا پھر تم کو اپنے دین کی طرف پھیر کرلے جائیں گے اور اگر

لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا

ایسا ہوا تو پھر تم کبھی کامیاب نہ ہوگے اور ایسے ہی ہم نے ان کی قوم کے لوگوں کو ان کی حالت پر اطلاع کرادی تاکہ وہ لوگ یقین کرلیں کہ

إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا

خدا کا وعدہ یقیناً سچا ہے اور وہ یہ بھی سمجھ لیں کہ قیامت کے آنے میں کچھ بھی شبہ نہیں اب اصحاب کہف کے مرنے کے بعد انکے

رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

بارے میں لوگ باہم جھگڑنے لگے تو کچھ لوگوں نے کہا کہ ان کے غار پر بطور یادگار کوئی عمارت بنادو انکا پروردگار تو انکے

عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ۝۲۱ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَ

حال سے خوب واقف ہے اور انکے بارے میں جو لوگ غالب رہے وہ کہنے لگے کہ ہم تو انکے غار پر ایک مسجد بنائینگے

يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ

قریب ہے کہ لوگ ہمارے زمانہ کے نصاریٰ نجران کہینگے کہ وہ تین آدمی تھے چوتھا ان کا کتا تھا اور کچھ لوگ رجماً بالغیب کہتے ہیں کہ پانچ

سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ

آدمی تھے چھٹا ان کا کتا ہے یہ سب الٹکل پچو لگاتے ہیں اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ سات آدمی ہیں اور آٹھواں

إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ

انکا کتا ہے اے رسول تم کہدو کہ انکی شمار میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے ان کی گنتی کو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہیں تو اے رسول

فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ۝۲۲ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ

تم ان لوگوں سے اصحاب کہف کے بارے میں سرسری گفتگو کے سوا زیادہ نہ جھگڑو اور انکے بارے میں ان لوگوں میں سے کسی سے کچھ پوچھو

ذَٰلِكَ غَدًا ۝۲۳ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا

بھی نہیں اور کسی کام کی نسبت نہ کہا کرو کہ میں اس کو کل کروں گا مگر ان شاء اللہ کہہ کر اور اگر ان شاء اللہ کہنا بھول جاؤ تو جب یاد آئے

ـــــــــــ

له جب تمہاری وہ دروازہ کھول دیں تو وہ وصیت نے کہا کہ اس قحط کے زمانہ میں ایک عورت بہت میرے پاس بھیک لینے آئی میں نے اس سے ناجائز مطلب حاصل کرنے کی خواہش کی سنگدل واپس چلی گئی اور راضی نہ ہوئی پھر دوبارہ آئی میں نے وہی سوال کیا وہ پھر واپس چلی گئی غرض اسی طرح جب وہ چوتھی بار آئی تو وہ بہت بیقراری اور مجبوری سے راضی ہوگئی جب میں نے ارادہ کیا تو وہ کانپنے لگی میں نے سبب پوچھا تو وہ بولی خدا سے ڈرتی ہوں یہ سنتے ہی میں نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کو انعام دیکر رخصت کیا خداوندا اگر میرا کام محض تیری خوشی کے لئے تھا تو اس کا دروازہ کھول دے اس کے ساتھ دو تہائی دروازہ کھل گیا تب تیسرے نے کہا کہ میرے والدین بوڑھے تھے میں ایک شب ان کے واسطے دودھ لے گیا تو دیکھا وہ سو رہے ہیں میں نے تکلیف کے خیال سے ان کو نہ جگایا اور صبح تک انتظار کرتا رہا اور اپنے گھر والوں کی بھوک کا بھی کچھ خیال نہ کیا خداوندا اگر یہ کام میں نے فقط تیری خوشی کے واسطے کیا تو وہ دروازہ کھول دے اسی وقت پورا دروازہ کھل گیا اور غار میں روشنی ہوئی اسکے بعد یہ اصحاب [illegible] شخص شہر میں [illegible] [illegible] خیال ہی تھے کہ یہ لوگ ایک دن یا اس سے بھی کم سوئے [illegible] اور جب کہ شہر میں آئے تو شہر کو دیکھا تو تعجب سے کہنے لگے اللہ ایک دن میں اس شہر کا حال اس قدر متغیر ہوگیا ۱۲

نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ

پروردگار کو یاد کر لو (انشاء اللہ کہہ لو) اور کہو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے جو

هَٰذَا رَشَدًا ۝ ٢٤ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ

رہنمائی میں اس سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو برس رہے۔ اے رسول اگر

سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ۝ ٢٥ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ

وہ لوگ اس پر بھی نہ مانیں تو تم کہہ دو کہ خدا ان کے ٹھہرنے کی مدت سے بخوبی واقف ہے

لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ

سارے آسمان اور زمین کا غیب اسی کے واسطے خاص ہے (اللہ اکبر) وہ کیسا دیکھنے والا اور کیا

مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ

ہی سننے والا ہے اس کے سوا ان لوگوں کا کوئی سرپرست نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو اپنا دخیل نہیں بناتا

أَحَدًا ۝ ٢٦ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ

اے رسول جو کتاب تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کے ذریعے سے نازل ہوئی ہے اس کو پڑھا کرو اس کی

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ ٢٧

باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا، اور تم اس کے سوا کوئی کہیں ہرگز پناہ کی جگہ بھی نہ پاؤ گے ۔ اور اے رسول

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ

جو لوگ اپنے پروردگار کی صبح سویرے اور جھٹ پٹے وقت شام کو یاد کرتے ہیں اور اسی کی خوشنودی کے

وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ

خواہاں ہیں ان کے ساتھ تم خود (بھی) اپنے نفس پر جبر کرو اور ان کی طرف سے اپنی نظر (توجہ) نہ پھیرو کہ تم دنیا

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا

میں زندگی کی آرائش چاہنے لگو اور جس کے دل کو ہم نے (گویا خود) اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے اور

قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝ ٢٨

وہ اپنی خواہش نفسانی کے پیچھے پڑا ہے اور اس کا کام سراسر زیادتی ہے اس کا کہنا ہرگز نہ ماننا۔

[illegible]

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ

اور اے رسول تم کہہ دو کہ سچی بات (کلمۂ توحید) تمہارے پروردگار کی طرف سے (نازل ہو چکی) ہے بس جو چاہے مانے اور

شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ

جو چاہے نہ مانے (مگر) ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ (دہکا کے) تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں

بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

گھیر لیں گی اور اگر وہ لوگ دوہائی کریں گے تو ان کی فریاد رسی کھولتے ہوئے پانی سے کی جائے گی

يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝٢٩

جو مثل پگھلے ہوئے تانبے کے ہوگا (اور) وہ منہ کو بھون ڈالے گا کیا برا پانی ہے اور (جہنم بھی) کیا بری

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ

جگہ ہے اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کرتے رہے تو ہم ہرگز اچھے کام والے

مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝٣٠ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

کے اجر کو اکارت نہیں کرتے یہ وہی لوگ ہیں جن کے رہنے سہنے کے لئے سدا بہار (بہشت کے) باغات

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

ہیں ان کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان باغات میں (دمکتے ہوئے) کندن کے کنگن سے

مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

سنوارے جائیں گے اور انہیں باریک ریشم (کریب) اور دبیز ریشم (بانات) کے دھانی جوڑے پہنائے

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ نِعْمَ

جائیں گے اور تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے (ہوں گے) کیا ہی اچھا بدلہ ہے اور (بہشت بھی) آسائش

الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝٣١ وَاضْرِبْ لَهُمْ

کی کیسی اچھی جگہ ہے۔ اور (اے رسول) ان لوگوں سے ان دو

مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ

شخصوں کی مثل بیان کرو کہ ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دے رکھے ہیں

ایسے مسلمانوں کے بیٹھنے سے آپ کی تو
ہین ... پریشان ہیں کہ یہ لوگ
تھے حضرت سلمان جو عرب
معزز و مقرب بارگاہ صحابی
تھے اُن کے پاس ایک
اونی چادر تھی اسی سے سب
کام اپنے ضرورت کے لئے
اسی میں کھانا بھی باندھتے
اسی کو اوڑھتے بھی ایک
وقت یہی چادر اوڑھے ہوئے
آپ کے پاس بیٹھے تھے
گرمی کے دن پسینہ سے
سے چادر تر ہو گئی اتنے
میں عیینہ بن حصین جو بڑی
آن سے بیٹھے آیا تو
حضرت سلمان کی چادر کی
بو بری معلوم ہوئی پیغمبر
سے بولا جب ہم آیا کریں تو
ان لوگوں کو ہٹا دیا کیجئے
اسی بنا پر یہ آیت نازل
ہوئی [illegible]
[illegible]

أَعْنَابٍ وَحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾

اور جنکے ان کے چوگرد خرمے کے درخت لگا دیئے ہیں اور ان دونوں باغوں کے درمیان کھیتی بھی لگائی ہے۔

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا

وہ دونوں باغ خوب پھل لائے اور پھل لانے میں کچھ کمی نہیں کی اور ہم نے ان دونوں باغوں کے درمیان

وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ

نہر بھی جاری کر دی ہے اور اُسے پھل ملا تو اپنے ساتھی سے جو اس سے باتیں کر رہا تھا بولا

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

اٹھا کہ میں تو تجھ سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے میں بھی بڑھ کر ہوں اور ایسی باتیں کرتا ہوا

وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ

اپنے باغ میں بھی جا پہنچا حالانکہ اس کی حالت یہ تھی کہ کفر کی وجہ سے اپنے اوپر آپ ظلم کر رہا تھا۔

قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّمَآ اَظُنُّ

غرض وہ کہہ بیٹھا کہ مجھے تو اس کا گمان نہیں ہوتا کہ کبھی بھی یہ باغ اجڑ جائے اور میں تو یہ بھی خیال نہیں کرتا

السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ

کہ قیامت قائم ہو گی اور بالفرض ہو بھی تو جب میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جاؤں گا تو یقیناً اس سے

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ

کہیں اچھی جگہ پاؤں گا اس کا ساتھی جو اس سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ

يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

کیا تو اس پروردگار کا منکر ہے جس نے (پہلے) تجھے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ

تجھے بالکل ٹھیک مرد (آدمی) بنا دیا، لیکن ہم (تو یہ کہتے ہیں کہ) وہی خدا

اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ اِذْ

میرا پروردگار ہے اور میں تو اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہیں بناتا اور جب

دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
تو اپنے باغ میں آیا تو اس (وقت) کیوں نہ کہا کہ یہ سب (ماشاء اللہ) خدا ہی کے چاہنے سے ہوا ہے (اور) اگر تم مجھے
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيْٓ
نہیں کیونکہ بغیر خدا کی مدد کے کسی میں کچھ سکت نہیں اگر مال اور اولاد کی راہ سے تو مجھے کم سمجھتا ہے تو عجب
اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا
نہیں میرا پروردگار مجھے وہ باغ عطا فرمائیگا جو تیرے باغ سے کہیں بہتر ہوگا اور تیرے باغ پر کوئی ایسی آفت
مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ اَوْ يُصْبِحَ
آسمان سے نازل کرے کہ (خاک سیاہ ہوکر) چٹیل چکنا صفا چٹ میدان ہوجائے
مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَاُحِيْطَ
اسکا پانی نیچے اتر کر خشک ہوجائے پھر تو اس کو کسی طرح طلب کر سکے چنانچہ عذاب نازل ہوا اور اسکے
بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ
باغ کے پھل (آفت میں) گھیر لئے گئے تو وہ اس مال پر جو اس نے باغ کی تیاری میں صرف کیا تھا (افسوس سے) ہاتھ ملنے لگا اور
هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ
باغ کی یہ حالت تھی کہ اپنی ٹہنیوں پر اوندھا گرا ہوا تھا تو کہنے لگا کاش میں اپنے
اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ
پروردگار کا کسی کو شریک نہ بناتا اور خدا کے سوا اسکا کوئی جتھا بھی نہ بنا کہ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ
اس کی مدد کرتا اور نہ وہ بدلہ لے سکتا تھا اسی جگہ سے ثابت ہوگیا کہ سرپرستی تو خدائے برحق ہی کے لئے ہے
الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ
ہے وہی بہتر ثواب دینے والا ہے اور انجام کے خیال سے بھی وہی بہتر ہے اور ان سے (اے رسول) دنیا کی
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ
زندگانی کی مثال بھی بیان کردو کہ اسکی حالت اس پانی کی سی ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو زمین کی روئیدگی اس

ے اسی بنا پر شخص (روایت) ہے کہ جب کسی کو کوئی چیز بہت اچھی معلوم ہو تو ماشاء اللہ لا قوة الا باللہ کہہ لے تو اس کو نظر نہیں لگتی۔

نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ

مل جل گئی اور خوب پھلی پھولی پھر آخر ریزہ ریزہ (بھوسہ) ہو گئی کہ اسکو ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور خدا

كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝٤٥ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

ہر چیز پر قادر ہے (اے رسول) مال اور اولاد (اس ذرا سی) دنیا کی زندگی

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

کی زینت ہیں [1] اور باقی رہنے والی [2] نیکیاں تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب میں

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝٤٦ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى

اس سے کہیں زیادہ اچھی ہیں اور تمنا و آرزو کی راہ سے بھی بہتر ہیں اور اس دن سے ڈرو جس دن ہم پہاڑوں کو

الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝٤٧

چلائیں گے اور تم زمین کو کھلا میدان (پہاڑوں سے خالی) دیکھو گے اور ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے تو ان میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا

اور سب کے سب تمہارے پروردگار کے سامنے قطار در قطار پیش کئے جائیں گے اور (اس وقت ہم یاد دلائیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو

خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح) تم لوگوں کو (آخر) ہمارے پاس آنا پڑا مگر تم تو یہ خیال کرتے تھے کہ ہم تمہارے واسطے (وعدہ کا) وقت ہی نہ ٹھہرائیں گے

مَّوْعِدًا ۝٤٨ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

اور لوگوں کے اعمال کی کتاب سامنے رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا

اس میں لکھا ہے دیکھ کر سہمے ہوئے ہیں اور کہتے جاتے ہیں ہائے ہماری شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹے ہی گناہ کو

يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَ

بے قلمبند کئے چھوڑتی ہے نہ بڑے گناہ کو اور جو کچھ ان لوگوں نے (دنیا

وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝٤٩

میں) کیا تھا وہ سب (لکھا ہوا) موجود پائیں گے اور تیرا پروردگار کسی پر (ذرہ برابر) ظلم نہ کرے گا

[1] ایک حدیث میں حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ ... وہ ہیں جنھیں دل کے حاصل کرنے ... حلال کے ... حاصل کرتے ہیں ... حلال حرام کی تمیز کے بغیر جمع کرتے ہیں ... ناجائز کاموں میں خرچ کرتے ہیں ... ان کا حشر ... ۱۲

[2] جیسے نیک اولاد، نماز، روزہ وغیرہ ۱۲

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہمنے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سبنے سجدہ کیا۔ ابلیس

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ

جنات سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے نکل بھاگا تو (لوگو) کیا تم اسکو اور اسکی اولاد

ذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ

کو اپنا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے (قدیمی) دشمن ہیں (اور شیطان کی دوستی) ظالموں کیلئے (خدا کی دوستی کا) برا

لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۵۰ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ

بدل ہے۔ میں نے ان کو نہ تو آسمان اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا

الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

تھا اور نہ خود انکے پیدا کرنے کے وقت اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار

عَضُدًا ۵۱ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

بناتا۔ اور جس دن خدا فرمائیگا کہ اب میرے شریکوں کو جنکی نسبت تم گمان رکھتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۵۲

بلاؤ تو وہ ان کو بلائینگے مگر وہ انکو جواب نہ دینگے اور ہم انکے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دینگے۔

وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ يَجِدُوْا

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے

عَنْهَا مَصْرِفًا ۵۳ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ

بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کیلئے طرح طرح کی مثالیں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۵۴ وَ

بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ اور

مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ

لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں

يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ
مانگنے سے اس کے سوا اور کون امر مانع ہے کہ اگلوں کی سی ریت رسم ان کو بھی پیش آئی یا ہمارا
يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
عذاب ان کے سامنے آموجود ہو اور ہم جو پیغمبروں کو صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ ایمانداروں کو
مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا
نجات کی خوشخبری سنائیں اور منکروں کو عذاب سے ڈرائیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ جھوٹی
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا
باتوں کا سہارا پکڑ کے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کی بدولت حق کو اس کی جگہ سے پھسلا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس
هُزُوًا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ
عذاب سے ڈرائے گئے ہنسی ٹھٹھا بنا لیا اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے سمجھایا جائے تو ان سے منہ پھیر لے
عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ
اور اپنے پہلے کرتوتوں کو جو اس کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں بھول بیٹھے ہم نے خود ان کے دلوں پر پردے ڈال
أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى
دیئے ہیں کہ وہ حق بات کو نہ سمجھ سکیں اور گویا ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دی ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم ان کو راستے کی
الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو
طرف بلاؤ بھی تو ہرگز کبھی راہ پر آنے والے نہیں ہیں اور تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے اگر
الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ
ان کے کرتوتوں کی سزا میں ان کو پکڑتا تو فوراً دنیا ہی میں ان پر عذاب نازل کر دیتا مگر ان کے لئے ایک
بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ۝ وَتِلْكَ
میعاد مقرر ہے جس سے خدا کے سوا کہیں پناہ کی جگہ نہ پائیں گے اور یہ بستیاں جنہیں تم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہو جب ان
الْقُرَى أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝ ع
لوگوں نے سرکشی کی تو ہم نے انہیں ہلاک کر مارا اور ہم نے انکی ہلاکت کی میعاد مقرر کر دی تھی اور پہلے رسول

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ

اور وہ واقعہ یاد کرو) جب موسیٰ نے (خضر کی ملاقات کو چلے تو) اپنے جوان (رفیق یوشع) سے کہا کہ جب تک دو دریاؤں کے ملنے

الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا

کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں۔ جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو

نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا

اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا۔

جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ

پھر جب آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے جوان (رفیق) سے کہا کہ ہمارا ناشتہ لاؤ ہم کو اس

سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى

سفر سے بہت تکان ہو گئی ہے۔ (اس نے) کہا کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے

الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَانِيهُ إِلَّا

پتھر کے ساتھ آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا اور مجھے آپ سے اس کا ذکر

الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

کرنا شیطان نے بھلا دیا اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا۔

عَجَبًا ۝ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا

موسیٰ نے کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے

قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً

دیکھتے لوٹ گئے۔ (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو

مِّنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ

ہم نے اپنے ہاں سے رحمت دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔

هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝

موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو علم آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ

[illegible]

عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ

اور ایسی بات پر جو آپکے علم کے احاطے سے باہر ہو آپ کیونکر صبر کر سکتے ہیں (موسیٰ نے) کہا آپ انشاءاللہ اگر خدا نے

اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنِ

چاہا تو آپ مجھے صابر آدمی پائیں گے اور میں آپکے کسی حکم کی نافرمانی نہ کروں گا خضر نے کہا اچھا اگر آپ میرے ساتھ رہنا

اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ

ہے تو جب تک میں خود آپ سے کسی بات کا ذکر نہ چھیڑوں آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں نہ پوچھئے گا غرض یہ

مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ

دونوں ساتھ چل کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ایک دریا میں جب دونوں کشتی میں سوار ہوئے تو

خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ

خضر نے کشتی میں چھید کر دیا موسیٰ نے کہا آپ نے تو غضب کیا کیا کشتی میں اس غرض سے سوراخ کیا ہے کہ لوگوں کو

جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ۝ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

ڈبو دیجئے یہ تو آپنے بڑی عجیب بات کی ہے خضر نے کہا کیا میں نے آپ سے پہلے ہی نہ کہہ دیا تھا کہ آپ میرے ساتھ

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا

ہرگز صبر نہ کر سکیں گے موسیٰ نے کہا اچھا جو ہوا سو ہوا آپ میری فروگذاشت پر گرفت نہ کیجئے اور مجھ پر میرے

نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۫

اس معاملے میں زیادہ سختی نہ کیجئے (خیر یہ تو ہو گیا) پھر دونوں کے دونوں آگے چلے یہاں تک کہ دونوں ایک

حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا

لڑکے سے ملے تو اس بندۂ خدا نے اسے جان سے مار ڈالا موسیٰ نے کہا (ارے معاذ اللہ) کیا آپنے ایک

زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝

معصوم شخص کو مار ڈالا اور وہ بھی کسی کے خون کے بدلے میں نہیں آپنے تو یقیناً ایک عجیب حرکت کی

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝

خضر نے کہا کیوں میں نے آپ سے (مکرر) نہ کہہ دیا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے موسیٰ نے کہا

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ

اگر میں اس کے بعد آپ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا بیشک آپ

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَآ

میری طرف سے معذرت کی حد کو پہنچ گئے غرض یہ (سب کچھ) ہوا پھر دونوں کے دونوں آگے چلے

اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو وہاں کے لوگوں سے کھانا کھانے کو مانگا تو ان لوگوں نے ان کی

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ

مہمان بنانے سے انکار کیا پھر ان دونوں نے اسی گاؤں میں ایک دیوار دیکھی کہ گرا ہی چاہتی تھی تو خضر نے اس کو

فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝ قَالَ

سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ان لوگوں سے اس کی مزدوری لے سکتے تھے تاکہ کھانے کا

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

سہارا ہوتا۔ خضر نے کہا بس اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے جن باتوں پر آپ سے صبر نہ ہو سکا میں ان کی آپ کو حقیقت

عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

بتلائے دیتا ہوں (سنیے) وہ کشتی جس میں سوراخ کر دیا تھا تو چند غریبوں کی تھی جو دریا میں محنت کر کے گزارا کرتے تھے

فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار بنا دوں کیونکہ ان کے پیچھے پیچھے ایک ظالم بادشاہ آ رہا تھا جو تمام کشتیاں زبردستی بیگار میں

يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ

پکڑ لیتا تھا اور وہ جو لڑکا تھا جسے میں نے مار ڈالا تو اس کے ماں باپ دونوں اچھے

اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ

ایمان والے تھے تو مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ (ایسا نہ ہو) کہ جوان ہو کر ان کو بھی اپنی سرکشی اور کفر میں

كُفْرًا ۝ فَأَرَدْنَآ أَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

پھنسا لے تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اسکے بدلے ان کو ایسا فرزند عطا فرمائے جو اس سے

وَّأَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ

پاک نفسی اور پاکیزگی قرابت میں بہتر ہو اور وہ جو دیوار تھی جسے میں نے کھڑا کر دیا تو وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِى الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا

اور اس کے نیچے ان ہی دونوں لڑکوں کا خزانہ دفن تھا اور ان لڑکوں کا باپ ایک نیک

صَالِحًا ۚ فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَّبْلُغَآ أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

آدمی تھا تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ دونوں لڑکے اپنی جوانی کو پہنچیں تو تمہارے پروردگار کی

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ أَمْرِى ۚ

مہربانی سے اپنا خزانہ نکال لیں اور میں نے یہ جو کچھ کیا اپنے اختیار سے نہیں کیا بلکہ خدا کے حکم

ذٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ وَيَسْـَٔلُونَكَ

سے یہ حقیقت ہے ان واقعات کی جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور لوگ آپ سے پوچھتے ہیں ذوالقرنین کا حال

عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝

(اے محمد) وہ تم سے پوچھا کرتے ہیں تم انکے جواب میں کہدو کہ میں ابھی تمہیں اس کا کچھ حال پڑھ کر سنا دیتا ہوں ارشاد فرماتا ہے

إِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْأَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ۝

بیشک ہم نے انکو روئے زمین پر قدرت حکومت عطا کی تھی اور ہم نے انہیں ہر چیز کے ساز و سامان دے

فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰىٓ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

رکھے تھے وہ ایک سامان سفر کے پیچھے پڑا یہاں تک کہ جب چلتے چلتے آفتاب کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو آفتاب کو ایسا

تَغْرُبُ فِى عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا

دیکھا گویا وہ کالی کالی کیچڑ کے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور اسی چشمہ کے قریب ایک قوم کو بھی آباد پایا ہم نے کہا اے

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّآ أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝

ذوالقرنین تمکو اختیار ہے خواہ ان کے کفر کی وجہ سے انکی سزا کرو یا ان کو ایمان کی دعوت دیکر ان کے ساتھ حسن سلوک کا شیوہ

قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ

اختیار کرو۔ کہ خود ایمان قبول کریں۔ ذوالقرنین نے عرض کی کہ جو شخص سرکشی کریگا تو ہم اسکی فوراً سزا کر دینگے آخر وہ

فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

تو وہ قیامت میں اپنے پروردگار کے سامنے واپس لایا جائیگا اور وہ بڑی سخت سزا دے گا اور جو شخص ایمان قبول کریگا اور اچھے کام

فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

کریگا تو ویسا ہی اسکے لیے اچھے سے اچھا بدلہ ہے اور ہم بہت جلد اسے اپنے کاموں میں سے آسان کام کرنے کو کہیں گے

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پھر اسنے ایک دوسری راہ اختیار کی یہاں تک کہ جب چلتے چلتے آفتاب کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچا تو آفتاب ایسا ہی دکھائی

تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

دیا گویا کچھ لوگوں کے سروں پر سطح طلوع کر رہا ہے جنکے لیے ہم نے آفتاب کے سامنے کوئی آڑ نہیں بنایا تھا

كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

تھا بھی ایسا ہی اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا ہم کو اسکی پوری واقفیت تھی غرض اسنے پھر ایک اور راہ اختیار

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا

کی یہاں تک کہ جب چلتے چلتے روم میں ایک پہاڑ کے ٹکڑوں کے درمیان پہنچ گیا تو ان دونوں کے

يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ

کے اس طرف ایک قوم کو آباد دیکھا جو بات چیت کچھ سمجھ ہی نہیں سکتی تھی ان لوگوں نے مترجم کے ذریعے عرض کی

وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا

اے ذوالقرنین اسی گھاٹی کے ادھر یاجوج ماجوج کی قوم ہے جو ملک میں فساد پھیلایا کرتے ہیں تو اگر آپ کی

عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي

اجازت ہو تو ہم لوگ اس غرض سے آپکے پاس چندہ جمع کریں کہ آپ ہمارے اور انکے درمیان کوئی دیوار بنا دیں ذوالقرنین نے کہا کہ میرے

فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

پروردگار نے مجھ کو جو قدرت دے رکھی ہے وہ تمہارے چندے سے کہیں بہتر ہے مال کی ضرورت نہیں تم فقط مجھے قوت سے مدد

[illegible]

رَدْمًا ۝ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

[illegible]

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ

[illegible]

اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ

[illegible]

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ

[illegible]

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ

[illegible]

حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّ

[illegible]

نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

[illegible] ان کافروں کے سامنے [illegible]

يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ۝ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ

پیش کریں گے جن کی آنکھیں ہماری یاد سے پردے میں

فِىْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝

تھیں اور [illegible] سن ہی نہ سکتے تھے تو کیا جن لوگوں نے

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِىْ مِنْ

کفر اختیار کیا ہے یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم کو چھوڑ کر ہمارے بندوں کو اپنا کارساز

دُوْنِىْۤ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝

بنالیں (اور کچھ پوچھ نہ ہوگی) ہم نے ایسے کافروں کی مہمانداری کیلئے جہنم تیار کر رکھی ہے

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝۱۰۳ الَّذِينَ

تم کہدو کہ کیا ہم اُن لوگوں کا پتہ بتادیں جو لوگ اعمال کی حیثیت سے بہت گھاٹے میں ہیں یہ وہ لوگ ہیں

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ

جن کی دُنیاوی زندگی کی سعی وکوشش سب اکارت[1] ہوگئی اور وہ اس خام خیال میں ہیں کہ وہ

أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۰۴ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

یقیناً اچھے اچھے کام کر رہے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ

اور قیامت کے دن اسکے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا تو انکا سب کیا کرایا اکارت ہوا تو ہم

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۝۱۰۵ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا

اس کے لئے قیامت کے دن میزان حساب بھی قائم نہ کرینگے، اور سیدھے جہنم میں جھونک دینگے یہ ان کی

كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝۱۰۶ إِنَّ الَّذِينَ

کرتوتوں کا بدلہ ہے کہ انھوں نے کفر اختیار کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ہنسی ٹھٹھا بنا لیا بیشک جن لوگوں نے

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے انکی مہمانداری کے لئے فردوس (بریں) کے باغات ہونگے

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۰۷ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے کبھی ہٹنے کی بھی خواہش نہ کرینگے (اے

حِوَلًا ۝۱۰۸ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ

رسول ان لوگوں سے) کہو کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) واسطے سمندر (کا

رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي

پانی) بھی سیاہی بن جائے تو قبل اسکے کہ میرے پروردگار کی باتیں ختم ہوں سمندر

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝۱۰۹ قُلْ إِنَّمَا أَنَا

ہی ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم ویسا ہی (ایک اور سمندر) اسکی مدد کو لائیں (اے رسول) کہدو کہ میں

خوارج کی مذمت

[1] ابو طفیل نے روایت کی ہے کہ ابن کوا نے جناب امیرؑ سے پوچھا کہ اس آیت سے کون لوگ مراد ہیں اس کے جواب میں آپ نے پہلے فرمایا: خوارج اس کے بعد فرمایا تو اور تیرے اصحاب کیونکہ ابن کوا بھی خوارج سے تھا۔

[2] ایک روایت میں ہے کہ اس آیت سے مراد حضرت ابوذرؓ، سلمانؓ، مقدادؓ اور عمار یاسرؓ ہیں۔ واللہ اعلم

ایمانداروں کا انعام

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ

میں بھی تمہارا ہی ایسا ایک آدمی ہوں فرق اتنا ہے کہ میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے

فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا

تو جو شخص آرزومند ہو کر اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہوگا تو اسے اچھے کام کرنے چاہئیں

صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

آیاتہا ۹۸ (۱۹) سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴) رکوعاتہا ۶

سورۂ مریم مکہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كهيعص ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۝

کہیعص یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا ذکر ہے جو اس نے اپنے خاص بندے زکریا کے ساتھ کی تھی

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ

کہ جب زکریا نے اپنے پروردگار کو دھیمی آواز سے پکارا اور عرض کی اے میرے پالنے والے میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں

الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ

اور سر ہے کہ بڑھاپے کی آگ سے بھڑک اٹھا سفید ہو گیا ہے اور اے میرے پالنے والے میں تیری

رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَائِي وَ

بارگاہ میں دعا کر کے کبھی محروم نہیں رہا ہوں اور میں اپنے مرنے کے بعد اپنے وارثوں سے ڈرتا ہوں

كَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ۝

اور میری بیوی (ام کلثوم بنت عمران) بانجھ ہے پس تو مجھ کو اپنی بارگاہ سے ایک

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

جانشین فرزند عطا فرما جو میری اور یعقوب کی نسل کی میراث کا مالک ہو اور اے میرے پروردگار اسکو اپنا

له حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مراد ریاکاری ہے جو ایک قسم کا شرک ہے اسی وجہ سے ریا شرک خفی کہلاتا ہے خدا اس سے بچائے [illegible]

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ

پسندیدہ بندہ بنائیو (خدا نے فرمایا) اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اور ہم نے اس سے

قَبْلُ سَمِيًّا ۟ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ

پہلے کسی کو اس کا ہمنام نہیں پیدا کیا زکریا نے عرض کی کہ الٰہی بھلا مجھے لڑکا کیونکر ہوگا اور حالت یہ

امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۟ ۸ قَالَ كَذٰلِكَ

ہے کہ میری بی بی تو بانجھ ہے اور میں خود بہت زیادہ بڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں (خدا نے) فرمایا ایسا ہی

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ

ہوگا تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ یہ بات مجھ پر (کچھ) دشوار نہیں آسان ہے اور تم اپنے کو تو خیال کرو کہ ہم نے

وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۟ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ

پہلے تم کو پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے زکریا نے عرض کی الٰہی میرے لئے کوئی علامت مقرر کر دے حکم

اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۟ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

ہوا تمہاری پہچان یہ ہے کہ تم تین رات (دن) برابر لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے پھر زکریا اپنے عبادت

مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۟ ۱۱

کے حجرے سے اپنی قوم کے پاس (ہدایت دینے کے لئے) نکلے تو ان سے اشارہ کیا کہ لوگ صبح و شام

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۟ ۱۲ وَّ

برابر اس کی تسبیح (و تقدیس) کیا کرو (جب یحییٰ پیدا ہوا اور بڑا ہوا تو ہم نے اس سے کہا) اے یحییٰ کتاب (توریت) مضبوطی کے ساتھ پکڑو

حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ۟ ۱۳ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَيْهِ

اور ہم نے انہیں لڑکپن ہی میں اپنی بارگاہ سے نبوت اور رحمدلی اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور وہ خود بھی پرہیزگار اور اپنے

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۟ ۱۴ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ

ماں باپ کے حق میں سعادت مند تھے اور سرکش نافرمان نہ تھے اور جس دن وہ پیدا ہوئے ان پر برابر سلام ہے اور جس دن

يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۟ ۱۵ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ

مریں گے اور جس دن زندہ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی

ع ۱

إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ

تذکرہ کرو کہ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر پورب کی طرف والے مکان میں غسل کیواسطے اچا

مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا

نک چلی گئیں پھر ان لوگوں کے سامنے پردہ کر لیا تو ہم نے اپنی روح (جبریل) کو انکے پاس بھیجا تو وہ اچھے خاصے

بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنْكَ إِنْ

آدمی کی صورت بنکر انکے سامنے آ کھڑا ہوا اور وہ اسکو دیکھ کر گھبرائیں اور کہنے لگیں اگر تو پرہیزگار ہے تو میں تجھ سے

كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ

خدا کی پناہ مانگتی ہوں میرے پاس سے ہٹ جا جبریل نے کہا میں تو صاف تمھارے پروردگار کا پیغام بر

غُلَامًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي

فرشتہ ہوں اور اس لئے آیا ہوں کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا عطا کروں مریم نے کہا مجھے لڑکا کیونکر ہو سکتا ہے حالانکہ کسی مرد نے

بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ

مجھے چھوا تک نہیں ہے اور نہ میں بدکار ہوں جبریل نے کہا ٹھیک مگر تمھارے پروردگار نے

هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا

فرمایا ہے کہ یہ بات بے باپ کا لڑکا پیدا کرنا مجھ پر آسان ہے تاکہ اسکو پیدا کرکے لوگوں کیلئے اپنی

مَقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝

قدرت کی نشانی قرار دیں اور اپنی خاص رحمت کا ذریعہ بنائیں اور یہ بات فیصل شدہ ہے تو فوراً انکے ساتھ وہ آپ

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي

ہی آپ حاملہ ہو گئیں پھر اسکی وجہ سے لوگوں سے الگ ایک دور کے مکان میں چلی گئیں پھر جننے کا وقت قریب آیا تو درد زہ انہیں

مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا ۝ فَنَادَاهَا مِنْ

ایک کھجور کے درخت کی جڑ میں لے آیا اور بیکسی میں شرم سے کہنے لگیں کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور نابود ہو کر

تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝

بالکل بھولی بسری ہو جاتی تب جبریل نے مریم کے پائیں کی طرف سے آواز دی کہ غم نہ کرو تمہارے پروردگار نے تمہارے تلے ایک چشمہ جاری کر دیا

[illegible]

وَهُزِّيٓ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر پکی پکی تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی

جَنِيًّا ۝۲۵ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۚ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

اور چشمہ کا پانی پیو اور (بچے سے) اپنی آنکھ ٹھنڈی کرو پھر اگر تم کسی آدمی کو دیکھو (اور وہ تم سے کچھ پوچھے) تو

الْبَشَرِ أَحَدًا ۙ فَقُولِيٓ إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

تم (اشارہ سے) کہہ دینا کہ میں نے خدا کے واسطے روزہ کی نذر کی تھی تو میں آج ہرگز

فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۝۲۶ فَأَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ

کسی سے بات نہیں کر سکتی پھر مریم اس لڑکے کو اپنی گود میں لئے ہوئے اپنی قوم کے پاس

قَالُوا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝۲۷ يٰٓأُخْتَ هٰرُونَ

آئیں وہ لوگ دیکھ کر کہنے لگے اے مریم تم نے یقیناً بہت برا کام کیا اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی

مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝۲۸

برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی (یہ تو نے کیا کیا) تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

کیا کہ جو کچھ پوچھنا ہے اس سے پوچھ لو وہ لوگ بولے (بھلا) ہم گود کے بچے سے کیونکر بات کریں (اس پر) وہ

صَبِيًّا ۝۲۹ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِي

بچہ (قدرت خدا سے) بول اٹھا کہ میں بیشک خدا کا بندہ ہوں مجھ کو اسی نے کتاب (انجیل) عطا فرمائی ہے اور مجھ

نَبِيًّا ۝۳۰ وَّجَعَلَنِي مُبٰرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَأَوْصٰنِي

کو نبی بنایا اور میں جہاں رہوں مجھ کو مبارک بنایا اور مجھ کو جب تک زندہ رہوں نماز پڑھنے

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝۳۱ وَّبَرًّا

زکوٰۃ دینے کی تاکید کی ہے اور مجھے اپنی والدہ کا فرمانبردار (بنایا) اور (الحمد للہ کہ) مجھے سرکش نافرمان

بِوٰلِدَتِي ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝۳۲ وَالسَّلٰمُ

نہیں بنایا اور خدا کی طرف سے جس دن میں پیدا ہوا اور

عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝ ۳۳

جس دن میں مروں گا مجھ پر سلام ہے اور جس دن (دوبارہ) زندہ (اٹھا کر) کھڑا کیا جاؤں گا یہ ہے

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ

مریم کے بیٹے عیسیٰ کا سچا (سچا) قصہ جس میں یہ لوگ (خواہ مخواہ) شک کیا

يَمْتَرُوْنَ ۝ ۳۴ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا

کرتے ہیں [1] خدا کے لیے یہ کسی طرح سزاوار نہیں کہ وہ (کسی کو) بیٹا بنائے وہ پاک (پاکیزہ)

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ ۳۵ وَاِنَّ اللّٰهَ

ہے جب کسی کام کا کرنا ٹھان لیتا ہے تو اس کو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے اور بیشک خدا ہی

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ ۳۶ فَاخْتَلَفَ

میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو تم سب اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے پھر

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ

(عیسیٰ کے بارے میں) ان کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا تو جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لئے بڑے (سخت)

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ ۳۷ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ

دن کے حضور میں حاضر ہونے سے خرابی ہے جس دن یہ ہمارے حضور میں حاضر ہوں گے کیا کچھ دیکھتے سنتے ہوں گے

الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۳۸ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

مگر آج تو نافرمان لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور (اے رسول) ان کو حسرت (و افسوس) کے دن

الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا

سے ڈراؤ جب (قطعی) فیصلہ کر دیا جائے گا اور (افسوس) اس وقت تو یہ لوگ غفلت میں (پڑے) ہیں اور ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۳۹ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَ

نہیں لاتے۔ اس میں شک نہیں کہ (ایک دن) زمین کے اور جو کچھ اس پر ہے اس کے ہم ہی وارث ہوں گے اور سب

اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ ۴۰ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ڛ اِنَّهٗ كَانَ

نیست و نابود ہو جائیں گے اور سب ہماری طرف لوٹ کر آئیں گے اور اپنے رسول) قرآن میں ابراہیم کا بھی

صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ۝ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا
یاد کرو (ہمیں) شک نہیں کہ وہ بڑے سچے نبی تھے جب انہوں نے اپنے چچا اور (منہ بولے) باپ سے کہا کہ اے ابا آپ
يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔا ۝ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ
کیوں ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ سن سکتا ہے اور نہ کچھ آپ کے کام آ سکتا ہے۔ اے میرے ابا! مجھے
جَآءَنِىۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ اَهۡدِكَ
میرے پاس وہ علم آ چکا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا تو آپ میری پیروی کیجئے میں آپ کو
صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ
(دین کی) سیدھی راہ دکھا دوں گا۔ اے ابا آپ شیطان کی پرستش نہ کیجئے کیونکہ شیطان یقیناً
كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ۝ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ
خدا کا نافرمان (بندہ) ہے۔ اے ابا! میں یقیناً اس سے ڈرتا ہوں کہ مبادا آپ کو خدا کی
عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ۝
طرف سے آپ پر کوئی عذاب نازل ہو تو آخر آپ شیطان کے ساتھی بن جائیے (آزر)
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِىۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ
نے (کہا کیوں) اور ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں کو نہیں مانتا ہے۔ اگر تو ان باتوں
لَاَرۡجُمَنَّكَ وَاهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ
سے (کسی طرح) باز نہ آئے گا تو یاد رہے کہ میں تجھے سنگسار کر دوں گا اور تو میرے پاس سے ہمیشہ کیلئے دور ہو جا (ابراہیم)
سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ۝ وَاَعۡتَزِلُكُمۡ
نے کہا اچھا تو میرا سلام لیجئے (مگر) پھر بھی میں اپنے پروردگار سے آپ کی بخشش کی دعا کروں گا کیونکہ بیشک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے اور میں
وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ۖ عَسٰٓى
نے آپ کو بھی اور ان بتوں کو بھی جنہیں آپ لوگ خدا کو چھوڑ کر پوجا کرتے ہیں سب کو چھوڑا اور اپنے پروردگار ہی کی عبادت
اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا
کروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کی عبادت سے محروم نہ ہوں گا غرض جب ابراہیم نے ان لوگوں کو اور جن کی

لایہ کہ کر حضرت ابراہیم
رخصت ہوئے اور اپنے
کوہستان فارس میں آ کر
سات برس تک وہاں بسر
کی اس کے بعد پھر بابل میں
آئے اور بتوں کی مذمت
شروع کی اور آخر بتوں کو
توڑا اور نمرود نے آگ میں
پھینکوا دیا وہ گلزار بن گئی
جب اس واقعہ وں سے
فارغ ہوئے تو حران میں
پہنچے حضرت سارہ سے نکاح
کیا اور مع سارہ اور بھتیجے
بھائی حضرت لوط کے شام
کو روانہ ہوئے۔ اس کی
تفصیل کو تورات اسی طرح
سے بیان کرتی ہے اس کی
تفصیل سورۂ انبیاء میں گی

يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ

وہ لوگ خدا کو چھوڑ کر پرستش کیا کرتے تھے چھوڑا تو ہم نے انھیں اسحٰق و یعقوب (سی اولاد) عطا

يَعۡقُوۡبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ۞ وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ

فرمائی اور ہر ایک کو نبوت کے درجے پر فائز کیا۔ اور ان سب کو اپنی رحمت سے کچھ عنایت فرمایا

رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ۞ وَ

اور ہم نے ان کے سچے ذکر خیر کو دنیا میں بھی اقرار دیا اور (اے رسول) قرآن میں

اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰٓى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّكَانَ

(کبھی) موسیٰ کا بھی تذکرہ کرو بیشک وہ (ہمارا) چیدہ بندہ اور صاحب کتاب و شریعت نبی تھا

رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ۞ وَنَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ

اور ہم نے ان کو (کوہ) طور کی داہنی طرف سے آواز دی اور ہم نے انھیں راز و نیاز

وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ۞ وَوَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ

کی باتیں کرنے کے لیے اپنے قریب بلایا اور ہم نے انھیں اپنی خاص مہربانی سے ان کے بھائی ہارون کو (ان کا)

نَبِيًّا ۞ وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ

وزیر بنا کر (عطا کیا) (اے رسول) قرآن میں اسمٰعیل کا بھی تذکرہ کرو اس میں شک نہیں کہ وہ وعدے کے

الۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ۞ وَكَانَ يَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ

سچے تھے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے اور اپنے گھر کے لوگوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی تاکید

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ مَرۡضِيًّا ۞ وَ

کیا کرتے تھے اور اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پسندیدہ تھے اور (اے رسول) قرآن میں

اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِدۡرِيۡسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ۞ وَّ

ادریس کا بھی تذکرہ کرو اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے سچے (بندے) اور نبی تھے اور ہم نے ان کو بہت

رَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۞ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ

اونچی جگہ (بہشت) میں بلند کر کے پہنچا دیا یہ انبیاء لوگ جنہیں خدا نے اپنی نعمت دی آدم

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ

کی اولاد سے ہیں۔ اور انکی نسل سے جنہیں ہم نے (طوفان کے وقت)

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ

نوح کے ساتھ (کشتی پر) سوار کر لیا تھا اور ابراہیم و یعقوب کی اولاد سے ہیں اور

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ

ان لوگوں میں سے ہیں جن کی ہم نے ہدایت کی اور منتخب کیا جب ان کے سامنے خدا

الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

کی (نازل کی ہوئی) آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدہ میں زار و قطار روتے ہوئے گر پڑتے تھے پھر ان کے

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

بعد کچھ ناخلف (انکے) جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو کھو دیا اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے سو عنقریب

يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

ہی یہ لوگ (اپنی گمراہی کے نتیجے) سے جا ملیں گے مگر وہ جس نے توبہ کی ایمان لایا اور اچھے کام

فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَـيْــــًٔا ۝

کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا (وہ)

جَنّٰتِ عَدْنِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ

سدا بہار باغات میں رہیں گے جن کا خدا نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر لیا ہے

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا

بیشک اس کا وعدہ (آکر رہنے) والا ہے۔ وہ لوگ وہاں سلام کے سوا کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے

سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِـيًّا ۝ تِلْكَ

مگر ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گی اور وہاں انکا کھانا صبح و شام جو وقت چاہیں گے ملے گا یہ

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝

وہی بہشت ہے کہ ہمارے بندوں میں سے جو پرہیزگار ہوگا ہم اسے اس کا وارث بنائیں گے

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا

اور (اے رسول) ہم (فرشتے) آپ کے پروردگار کے حکم بغیر (دنیا میں) نہیں نازل ہوتے جو کچھ ہمارے

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَّبُّ

سامنے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

(وہی) آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے تو اسی کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم

لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا

رہو بھلا تمہارے علم میں اس کا کوئی ہمنام بھی ہے اور بعض آدمی (ابی بن خلف) تعجب سے کہا کرتے ہیں کہ کیا جب

مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا

میں مر جاؤں گا تو جلدی سے جیتا جاگتا قبر سے نکالا جاؤں گا کیا وہ آدمی اس کو نہیں یاد کرتا کہ اس کو اس

خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ

سے پہلے جب وہ کچھ بھی نہ تھا پیدا کیا تھا تو (اے رسول) تمہارے پروردگار کی (اپنی) قسم ہم ان کو اور شیطانوں کو

وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ

اکٹھا کریں گے پھر ان سب کو جہنم کے گرد اگرد گھٹنوں کے بل حاضر کریں گے پھر ہر گروہ میں سے ایسے

لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ

لوگوں کو الگ نکال لیں گے (جو دنیا میں) خدا سے اوروں کی نسبت اکڑے اکڑے پھرتے تھے پھر

عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

جو لوگ جہنم میں جھونکے جانے کے زیادہ سزاوار ہیں ہم ان سے خوب واقف ہیں اور تم میں سے

وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

کوئی ایسا نہیں جو جہنم پر سے ہو کر نہ گزرے (کیونکہ پل صراط اسی پر ہے) یہ تمہارے پروردگار کا حتمی اور

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

لازمی وعدہ ہے پھر ہم پرہیزگاروں کو بچائیں گے اور نافرمانوں کو گھٹنے کے بل اسی میں چھوڑ دیں گے

ے جب کفار قریش نے حضرت سے اصحاب کہف، ذوالقرنین اور روح کا سوال کیا تھا اور آپ نے ان کے انتظار میں جواب [illegible]

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور جب ہماری واضح روشن آیتیں اُن کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو جن لوگوں نے کفر اختیار

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ

کیا ایمانداروں سے پوچھتے ہیں (بھلا یہ تو بتاؤ کہ ہم تم) دونوں فریقوں میں سے مرتبہ میں کون زیادہ بہتر

نَدِيًّا ۝۷۳ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ

ہے اور کس کی محفل زیادہ اچھی ہے حالانکہ ہم نے اُن سے پہلے بہت سی جماعتوں کو ہلاک کر چھوڑا جو ان سے ساز و سامان

أَثَاثًا وَرِئْيًا ۝۷۴ قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ

اور ظاہری نمود میں کہیں بڑھ چڑھ کے تھیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہے تو خدا اس کو

لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا

ڈھیل ہی دیتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس چیز کو (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ

الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

کیا گیا ہے یا عذاب یا قیامت تو اس وقت انہیں معلوم ہو جائے گا کہ مرتبہ میں کون بدتر ہے اور

مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ۝۷۵ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا

لشکر (جتھے) میں کون کمزور (بیکس) ہے اور جو لوگ راہ راست پر ہیں خدا ان کی ہدایت اور زیادہ کرتا جاتا

هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ

ہے اور باقی رہ جانے والی نیکیاں تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب کی راہ سے بھی بہتر ہیں اور

خَيْرٌ مَّرَدًّا ۝۷۶ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ

انجام کے اعتبار سے (بھی) بہتر ہیں (اے رسول) کیا تم نے اس شخص پر بھی نظر کی جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا

لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝۷۷ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ

اور کہنے لگا کہ (اگر قیامت ہوئی تو بھی) مجھے مال اور اولاد ضرور ملے گی کیا اسے غیب کا حال معلوم ہو گیا ہے یا اس نے

الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝۷۸ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ

خدا سے کوئی عہد و پیمان لے رکھا ہے ہرگز نہیں جو کچھ یہ بکتا ہے (سب) ہم ابھی سے لکھے لیتے ہیں اور اس کے

[1] جیسے کہ مشرک کہتے جہاں رہتے آپ فرقہ جس سے خواہ عام ہوتا ہو گئے خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کا قرض عاص بن وائل قرشی کافر کے ذمہ آتا تھا جب خباب نے تقاضا کیا تو عاص نے اسکے جواب میں کہا کیا تم گمان نہیں کرتے کہ بہشت میں سونا اور چاندی اور ریشم کے کپڑے وغیرہ نعمتیں موجود ہیں وہ بولے بیشک ہیں عاص نے کہا تو بس میرے تمہارے وعدہ کی جگہ بہشت ہی ہے وہاں مجھ سے لے لینا دنیا میں تو میرے پاس مال و دولت بکثرت ہے وہاں بھی ہوگا اور اولاد بھی زیادہ ہوگی اسی کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔

لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۙ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا

لیے اور زیادہ عذاب بڑھاتے جائیں اور جو چیزوں کی نسبت یہ بات کہتا ہے ہم ہی اس کے مالک ہونگے اور وہ ہمیں

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۙ كَلَّا

گے اور یہ ہمارے پاس تنہا آئیگا اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود بنا رکھے ہیں تاکہ وہ

سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا

ان کی عزت کی باعث ہوں ہرگز نہیں بلکہ وہ معبود ان کی عبادت سے انکار کرینگے اور الٹے ان کے دشمن ہونگے

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ

گے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ انہیں اکساتے

اَزًّا ۙ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۚ يَوْمَ

رہتے ہیں تو تم ان پر عذاب کی جلدی نہ کرو ہم ان کے لیے دن گن رہے ہیں جس دن

نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۙ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

ہم پرہیزگاروں کو خدائے رحمٰن کے سامنے مہمانوں کی طرح جمع کرینگے اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۘ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ

پیاسے ہانک لے جائیں گے اس دن یہ لوگ سفارش پر بھی اختیار نہ رکھیں گے مگر ہاں جس شخص

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۘ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا

نے خدائے رحمٰن سے اقرار لے لیا ہو اور یہودی لوگ کہتے ہیں کہ خدا نے عزیر کو بیٹا بنا لیا ہے

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۙ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ

ایسا کہنے والو تم تو بری بات زبان پر لائے ہو قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ پڑیں اور

وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۙ اَنْ دَعَوْا

زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر پڑیں اس بات سے کہ ان لوگوں نے خدا کے لیے

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۚ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا

بیٹا قرار دیا اور خدا کو شایاں نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے سارے آسمان

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ

و زمین میں جتنی چیزیں ہیں سب کی سب خدا کے سامنے بندہ ہی بنکر آنے والی ہیں اس

عَبْدًا ۝٩٣ لَقَدْ أَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝٩٤ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ

نے یقیناً ان سبکو اپنے (علم کے) احاطے میں گھیر لیا ہے اور سبکو اچھی طرح گن لیا ہے اور یہ سب کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝٩٥ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سب اسکے سامنے قیامت کے دن اکیلے اکیلے حاضر ہونگے بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝٩٦ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ

اچھے اچھے کام کیے عنقریب ہی خدا انکی محبت (لوگوں کے دلوں میں) پیدا کر دیگا تو اے رسول ہمنے اس

بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝٩٧

قرآن کو تمہاری (عربی) زبان میں صرف اسلئے آسان کیا ہے تاکہ تم اسکے ذریعہ سے پرہیزگاروں کو جنت کی خوشخبری (دو)

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ

اور (عرب کی) جھگڑالو قوم کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ اور ہمنے ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر ڈالا بھلا تم

مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝٩٨

ان میں سے کسی کو (کہیں) دیکھتے ہو یا اس کی کچھ بھنک بھی سنتے ہو

(۲۰) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۴۵)

(اٰیاتها) (رکوعاتها)

سورۂ طٰہٰ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ۝١ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ۝٢ إِلَّا

اے طٰہٰ (اے رسول اللہ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم (اس قدر) مشقت اٹھاؤ مگر جو

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٣ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ

شخص (خدا سے) ڈرتا ہے اسکے لئے نصیحت (قرار دیا) ہے (یہ) اس ذات کی طرف سے نازل ہوا ہے

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝

جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمانوں کو پیدا کیا ۔ وہ رحمٰن ہے جو عرش پر حکمرانی کے لئے آمادہ

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

و مستعد ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ دونوں کے بیچ میں ہے

الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ

اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے (غرض) سب کچھ اسی کا ہے اور اگر تو پکار کر بات کرے تو بھی آہستہ کرے

اَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝

تو بھی وہ تو چھپا بھید اور اس سے زیادہ پوشیدہ چیز کو جانتا ہے اللہ وہ معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ

اچھے اچھے اسی کے نام ہیں اور کیا تمہیں موسیٰ کی خبر پہنچی ہے جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے

لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

گھر کے لوگوں سے کہنے لگے کہ تم لوگ ذرا ٹھیرو میں نے آگ دیکھی ہے کیا عجب کہ میں وہاں کا

بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ

اس میں سے ایک انگارا تمہارے پاس لے آؤں یا آگ کے پاس کسی راہ کا پتا پاؤں جب وہ اس کے پاس آئے

يٰمُوْسٰى ۝ اِنِّيْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ

تو انہیں آواز آئی کہ اے موسیٰ میں ہی تمہارا پروردگار ہوں تو تم اپنی دونوں جوتیاں اتار دو کیونکہ تم

الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝

(اس وقت) طویٰ نامی پاکیزہ چٹیل میدان میں ہو اور میں نے تم کو پیغمبری کے واسطے منتخب کیا ہے تو جو

اِنَّنِيْۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

کچھ تمہاری طرف حکم کیا جاتا ہے اسے کان لگا کے سنو بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود

لِذِكْرِيْ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ

نہیں تو میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ

نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ

شخص اپنے کئے کی جزا پائے جو اس نے کوشش کی ہے تو کہیں ایسا نہ ہو کہ جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا

بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾

اور اپنی نفسانی خواہش کے پیچھے پڑا ہے وہ تمہیں اس سے روک دے تو تم تباہ ہو جاؤ گے اور اے موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا

قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ

ہے؟ عرض کی یہ تو میری لاٹھی ہے میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کیلئے درختوں کی پتیاں جھاڑ لیتا

وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا

اور اس میں میرے اور بھی مطالب ہیں فرمایا اے موسیٰ اس کو زمین پر ڈال دو تو موسیٰ نے اسے ڈال دیا

فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ

تو فوراً وہ سانپ بن کر دوڑنے لگا (یہ دیکھ کر موسیٰ بھاگے) تو فرمایا کہ تم اس کو پکڑ لو اور ڈرو نہیں ہم ابھی

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى

اس کی پہلی سی صورت پھر کئے دیتا ہوں اور اپنے ہاتھ کو سمیٹ کر اپنے بغل میں تو

جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾

کر لو اور پھر دیکھو کہ وہ بغیر کسی بیماری کے سفید چمکتا دمکتا ہوا نکلے گا (یہ) دوسرا معجزہ ہے (یہ) تاکہ

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ

ہم تم کو اپنی (قدرت کی) بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں اب تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ بہت سر

طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ

اٹھایا ہے موسیٰ نے عرض کی پروردگار (میں جاتا تو ہوں مگر) تو میرے لئے میرے سینہ

اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

کو کشادہ فرما اور میرا کام میرے لئے آسان کر اور میری زبان سے لکنت کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾

سمجھیں اور میرے کنبہ والوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر (بوجھ بٹانے والا) بنا دے اسکے ذریعہ

له ابن مردویہ خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے اسماء بنت عمیس سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت رسول کو ثبیر کی گھاٹی میں ایک سانپ کے مقابل میں دیکھا کہ آپ فرما رہے تھے کہ خداوندا میں بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں جو میرے بھائی موسیٰ نے کیا تھا کہ میرے سینے کو کشادہ فرما اور میرا کام میرے لئے آسان فرما اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھیں اور میرے اہلبیت سے میرے بھائی علی کو میرا وزیر بنا اور اس کے ذریعہ سے میری پشت مضبوط کر اور میرے کام میں اس کو میرا شریک بنا تاکہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں اور کثرت سے تیری یاد کریں تو تو ہماری حالت دیکھ ہی رہا ہے (دیکھو تفسیر در منثور جلد ۴ صفحہ ۲۹۵ [illegible])

ع

اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ﴿۳۱﴾ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ﴿۳۲﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ

سے میری پشت مضبوط کرلے اور میرے کام میں اسکو میرا شریک بنا تا ہم دونوں (ملکر) کثرت سے

كَثِيرًا ﴿۳۳﴾ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿۳۴﴾ إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿۳۵﴾

تیری تسبیح کریں اور کثرت سے تیری یاد کریں تو تو ہماری حالت دیکھ ہی رہا ہے

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

فرمایا اے موسیٰ تمہاری سب درخواستیں منظور کی گئیں اور ہم تو تم پر ایک

عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ﴿۳۷﴾ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ﴿۳۸﴾

بار اور احسان کر چکے ہیں جب ہم نے تمہاری ماں کو الہام کیا جو اب تمہیں وحی کے

أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ

ذریعے سے بتایا جاتا ہے کہ تم اسے (موسیٰ کو) صندوق میں رکھ کر صندوق کو دریا میں ڈالدو پھر دریا اسے

الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ

دھکیل کے کنارے ڈالدے گا کہ موسیٰ کو میرا دشمن اور موسیٰ کا دشمن (فرعون) اٹھا لیگا اور (موسیٰ) میں

عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴿۳۹﴾ إِذْ تَمْشِي

نے اپنی محبت کا پرتو ڈال دیا (جو تم کو دیکھتا پیار کرتا) تاکہ تم میری آنکھ کے سامنے پرورش پاؤ جب تمہاری بہن چلی جا رہی تھی

أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ

(فرعون کے گھر) آ کر کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسی دایہ بتاؤں جو اسے اچھی طرح پالے تو اس طریق سے ہم نے

فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَ

پھر تمکو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ اسکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور تمہاری جدائی پر رنج نہ کرے نہیں اور

قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ

تم نے ایک شخص (قبطی) کو مار ڈالا اور سخت پریشان تھے تو ہم نے تمکو اس غم سے نجات دی اور ہم نے تمہارا

فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ

اچھی طرح امتحان کر لیا پھر تم کئی برس تک مدین کے لوگوں میں ٹھہرے رہے پھر اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) ایک اندازے پر

يٰمُوْسٰى ۝ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝ اِذْهَبْ اَنْتَ وَ

آ گئے اور نبوت کے قابل ہو گئے اور میں نے تم کو اپنی رسالت کے واسطے منتخب کیا تم اپنے بھائی سمیت

اَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝ اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ

ہمارے معجزے لے کر جاؤ اور دیکھو میری یاد میں سستی نہ کرنا تم دونوں فرعون کے پاس لے جاؤ

اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ

بیشک وہ بہت سرکش ہو گیا ہے پھر اس سے جا کر نرمی سے باتیں کرو تاکہ وہ نصیحت مان لے

يَخْشٰى ۝ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَاۤ اَوْ اَنْ

یا ڈر جائے۔ دونوں نے عرض کی اے ہمارے پالنے والے ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں وہ ہم پر زیادتی نہ

يَّطْغٰى ۝ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِيْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝

کر بیٹھے یا اور زیادہ سرکشی کرے فرمایا تم ڈرو نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں (اور سب کچھ) سنتا

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ

اور دیکھتا ہوں غرض تم دونوں اسکے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپکے پروردگار کے رسول ہیں تو بنی

اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ

اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے اور انھیں ستائیے نہیں ہم آپکے پاس آپکے پروردگار کا معجزہ

رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝ اِنَّا قَدْ

لیکر آئے ہیں اور جو راہ راست کی پیروی کرے اسی کے لئے سلامتی ہے۔ ہمارے پاس خدا کی

اُوْحِيَ اِلَيْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

طرف سے یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ یقیناً عذاب اس شخص پر ہے جو خدا کی آیتوں کو جھٹلائے اور اس کے

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْۤ

حکم سے منہ موڑے (غرض گئے اور کہا) فرعون نے پوچھا اے موسیٰ آخر تم دونوں کا پروردگار کون ہے موسیٰ نے

اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝ قَالَ فَمَا بَالُ

کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اسکے لئے مناسب صورت عطا فرمائی پھر اس کو زندگی بسر کرنے کے طریقے بتائے

الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ۖ لَّا

فرعون نے پوچھا بھلا پہلے لوگوں کا کیا حال؟ تو موسیٰ نے کہا کہ ان باتوں کا علم میرے

يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

پروردگار کے پاس ایک کتاب میں (لکھا ہوا) ہے میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے

مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

وہ وہی ہے جس نے تمہارے فائدے کے واسطے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے لئے اس میں راہیں

فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ۝ كُلُوا وَارْعَوْا

نکالیں اور آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس پانی کے ذریعے سے مختلف قسموں کی گھاسیں

أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ۝ ع مِنْهَا

نکالیں کہ تم بھی کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ بیشک ان (باتوں) میں عقلمندوں کے واسطے قدرت خدا کی

خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً

بہت سی نشانیاں ہیں اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری بار

أُخْرَىٰ ۝ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ۝

نکالیں گے اور ہم نے فرعون کو اپنی ساری نشانیاں دکھا دیں مگر وہ جھٹلاتا اور انکار ہی کرتا رہا

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ۝

اور کہنے لگا کہ موسیٰ تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے نکال

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

باہر کرو تو ہم بھی تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے تو تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا سُوًى ۝ قَالَ

کرو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم اور یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہوگا موسیٰ نے کہا کہ تمہارے مقابلے کا دن

مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

جشن کا دن ہے اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں اس کے بعد فرعون

١٣ – ٢٣ – ١٣
١٢ – ١٢
١٣

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۞ قَالَ لَهُمْ

(اپنی جگہ) لوٹ گیا پھر اپنے ہتھکنڈے (جادو کے سامان) جمع کرنے لگا پھر (مقابلہ کو) آموجود ہوا موسیٰ نے فرعونیوں

مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

سے کہا تمہارا ناس ہو خدا پر جھوٹی جھوٹی افترا پردازیاں نہ کرو ورنہ وہ عذاب نازل کر کے اس

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۞ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ

سے تمہارا ملیا میٹ کر چھوڑیگا اور یاد رکھو کہ جس نے افترا پردازی کی وہ یقیناً برباد ہوا اس پر وہ لوگ اپنے معاملے

بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۞ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ

میں باہم جھگڑنے اور سرگوشیاں کرنے لگے آخر وہ لوگ بول اٹھے یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں اور چاہتے ہیں

يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

کہ اپنے جادو کے زور سے تم لوگوں کو تمہارے ملک سے باہر نکال کریں اور تمہارے اچھے خاصے مذہب

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۞ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَ

کو نیست و نابود کر دیں تو تم بھی خوب اپنے ہتھکنڈے (جادو وغیرہ) درست کر لو پھر پرا باندھ کے مقابلہ میں آپڑو

قَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۞ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ

اور جو آج زور پا رہا وہی فائز المرام رہا غرض جادوگروں نے کہا اے موسیٰ یا تو تم ہی اپنے جادو پھینکو

تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۞ قَالَ بَلْ

اور یا یہ کہ پہلے جو جادو پھینکے وہ ہم ہی ہوں موسیٰ نے کہا میں نہیں ڈالوں گا بلکہ تم ہی پہلے ڈالو

اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ

(غرض) انہوں نے اپنے کرتب دکھائے تو بس موسیٰ کو ان کے جادو کے زور سے ایسا معلوم ہوا کہ ان کی رسیاں اور

سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۞ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً

ان کی چھڑیاں دوڑ رہی ہیں تو موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ وحشت سی پائی ہم

مُّوْسٰى ۞ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۞ وَاَلْقِ مَا

نے کہا (موسیٰ سے) ڈرو نہیں یقیناً تم ہی ور رہو گے اور تمہارے داہنے ہاتھ

فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ

میں جو لاٹھی ہے اسے ڈال دو [illegible] جادوگر [illegible] کامیاب [illegible]

وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

[illegible] اور سب جادوگر سجدے

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

میں گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم [illegible] ایمان لائے فرعون نے ان لوگوں سے کہا [illegible] اس سے پہلے

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ

کہ میں تم کو اجازت دوں [illegible] کہ یہ تم سب کا بڑا گرو ہے جس نے تم کو جادو سکھایا

السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

ہے [illegible] دوسری طرف کے پاؤں ضرور کاٹ ڈالوں گا اور تمہیں یقیناً کھجوروں

وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ

کی شاخوں پر [illegible] اس وقت تم کو اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ ہم دونوں فریقوں میں سے

اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ۝ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي مَا جَاۗءَنَا

عذاب میں [illegible] کس کو قیام زیادہ ہے جادوگر [illegible] کہ ایسے واضح اور روشن معجزات جو ہمارے

مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ

سامنے آگئے ہیں [illegible] خدا نے ہم کو پیدا کیا اس پر تو ہم تم کو کسی طرح ترجیح دے نہیں سکتے تو جو تجھے

قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ اِنَّآ

کرنا ہو کر گزر تو بس دنیا کی اسی زندگی پر حکومت کر سکتا ہے اور کہا ہم تو اپنے پروردگار پر

اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا

لے ایمان لائے ہیں تاکہ ہمارے واسطے ہمارے سارے گناہ معاف کر دے اور خاص کر جادو کے گناہ جس پر

عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّهٗ

تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اور خدا ہی سب سے بہتر ہے اور اسی کو سب سے زیادہ قیام ہے یہ بات یقینی ہے کہ جو شخص مجرم ہو کر

جادوگروں کا ایمان لانا

الثلثة

مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا

اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہوگا تو اس کے لیے یقیناً جہنم (دھرا ہوا) ہے جس میں نہ تو وہ مرے ہی گا اور نہ زندہ ہی

وَلَا يَحْيٰى ۝٧٤ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ

رہے گا (بلکہ) سسکتا رہے گا اور جو شخص اسکے سامنے ایماندار ہو کے حاضر ہوگا اور اسنے اچھے اچھے کام بھی کیے

فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝٧٥ جَنّٰتُ عَدْنٍ

ہونگے تو ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑے بڑے بلند درجے ہیں وہ سدا بہار باغات ہیں جن کے نیچے نہریں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ

جاری ہیں وہ لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جو (گناہ سے) پاک (و پاکیزہ) ہوا ہے

جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝٧٦ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

اس کا یہی صلہ ہے اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ میرے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ

(مصر سے) راتوں رات نکال لیجاؤ پھر دریا میں (لاٹھی مار کر) ان کے لئے ایک خشک رستہ نکالو اور تم

يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝٧٧ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

کو پیچھا کرنے کا کوئی خوف رہے گا اور نہ ڈوبنے کی کوئی دہشت غرض فرعون نے اپنے لشکر سمیت

بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝٧٨ وَاَضَلَّ

ان کا پیچھا کیا پھر دریا کے پانی کا ریلا جیسا کہ ان پر چھا گیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر کے ہلاک کر دیا

فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝٧٩ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ قَدْ

اور ان کی ہدایت نہ کی اے بنی اسرائیل ہم نے تم کو تمہارے دشمن (کے ہاتھ)

اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ

سے چھڑا لیا اور تم سے (کوہ) طور کے داہنے طرف کا وعدہ کیا اور ہم ہی نے

الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝٨٠ كُلُوْا مِنْ

تم پر من وسلویٰ نازل کیا اور (فرمایا کہ) جو پاک و پاکیزہ (چیزیں) ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں ان

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

میں سے کھاؤ پیو اور اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے گا اور یاد

غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾

رکھو کہ جس پر میرا غضب نازل ہوا تو وہ یقیناً گمراہ (ہلاک) ہوا اور جو شخص توبہ کرے گا اور

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾

ایمان لائے اور اچھے کام کرے پھر سیدھے رستے پر قائم رہے تو ہم اسکو بخشنے والے ہیں اور

وَمَا اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَاۗءِ عَلٰٓى

جب موسیٰ ستر آدمیوں کو لیکر طور پر پہنچ گئے تو ہم نے کہا کہ اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے آگے چلے آنے

اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ

میں کیوں جلدی کی؟ کہا وہ لوگ تو میرے پیچھے چلے آرہے ہیں اور اے رب میں نے جلدی کی کہ تیرے پاس

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾

آنے سے تو راضی ہو۔ فرمایا کہ ہم نے تمہارے آنے کے بعد تمہاری قوم کا امتحان لیا اور

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ

سامری نے انکو گمراہ کر دیا تو موسیٰ غصے میں بھرے پچھتاتے ہوئے اپنی قوم کی طرف پلٹے اور آکر

اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ

کہنے لگے اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے ایک اچھا وعدہ (تورات دینے کا) نہیں کیا تھا تو کیا

اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ

تمہارے وعدے میں مدت لگ گئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب نازل ہو کہ تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا

مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا

پرستش اسکے خلاف کیا وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تمہارے وعدے کے خلاف نہیں کیا بلکہ بات یہ ہوئی کہ فرعون

حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ

کی قوم کے زیور کے بوجھ جو ہم مصر سے نکلتے وقت اٹھا لائے تھے ہم نے اس (آگ) میں ڈال دیا

أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝٨٧ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ

ڈالدیا پھر اسی طرح سامری نے بھی ڈالدیا پھر سامری نے ان لوگوں کے لیے اسی زیور سے ایک بچھڑے کی مورت بنائی جس

خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ۝٨٨

کی آواز بچھڑے کی سی تھی اس پر بعض لوگ کہنے لگے یہی تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود ہے مگر وہ بھول گیا ہے بھلا

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ

ان لوگوں کو اتنی بھی سوجھ نہیں کہ یہ بچھڑا نہ تو ان لوگوں کو پلٹ کر انکی بات کا جواب ہی دیتا ہے اور نہ انکا ضرر ہی اسکے

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝٨٩ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ

ہاتھ میں ہے اور نہ نفع اور ہارون نے ان سے پہلے کہا بھی تھا کہ اے میری قوم تمہارا صرف

يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي

اسکے ذریعہ سے امتحان کیا جا رہا ہے اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ تعالیٰ رحمٰن ہے تو تم میری

وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۝٩٠ قَالُوا لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ

پیروی کرو اور میرا کہا مانو تو وہ لوگ کہنے لگے جب تک موسیٰ ہمارے پاس پلٹ کر نہ آئیں ہم تو برابر اسی کی

يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۝٩١ قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ

پرستش پر ڈٹے بیٹھے رہیں گے موسیٰ نے ہارون کی طرف خطاب کر کے کہا اے ہارون جب تم نے انکو

ضَلُّوا ۝٩٢ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۝٩٣ قَالَ يَبْنَؤُمَّ

دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تمہیں میری پیروی (قتال) کرنیکو کس نے منع کیا تو کیا تم نے میرے حکم کی نافرمانی کی ہارون نے کہا اے میرے ماں

لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ

جائے بھائی میری داڑھی نہ پکڑیے اور نہ میرے سر کے بال میں تو اس سے ڈرا کہ کہیں آپ (واپس آ

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ۝٩٤ قَالَ

کر) یوں نہ کہنے لگیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کو بھی خیال نہ رکھا تب سامری

فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۝٩٥ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا

سے کہنے لگے کہ او سامری تیرا کیا حال ہے اُسنے (جواب میں) کہا مجھے وہ چیز دکھائی دی جو اور لوگوں کو نہ سوجھی

بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ

(جبرئیل گھوڑے پر سوار جا رہے تھے تو میں نے جبرئیل فرشتے کے گھوڑے کے نشان قدم کی ایک مٹی (خاک)

كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ۝ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ

کی (اٹھا لی) پھر میں نے (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دی تو وہ بولنے لگا اور اس وقت مجھے میرے نفس نے یہی بھائی (موسیٰ نے) کہا

فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ

چل (دور ہو) تیرے لئے اس دنیا کی زندگی میں تو (یہ) سزا ہے کہ تو کہتا پھریگا کہ مجھے نہ چھونا اور (تجھ پر) بخار چڑھ آئیگا اور

تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ

آخرت میں بھی (تیرے لئے) وعدہ ہے جو ہرگز تجھ سے خلاف نہ کیا جائیگا اور تو اپنے معبود کو دیکھ جس کی عبادت پر تو

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ

قائم تھا ہم اسے یقیناً جلا کر (خاک) کر دینگے پھر ہم اسے ریزہ ریزہ کر کے دریا میں اڑا دینگے تمہارا معبود تو بس وہی خدا ہے

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذٰلِكَ

جس کے سوا کوئی اور معبود حق نہیں کہ اس کا علم ہر چیز پر چھا گیا ہے (اے رسول)

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ

ہم تمہارے سامنے یوں واقعات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے اور ہم ہی نے تمہارے پاس اپنی

لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝

بارگاہ سے قرآن عطا کیا جس نے اس سے منہ پھیرا وہ قیامت کے دن یقیناً اپنے (برے) اعمال کا بوجھ اٹھائیگا

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي

اور اسی حال میں ہمیشہ رہیں گے اور کیا ہی برا بوجھ ہے جو قیامت کے دن لوگ اٹھائے ہونگے جس دن صور پھونکا جائیگا

الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَّتَخَافَتُوْنَ

اور ہم اس دن گنہگاروں کو ان کی آنکھیں نیلی (اندھی) کر کے اپنے سامنے جمع کرینگے اور آپس میں چپکے چپکے

بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ

کہتے ہونگے کہ (دنیا یا قبر میں) ہم لوگ (بہت سے بہت) دس دن ٹھہرے ہونگے جو کچھ یہ لوگ کہیں گے ہم خوب جانتے ہیں

ل یعنی کہا جاتا ہے حضرت موسیٰ کی بددعا کی وجہ سے لوگوں کے بدن کی گرمی سے بخار چڑھ آتا تھا اور اس وجہ سے وہ لوگوں سے بچا ہوا [illegible] ۱۲

وقفِ غفران

قیامت کا حال

إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝١٠٤ وَيَسْـَٔلُونَكَ
(جو) ان میں سب سے زیادہ ہوشیار ہوگا بول اٹھیگا کہ تم تو بس ایک ہی دن ٹھہرے ہو اور (لوگ) تم سے (پہاڑوں)
عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝١٠٥ فَيَذَرُهَا
کے بارے میں پوچھا کرتے ہیں کہ قیامت کے دن کیا ہونگے تو تم کہدو کہ میرا پروردگار بالکل ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا اور
قَاعًا صَفْصَفًا ۝١٠٦ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝١٠٧ يَوْمَئِذٍ
زمین کو ایک چٹیل میدان کر چھوڑیگا کہ اے شخص تو تو اس میں نہ کجی دیکھیگا اور نہ اونچ نیچ اسدن لوگ ایک پکارنے والے
يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ
(اسرافیل) کی آواز کے پیچھے (اس طرح) سیدھے چلیں گے کہ اس میں کچھ بھی کجی نہ ہوگی اور آوازیں اسدن خدا کے سامنے
لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝١٠٨ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ
(اس طرح) گھٹ جائیں گی کہ تو گنگناہٹ کے سوا کچھ نہ سنے گا اسدن کسی کی سفارش کام نہ آئیگی مگر اس
إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝١٠٩ يَعْلَمُ
کو خدا نے اجازت دی ہو اور اس کا بولنا پسند کرے جو کچھ ان لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝١١٠ وَ
ہے (غرض سب کچھ) وہ جانتا ہے اور یہ لوگ اپنے علم سے اس پر حاوی نہیں ہو سکتے اور (قیامت میں)
عَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝١١١
سارے (خلائق) کے منہ زندہ پائندہ خدا کے سامنے جھک جائیں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ (اپنے سر پر)
وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ
اٹھایا وہ یقیناً ناکام رہا اور جس نے اچھے اچھے کام کئے اور وہ مومن بھی ہے تو اس کو نہ کسی طرح کی
ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝١١٢ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ
بے انصافی کا ڈر ہے اور نہ کسی نقصان کا اور ہم نے اس کو اسی طرح عربی زبان کا قرآن نازل فرمایا اور اس میں
صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ
عذاب کے طرح طرح کے وعدے بیان کئے تاکہ یہ لوگ پرہیزگار بنیں یا ان کے مزاج میں

لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

عبرت پیدا کر دے پس (اللہ) جو جہان کا سچا بادشاہ خدا برتر و اعلیٰ (ہے) اور قرآن کے پڑھنے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ

میں اس سے پہلے کہ تم پر اس کی وحی پوری کر دی جائے جلدی نہ کرو اور دعا کرو کہ اے میرے پالنے والے

عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ

میرے علم کو اور زیادہ کر اور ہم نے آدم سے پہلے عہد لیا تھا کہ (اس درخت کے پاس نہ جانا)

نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

تو آدم نے اسے ترک کر دیا اور ہم نے ان میں ثبات و استقلال نہ پایا اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ

سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا تو ہم نے کہا کہ اے آدم یہ تمہارا اور تمہاری بی بی کا دشمن

لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ

ہے تو کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ چھوڑے تو تم (دنیا کی) مصیبت میں پھنس جاؤ گے شک نہیں کہ

اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا

(یہاں) بہشت میں تمہیں یہ (آسائش) ہے کہ نہ تم یہاں بھوکے رہو گے اور نہ ننگے اور یہ کہ نہ پیاسے رہو گے اور نہ

تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ

دھوپ کھاؤ گے تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا کہ آدم بھلا میں تم کو

عَلٰي شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ

ہمیشگی کی زندگی کا درخت اور (وہ) سلطنت جو کبھی زائل نہ ہو بتاؤں چنانچہ دونوں میاں بی بی

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۡ

نے اس میں سے کچھ کھا لیا تو ان کا آگا پیچھا ان پر ظاہر ہو گیا اور دونوں بہشت کے درخت کے پتے اپنے

وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ

اپنے آگے پیچھے پر چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے پھر ان کے

لے جب حضرت جبرئیل پر وحی نازل ہوتی تو اس خیال سے کہ شاید ان کو کوئی لفظ بھول جائے [illegible] جبرئیل کے ساتھ دہراتے جاتے اس وجہ سے جبرئیل کو لوٹانے [illegible] پہ آیت نازل ہوئی اور اسی سے رابطہ کہ حضرت آدم کا قصہ شروع کر دیا جس سے مقصود یہ ہے کہ انسان فطرتاً عجلت باز اور غیر مستقل ہے [illegible]

ع ۶

لے چنانچہ جب بہشت سے نکلے [illegible]

هُدٰى ۱۲۲ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

پروردگار نے برگزیدہ کیا پھر ان کی توبہ قبول کی اور سیدھی راہ بتائی فرمایا کہ تم دونوں بہشت سے نیچے اتر جاؤ تم میں سے

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى ۥ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

ایک کا ایک دشمن ہے پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو جو شخص میری

يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۱۲۳ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ

ہدایت پر چلے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مصیبت میں پھنسے گا اور جو شخص میری یاد سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ

لَهٗ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْمٰى ۱۲۴ قَالَ رَبِّ

میں بسر ہوگی اور ہم اس کو قیامت کے دن اندھا کر کے اٹھائیں گے وہ کہے گا الٰہی میں

لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۱۲۵ قَالَ كَذٰلِكَ أَتَتْكَ

تو دنیا میں آنکھ والا تھا تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا خدا فرمائیگا ایسا ہی (ہونا

اٰيٰتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۱۲۶ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

چاہیئے تھا) ہماری آیتیں بھی تو تیرے پاس آئی تھیں تو تو نے ان کو بھلا دیا تھا اور اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا

مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

جس نے حد سے تجاوز کیا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیں گے اور آخرت کا عذاب

أَشَدُّ وَأَبْقٰى ۱۲۷ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ

یقیناً بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے کیا یہ بات ان اہل مکہ کو اس نے نہیں بتا دیا تھا کہ ہم نے ان سے پہلے

الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسٰكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِأُولِي

لوگوں کو ہلاک کر ڈالا جن کے گھروں میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں اس میں شک نہیں کہ اس میں عقلمندوں کے لئے

النُّهٰى ۱۲۸ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَ

(قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی صادر

أَجَلٌ مُسَمًّى ۱۲۹ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اور ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا پس جو کچھ یہ بکتے ہیں اس پر صبر کرو

ع

لہ اس کی پوری تفصیل سورۂ بقرہ پارہ اول میں ہو چکی ہے

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ
اس پر صبر کرو اور آفتاب نکلنے کے قبل اور اسکے غروب ہونیکے قبل اپنے پروردگار کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح کیا کرو
وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ
اور کچھ رات کے آغاز میں اور دن کے کناروں میں تسبیح کرو تاکہ تم خوشحال ہو جاؤ اور دیکھ جو ہم نے کچھ لوگوں کو دنیا
إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
کی اس زندگی کی رونق سے بہرہ ور کر رکھا ہے تاکہ ان کو اس میں آزمائیں تم اپنی نظریں ادھر نہ اٹھاؤ اور
لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾ وَأْمُرْ أَهْلَكَ
(اس سے تمہارے پروردگار کی روزی (ثواب) کہیں بہتر اور زیادہ پائیدار ہے اور اپنے گھر والوں کو نماز کا
بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَحْنُ
حکم دو اور تم خود بھی اس کے پابند رہو ہم تم سے روزی تو طلب کرتے نہیں (بلکہ) ہم تو خود تمکو
نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ
روزی دیتے ہیں اور پرہیزگاری ہی کا انجام بخیر ہے اور اہل مکہ کہتے ہیں کہ اپنے پروردگار کی طرف
مِنْ رَبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾
سے ہمارے پاس کوئی معجزہ (ہماری مرضی کے موافق) کیوں نہیں لاتا تو کیا جو پیشین گوئیاں اگلی کتابوں میں تھیں
وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا
ان کی آگاہی ان کے پاس نہیں پہنچی اور اگر ہم ان کو اس سے پہلے عذاب سے ہلاک کر
أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ
دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا تو ہم ذلیل و رسوا ہونے سے
وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ
پہلے تیری آیتوں کی پیروی کرتے کہدو کہ ہر شخص اپنے انجام کار کا منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو عنقریب
مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾
تم کو معلوم ہو جائے گا کہ سیدھے رستے والے کون ہیں اور (دین حق کی) راہ پر چلنے والے کون ہیں

(آیاتہا ١١٢) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاۤءِ مَكِّيَّةٌ (٢١) (٧٣) (رکوعاتہا ٧)

سورہ انبیاء مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ
لوگوں کے پاس انکا حساب (اس کا وقت) آپہنچا اور وہ ہیں کہ غفلت میں پڑے منہ موڑے
مُّعْرِضُوْنَ ۝ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ
ہی جاتے ہیں جب ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس کوئی نیا حکم آتا ہے تو
اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ
اُسے بس صرف کان لگا کر سن لیتے ہیں اور پھر اسکا ہنسی کھیل اڑاتے ہیں انکے دل (آخرت کے خیال سے) غافل
وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ
بےخبر ہیں اور یہ ظالم چپکے چپکے کانا پھوسی کیا کرتے ہیں کہ یہ (شخص یعنی محمدؐ) کچھ بھی نہیں (مگر) تمہارے سا
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ
آدمی ہے تو کیا تم دیکھتے (بھالتے) جادو (کی لپیٹ) میں پھنستے ہو (تو) اس (پیغمبر) نے کہا کہ میرا
تُبْصِرُوْنَ ۝ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ
پروردگار جتنی باتیں آسمان اور زمین میں ہوتی ہیں خوب جانتا ہے (پھر
وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَلْ قَالُوْٓا
کیا کانا پھوسی کرتے ہو) اور وہ تو بڑا سننے والا (اور) واقف کار ہے (اس کو بھی ان لوگوں نے کچھ نہ سمجھا)
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ
بلکہ کہنے لگے (یہ قرآن تو) خواب ہائے پریشان (کا مجموعہ) ہے بلکہ اُسنے خود اپنی طرف سے جھوٹ موٹ بنا لیا ہے
فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ مَآ
بلکہ (یہ شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجۂ طبع ہے) تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی کوئی معجزہ

ربع الحزب ١ — الجزء ١٧

۱۔ اس سورہ میں ... حالات ... قرآن کی حقیقت ... تذکرہ و شکوں کی صحبت۔ توحید کا ثبوت۔ خدا کی کوئی اولاد نہیں۔ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر جاندار کو ... ہے۔ قیامت میں ... کے اعمال تولے جائیں گے۔ توریت کی ... حضرت ابراہیم کا قصہ ... حضرت لوط و نوح کا ذکر۔ حضرت داؤد و سلیمان کا قصہ ... حضرت زکریا و یحییٰ اور مریم کا ذکر۔ قیامت کا ذکر ... بہشتیوں کی حالت وغیرہ وغیرہ ۱۳-۱۲-۲۰-۱۲-۲۰

۲۔ اس سے صاف واضح ہوا کہ قرآن قدیم نہیں ہے بلکہ حادث ہے ۱۳-۱۲-۲۲-۱۳۰

اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ
(جیسا کہ یہ کہیں) ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے تباہ کر ڈالا (معجزے دیکھ کر بھی) ایمان نہ لائیں تو
يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
کیا یہ لوگ ایمان لے آئیں گے اور ہم نے تم سے پہلے بھی آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا ان کے پاس
اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷
وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ خود نہیں جانتے ہو تو عالموں سے پوچھ لو اور ہم نے
وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا
ان (پیغمبروں) کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ (دنیا میں) ہمیشہ رہنے
كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝۸ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ
رہنے والے تھے پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا عذاب کا) وعدہ سچا کر دکھایا اور جب عذاب آ پہنچا تو
وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝۹ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
ہم نے ان پیغمبروں کو اور جن کو چاہا بچا لیا اور حد سے بڑھ جانے والوں کو ہلاک کر ڈالا ہم نے تم لوگوں کے
اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ وَكَمْ
پاس وہ کتاب (قرآن) بھیجی ہے جس میں تمہارا (ہی) تذکرہ ہے تو کیا تم لوگ (اتنا بھی) نہیں سمجھتے اور ہم نے
قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا
کتنی بستیوں کو جن کے بسنے والے سرکش تھے برباد کر دیا اور ان کے بعد دوسرے
قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝۱۱ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ
لوگوں کو پیدا کیا ۔ تو جب ان لوگوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو
مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝۱۲ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى
ان سے بھاگنے لگے (ہم نے کہا) بھاگو نہیں اور انہیں بستیوں اور گھروں میں
مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝۱۳
لوٹ جاؤ جن میں تم عیش کرتے تھے تاکہ تم سے (اس بارے میں) پوچھا جائے وہ لوگ کہنے لگے ہائے ہماری

لے علما (اہل سنت) اس میں مختلف ہیں کہ اہل ذکر سے کون لوگ مراد ہیں بعض اہل کتاب کے علما بعض قرآن کے علما [illegible]

ع

قَالُوا يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ۝ ۱۴ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ

شامت بے شک ہم سرکش تو ضرور تھے تو وہ برابر یہی پڑے پکارا کئے یہاں تک کہ ہم نے

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيدًا خٰمِدِينَ ۝ ۱۵ وَمَا

انھیں کٹی ہوئی کھیتی کی طرح بجھا کے ٹھنڈا کرکے ڈھیر کر دیا اور ہم نے آسمان

خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ۝ ۱۶ لَوْ

اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے بیکار لغو نہیں پیدا کیا اگر

أَرَدْنَآ أَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ إِنْ

ہم کوئی کھیل بنانا چاہتے تو بیشک ہم اسے اپنی تجویز سے بنا لیتے لہ اگر ہم کو

كُنَّا فٰعِلِينَ ۝ ۱۷ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبٰطِلِ

کرنا ہوتا مگر ہمیں شایاں ہی نہ تھا بلکہ ہم تو حق کو ناحق کے سر پر کھینچ مارتے ہیں

فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝ ۱۸

تو وہ باطل کے سر کو کچل دیتا ہے پھر وہ اسی وقت نیست ونابود ہو جاتا ہے اور تم پر

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا

افسوس ہے کہ ایسی ایسی ناحق باتیں بنایا کرتے ہو حالانکہ جو لوگ (فرشتے) آسمان

يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝ ۱۹

اور زمین میں ہیں (سب) اسی کے بندے (ہیں) اور جو (فرشتے) اُس سرکار میں ہیں نہ تو وہ

يُسَبِّحُونَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝ ۲۰ أَمِ اتَّخَذُوٓا

اسکی عبادت کی شیخی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں رات اور دن اس کی تسبیح

اٰلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ۝ ۲۱ لَوْ كَانَ فِيهِمَآ

کیا کرتے ہیں (اور) کبھی کاہلی نہیں کرتے اور ان لوگوں نے جو معبود زمین میں بنا رکھے ہیں کیا وہ بھی (لوگوں کو) زندہ

اٰلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ

کر سکتے ہیں اگر بفرض محال زمین و آسمان میں خدا کے سوا چند معبود ہوتے تو دونوں کبھی کے برباد ہو گئے ہوتے تو ہم تمام ...

لہ مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے ہر ہر ذرہ میں سیکڑوں ہزاروں مصلحتیں ہیں ہر چیز کے لئے سبب کا ہونا ہر اچھے برے کام کا تمیز اور ہونا ہر کام کا حکمت سے ہونا یہ سب کھیل سے نہیں ہو سکتا اگر کھیل ہوتا تو اس کی وضع اور طرح کی ہوتی۔

۲ یہ توحید کی نہایت مضبوط دلیل ہے جسے دلیل تمانع کہتے ہیں اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر دو خدا ہوتے تو اگر ان میں ایک کسی کام کو کرنا چاہتا تو دوسرا اس کو روک سکتا یا نہیں اگر روک سکتا ہے تو پہلا عاجز اور اگر نہیں روک سکتا تو دوسرا عاجز ہوا اور عاجز پھر ان میں سے کوئی خدا بننے کے قابل نہ رہا، وھو المطلوب۔

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾

جن سے اسکے بارے میں بنایا کرتے ہیں خدا جو عرش کا مالک ہے ان تمام عیبوں سے پاک پاکیزہ ہے جو کچھ وہ کرتا ہے اسکی پوچھ گچھ

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ هَٰذَا

نہیں ہو سکتی ہاں اور لوگوں سے باز پرس ہوگی کیا ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں ان سے کہو کہ اگر سچے ہو تو

ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِي ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

بھلا اپنی دلیل تو پیش کرو یہ میرے زمانہ میں اور ساتھ والوں کی کتاب (قرآن) اور جو لوگ مجھ سے پہلے تھے انکی کتابیں (تورات

الْحَقَّ ۖ فَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن

وغیرہ) یہ سب موجود ہیں ان میں کوئی شریک نہیں بتلاتا بلکہ ان میں اکثر حق بات کو جانتے ہی نہیں تو جب حق کا ذکر آتا ہے اعراض کر

رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾

پھیر لیتے ہیں اور اے رسول ہم نے تم سے پہلے جب کبھی کوئی رسول بھیجا تو اسکے پاس یہی وحی بھیجتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ

ہی عبادت کیا کرو اور اہل مکہ کہتے ہیں کہ خدا نے فرشتوں کو اپنی اولاد (بیٹیاں) بنا رکھی ہے حالانکہ وہ اس سے پاک ہے بلکہ

مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ

یہ فرشتے اسکے معزز بندے ہیں یہ لوگ اسکے سامنے بڑھکر بول نہیں سکتے اور یہ لوگ اسی کے حکم پر چلتے ہیں

يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ

جو کچھ انکے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے (غرض سب کچھ) وہ (خدا) جانتا ہے اور یہ لوگ اس

لَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ

شخص کے سوا جس سے خدا راضی ہو کسی کی سفارش بھی نہیں کرتے اور یہ لوگ خود اسکے خوف سے ہر وقت ڈرتے رہتے

مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ

ہیں اور ان میں سے جو کوئی یہ کہہ دے کہ خدا نہیں بلکہ میں معبود ہوں تو وہ (مردود بارگاہ ہوا) ہم اسے

فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

کو جہنم کی سزا دیں گے اور سرکشوں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں جو لوگ کافر ہو

لہ اگر یہ بات بھی ہے کہ اس کو کوئی حاکم یا مد مقابل نہیں کہ اس سے کچھ پوچھے مگر وجہ یہ ہے کہ اس کا کوئی کام حکمت و مصلحت سے خالی نہیں ہوتا کوئی پوچھے تو کیا پوچھے

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا

بیٹھے کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ آسمان اور زمین دونوں بستہ (بند) تھے تو

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ

ہم نے دونوں کو شگافتہ کیا (کھول دیا) اور ہم ہی نے ہر جاندار چیز کو پانی سے پیدا

أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ

کیا تو کیا اس پر بھی یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے اور ہم ہی نے زمین پر بھاری بوجھل پہاڑ

تَمِيدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ

بنائے تاکہ زمین ان لوگوں کو لیکر کسی طرف جھک نہ پڑے اور ہم ہی نے اس میں کھلے چوڑے رستے بنائے

يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَ

تاکہ یہ لوگ چلتے چلتے منزل مقصود کو جا پہنچیں اور ہم ہی نے آسمان کو چھت بنایا جو ہر طرح محفوظ ہے اور یہ

هُمْ عَنْ آيٰتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ

لوگ اس کی آسمانی نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں اور وہی وہ (قادر مطلق) ہے جس نے رات

اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ

اور دن اور آفتاب اور ماہتاب کو پیدا کیا کہ سب کے سب (ایک ایک) آسمان کے

يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ

میں تیر کر چکر لگا رہے ہیں اور (اے رسول) ہم نے تم سے پہلے بھی کسی فرد بشر کو سدا کی زندگی نہیں دی

أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُونَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ

تو کیا اگر تم مر جاؤ گے تو یہ لوگ ہمیشہ جیا ہی کرینگے (ہر شخص ایک نہ ایک دن) موت کا مزا

الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا

چکھنے والا ہے اور ہم تمہیں مصیبت و راحت میں امتحان کی غرض سے آزماتے ہیں اور آخر کار ہماری ہی

تُرْجَعُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ

طرف لوٹائے جاؤ گے اور (اے رسول) جب تمہیں کفار دیکھتے ہیں تو بس تم سے مسخراپن کرتے ہیں کیا یہی

۱؎ ایک حدیث میں ہے کہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ان کو جدا جدا کر دیا بلکہ مطلب یہ ہے کہ یہ دونوں بستہ تھے یعنی آسمان برستا نہ تھا اور زمین اگاتی نہ تھی تو ہم نے ان کو شگافتہ کر دیا اور اسی حدیث کی بنا پر مترجمین سے الگ ترجمہ کیا ہے
۲؎ کل فی فلک [illegible] جب بھی پڑھا جائے گا اس میں ایک طرف اشارہ اس بات کا ہے کہ ہر آسمان اپنی جگہ [illegible] گردش کرتا ہے اور یہی قوم [illegible] کا قول ہے۔ واللہ اعلم ۱۲

إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ

حضرت ہیں جو تمہارے معبودوں کو (بری طرح) یاد کیا کرتے ہیں حالانکہ یہ لوگ خود خدا کی یاد

الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ

سے انکار رکھتے ہیں (تو انھی پر تو تف پر ہنسنا چاہیے) آدمی تو بڑا جلد باز پیدا کیا گیا ہے میں

سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

عنقریب ہی تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی کی درخواست نہ کرو اور لطف تو یہ

هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ

ہے کہتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا اور جو لوگ کافر ہو بیٹھے کاش

كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا

اس وقت کی حالت سے آگاہ ہوتے (کہ جہنم کی آگ میں کھڑے ہونگے اور) اپنے چہروں سے آگ کو ہٹا

عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَأْتِيهِم

سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھ سے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی (قیامت کچھ جتا کر تو آنے سے رہی) بلکہ وہ تو

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

اچانک ان پر آپڑے گی اور انھیں ہکا بکا کر دے گی پھر اس وقت نہ یہ اسکے ہٹانے کی مجال ہوگی

يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

اور نہ انھیں مہلت ہی دی جائیگی اور (اے رسول کچھ تم ہی نہیں) تم سے پہلے پیغمبروں کے ساتھ بھی تمسخر کیا

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ

جا چکا ہے تو ان پیغمبروں سے مسخرا پن کرنے والوں کو اس سخت عذاب نے آگھیرا جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے

يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

(اے رسول) تم ان سے پوچھو کہ خدا کے عذاب سے بچانے میں رات کو یا دن کو تمہارا کون پہرا دے

مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

سکتا ہے (اس پر ڈرنا تو در کنار) بلکہ یہ لوگ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرتے ہیں کیا ہمارے سوا

آدمی جلد باز پیدا ہوا ہے

قیامت اچانک آجائے گی

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ

انکے کچھ اور پروردگار ہیں کہ جو ان کو ہمارے عذاب سے بچا سکتے ہیں (وہ کیا بچائیں گے) یہ لوگ

نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ۝ ٤٣ بَلْ مَتَّعْنَا

خود اپنی آپ تو مدد کر ہی نہیں سکتے اور نہ ہمارے عذاب سے انھیں پناہ دی جائیگی بلکہ

هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا

ہم ہی نے انکو اور انکے بزرگوں کو آرام و چین دی یہاں تک کہ انکی عمریں بڑھ گئیں تو پھر

يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم روئے زمین کو چاروں طرف سے قبضہ کرتے اور اسکو

أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝ ٤٤ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَ

فتح کرتے چلے آتے ہیں تو کیا اب بھی یہی لوگ (کفار مکہ) غالب اور رہیں اے رسول تم کہدو کہ میں تو تم لوگوں

لَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ۝ ٤٥ وَ

کو بس وحی (عذاب) سے ڈراتا ہوں (مگر تم لوگ گویا بہرے ہو) اور بہرے کو جب ڈرایا جاتا ہے تو وہ پکارنے ہی کو نہیں سنتے اور ان

لَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ

کیا خاک (اور اے رسول) اگر کہیں ان کو تمہارے پروردگار کے عذاب کی ذرا سی ہوا بھی لگ گئی تو بے ساختہ

يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ ٤٦ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ

بول اٹھے ہائے افسوس واقعی ہم ہی ظالم تھے اور قیامت کے دن تو ہم (بندوں کے بھلے برے

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَ

اعمال تولنے کے لئے انصاف کی ترازوئیں کھڑی کر دیں گے تو پھر کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائیگا اور

إِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ

اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا (عمل) ہوگا تو ہم اسے لا حاضر کریں گے اور ہم حساب کرنے

وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝ ٤٧ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

کے واسطے بہت کافی ہیں اور ہم ہی نے یقیناً موسیٰ اور ہارون کو (حق و باطل کی) جدا کرنے

۱؎ یعنے جس طرح بہرا کسی کی آواز نہیں سنتا اسی طرح یہ کفاروں کے بہرے ہیں کہ ان کو عذاب سے ڈرایا جاتا ہے مگر نہیں ڈرتے

۲؎ یہ میں بیان کر چکا ہوں کہ ترازو سے مراد علم خدا اور اعمال کی سنگینی و ہلکی سے کمی اور زیادتی مراد ہے جیسا کہ حدیث جناب سے ظاہر ہوتا ہے

۱۲ - ۱۳ - ۱۴

وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ۴۸

والی کتاب (توریت) اور پرہیزگاروں کے لئے (سرتاپا) نور اور نصیحت عطا کی جو بے

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ

دیکھے اپنے پروردگار سے خوف کھاتے ہیں لے اور یہ لوگ روز قیامت سے بھی ڈرتے

السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝ ۴۹ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ

ہیں اور یہ (قرآن بھی) ایک بابرکت تذکرہ ہے جسکو ہم نے اتارا ہے تو کیا تم لوگ اس کو

اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ ۵۰ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ

نہیں مانتے اور اس میں بھی شک نہیں کہ ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے

اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝ ۵۱ اِذْ

فہم سلیم عطا کی تھی اور ہم اُن (کی حالت) سے خوب واقف تھے جب اُنھوں

قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ

نے اپنے (منہ بولے) باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ مورتیں ٹلے جنکی تم لوگ مجاوری کرتے

لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝ ۵۲ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝ ۵۳

ہو آخر کیا (بلا) ہیں وہ لوگ بولے ہم (اور تو کچھ نہیں جانتے مگر) اپنے بڑے بوڑھوں کو ان کی پرستش

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۵۴

کرتے دیکھا ہے ابراہیم نے کہا یقیناً تم بھی اور تمہارے بزرگ بھی کھلی ہوئی گمراہی میں پڑے ہوئے

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝ ۵۵

تھے وہ لوگ کہنے لگے تو کیا تم ہمارے پاس حق بات لیکر آئے ہو یا تم بھی (یونہی) دل لگی

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ

کرتے ہو ابراہیم نے کہا (مذاق نہیں ٹھیک کہتا ہوں کہ تمہارے معبود یہ نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور

فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ ۵۶

زمین کا مالک ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور میں خود اس بات کا تمہارے سامنے گواہ ہوں اور اپنے تئیں کہا

حضرت موسیٰ و ہارون کا ذکر

ع ۴

حضرت ابراہیم کا ذکر

لے حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ جو شخص توحید بہشت دوزخ قیامت حساب میزان کا اعتقاد رکھے وہ خدا سے ڈرنے والا ہے۔
ٹلے ایک حدیث میں ہے کہ یہی فقرہ ما هذه التماثيل التي انتم لها عاكفون ایک مرتبہ حضرت علیؓ نے شطرنج کھیلنے والوں کی طرف خطاب کرکے فرمایا تھا۔ ۱۲-۱۰-۳۰

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ ۵۷

خدا کی قسم تمہارے پیٹھ پھیرنے کے بعد میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝ ۵۸

چنانچہ ابراہیم نے ان بتوں کو توڑ کر چکنا چور کر ڈالا مگر ایک بڑے بت کو اسلئے رہنے دیا تاکہ

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۵۹

لوگ عید سے پلٹ کر اسکی طرف رجوع کریں (جب لوٹ کر آئے اور یہ حال دیکھا) تو کہنے لگے جس نے یہ گستاخی ہمارے معبودوں کے ساتھ

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝ ۶۰

کی ہے اس نے یقیناً بڑا ظلم کیا پھر لوگ کہنے لگے ہم نے ایک نوجوان کو جسکو لوگ ابراہیم کہتے ہیں ان بتوں کا بُری طرح ذکر کرتے

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝ ۶۱

سنا تھا لوگوں نے کہا تو پھر اسکو سب لوگوں کے سامنے گرفتار کر کے لے آؤ تاکہ وہ (جو کچھ ہے) گواہ رہیں۔ لوگ اس کے

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ ۶۲ قَالَ

گواہ رہیں (اس پر) ابراہیم آگئے اور لوگوں نے ان سے پوچھا کہ کیوں ابراہیم کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے (ابراہیم نے) کہا

بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

بلکہ یہ حرکت ان بتوں (خداؤں) کے بڑے خدا نے کی ہے تو اگر یہ بت بول سکتے ہوں تو ان ہی سے پوچھ دیکھو اس

يَنْطِقُوْنَ ۝ ۶۳ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ

پھر ان لوگوں نے اپنے جی میں سوچا تو ایک دوسرے سے کہنے لگے بیشک تم ہی لوگ خود بر

اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۶۴ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ

ناحق ہو پھر ان لوگوں کے سر اسی گمراہی میں جھکا دیے گئے (اور تو کچھ بن نہ پڑا) مگر یہ بولے کہ

لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝ ۶۵ قَالَ

تمکو تو اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ بت بولا نہیں کرتے (پھر ان سے کیا پوچھیں) ابراہیم نے کہا تو کیا تم

اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

لوگ خدا کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع ہی پہنچا سکتی ہیں اور نہ تمہارا کچھ

ف اس مقام پر کئی لوگوں کو شبہ ہوتا ہے کہ معاذ اللہ حضرت ابراہیم نے جھوٹ بولا ہے [illegible] ترجمہ نہ دیکھنے کی وجہ سے پڑتے ہیں اشتباہ کرنے کی بات یہ ہے کہ جب حضرت ابراہیم سے پوچھا گیا کہ کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے تو آپ نے یہ نہیں فرمایا تاکہ جھوٹ کی نسبت آپ کی طرف کی جائے بلکہ آپ نے اپنے فعل کی نسبت حقیقتاً [illegible] کی طرف ہی کی تھی کیونکہ فرمایا تھا فعلہ کبیرھم ھذا یہ کام ان کے بڑے نے کیا ہے اور جس میں کچھ جھوٹ نہیں کیونکہ [illegible] کے کام وہ بھی ایسے کام کرنے ہی کے ہوتے ہیں اسی وجہ سے خدا نے حضرت کے واقعہ میں [illegible] کے خاک پھینکنے کو اپنی طرف نسبت دی ہے اور فرمایا ہے وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمٰی خلاصہ حضرت ابراہیم نے اپنے فعل کی نسبت اگر بت کی طرف دی تو ہرگز جھوٹ نہیں تھا کیونکہ بتوں نے بڑے بت کو بچا رکھا تھا [illegible] آپ کا مطلب [illegible] خدا کی [illegible] ہے۔ واللہ اعلم

شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

نقصان پہنچا سکتی ہیں تف ہے تم پر اور ان چیزوں پر جنہیں تم خدا کے سوا پوجتے ہو کیا تم اتنا بھی

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ

نہیں سمجھتے (آخر) وہ لوگ (باہم) کہنے لگے کہ اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو ابراہیم کو آگ میں جلا دو اور اپنے خداؤں

انْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قُلْنَا يٰنَارُ

کی مدد کرو (غرض ان لوگوں نے ابراہیم کو آگ میں ڈال دیا) تو ہمنے فرمایا اے آگ تو ابراہیم پر بالکل

كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ

ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہوجا (کہ انکو کوئی تکلیف نہ پہنچے) اور ان لوگوں نے ابراہیم کیساتھ چالبازی کرنی

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

چاہی تھی تو ہمنے ان سب کو ناکام کردیا اور ہم ہی نے ابراہیم اور لوط کو (اس

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَ

ملک سے) صحیح وسالم نکالکر اس سرزمین (شام بیت المقدس) کی طرف جا پہنچایا جس میں ہمنے سارے جہان کیلئے

وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا

طرح طرح کی برکت عطا کی تھی اور ہم نے ابراہیم کو انعام میں اسحٰق دیا اور یعقوب (جیسا پوتا) عنایت

صٰلِحِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

فرمایا ہمنے سب کو نیک بخت بنایا اور ان سب کو لوگوں کا پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے (ان کی)

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ

ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کے پاس نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی

اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝ وَلُوْطًا

بھیجی تھی اور وہ سب ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے اور لوط کو بھی ہم ہی نے حکم

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ

سلیم اور نبوت عطا کی اور ہم ہی نے اس بستی سے جہاں کے لوگ بدکاریاں کرتے تھے

اس وقت آپ کی عمر سولہ برس کی تھی

الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا

نجات دی (کچھ) شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے بدکار آدمی تھے اور ہم نے

قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ﴿٧٤﴾ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ

لوط کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا (کچھ) شک نہیں کہ وہ نیکوکار بندوں سے

إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ

تھے۔ اور (اے رسول) لوط سے بھی پہلے (رہتے) نوح (کو نبوت پر فائز کیا)

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ

جب انھوں نے (ہم کو) آواز دی تو ہم نے ان کی (دعا) سن لی پھر انکو اور انکے ساتھیوں کو (طوفان)

الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا

کی بڑی سخت مصیبت سے نجات دی اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انکے مقابلہ میں

بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

ان کی مدد کی بےشک یہ لوگ (بھی) بہت برے لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو ڈبو مارا

أَجْمَعِينَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ

اور (اے رسول) داؤد اور سلیمان کا (واقعہ یاد کرو) جب یہ دونوں ایک کھیتی کے بارے

إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ

میں جس میں رات کے وقت کچھ لوگوں کی بکریاں (گھس کر) چر گئی تھیں فیصلہ کرنے بیٹھے اور ہم ان لوگوں کے قضیہ کو

شَاهِدِينَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا

دیکھ رہے تھے (کہ) باہم اختلاف ہوا تو ہم نے سلیمان کو اس کا صحیح فیصلہ سمجھا دیا اور یوں تو سب کو ہم ہی

حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ

نے فہم سلیم اور علم عطا کیا اور ہم ہی نے پہاڑوں کو داؤد کا تابع بنا دیا تھا کہ انکے ساتھ (خدا کی) تسبیح کیا کرتے تھے

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنَاهُ

اور پرندوں کو (بھی تابع کر دیا تھا) اور ہم ہی (یہ عجائب) کیا کرتے اور ہم ہی نے ان کو تمہارے لئے ایک پوشش

لہ قصہ یہ تھا کہ ایک صاحب [illegible]

صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّنۢ بَأْسِكُمْ

(زرہ) کا بنانا سکھا دیا تاکہ تمہیں (ایک دوسرے کے) وار سے بچائے تو کیا تم (اب بھی)

فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ ۝ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً

اُن کے شکرگزار ہو گے اور ہم نے بڑے زوروں کی ہوا کو سلیمانؑ کا تابع کر دیا تھا کہ وہ

تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَ

انکے حکم سے اس سرزمین (بیت المقدس) کی طرف چلا کرتی تھی جس میں ہم نے طرح طرح کی برکتیں عطا کی تھیں

كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۝ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ

اور ہم تو ہر چیز سے خوب واقف ہیں اور جنات میں سے جو لوگ (سمندر میں) غوطہ لگا کر جواہرات

مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ

نکالنے والے تھے اور اس کے علاوہ اور کام بھی کرتے تھے (سلیمان کا تابع کر دیا تھا) اور ہم ان کے

وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

نگہبان تھے اور ایوبؑ (کا قصہ یاد کرو) جب انھوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی

أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

کہ (بار الٰہا) مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے تو ہم نے اُن کی

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ

دعا قبول کی تو ہم نے انکو جو کچھ درد و دکھ تھا دفع کر دیا اور انھیں اُنکے لڑکے بالے بلکہ ان کے ساتھ

أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَ

اُتنے ہی اور بھی بخشے اپنی خاص مہربانی سے اور عبادت کرنے والوں کی نصیحت کے واسطے عطا

ذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ۝ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ

کئے۔ اور (رسول) اسمٰعیل اور ادریس اور

وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ۝ وَأَدْخَلْنَاهُمْ

ذوالکفل (کے واقعات یاد کرو) یہ سب صابر بندے تھے اور ہم نے ان کو اپنی رحمت

فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝٨٦ وَذَا النُّونِ
رحمت میں داخل کر لیا بیشک یہ لوگ نیک بندے تھے اور ذوالنون (یونس) کو یاد کرو جب کہ غصے میں
إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ
آکر چلتے ہوئے اور یہ خیال کیا کہ ہم اُن پر روزی تنگ نہ کریں گے (تو ہم نے انہیں مچھلی کے پیٹ
فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ
میں پہونچا دیا) تو گھٹا ٹوپ اندھیرے میں گھبرا کر چلا اٹھا کہ (پروردگارا) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو عیب سے
إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝٨٧ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ
پاک پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں تو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور انہیں رنج سے نجات دی۔
مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝٨٨ وَزَكَرِيَّا
اور ہم تو ایمانداروں کو یوں ہی نجات دیا کرتے ہیں اور زکریا کو یاد کرو جب انھوں نے
إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ
دنیا سے بیکسی کی حالت میں اپنے پروردگار سے دعا کی اے میرے پالنے والے مجھے تنہا بے اولاد نہ چھوڑ
خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝٨٩ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ
اور تو تو سب وارثوں سے بہتر ہے تو ہم نے اُن کی دعا سن لی اور انہیں یحییٰ سا بیٹا عطا کیا اور ہم نے
وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي
اُن کے لئے ان کی بی بی کو اچھی بنا دیا اس میں شک نہیں کہ سب لوگ نیک کاموں میں جلدی
الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا
کرتے تھے اور ہم کو بڑی رغبت اور خوف کے ساتھ پکارا کرتے تھے اور ہمارے آگے
لَنَا خَاشِعِينَ ۝٩٠ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
گڑگڑایا کرتے تھے۔ اور (اے رسول) اس بی بی کو یاد کرو جسنے اپنی عفت کی حفاظت کی
فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا
تو ہم نے ان کے پیٹ میں اپنی طرف سے روح پھونک دی اور انکو اور انکے بیٹے (عیسیٰ) کو سارے جہان

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۵۲۴) ایسا مرض تھا کہ جسکی نفرت کی وجہ سے لوگ آپ سے نفرت کرتے تھے پھر جب امتحان کا زمانہ گزر گیا تو خدا نے دوبارہ سب چیزیں عطا کیں۔ اولاد بھی دی شفا بھی دی ۱۲ حاشیہ صفحہ ہذا لے حضرت یونس کے دریا میں گرنے کا قصہ پارہ گیارہ سورہ یونس صفحہ ۳۰۲ میں مذکور ہو چکا ہے۔ غرض جب آپ کشتی میں سوار ہو چکے اور چل کر منجدھار میں پہنچے تو کشتی ڈوبنے لگی ... آپ کا لقب اسی وجہ سے ذوالنون یعنی مچھلی والا مقرر ہوا۔ ۱۲

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ

کے واسطے اپنی قدرت کی نشانی بنا دیا بیشک یہ تمہارا دین (اسلام) ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا پروردگار

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ

ہوں تو میری ہی عبادت کرو اور لوگوں نے باہم (اختلاف کرکے) اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (مگر)

كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

وہ سب ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنے والے ہیں (اس وقت فیصلہ ہو جائے گا) جو شخص اچھے کام کریگا اور وہ

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝

مومن بھی ہو تو اس کی کوشش اکارت نہ جائے گی اور ہم اس کے اعمال لکھتے جاتے ہیں اور جس بستی

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

کو ہم نے تباہ کر دیا ناممکن ہے کہ وہ لوگ قیامت سے پہلے پھر کر ہمارے پاس نہ آئیں یہاں تک

حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

توقف تو ختم ہو گا جب یاجوج و ماجوج (سد سکندری کی قید سے) کھول دیئے جائیں اور وہ لوگ زمین

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ

کی ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے نکل پڑیں اور قیامت کا سچا وعدہ نزدیک آجائے پھر تو کافروں

فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا

کی آنکھیں ایک دم سے پتھرا سی جائیں (اور کہنے لگیں) ہائے ہماری شامت کہ ہم تو اس (دن)

قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

سے غفلت ہی میں پڑے رہے بلکہ (سچ تو یہ ہے کہ اپنے اوپر) ہم آپ ظالم تھے (اس دن)

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ

کہا جائے گا کہ اے کفار تم اور جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے تھے یقیناً جہنم کی ایندھن

جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَاۤءِ اٰلِهَةً

(بنو گے اور) تم (سب) اس میں داخل ہو گے اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو انہیں دوزخ

مَّا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ

میں نہ جانا پڑتا اور (اب تو) اسکے سب اسی میں ہمیشہ رہیں گے ان لوگوں کی دوزخ میں چیخ

وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ

چنگھاڑ ہوگی اور یہ لوگ (اپنے شور و غل میں) کسی کی بات بھی نہ سن سکیں گے ہاں البتہ جن لوگوں کے واسطے ہماری

لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾

طرف سے پہلے ہی سے بھلائی (تقدیر میں لکھی جا چکی) ہے وہ لوگ دوزخ سے دور ہی دور رکھے جائیں گے

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ

(یہاں تک کہ) یہ لوگ اسکی بھنک بھی نہ سنیں گے اور یہ لوگ ہمیشہ اپنی من مانی مرادوں

أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ

میں (چین سے) رہیں گے اور انکو (قیامت کا) بڑے سے بڑا خوف بھی دہشت میں

وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ

نہ ڈالے گا اور فرشتے ان سے خوشی خوشی ملاقات کریں گے اور یہ خوشخبری دیں گے کہ یہی وہ تمہارا (خوشی کا)

تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

دن ہے جسکا (دنیا میں) تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یہ) وہ دن ہوگا جب ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جس طرح خطوں کا طومار

لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا

لپیٹا جاتا ہے جس طرح ہم نے مخلوقات کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح) دوبارہ پیدا کر چھوڑیں گے (یہ وہ) وعدہ ہے

عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي

جسکا کرنا ہم پر لازم ہے اور ہم اسے ضرور کر کے رہیں گے اور ہم نے تو نصیحت (توریت) کے بعد یقیناً زبور میں

الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا

لکھ ہی دیا تھا کہ روئے زمین کے مالک وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے اس

عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا

میں شک نہیں کہ اس میں عبادت کرنے والوں کے لئے (احکام خدا

ﻟﻪ ابن ابی حاتم ابن عدی اور ابن مردویہ نے نعمان بن بشیر سے روایت کی ہے کہ حضرت علی نے اس آیت کی تلاوت فرمائی اور کہا کہ ان میں سے میں ان ہی لوگوں میں ہوں دیکھو تفسیر کشاف جلد ۲ صفحہ ۲۹۷ مطبوعہ مصر و تفسیر درمنثور جلد ۴ صفحہ ۳۴۱ ﻟﻪ یعنی زبور میں پند و نصیحت مندرج ہے کہ جو لوگ خدا کی عبادت کریں اور نیک کردار رہیں وہ سمجھیں کہ نیک کرداری کا صلہ نہ صرف آخرت پر موقوف ہے بلکہ دنیا میں بھی خدا ایسے لوگوں کو حکومت و سلطنت عطا کرتا ہے لیکن شرط یہ ہے حکم اسی وقت کے واسطے مخصوص تھا

لِقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

کی تبلیغ ہے اور (اے رسولؐ) ہم نے تو تم کو سارے دنیا جہان کے لوگوں کے حق میں

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ

(سراپا) رحمت بنا کر بھیجا (تم) کہہ دو کہ میرے پاس تو بس یہی وحی آئی ہے کہ تم لوگوں کا معبود بس یکتا خدا

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

ہے تو کیا تم (اس کے) فرمانبردار بندے بنتے ہو پھر اگر یہ لوگ (اس پر بھی) منہ

فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ

پھیر لیں تو تم (ان سے) کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں خبر کر دی ہے اور میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا

اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

تم سے وعدہ کیا گیا ہے قریب آ پہنچا یا (ابھی) دور ہے اس میں شک نہیں کہ وہ اس بات کو بھی

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾

جانتا ہے جو پکار کر کہی جاتی ہے اور جسے تم لوگ چھپاتے ہو اس سے بھی خوب واقف ہے اور میں یہ بھی نہیں

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ

جانتا کہ شاید یہ (تاخیر عذاب) تمہارے واسطے امتحان ہو اور ایک معین مدت تک (تمہارے لیے) چین ہو

اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا

(آخر) رسولؐ نے دعا کی اے میرے پالنے والے تو ٹھیک ٹھیک (میرے اور کافروں کے

الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾

درمیان) فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے کہ اسی سے ان باتوں میں مدد مانگی جاتی ہے جو تم لوگ بیان کرتے ہو

اٰیاتہا ٧٨ — (٢٢) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٣) — رکوعاتہا ١٠

سورہ حج مکہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُوا۟ رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ ٱلسَّاعَةِ شَىْءٌ

اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو کیونکہ قیامت کا زلزلہ (کوئی معمولی نہیں) ایک

عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ

بڑی (سخت) چیز ہے جس دن تم اسے دیکھو گے (اس دن) ہر دودھ پلانے والی (ڈر کے مارے) اپنے

أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى

دودھ پیتے (بچے) کو بھول جائے گی اور ساری حاملہ عورتیں اپنے اپنے حمل (دہشت سے) گرا دیں گی

ٱلنَّاسَ سُكَٰرَىٰ وَمَا هُم بِسُكَٰرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ

اور (گھبراہٹ میں) لوگ تجھے متوالے معلوم ہوں گے حالانکہ وہ متوالے نہیں ہیں بلکہ خدا کا عذاب

ٱللَّهِ شَدِيدٌ ۝ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَٰدِلُ فِى ٱللَّهِ

بہت سخت ہے کہ (لوگ) بدحواس ہو رہے ہیں اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو بغیر جانے خدا کے بارے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَٰنٍ مَّرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ

میں (خواہ مخواہ) جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں جن (کی پیشانی) کے

أَنَّهُۥ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُۥ يُضِلُّهُۥ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ

اوپر (خدا کی تقدیر سے) لکھا جا چکا ہے کہ جس نے اس سے دوستی کی تو یہ یقیناً اسے گمراہ کر کے چھوڑیگا

ٱلسَّعِيرِ ۝ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِن كُنتُمْ فِى رَيْبٍ مِّنَ ٱلْبَعْثِ

اور دوزخ کے عذاب تک پہنچا دیگا لوگو! اگر تم کو مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنے میں کسی طرح کا شک

فَإِنَّا خَلَقْنَٰكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ

ہے تو اس میں شک نہیں کہ ہم نے تمہیں (شروع شروع) مٹی سے پیدا کیا اس کے بعد نطفہ سے

ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ

اس کے بعد جمے ہوئے خون سے پھر اس لوتھڑے سے جو پوری (بنی ہوئی) ہو یا ادھوری ہو پیدا کیا تاکہ تم پر

وَنُقِرُّ فِى ٱلْأَرْحَامِ مَا نَشَآءُ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

(اپنی قدرت) ظاہر کر دیں (پھر تمہارا دوبارہ زندہ کرنا کیا مشکل ہے) اور ہم جس نطفے کو چاہتے ہیں

[illegible]

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوٓا أَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ

رہیں ایک مدت معین تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر تمہیں پالتے ہیں تاکہ تم اپنی

يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا

جوانی کو پہنچو اور تم میں سے کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو قبل بڑھاپے کے مر جاتے ہیں اور تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں

يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً

جو نکمی زندگی (بڑھاپے) تک پہنچا دیئے جاتے ہیں تاکہ سمجھنے کے بعد پھر کچھ بھی نہ جانیں اور تو زمین کو

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ

اور تو زمین کو مردہ (بیکار) افتادہ دیکھ رہا ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

ہے اور ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگاتی ہیں تو یہ (قدرت کے تماشے) اس لئے دکھاتے ہیں تاکہ تم جانو کہ بیشک

وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّ

خدا برحق ہے اور یہ بھی کہ بیشک وہی مردوں کو جلاتا ہے اور وہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے اور

اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

قیامت یقیناً آنے والی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں اور بیشک جو لوگ

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي

قبروں میں ہیں انکو خدا دوبارہ زندہ کریگا اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو بے جانے بوجھے بے ہدایت

اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ

پائے بغیر روشن کتاب کے (جو انہیں راہ بتلائے) خدا کی آیتوں سے منہ موڑے (خواہ مخواہ) خدا کے

عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا

بارے میں جھگڑتے اور اپنے پہلو پھیرتے ہیں تاکہ لوگوں کو خدا کی راہ سے بہکانے کیلئے (ایسا کرتا ہے) اس کیلئے دنیا

خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

میں ذلت (رسوائی) ہے اور قیامت کے دن بھی ہم اسے جہنم کے عذاب (کا مزا) چکھائیں گے اور اس

[illegible]

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

وقت اس سے کہا جائیگا کہ یہ اُن اعمال کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے پہلے سے کئے ہیں اور بیشک

لِّلْعَبِيْدِ ۝ ۱۰ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ

خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا اور لوگوں میں سے کوئی ایسے بھی ہیں جو ایک کنارہ پر (کھڑا) ہو کر خدا کی عبادت

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ

کرتا ہے تو اگر اس کو کوئی فائدہ پہنچ گیا تو اس کی وجہ سے مطمئن ہوگیا اور اگر کہیں اسکو کوئی مصیبت

فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ

پہنچ گئی تو (فوراً) منہ پھیر کے (کفر) کیطرف پلٹ پڑا اس نے دنیا اور آخرت (دونوں) کا گھاٹا اٹھایا

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ ۱۱ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ

یہی تو صریح گھاٹا ہے خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کو (حاجت کے وقت) بلاتا ہے جو نہ اسکو

اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ

نقصان ہی پہنچا سکتے ہیں اور نہ کچھ نفع ہی پہنچا سکتے ہیں یہی تو پرلے درجے کی گمراہی

الْبَعِيْدُ ۝ ۱۲ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۗ

ہے اور اسکو (اپنی حاجت روائی کے لئے) پکارتا ہے جسکا نقصان اسکے نفع سے زیادہ قریب

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝ ۱۳ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

ہے ۔ بیشک ایسا مالک بھی برا اور ایسا رفیق بھی برا ۔ بے شک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اور اچھے اچھے کام کئے ان کو خدا بہشت کے اُن باغات میں جنکے نیچے لیجا کر داخل کریگا

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ ۱۴ مَنْ كَانَ

نہریں جاری ہوں گی بے شک خدا جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے جو شخص (غصہ میں) یہ

يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

بدگمانی کرتا ہے کہ خدا دنیا اور آخرت میں اسکی ہرگز مدد نہ کریگا تو اسے چاہیے کہ آسمان

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ
تک ایک رسی تانے اور اسے بیٹھے گلے میں پھانسی ڈال لے پھر اسے کاٹ دے (تا کہ گھٹ کے مر جائے)
هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝١٥ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ
پھر دیکھے کہ جو چیز اسے غصہ دلا رہی تھی کیا اسے اسکی تدبیر دور کر دیتی ہے یا نہیں اور ہم نے اس
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝١٦ اِنَّ
(قرآن) کو یوں ہی واضح و روشن نشانیاں (بنا کر) نازل کیا اور بیشک خدا جسکو چاہتا ہے ہدایت کرتا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَ
ہے اسمیں شک نہیں کہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا (مسلمان) اور یہودی اور لا مذہب لوگ اور
النَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ
نصاریٰ اور مجوسی (آتش پرست) اور مشرکین (کفار) یقیناً خدا ان لوگوں کے درمیان
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قیامت کے دن (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کر دیگا اس میں شک نہیں کہ خدا ہر چیز کو دیکھ
شَهِيْدٌ ۝١٧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
رہا ہے کیا تم نے اس کو بھی نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو لوگ
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَ
زمین میں ہیں اور آفتاب اور ماہتاب اور ستارے اور پہاڑ اور
الْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَ
درخت اور چارپائے (غرض کل مخلوقات) اور آدمیوں میں سے بہت سے لوگ سب خدا ہی کو
كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ
سجدہ کرتے ہیں اور بہتیرے ایسے بھی ہیں جن پر (اپنی نافرمانی کی وجہ سے) عذاب (کا آنا) لازم ہو چکا ہے
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝١٨
جسکو خدا ذلیل کرے پھر اس کا کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک نہیں کہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے

السجدة

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

(مومن و کافر) دو فریق ہیں لے آپس میں اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں غرض جو لوگ کافر ہو

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ

بیٹھے ان کے لئے تو آگ کے کپڑے قطع کئے گئے ہیں (وہ انھیں پہنائے جائیں گے اور) انکے

رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۞ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ

سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا جس کی گرمی سے جو کچھ انکے پیٹ میں ہے (آنتیں وغیرہ)

الْجُلُوْدُ ۞ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۞ كُلَّمَآ

اور کھالیں سب گل جائیں گی اور انکے (مارنے) کے لیے لوہے کے گرز ہونگے [جب یہ] کے

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَ

[مارے] جائیں گے کہ دوزخ سے نکل جائیں تو (گرز مار کے) پھر اسی کے اندر دھکیل دیے جائینگے اور

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۞ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

ان سے کہا جائیگا کہ جلانیوالے عذاب کے مزے چکھو جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے اچھے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کام بھی کئے انکو خدا بہشت کے ایسے ہرے بھرے باغوں میں داخل فرمائے گا جنکے نیچے نہریں جاری

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ

ہوں گی انھیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی (کے ہار) سے سنوارا جائے گا اور ان

لُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۞ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ

کا لباس وہاں ریشمی ہوگا اور (یہ) اس وجہ سے کہ (دنیا میں) انھیں اچھی اچھی بات (کلمہ

مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ

توحید) کی ہدایت کی گئی اور (انھیں) سزاوار حمد (خدا) کا رستہ دکھایا گیا بے شک جو لوگ

كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کافر ہو بیٹھے اور (لوگوں کو) خدا کی راہ سے اور مسجد محترم (خانۂ کعبہ) سے جسے ہم نے سب

لے بخاری نے حضرت علی سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے میں خدا کے سامنے (مخاصمہ کے) لیے گھٹنوں کے بل بیٹھوں گا۔ قیس نے کہا ہے کہ ان ہی لوگوں کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے اور یہ وہ لوگ ہیں جو جنگ بدر میں مبارزہ کو نکلے یعنی حضرت علی، حمزہ اور عبیدہ اور شیبہ، عتبہ اور ولید۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا

(مومن و کافر) دو فریق ہیں جو آپس میں اپنے پروردگار کے بارے میں لڑتے ہیں غرض جو لوگ کافر ہو

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ

ئے ان کے لئے تو آگ کے کپڑے قطع کئے گئے ہیں (وہ انھیں پہنائے جائیں گے اور) انکے

رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ﴿۱۹﴾ یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَ

سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا جس کی گرمی سے جو کچھ انکے پیٹ میں ہے (آنتیں وغیرہ)

الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَاۤ

اور کھالیں سب گل جائیں گی اور انکے (مارنے) کے لئے لوہے کے گرز ہونگے جب یہ

اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ

مارے چاہیں گے کہ دوزخ سے نکل جائیں تو (گرز مار کے) پھر اسی کے اندر دھکیل دیئے جائیں گے اور

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ

ان سے کہا جائیگا کہ جلانے والے عذاب کے مزے چکھو جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

کام بھی کئے انکو خدا بہشت کے ایسے ایسے باغوں میں داخل فرمائے گا جنکے نیچے نہریں جاری

الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ

ہوں گی انھیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی (کے ہار) سے سنوارا جائے گا اور ان

لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾ وَ هُدُوْۤا اِلَی الطَّیِّبِ

کا لباس وہاں ریشمی ہوگا اور (یہ اس وجہ سے کہ دنیا میں) انھیں اچھی بات (کلمۂ

مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَ هُدُوْۤا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

توحید) کی ہدایت کی گئی اور انھیں سزاوار حمد (خدا) کا رستہ دکھایا گیا بے شک جو لوگ

كَفَرُوْا وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کافر ہوئے اور خدا کی راہ سے اور مسجد محترم (خانۂ کعبہ) سے جسے ہم نے سب

بخاری نے حضرت علی سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے میں خدا کے سامنے استغاثہ کے لئے کھڑا ہونگا قیس نے کہا ہے کہ ان ہی لوگوں کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے اور وہ لوگ وہ ہیں جو جنگ بدر میں مبارزت کے لئے نکلے حضرت علی حمزہ اور عبیدہ اور شیبہ عتبہ اور ولید۔ ۱۲

الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَ

لوگوں کے لئے (مسجد) بنایا ہے اور اس میں شہری اور بیرونی سب کا حق برابر ہے (لوگوں کو) روکتے

الْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ

ہیں (انکو) اور جو شخص شرارت سے گمراہی کرے اس کو ہم دردناک عذاب کا مزہ چکھا دینگے اور

عَذَابٍ أَلِيمٍ ۲۵ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ

اے رسول وہ وقت یاد کرو جب ہم نے (ابراہیم کے ذریعہ سے) ابراہیم کے واسطے خانہ کعبہ کی جگہ له

الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ

ظاہر کر دی (اور ان سے کہا کہ) میرا کسی چیز کو شریک نہ بنانا اور میرے گھر کو طواف اور قیام

لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۲۶ وَأَذِّن

اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے واسطے صاف ستھرا رکھنا اور

فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ

لوگوں کو حج کی خبر کر دو کہ لوگ تمہارے پاس (جوق در جوق) پیادہ اور ہر طرح کی

يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۲۷ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ

دبلی (سواریوں) پر جو راہ دور دراز طے کر کے آئی ہونگی (چڑھ چڑھ کے) آ پہنچیں گے تاکہ اپنے (دنیا

لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ

و آخرت کے) فائدوں پر فائز ہوں اور خدا نے جو جانور چارپائے انہیں عطا فرمائے ان پر (ذبح

مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَ

کے وقت) چند معین دنوں میں خدا کا نام لیں تو تم لوگ (قربانی کے گوشت) خود بھی کھاؤ

أَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۲۸ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَ

اور بھوکے محتاج کو بھی کھلاؤ پھر لوگوں کو چاہیے کہ اپنی اپنی (بدن کی) کثافت دور کریں اور

لْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۲۹

اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم (عبادت) خانہ (کعبہ) کا طواف کریں یہی حکم ہے اور اسکے علاوہ جو شخص

الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِۨالْعَاكِفُ فِیْهِ وَ

لوگوں کے لئے (معبد) بنایا ہے اور اس میں شہری اور بیرونی سب کا حق برابر ہے (لوگوں کو) روکتے

الْبَادِ ؕ وَمَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ

ہیں (انکو) اور جو شخص شرارت سے گمراہی کرے اس کو ہم دردناک عذاب کا مزہ چکھا دینگے اور

عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝٢٥ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ

(اے رسول) وہ وقت یاد کرو جب ہم نے (ابراہیم کے ذریعہ سے) ابراہیم کے واسطے خانہ کعبہ کی جگہ

الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَیْتِیَ

ظاہر کر دی (اور ان سے کہا) کہ میرا کسی چیز کو شریک نہ بنانا اور میرے گھر کو طواف اور قیام

لِلطَّآئِفِیْنَ وَ الْقَآئِمِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝٢٦ وَ اَذِّنْ

اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے واسطے صاف ستھرا رکھنا اور

فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ

لوگوں کو حج کی خبر کر دو کہ لوگ تمہارے پاس (جوق در جوق) پیادہ اور ہر طرح کی

یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۝٢٧ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ

(دبلی) سواریوں پر جو راہ دور دراز طے کرکے آئی ہونگی (چڑھ چڑھ کے) آ پہنچیں گے تاکہ اپنے (دنیا

لَهُمْ وَ یَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰی

و آخرت کے) فائدوں پر فائز ہوں اور خدا نے جو جانور چارپائے انہیں عطا فرمائے ان پر (ذبح

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ

کے وقت) چند معین دنوں میں خدا کا نام لیں تو تم لوگ قربانی کے گوشت خود بھی کھاؤ

اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِیْرَ ۝٢٨ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ

اور بھوکے محتاج کو بھی کھلاؤ پھر لوگوں کو چاہیے کہ اپنی اپنی (بدن کی) کثافت دور کریں اور

لْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ۝٢٩

اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم (عبادت) خانہ (کعبہ) کا طواف کریں یہی (حکم) ہے اور اسکے علاوہ جو شخص

ذٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ

خدا کی حرمت والی چیزوں کی تعظیم کرے گا تو یہ اسکے پروردگار کے یہاں اسکے حق میں بہتر

رَبِّهٖ ۭ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

ہے اور اُن جانوروں کے علاوہ جو تم سے بیان کئے جائیں گے کل چارپائے تمہارے واسطے حلال

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ

کئے گئے تو تم ناپاک بتوں سے بچے رہو اور لغو باتوں لہ گانے وغیرہ سے بچے رہو نرے کھرے اللہ

الزُّوْرِ ۝ حُنَفَاۗءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ

کے ہو کر رہو اس کا کسی کو شریک نہ بناؤ اور جس شخص نے کسی کو خدا کا شریک بنایا

بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاۗءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

تو گویا کہ وہ آسمان سے گر پڑا پھر اسکو دیا تو میدان جس سے کوئی مردار خوار چڑیا اچک لے گی

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ ذٰلِكَ ۤ وَمَنْ يُّعَظِّمْ

یا اسے ہوا کے جھونکے نے بہت دور جا پھینکا یہ (یاد رکھو) اور جس شخص نے خدا کی نشانیوں علٰی کی تعظیم کی

شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا

تو کچھ شک نہیں کہ یہ بھی دلوں کی پرہیزگاری سے حاصل ہوتی ہے اور ان چارپایوں میں

مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

ایک معین مدت تک تمہارے لئے بہت سے فائدے ہیں پھر ان کے ذبح ہونے کی جگہ قدیم

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰي مَا

(عبادت خانہ (کعبہ) ہے اور ہم نے ہر امت کیواسطے قربانی کا طریقہ مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی

رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۭ فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ

چارپائے خدا نے انہیں عطا کئے ہیں ان پر (ذبح کے وقت) خدا کا نام لیں غرض تم لوگوں کا معبود

اَسْلِمُوْا ۭ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ

ایک ہی خدا ہے تو اسی کے فرمانبردار بن جاؤ اور اے رسول ہمارے گڑگڑانے والے بندوں کو بہشت کی خوشخبری دیدیجو

لہ اگرچہ زور کے معنے لغت میں جھوٹ کے ہیں مگر عربی زبان کا یہ لفظ ہے جس کے چند معانی ہیں جھوٹ، شرک، گانا وغیرہ اور اس مقام پر ہر ایک معنے لئے جا سکتے ہیں [illegible]
[illegible] ابن عباس سے [illegible] واللہ اعلم

اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

ہیں کہ جب اُنکے سامنے خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل سہم جاتے ہیں اور جب ان پر کوئی مصیبت

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

آپڑے تو صبر کرتے ہیں اور نماز پابندی سے ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے

يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ

میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے واسطے خدا

اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا

کی نشانیوں میں سے قرار دیا ہے کہ ان میں تمہاری بہت سی بھلائیاں ہیں پھر انکا تانتے کا تانتا باندھ کر ذبح کرو

صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ

اور اس وقت ان پر خدا کا نام لو پھر جب انکے دست و بازو (کٹ کر) گر پڑیں تو ان میں سے تم خود بھی کھاؤ اور

اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

قناعت پیشہ فقیروں اور مانگنے والے محتاجوں (دونوں) کو بھی کھلاؤ ہم نے یوں ان جانوروں کو تمہارا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ

تابع کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔ خدا تک نہ تو ہرگز ان کے گوشت ہی پہنچیں گے اور نہ انکے خون مگر (اس)

لَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ

اس تک تمہاری پرہیزگاری البتہ پہنچے گی۔ خدا نے ان جانوروں کو اسلئے (یوں) تمہارے

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ

قابو میں کر دیا ہے تاکہ جس طرح خدا نے تمہیں بتایا ہے اسی طرح اس کی بڑائی کرو۔ اور

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

اور (اے رسول) نیکی کرنیوالوں کو (بہشت کی) خوشخبری دیدو۔ بیشک خدا مومنوں

اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝ ع

سے (کفار کو) دور کرتا رہتا ہے۔ خدا کسی بددیانت ناشکرے کو ہرگز دوست نہیں رکھتا

[illegible]

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقٰتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ
جن (مسلمانوں) سے (کفار) لڑا کرتے تھے چونکہ وہ بہت ستائے گئے (سو جب) انہیں بھی (جہاد) کی اجازت
عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝٣٩ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ
دی گئی اور خدا تو ان لوگوں کی مدد پر یقیناً قادر (وتوانا) ہے یہ وہ (مظلوم) ہیں جو (کہ) ہمارے صرف اتنی بات
دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّآ أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ۗ وَ
کہنے پر کہ ہمارا پروردگار خدا ہے ناحق (ناحق) اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور اگر خدا لوگوں
لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ
کو ایک کو دوسرے سے دور دفع نہ کرتا رہتا تو گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور
صَوٰمِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا
مجوس کے عبادت خانے اور مسجدیں جن میں کثرت سے خدا کا نام لیا جاتا ہے کب کے کب
اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ إِنَّ
ڈھائے گئے ہوتے اور جو شخص خدا کی مدد کرے گا خدا بھی البتہ اس کی مدد ضرور کرے گا بےشک
اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝٤٠ الَّذِينَ إِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ
خدا ضرور زبردست غالب ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں روئے زمین پر قابو دیں
أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ
تو (بھی) یہ لوگ پابندی سے نمازیں ادا کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے اور اچھے اچھے کام کرنے
وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝٤١ وَإِنْ
اور بری باتوں سے (لوگوں کو) روکیں گے اور (یوں) تو سب کاموں کا انجام خدا ہی کے
يُّكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ
اختیار میں ہے اور (اے رسول) اگر یہ (کفار) تم کو جھٹلاتے ہیں تو کوئی تعجب کی بات نہیں ان سے
وَّثَمُودُ ۝٤٢ وَقَوْمُ إِبْرٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝٤٣ وَ
پہلے نوح کی قوم اور (قوم) عاد و ثمود اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم اور مدین

لہ یہ پہلی آیت ہے جو جہاد کے بارے میں نازل ہوئی ہے مشرکین برابر مسلمانوں کو ایذائیں پہنچاتے مگر آپ صبر کا حکم دیتے مگر جب آپ نے مکہ چھوڑ کر مدینے میں رہنا اختیار کیا تو یہ آیت نازل ہوئی اور حضرت جبرئیل کے بابرکت ہاتھوں نے آپ کے کمر میں تلوار لٹکائی اور آپ نے جہاد شروع کیا
١٢ - ١٢ - ١٢

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ

کے رہنے والے (اپنے اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں اور موسیٰ (بھی) جھٹلائے جا چکے ہیں تو میں نے

ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ فَكَأَيِّن مِّن

کافروں کو چندے ڈھیل دی پھر آخر انھیں پکڑ لیا تو تم نے دیکھا میرا عذاب کیسا تھا اور کتنی ہی بستیاں

قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ

ہیں کہ ہم نے انھیں برباد کر دیا اور وہ سرکش تھیں پس وہ اپنی چھتوں پر ڈھی پڑی

عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ۝

ہیں اور (کتنے) بیکار اُجڑے کنویں اور (کتنے) مضبوط بڑے بڑے اونچے محل (ویران)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ

ہو گئے کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں تاکہ ان کے ایسے دل ہوتے جن

يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا

سے (حق باتوں کو) سمجھتے یا ان کے ایسے کان ہوتے جن کے ذریعہ سے (سچی باتوں کو)

تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

سنتے کیونکہ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہی اندھے ہو جایا

الصُّدُورِ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ

کرتے ہیں اور (اے رسول) تم سے یہ لوگ عذاب کے جلد آنے کی تمنا رکھتے ہیں اور

اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا

خدا تو ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا اور بیشک (قیامت کا) ایک دن تمہارے

تَعُدُّونَ ۝ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ

پروردگار کے نزدیک تمہاری گنتی کے حساب سے ایک ہزار برس کے برابر ہے اور کتنی بستیاں ہیں کہ میں نے

ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا

انھیں (چندے) مہلت دی حالانکہ وہ سرکش تھیں پھر آخر میں نے انھیں پکڑ لیا اور میری ہی طرف لوٹنا

قیامت کا ایک دن ہزار برس کے برابر ہے

النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٤٩ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہے (اے رسول تم) کہدو کہ لوگو! میں تو صرف تمکو کھلم کھلا (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں پس جن لوگوں نے ایمان قبول

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٥٠

کیا اور اچھے اچھے کام کئے (آخرت میں) انکے لئے بخشش ہے اور (بہشت کی) بہت عمدہ روزی

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں (کے جھٹلانے) میں (ہمارے) عاجز کرنے کے واسطے کوشش کی یہی

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝٥١ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

لوگ تو جہنمی ہیں اور (اے رسول) ہم نے تو تم سے پہلے جب کبھی کوئی رسول اور نبی بھیجا تو یہ

رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ

ضرور ہوا کہ جس وقت اُسنے (تبلیغ احکام کی) آرزو کی تو شیطان نے اسکی آرزو میں (لوگوں کو بہکا کر)

فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ

خلل ڈالدیا پھر جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے خدا اُسے میٹ دیتا ہے پھر اپنے احکام کو مضبوط

يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٥٢ لِّيَجْعَلَ مَا

کرتا ہے اور خدا تو بڑا واقف کار دانا ہے اور شیطان جو (وسوسہ) ڈالتا

يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

(بھی) ہے تو اسلئے تاکہ خدا اسے ان لوگوں کے آزمائش (کا) ذریعہ قرار دے جنکے دلوں

وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ

میں (کفر کا) مرض ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور بیشک (یہ) لوگ (مشرکین) پلّے درجہ

بَعِيْدٍ ۝٥٣ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ

کی مخالفت میں پڑے ہیں اور اسلئے بھی تاکہ جن لوگوں کو (کتب سماوی کا) علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ یہ (قرآن)

مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ

بیشک تمہارے پروردگار کی طرف سے ٹھیک ٹھیک نازل ہوا ہے پھر (یہ خیال کرکے) اسپر وہ لوگ ایمان لائیں پھر

لہ اس آیت کا مطلب بہت صاف ہے کہ کل انبیاء و مرسلین کی آرزو تمنا تھی کہ سارا جہان ان کی لے آئے اور اسی کی کوشش کرتے تھے اور یہی حالت حضرت کی بھی تھی مگر شیطان یہ چاہتا تھا کہ سارا جہان میرا ساتھی ہو اور جہنمی بن جائے اسی بنا پر جب کوئی نبی آیا اور اس نے لوگوں کے ہدایت کی کوشش کی تو شیطان نے اس کی آرزو میں خلل ڈالا اور لوگوں کو گمراہ کیا قرآن کا یہ مطلب بہت واضح ہے کسی تاویل کی ضرورت نہیں ہے اور کسی قصہ کی اور نزول کی غیب دانی کی بحث ہے صرف رسول کی تمنائیں کہ کے یہ آیت نازل ہوئی ہے مگر انکے مفسروں نے خدا جانے اس مقام پر کیا کیا تاویلیں کی ہیں خواہ مخواہ رسول پر الزام لگایا ہے اور اس زمانہ کے مشرکین نے بھی ان سے سبب سے اسکو مان کر بیجا اور بیہودہ تاویلیں کی ہیں واللہ اعلم

وَإِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۵۴﴾

انکے دل خدا کے سامنے عاجزی کریں اور انہیں تو شک ہی نہیں کہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا انکو خدا سیدھی راہ تک

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى

پہنچاتا ہے اور جو لوگ کافر ہو بیٹھے وہ تو قرآن کی طرف سے ہمیشہ شک ہی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ قیامت

تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

یکایک انکے سر پر آموجود ہو یا انپر آن ایک سخت منحوس دن کا عذاب نازل

عَقِيمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ

ہو اس دن کی حکومت تو خاص خدا ہی کی ہوگی وہ لوگوں کے باہمی اختلاف کا فیصلہ کر دیگا تو جن

اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ﴿۵۶﴾ وَ

لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ہیں وہ نعمتوں کے بھرے ہوئے باغات بہشت

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا فَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ

میں رہیں گے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو یہی وہ کمبخت لوگ ہیں جن

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ

کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں اپنے دیس چھوڑے پھر

اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوٓا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا

شہید کئے گئے یا آپ اپنی موت سے مر گئے خدا انہیں آخرت میں ضرور عمدہ روزی عطا

حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ﴿۵۸﴾

فرمائے گا اور بیشک تمام روزی دینے والوں میں خدا ہی سب سے بہتر ہے وہ انہیں ضرور

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ

ایسی جگہ (بہشت) پہنچا دے گا جس سے وہ نہال ہوجائیں گے اور خدا تو بیشک بڑا

لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ

واقف کار بردبار ہے یہ (بات) ٹھیک ہے اور جو شخص اپنے دشمن کو اتنا ہی ستائے

مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ

جتنا یہ ایسے ہاتھوں سے ستایا گیا تھا اس کے بعد پھر دوبارہ دشمن کی طرف سے اس پر زیادتی کی

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ

جائے تو خدا اس (مظلوم) کی ضرور مدد کرے گا بیشک خدا بڑا معاف کرنے والا بخشنے والا ہے یہ اس وجہ

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ

سے (ہو) جائے گی کہ خدا (بڑا) قادر ہے وہی تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

بَصِيْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا

بھی شک نہیں کہ خدا سب کچھ جانتا ہے اور اس وجہ سے کہ یقیناً خدا ہی برحق ہے اور اس کے سوا جن کو

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ

لوگ (وقت مصیبت) پکارا کرتے ہیں (سب کے سب) باطل ہیں اور (یہ بھی یقینی ہے کہ)

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

خدا ہی (سب سے) بلند مرتبہ بزرگ ہے (اے رسول) کیا تو نے (اتنا بھی) نہیں دیکھا کہ خدا ہی آسمان سے پانی

السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ

برساتا ہے تو زمین سرسبز (وشاداب) ہو جاتی ہے بیشک خدا بندوں کے حال پر

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

بڑا مہربان واقف کار ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

کا ہے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا (سب سے) بے پرواہ اور سزاوار حمد ہے کیا تو نے اس پر بھی نظر

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

ڈالی کہ جو کچھ روئے زمین میں ہے سب کو خدا ہی نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور کشتی کو (بھی) جو اسی کے

بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

حکم سے دریا میں چلتی ہے اور وہی تو آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر جب

بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَهُوَ
اس کا حکم ہوگا (تو گر پڑے گا) اس میں شک نہیں کہ خدا لوگوں پر بڑا مہربان رحم والا ہے اور وہی تو
الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ
وہ (قادر مطلق) ہے جس نے تمکو (پہلی بار ماں کے پیٹ میں) جلایا (پیدا کیا) پھر وہی تم کو مار ڈالیگا پھر وہی تم کو (دوبارہ) زندہ کریگا
الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ۝ لِّكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا
اس میں شک نہیں کہ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے (اے رسول) ہم نے ہر امت کے واسطے ایک طریقہ ف۱
هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ
مقرر کر دیا کہ وہ اس پر چلتے ہیں پھر تو انہیں (اہل دین اسلام) میں تم سے جھگڑا نہ کرنا چاہیے اور تم
رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَإِن جَادَلُوكَ
(لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلائے جاؤ بیشک تم سیدھے راستہ پر ہو اور اگر (اس پر بھی) لوگ
فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
تم سے جھگڑا کریں تو تم کہدو کہ جو کچھ تم کر رہے ہو خدا اس سے خوب واقف ہے جن باتوں میں تم جھگڑا کرتے تھے
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ
قیامت کے دن خدا تم لوگوں کے درمیان (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کر دیگا (اے رسول) کیا تم نہیں جانتے
أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ
کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے خدا یقیناً جانتا ہے اس میں تو شک نہیں کہ یہ سب باتیں
ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَ
کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی موجود) ہیں بیشک یہ سب کچھ خدا پر آسان ہے اور یہ
يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَ
لوگ خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کے لئے نہ تو خدا ہی نے کوئی سند نازل کی ہے
مَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ۝
اور نہ اس (کے حق ہونے) کا خود انہیں علم ہے اور قیامت میں تو ظالموں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوگا

ف۱ بدیل بن ورقا، بشیر بن سفیان نے جو خزاعہ سے تھے مسلمانوں پر یہ اعتراض کیا کہ تمہاری بھی عجیب حالت ہے کہ جس جانور کو اپنے ہاتھ سے مارتے ہو اس کو تو کھاتے ہو اور جس کو خدا مارتا ہے اس کو نہیں کھاتے۔ اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی۔ مطلب یہ ہے کہ ہر امت کا جدا جدا طریقہ ہے ... مصلحت ... حقیقت سمجھ لینا چاہئے کیونکہ ذبح کے وقت خدا کا نام لیا جاتا ہے اور مردار میں یہ بات نہیں اس کے علاوہ مردار کے کھانے میں بہت سے نقصانات ہیں مگر وہ عرب کے جاہل گنوار ہرگز اس قابل نہ تھے کہ ان مصالح پر واقف ہوتے اور سمجھتے اس وجہ سے ایسا جواب دیا گیا۔

کفار کا اعتراض اور جواب

قیامت میں ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ

اور (اے رسولؐ) جب ہماری واضح و روشن آیتیں اُنکے سامنے پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو تم (ان)

الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ

کافروں کے چہروں پر ناخوشی کے آثار دیکھتے ہو (یہاں تک کہ) قریب ہوتا ہے کہ جو لوگ انکو ہماری

يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن

آیتیں پڑھکر سناتے ہیں ان پر یہ لوگ حملہ کر بیٹھیں (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ تو کیا میں تمہیں اس سے بھی

ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَ

کہیں بدتر چیز بتاؤں (اچھا تو سن لو وہ) جہنم ہے جس میں تم جھونکے (گے) کا وعدہ خدا نے کافروں سے کیا ہے اور

بِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ

وہ (کیا) برا ٹھکانا ہے لوگو ایک مثل بیان کی جاتی ہے تو اسے کان لگا کے سنو کہ خدا کو

فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ

چھوڑ کر جن لوگوں کو تم پکارتے ہو وہ لوگ اگرچہ سب کے سب اس کام کے

اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن

لئے اکٹھے بھی ہو جائیں تو بھی ایک مکھی تک پیدا نہیں کر سکتے اور اگر

يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ

کہیں مکھی کچھ ان سے چھین لے جائے تو اس سے اسکو چھڑا نہیں سکتے (عجب

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهَ

لطف ہے کہ) مانگنے والا (عابد) اور جس سے مانگا گیا (معبود) دونوں کمزور ہیں خدا کی جیسی قدر کرنی چاہئے

حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾ اللَّهُ يَصْطَفِي

ان لوگوں نے نہ کی اس میں شک نہیں کہ خدا تو بڑا زبردست غالب ہے خدا فرشتوں میں سے بعض کو

مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اپنے احکام پہنچانے کے لئے منتخب کر لیتا ہے اور اسی طرح آدمیوں میں سے بھی بیشک خدا

ع ۸

لہ خانہ کعبہ کے دروازہ کے سامنے [illegible] بت تھا اور داہنی جانب [illegible] قریب [illegible] کے سامنے سجدہ کرتے [illegible] کے پاس [illegible] قربانی [illegible]

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

(سب کی) سنتا (اور) دیکھتا ہے جو کچھ انکے سامنے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے (ہو چکا) ہے

خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰۤاَيُّهَا

(خدا سب کچھ) جانتا ہے اور تمام امور کی رجوع خدا ہی کی طرف ہوتی ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا

ایمان والو رکوع کرو اور سجدے کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور

رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

نیکی کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ

اور جو حق جہاد کرنے کا ہے خدا کی راہ میں جہاد کرو ۔ اسی نے تم کو برگزیدہ کیا

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ

اور امور دین میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی۔ تمہارے باپ

اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ

ابراہیم کے مذہب کو (تمہارا مذہب بنا دیا ہے) اسی (خدا) نے تمہارا پہلے ہی سے

قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا

مسلمان (فرمانبردار بندے) نام رکھا اور اس قرآن میں بھی (تو جہاد کرو) تاکہ رسول تمہارے

عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا

مقابلے میں گواہ بنیں اور تم تمام لوگوں کے مقابلے میں گواہ ہو اور تم پابندی سے نماز پڑھا کرو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ

زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا ہی (کے احکام) کو مضبوط پکڑو وہی تمہارا سرپرست

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

ہے تو کیا اچھا سرپرست ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

ابن مردویہ نے عبدالرحمن بن عوف سے روایت کی ہے کہ حضرت عمر نے مجھ سے فرمایا کہ ہم قرآن میں یہ آیت ... [illegible] ... ۱۲۰

(٢٣) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (٧٤) آیاتها ١١٨ رکوعاتها ٦

سورہ مومنون مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

البتہ وہ ایمان لانے والے رستگار ہو گئے جو اپنی نمازوں میں (خدا کے سامنے)

صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

گڑگڑاتے ہیں اور جو بیہودہ باتوں سے منہ پھیرے

مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝ وَ

رہتے ہیں اور جو زکوٰۃ (ادا) کیا کرتے ہیں اور

الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ

جو (اپنی) شرمگاہوں کو (حرام سے) بچاتے ہیں۔ مگر اپنی بیبیوں سے یا

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝

اپنی (زرخرید) لونڈیوں سے کہ ان پر ہرگز الزام نہیں ہو سکتا۔ پس جو شخص ان کے

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝

سوا کسی اور طریقے سے شہوت پرستی کی تمنا کرے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَ

اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا لحاظ رکھتے ہیں اور جو

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ

اپنی نمازوں کی پابندی کیا کرتے ہیں (آدم کی اولاد میں) یہی لوگ

هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

سچے وارث ہیں جو بہشت بریں کا حصہ لیں گے۔

هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝١١ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

(اور) وہی لوگ اس میں ہمیشہ (زندہ) رہیں گے اور ہم نے آدمی کو

سُلٰلَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝١٢ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝١٣

مٹی کے جوہر سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسکو ایک محفوظ جگہ (عورت کے رحم) میں نطفہ بنا کر رکھا۔

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

پھر ہم ہی نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا پھر ہم ہی نے جمے خون کو گوشت کا لوتھڑا بنایا، پھر ہم ہی

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ

نے لوتھڑے کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہم ہی نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر ہم ہی نے اس کو

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِينَ ۝١٤

روح ڈالکر ایک دوسری صورت میں خلق پیدا کیا، سبحان اللہ، خدا بابرکت ہے جو سب بنانے والوں سے بہتر ہے

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

پھر اسکے بعد یقیناً تم سب لوگوں کو ایک دن مرجانا ہے پھر قیامت کے دن تم یقیناً سب قبروں سے

تُبْعَثُونَ ۝١٦ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا

اٹھائے جاؤ گے۔ اور ہم ہی نے تمہارے اوپر تہ بہ تہ سات آسمان بنائے اور ہم مخلوقات

كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِينَ ۝١٧ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

سے بے خبر نہیں ہیں اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ

برسایا۔ پھر اس کو زمین میں حسب مصلحت ٹھہرائے رکھا اور ہم تو یقیناً اس کے غائب کر

لَقٰدِرُونَ ۝١٨ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّ

دینے پر بھی قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے واسطے کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے

اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُونَ ۝١٩

کہ انہیں تمہارے واسطے طرح طرح کے بہتیرے میوے پیدا ہوتے اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو

انسان کی خلقت

له منی جو خون سے بنتی ہے اس سے لوتھڑا بنا ہوا جس میں روح ڈال کر ایک نئی خلقت مرد و عورت کی ایسے کرشمے بنا دیے کہ کان، آنکھ، ہاتھ، پاؤں اور تمام اعضاء ایسے ایسے کہ سبحان اللہ۔ جو حسن عطا کئے ہیں تمام اعضاء سے اور منی میں ایک کی اور کسی شے سے بھی کوئی بھی مناسبت نہیں پھر دوسری خلقت نہیں تو اور کیا ہے۔ ۱۴۰

سله آسمانوں کو طرائق کے ساتھ شاید اس وجہ سے تعبیر کیا ہے کہ آسمان بھی فرشتوں یا ستاروں کی گزرگاہ ہے

۱۲ - ۱۳ - ۱۴

پانی کے فوائد

وقف لازم

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ
اور ہم ہی نے زیتون کا درخت (پیدا کیا) جو طور سینا لے (پہاڑ) میں (کثرت سے) پیدا ہوتا ہے (جس سے تیل)
وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝٢٠ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ
بھی نکلتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی ہے اور اس میں شک نہیں کہ تمہارے واسطے چارپایوں میں بھی
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ
عبرت کی جگہ ہے اور (خاک) بنا جو کچھ ان کے پیٹ میں ہے اس سے ہم تم کو (دودھ) پلاتے ہیں اور چارپایوں میں تمہارے لیے اور بھی بہت سے فائدے
مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝٢١ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝٢٢
ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور ان جانوروں اور کشتیوں پر تم چڑھتے پھرتے بھی ہو
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کے پاس پیغمبر بنا کر بھیجا تو نوح نے (ان سے) کہا اے میری قوم خدا ہی کی
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝٢٣ فَقَالَ
عبادت کرو اور اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں تو کیا تم (اس سے) ڈرتے نہیں ہو تو ان
الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ
کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ یہ تو (بس) آخر تمہارا ہی سا آدمی ہے تم
مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
(مگر) اس کی تمنا یہ ہے کہ تم پر بزرگی حاصل کرے اور اگر خدا پیغمبر ہی بھیجنا چاہتا تو فرشتوں
لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ښ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٤
کو نازل کرتا ہم نے تو (ایسی) بات اپنے اگلے باپ دادا (کے زمانے) میں (کبھی) نہیں سنی
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝٢٥
ہو نہ ہو بس یہ ایک آدمی ہے جسے جنون ہو گیا ہے غرض تم لوگ ایک (خاص) وقت تک اس کے انجام کا انتظار (کرو)
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝٢٦ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ
(غرض) نوح نے (خدا سے) درخواست کی کہ اے پروردگار ان لوگوں نے مجھے جھٹلایا تو میری مدد کر تو ہم نے ان کی

لے طور سینا کی تخصیص یا تو اس وجہ سے ہے کہ وہاں زیتون بہت کثرت سے ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ سب سے پہلے وہ روشنی وہیں کا تھا۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ طوفان نوح کے بعد جو درخت سب سے پہلے اگا تھا وہ زیتون ہی کا تھا۔ واللہ اعلم ۱۲
ع ۱
یعنی ...اور ان کے ساتھ ہم کو ... جو حضرت ادریس اور حضرت نوح ... گذرے ... ان لوگوں نے کسی آدمی سے ... کہ آدمی بھی خدا کے پیغمبر ہو سکتے ہیں اور خدا کے سوا کسی کی پرستش نہ کرنی چاہیے اس وجہ سے حضرت نوح نے ایسا سوال کیا۔ ۱۲

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲
۱۲

أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا

بھیجی کہ تم ہمارے سامنے ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنانا شروع کرو پھر جب ہمارا عذاب آ جائے اور

وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

تنور اُبلنے لگے تو تم اس میں ہر قسم کے جانوروں میں سے (نر و مادہ) دو دو کے جوڑے اور اپنے

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا

گھر والوں کو بٹھا لو مگر ان میں سے جس کی نسبت (غرق ہونے کا) پہلے سے ہمارا حکم ہو چکا ہے انہیں

تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾

چھوڑ دو اور جن لوگوں نے (بہت) جھگڑے سرکشی کی ہے انکے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا یہ لوگ یقیناً ڈوبنے والے

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

ہیں اور جب تم اپنے ساتھیوں کے ساتھ کشتی پر درست بیٹھ جاؤ تو کہنا کہ سب تعریف خدا ہی کو سزاوار

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات دی اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ

مبارک جگہ اُتاریو اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے اس

الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾

میں شک نہیں کہ اس (قصے) میں ہماری قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا

منظور تھا پھر ہم نے اُن کے بعد ایک اور قوم (ثمود) کو پیدا کیا اور ہم نے ان ہی میں سے ایک آدمی (صالح) کو

فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ

رسول بنا کر ان لوگوں میں بھیجا (اور انہوں نے اپنی قوم سے کہا) کہ خدا کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی

إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ

تمہارا معبود نہیں تو کیا تم (اس سے) ڈرتے نہیں ہو اور ان کی قوم کے چند سردار جو

ع ۲

لہ [illegible] حضرت نوح [illegible] ایک حدیث میں ہے [illegible] رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین [illegible] ۱۲

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ

کافر تھے اور روز آخرت کی حاضری کو بھی جھٹلاتے تھے اور دنیا کی چند روزہ زندگی میں ہم نے انھیں

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ

ثروت بھی دے رکھی تھی آپس میں کہنے لگے کہ اجی یہ تو بس تم ہی سا آدمی ہے جو چیزیں تم کھاتے ہو

مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ۝٣٣ وَلَئِنْ

وہی یہ بھی کھاتا ہے اور جو چیزیں تم پیتے ہو اُن ہی میں سے یہ بھی پیتا ہے اور اگر کہیں

أَطَعْتُم بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝٣٤ أَيَعِدُكُمْ

تم لوگوں نے اپنے ہی سے آدمی کی اطاعت کر لی تو تم گھاٹے میں رہو گے کیا یہ شخص تم سے وعدے

أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ ۝٣٥

کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مر کر صرف مٹی اور ہڈیاں رہ جاؤ گے تو تم دوبارہ زندہ کر کے

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ۝٣٦ إِنْ هِيَ إِلَّا

قبروں سے نکالے جاؤ گے ارے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بالکل عقل سے دور دور ہے بس یہی ہماری دنیاوی زندگی

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝٣٧

کیسا اس ہی دنیا کی زندگی ہے کہ ہم مرتے بھی ہیں اور جیتے بھی ہیں اور ہم تو پھر دوبارہ اٹھائے نہیں جائیں گے یہ تو بس

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ

وہ شخص ہے جس نے خدا پر جھوٹ موٹ بہتان باندھا ہے اور ہم تو کبھی اس پر ایمان لانے

لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝٣٨ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝٣٩

والے نہیں یہ حالت دیکھ کر صالح نے دعا کی اے میرے پالنے والے چونکہ ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا تو میری مدد کر

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ۝٤٠ فَأَخَذَتْهُمُ

خدا نے فرمایا کہ ذرا ٹھہر جاؤ عنقریب ہی یہ لوگ نادم و پشیمان ہو جائیں گے غرض انھیں لے یقیناً ایک سخت

الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ

چنگھاڑنے لے ڈالا تو ہم نے انھیں کوڑے کرکٹ کا ڈھیر بنا چھوڑا پس ظالموں پر (خدا کی)

لے ایک ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ انھیں سے وعدے کے مطابق پکڑ لیا گرفتار کر لیا [illegible] ۱۲۰-۱۳-۱۲۰

الظّٰلِمِيْنَ ۝٤١ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

لعنت ہے۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری اُمتوں کو پیدا کیا۔ کوئی اُمت اپنے وقت مقرر

اٰخَرِيْنَ ۝٤٢ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٤٣

سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے نہ اس سے پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ پھر ہم نے لگاتار

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَاۗءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا

بہت سے پیغمبر بھیجے (مگر) جب کسی اُمت کا پیغمبر انکے پاس آتا تو یہ لوگ اس کو جھٹلاتے تھے

كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ

تو ہم بھی (آگے) پیچھے (ایک کو دوسرے کے بعد) ہلاک کرتے گئے اور ان کے (نیست و نابود کر کے) افسانہ بنا دیا۔ تو

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝٤٤ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ

ایمان نہ لانے والوں پر خدا کی لعنت ہے۔ پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی

اَخَاهُ هٰرُوْنَ ڏ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝٤٥ اِلٰى فِرْعَوْنَ

نشانیوں اور واضح (روشن) دلیل کے ساتھ فرعون اور اُسکے درباروں کے اُمرا کے پاس (رسول بنا کر) بھیجا

وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۝٤٦

تو ان لوگوں نے شیخی کی اور وہ تھے ہی بڑے سرکش لوگ۔ آپس میں کہنے لگے کیا ہم

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا

اپنے ہی ایسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان دونوں کی (قوم کی) قوم ہماری ہی

عٰبِدُوْنَ ۝٤٧ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝٤٨

خدمتگاری کرتی ہے۔ غرض ان لوگوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو آخر یہ سب ہلاک کر ڈالے گئے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٤٩ وَجَعَلْنَا

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) اس لیے عطا کی تھی کہ یہ لوگ ہدایت پائیں۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ)

ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ

اور ان کی ماں کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا تھا اور ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر جو ٹھیرنے کے قابل تھی اور جہاں نتھرا ہوا پانی جاری تھا پناہ دی

مَعِيْنٍ ۝ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا

کی جگہ دی (اور ہمارا حکم عام تھا کہ) اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھے اچھے کام کرو

صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۵۱ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ

(کیونکہ) تم جو کچھ بھی کرتے ہو میں اس سے بخوبی واقف ہوں (لوگو) یہ (دین اسلام) تم سب کا مذہب

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝۵۲ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ

ایک ہی مذہب ہے اور میں تم لوگوں کا پروردگار ہوں تو بس مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ پھر لوگوں نے اپنے کام میں اختلاف

بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۵۳

کرکے اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ اس کے پاس ہے اسی میں نہال نہال ہے

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۵۴ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا

تو (اے رسول) تم ان لوگوں کو ان کی غفلت میں ایک خاص وقت تک (پڑا) چھوڑ دو۔ کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو

نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝۵۵ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي

انہیں مال اور اولاد میں ترقی دے رہے ہیں تو ہم ان کے ساتھ بھلائیاں کرنے میں جلدی کر رہے ہیں (ایسا

الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۶ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ

نہیں) بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں۔ اس میں شک نہیں کہ جو لوگ اپنے پروردگار کی دہشت سے

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۸

لرز رہے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کی (قدرت کی) نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝۵۹ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ

اور جو لوگ اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہیں بناتے اور جو لوگ (خدا کی راہ میں) جو کچھ

مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝۶۰

بن پڑتا ہے دیتے ہیں اور پھر ان کے دل کو اس بات کا کھٹکا لگا ہوا ہے کہ انہیں اپنے پروردگار کے

اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝۶۱

سامنے لوٹ کر جانا ہے (دیکھیے کیا ہوتا ہے) یہی لوگ البتہ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور بھلائی کی طرف دوڑ سے آگے

ۓ یعنی ایسا مسلہ اور ہر طرف کیساتھ اور مشہور اصول ہے کہ کسی جگہ اس سے خلاف نہیں ہو سکتا اور جن باتوں سے قطع نظر کرکے صرف انسان ہی کے امور تمدن، معاش، اصلاح مذہبی خیالات، عادات، افعال، حرکات، لباس اور کھانے پینے کی چیزوں میں غور کرو تو کہیں یہ اصول اپنی جگہ سے ذرا بھی نہیں کھسکتا یہی وجہ ہے کہ یہ آیت اسی مذہب کی شان میں ہوئی ہے

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ
آگے بڑھ جاتے ہیں اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس تو لوگوں کے اعمال کی کتاب ہے جو بالکل ٹھیک
بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ
اعمال بتاتی ہے اور ان لوگوں کی ذرہ برابر حق تلفی نہیں کی جائے گی ان کے دل اس کی طرف سے غفلت میں پڑے
مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا
ہیں اس کے علاوہ ان کے بہت سے اعمال ہیں جنہیں یہ برابر کیا کرتے ہیں اور یہ باز
عٰمِلُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ
نہیں آتے یہاں تک کہ جب ہم ان کے مالداروں کو عذاب میں گرفتار کریں گے تو یہ لوگ واویلا
اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ۝ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا
کرنے لگیں گے (اس وقت کہا جائے گا) آج واویلا مت کرو تم کو اب ہماری طرف سے مدد
تُنْصَرُوْنَ ۝ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ
نہیں مل سکتی (جب) ہماری آیتیں تمہارے سامنے پڑھی جاتی تھیں تو تم اکڑتے قصے
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا
کہتے بکتے ہوئے ان سے الٹے پاؤں پھر جاتے
تَهْجُرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ
تھے تو کیا ان لوگوں نے (ہماری) بات (قرآن) پر غور نہیں کیا یا ان کے
مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا
پاس کوئی ایسی نئی چیز آئی جو ان کے اگلے باپ داداؤں کے پاس نہیں آئی تھی یا ان لوگوں نے اپنے
رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ
رسول ہی کو نہیں پہچانا تو اس وجہ سے انکا انکار کرتے ہیں یا کہتے ہیں کہ اس کو جنون ہو گیا ہے
جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝
(وہ ہرگز اسے جنون نہیں) بلکہ وہ تو ان کے پاس حق بات لیکر آیا ہے اور ان میں اکثر حق بات سے نفرت رکھتے ہیں

خدا وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

لہ اس کی تفصیل دیکھو پارہ ۳۰ سورۃ التطفیف صفحہ [illegible] علف
اس سے یا جنگ بدر کی سختی یا حضرت رسول کی بددعا سے مکہ کا قحط یا قیامت مراد ہے۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ

اور اگر کہیں حق ان کی نفسانی خواہشوں کی پیروی کرتا تو سارے آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں

وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

سب کے سب درہم برہم ہو جاتے بلکہ ہم تو ان کے ذکر (جبرئیل) کے واسطے سے ان کے پاس لیکر

مُّعْرِضُونَ ﴿﴾ أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ

آئے تو یہ لوگ اپنے ہی تذکرہ سے منہ موڑتے ہیں اے رسول کیا تم آپ اپنی رسالت کی اجرت مانگتے ہو تو تمہارے

وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ﴿﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلٰى صِرٰطٍ

پروردگار کی اجرت اس سے کہیں بہتر ہے اور وہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور تم تو یقیناً انکو سیدھی راہ کی طرف

مُّسْتَقِيمٍ ﴿﴾ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ

بلاتے ہو ۔ اور اس میں شک نہیں کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ سیدھی

الصِّرٰطِ لَنٰكِبُونَ ﴿﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ

راہ سے ہٹے ہوئے ہیں ۔ اور اگر ہم ان پر ترس کھائیں اور جو تکلیفیں انکو (عارضی) ہیں

ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنٰهُمْ

رفع کر دیں تو یقیناً یہ لوگ اور بھی اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں اور ہم نے انکو عذاب میں گرفتار

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿﴾

کیا تو بھی یہ لوگ نہ تو اپنے پروردگار کے سامنے جھکے اور نہ گڑگڑائے یہاں تک کہ جب ہم نے

حَتّٰى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا

ان کے سامنے ایک سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت فوراً یہ لوگ بے آس

هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿﴾ وَهُوَ الَّذِيٓ أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ

ہو کر بیٹھ رہے حالانکہ وہی وہ (مہربان) خدا ہے جس نے تمہارے لئے کان اور

وَالْأَبْصٰرَ وَالْأَفْـِٔدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿﴾ وَهُوَ

آنکھیں اور دل پیدا کیا (مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو اور وہی وہ (خدا)

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝٧٩ وَ
ہے جس نے تم کو روئے زمین میں (ہر طرف) پھیلا دیا اور (پھر) ایک دن سب کے سب اسی کے سامنے اکٹھے کئے جاؤ
هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
گے اور وہی وہ (خدا) ہے جو جِلاتا اور مارتا ہے اور رات دن کا پھیر بدل بھی اسی کے اختیار میں ہے تو کیا تم (اتنا بھی)
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝٨٠ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۝٨١
نہیں سمجھتے (ان باتوں کو سمجھتے تو کیا) نہیں بلکہ جو اگلے لوگ کہتے آئے ویسی ہی بات یہ بھی کہنے لگے کہنے
قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝٨٢
لگے کہ جب ہم مر جائیں گے اور مر کر خاک اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر دوبارہ (قبروں سے) زندہ کرکے
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَٰذَا
نکالے جائیں گے اس کا وعدہ تو ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ داداؤں سے بھی (بارہا) کیا جا چکا ہے یہ تو بس
إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝٨٣ قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ
اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں (اے رسول) تم کہدو کہ بھلا اگر تم لوگ کچھ جانتے ہو تو بتاؤ یہ زمین اور جو
فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝٨٤ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا
لوگ اس میں ہیں کس کے ہیں۔ وہ فوراً جواب دیں گے کہ خدا کے (تو) تم کہدو کہ تو کیا تم اب بھی غور نہ کروگے
تَذَكَّرُونَ ۝٨٥ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ
(اے رسول) تم (ان سے) پوچھو تو کہ ساتوں آسمانوں کا مالک اور (اتنے)
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝٨٦ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝٨٧ قُلْ
بڑے عرش کا مالک کون ہے؟ تو فوراً جواب دیں گے کہ (سب کچھ) خدا ہی کا ہے تب تم کہو تو کیا تم اب بھی (اس سے) نہیں ڈرو گے (اے رسول)
مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ
تم (ان سے) پوچھو کہ بھلا اگر تم کچھ جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے اختیار میں ہر چیز کی بادشاہت ہے وہ جسے چاہتا ہے
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝٨٨ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ۝٨٩
پناہ دیتا ہے اور اس کے عذاب سے پناہ نہیں دی جا سکتی تو وہ لوگ فوراً بول اٹھیں گے کہ (سب اختیار) خدا ہی کو ہے تب تم کہو تو تم

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ

جادو کہاں کیا جاتا ہے بات یہ ہے کہ ہم نے اُن کے پاس حق بات پہنچا دی ہے اور یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں۔ خدا نے کسی کو

مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ

اپنا بیٹا بنایا ہے اور نہ اُس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو اُس وقت ہر خدا اپنے اپنے

اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

مخلوق کو لیے لیے پھرتا اور یقیناً ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا اور خوب جنگ ہوتی۔ جو جو باتیں لوگ

عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا

(خدا کی نسبت) بیان کرتے ہیں اُس سے خدا پاک ہے۔ وہ پوشیدہ اور حاضر سے آگاہ ہے تو بہت بلند ہے ان چیزوں سے جن کو

يُشْرِكُوْنَ ۝ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ رَبِّ

یہ شریک کرتے ہیں۔ (اے محمد) کہو کہ اے میرے پالنے والے جس عذاب کا ان سے وعدہ ہو رہا ہے اگر شاید

فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ

تو مجھے دکھا دے تو اے پروردگار مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ نہ کرنا اور اے رسول ہم یقیناً اس پر قادر ہیں کہ جس (عذاب) کا

مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ

ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھا دیں اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔ جو کچھ یہ لوگ

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

تمہاری نسبت بیان کرتے ہیں ہم خوب واقف ہیں اور یہ بھی دعا کرو کہ اے میرے پالنے والے میں شیطانوں کے

هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آ موجود ہوں

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۝

(یہ) کفار اسی طرح غفلت میں رہیں گے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئی تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے پھر (دنیا میں) واپس بھیج دے

لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ

دنیا میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں پھر جا کر نیک کام کروں۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہے

[illegible]

قَآئِلُهَا ۖ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

ایک لغو بات ہے جسے وہ بک رہا ہے اور ان کے پیچھے ایک عالم برزخ ہے جہاں (اس دن تک کہ وہ دوبارہ قبروں سے) اٹھائے جائیں گے

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

(رہنا) ہوگا پھر جس وقت صور پھونکا جائیگا تو اس دن نہ لوگوں میں قرابتیں (رشتہ داریاں) رہیں گی اور نہ ایک

وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

دوسرے کی بات پوچھیں گے پھر جن (کی نیکیوں) کے پلے بھاری ہوں گے تو یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

کامیاب ہونگے اور جن (کی نیکیوں) کے پلے ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ

جنھوں نے اپنا آپ نقصان کیا ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور ان کی یہ حالت ہوگی کہ

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى

جہنم کی آگ ان کے منہ کو جھلس دے گی اور وہ لوگ منہ بنائے ہونگے (اسوقت ہم پوچھیں گے) کیا تمہارے سامنے

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا

میری آیتیں پڑھی نہیں جاتی تھیں (ضرور پڑھی جاتی تھیں) تو تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے وہ جواب دیں گے اے ہمارے پروردگار

شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا

ہم کو ہماری بدبختی نے آ دبایا اور ہم گمراہ لوگ تھے پروردگارا ہم کو (ایک دفعہ) کسی طرح اس (جہنم) سے نکال

فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا

دے پھر اگر دوبارہ ہم ایسا کریں تو البتہ ہم قصوروار ہیں خدا فرمائیگا دور ہو اسی میں (تم کو) رہنا ہوگا اور (اس)

تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ

مجھ سے بات نہ کرو میرے بندوں میں سے ایک گروہ ایسا بھی تھا جو (برابر یہ) دعا کرتا تھا کہ اے ہمارے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

پالنے والے ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو تمام رحم کرنے والوں سے بہتر ہے

ف اسی بنا پر حضرت رسول نے فرمایا کہ قیامت کے دن میرے سبب اور نسب کے سوا سب حسب و نسب منقطع ہو جائیں گے [illegible]

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ

تو تم لوگوں نے انھیں مسخرا بنا لیا یہاں تک کہ گویا ان لوگوں نے تم سے میری یاد بھلا دی اور تم ان سے

مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝١١٠ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا ۙ اَنَّهُمْ

(ہمیشہ) ہنستے رہے میں نے آج ان کو ان کے صبر کا اچھا بدلا دیا کہ وہی لوگ اپنی خاطر خواہ

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝١١١ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝١١٢

مراد کو پہنچنے والے ہیں (پھر) ان سے خدا پوچھے گا کہ (آخر) تم زمین میں کتنے برس رہے وہ کہیں گے کہ (ہم)

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ۝١١٣ قٰلَ

ہم تو بس پورا ایک دن رہے ہوں گے یا ایک دن سے بھی کم تو شمار کرنے والوں سے پوچھ لے خدا فرمائے گا کہ بیشک

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝١١٤ اَفَحَسِبْتُمْ

تم (وہاں) بہت ہی کم ٹھہرے کاش تم (اتنی بات) دنیا میں جانتے ہوتے کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے

اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝١١٥

تم کو یوں ہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہمارے حضور میں لوٹ کر نہیں آؤ گے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ

تو خدا جو سچا بادشاہ (اور ہر چیز سے) برتر و اعلیٰ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ

الْكَرِيْمِ ۝١١٦ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ

کا مالک ہے اور جو شخص خدا کے ساتھ دوسرے معبود کی پرستش کرے گا اس کے پاس اس شرک کی کوئی دلیل

بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝١١٧

تو بس اس کا حساب (کتاب) اس کے پروردگار ہی کے پاس ہوگا کچھ شک نہیں کہ کافر ہرگز فلاح نہیں پائیں گے

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝١١٨

اور (اے محمدﷺ) کہو کہ اے میرے پروردگار (میری امت کو) بخش دے اور (اس پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے

اٰیاتھا ٦٤ ۔ (٢٤) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٢) ۔ رکوعاتھا ٩

سورۂ نور مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

لے یعنی ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اس روز ان کی مصیبت اتنی سخت ہوگی کہ دنیا کی زندگی جو وہاں کے مقابلہ میں گویا جنت تھی بہت کم محسوس ہوگی اور یہ بھی ہے کہ آرام کی گھڑیاں بہت جلد گزر جاتی ہیں اور بہت کم معلوم ہوتی ہیں یا یہ مطلب ہے کہ قیامت کے بعد کی عمر تو ختم ہی نہیں ہوگی اس کے مقابلہ میں وہ گویا ایک دن بھی نہیں۔ ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اس کے احکام کو فرض کر دیا ہے اور اس میں ہم نے واضح و روشن آیتیں

لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ

نازل کی ہیں تاکہ تم دھیان کرکے نصیحت حاصل کرو زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد ان دونوں میں سے ہر

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ

ایک کو سو سو کوڑے مارو اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو حکم خدا کے نافذ کرنے میں تم کو

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

ان کے بارے میں کسی طرح کی ترس کا گمان نہ ہونے پائے اور ان دونوں کی سزا کے

الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ

وقت مومنین کی ایک جماعت کو موجود رہنا چاہیئے زنا کرنے والا

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ

مرد تو زنا کرنے والی ہی عورت یا مشرکہ سے نکاح کرے گا اور

وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ

زنا کرنے والی عورت بھی بس زنا کرنے والے ہی مرد یا مشرک سے نکاح کرے گی اور یہ

ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

ایمانداروں پر تو اس قسم کے تعلقات قطعی حرام ہیں اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت

ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

لگائیں پھر اپنے دعوے پر چار گواہ پیش نہ کریں تو انہیں اسی کوڑے مارو اور پھر آئندہ کبھی

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

ان کی گواہی قبول نہ کرو اور یاد رکھو کہ یہ لوگ خود بدکار ہیں۔

لے اس سورہ میں قرآن کی تعلیمات زنا کی تہمت زنا کی سزا، لعان کا حکم اور طریقہ، گھر کے اندر بغیر اجازت کے نہ جانا، نامحرم کی طرف نظر کی ممانعت … [illegible]

۱۴ – ۱۴ – ۱۴

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ

مگر ہاں جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور (اپنی) اصلاح کی تو بے شک خدا بڑا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن

بخشنے والا مہربان ہے اور جو لوگ اپنی بیویوں پر (زنا) کا عیب لگائیں اور

لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ

(اسکے ثبوت میں) اپنے سوا انکا کوئی گواہ نہ ہو تو ایسے لوگوں میں سے ایک کی گواہی یہ ہے جو (اس طرح) ہوگی کہ

شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ

وہ (پہلے) چار مرتبہ خدا کی قسم کھا کر بیان کرے کہ وہ (اپنے دعوے میں) ضرور سچا ہے اور پانچویں مرتبہ یوں

أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝

(کہے) کہ اگر وہ جھوٹ بولتا ہو تو اس پر خدا کی لعنت اور عورت (کے سر) سے (اس طرح)

وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَن تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ

سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ خدا کی قسم کھا کر بیان کرے کہ یہ شخص (اسکا شوہر اپنے

بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ

دعوے میں) ضرور جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یوں بیان کرے گی کہ اگر یہ شخص

اللَّهِ عَلَيْهَا إِن كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ

(اپنے دعوے میں) سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب (نازل ہو) اور اگر تم پر خدا کا فضل (و کرم) اور اسکی مہربانی

اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝

نہ ہوتی (تو دیکھتے کہ تہمت لگانے والوں کا کیا حال ہوتا) اور یہ کہ خدا بڑا توبہ قبول کرنے والا

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۚ لَا

بے شک جن لوگوں نے جھوٹی تہمت لگائی وہ تمہیں میں سے ایک گروہ ہے تم اسکو اپنے حق میں

تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ

اس تہمت کو برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ان میں سے جس شخص نے جتنا گناہ سمیٹا وہ

[illegible]

مِنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِیْ تَوَلّٰی كِبْرَهٗ

اس ذکی سزا کو خود بھگتے گا اور ان میں سے جس شخص نے اس تہمت کا بڑا حصہ لیا

مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ لَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ

اس کے لئے بڑی سخت سزا ہوگی اور جب تم لوگوں نے اس کو سنا تھا تو اسی وقت

الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَیْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَاۤ

ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں نے اپنے لوگوں پر بھلائی کا گمان کیوں نہ کیا اور یہ کیوں نہ بول

اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ۝ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَیْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ

اٹھے کہ یہ تو کھلا ہوا بہتان ہے اور جن لوگوں نے تہمت لگائی تھی اپنے دعوے کے ثبوت میں چار گواہ کیوں نہ

یَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ ١٣

پیش کئے پھر جب ان لوگوں نے گواہ نہ پیش کئے تو خدا کے نزدیک یہی لوگ جھوٹے ہیں

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِی الدُّنْیَا وَ

اور اگر تم لوگوں پر دنیا و آخرت میں خدا کا فضل وکرم اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس بات کا

الْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِیْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِیْهِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ ١٤

تم لوگوں نے چرچا کیا تھا اس کی وجہ سے تم پر کوئی بڑا سخت عذاب آ پہنچتا کہ تم اپنی زبانوں سے

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا

اس کو ایک دوسرے سے بیان کرنے لگے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا

لَیْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَیِّنًا ۖۗ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ

تمہیں علم و یقین نہ تھا اور لطف یہ ہے کہ تم نے اس کو ایک آسان بات سمجھی تھی حالانکہ وہ خدا کے

عَظِیْمٌ ۝ ١٥ وَلَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ

نزدیک بڑی سخت بات تھی اور جب تم نے ایسی بات سنی تھی تو تم نے لوگوں سے کیوں نہ کہہ دیا کہ ہم

نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِیْمٌ ۝ ١٦

کو ایسی بات منہ سے نکالنی مناسب نہیں سبحان اللہ یہ بڑا بھاری بہتان ہے۔

[illegible]

(حاشیہ صفحہ ہذا)

[illegible]

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ

خدا تمہاری نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم سچے ایمان دار ہو تو خبردار پھر کبھی ایسا نہ کرنا۔ اور

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ

خدا تم سے (اپنے) احکام صاف صاف بیان کرتا ہے۔ اور خدا تو بڑا واقف کار حکیم ہے۔ جو لوگ

يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ

یہ چاہتے ہیں کہ ایمانداروں میں بدکاری کا چرچا پھیل جائے ف۱ بیشک ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور خدا (اس حال کو) خوب جانتا ہے اور تم لوگ نہیں

لَا تَعْلَمُوْنَ ۞ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَ

جانتے ہو اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر خدا کا فضل اور کرم اور اس کی رحمت ہے اور یہ کہ خدا

اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا

اپنے بندوں پر بڑا شفیق مہربان ہے (تو تم دیکھتے کہ کیا ہوتا) اے ایماندارو شیطان کے قدم بقدم

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ

نہ چلو اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلے گا تو وہ یقیناً اسے

يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

بدکاری اور بری بات کرنے کا حکم دیگا اور اگر تم پر خدا کا فضل (و کرم) اور اس کی

وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی پاک وصاف نہ ہوتا مگر خدا تو جسے چاہتا ہے

يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۞ ۲۱ وَلَا يَاْتَلِ

پاک وصاف کر دیتا ہے اور خدا بڑا سننے والا واقف کار ہے۔ اور تم میں ف۲ سے جو لوگ زیادہ

اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِى الْقُرْبٰى

دولت اور مقدور والے ہیں قرابت داروں اور محتاجوں اور خدا کی راہ میں ہجرت کرنیوالوں کو کچھ دینے

ف۱ اسی وجہ سے ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی کے گناہ کو مشہور کرے وہ ایسا ہے گویا وہ خود اس کا مرتکب ہوا ۱۲

ف۲ حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ جو کہ مسطح حضرت ابوبکر کے خالہ زاد بھائی اسنے مجھ پر زنا کی تہمت لگائی تھی اس وجہ سے میرے باپ نے قسم کھائی تھی کہ کبھی مسطح کے ساتھ اچھا سلوک نہ کرونگا اسی پر یہ آیت نازل ہوئی۔

۱۳ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۳
۱۲ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۲
۱۳ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۳
۱۲

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا

(دینے) سے قسم نہ کھائیں بلکہ انھیں چاہیے کہ ان کی خطا معاف کر دیں اور درگذر کریں کیا تم

وَلْيَصْفَحُوْا ۗ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ

یہ نہیں چاہتے ہو کہ خدا تمھاری خطا معاف کرے اور خدا تو بڑا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

بخشنے والا مہربان ہے بے شک جو لوگ پاکدامن بے خبر اور ایماندار عورتوں پر

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَ

(زنا کی) تہمت لگاتے ہیں اُن پر دنیا اور آخرت میں (خدا کی) لعنت ہے اور ان پر

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

بڑا (سخت) عذاب ہوگا جس دن اُن کے خلاف اُن کی زبانیں اور اُن کے

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ

ہاتھ اور اُن کے پاؤں اُنکی کارستانیوں کی گواہی دیں گے اُس دن خدا

يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

اُن کو ٹھیک اُن کا پورا پورا بدلہ دے گا اور جان جائیں گے کہ خدا بالکل برحق

هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ

اور (حق کا) ظاہر کرنے والا ہے گندی سلہ عورتیں گندے مردوں کے لئے (مناسب)

الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ

ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کیلئے (موزوں) ہیں اور

الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا

پاک مرد پاک عورتوں کے لئے یہ لوگ جو کچھ بھی ان کی نسبت بکا کرتے ہیں اس سے یہ لوگ بری الذمہ ہیں انھی

يَقُوْلُوْنَ ۖ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

(پاک لوگوں) کے لئے (آخرت میں) بخشش ہے اور عزت کی روزی اے ایماندارو اپنے گھروں کے

سلہ یہ بھی حکم نہیں ہے بلکہ اظہار واقعہ اور بیان فطرت ہے مطلب یہ ہے کہ اچھا اچھے ہی کو پسند کرے گا اور برا برے کو ... [illegible]

ع

اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا

سوا دوسرے لے گھروں میں (داخلہ) نہ چلے جایا کرو جب تک کہ اُن سے اجازت لے لو اور اُن گھروں کے رہنے

وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

والوں سے صاحب سلامت کر لو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے (یہ نصیحت اس لیے ہے) تاکہ تم یاد رکھو پس

تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا

اگر تم ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ تو تاوقتیکہ تم کو (خاص طور پر) اجازت نہ حاصل ہو جائے اُن میں

حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

نہ جاؤ اگر تم سے کہا جائے کہ پھر جاؤ تو تم (بے تامل) پھر جاؤ یہی تمہارے واسطے زیادہ

هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ

صفائی کی بات ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو خدا اس سے خوب واقف ہے (ہاں) البتہ تم پر

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا

کوئی الزام نہیں کہ غیر آباد مکانات میں ٹے جس میں تمہارا کوئی اسباب ہو (بے اجازت)

مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝ قُلْ

چلے جاؤ اور جو کچھ کھلا کرتے ہو اور جو کچھ چھپا کر کرتے ہو خدا سب کچھ جانتا ہے (اے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ

رسول) ایمانداروں سے سے کہہ دو کہ اپنی نظروں کو نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہی

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ

ان کے واسطے زیادہ صفائی کی بات ہے یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس سے خوب واقف ہے اور (اے رسول)

لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ

ایماندار عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

کریں اور اپنے بناؤ سنگار (کے مقامات) کو (کسی پر) ظاہر ہونے نہ دیں مگر جو خود بخود

لے اس سے مقصود کوئی خاص گھر نہیں بلکہ ہر گھر جس کی رہائش ہے اجازت نہیں کیونکہ بعض اوقات لوگ ایسی حالت میں رہتے ہیں کہ اس وقت کسی کا بھی کچھ کہنا مناسب نہیں۔

ٹے جیسے کاروان سرا وغیرہ۔

سے اسی وجہ سے حضرت رسول نے فرمایا ہے کہ جو مومن چھ باتوں کا ذمہ دار ہو میں اس کے لئے بہشت کا ضامن ہوں (۱) سچ بولنا (۲) وعدہ کو پورا کرنا (۳) اپنی شرمگاہ کو حرام سے بچانا (۴) اپنی نظر کو نامحرم کی طرف دیکھنے سے نگاہ رکھنا (۵) حرام سے ہاتھ کو آلودہ نہ کرنا (۶) امانت میں خیانت نہ کرنا۔

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ

ظاہر ہوجاتا ہو (اور چھپ نہ سکتا ہو اسکا گناہ نہیں) اور اپنی اوڑھنیوں کو گھونگھٹ مار کے اپنے گریبانوں (سینوں) پر

زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

ڈالے رہیں اور اپنے شوہروں یا اپنے باپ داداؤں یا اپنے شوہر کے باپ داداؤں یا اپنے بیٹوں یا

أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ

اپنے شوہر کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا

بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ

اپنے بھانجوں یا اپنے (ہی قسم کی) عورتوں یا اپنی لونڈیوں

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي

یا گھر کے (وہ) نوکر چاکر جو مرد صورت ہیں مگر (بہت بوڑھے ہونے کی وجہ سے) عورتوں سے کچھ

الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ

مطلب نہیں رکھتے یا وہ کمسن لڑکے جو عورتوں کے پردہ کی بات سے آگاہ نہیں ہیں اُنکے سوا کسی پر

يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ

اپنا بناؤ سنگار ظاہر نہ ہونے دیا کریں اور چلنے میں اپنے پاؤں زمین پر اس طرح نہ رکھیں کہ لوگوں کو

لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا

ان کے پوشیدہ بناؤ سنگار (جھنکار وغیرہ) کی خبر ہو جائے اور اے ایماندارو تم سب کے سب خدا کی بارگاہ

أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾ وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ

میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ اور اپنی (قوم کی) بے شوہر عورتوں اور اپنے

مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِنْ يَكُونُوا

نیک بخت غلاموں اور لونڈیوں کا بھی نکاح کر دیا کرو اگر یہ لوگ محتاج ہوں گے تو

فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾

خدا اپنے فضل (و کرم) سے انہیں مالدار بنا دے گا اور خدا تو بڑی گنجائش والا واقف کار ہے

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ

اور جو لوگ نکاح کرنے کا مقدور نہیں رکھتے اُنکو چاہیے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ خدا

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ

اُنکو اپنے فضل (وکرم) سے مالدار بنادے اور تمہاری لونڈی غلاموں میں سے جو مکاتبت چاہیں (یعنی تم سے کچھ روپیہ کی شرط

اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ڰ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ

پر آزادی کا سرخط لینے کی خواہش کریں تو تم اگر اُن میں (کچھ) صلاحیت دیکھو تو اُنکو مکاتب کردو اور خدا کے مال

مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَاۗءِ

سے جو اُسنے تمہیں عطا کیا ہے اُنکو بھی (دو) اور تمہاری لونڈیاں جو پاکدامن رہنا چاہتی ہیں

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ

اُن کو (بےشرمی سے) دنیاوی زندگی کے فائدے حاصل کرنے کی غرض سے حرامکاری پر مجبور نہ کرنا اور

يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۳

جو شخص اُنکو مجبور کریگا تو اس میں شک نہیں کہ خدا اُنکی بےبسی کے بعد (اُنکو) بخشنے والا مہربان ہے

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا

اور (دیکھو) ہم نے تمہارے پاس (اپنی) واضح روشن آیتیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں اُنکی

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۳۴ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

خبریں اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت (کی باتیں) نازل کی ہیں خدا تو سارے آسمان اور زمین کا نور ہے

وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ

اُسکے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق کہ (سینہ) ہے جس میں ایک روشن چراغ (علم شریعت) ہو اور

فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ

چراغ ایک شیشے کی قندیل (دل) میں ہو اور قندیل (اپنی تڑپ میں) گویا ایک چمکتا ہوا روشن ستارہ ہو (وہ)

شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ

چراغ زیتون کے ایسے مبارک درخت (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ پورب کی طرف ہو اور نہ پچھم کی طرف

لے مکاتبت کے معنی یہ ہیں کہ غلام اور مالک میں باہم یہ اقرار ہو جائے کہ اتنا روپیہ اگر دیدے تو غلام آزاد ہو جائے گا اسکی دو حالتیں ہیں ایک یہ کہ جتنا ادا کرتا جائے اتنا آزاد ہوتا جائے اس کو مکاتب مطلق کہتے ہیں۔ دوسری یہ کہ جب تک کل نہ ادا کرے گا کبھی آزاد نہ ہو گا اسکو مکاتب مشروط کہتے ہیں [illegible]

زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى

(یعنی) بیچوں بیچ میدان میں (اسکا تیل) ایسا شفاف ہوکہ اگرچہ آگ اسے چھوئے بھی نہیں تاہم ایسا معلوم ہو کہ

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ

آپ ہی آپ روشن ہو جائیگا (غرض) ایک نور نہیں بلکہ نور علیٰ نور (نور کی نور پر تہہ ہے) خدا اپنے نور کی طرف جسے چاہتا ہے

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۙ فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ

ہدایت کرتا ہے اور خدا لوگوں کے سمجھانے کیواسطے مثلیں بیان کرتا ہے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے (وہ قندیل ان) گھروں میں (روشن) ہے

وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ 36

جنکی نسبت خدا نے حکم دیا ہے کہ (انکی تعظیم کی جائے) اور انمیں اسکا نام لیا جائے (اور) ان میں صبح و شام وہ لوگ اسکی تسبیح

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ

کیا کرتے ہیں ایسے لوگ جنکو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے نہ تجارت

الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ

ہی غافل کر سکتی ہے نہ (خرید و) فروخت (کا معاملہ) کیونکہ وہ لوگ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں

الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ 37 لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ

(خوف کے مارے) دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی (اور اسکی عبادت اسلئے کرتے ہیں) تاکہ خدا انہیں انکے اعمال کا

يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ 38

بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمائے اور اپنے فضل (و کرم) سے کچھ اور زیادہ بھی دے اور خدا تو جسے چاہتا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

بے حساب رزق دیتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا انکے کار (نامے) ایسے ہیں جیسے ایک چٹیل میدان

الظَّمْاٰنُ مَآءً ۚ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ

کا چمکتا ہوا بالو کہ پیاسا اسکو دور سے (دیکھ کر) پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ جب اسکے پاس آیا تو اسکو کچھ بھی نہ

اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۙ 39

پایا اور پیاس سے تڑپ کے مر گیا اور خدا کو اپنے پاس موجود پایا تو اسنے اسکا حساب (کتاب) پورا چکا دیا اور خدا

بقیہ حاشیہ (صفحہ گزشتہ)

[illegible]

أَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ

تو بہت جلد حساب کر دیتا ہے یا کافروں کے اعمال کی مثال اس بڑے گہرے دریا کی تاریکیوں کی سی ہے جیسے ایک لہر اس کے اوپر

مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ

دوسری لہر اس کے اوپر ابر ڈھانکے ہوئے ہو غرض تاریکیاں ہیں کہ ایک کے اوپر ایک اُمڈی چلی آتی ہیں اس طرح کہ

يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ

اگر کوئی شخص اپنا ہاتھ نکالے تو شدت تاریکی سے اُسے دیکھ نہ سکے اور جسے خود خدا ہی نے ہدایت کی روشنی

مِنْ نُّوْرٍ ۝۴۰ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

نہ دی ہو تو سمجھو کہ اس کے لئے کہیں کوئی روشنی نہیں ہے اے شخص کیا تو نے اتنا بھی نہیں دیکھا کہ جتنی مخلوقات

الْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ

سارے آسمان و زمین میں ہیں اور پرندے پر پھیلائے غرض سب اُسی کی تسبیح کیا کرتے ہیں سب کے سب اپنی نماز اور اپنی

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۴۱ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تسبیح کا طریقہ خوب جانتے ہیں اور جو کچھ یہ کیا کرتے ہیں خدا اس سے خوب واقف ہے اور سارے آسمان و زمین کی سلطنت خاص خدا ہی کی

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۴۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ

ہے اور خدا ہی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے کیا تو نے اس پر بھی نظر نہیں کی کہ یقیناً خدا ہی ابر کو چلاتا ہے پھر وہی باہم

يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ

اسے جوڑتا ہے پھر وہی اسے تہ بہ تہ رکھتا ہے تب تو بارش کو اس کے درمیان سے نکلتے ہوئے دیکھتا ہے اور آسمان

مِنْ خِلٰلِهٖ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ

میں جو بڑے ہوئے بادلوں کے پہاڑ ہیں اُن میں سے وہی اولے برساتا ہے پھر اُنہیں

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ يَكَادُ سَنَا

جس کے سر پر چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے اور جس کے سر سے چاہتا ہے ٹال دیتا ہے قریب ہے کہ

بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝۴۳ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اس کی بجلی کی کوند آنکھوں کی روشنی اُچک لیے جاتی ہے خدا ہی رات اور دن کو پھیر بدل کیا کرتا ہے

لہ جس طرح خدا کے نور کی تشبیہ اس سے بہتر نہیں ہو سکتی اسی طرح کفر کی تاریکی کی تشبیہ اس سے بہتر نہیں ہو سکتی کہ اندھیری رات ہو اس پر ابر اور پھر دریا کی تہ میں ایک شخص ہو اور دریا میں طوفان ہو کر لہریں ہر طرف آ رہی ہوں بھلا اس شخص کی تاریکی کا کیا ٹھکانا ہو سکتا ہے ۱۲

فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ ٤٤ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ

بے شک اس میں آنکھ والوں کے لیے بڑی عبرت ہے اور خدا ہی نے تمام زمین پر چلنے والے جانوروں

مِّن مَّاءٍ ۖ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي

کو پانی سے پیدا کیا ان میں سے بعض تو ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ان میں سے ایسے

عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا

ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں خدا جو چاہتا ہے پیدا

يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ٤٥ لَّقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ

کرتا ہے اس میں شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ہم ہی نے یقیناً واضح و روشن آیتیں نازل

مُّبَيِّنَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ ٤٦

کیں اور خدا ہی جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہے اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ

کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت قبول کی پھر اسکے بعد ان

فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ ٤٧

میں سے کچھ لوگ (خدا کے حکم سے) منہ پھیر لیتے ہیں اور سچ یوں ہے کہ یہ لوگ ایماندار تھے ہی نہیں

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ

اور جب وہ لوگ خدا اور اسکے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ رسول انکے آپس کے جھگڑے کا فیصلہ کر دیں

مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ ۝ ٤٨ وَإِن يَكُن لَّهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ

تو ان میں کا ایک فریق روگردانی کرتا ہے اور اگر حق انکی طرف ہوتا تو گردن جھکائے رسول کے

مُذْعِنِينَ ۝ ٤٩ أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَن

پاس دوڑے ہوئے آتے کیا انکے دل میں (کفر کا) مرض (باقی) ہے یا شک میں پڑے ہیں یا اس بات سے ڈرتے ہیں

يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ ٥٠

کہ مبادا خدا اور اس کا رسول ان پر ظلم کر بیٹھے گا (یہ سب کچھ نہیں) بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں

ف بعض مفسرین نے پانی سے نطفہ مراد لیا ہے مگر اس صورت میں اس امر سے صرف انسان اور حیوانات وغیرہ مراد ہو سکتے ہیں کیونکہ بہت سے حشرات الارض بغیر نطفہ کے پیدا ہوتے ہیں مگر حق یہ ہے کہ سارے عالم کی بنیاد پانی ہی ہے کیونکہ سب سے پہلے خدا نے پانی کو پیدا کیا اس میں [illegible] اس سے [illegible] اور [illegible] اس کی تفصیل دیکھئے نہج البلاغہ مجموعہ خطبات امیر المومنین علی بن ابی طالب [illegible]

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

ایمانداروں کا قول تو بس یہ ہے کہ جب انکو خدا اور اسکے رسول کے پاس بلایا جاتا ہے تاکہ انکے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

باہمی جھگڑوں کا فیصلہ کردیں تو کہتے ہیں کہ ہمنے (حکم) سنا اور قبول کیا۔ اور یہی لوگ (آخرت میں)

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ٥١ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ

کامیاب ہونے والے ہیں اور جو شخص خدا اور اسکے رسول کا حکم مانے اور خدا سے ڈرے اور اس (کی

وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ ٥٢ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

نافرمانی) سے بچتا رہے گا تو ایسے ہی لوگ اپنی مراد کو پہنچیں گے اور اے رسول ان منافقین نے

اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ

تمھاری اطاعت کی خدا کی سخت سے سخت قسمیں کھالی ہیں کہ اگر تم انہیں حکم دو تو وہ ضرور گھر بار چھوڑ کر نکل کھڑے ہوں تم کہدو

مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ٥٣ قُلْ اَطِيْعُوا

کہ قسمیں نہ کھاؤ دستور کے موافق اطاعت (ہی) بہتر ہے اور بیشک تم جو کچھ کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے اے رسول تم کہدو کہ

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اس پر بھی اگر تم سرتابی کرو گے تو بس رسول پر اتنا ہی (تبلیغ) واجب ہے جسکے وہ

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى

ذمہ دار کئے گئے ہیں اور جسکے ذمہ دار تم بنائے گئے ہو تم پر واجب ہے اور اگر تم اسکی اطاعت کروگے تو ہدایت پاؤگے اور رسول پر تو صرف

الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ ٥٤ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

صاف طور پر (احکام کا) پہنچا دینا فرض ہے (اے ایماندارو) تم میں سے جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے

مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا

اچھے کام کئے ان سے خدا نے وعدہ کیا ہے کہ انکو (ایک نہ ایک دن) اس زمین پر ضرور (اپنا) نائب مقرر کریگا

اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى

جس طرح ان لوگوں کو نائب بنایا جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں اور جس دین کو اس نے انکے لئے پسند فرمایا ہے

لہ اگرچہ اکثر مفسرین نے لکھا ہے کہ اس سے اشارہ اس جھگڑے کی طرف ہے جو بشر منافق اور ایک یہودی میں تھا اور یہودی حضرت رسول کو حق فیصلہ کرنے اور اپنے حق ہونے کی وجہ سے آپ کو حکم قرار دینا چاہتا تھا اور بشر کعب ابن اشرف یہودی کو۔ مگر صاحب کشاف و بیضاوی نے تصریح کی ہے کہ یہ قصہ علی ابن ابیطالب اور مغیرہ بن وائل کا ہے اور مغیرہ نے حضرت کو حکم قرار دینے سے انکار کیا تھا اور ہر دو فریق حکم کا انکار کیا تھا اور بلخی نے روایت کی ہے کہ حضرت عثمان نے حضرت علی سے ایک زمین خریدی تھی اور اس میں پتھر نکل آنے کی وجہ سے واپس کرنا چاہا حضرت علی نے انکار کیا اور اپنا حکم حضرت رسول کو قرار دیا اس پر حکم بن ابی العاص نے حضرت عثمان سے کہا کہ تم ان کو ہرگز حکم نہ بناؤ رسول اللہ اپنے چچا زاد بھائی کے خلاف ہرگز حکم نہ دیں گے اسی وجہ سے یہ آیت نازل ہوئی۔ علاوہ بریں انہیں لوگوں کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت رسول کے ہمراہ جانے سے انکار کیا تھا ۱۲

ربع

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۚ يَعْبُدُوْنَنِيْ

(اسلام) اس پر انھیں ضرور پوری قدرت دیگا اور انکے خائف ہونیکے بعد انکے اس کو امن سے ضرور بدل دیگا وہ

لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

(اطمینان سے) میری ہی عبادت کرینگے اور کسی کو ہمارا شریک نہ بنائینگے اور جو شخص اسکے بعد بھی ناشکری کرے تو

الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا

ایسے ہی لوگ بدکار ہیں اور اسلئے تم لوگ نماز پابندی سے پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور دل سے رسول

الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور اے رسول تم یہ نہ خیال کرو کہ کفار ادھر ادھر زمین میں

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۗ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

(بھاگ کر ہمیں) عاجز کر دینگے (یہ خود عاجز ہو جائینگے) اور انکا ٹھکانا تو جہنم ہے اور کیا برا ٹھکانا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اے ایماندارو تمہاری لونڈی غلام اور وہ لڑکے جو ابھی تک بلوغ کی حد تک نہیں پہنچے ہیں انکو بھی

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۗ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ

چاہیئے کہ دن رات میں تین مرتبہ (تمہارے پاس آنے کی) تم سے اجازت لے لیا کریں (ایک تو)

الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ

نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے) جب تم گرمی سے دوپہر کو سونے کے لئے معمولاً کپڑے اتار دیا کرتے

صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ۗ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۗ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ

ہو اور (تیسری) نماز عشا کے بعد (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے کے ہیں ان اوقات کے علاوہ بے اذن

جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۗ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۗ

آنے میں نہ تم پر کوئی الزام ہے نہ ان پر کیونکہ ان اوقات کے علاوہ (بضرورت یا بے ضرورت) لوگ ایک دوسرے کے پاس آیا جایا

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

کرتے ہیں یوں خدا اپنے احکام تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے اور خدا تو بڑا واقف کار حکیم ہے۔

ع ۷

خاص اوقات میں لڑکوں سے بھی پردہ کرو

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا

اور اے ایماندارو! جب تمہارے لڑکے حد بلوغ کو پہنچیں تو جس طرح اُنکے قبل (بڑی عمر والے) گھر میں آنے کی

اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

اجازت لے لیا کرتے تھے اُسی طرح یہ لوگ بھی اجازت لے لیا کریں یوں خدا اپنے احکام صاف صاف

آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝٥٩ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي

بیان کرتا ہے اور خدا تو بڑا واقف کار حکیم ہے، اور بڑی بوڑھی عورتیں جو (بڑھاپے کی وجہ سے) نکاح

لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ

کی خواہش نہیں رکھتیں وہ اپنے کپڑے (دوپٹہ وغیرہ) اتار کر سر ننگا کر ڈالیں تو انہیں ان پر کوئی گناہ

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ

نہیں ہے بشرطیکہ ان کو اپنا بناؤ سنگار دکھانا منظور نہیں اور (اس سے بھی) بچیں تو ان کے لئے اور بہتر

لَّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝٦٠ لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ

ہے اور خدا تو سب کچھ سنتا جانتا ہے، اس بات میں نہ تو اندھے آدمی کے لئے مضائقہ

وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا

ہے اور نہ لنگڑے آدمی پر کچھ الزام ہے، اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے اور نہ خود تم

عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

لوگوں پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادا نانا وغیرہ کے

آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ

گھروں سے یا اپنی ماں دادی نانی وغیرہ کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں

أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں

عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ

سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا

أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے اس میں بھی تم پر

جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ

کوئی الزام نہیں کہ سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ پھر جب تم گھروں میں جانے لگو

بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

(اور وہاں کسی کو نہ پاؤ) تو خود اپنے ہی اوپر سلام کر لیا کرو جو خدا کی طرف سے ایک

مُبَارَكَةً طَيِّبَةً كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ

مبارک پاک اور پاکیزہ تحفہ ہے خدا یوں (اپنے) احکام تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا

تاکہ تم سمجھو۔ سچے ایماندار تو صرف وہ لوگ ہیں جو خدا اور اس کے رسول پر ایمان

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ

لائے اور جب کسی ایسے کام کے لئے جس میں لوگوں کے جمع ہونے کی ضرورت ہے رسول کے پاس

لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ

ہوتے ہیں تو جب تک اس سے اجازت نہ لے لی نہ گئے (اے رسول) جو لوگ تم سے (ہر بات میں)

يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

اجازت لے لیتے ہیں وہی لوگ (دل سے) خدا اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں۔

وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ

تو جب یہ لوگ اپنے کسی کام کے لئے تم سے اجازت مانگیں تو تم ان میں سے جس کو

فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ

(مناسب خیال کرکے) چاہو اجازت دیدیا کرو اور خدا سے اس کی بخشش کی دعا بھی کرو۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ

بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے (اے ایماندارو) جس طرح تم میں سے ایک دوسرے کو نام لیکر

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

بلایا کرتا ہے اس طرح آپس میں رسول کا بلانا نہ سمجھو خدا ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے آنکھ بچا

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

کے (پیغمبر کے پاس سے) کھسک جاتے ہیں تو جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو

عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ

اس بات سے ڈرتے رہنا چاہیے کہ (مبادا) ان پر کوئی مصیبت آ پڑے یا ان پر کوئی دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۞ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ

عذاب نازل ہو خبردار جو کچھ سارے آسمان وزمین میں ہے سب (یقیناً) خدا ہی کا ہے جس

الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ

حالت پر تم ہو خدا خوب جانتا ہے اور جس دن اس کے پاس یہ لوگ لوٹا کر لائے جائیں گے تو

اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۞

جو کچھ ان لوگوں نے کیا کرایا ہے بتا دیگا اور خدا تو ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

ایاتہا (۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲) رکوعاتہا

سورۂ فرقان مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ستتر آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ

خدا بہت بابرکت ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر قرآن نازل کیا تاکہ سارے

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۞ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

جہان کے لئے (خدا کے عذاب سے) ڈرانے والا ہو وہ خدا کہ سارے آسمان وزمین کی بادشاہت

الْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

اسی کی ہے اور اس نے (کسی کو) نہ (اپنا) لڑکا بنایا اور نہ سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے

ملہ اس سورۃ میں خدا نے حضرت کی رسالت اپنا ... [illegible] ... قیامت کا ذکر ... رسول کا ... حضرت موسیٰ ... کا ذکر ... عاد و ثمود ... کفار کے ... آسمان و زمین وغیرہ ... کا ذکر کیا ہے۔

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝ وَ
اور ہر چیز کو اسی نے پیدا کیا پھر اُسے اندازہ ـلہ سے درست کیا اور لوگوں نے اُسکے سوا
اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ
دوسرے دوسرے معبود بنا رکھے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے ہیں بلکہ وہ خود دوسرے
يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
کے پیدا کئے ہوتے ہیں اور وہ خود اپنے لئے بھی نہ نقصان پر قابو رکھتے ہیں نہ نفع پر،
وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۝ وَقَالَ
اور نہ موت ہی پر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زندگی پر اور نہ مرنے کے بعد جی اُٹھنے پر اور جو لوگ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَ
کافر ہو گئے بول اُٹھے کہ یہ (قرآن) تو نرا جھوٹ ہے جسے اُس شخص (رسول) نے اپنے جی سے
أَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ۝
گھڑ لیا اور کچھ اور لوگوں نے اس افترا پردازی میں اُس کی مدد بھی کی ہے تو یقیناً خود اُن ہی لوگوں نے
وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ
ظلم و فریب کیا ہے اور یہ بھی کہا کہ یہ تو اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں جسے اُسنے کسی سے لکھوا لیا ہے
بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي
پس وہی صبح و شام اُس کے سامنے پڑھا جاتا ہے (اے رسول) تم کہدو کہ اس کو اس نے نازل کیا
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَقَالُوا
ہے جو سارے آسمان و زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور ان لوگوں نے
مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ
(یہ بھی) کہا کہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں ـلہ میں چلتا پھرتا ہے اُسکے پاس کوئی فرشتہ
لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ۝ أَوْ
کیوں نہیں نازل ہوا تاکہ وہ بھی اُسکے ساتھ (خدا کے عذاب سے) ڈرانے والا ہوتا یا (دکم سے کم) اُسکے پاس

ـلہ جس طرح انسان کے پیٹ میں رہتے ہوئے دو دو ہاتھ، پانچ پانچ انگلیاں ... جاننے، عقل کی ترقی کرنے، بڑھاپا آنے پر ہر ایک کا اندازہ ہے اسی طرح تمام موجودات عالم میں ہر ایک کی حد بندی ہوئی ہے
ـلہ اس زمانہ کی حالت تو اس سے بھی بدتر ہے کہ رسول علیہ السلام کو عبودیت کلی کی خاک سے بھی کوئی نسبت نہیں بتائی جاتی اور کوئی ... اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں بلکہ اس سے بالاتر امور میں مبتلا ہیں، چلنا پھرنا آواز سے بولنا ہنسنا قوت کا کوئی کام کرنا خلاف ذات آپ کی شان عالیت کے خلاف سمجھی جاتی ہیں خدا محفوظ کرے

يُلْقَىٰٓ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُۥ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ

خزانہ ہی (آسمان سے) اگر دیا جاتا اور نہیں تو اسکے پاس کوئی باغ ہی ہوتا کہ اس سے کھاتا پیتا اور یہ

ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۝٨ ٱنظُرْ

ظالم (کفار مومنوں سے) کہتے ہیں کہ تم لوگ بس ایسے آدمی کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے (اے رسول) ذرا

كَيْفَ ضَرَبُوا۟ لَكَ ٱلْأَمْثَٰلَ فَضَلُّوا۟ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

دیکھو تو کہ ان لوگوں نے تمہارے لئے کیسی کیسی پھبتیاں گھڑی ہیں اور گمراہ ہو گئے تو اب یہ لوگ کسی طرح

سَبِيلًا ۝٩ تَبَارَكَ ٱلَّذِىٓ إِن شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن

راہ پر آ ہی نہیں سکتے خدا تو ایسا بابرکت ہے کہ اگر چاہے تو ایک باغ کیا چیز ہے اس سے بہتر بہتیرے

ذَٰلِكَ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ وَيَجْعَل لَّكَ

ایسے باغات تمہارے واسطے پیدا کر دے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور باغات کے علاوہ اُن میں (

قُصُورًۢا ۝١٠ بَلْ كَذَّبُوا۟ بِٱلسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ

تمہارے واسطے محل بنا دے اور یہ سب کچھ نہیں بلکہ سچ یوں ہے کہ ان لوگوں نے قیامت ہی کو جھوٹ سمجھا

بِٱلسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝١١ إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ سَمِعُوا۟ لَهَا

ہے اور جس شخص نے قیامت کو جھوٹ سمجھا اسکے لئے ہم نے جہنم کو دہکا کے تیار کر رکھا ہے جب جہنم ان لوگوں کو

تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ۝١٢ وَإِذَآ أُلْقُوا۟ مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ

دور سے دیکھے گی تو جوش کھا کر بگڑے گی اور یہ لوگ اسکے جوش و خروش کی آواز سنیں گے اور جب یہ لوگ زنجیروں سے جکڑ کر اس کی کسی تنگ جگہ

دَعَوْا۟ هُنَالِكَ ثُبُورًا ۝١٣ لَّا تَدْعُوا۟ ٱلْيَوْمَ ثُبُورًا وَٰحِدًا وَٱدْعُوا۟

میں جھونک دئیے جائیں گے تو اُس وقت موت کو پکاریں گے (اُس وقت ان سے کہا جائیگا کہ) آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بلکہ بہتیری موتوں

ثُبُورًا كَثِيرًا ۝١٤ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ ٱلْخُلْدِ ٱلَّتِى وُعِدَ

کو پکارو (اے رسول) تم پوچھو تو کہ یہ (جہنم) بہتر ہے یا ہمیشہ رہنے کا باغ (بہشت) جسکا پرہیزگاروں

ٱلْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَمَصِيرًا ۝١٥ لَّهُمْ فِيهَا

سے وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ ان کے اعمال کا صلہ ہوگا اور آخری ٹھکانا جس چیز کی وہ خواہش کریں گے ان کے

لہ اسی کی موید ایک روایت ہے کہ جب رضوان خازن جنت کو لیا ہے خزانوں کی کنجیاں لے کر آپ کی خدمت میں آئے اور عرض کی کہ خدا نے عطا کی ہیں اور فرمایا ہے کہ میں تمہارے رتبہ میں کسی طرح کی کمی نہ کروں گا تو آپ نے مشورۃً جب نگاہوں سے حضرت جبرئیل کی طرف دیکھا جبرئیل نے زمین یعنی خاکساری کی طرف اشارہ کیا تو آپ نے فرمایا اے رضوان مجھے اس کی ضرورت نہیں میں فقیری کو زیادہ دوست رکھتا ہوں تاکہ اس کا بندہ صابر و شاکر رہوں [illegible]

مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ۝١٦

لئے وہاں موجود ہوگی (اور) وہ ہمیشہ (اسی حال میں) رہینگے یہ تمہارے پروردگار پر (ایک) لازمی اور مانگا ہوا

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ

وعدہ ہے اور جس دن خدا ان لوگوں کو اور جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر پرستش کیا کرتے ہیں (ان) سب کو جمع کریگا

ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا

تو پوچھے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کر دیا تھا یا یہ لوگ خود راہ راست سے بھٹک گئے

السَّبِيْلَ ۝١٧ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ

تھے (وہ) انکے معبود عرض کریں گے سبحان اللہ ہم تو خود تیرے بندے تھے ہمیں یہ کسی طرح زیبا ہی نہ تھا کہ ہم تجھے چھوڑ

نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ

کر دوسرے کو اپنا سرپرست بناتے پھر اسے کیونکر معبود بناتے مگر بات تو یہ ہے کہ تو ہی نے انکو اور انکے باپ

اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝١٨ فَقَدْ

دادوں کو (یہاں) یہاں تک فائدے دیئے کہ ان لوگوں نے (تیری) یاد بھلا دی اور یہ خود ہلاک ہونیوالے لوگ تھے تب

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا

(کافروں سے کہا جائیگا کہ) تم جو کچھ کہہ رہے ہو اس میں تو تمہارے معبودوں نے تمہیں جھٹلا دیا تو اب تم خود (ہمارے عذاب کے)

نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝١٩ وَمَآ

ٹال دینے کی سکت رکھتے ہو نہ کسی سے مدد لے سکتے ہو اور (یاد رکھو) تم میں سے جو ظلم کریگا ہم اسکو بڑے (سخت) عذاب

اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

(کا مزا) چکھائیں گے اور (اے رسول) ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ سب یقیناً بلاشک کھانا کھاتے

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تم میں سے ایک کو ایک کا ذریعہ آزمائش لے

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝٢٠

بنایا (مسلمانو!) کیا تم اب بھی صبر کرتے ہو یا نہیں (اور تمہارا پروردگار (سب کی) دیکھ بھال کر رہا ہے۔

لے جس طرح انبیاء کے لوگوں کی مختلف حالتیں کسی کا غریب ہونا کسی کا امیر کوئی کوڑھی کوئی امتحان کی اصل سے ہے اسی طرح انبیاء اور رسول خدا کا امتحان ہے کہ امداد ہی اور تبلیغ احکام کی زحمت پر صبر بھی امتحان ہے اسی طرح امت کا احکام رسول کو ماننا بھی امتحان ہے ۱۲

الجزء

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا

اور جو لوگ (قیامت میں) ہماری حضوری کی اُمید نہیں رکھتے کہا کرتے ہیں کہ آخر فرشتے ہمارے

الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِيٓ أَنْفُسِهِمْ

پاس کیوں نہیں نازل کئے گئے یا ہم اپنے پروردگار کو آنکھ سے کیوں نہیں دیکھتے۔ ان لوگوں نے اپنے جی میں اپنے کو

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى

(بہت) بڑا سمجھ لیا ہے اور بڑی سرکشی کی ہے۔ جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کو کوئی خوشی

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾ وَ

نہ ہوگی اور فرشتوں کو دیکھ کر کہیں گے (کہ) دور دور۔ اور ان لوگوں نے دنیا میں جو نیک کام کئے ہیں

قَدِمْنَآ إِلٰى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُورًا ﴿٢٣﴾

ہم ان کی طرف توجہ کریں گے تو ہم ان کو گویا اڑتی ہوئی خاک بنا کر برباد کر دیں گے۔ اس دن

أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾

جنت والوں کا ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور آرام گاہ بھی اچھی سے اچھی۔ اور جس دن

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾

آسمان بادل کے سبب پھٹ جائے گا اور فرشتے کثرت سے (جوق در جوق) نازل کیے جائیں گے

الْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِينَ

اس دن کی سلطنت خاص خدا ہی کے لیے ہوگی اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہوگا۔ اور جس

عَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُولُ

دن ظلم کرنے والا اپنے ہاتھ (ندامت سے) افسوس کے (مارے) کاٹنے لگے گا (اور) کہے گا کہ کاش رسول کے ساتھ

يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى

میں بھی (دین کا) سیدھا رستہ پکڑتا۔ ہائے افسوس کاش میں فلاں شخص کو اپنا دوست نہ بناتا

لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ

بے شک یقیناً اس شخص نے ہمارے پاس نصیحت آنے کے بعد مجھے بہکا دیا اور شیطان تو آدمی

[illegible]

الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ

کا رسوا کرنے والا ہی ہے۔ اور (اس وقت) رسول (بارگاہ خداوندی میں)

خَذُولًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا

عرض کریں گے کہ اے میرے پروردگار میری قوم نے تو اس قرآن کو بیکار بنا دیا۔ اور ہم

هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ

نے (اسی طرح) گنہگاروں میں سے ہر نبی کے دشمن بنا دیئے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار

نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا

ہدایت اور مددگاری کے لیے کافی ہے۔ اور کافر کہتے

وَنَصِيرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

لگے کہ اس پر قرآن کل کا کل ایک دفعہ کیوں نہیں نازل کیا گیا (ہم نے) اس طرح

الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ

اس لیے نازل کیا تاکہ تمہارے دل کو تسلی دیتے رہیں۔ اور ہم نے اس کو

وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ

ٹھہر ٹھہر کر نازل کیا اور یہ (کفار) چاہے کیسی ہی (انوکھی) مثل بیان کریں مگر ہم تمہارے پاس (اس کا)

بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٣٣﴾ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ

بالکل ٹھیک اور نہایت عمدہ (جواب) بیان کر دیتے ہیں۔ جو لوگ (قیامت کے دن) اپنے اپنے مونہوں

وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ

کے بل جہنم میں ہنکائے جائیں گے وہی لوگ بدتر جگہ میں ہوں گے اور سب سے زیادہ راہ راست سے

سَبِيلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ

بھٹکنے والے۔ اور البتہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی اور ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون

أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ

کو (ان کا) وزیر بنایا۔ تو ہم نے کہا (تم دونوں) ان لوگوں کے پاس جاؤ جو ہماری (قدرت کی)

ترکِ قرآن کی مذمت

ع

حضرت موسیٰ و ہارون کا قصہ

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۝ وَ

نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں جاؤ۔ (اور پیغام پہنچاؤ) تو جب نہ مانا تو ہم نے انہیں خوب برباد کر ڈالا۔ اور نوح

قَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ

کی قوم کو جب ان لوگوں نے (ہمارے) پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ڈبو دیا اور ہم نے ان کو

لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَ

لوگوں (کی عبرت) کی نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے واسطے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور (اسی)

عَادًا وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَٰلِكَ

طرح) عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان میں بہت سی جماعتوں (کو بھی ہلاک کر ڈالا) اور سب کے لئے ہم نے

كَثِيرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ۝

مثلیں بیان کیں (اور نصیحتیں کیں) اور (نہ ماننے پر) سب کا تہس نہس کر دیا۔ اور یہ (کافر) اس

وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ

بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح مینہ برسایا گیا تھا۔ کیا یہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے؟ بلکہ

أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝ وَ

یہ ہے کہ یہ لوگ مرنے کے بعد جی اٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے۔ (پھر کیوں ایمان لائیں) اور

إِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ

(اے رسول) یہ لوگ تمہیں جب دیکھتے ہیں تو تم سے تمسخر کرنے لگتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو

اللَّهُ رَسُولًا ۝ إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن

خدا نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے؟ اگر ہم اپنے معبودوں (کی پرستش) پر ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور

صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ

ہم کو ہمارے معبودوں سے بہکا ہی دیتا۔ اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ

مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ

سیدھے رستے سے کون بہکا ہوا تھا۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفسانی کو

أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ
خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہو کہ وہ گمراہ نہ ہو) کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ ان (کفار) میں
يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ
اکثر بات سنتے یا سمجھتے ہیں (نہیں) یہ تو بالکل مثل جانوروں کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ راہ راست
أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ
سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ اے رسول کیا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کی طرف نظر نہیں کی کہ اس نے کیونکر سایہ کو پھیلایا
شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾
اگر وہ چاہتا تو اسے ایک ہی جگہ ٹھہرا ہوا کر دیتا پھر ہم نے آفتاب کو اس کی شناخت کے واسطے اس کا رہنما بنا دیا پھر
ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ
ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے اپنی طرف کھینچ لیا۔ اور وہی تو وہ خدا ہے جس نے تمہارے واسطے رات کو
لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾
پردہ بنایا اور نیند کو راحت اور دن کو کاروبار کے لیے اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی تو وہ
وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ
خدا ہے جس نے اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے (پیش خیمہ) بنا کے بھیجا
وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً
اور ہم ہی نے آسمان سے بہت پاک اور ستھرا ہوا پانی برسایا تاکہ ہم اس کے ذریعہ سے مردہ (ویران) شہر کو زندہ (آباد)
مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ
کریں اور اپنی مخلوقات میں سے چوپایوں اور بہت سے آدمیوں کو اسے سیراب کریں۔ اور ہم نے پانی کو
صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَ
ان کے درمیان (طرح طرح سے) تقسیم کیا تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا کچھ نہ مانا۔
لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ
اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ضرور ایک عذاب خدا سے ڈرانے والا (پیغمبر) بھیجتے تو اے رسول تم کافروں کی اطاعت

ط بعض مفسروں کا خیال ہے کہ سایہ کے پھیلانے سے صبح صادق اور طلوع آفتاب کے درمیانی زمانہ کی طرف اشارہ ہے کہ اس وقت کوئی دھوپ نہ تھا اور نہ اندھیرا ... ۱۲

وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

کرو اور ان سے قرآن کے دلائل سے خوب لڑو اور وہی تو وہ خدا ہے جس نے دو دریاؤں کو آپس میں ملا دیا

هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا

اور باوجودیکہ ایک خالص مزیدار شیریں ہے اور یہ بالکل کھاری کڑوا مگر دونوں کو ملایا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط

بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ

اوٹ بنا دی کہ گڈ مڈ نہ ہوں اور وہی تو وہ خدا ہے جس نے پانی (منی) سے آدمی کو پیدا کیا پھر اس کو خاندانی

بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝ وَ

لے اور سسرالی بنایا اور اے رسول تمہارا پروردگار ہر چیز پر قادر ہے اور لوگ (کفار) خدا کو چھوڑ

يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ

کر ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ انہیں نفع ہی دے سکتی ہے اور نہ نقصان ہی پہنچا سکتی ہے۔ اور

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا

کافر (ابوجہل) تو ہر وقت اپنے پروردگار کی مخالفت پر زور لگائے رہتا ہے اور اے رسول ہم نے تم کو بس

وَنَذِيرًا ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن

نیکوں کو جنت کی خوشخبری دینے والا اور بروں کو عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ان لوگوں سے تم کہہ دو

شَاءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ

کہ میں اس (تبلیغ رسالت) پر تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہیں ہوں مگر تمنا یہ ہے کہ جو چاہے اپنے پروردگار

الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ

تک پہنچنے کی راہ پکڑے اور اے رسول تم اس زندہ خدا پر بھروسہ رکھو جو ایسا زندہ ہے کہ کبھی نہیں مرے گا۔

عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ

اور اس کی حمد و ثنا کی تسبیح پڑھو اور اپنے بندوں کے گناہوں کی واقفکاری میں کافی ہے (وہ خود سمجھ لیگا) جس نے سارے

مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ

آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش کے بنانے پر آمادہ ہوا اور وہ بڑا

لے فضول بحث بحرین سے اس آیت کے بارے میں روایت ہے کہ یہ حضرت رسول خدا جناب امیر کے بارے میں نازل ہوئی ... حضرت رسول کے صاحب نسب و صہر دونوں ہوئے
۱۲ - ۱۳ - ۱۴

ع

الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا
مہربان ہے تو تم اس کا حال کسی باخبر سے پوچھ لو۔ اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن
لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ
(خدا) کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا چیز ہے کیا تم جس کے لیے کہتے ہو ہم اس کو سجدہ کرنے
نُفُوْرًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ
لگیں۔ اور اس سے اُن کی نفرت اور بڑھ جاتی ہے۔ بہت بابرکت ہے وہ (خدا) جس نے آسمان میں برج
جَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
بنائے اور ان برجوں میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بنایا۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور
الَّيْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ
دن ایک دوسرے کا جانشین بنایا۔ (یہ) اُنکے سمجھنے کے لیے ہے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر
شُكُوْرًا ۝ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى
گزاری کا ارادہ کرے۔ اور (خدائے) رحمٰن کے خاص بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے
الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝
ہیں اور جب جاہل ان سے (جاہلانہ) بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ سلام (تم سلامت رہو)۔ اور وہ
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ
لوگ جو اپنے پروردگار کے واسطے سجدہ اور قیام میں رات کاٹ دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو دعا کرتے
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا
ہیں کہ پروردگار ہم سے دوزخ کا عذاب پھیرے رہ کیونکہ اس کا عذاب بہت سخت اور پیہم
كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ
ہوگا بے شک وہ بہت برا ٹھکانا اور برا مقام ہے۔ اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے
اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ
ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی سے کرتے ہیں بلکہ ان کا خرچ اسکے درمیان اوسط درجہ کا رہتا

قَوَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا

ہے ۔ اور وہ لوگ جو خدا کے ساتھ دوسرے معبود کی پرستش نہیں کرتے اور جس جان کے

يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ

مارنے کو خدا نے حرام کر دیا ہے اسے ناحق قتل نہیں کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں۔ اور جو شخص ایسا کریگا

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ

وہ آپ اپنے گناہ کی سزا بھگتے گا کہ قیامت کے دن اس کے لیے عذاب دُونا کر دیا جائے گا اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ

اس میں ہمیشہ ذلیل و خوار رہے گا مگر جس شخص نے توبہ کی اور ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام

اٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ

کیے تو البتہ ان لوگوں کی برائیوں کو خدا نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور خدا تو بڑا بخشنے والا

حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ

مہربان ہے ۔ اور جس شخص نے توبہ کر لی اور اچھے اچھے کام کیے تو بے شک اس نے خدا

صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا

کی طرف رجوع کرنے والے سے حقیقۃً رجوع کر لی اور وہ لوگ جو فریب کے پاس ہی نہیں کھڑے ہوتے اور

يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝

وہ لوگ جب کسی بیہودہ کام کے پاس گزرتے ہیں تو بزرگانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔ لے اور وہ لوگ کہ جب

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا

انھیں ان کے پروردگار کی آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو بہرے اندھے ہو کر نہیں پڑتے (بلکہ جی لگا کر

وَّعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ

سنتے ہیں) اور وہ لوگ جو (خدا سے) عرض کیا کرتے ہیں کہ پروردگار ہمیں ہماری بیویوں کی اور اولاد

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

لے [illegible]

اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ

وہ لوگ ہیں جنہیں ان کی جزا میں (بہشت کے) بالا خانے عطا کئے جائیں گے اور وہاں انہیں

يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ

تعظیم اور سلام (کا ہدیہ) پیش کیا جائے گا اور یہ لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور (وہ) رہنے اور ٹھہرنے

مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

کی کیا اچھی جگہ ہے۔ اے رسول (تم) کہہ دو کہ اگر تم دعا نہیں کرتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں

لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

کرتا تم نے تو (اس کے رسول کو) جھٹلایا تو عنقریب ہی (اس کا) وبال تمہارے سر پڑے گا۔

آیاتہا ۲۲۷ — (۲۶) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (۴۷) — رکوعاتہا ۱۱

سورۃ شعراء ۱ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طٰسٓمٓ یہ واضح و روشن کتاب کی آیتیں ہیں اے رسول شاید تم (اس فکر)

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

میں اپنی جان ہلاک کر ڈالو گے کہ یہ (کفار) مومن کیوں نہیں ہو جاتے اگر ہم چاہیں تو ان

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾

لوگوں پر آسمان سے کوئی ایسا معجزہ نازل کریں کہ ان لوگوں کی گردنیں اس کے سامنے

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا

جھک جائیں۔ اور (لوگوں کا قاعدہ ہے کہ) جب ان کے پاس کوئی نئی نصیحت کی بات خدا

عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

کی طرف سے آئی تو یہ لوگ اس سے منہ پھیرے بغیر نہیں رہے۔ ان لوگوں نے جھٹلایا ضرور تو عنقریب ہی (انہیں)

۱ اس سورہ میں قرآن اور رسول کی حقیقت، اپنی قدرت، حضرت موسٰی کا پورا قصہ، حضرت ابراہیم کا تذکرہ، ان کی دعائیں، جہنم میں گمراہوں اور شیطانوں کی بحث، حضرت نوح کا ذکر، حضرت ہود کا واقعہ، حضرت صالح کی حکایت، حضرت لوط کا افسانہ، حضرت شعیب کی کہانی، قرآن کی حقیقت، حضرت رسول کی فہمائش، تواضع و انکسار کا سبق، شعرا کی مذمت وغیرہ کو خدا نے ذکر کیا ہے ۱۲

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ

اس (عذاب) کی حقیقت معلوم ہو جائیگی جس کی یہ لوگ ہنسی اڑاتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے زمین کی طرف کی

كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

(غور سے) نہیں دیکھا کہ ہم نے ہر رنگ کی عمدہ عمدہ چیزیں اس میں کس کثرت سے اگائی ہیں۔ یقیناً اس میں (قدرت

لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

خدا کی) ایک بڑی نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ تیرا

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

پروردگار یقیناً (ہر چیز پر) غالب (اور) مہربان ہے۔ اور اے رسول! (وہ وقت) یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١ قَالَ

آواز دی کہ ان ظالم لوگوں فرعون کی قوم کے پاس جاؤ (ہدایت کرو) کیا یہ لوگ (میرے غضب سے) ڈرتے

رَبِّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

نہیں (ہیں) موسیٰ نے عرض کی پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ (مبادا) وہ لوگ مجھے جھٹلائیں اور ان کے جھٹلانے سے میرا دل تنگ

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣ وَلَهُمْ عَلَيَّ

اور میری زبان اچھی طرح چلتی نہیں تو ہارون کے پاس پیغام بھیجدے (کہ میرا ساتھ دیں) اور ان کے علاوہ

ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

انکا میرے سر ایک جرم بھی ہے (کہ میں نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا) تو میں ڈرتا ہوں کہ شاید مجھے یہ لوگ مار

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ

ڈالیں۔ ارشاد ہوا ہرگز نہیں۔ اچھا تم دونوں ہماری نشانیاں لیکر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور ساری گفتگو اچھی

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ

طرح سنتے ہیں۔ فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم سارے جہان کے پروردگار کے رسول ہیں اور یہ پیغام لائے ہیں کہ آپ بنی

اِسْرَاۗءِيْلَ ۝١٧ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا

اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے (چنانچہ وہ گئے) اور کہا۔ فرعون بولا کیا ہم نے تمہیں یہاں رکھ کر

لے اگر چاہے تو فوراً عذاب نازل کرے مگر رحیم بھی ہے کہ کافروں کو ان کی سرکشی کے باوجود مہلت دیتا ہے اور ان کی سزا نہیں دیتا ۱۲

مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ

میں تمہاری پرورش نہیں کی اور تم اپنی عمر کے برسوں ہم میں رہے اور تم نے وہ کام کیا جو کر گئے اور تم ناشکرے ہو

وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ

موسیٰ نے کہا (ہاں) وہ حرکت اس وقت مجھ سے ہو گئی تھی اس کام کو کیا جب میں حالت غفلت میں تھا

الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ

پھر جب مجھ کو آپ لوگوں سے ڈر لگا تو بھاگ کھڑا ہوا۔ پھر کچھ عرصے کے بعد میرے پروردگار

رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

نے مجھے نبوت عطا کی اور مجھے بھی ایک پیغمبر بنایا۔ اور یہی کوئی لطف احسان ہے جسے آپ مجھ پر رکھتا

تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

رہے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے پوچھا اچھا یہ تو

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بتاؤ رب العالمین کیا چیز ہے موسیٰ نے کہا سارے آسمان زمین کا اور جو کچھ ان دونوں

وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا

کے درمیان ہے سب کا مالک اگر آپ لوگ یقین کیجئے تو کافی ہے۔ فرعون نے ان لوگوں سے جو اس کے ارد گرد

تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾

بیٹھے تھے کہا کیا تم لوگ نہیں سنتے ہو۔ موسیٰ نے کہا وہ خدا کہ تمہارا پروردگار اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾

فرعون نے کہا لوگو یہ رسول جو تمہارے پاس بھیجا گیا ہے۔ ہو نہ ہو دیوانہ ہے۔ موسیٰ نے

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ

کہا وہ خدا جو پورب پچھم اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کا مالک ہے اگر تم کچھ

تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ

ہو (سمجھ) تو یہی کافی ہے۔ فرعون نے کہا اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو اپنا خدا بنایا ہے تو تمہیں ضرور قیدی

مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ

بنادوں گا۔ موسیٰ نے کہا اگرچہ میں آپ کو ایک روشن چیز (معجزہ) بھی دکھاؤں (تو بھی؟) فرعون نے کہا اچھا

فَأْتِ بِهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا

تو تم اگر اپنے دعوے میں سچے ہو تو اسے لا دکھاؤ۔ پس دیکھتے ہی دیکھتے موسیٰ نے اپنی لکڑی زمین پر ڈال دی

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿٣٣﴾

پھر تو یکایک وہ ایک صریح اژدہا بن گئی اور جیسے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو یکایک دیکھنے والوں کے واسطے بہت

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم

سفید چمکدار تھا۔ اسپر فرعون اپنے سرداروں سے جو اسکے گرد بیٹھے تھے کہنے لگا کہ یہ تو بڑا کھلاڑی جادوگر ہے

مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ

تو چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال باہر کرے۔ تو تم لوگ کیا حکم لگاتے ہو۔

وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٣٦﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾

درباریوں نے کہا ابھی اسکو اور اسکے بھائی کو چندے مہلت دو اور تمام شہروں میں جادوگروں کے جمع کرنے کو ہرکارے روانہ

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ

کیجئے کہ وہ لوگ تمام چیدہ بڑے کھلاڑی جادوگروں کو آپکے سامنے لا حاضر کریں۔ غرض ایک وقت مقرر ہوا اور مطابق اس مقرر

أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾

دن کے وعدہ پر جمع کیے گئے اور لوگوں میں منادی کرادی گئی کہ تم لوگ اب بھی جمع نہ ہوگے ضرور ہونا تاکہ اگر جادوگر

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ

غالب رہیں تو ہم انہی کی پیروی کریں۔ الغرض جب سب جادوگر آگئے تو جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب رہے

الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ

تو ہمیں صلہ بھی ملیگا؟ فرعون نے کہا ہاں ضرور ملیگا اور صلہ کیا بلکہ تم اسوقت میرے مقربوں میں سے ہو گے

أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٤٣﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ

موسیٰ نے جادوگروں سے کہا تم کو جو کچھ پھینکنا ہو پھینکو تو جادوگروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور بولے

فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا

فرعون کے جلال کی قسم ہم ہی ضرور غالب رہیں گے۔ تب موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو جادوگروں نے جو کچھ (شعبدے)

هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ۝ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ۝ قَالُوْۤا

بنائے تھے اس کو وہ نگلنے لگی۔ یہ دیکھتے ہی جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے ہم

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ

سارے جہان کے پروردگار پر ایمان لائے (جو) موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے۔ فرعون نے کہا کیا تم اس سے قبل اس

لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

تو ابھی تم لوگوں کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائیگا کہ میں یقیناً تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹوا

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ قَالُوْا لَا ضَیْرَ ۫ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝

ڈالوں گا اور تم سب کو سولی دے دوں گا۔ وہ بولے کہ کوئی حرج نہیں ہم کو تو بہرحال اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

ہم چونکہ سب سے پہلے ایمان لائے ہیں اس لئے امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کر دے گا۔ اور ہم نے

وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝

موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ کیونکہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ تب فرعون نے

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ ۝ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ

(لشکر جمع کرنے کے خیال سے) تمام شہروں میں (ادھر ادھر) ہرکارے روانہ کیے (اور کہا) کہ یہ (لوگ)

قَلِیْلُوْنَ ۝ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآىِٕظُوْنَ ۝ وَاِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝

بنی اسرائیل تھوڑی سی مٹھی بھر کی جماعت ہیں اور ان لوگوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے اور ہم سب باسلسلہ سامان ہیں

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ۝

پس آؤ ہم سب جا کر ان کا تعاقب کریں (غرض) ہم نے ان لوگوں کو (مصر کے) باغوں اور چشموں اور خزانوں اور عزت کی جگہ

[illegible]

كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۝ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ ۝

سے (یوں) نکال باہر کیا اور جو نافرمان تھے ان سے اسی طرح (سزا ہوگی) اور آخر ہم نے انہی چیزوں کا مالک بنی اسرائیل کو بنا دیا

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓی اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝

غرض (موسیٰ) رات ہی کو چلے گئے اور ان لوگوں نے سورج نکلتے نکلتے ان کا پیچھا کیا تو جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ۝ فَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی

کہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ اب تو ہم پکڑے گئے موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں کیونکہ

اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

میرے ساتھ میرا پروردگار ہے وہ فوراً مجھے کوئی راستہ بتا دے گا تو ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ اپنی چھڑی دریا پر مارو تو فوراً دریا پھٹ

كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ۝ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ۝ وَاَنْجَیْنَا

کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا تو گویا ہر ٹکڑا ایک بڑا اونچا پہاڑ تھا اور ہم نے اسی جگہ دوسرے فریق کو قریب کر دیا اور موسیٰ

مُوْسٰی وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِیْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ۝

اور ان کے ساتھیوں کو ہم نے (غرق سے) بچا لیا پھر دوسرے فریق (فرعون) اور اس کے ساتھیوں کو ڈبو کر ہلاک کر دیا بیشک

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَ

اس میں یقیناً ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے ہی نہ تھے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ

اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ

تمہارا پروردگار یقیناً سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے اور اے رسول ان لوگوں کے سامنے ابراہیم کا قصہ

اِبْرٰهِیْمَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

بیان کرو جب انہوں نے اپنے (منہ بولے) باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ کس کی عبادت کرتے ہو تو وہ بولے

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ۝ قَالَ هَلْ

ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور انہی کے مجاور بن جاتے ہیں ابراہیم نے کہا بھلا جب تم لوگ انہیں پکارتے ہو تو

یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۝ اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ۝

تمہاری کچھ سنتے ہیں یا کچھ تمہیں نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں کہنے لگے کہ یہ سب کچھ تو نہیں بلکہ

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝۷۴ قَالَ

ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔ ابراہیم نے کہا کیا تم نے

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝۷۵ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ

دیکھا کہ جن چیزوں کی تم پرستش کرتے ہو یا تمہارے اگلے باپ دادا کرتے تھے ۔ وہ

الْاَقْدَمُوْنَ ۝۷۶ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۷ الَّذِيْ

سب میرے دشمن ہیں مگر سارے جہان کا پالنے والا (میرا دوست ہے) جس نے مجھے پیدا کیا اور وہی مجھے رستہ

خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝۷۸ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝۷۹

دکھاتا ہے اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝۸۰ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ

تو وہی مجھے شفا عنایت فرماتا ہے اور وہ جو مجھے مار ڈالے گا اور اس کے بعد

يُحْيِيْنِ ۝۸۱ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓــَٔـتِيْ يَوْمَ

پھر مجھے زندہ کرے گا اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطاؤں کو

الدِّيْنِ ۝۸۲ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۸۳

بخش دے گا۔ اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کر اور

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۸۴ وَاجْعَلْنِيْ

آئندہ آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر قائم رکھ اور مجھے بھی نعمت کے باغ (بہشت) کے

مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝۸۵ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

وارثوں میں سے بنا اور میرے منہ بولے باپ (چچا آزر) کو بخش دے کیونکہ وہ گمراہوں

الضَّآلِّيْنَ ۝۸۶ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝۸۷ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

میں سے ہے اور جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کرنا جس دن نہ مال ہی کچھ کام

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝۸۸ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝۸۹

آئے گا اور نہ لڑکے بالے۔ مگر جو شخص خدا کے سامنے (گناہوں سے) پاک دل لے کر حاضر ہوگا

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝٩٠ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ

اور (قیامت کے دن) بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی اور دوزخ گمراہوں کے سامنے ظاہر کر

لِلْغَاوِينَ ۝٩١ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝٩٢

دی جائے گی اور ان لوگوں (اہل جہنم) سے پوچھا جائے گا کہ خدا کو چھوڑ کر جن کی تم پرستش کرتے تھے آج وہ کہاں

مِن دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ۝٩٣

ہیں کیا وہ تمہاری کچھ مدد کر سکتے ہیں یا وہ خود اپنی ہی آپ باہم مدد کر سکتے ہیں پھر وہ (معبود) اور گمراہ لوگ اور

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝٩٤ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ

شیطان کا لشکر (غرض) سب کے سب جہنم میں اوندھے منہ دھکیل دیئے جائیں گے اور یہ لوگ جہنم میں باہم

أَجْمَعُونَ ۝٩٥ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝٩٦ تَاللَّهِ إِن

جھگڑا کریں گے اور (گمراہ اپنے معبودوں سے) کہیں گے خدا کی قسم ہم لوگ تو یقیناً صریح گمراہی میں تھے

كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝٩٧ إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝٩٨

کہ ہم تم کو سارے جہان کے پالنے والے (خدا) کے برابر سمجھتے تھے۔ اور ہم کو بس (ان) گنہگاروں

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝٩٩ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ۝١٠٠

نے ہم سے پہلے بہکا کر گمراہ کیا۔ تو اب تو نہ کوئی (صاحب) ہماری سفارش کرنے والے ہیں اور نہ کوئی

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝١٠١ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ

دلبند دوست ہے۔ تو کاش ہمیں اب دنیا میں دوبارہ جانے کا موقع ملتا تو ہم ضرور ایمان والوں سے

الْمُؤْمِنِينَ ۝١٠٢ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم

ہوتے (ابراہیم کے) اس قصے میں بھی یقیناً ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانیوالے تھے

مُّؤْمِنِينَ ۝١٠٣ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝١٠٤ كَذَّبَتْ

بھی نہیں۔ اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار سب پر غالب بڑا مہربان ہے۔ نوح کی

قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝١٠٥ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا

نوح کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا کہ جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم خدا سے ڈرتے کیوں نہیں

تَتَّقُوْنَ ۝١٠٦ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝١٠٧ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
ڈرتے نہیں؟ میں تو تمہارا یقینی امانت دار ایلچی ہوں۔ تم خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
اَطِیْعُوْنِ ۝١٠٨ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی
اور میں اس (تبلیغ رسالت) پر کچھ اجرت تو مانگتا نہیں میری اجرت تو بس سارے جہان کے
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝١٠٩ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝١١٠ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ
پالنے والے (خدا) پر ہے۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ وہ لوگ بولے جب کمینوں
لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝١١١ قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا
(مزدوروں وغیرہ) نے تمہاری پیروی کر لی ہے تو ہم تم پر کیا ایمان لائیں۔ نوح نے کہا یہ لوگ کیا
یَعْمَلُوْنَ ۝١١٢ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝١١٣ وَ
کچھ کرتے تھے مجھے کیا خبر اور کیا غرض ان لوگوں کا حساب تو میرے پروردگار کے ذمہ ہے کاش تم (اتنی)
مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝١١٤ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝١١٥
سمجھ رکھتے۔ اور میں تو ایمانداروں کو اپنے پاس سے نکالنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف (عذاب خدا سے)
قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ۝١١٦
صاف ڈرانے والا ہوں۔ وہ لوگ کہنے لگے اے نوح اگر تم اپنی حرکت سے باز نہ آؤ گے تو ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے
قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ۝١١٧ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ
آخر نوح نے عرض کی پروردگار! میری قوم نے تو یقیناً مجھے جھٹلایا۔ تو اب تو میرے اور ان لوگوں کے درمیان
فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝١١٨ فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ
ایک قطعی فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومنین میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دے۔ غرض ہم نے نوح اور ان کے
مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝١١٩ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ۝١٢٠
ساتھیوں کو جو بھری ہوئی کشتی میں تھے نجات دی پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ۗ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝١٢١ وَ
بیشک اس میں بھی یقیناً ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے بہتیرے ایمان لانے والے ہی نہ تھے۔ اور

إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ

اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار (سب پر) غالب اور بڑا مہربان ہے۔ (اسی طرح) قوم عاد نے

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا کہ تم خدا سے کیوں نہیں ڈرتے۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾ وَ

میں تو یقیناً تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ تو تم خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور

مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ

میں تو تم سے اس (تبلیغ رسالت) پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری اُجرت تو بس ساری خدائی کے

الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَ

پالنے والے (خدا) پر ہے۔ بھلا تم کیا ہر اونچی جگہ پر بےکار یادگاریں بناتے ہو۔ اور شہر جیسے محل

تَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾ وَإِذَا بَطَشْتُمْ

تعمیر کرتے ہو گویا تم ہمیشہ (دنیا میں) رہو گے۔ اور جب تم (کسی کو) پکڑ (ہاتھ ڈالتے) ہو تو سرکشی

بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا

سے ہاتھ ڈالتے ہو۔ تو تم خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور اس

الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَ

(خدا) سے جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی جن کو تم خوب جانتے ہو۔ اس نے تمہاری چارپایوں اور

بَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

بیٹوں اور باغوں اور چشموں سے مدد کی ہے۔ میں تو یقیناً تم پر ایک بڑے (سخت) روز کے عذاب

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ

سے ڈرتا ہوں۔ وہ لوگ کہنے لگے خواہ تم نصیحت کرو یا نہ نصیحت کرو ہمارے

لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٣٦﴾ إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾

واسطے (سب) برابر ہے۔ یہ (ڈراوا) تو بس اگلے لوگوں کی عادت ہے حالانکہ ہم پر عذاب (نہیں) ہوگا

لہ یہ لوگ ... [illegible] ... دنیا کی ... [illegible] ... ۱۲-۱۳-۱۲-۱۳-۱۲

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝١٣٨ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَٰهُمْ ۗ إِنَّ فِى

اب (کیا نہیں) جائیگا غرض ان لوگوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے بھی ان کو ہلاک کر ڈالا بیشک اس واقعہ میں

ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝١٣٩ وَإِنَّ رَبَّكَ

یقیناً ایک نشانی (عبرت) ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے بھی نہ تھے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ تمہارا

لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ۝١٤٠ كَذَّبَتْ ثَمُودُ ٱلْمُرْسَلِينَ ۝١٤١

پروردگار یقیناً (سب پر) غالب (اور) بڑا مہربان ہے (اسی طرح قوم) ثمود نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان سے ان کے بھائی

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَٰلِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝١٤٢ إِنِّى لَكُمْ

صالح نے کہا کہ تم (خدا سے) کیوں نہیں ڈرتے میں تو یقیناً تمہارا امانتدار پیغمبر

رَسُولٌ أَمِينٌ ۝١٤٣ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝١٤٤ وَمَآ

ہوں تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ رسالت)

أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ

پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس ساری خلائق کے پالنے والے (خدا) پر

ٱلْعَٰلَمِينَ ۝١٤٥ أَتُتْرَكُونَ فِى مَا هَٰهُنَآ ءَامِنِينَ ۝١٤٦ فِى جَنَّٰتٍ

ہے۔ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (دنیا میں) میسر ہیں (یعنی) باغ اور چشمے اور کھیتیاں اور کھجوریں

وَعُيُونٍ ۝١٤٧ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝١٤٨ وَتَنْحِتُونَ

جن کی کلیاں لطیف و نازک ہوتی ہیں ان میں تم لوگ اطمینان سے (ہمیشہ کے لیے) چھوڑ

مِنَ ٱلْجِبَالِ بُيُوتًا فَٰرِهِينَ ۝١٤٩ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝١٥٠

دیئے جاؤ گے اور (اسی وجہ سے) اپنی مہارت اور تکلف کے ساتھ پہاڑوں کو کاٹ کاٹ کر گھر بناتے ہو تو خدا

وَلَا تُطِيعُوٓا۟ أَمْرَ ٱلْمُسْرِفِينَ ۝١٥١ ٱلَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِى

سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور زیادتی کرنے والوں کا کہا نہ مانو جو زمین پر فساد پھیلایا کرتے ہیں

ٱلْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝١٥٢ قَالُوٓا۟ إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ ٱلْمُسَحَّرِينَ ۝١٥٣

اور خرابیوں کی اصلاح نہیں کرتے وہ لوگ بولے کہ تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے (کہ ایسی باتیں کرتے ہو)

حضرت صالح اور قوم

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ

تم بھی تو آخر ہمارے ہی ایسے آدمی ہو پس اگر تم سچے ہو تو کوئی معجزہ ہمارے پاس لا

الصّٰدِقِيْنَ ۝١٥٤ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ

دکھاؤ۔ صالح نے کہا یہی اونٹنی معجزہ ہے ایک باری اس کے پانی پینے کی ہے اور ایک مقرر

شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝١٥٥ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

دن تمہارے پانی پینے کا ہے اور اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ ایک بڑے سخت دن کا عذاب تمہیں

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٥٦ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۝١٥٧

لے ڈوبے گا۔ اس پر بھی ان لوگوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے اور اس کو مار ڈالا پھر پشیمان

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

ہوئے پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں یقیناً ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے اکثر

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٥٨ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝١٥٩

ایمان لانے والے بھی نہ تھے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار سب پر غالب اور بڑا

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٦٠ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

مہربان ہے۔ اسی طرح لوطؑ کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی لوطؑ نے ان سے کہا کہ تم (خدا

لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝١٦١ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٦٢ فَاتَّقُوا

سے) کیوں نہیں ڈرتے۔ میں تو یقیناً تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں تو خدا سے ڈرو اور

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝١٦٣ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ

میری اطاعت کرو۔ اور میں تو تم سے اس (تبلیغ رسالت) پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری

اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦٤ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ

مزدوری تو بس (ساری) خدائی کے پالنے والے خدا پر ہے۔ کیا تم لوگ (شہوت پرستی کے لئے) اہل عالم

مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦٥ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

(کے) لڑکوں پر مائل ہوتے ہو اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے بیویاں پیدا کی ہیں انہیں

[illegible]

أَزْوَاجِكُم بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝١٦٦ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ

چھوڑ دیتے ہو۔ یہ کچھ نہیں (بلکہ) تم لوگ حد سے گزر جانے والے آدمی ہو۔ ان لوگوں نے کہا اے لوط اگر تم باز نہ

يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝١٦٧ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم

آؤ گے تو تم ضرور نکال باہر کر دیئے جاؤ گے۔ لوط نے کہا میں یقیناً تمہاری (ناشائستہ) حرکت سے بیزار

مِّنَ الْقَالِينَ ۝١٦٨ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝١٦٩

ہوں۔ اور دعا کی اے پروردگار جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں اس سے مجھ کو اور میرے گھر کے لوگوں کو نجات دے۔

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝١٧٠ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝١٧١

تو ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات دی۔ مگر (لوط کی) ایک بڑھیا عورت کہ وہ پیچھے رہ گئی (اور ہلاک

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝١٧٢ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا

ہوئی) پھر ہم نے ان لوگوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور ان پر ہم نے (پتھروں کا) مینہ برسایا۔ تو جن لوگوں کو (عذاب

فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ۝١٧٣ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا

خدا سے) ڈرایا گیا تھا ان پر (کیا) بری بارش ہوئی۔ بیشک اس (واقعے) میں بھی ایک بڑی عبرت ہے۔ اور ان میں

كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝١٧٤ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

کے بہتیرے ایمان لانے والے ہی نہ تھے۔ اور اے نبی! تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار یقیناً سب پر غالب

الرَّحِيمُ ۝١٧٥ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ۝١٧٦ إِذْ

(اور) بڑا مہربان ہے۔ اسی طرح جنگل کے رہنے والوں نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب شعیبؑ نے ان

قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝١٧٧ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

سے کہا کہ تم (خدا سے) کیوں نہیں ڈرتے۔ میں تو بلا شبہ تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ تو

أَمِينٌ ۝١٧٨ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝١٧٩ وَمَا أَسْأَلُكُمْ

خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تو تم سے اس (تبلیغ رسالت) پر کچھ مزدوری

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝١٨٠

بھی نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو بس سارے خدائی کے پالنے والے (خدا) کے ذمے ہے۔ تم جب

لے حضرت شعیبؑ چونکہ خاندان کے نہ تھے اسی وجہ سے اور پیغمبروں کی طرح آپ کو جنگل والوں کا بھائی کہہ کر نہیں فرمایا۔ ہاں آپ مدین والوں کے ہم خاندان تھے۔ اسی وجہ سے خدا نے دوسری جگہ فرمایا ہے۔ والی مدین اخاهم شعیبا۔

حضرت شعیبؑ کا ذکر

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوا
کوئی چیز ناپ کر دو تو پورا پیمانہ دیا کرو اور نقصان (کر کے دینے) والے مت ہو۔ اور (جب) تولو تو ٹھیک
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ
ترازو سے (ڈنڈی سیدھی رکھ کر) تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں (دیتے وقت) کم نہ دیا کرو اور
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي
روئے زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اور اس (خدا) سے ڈرو جس نے
خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ
تمہیں اور اگلی خلقت کو پیدا کیا۔ وہ لوگ کہنے لگے تم پر تو بس جادو کر دیا گیا ہے (کہ ایسی
الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾ وَمَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ
باتیں کرتے ہو) اور تم تو ہمارے ہی جیسے ایک آدمی ہو اور ہم لوگ تو تم کو جھوٹا ہی
لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ
سمجھتے ہیں۔ تو اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا
إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا
گرا دو۔ شعیبؑ نے کہا جو کچھ تم لوگ کرتے ہو میرا پروردگار
تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ
خوب جانتا ہے۔ غرض ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تو انہیں سائبان[1] (ابر) کے
إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً
عذاب نے آ لیا۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بھی ایک بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا۔ اس میں شک نہیں کہ
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ
اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بیشک تمہارا پروردگار یقیناً
الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ
(سب پر) غالب (اور) بڑا مہربان ہے۔ اور بیشک یہ (قرآن) سارے جہان کے پالنے والے (خدا) کا اتارا ہوا ہے

[1] سائبان کی طرح بادل ان پر چھا گیا اور اس میں سے آگ برسی اور ان سب کو ہلاک کر دیا۔

الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾

جسے روح الامین (جبرئیل) صاف عربی زبان میں لیکر تمہارے دل پر نازل ہوئے ہیں تاکہ تم بھی ان پیغمبروں

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾

کی طرح لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ۔ اور بیشک اس کی خبر اگلے پیغمبروں کی کتابوں میں (بھی) موجود ہے۔ کیا

أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾

انکے لیے یہ کوئی (سند اور) نشانی نہیں ہے کہ اسکو علمائے بنی اسرائیل جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس قرآن کو

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم

کسی دوسری زبان والے پر نازل کرتے اور وہ ان عربوں کے سامنے اس کو پڑھتا تو کبھی یہ لوگ اس پر ایمان لانے

مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ

والے نہ تھے۔ اسی طرح ہم نے (گویا خود) اس انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں راہ دی کہ یہ

الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ

لوگ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں گے اس پر ایمان نہیں لائیں گے کہ وہ یکایک اس حالت

الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُوا

میں ان پر آپڑے گا کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی (مگر جب عذاب نازل ہوگا) تو وہ

هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَأَيْتَ

لوگ کہیں گے کہ کیا ہمیں اس وقت کچھ مہلت مل سکتی ہے۔ تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کی جلدی کرتے

إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾

ہیں۔ تو کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم انکو سالہا سال فائدے دیتے رہے پھر ان پر وہ عذاب آ جائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ

ان کے پاس آپہنچے تو جن چیزوں سے یہ لوگ فائدہ اٹھایا کرتے تھے کچھ بھی کام نہ آئیں گی۔ اور ہم نے کسی بستی

إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾ ع ٩

کو بغیر اس کے ہلاک نہیں کیا کہ اسکے سمجھانے کو پہلے سے ڈرانے والے (بھیج دیے) تھے اور ہم

ف یعنی عبداللہ بن سلام وغیرہ جو کہ آپ کے اوصاف توریت میں دیکھ کر مسلمان ہو گئے تھے۔ حضرت ابن عباس نے اس آیت کے نزول کا سبب بیان کیا ہے کہ مشرکین مکہ نے مدینے کے یہودیوں سے پوچھا کہ محمد نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے ان کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہم نے ان کے اوصاف توریت میں پڑھے ہیں اور یہی ان کے پیغمبر ہونے کا زمانہ ہے۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝٢١٠ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا

نازل ہوئے ہیں۔ اور اس قرآن کو شیاطین لیکر نہیں نازل ہوئے اور یہ کام نہ تو ان کے لیے مناسب تھا

يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٢١١ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝٢١٢ فَلَا

اور نہ وہ کر سکتے تھے۔ بلکہ وہ تو (وحی کے) سننے سے محروم ہیں۔ تو اے رسول! تم خدا کے ساتھ

تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝٢١٣ وَ

کسی دوسرے معبود کی عبادت نہ کرو ورنہ تم بھی مبتلائے عذاب کیے جاؤ گے۔ اور

اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝٢١٤ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

(اے رسول) تم اپنے قریبی رشتہ داروں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ اور جو مومنین تمہارے پیرو ہو گئے

لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢١٥ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

ہیں ان کے سامنے اپنا بازو جھکاؤ (تواضع کرو)۔ پس اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو تم (صاف صاف)

اِنِّيْ بَرِيْۤءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٢١٦ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٢١٧

کہہ دو کہ میں تمہارے کرتوتوں سے بری الذمہ ہوں۔ اور تم اس (خدا) پر جو (سب پر) غالب (اور) بڑا مہربان ہے

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝٢١٨ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۝٢١٩

بھروسہ رکھو جب تم (نماز تہجد میں) کھڑے ہوتے ہو اور سجدہ کرنے والوں کی جماعت (میں) تمہارا پھرنا (اٹھنا

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٢٢٠ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ

بیٹھنا سجدہ و رکوع وغیرہ سب) دیکھتا ہے۔ بیشک وہ بڑا سننے والا واقفکار ہے۔ کیا میں تمہیں بتا دوں کہ

الشَّيٰطِيْنُ ۝٢٢١ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٢٢٢ يُّلْقُوْنَ

شیاطین کن لوگوں پر نازل ہوا کرتے ہیں (لو سنو) یہ لوگ جھوٹے بدکردار پر نازل ہوا کرتے ہیں جو (فرشتوں کی)

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝٢٢٣ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ

باتوں پر کان لگائے رہتے ہیں (کہ کچھ سن پائیں) حالانکہ ان میں اکثر تو بالکل جھوٹے ہیں۔ اور شاعروں کی

الْغَاوٗنَ ۝٢٢٤ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝٢٢٥

پیروی تو گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہ لوگ جنگل جنگل سرگرداں مارے مارے پھرتے ہیں

۱ [illegible]

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور یہ لوگ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کبھی کرتے نہیں مگر ہاں جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام

الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا

کیے اور کثرت سے خدا کو یاد کیا کرتے ہیں اور جب ان پر ظلم کیا جا چکا اس کے بعد انہوں نے بدلہ لیا۔ اور

ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾

جن لوگوں نے ظلم کیا ہے انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس جگہ لوٹ کے جائیں گے۔

آیاتہا ٩٣ — (٢٧) سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨) — رکوعاتہا ٧

سورہ نمل مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طس ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿١﴾ هُدًى

طٰس۔ یہ قرآن اور واضح و روشن کتاب کی آیتیں ہیں یہ ان ایمانداروں کے

وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ

لیے از سر تا پا ہدایت اور جنت کی خوشخبری ہے جو نماز کو پابندی سے ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیا

يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ

کرتے ہیں اور یہی لوگ آخرت (قیامت) کا بھی یقین رکھتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے گویا ہم نے خود ان کی کارستانیوں کو ان کی نظر میں اچھا

فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ

کر دکھایا ہے تو یہ لوگ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے (قیامت میں) برا عذاب

الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٥﴾

ہے اور یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

(بقیہ حاشیہ گزشتہ) ... بنایا کرتے ہیں اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی مطلب یہ ہے کہ ان کو شیطان سکھاتا ہے وہ تو جھوٹے ... [illegible] ... (حاشیہ صفحہ ہذا) ۱؎ اس سورہ میں قرآن کی حقیقت مومنوں کی شان کفار کی مذمت حضرت موسیٰ کا تذکرہ حضرت داؤد و سلیمان کا قصہ، چیونٹی کی کہانی، بلقیس کا قصہ، حضرت صالح کا ذکر، حضرت لوط کی حکایت، خدا کی قدرت، قرآن کا آسمانی کتاب ہونا، حضرت کی رسالت، خدا کی عبادت وغیرہ مذکور ہے ۱۲-۱۳-۱۴-۱۴

ع ۱۱ — السجدۃ

وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾ إِذْ قَالَ

اور اے رسول! تم کو تو قرآن ایک بڑے واقف کار حکیم کی بارگاہ سے عطا کیا جاتا ہے۔ (وہ واقعہ یاد دلاؤ) جب

مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ

موسیٰ نے اپنے لڑکے بالوں سے کہا کہ میں نے (اپنی بائیں طرف) آگ دیکھی ہے (ایک ذرا ٹھہرو) تو میں وہاں سے

آتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَاءَهَا

کچھ راہ کی خبر لاؤں یا (وہاں سے) ایک سلگتا ہوا آگ کا انگارا لاؤں تاکہ تم تاپو۔ غرض جب موسیٰ اس آگ کے

نُودِيَ أَن بُورِكَ مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ

پاس آئے تو ان کو آواز آئی کہ مبارک ہے وہ جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے اور جو اس کے گرد ہے اور وہ خدا

اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

جو سارے جہان کا پالنے والا ہے (ہر عیب سے) پاک و پاکیزہ ہے۔ اے موسیٰ اس میں شک نہیں کہ میں زبردست

وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا

حکمت والا ہوں اور (ہاں) اپنی چھڑی تو زمین پر ڈال دو تو جب موسیٰ نے اس کو دیکھا کہ وہ اس طرح لہرا رہی ہے گویا وہ

وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ

زندہ اژدہا ہے تو پچھلے پاؤں بھاگ چلے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (تو ہم نے کہا) اے موسیٰ ڈرو نہیں ہمارے پاس

الْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾ إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ

تو پیغمبر لوگ ڈرا نہیں کرتے ہیں مطمئن ہو جاتے ہیں مگر جو شخص گناہ کرے پھر گناہ کے بعد اسے نیکی (توبہ)

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ

سے بدل دے تو البتہ میں بڑا بخشنے والا مہربان ہوں۔ (ہاں) اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں تو ڈالو کہ وہ سفید براق

بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ

ہو کر بے عیب نکل آئے گا۔ یہ دو معجزے ان نو معجزات کے ہیں جو تم کو ملیں گے تم فرعون اور اس کی قوم کے

قَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا

پاس جاؤ کیونکہ وہ بدکار لوگ ہیں۔ تو جب ان کے پاس ہمارے آنکھیں کھول دینے والے معجزے

ف [illegible]

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ١٣ وَجَحَدُوْا بِهَا
آئے تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور باوجودیکہ ان کے دل کو ان (معجزات) کا یقین تھا مگر
وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ
پھر بھی ان لوگوں نے سرکشی اور تکبر سے ان کو نہ مانا۔ تو دیکھ لو کہ (آخر) مفسدوں کا
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ ١٤ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ
انجام کیا ہوا۔ اور اس میں شک نہیں کہ ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عطا کیا
سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى
اور دونوں نے (خوش ہو کر) کہا کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایماندار بندوں پر فضیلت
كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ١٥ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ
دی۔ اور (علم و حکمت جو ان کا منقولہ غیر منقولہ سب ترکہ) سلیمان داؤد کے وارث ہوئے اور کہا لوگو ہم کو
وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ
(خدا کے فضل سے) پرندوں کی بولی بھی سکھائی گئی ہے اور ہمیں (دنیا کی) ہر چیز عطا کی گئی ہے اس
كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ ١٦ وَحُشِرَ
میں شک نہیں کہ یہ یقینی (خدا کا) صریح فضل (و کرم) ہے۔ اور سلیمان کے سامنے ان
لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ
کے لشکر جنات اور آدمی اور پرندے سب جمع کیے جاتے تھے تو وہ سب (مثل جنس) الگ الگ
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ ١٧ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ
کیے جاتے تھے۔ غرض اس طرح لشکر چلتا رہا یہاں تک کہ جب (ایک دن) چیونٹیوں کے میدان میں آ نکلے
قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا
تو ایک چیونٹی بولی کہ چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور ان کا
يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ١٨
لشکر تم کو کچل ڈالیں اور انہیں اس کی خبر بھی نہ ہو۔ تو سلیمان اس کی اس بات

ل حضرت داؤد کے انیس بیٹے تھے اور ان میں سے ہر ایک تخت و سلطنت کا امیدوار تھا [illegible]

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ
سے مسکرا کر ہنس پڑے اور عرض کی پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ جیسی جیسی نعمتیں تُو نے
أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ
مجھ پر اور میرے والدین پر نازل فرمائی ہیں تیں ان کا شکریہ ادا کروں اور ایسے
أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ
نیک کام کروں جسے تُو پسند فرمائے اور تو اپنی خاص مہربانی سے مجھے اپنے نیکوکار بندوں میں
الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ أَرَى
داخل فرما اور سلیمان نے پرندوں (اسکے لشکر) کی حاضری لی تو کہنے لگے کہ کیا بات ہے کہ میں ہُدہُد کو
الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا
اسکی جگہ پر نہیں دیکھتا یا واقع میں (وہ) کہیں غائب ہے۔ اگر ایسا ہے تو میں اُسے سخت سزا
شَدِيدًا أَوْ لَأَاْذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾
دوں گا یا اسے ذبح ہی کر ڈالوں گا یا وہ اپنی بے گناہی کی کوئی صاف دلیل میرے پاس پیش کرے
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ وَ
غرض سلیمان نے تھوڑی ہی دیر توقف کیا تھا کہ ہُدہُد آ گیا اور کہنے لگا کہ مجھے وہ بات معلوم ہوئی ہے جسکی
جِئْتُكَ مِن سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً
آپکو خبر نہیں اور میں آپکے پاس شہر سبا سے ایک تحقیقی خبر لیکر آیا ہوں میں نے ایک
تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾
عورت کو دیکھا جو وہاں کے لوگوں پر سلطنت کرتی ہے اور اسے دُنیا کی ہر چیز عطا کی گئی ہے اور اس کا
وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ
ایک بہت بڑا تخت ہے میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم کے لوگ خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ
اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
کرتے ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور انکو رستے سے روک رکھا ہے

السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۝ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي

انہیں (اللہ کی) راہ سے روک دیا ہے پس انہیں سوجھتی ہی نہیں کہ وہ لوگ خدا ہی کو سجدہ کیوں نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ

کی پوشیدہ باتوں کو ظاہر کر دیتا ہے اور تم لوگ جو کچھ چھپا کر یا ظاہر کر کے کرتے ہو سب

وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہے اتنے بڑے عرش کا

الْعَظِيمِ ۩ ۝ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ

مالک ہے۔ غرض سلیمان نے کہا ہم ابھی دیکھتے ہیں کہ تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے

الْكَاذِبِينَ ۝ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ

اچھا۔ ہمارا یہ خط لے کر جا اور اس کو ان لوگوں کے سامنے ڈال دے پھر ان کے پاس

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ

سے ہٹ جانا پھر دیکھتے رہنا کہ وہ لوگ آخر کیا جواب دیتے ہیں۔ غرض وہ ہدہد ملکہ کے پاس

إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ۝ إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ

خط پہنچا دیا تو ملکہ بولی اے دربار کے سردارو ایک واجب الاحترام خط میرے پاس ڈالا گیا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝

سلیمان کی طرف سے ہے اس کا سرنامہ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور مضمون یہ ہے کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور میرے سامنے

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً

فرمانبردار بن کر حاضر ہو۔ تب ملکہ بلقیس بولی اے میرے دربار کے سردارو تم میرے اس معاملہ میں مجھے رائے دو کیونکہ

أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ۝ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو

میرا تو یہ قاعدہ ہے کہ جب تک تم لوگ میرے سامنے موجود نہ ہو اور مشورہ نہ دے لو میں کسی امر کا قطعی فیصلہ نہیں کیا کرتی۔

بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝

ان لوگوں نے عرض کی کہ ہم بڑے زور آور اور بڑے لڑنے والے ہیں اور آئندہ امر کا آپ کو اختیار ہے تو جو آپ حکم دیں خود

سجدہ

یہ علما کی شان ہے ... [illegible]

ع ۳

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَ

اچھی طرح اس کے انجام پر غور کر لیں کہنے لگی کہ بادشاہوں کی عادت ہے کہ جب کسی بستی میں (بزور فتح) داخل ہوتے ہیں تو

جَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝٣٤ وَإِنِّي

تو اس کو اجاڑ دیتے ہیں اور وہاں کے معزز لوگوں کو ذلیل و خوار کر دیتے ہیں اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے اور میں ان کے

مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۝٣٥

پاس (ایلچیوں کی معرفت) ایک تحفہ بھیج کر دیکھتی ہوں کہ ایلچی لوگ کیا جواب لاتے ہیں غرض جب (بلقیس کا ایلچی)

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ

(تحفہ لے کر) سلیمان کے پاس آیا تو سلیمان نے کہا کیا تم لوگ مجھے مال کی مدد دیتے ہو تو خدا نے جو مال دیا

اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝٣٦

مجھے عطا کیا ہے وہ اس سے جو تمھیں بخشا ہے کہیں بہتر ہے لیکن تم ہی اپنے تحفے (ایلچی سے کہا) تم لوگ اپنے

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ

تحفے تحائف سے خوش ہو کر اور پھر تحفہ لانے والے سے کہا کہ ان لوگوں کے پاس جا ہم ان پر ایسے لشکر سے

لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝٣٧ قَالَ يَا أَيُّهَا

ان پر چڑھائی کریں گے جس کا ان سے مقابلہ نہ ہو سکے گا اور ہم ضرور انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر کے نکال باہر کریں گے

الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝٣٨

اور وہ ذلیل ہوں گے۔ جب ایلچی چلا گیا تو سلیمان نے اپنے اہل دربار سے کہا کہ اے دربار والو! کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ

قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ

فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے جنوں میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ حضور اور دربار

تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۝٣٩

برخاست کر کے اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس تخت کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور میں یقیناً اس کو اٹھا سکتا ہوں اور امانت دار ہوں

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ

ابھی سلیمان کچھ کہنے نہ پائے تھے کہ ایک شخص آصف بن برخیا جن کے پاس کتاب الٰہی کا علم تھا بولا

قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا

کہ آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے ہی پہلے تخت کو آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں بس اتنے ہی میں وہ آ گیا تو جب سلیمان نے اسے

عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْۤ

اپنے پاس موجود پایا تو کہنے لگے یہ محض میرے پروردگار کا فضل و کرم ہے تاکہ وہ میرا امتحان لے کہ میں اس کا شکر کرتا

ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ اپنی ہی بھلائی کے لیے شکر کرتا ہے اور جو

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝٤٠ قَالَ نَكِّرُوْا

شخص ناشکری کرتا ہے تو یاد رکھے میرا پروردگار یقیناً بے پروا اور سخی ہے۔ اس کے بعد سلیمان نے

لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ

کہا اس کے تخت میں اس کی عقل کے امتحان کیلئے تغیر و تبدیل کر دو تاکہ ہم دیکھیں کہ پھر بھی وہ سمجھ لیتی ہے

لَا يَهْتَدُوْنَ ۝٤١ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ

یا ان لوگوں میں سے ہے جو سمجھ نہیں رکھتے۔ تخت کچھ بدل ہی دیا گیا۔ پھر جب بلقیس سلیمان کے پاس آئی تو پوچھا گیا کیا تمہارا

قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا

تخت بھی ایسا ہی ہے وہ بولی گویا یہ وہی ہے۔ پھر کہنے لگی کہ ہم کو تو اس سے پہلے ہی آپ کی نبوت کا علم ہو گیا تھا اور ہم تو

مُسْلِمِيْنَ ۝٤٢ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ

آپ کے فرمانبردار ہو چکے ہیں۔ اور خدا کے سوا جسے وہ پوجتی تھی سلیمان نے اس کو روک دیا

اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝٤٣ قِيْلَ لَهَا

کیونکہ وہ کافر قوم کی تھی اور آفتاب کو پوجتی تھی۔ پھر اس سے کہا گیا کہ آپ اب محل میں چلیے

ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ

تو جب اس نے محل میں شیشے کے فرش کو دیکھا تو اس کو گہرا پانی سمجھی اور گزرنے کیلئے اپنے پائنچے

عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ

اٹھائے کہ اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے کہا تم ڈرو نہیں یہ پانی نہیں ہے محل ہے جو شیشوں سے منڈھا

[illegible]

قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ

ہوا ہے (اس وقت متنبہ ہوئی اور) عرض کی پروردگار میں نے تو (آفتاب کو پوج کر) یقیناً اپنے اوپر آپ ظلم کیا اور اب

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ

میں سلیمان کے ساتھ سارے جہان کے پالنے والے خدا پر ایمان لاتی ہوں اور ہم ہی نے قوم ثمود کے پاس انکے بھائی

صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾

صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا کہ تم لوگ خدا کی عبادت کرو تو وہ (صالح کے آتے ہی) دو فریق ہو کر باہم جھگڑنے

قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

لگے۔ صالح نے کہا اے میری قوم آخر تم لوگ بھلائی سے پہلے برائی کے واسطے کیوں جلدی کر رہے ہو تم

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا

لوگ خدا کی بارگاہ میں توبہ استغفار کیوں نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ وہ لوگ بولے ہم نے تو تم

بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

اور تمہارے ساتھیوں سے برا شگون پایا صالح نے کہا تمہاری بدبختی خدا کے پاس ہے (یہ سب کچھ نہیں)

قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

بلکہ تم لوگوں کی آزمائش کی جا رہی ہے اور شہر میں نو آدمی تھے جو ملک کے بانی فساد تھے اور اصلاح کی فکر نہ کرتے

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا

تھے۔ ان لوگوں نے (آپس میں) کہا کہ باہم خدا کی قسم کھاتے جاؤ کہ ہم لوگ صالح اور اسکے لڑکے

بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا

بالوں پر شب خون کریں اسکے بعد اسکے والی وارث سے کہہ دینگے کہ ہم لوگ اسکے گھر والوں کے

مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا

ہلاک ہوتے وقت موجود ہی نہ تھے اور ہم لوگ تو یقیناً سچے ہیں۔ اور ان لوگوں نے ایک تدبیر کی اور ہم نے بھی

مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

ایک تدبیر کی اور ہماری تدبیر کی ان کو خبر بھی نہ ہوئی تو اے رسول تم دیکھو ان کی تدبیر کا کیا (برا)

[illegible]

مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَتِلْكَ

انجام ہوا کہ ہم نے ان کو اور ان کی ساری قوم کو ہلاک کر ڈالا۔ پس ان کے گھر ان کی نافرمانیوں کی

بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

وجہ سے خالی ویران پڑے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اس (قصے) میں عقلمند لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔

يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ وَلُوْطًا

اور ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور پرہیزگار تھے۔ بچا لیا۔ اور اپنے رسول لوط کو

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝

(یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم دیکھ بھال کر (سمجھ بوجھ کر) ایسی بےحیائی کرتے ہو۔ کیا تم

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ

عورتوں کو چھوڑ کر شہوت رانی کے لیے مردوں کے پاس آتے ہو۔ یہ تم اچھا نہیں کرتے بلکہ تم لوگ بڑی جاہل

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ

قوم ہو۔ تو لوط کی قوم کا اس کے سوا کچھ جواب نہ تھا کہ وہ لوگ بول اٹھے

اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

کہ لوط کے خاندان کو اپنی بستی (سدوم) سے نکال باہر کرو یہ لوگ بڑے پاک صاف بننا چاہتے

يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا

ہیں۔ غرض ہم نے لوط کو اور ان کے خاندان کو بچا لیا مگر ان کی بیوی کہ ہم نے اس کی تقدیر میں پیچھے

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ

رہ جانے والوں میں لکھ دیا تھا۔ اور پھر تو ہم نے ان لوگوں پر پتھر کا مینہ برسایا۔ تو جو لوگ ڈرائے جا چکے تھے

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰي ع ٤

ان پر کیا ہی برا مینہ برسا۔ اے رسول! تم کہو کہ سب تعریف خدا کا شکر اور اس کے برگزیدہ بندوں

عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ ءٰۗاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

پر سلام۔ بھلا خدا بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ لوگ شریک خدا کہتے ہیں۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے واسطے آسمان

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ

سے پانی برسایا پھر ہم ہی نے پانی سے دلچسپ و خوشنما باغ اُگائے۔

مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ

تمہارے تو یہ بس کی بات نہ تھی کہ تم اُن کے درختوں کو اُگا سکتے تو کیا خدا کیساتھ کوئی اور

قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۞ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّ

معبود بھی ہے ؟ ہرگز نہیں ! بلکہ یہ لوگ خود اپنے جی سے کفر کے بتوں کو اسکے برابر بناتے ہیں بھلا وہ

جَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ

کون ہے جس نے زمین کو لوگوں کے ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اسکے درمیان جا بجا نہریں رواں کیں اور

بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

اس کی مضبوطی کیواسطے پہاڑ بنائے اور میٹھے کھاری دو دریاؤں کے درمیان حد فاصل بنایا تو کیا خدا کیساتھ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ

کوئی اور معبود بھی ہے ؟ ہرگز نہیں بلکہ انہیں سے اکثر کچھ جانتے ہی نہیں بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اسے پکارے تو دعا قبول

يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ۗ ءَإِلٰهٌ

کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے اور تم لوگوں کو زمین میں (اپنا) نائب لے بناتا ہے تو کیا خدا کیساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۞ أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ

کوئی اور معبود بھی ہے ؟ ہرگز نہیں ! اس پر بھی تم لوگ بہت کم نصیحت و عبرت حاصل کرتے ہو بھلا وہ کون ہے جو

فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

تم لوگوں کو خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اور کون اس کی باران رحمت کے آگے ہواؤں

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ

کی خوشخبری لیکر ہواؤں کو بھیجتا ہے . کیا خدا کیساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ؟ ہرگز نہیں یہ لوگ جن

لے ایک حدیث میں ہے کہ یہ آیت امام مہدی آخرالزماں کے حق میں نازل ہوئی کہ جب وہ مضطر و بیچارہ مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھیں گے اور خدا کو اپنی مدد کے لئے پکاریں گے تو خدا جواب دیگا اور ان کی پریشانی کو دور کرے گا اور زمین میں ان کو اپنا نائب قرار دیگا اور خلیفہ کے معنی جانشین کے ہوتے ہیں تو معنی یوں ہے کہ جانشین کے اور تم لوگوں کو زمین میں اگلوں کا جانشین بنایا۔ واللہ اعلم ۱۲

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

چیزوں کو خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں خدا اس سے بالاتر ہے بھلا وہ کون ہے جو خلقت کو نئے سرے سے

يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ءَإِلٰهٌ

پیدا کرتا ہے پھر اسے مر جانے کے بعد پیدا کرے گا اور کون ہے جو تم لوگوں کو آسمان و زمین

مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

سے رزق دیتا ہے تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ہرگز نہیں لے رسول تم ان مشرکین سے کہدو

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا

کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو ان سے کہدو کہ جتنے لوگ آسمان و زمین میں ہیں ان میں سے

اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ أَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ بَلِ ادّٰرَكَ

کوئی بھی غیب کی بات خدا کے سوا نہیں جانتا اور وہ یہ بھی تو نہیں سمجھتے کہ کب دوبارہ

عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ

زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے بلکہ اصل یہ ہے کہ آخرت کے بارے میں ان کے علم کا خاتمہ ہو گیا

هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہے بلکہ اس کی طرف سے شک میں پڑے ہیں بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس سے یہ لوگ اندھے بنے ہوئے ہیں اور کفار

ءَإِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ أَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝ لَقَدْ

کہنے لگے کہ کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا (سڑ گل کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر نکالے جائیں گے اسکا تو

وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هٰذَآ

پہلے بھی ہم سے اور ہمارے باپ دادوں سے وعدہ کیا گیا تھا کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت یہ تو ہو نہ ہو

إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ

اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں اے رسول لوگوں سے کہدو کہ روئے زمین پر ذرا چل پھر کر دیکھو تو کہ

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَلَا

گنہگاروں کا انجام کیا ہوا اور اے رسول تم ان کے حال پر کچھ افسوس نہ کرو اور جو

ملے ۔ بالکل سچ ہے کہ غیب کی باتیں خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا حتی کہ پیغمبروں یا فرشتوں کو بھی ذاتی طور پر امور غیب کا علم نہیں ہے مگر انبیاء اور انکے اوصیاء کو جو باتیں وحی یا الہام یا خواب یا صحیفہ یا اور کسی طریقہ سے خبر دی جاتی ہے ان باتوں کو یہ لوگ ضرور جانتے ہیں لیکن ان حضرات کے واسطے سے خدا کے اور خاص بندوں کو بھی ایسی باتوں کا علم ہو جاتا ہے اور اس کے متعلق انبیاء الاوصیاء اور انکے ... کے سینکڑوں واقعات گزر چکے ہیں۔ ۱۲

ملے بعض مفسرین نے حل کو ... استفہامیہ منفیہ کے معنی میں لیا ہے اس صورت میں معنی یوں کیے جائیں گے قیامت کے بارے میں انکا علم کامل نہیں ہوا ہے واللہ اعلم

غیب کا علم خدا کو ہے

قیامت سے مشرکوں کا انکار

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝ وَ

چالیں یہ لوگ (تمہارے خلاف) چل رہے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہو۔ اور

يَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

یہ (کفار مسلمانوں سے) پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر یہ قیامت یا عذاب کا) وعدہ کب

قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي

پورا ہوگا (اے رسول) تم کہدو کہ جس (عذاب) کی تم لوگ جلدی مچا رہے ہو کیا عجب ہے اس میں سے

تَسْتَعْجِلُونَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

کچھ قریب آ گیا ہو اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار لوگوں پر بڑا فضل و کرم کرنے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ

والا ہے مگر بہتیرے لوگ (اس کا) شکر نہیں کرتے۔ اور اس میں بھی شک نہیں کہ جو

مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ

باتیں ان کے دلوں میں پوشیدہ ہیں اور جو کچھ یہ علانیہ کرتے ہیں تمہارا پروردگار یقینی جانتا ہے اور

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ إِنَّ هَٰذَا

آسمان و زمین میں کوئی ایسی بات پوشیدہ نہیں جو واضح و روشن کتاب[2] (لوح محفوظ) میں (لکھی) موجود ہو

الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ

اس میں بھی شک نہیں کہ یہ قرآن بنی اسرائیل پر ان کی اکثر باتوں کو جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں[1]

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

ظاہر کر دیتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ یہ قرآن ایمانداروں کے واسطے ازسرتاپا ہدایت و رحمت ہے

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝

(اے رسول) بے شک تمہارا پروردگار اپنے حکم سے ان کے آپس (کے جھگڑوں) کا فیصلہ کر دے گا اور

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝ إِنَّكَ

وہ (سب پر) غالب (اور) واقف کار ہے تو (اے رسول) تم خدا پر بھروسہ رکھو بے شک تم یقینی صریحی حق پر ہو بے شک

[1] جیسے قیامت کا جسمانی یا روحانی ہونا بہشت و دوزخ کے صفات حضرت عزیر و عیسیٰ وغیرہ کے قصے وغیرہ ۱۲۔ [2] اردو محاورات میں کتاب مبین کا ترجمہ کسی ایک دو لفظ میں بہت دشوار ہے میں نے اگرچہ واضح و روشن اس کا ترجمہ کیا ہے مگر اس کا دوسرا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کھلے ہوئے جلی حرفوں میں لکھی ہوئی کتاب حالانکہ کتاب مبین سے وہ کتاب مراد ہے جس میں تمام واقعات جزئی و کلی نہایت تفصیل و شرح و بسط سے لکھے ہوئے ہوں اور اس سے لوح محفوظ مراد ہے خواہ وہ علم الٰہی کہو یا وہ تجلی۔ ذوالعین میں تمام واقعات مندرج ہیں اور محفوظ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس میں کوئی تصرف نہیں کر سکتا ۱۲۔

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا
نہ تو تم مُردوں کو اپنی بات سُنا سکتے ہو اور نہ بہروں کو اپنی آواز سُنا سکتے ہو خاصکر جب

مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ
وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوں اور نہ تم اندھوں کو انکی گمراہی سے راہ پر لا سکتے ہو تم تو بس ان ہی لوگوں

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾
کو اپنی بات سُنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پھر وہی لوگ تو ماننے والے بھی ہیں

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ
اور جب ان لوگوں پر (قیامت کا) وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے واسطے زمین سے ایک چلنے

الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾
والا نکال کھڑا کریں گے جو ان سے یہ باتیں کرے گا کہ (فلاں فلاں) لوگ ہماری آیتوں کا یقین نہیں رکھتے

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا
تھے اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت سے ایک ایسے گروہ کو جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے (زندہ

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ
کرکے) جمع کریں گے پھر ان کی ٹولیاں جدا جدا کر دینگے یہاں تک کہ جب سب (خدا) کے سامنے آ پہنچیں گے تو خدا ان سے کہے

بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾
گا کیا تم نے ہماری آیتوں کو بے اچھی طرح سمجھے بوجھے جھٹلایا یا تم کیا کیا کرتے تھے اور چونکہ یہ

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾
لوگ ظلم کیا کرتے تھے ان پر (عذاب کا) وعدہ پورا ہو گا پھر یہ لوگ کچھ بول بھی تو نہ سکیں گے کیا

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ
ان لوگوں نے یہ بھی نہ دیکھا کہ ہم نے رات کو اسلئے بنایا کہ یہ لوگ اس میں چین کریں اور دن کو روشن (تاکہ دیکھ

مُبْصِرًا اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾
بھال کریں) بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں

ع ۱۷

لے یہاں مُردوں بہروں اور اندھوں سے کفار مراد ہیں مطلب یہ ہے کہ جس طرح مُردے بہرے اندھے کی آواز سنتے نہیں رکھتے اسی طرح یہ کفار بھی حق بات نہیں سنتے اور حق انکو دکھائی نہیں دیتا اسی طرح ان کفار کو راہ حق دکھائی نہیں دیتی ۱۲ ملے اس مطلب کی آیت اسکے قبل گزر چکی ہے جس کی تفصیل تفسیر صفحہ ۲۳۴ میں گزر چکی ہے خلاصہ دابۃ الارض سے مراد اس آیت میں بھی حضرت علی ہیں جن کے ہاتھ میں حضرت موسیٰ کا عصا اور حضرت سلیمان کی انگوٹھی ہوگی ۱۲ ملے اس آیت سے رجعت کا ثبوت واضح طور پر ہوتا ہے جس کا ذکر احادیث میں بھی ہوا ہے کہ امام آخر الزمان کے ظہور کے بعد قیامت سے قبل خدا کچھ لوگوں کو زندہ کرے گا بچے دوست یا پکے دشمن جنھیں زندہ کرے گا تاکہ وہ لوگ ثواب عذاب حشر دین کے علاوہ دنیا میں اپنی کارگزاری یا کارستانیوں کا عوض دنیا میں بھی دیکھیں اور مطلب اس آیت سے بالکل واضح ہے کہ خدا فرماتا ہے ہم ہر گروہ کو جمع کریں گے اور یہ بات قیامت میں نہ ہوگی بلکہ اس وقت تو تمام لوگ زندہ ہو کے جمع ہوں گے جیسا کہ خود عالم دوسری جگہ قیامت کے واسطے فرماتا ہے حشرناھم فلم نغادر منھم احدا ہم ان سب کو جمع کریں گے اور انمیں سے کسی ایک کو نہ چھوڑیں گے اس کی تفصیل رسالہ دینیات کی تیسری کتاب مؤلفہ حقیر میں ۱۲

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن صور پھونکا جائیگا تو جتنے لوگ آسمانوں میں ہیں اور جتنے لوگ زمین میں

مَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ

ہیں (سب کے سب) ڈر جائینگے مگر جس شخص کو خدا چاہے (وہ البتہ مطمئن رہیگا) اور سب لوگ اسکی

دَاخِرِينَ ۝ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ

بارگاہ میں عاجزی کی حالت میں حاضر ہونگے اور تم پہاڑوں کو دیکھ کر انہیں منجمد سمجھتے ہوئے ہو حالانکہ

تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ

یہ قیامت کے دن بادل کی طرح اڑے اڑے پھرتے ہونگے (یہ بھی) خدا کی کاریگری ہے کہ جس نے ہر چیز کو خوب

إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

مضبوط بنایا ہے بیشک جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اس سے وہ خوب واقف ہے جو شخص نیک کام کرے گا اسکے لیے اس کی جزا اس سے

خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ۝ وَمَنْ

کہیں بہتر ہے اور یہ لوگ اس دن خوف و خطر سے محفوظ رہیں گے اور جو لوگ برا کام

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ

کریں گے وہ منہ کے بل جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے (اور ان سے کہا جائیگا کہ) جو

تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا أُمِرْتُ

کچھ تم (دنیا میں) کرتے تھے بس اسی کی جزا تمہیں دی جائے گی (اے رسول ان سے کہہ دو) مجھے تو

أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ

بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اسے عزت حرمت دی

كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کے فرمانبردار بندوں میں سے ہوں

وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

اور یہ کہ میں قرآن پڑھا کروں پھر جو شخص راہ پر آیا تو اپنی ذات کے نفع کے واسطے راہ

لے اس آیت کا ترجمہ یوں بھی ہو سکتا ہے کہ تم پہاڑوں کو قیامت کے دن دیکھ کر خیال کرو گے کہ جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ حقیقتاً بادلوں کی طرح اڑتے ہونگے اس میں تو جو کچھ ہوتا ہے کہ وقت واحد میں اتنی بڑی چیز اڑتی بھی ہو اور جمی ہوئی بھی دکھائی دے یہ کیونکر ممکن ہے اس کا جواب فلاسفروں کے اس قول سے اچھی طرح ہو جاتا ہے کہ جب کوئی بڑی چیز حرکت کرے تو اس کے اجزا کی حرکت محسوس نہیں ہوا کرتی جیسے بادل جو سارے آسمان میں چھایا ہوا ہو چلتا ہوا معلوم نہیں ہوا کرتا ۱۲

لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝٩٢

پر آیا اور جو گمراہ ہوا تو تم کہدو کہ میں بھی بس ایک ڈرانے والا ہوں ۔ اور

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۚ وَ

تم کہہ دو کہ الحمد للہ وہ عنقریب تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں سلہ دکھاویگا تو تم انکو پہچان

مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٩٣

لوگے اور جو کچھ تم کرتے ہو تمھارا پروردگار اس سے غافل نہیں ہے

آیاتہا ۸۸ (۲۸) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (۴۹) رکوعاتہا ۹

سورہ سلہ قصص مکہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ نَتْلُوْا

طٰسٓمّٓ اے رسول یہ واضح و روشن کتاب کی آیتیں ہیں (جنہیں) ہم تمہارے سامنے موسیٰ اور

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

فرعون کا واقعہ ایماندار لوگوں کے نفع کے واسطے ٹھیک ٹھیک بیان کرتے

يُّؤْمِنُوْنَ ۝٣ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ

ہیں بیشک فرعون نے (مصر کی) سرزمین میں بہت سر اٹھایا تھا اور

جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ

اس نے وہاں کے رہنے والوں کو کئی گروہ کر دیا تھا انہیں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل)

يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ اِنَّهٗ

کو عاجز کر رکھا تھا کہ انکے بیٹوں کو ذبح کروا دیتا تھا اور انکی عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ چھوڑ دیتا تھا بیشک

كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٤ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ

وہ بھی مفسدوں میں سے تھا اور ہم تو یہ چاہتے تھے کہ جو لوگ روئے زمین میں کمزور کر دیئے گئے

سلہ دنیا میں بدر کو مصر کر اور قتل ہونا آخرت میں دوزخ کو جلنا ۔ سلہ اس سورہ میں خداوند عالم نے حضرت موسیٰ و فرعون کا تفصیلی قصہ حضرت رسول کی بعثت کے وقت ایمان دار نصرانیوں کی مدح حضرت رسول کی خواہش ... کی مدح ... [illegible] ... کا ذکر فرمایا ہے ۔

عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ

ہیں ان پر احسان کریں اور ان ہی کو لوگوں کا پیشوا بنائیں اور ان ہی کو اس

اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ

سرزمین کا مالک بنائیں اور ان ہی کو روئے زمین پر پوری قدرت عطا کریں

فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَ

اور فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکروں کو ان ہی کمزوروں کے ہاتھ سے وہ چیزیں دکھائیں

جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

جس سے یہ لوگ ڈرتے تھے اور ہم نے موسیٰ کی ماں کے پاس یہ وحی بھیجی کہ تم اس کو دودھ

اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ

پلاؤ پھر جب اس کی نسبت تمہیں کوئی خوف ہو تو اس کو ایک صندوق میں رکھ کر دریا

فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ

میں ڈال دو اور (اس پر) تم کچھ نہ ڈرنا اور نہ کڑھنا تم اطمینان رکھو ہم اس کو پھر

جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَالْتَقَطَهٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ

تمہارے پاس پہنچا دینگے اور اسکو اپنا رسول بنائیں گے (غرض موسیٰ کی ماں نے دریا میں ڈالا) تو صندوق

لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ

بہتے بہتے فرعون کے محل کے پاس آ لگا تو فرعون کے لوگوں نے اسے اٹھا لیا تاکہ (انجام کار) ان کا دشمن اور انکے

هَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِــِٕيْنَ ۝ وَ

رنج کا باعث ہو بے شک فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر غلطی پر تھے اور جب (موسیٰ

قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۭ

محل میں لائے گئے تو فرعون کی بی بی (آسیہ) اپنے شوہر سے بولی کہ یہ میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں

لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا

کی ٹھنڈک ہے تو تم لوگ اس کو قتل نہ کرو کیا عجب ہے کہ ہم کو یہ نفع پہنچائے یا ہم اسے لے

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ

پالک ہی بنا لیں اور انہیں (اس کے ہاتھ سے برباد ہونے کی) خبر نہ تھی (ادھر تو یہ ہو رہا تھا ادھر)

فَارِغًا ۖ إِن كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِۦ لَوْلَآ أَن رَّبَطْنَا

موسیٰ کی ماں کا دل ایسا بے چین ہو گیا کہ اگر ہم اسکے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ موسیٰ کا حال

عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَتْ

ظاہر کر دیتی (اور ہم نے اسکے دل کو ڈھارس دی) تاکہ وہ ہمارے وعدہ کا یقین رکھے اور موسیٰ کی ماں نے اس کی بہن سے کہا

لِأُخْتِهِۦ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِۦ عَن جُنُبٍ وَهُمْ

(ہیں ڈالتے وقت) کہ تم اسکے پیچھے (الگ) چلی جاؤ تو وہ موسیٰ کو دور سے دیکھتی رہی اور

لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ ٱلْمَرَاضِعَ مِن

ان لوگوں کو اس کی خبر بھی نہ ہوئی اور ہم نے موسیٰ سے پہلے ہی سے اور دائیوں کے دودھ کو حرام کر دیا تھا

قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰٓ أَهْلِ بَيْتٍ

(کسی کی چھاتی سے منہ نہ لگایا) تب موسیٰ کی بہن بولی بھلا میں تمہیں ایک گھرانے کا پتہ بتاؤں کہ وہ تمہاری

يَكْفُلُونَهُۥ لَكُمْ وَهُمْ لَهُۥ نَاصِحُونَ ۝ فَرَدَدْنَٰهُ

خاطر سے اس بچے کی پرورش کرینگے اور وہ یقینی اس کے خیرخواہ ہونگے غرض (اس ترکیب سے) ہم نے موسیٰ کو ان کی

إِلَىٰٓ أُمِّهِۦ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ

ماں تک پھر پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے اور رنج نہ کرے اور تاکہ سمجھ لے کہ خدا کا وعدہ

أَنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ع

بالکل ٹھیک ہے مگر ان میں کے اکثر نہیں جانتے ہیں اور جب موسیٰ اپنی جوانی کو

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَٱسْتَوَىٰٓ ءَاتَيْنَٰهُ حُكْمًا وَ

پہنچے اور ہاتھ پاؤں نکال کے درست ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت

عِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ۝ وَدَخَلَ

اور علم عطا کیا اور نیکی کرنے والوں کو ہم یوں جزائے خیر دیتے ہیں اور ایک دن اتفاقاً موسیٰ شہر میں

لے جب حضرت موسیٰ کی ماں کو ان کی بہن جا کر ... کی گود میں تھے اور کسی دائی کا نہ دودھ پیتے نہ چپ ہوتے بلکہ دائی کی طرف سے منہ پھیر لیتے مگر جب ماں کی گود میں لینا چاہا تو ان کی بو سونگھ کر رہ گئے اور دودھ پینا چاہا فرعون نے پوچھا تو ان سے اس بچے نے تیری طرف کیوں رغبت کی ... [illegible] ... ۱۲۰۱۳۰۱۳۰۱۲۰

حضرت موسیٰ کی ماں کا صبر

الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ

ایسے وقت آئے کہ وہاں کے لوگ (نیند کی) غفلت میں پڑے ہوئے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو آدمی

فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِ وَهَٰذَا

آپس میں لڑ رہے ہیں یہ ایک تو ان کی قوم (یعنی بنی اسرائیل) میں کا ہے اور وہ (دوسرا) ان کے دشمن

مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى

کی قوم (قبطی) کا ہے تو جو شخص ان کی قوم کا تھا اس نے اس شخص پر جو ان کے دشمنوں میں تھا غلبہ

الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ

حاصل کرنے کے لئے موسیٰ سے مدد مانگی یہ سنتے ہی موسیٰ نے اسے ایک ہی گھونسا مارا تھا کہ اس کا کام تمام

قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

ہو گیا (پھر خیال کر کے) کہنے لگے یہ شیطان کا کام ہوا کچھ شک نہیں کہ وہ دشمن اور کھلا گمراہ

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ

کرنے والا ہے (پھر) بارگاہ خدا میں عرض کی کہ پروردگار! بیشک میں نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا کہ اس شخص کو

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

تو مجھے (دشمنوں سے) پوشیدہ رکھ (غرض) خدا نے (بھی) پوشیدہ رکھا بیشک وہی بڑا پوشیدہ رکھنے والا مہربان ہے موسیٰ نے

فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ

عرض کی پروردگار! چونکہ تو نے مجھ پر احسان کیا ہے (اب) میں کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ ہوں گا غرض رات تو یوں توں

خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنصَرَهُ بِالْأَمْسِ

گذری (اور) صبح کو امید و بیم کی حالت میں موسیٰ شہر میں گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہی شخص جس نے کل ان سے مدد

يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

مانگی تھی ان کو پھر (مدد کے لئے) پکار رہا ہے موسیٰ نے اس سے کہا بیشک تو تو صریح گمراہ ہے (غرض) جب چاہا کہ اس شخص

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ

پر جو دونوں کا دشمن تھا (پکڑنے کے لئے) ہاتھ بڑھائیں تو قبطی کہنے لگا اے

ل مغفرت کے لغوی معنے ڈھکنے کے ہیں جو لغت عرب میں پوشیدہ رکھنے کے معنے ہیں یہاں اور یہ ظاہر ہے کہ حضرت موسیٰ کا ایک گھونسا مارنا اور وہ بھی ایک موذی کی حمایت میں اور وہ بھی کافر کو ہرگز گناہ نہیں ہو سکتا تاکہ اسکے بخشنے کی ضرورت ہو مگر چونکہ ایک گھونسا کوئی مار نہیں کرتا اور نہ اس قصد سے مارا تھا بلکہ جھگڑا چھڑانے اور اس کے مغلوب کرنے کی غرض سے اور اس کا مر جانا ایک اتفاقی بات تھی جو ہرگز جرم نہیں کرتا پھر حضرت موسیٰ کا اپنی طرف ظلم کی نسبت دینا اس فعل خاص کی وجہ سے نہ تھا بلکہ اس خیال سے کہ اس شہر میں آنے کی وجہ سے یہ فعل مجھ سے ہوا اور اسی کی وجہ سے لوگ میرے دشمن ہو گئے اور جان کے خواہاں ہیں تو گویا اس شہر میں آنا اور لوگوں کا دشمن ہو جانا ہی اپنے اوپر ظلم ہوا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ

موسیٰ جس طرح تم نے کل ایک آدمی کو مار ڈالا اسی طرح مجھے بھی مار ڈالنا چاہتے ہو تم تو یہی چاہتے

اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ

ہو کہ زمین میں سرکش بن کر رہو اور مصلح (قوم) بن کر رہنا

اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝١٩ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا

نہیں چاہتے ہو اور ایک شخص شہر کے اس کنارے سے دوڑتا ہوا آیا اور موسیٰ سے

الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ

کہنے لگا موسیٰ (تم) یقین جانو کہ شہر کے بڑے بڑے آدمی تمہارے بارے میں مشورہ کرتے ہیں کہ تم کو قتل

لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝٢٠ فَخَرَجَ

کر ڈالیں تو تم شہر سے نکل جاؤ میں تمہارا خیر خواہ (ہو کر) کہتا ہوں غرض موسیٰ وہاں سے امید وبیم کی

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٢١

حالت میں نکل کھڑے ہوئے اور بارگاہ خدا میں عرض کی کہ پروردگار مجھے ظالم لوگوں (کے ہاتھ) سے

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ

نجات دے اور جب مدین کی طرف رخ کیا اور راستہ معلوم نہ تھا تو آپ ہی آپ بولے مجھے امید ہے

يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝٢٢ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ دکھائے اور آٹھ دن فاقہ کرتے چلے اور جب شہر مدین کے کنوئیں پر

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۠ وَوَجَدَ

جو شہر کے باہر تھا پہنچے تو کنوئیں پر لوگوں کی بھیڑ دیکھی کہ وہ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان کے

مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا

پیچھے دو عورتوں (حضرت شعیب کی بیٹیوں) کو دیکھا کہ وہ اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں موسیٰ نے پوچھا کہ تمہارا کیا مطلب

لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٠ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝٢٣

ہے وہ بولیں جب تک سب چرواہے اپنے جانوروں کو لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے

[illegible]

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ

اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں[1] تب موسیٰ نے انکی بکریوں کیلئے پانی کھینچکر پلا دیا پھر سایہ کی طرف چلا گیا

اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝۲۴ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ

میں جا بیٹھے تو چونکہ بہت بھوک تھی عرض کی پروردگار اس وقت جو نعمت تو میری طرف بھیجے میں اسکا سخت حاجتمند ہوں اتنے

عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا

میں ان دونوں میں سے ایک عورت شرمیلی چال سے آئی اور موسیٰ سے کہنے لگی میرے والد تم کو بلاتے ہیں تاکہ

سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ

تم نے جو ہماری بکریوں کو پانی پلا دیا ہے تمہیں اسکی مزدوری دیں غرض جب موسیٰ انکے پاس آئے اور ان سے

قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۵ قَالَتْ

اپنے قصے بیان کئے تو انہوں نے کہا اب کچھ اندیشہ نہ کرو تم نے ظالم لوگوں کے ہاتھ سے نجات پائی ہے اسی

اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

اثنا میں ان دونوں میں سے ایک لڑکی نے کہا کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ آپ جسکو بھی نوکر رکھیں سب

الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ ۝۲۶ قَالَ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

میں بہتر وہ ہے جو مضبوط اور امانتدار ہو اور ان میں دونوں باتیں پائی جاتی ہیں تب شعیب نے کہا میں چاہتا ہوں

اِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ

کہ اپنی ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک کے ساتھ تمہارا اس مہر پر نکاح کر دوں کہ تم آٹھ برس میری

حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَآ

نوکری کرو اور اگر تم دس برس پورے کر دو تو تمہارا احسان اور میں تم پر مشقت ڈالنا بھی

اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

نہیں چاہتا اور تم مجھے انشاء اللہ نیکو کار آدمی

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ

پاؤ گے موسیٰ نے کہا یہ میرے اور آپ کے درمیان معاہدہ ہے دونوں مدتوں میں سے

[1] اسکا مطلب یہ تھا کہ ہمارے گھر میں کوئی مرد صورت نہیں [illegible]

أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ

تب جو بھی پوری کروں مجھے اختیار ہے اس کے بعد مجھ پر جبر اور زیادتی ادا دینے کا آپ کو حق نہیں اور ہم آپ جو کچھ کرتے

عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝٢٨ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ

ہیں اس کا اللہ گواہ ہے غرض موسیٰ کا چھوٹی لڑکی سے نکاح ہو گیا اور رہنے لگے پھر جب موسیٰ نے اپنی دس برس

وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ

کی مدت پوری کی اور بیوی کو لے کر چلے تو اندھیری رات جاڑے کے دن راہ بھول گئے اور بیوی صفورا کو درد زہ شروع ہوا

لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا

تھے تو انہیں کوہ طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا تم لوگ ٹھہرو میں نے یقیناً آگ دیکھی ہے شاید میں وہاں سے

بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝٢٩

کیا عجب ہے میں وہاں سے رستہ کی کچھ خبر لاؤں یا آگ کی کوئی چنگاری لیتا آؤں تاکہ تم لوگ تاپو غرض جب موسیٰ

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي

آگ کے پاس آئے تو میدان کے داہنے کنارے سے اس مبارک جگہ میں ایک درخت سے انہیں آواز آئی کہ

الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَن يَا مُوسَىٰ إِنِّي

اے موسیٰ اس میں شک نہیں کہ میں ہی اللہ سارے جہان کا پالنے والا ہوں اور یہ

أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝٣٠ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ

بھی آواز آئی کہ تم اپنی چھڑی (زمین پر) ڈال دو پھر جب ڈال دیا تو دیکھا کہ وہ اس طرح بل کھا رہی

فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَ

ہے گویا کہ وہ زندہ اژدہا ہے تو پیٹھ پھیر کے بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا تو ہم نے فرمایا

لَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ

اے موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو نہیں تم ہر طرح امن و امان میں ہو (اچھا اور لو)

إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۝٣١ اسْلُكْ يَدَكَ فِي

اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو (اور نکالو) تو سفید براق ہو کر بے عیب نکل آیا

ع

ملے حضرت موسیٰ نے کہا صاحب آپ نے لڑکیوں کے چرانے کی خدمت جیسے مستحق کی ہے تو ایک کام ہمیں بھی دیجئے کہ آپ کے رہنے میں موذی جانوروں کے رفع کرنے میں کام آئے حضرت شعیب نے اپنی صاحبزادی سے کہا جاؤ اور فلاں عصا اٹھا لاؤ وہ گئیں اور ایک عصا لے آئیں آپ نے فرمایا نہیں وہ نہیں وہ پھر گئیں اور وہی لے آئیں اور واپس کا حکم ہوا حتیٰ کہ جب کئی دفعہ یہی ہوا تو انہیں نے کہا کہ اور دوسرا عصا لانا چاہا مگر یہی میرے ہاتھ میں آتا ہے اور دوسرا رہ جاتا ہے تب آپ نے فرمایا اچھا یہی دے دو وہی اس کے مستحق ہیں یہ وہی عصا تھا جو حضرت آدم بہشت سے لائے تھے اور منتقل ہو کر حضرت شعیب تک پہنچا تھا ۱۲

جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ وَّاضْمُمْ

اور خوف کی وجہ سے اپنے بازو اپنی طرف سمیٹ لے (تاکہ)

اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ

خوف جاتا رہے (الغرض) یہ دونوں (عصا و ید بیضا) تمہارے پروردگار کی

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

طرف سے (تمہاری نبوت کی) دو دلیلیں فرعون اور اس کے درباری سرداروں کے واسطے

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۳۲ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

(ہیں) بیشک وہ بدکار لوگ تھے موسیٰ نے عرض کی پروردگار ان میں سے ایک شخص

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝۳۳ وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ

کو مار ڈالا تھا تو میں ڈرتا ہوں کہیں اسکے بدلے مجھے نہ مار ڈالیں اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زبان

مِنِّىْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ۚ اِنِّىْٓ

میں زیادہ فصیح ہے تو اسے میرے ساتھ میرا مددگار بنا کر بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے کیونکہ یقیناً

اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝۳۴ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ

میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ مجھے وہ لوگ جھٹلا دینگے (تو انکے جواب کیلئے گویائی کی ضرورت ہے) فرمایا اچھا

بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ

ہم عنقریب تمہارے بھائی کی وجہ سے تمہارے بازو قوی کر دینگے اور تم دونوں کو ایسا غلبہ عطا کرینگے کہ فرعونی

بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝۳۵ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

لوگ تم دونوں تک ہمارے معجزے کی وجہ سے پہنچ بھی نہ سکیں گے (تو جاؤ) تم دونوں اور تمہارے پیرو غالب رہیں گے

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

غرض جب موسیٰ ہمارے واضح و روشن معجزے لیکر انکے پاس آئے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ تو بس اپنے

مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۶

دل کا گھڑا ہوا جادو ہے اور ہم نے تو اپنے اگلے باپ دادوں (کے زمانہ) میں ایسی بات سنی بھی نہیں

ل ایک تو سردی کا موسم اس پر خوف۔ ایسی حالت میں ہاتھوں کو بغلوں میں کر لینے سے عموماً سردی لرزہ اور خوف کم ہو جاتا ہے۔

وَقَالَ مُوسٰى رَبِّىٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ
اور موسیٰ نے کہا میرا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو اس کی بارگاہ سے ہدایت
عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا
لیکر آیا ہے اور اس شخص سے بھی جسکے لیے آخرت کا گھر ہے اسمیں تو شک ہی نہیں کہ ظالم لوگ
يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ
کامیاب نہیں ہوتے اور (یہ سنکر) فرعون نے کہا اے میرے دربار کے سردارو مجھ کو تو اپنے سوا
مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ ۚ فَاَوْقِدْ لِىْ
تمہارا کوئی پروردگار معلوم نہیں ہوتا (اور موسیٰ دوسرے کو خدا بتاتا ہے) تو اے ہامان (وزیر فرعون) تم میرے
يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّىْ صَرْحًا لَّعَلِّىْٓ
واسطے مٹی کی اینٹوں کو بھی (آوا) سلگاؤ پھر میرے واسطے ایک پختہ محل تیار کراؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر)
اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ
موسیٰ کے خدا کو دیکھوں اور میں تو یقیناً موسیٰ کو جھوٹا سمجھتا ہوں اور
الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِى الْاَرْضِ
فرعون اور اسکے لشکر نے روئے زمین میں ناحق سر اٹھایا تھا اور ان لوگوں نے سمجھ لیا تھا کہ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾
ہماری بارگاہ میں وہ کبھی پلٹ کر نہیں آئیں گے تو ہم نے اس کو
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ
اور اسکے لشکر کو لے ڈالا پھر ان سب کو دریا میں ڈال دیا تو اے رسول ذرا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً
دیکھو تو کہ ظالموں کا کیسا برا انجام ہوا اور ہم نے انکو گمراہوں کا پیشوا بنایا کہ لوگوں کو جہنم کی
يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾
طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن ایسے بیکس ہونگے کہ انکو کسی طرح کی مدد نہ دی جائے گی۔

ل۱ اس محل میں ہزاروں مزدوروں کے علاوہ پچاس ہزار معمار کام کرتے تھے اور اتنا بلند بنایا گیا تھا کہ اس کے بعد اس سے بلند اور کوئی مکان نہ تھا فرعون اس کی چھت پر گیا اور یہ سمجھا تھا کہ آسمان اس سے قریب ہو گا مگر جب دیکھا تو اتنا ہی دور معلوم ہوا جتنا زمین سے تھا تو نادم ہو کر ایک تیر آسمان کی طرف پھینکا اور جب وہ تیر خون آلود گرا تو بولا میں نے موسیٰ کے خدا کو مار ڈالا۔ حضرت جبرئیل نے حکم خدا سے اپنے پر سے اس پر مارا تو وہ محل تین ٹکڑے ہو کر گرا اور اس کے گرنے سے بہت سے لوگ ضائع ہوئے ۱۲۔

وَأَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور ہم نے دنیا میں بھی تو لعنت اُنکے پیچھے لگا دی ہے اور قیامت کے دن اُن کے

هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

چہرے بگاڑ دیئے جائیں گے اور ہمنے بہتیری اگلی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا اس کے بعد

مِنْ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ

موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی جو لوگوں کے لئے از سرتاپا بصیرت اور ہدایت اور رحمت تھی

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ

تاکہ وہ لوگ عبرت و نصیحت حاصل کریں اور (اے رسول) جس وقت ہمنے

بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا

موسیٰ کے پاس اپنا حکم بھیجا تھا تو تم (طور کے) مغربی جانب موجود نہ تھے اور نہ تم ان واقعات کو

كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ

بچشم خود دیکھنے والوں میں سے تھے مگر ہم نے موسیٰ کے بعد بہتیری اُمتیں پیدا کیں

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا

پھر اُن پر ایک زمانۂ دراز گذر گیا اور نہ تم مدین کے لوگوں میں رہتے تھے کہ اُن کے سامنے ہماری

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ

آیتیں پڑھتے اور تم کو اُنکے حالات معلوم ہوتے بلکہ ہم تو تم کو پیغمبر بنا کر بھیجنے والے تھے اور نہ تم اُس

بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

کی کسی جانب اُس وقت موجود تھے جب ہمنے موسیٰ کو آواز دی تاکہ تم دیکھتے بلکہ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

ہے تاکہ قرآن ان لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا آیا ہی نہیں ڈراؤ تاکہ یہ

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَوْلَاۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ

لوگ نصیحت و عبرت حاصل کریں اور اگر یہ نہ ہوتا کہ جب ان پر ان کی اگلی کرتوتوں

ع

لے ان آیات سے حضرت رسول کی نبوت و رسالت کا اثبات مقصود ہے اور حضرت کی طرف خطاب کر کے لوگوں کے سمجھانے کے لئے یوں ارشاد ہے کہ [illegible]

مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا
کی بدولت کوئی مصیبت پہنچتی تو یہ کہنے لگتے کہ پروردگارا تو نے ہمارے پاس کوئی
أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ
پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیرے حکموں پر چلتے اور ایمانداروں میں ہوتے (تو ہم تم کو نہ بھیجتے)
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
مگر (پھر) جب ہماری بارگاہ سے (دین) حق ان کے پاس پہنچا تو کہنے لگے جیسے (معجزے)
لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا
موسیٰ کو عطا ہوئے تھے ویسے ہی اس رسول (محمدؐ) کو کیوں نہیں دیئے گئے کیا جو معجزے
أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا
اس سے پہلے موسیٰ کو عطا ہوئے تھے انسے ان لوگوں نے انکار نہ کیا تھا کفار تو یہ بھی کہہ گذرے کہ (یہ) دونوں
وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ
دونوں (توریت و قرآن) جادو ہیں کہ ایک دوسرے کے مددگار ہو گئے ہیں اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم سب کے منکر ہیں (اے رسول) تم ان سے
اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾
سے کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو خدا کی طرف سے ایک ایسی کتاب جو ان دونوں سے ہدایت میں بہتر ہو لے آؤ کہ میں بھی اس کی پیروی کروں
فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ
پھر اگر یہ لوگ (اس پر بھی) نہ مانیں تو سمجھ لو کہ یہ لوگ بس اپنی ہوا و ہوس کی پیروی کرتے ہیں اور جو شخص خدا
أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى
کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی ہوا و ہوس کی پیروی کرے اس سے زیادہ
مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾ وَ
گمراہ کون ہوگا بے شک خدا سرکش لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا اور
لَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾
ہم نے لگاتار (اپنے احکام بھیجکر) ان کی نصیحت کرتے رہے تاکہ وہ لوگ نصیحت حاصل کریں (جن کو

لہ یعنی دونوں کی بات حق جیسی ہے کہ جو مطالب ایک میں بیان ہوتے تھے وہی دوسرے میں آ گئے گویا ایک دوسرے کی تائید کرتا ہے ۱۲
٢ یہ اور اس کے بعد کی آیتیں ان حضرات کے بارے میں نازل ہوئی ہیں جو حضرت رسول پر ایمان لائے تھے ان میں سے ۳۲ تو حضرت جعفر طیار کے ساتھ حبشہ سے آئے تھے اور آٹھ شام سے اور بحیرا (ابرہہ) اشرف عالم [illegible] [illegible] نافع اور تمیم بھی ان ہی لوگوں میں تھے ۱۲

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ۝
لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب عطا کی ہے وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان لاتے ہیں
وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن
اور جب ان کے سامنے یہ پڑھا جاتا ہے تو بول اٹھتے ہیں کہ ہم تو اس پر ایمان لا چکے بیشک یہ ٹھیک
رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ
اور ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے ہم تو اس کے پہلے ہی مانتے تھے یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے
أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ
اعمال خیر کی دوہری جزا دی جائے گی چونکہ ان لوگوں نے صبر کیا اور بدی کو دفع نیکی سے کرتے
السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَإِذَا سَمِعُوا
ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور جب
اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
کسی سے کوئی بری بات سنی تو اس سے کنارہ کش رہے اور کہہ دیا کہ ہمارے واسطے ہماری کارگزاریاں
أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ۝ إِنَّكَ
ہیں اور تمہارے واسطے تمہاری کارستانیاں (بس دور ہی سے) تمہیں سلام ہے ہم جاہلوں کی صحبت کے
لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ
خواہاں نہیں (اے رسول) بیشک تم جسے چاہو منزل مقصود تک نہیں پہنچا سکتے مگر ہاں خدا جسے چاہے منزل مقصود
وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ
تک پہنچائے اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں سے خوب واقف ہے اور (اے رسول) کفار مکہ تم سے کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے
مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا
ساتھ دین حق کی پیروی کریں تو ہم اپنے ملک سے اُچک لیے جائیں (ایسا کہتے ہیں) کیا ہم نے انہیں امن و امان والے حرم میں جہاں
آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن
ہر طرح کا امن ہے جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے پھل روزی کے واسطے ہماری بارگاہ سے کھنچے چلے جاتے

لے بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہ آیت ابوطالب کے بارے میں نازل ہوئی کہ چونکہ آپ نے رسول کی پرورش کی تھی اور حضرت عبدالمطلب کی وفات کے بعد آپ کے ہر طرح کے نگران و محافظ تھے اس وجہ سے آپ کی تمنا تھی کہ حضرت ابوطالب ایمان لائیں مگر وہ ایمان نہ لائے لیکن یہ خیال بالکل غلط ہے کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ حضرت رسول کی تمنا اور خواہش خدا کی مرضی کے خلاف ہو حالانکہ ابوطالب کا ایمان تو ثابت و واضح ہے [illegible] اصول میں ہے [illegible] ابوطالب [illegible] وقت مسلمان [illegible] اس پر اتفاق ہے کہ ابوطالب مسلمان تھے اور مسلمان ہی مرے اور [illegible] اس کے قائل ہیں اور آپ کا قصیدہ [illegible] نبی [illegible] ہیں ان کے پروردگار [illegible] اپنے بھتیجے کے نبی اور اپنے بیٹے علی کے وصی ہونے کی [illegible] اور آپ کے اشعار آپ کے ایمان کی دلیل ہیں دیکھو سوانح عمری جناب ابوطالب [illegible] ۱۲۰ [illegible] حارث بن نوفل نے حضرت رسول سے ذکر بیان کیا کہ [illegible] بات سچ ہے [illegible] ہماری زمین [illegible] عرب کی مخالفت [illegible] لوگ ہم کو اس سرزمین سے نکال باہر کریں اور ہم ان کا مقابلہ نہ کر سکیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲۰

لَدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

ہیں مگر بہتیرے لوگ نہیں جانتے اور ہم نے تو بہتیری بستیاں برباد کر دیں جو اپنی معیشت میں

مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ

بہت اترا بہت سے (زندگی) بسر کیا کرتی تھیں۔ تو (دیکھ لو) یہ ان ہی کے (اجڑے ہوئے) گھر ہیں جو

تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

ان کے بعد پھر آباد نہیں ہوئے مگر بہت کم اور آخر ہم ہی ان کے (مال و اسباب کے) وارث ہوئے اور

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا

تمہارا پروردگار جب تک ان گاؤں کے صدر مقام میں اپنا پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کے سامنے ہماری آیتیں

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى

پڑھ پڑھ کر سنائے اس وقت تک بستیوں کو برباد نہیں کر دیا کرتا اور ہم بستیوں کو برباد کرتے ہی نہیں جب

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

تک وہاں کے لوگ ظالم نہ ہوں اور تم لوگوں کو جو کچھ عطا ہوا ہے تو دنیا کی زندگی

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

کا فائدہ اور اسی کی آرائش ہے اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ اس

وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا

سے کہیں بہتر اور پائیدار ہے تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تو کیا وہ شخص جس سے ہم نے بہشت کا اچھا

حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وعدہ کیا ہے اور وہ اسے پا کر رہے گا اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کے فائدے

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے دن ان لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کیے جائیں گے اور جس دن خدا ان کفار کو

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝

بلائے گا اور پوچھے گا کہ جن کو تم ہمارا شریک خیال کرتے تھے وہ (آج) کہاں ہیں (غرض) وہ شرکا بھی

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ
بلائے جائیں گے) وہ لوگ جو ہمارے عذاب کے مستوجب ہوچکے ہیں کہہ دیں گے کہ پروردگار یہی وہ لوگ ہیں جنہیں
أَغْوَيْنَا ۚ أَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوٓا
ہم نے گمراہ کیا تھا اسی طرح ہم خود گمراہ ہوئے جس طرح انہیں گمراہ کیا اب ہم تیری بارگاہ میں ان سے دستبردار
إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۝ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ
ہوتے ہیں یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے اور کہا جائے گا کہ بلاؤ اپنے ان شریکوں کو جنہیں تم خدا سمجھتے تھے تو
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ
(مشرک) وہ لوگ انہیں بلائیں گے تو وہ انہیں جواب تک نہ دیں گے اور اپنی آنکھوں سے عذاب کو دیکھیں گے کاش
لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ
یہ لوگ (دنیا میں) راہ پر آئے ہوتے اور (وہ دن یاد کرو) جس دن خدا لوگوں کو پکار کر پوچھے گا کہ تم لوگوں
مَاذَآ أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنۢبَآءُ
نے پیغمبروں کو (ان کے سمجھانے پر) کیا جواب دیا تب اس دن انہیں باتیں نہ سوجھ پڑیں گی
يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ۝ فَأَمَّا مَنْ تَابَ
اور پھر باہم ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے مگر ہاں جس شخص نے توبہ کر لی
وَءَامَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَعَسٰىٓ أَنْ يَكُونَ مِنَ
اور ایمان لایا اور اچھے اچھے کام کئے تو قریب ہے کہ یہ لوگ اپنی مرادیں پانے
الْمُفْلِحِينَ ۝ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا
والوں سے ہوں گے اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے منتخب کرتا
كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا
ہے اور یہ انتخاب لوگوں کے اختیار میں نہیں ہے اور جس چیز کو یہ لوگ خدا کا شریک بناتے ہیں اس سے
يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا
خدا پاک اور کہیں برتر ہے اور اے رسول یہ لوگ جو باتیں اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے

ــه اس سے بالکل واضح طور پر ثابت ہوا کہ خدا کی حجتیں صرف خدا ہی کے انتخاب سے حاصل ہوتے ہیں نبوت یا امامت بندوں کے ہاتھ میں نہیں کیونکہ خدا کے سوا یہ کون جانتا ہے کہ کس شخص کا نفس کیسا ہے اور اس کے افعال و حرکات کیسا ہوں گے

يَعْلِنُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِی

ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اور وہی خدا ہے اسکے سوا کوئی قابل پرستش نہیں دُنیا اور آخرت میں

الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اسی کی تعریف ہے اور اسی کی حکومت ہے اور تم لوگ (مرنے کے بعد) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیْکُمُ الَّیْلَ سَرْمَدًا

اے رسول ان لوگوں سے کہو کہ بھلا تم نے دیکھا کہ اگر خدا ہمیشہ کے لئے قیامت تک تمہارے اوپر

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْکُمْ بِضِیَآءٍ

پر رات کو چھائے رہتا تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہارے پاس روشنی لے آتا تو کیا تم سُنتے

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ

نہیں (پھر) اے رسول ان سے (کہدو کہ) بھلا تم نے دیکھا کہ اگر خدا قیامت تک برابر تمہارے

عَلَیْکُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ

سروں پر دن کئے رہتا تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہارے لئے رات کو لے آتا

غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْکُمْ بِلَیْلٍ تَسْکُنُوْنَ فِیْهِ اَفَلَا

کہ تم لوگ اس میں رات کو آرام کرو تو کیا تم لوگ (اتنا بھی) نہیں دیکھتے اور اس نے اپنی

تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ

مہربانی سے تمہارے واسطے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم رات میں آرام کرو اور دن میں

وَالنَّهَارَ لِتَسْکُنُوْا فِیْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ

اسکے فضل و کرم (روزی) کی تلاش کرو اور تاکہ تم لوگ شکر کرو اور (اس

لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ فَیَقُوْلُ

دن کو یاد کرو) جس دن وہ انھیں پکار کر پوچھے گا کہ جن کو تم لوگ میرا شریک

اَیْنَ شُرَکَآءِیَ الَّذِیْنَ کُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا

خیال کرتے تھے وہ (آج) کہاں ہیں اور ہم ہر ایک امت سے ایک گواہ ملہ

ملہ مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن ہر امت کے مستحق عذاب لوگوں کے قائل کرنے کے واسطے انکے نبی بلائے جائیں گے اور ان کی نافرمانیوں کی گواہی دیں گے اسی طرح ہر زمانہ کے اوصیاء اور ائمہ بھی آکر اپنے زمانے کے نافرمانوں کے خلاف اظہار کریں گے اسی وجہ سے حضرت رسول سے منقول اور تمام فرق اسلام میں متفق علیہ ہے کہ جس نے اپنے زمانہ کے امام کو نہ پہچانا اور مر گیا وہ جاہلیت کی موت مرا

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا

پیغمبر نکالیں (سامنے بلائیں) گے پھر (اس وقت) مشرکین سے کہیں گے کہ اپنی (برأت کی) دلیل پیش کرو

اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

تب انھیں معلوم ہو جائیگا کہ حق خدا ہی کی طرف ہے اور جو افترا پردازیاں یہ لوگ کیا کرتے تھے

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَ

سب ان سے غائب ہو جائینگی (ناشکری کا ایک قصہ سنو) موسیٰ کی قوم سے ایک شخص قارون (نامی) تھا تو اس نے ان پر

اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ

سرکشی شروع کی اور ہم نے اس کو اس قدر خزانے عطا کئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک سخت (طاقتور) جماعت

بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ

(کی جماعت) کو اٹھانا دوبھر ہوتا تھا جب (ایکبار) اس کی قوم نے اس سے کہا کہ (اپنی دولت پر) اترا مت

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ

کیونکہ خدا اترانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور جو کچھ خدا نے تجھے دے رکھا ہے اس سے آخرت

اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

کے گھر کی بھی جستجو کر اور دنیا سے جس قدر تیرا حصہ ہے مت بھول جا اور جس طرح خدا نے

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی (اوروں کے ساتھ) احسان کر اور روئے زمین میں فساد کا خواہاں

فِى الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ

نہ ہو اس میں شک نہیں کہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا تو قارون کہنے لگا کہ یہ

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ

(مال و دولت) تو مجھے اپنے علم (کیمیا) کی وجہ سے حاصل ہوا ہے۔ کیا قارون نے یہ بھی نہ

اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ

خیال کیا کہ اللہ اس کے پہلے ان لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے قوت اور جمعیت

ع ۸

۱ قارون حضرت موسیٰ کا خالہ زاد بھائی تھا اور اس درجہ حسین تھا کہ لوگ اسے منور کہا کرتے تھے ستر آدمی جو حضرت موسیٰ پر ایمان لائے تھے انہیں سے ایک یہ بھی تھا اور بنی اسرائیل میں توریت کو سب سے اچھی طرح پڑھا کرتا تھا اور [illegible] بہت منکسر اور خلیق تھا لیکن چونکہ ظاہری طور پر ایمان لایا تھا اس وجہ سے خدا نے دولت دیکر اس کا امتحان لیا تو آخر بچہ کا فر نکلا ۱۲

۲ بعض روایت میں اس سے چالیس آدمی مراد لئے گئے ہیں ۱۲ ۳ مطلب یہ ہے کہ دنیاوی ساز و سامان میں سے صاحب مال کا حصہ وہی ہے جو اپنے ساتھ زاد آخرت بنا کر لے جائے تو گویا ترغیب ہو کر زاد آخرت جمع کرتا رہ ۱۲ ۴ حضرت موسیٰ علم کیمیا جانتے تھے اور اسماء میں سے بعض چیزیں آپ نے حضرت یوشع بن نون کو تعلیم فرمائی تھیں اور بعض کالب بن یوحنا کو اور بعض قارون کو جیسے کل علم کسی کے پاس نہ تھا قارون نے ان دونوں سے بھی سیکھ لیا اور کامل کیمیا گری [illegible] اور بڑی دولت حاصل کی ۱۲

اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ

میں کہیں بڑھ چڑھ کے تھے اور گنہگاروں سے (اُن کی سزا کے وقت) اُن کے گناہوں کی پوچھ گچھ

الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ

نہیں کیا کرتی ایک دن قارون اپنی قوم کے سامنے بڑی آرائش (اور ٹھاٹھ) سے نکلا تو جو لوگ

يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ

دنیا کی زندگی کے طالب تھے (اس کی) شان دیکھ کر کہنے لگے جو (مال و دولت) قارون کو عطا ہوا

قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی (ملے) واقعی قارون بڑا صاحب نصیب ہے اور جن لوگوں کو (ہماری بارگاہ سے)

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ

علم عطا ہوا تھا کہنے لگے کہ تم پر افسوس ہے جو شخص ایمان لائے اور اچھے کام کرے اس کے لئے

وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝ فَخَسَفْنَا

تو خدا کا ثواب (اس سے) کہیں بہتر ہے اور وہ (ثواب) صبر کرنے والوں کے سوا کسی کو نہیں ملے گا تو ہم نے

بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۚ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ

قارون اور اس کے گھر بار کو زمین میں دھنسا دیا تو خدا کے سوا کوئی جماعت ایسی نہ تھی کہ اس کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَاَصْبَحَ

مدد کرتی اور نہ وہ خود آپ اپنی مدد کر سکا اور جن لوگوں نے کل اس

الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ

کے جاہ و مرتبہ کی تمنا کی تھی وہ آج یہ تماشا دیکھ کر کہنے لگے ارے معاذ اللہ یہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ

تو خدا ہی ہے کہ اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہے

لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ

تنگ کر دیتا ہے اگر (کہیں) خدا ہم پر مہربانی نہ کرتا (اور اتنا مال دیتا) تو اسی طرح ہم کو بھی دھنسا دیتا

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا

ہے معاذ اللہ دیکھ ہے ہرگز کفار اپنی مراد نہیں پائیں گے یہ آخرت کا گھر تو ہم ان ہی لوگوں کے لئے خاص کریں گے

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا

جو زمین پر نہ سرکشی کرنا چاہتے ہیں اور نہ فساد اور نیکی ہی ہے اگر پھر انجام تو

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

پرہیزگاروں ہی کا ہے جو شخص نیکی کرے گا تو اس کے لئے اس سے کہیں بہتر بدلہ ہے

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

اور جو بُرے کام کرے گا تو وہ یاد رکھے کہ جن لوگوں نے برائیاں کی ہیں ان کا وہی

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

بدلہ ہے جو دنیا میں کرتے رہے ہیں

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

(اے رسول) خدا جس نے تم پر قرآن نازل کیا ضرور ٹھکانے

مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ

تک پہنچا دے گا (اے رسول) تم کہہ دو کہ کون راہ پر آیا اور کون صریحی گمراہی

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى

میں پڑا رہا اس سے میرا پروردگار خوب واقف ہے اور تم کو تو یہ امید نہ تھی کہ تمہارے پاس خدا کی

اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

طرف سے کتاب نازل کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوئی تو تم ہرگز

ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ

کافروں کے پشت پناہ نہ بننا کہیں ایسا نہ ہو کہ احکام خداوندی نازل ہونے کے بعد

اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ

تم کو یہ لوگ ان کی تبلیغ سے روک دیں اور تم اپنے پروردگار کی طرف لوگوں کو

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

بلاتے چلے جاؤ اور خبردار مشرکین سے ہرگز نہ ہونا اور خدا کے سوا کسی اور معبود کی

إِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا

پرستش نہ کرنا اس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی

وَجْهَهٗ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

ہے اسی کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف (مرنے کے بعد) لوٹائے جاؤ گے

(۲۹) سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ (۸۵)

آیاتها — رکوعاتها

سورۂ عنکبوت مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا اٰمَنَّا

الم ۔ کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ (صرف) اتنا کہہ دینے سے کہ ہم ایمان لائے چھوڑ دیئے

وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

جائینگے اور اُنکا امتحان نہیں لیا جائیگا (ضرور لیا جائے گا) ہم نے تو ان لوگوں کا بھی امتحان لیا جو ان سے پہلے گزر گئے

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ۝

غرض خدا ان لوگوں کو جو سچے (دل سے ایمان لائے) ہیں یقیناً علیحدہ دیکھے گا اور جھوٹوں کو بھی (علیحدہ) ضرور

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّاٰتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ

دیکھے گا۔ کیا جو لوگ برے برے کام کرتے ہیں انہوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ ہم سے بچ کر نکل

سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ اللّٰهِ

جائینگے (اگر ایسا ہے) تو یہ لوگ کیا ہی برے حکم لگاتے ہیں جو شخص خدا سے ملنے (اور قیامت کے آنے) کی

فَإِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

امید رکھتا ہو تو (سمجھ رکھے کہ) خدا کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ (سب کی) سنتا (اور) جانتا ہے

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

جانتا ہے اور جو شخص (عبادت میں) کوشش کرتا ہے تو اپنے ہی واسطے کوشش کرتا ہے کیونکہ (اپنی) تمام

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ہی نہیں کہ خدا سارے جہان (کی عبادت) سے بے نیاز ہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے

الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

کام کیے ہم یقیناً ان کے گناہوں کو ان کی طرف سے کفارہ قرار دیں گے اور یہ (دنیا میں) جو

أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا

اعمال کرتے تھے ہم انکے اعمال کی انھیں اچھی سے اچھی جزا عطا کریں گے اور ہم نے له انسان کو

الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِن جَاهَدَاكَ

اپنے ماں باپ سے اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ بھی کہا اگر تجھے تیرے ماں باپ اس بات پر

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ

مجبور کریں کہ ایسی چیز کو میرا شریک بنا جس (کے شریک ہونے) کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا

إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَ

تم سب کو (آخرکار) میری طرف لوٹ کر آنا ہے پس جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے تھے بتادوں گا اور

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ہم انھیں (قیامت کے دن) ضرور نیکوکاروں

الصَّالِحِينَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ

میں داخل کرینگے اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو (زبان سے تو) کہہ دیتے ہیں کہ ہم خدا پر ایمان لائے

فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ

پھر جب انکو خدا کے بارے میں کچھ تکلیف پہنچی تو وہ لوگوں کی تکلیف دہی کو عذاب کے برابر ٹھہراتے

اللَّهِ ۖ وَلَئِن جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا

ہیں اور (اے رسول) اگر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی مدد آ پہنچی اور تمہیں فتح ہوئی تو یہی لوگ

له سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں کہ میں اپنی ماں کی بہت خدمت کرتا تھا۔ جب مسلمان ہوا تو میری ماں نے کہا تو نے یہ کونسا دین اختیار کیا ہے اس کو چھوڑ دے ورنہ میں کھانا پینا ترک کر دوں گی یہاں تک کہ مر جاؤں گی اور لوگ تجھے ملامت کریں گے کہ ماں کو تو نے مار ڈالا میں نے کہا یہ ممکن نہیں۔ سعد نے کہا جب دو وقت گذر گئے تو میں نے کہا اے ماں اگر تیری سو جانیں ہوں اور ایک ایک تجھ سے جدا ہو اور میں دیکھتا رہوں تو بھی میں اپنا دین ترک نہیں کر سکتا تو کھا یا نہ کھا تجھے اختیار ہے تب اس نے کھایا پیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲۔۱۳۔۱۴

مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعٰلَمِينَ ﴿١٠﴾

کہنے لگتے ہیں کہ ہم بھی تو تمہارے ساتھ ہی ساتھ تھے بھلا جو کچھ سارے جہان کے دلوں میں ہے کیا خدا

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِينَ ﴿١١﴾

بخوبی واقف نہیں (ضرور ہے) اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا خدا انہیں یقیناً جانتا ہے اور منافقین کو ضرور جانتا

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا

ہے اور کفار ایمانداروں سے کہنے لگے کہ ہمارے طریقہ پر چلو اور (قیامت میں) تمہارے گناہوں

سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِينَ

کے بوجھ کو ہم (اپنے سر) لے لیں گے حالانکہ یہ لوگ ذرا بھی تو ان کے گناہ

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿١٢﴾ وَ

اٹھانے والے نہیں یہ لوگ یقینی جھوٹے ہیں اور (ہاں) یہ لوگ اپنے (گناہ) کے بوجھ تو یقینی

لَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَ

اٹھائیں ہی گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ جنہیں گمراہ کیا انکے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جو جو افترا پردازیاں

لَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣﴾ وَ

یہ لوگ کرتے رہے ہیں، قیامت کے دن ان سے ضرور ان کی باز پرس ہوگی اور ہم

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ

نے نوح کو ان کی قوم کے پاس (اپنا پیغمبر بنا کر) بھیجا تو وہ ان میں پچاس کم ہزار

أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۖ فَأَخَذَهُمُ

برس تک رہے (اور ہدایت کیا کئے اور جب نہ مانا) تو آخر طوفان نے انہیں لے ڈالا اور

الطُّوفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُونَ ﴿١٤﴾ فَأَنْجَيْنٰهُ وَ

وہ اس وقت بھی سرکش ہی تھے پھر ہم نے نوح اور کشتی میں رہنے والوں کو بچا لیا اور جنہیں اس

أَصْحٰبَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنٰهَا آيَةً لِلْعٰلَمِينَ ﴿١٥﴾

واقعہ کو ساری خدائی کے واسطے (اپنی قدرت کی) نشانی قرار دی اور ابراہیم کو (یاد کرو)

له ایک مرتبہ ابو سفیان اور امیہ بن خلف نے حضرت رسول سے کہا کہ اگر تم اپنے [illegible] قیامت کے دن [illegible] عذاب [illegible] آپ پر یہ آیت نازل ہوئی

که یہ مدت حضرت نوح کے وعظ و نصیحت کی ہے آپ کی عمر [illegible] ہدایت کی طوفان کے بعد [illegible] زندہ رہے [illegible] ۱۳۰۰ ۱۲۰۰ ۱۲۰۰

وَاِبۡرٰهِيۡمَ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ

جب انھوں نے کہا کہ بھائیو خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم سمجھے

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝۱۶ اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ

رکھتے ہو تو یہی تمھارے حق میں بہتر ہے (مگر) تم لوگ تو خدا کو چھوڑ کر صرف

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا وَّتَخۡلُقُوۡنَ اِفۡكًا ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ

بتوں کی پرستش کرتے ہو اور جھوٹی باتیں (بناتے) دل سے گھڑتے ہو یہیں تو شک ہی نہیں

تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لَكُمۡ رِزۡقًا فَابۡتَغُوۡا

کہ خدا کو چھوڑ کر جن لوگوں کی تم پرستش کرتے ہو وہ تمھاری روزی کا اختیار نہیں رکھتے

عِنۡدَ اللّٰهِ الرِّزۡقَ وَاعۡبُدُوۡهُ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ اِلَيۡهِ

پس خدا ہی سے روزی بھی مانگو اور اسی کی عبادت بھی کرو اور اس کا شکر کرو (کیونکہ) تم لوگ ایک

تُرۡجَعُوۡنَ ۝۱۷ وَاِنۡ تُكَذِّبُوۡا فَقَدۡ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ

دن اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور اے اہل مکہ اگر تم نے میرے رسول کو جھٹلایا (تو کچھ پروا نہیں) تم سے پہلے بھی تو

وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ۝۱۸ اَوَلَمۡ يَرَوۡا

بہتیری امتیں اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمے تو صرف احکام کا پہنچا دینا ہے۔ کیا ان لوگوں نے

كَيۡفَ يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

اس پر غور نہیں کیا کہ خدا کس طرح مخلوقات کو پہلے پہل پیدا کرتا ہے اور پھر اس کو (مار کر) دوبارہ پیدا کرے گا یہ تو خدا کے

اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۝۱۹ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ

نزدیک بہت آسان ہے اے رسول ان لوگوں سے تم کہہ دو کہ ذرا روئے زمین پر چل پھر کر دیکھو تو کہ خدا نے کس طرح

بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ

پہلے پہل مخلوق کو پیدا کیا پھر (اسی طرح) وہی خدا (قیامت کے دن) آخری پیدائش پیدا کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۲۰ يُعَذِّبُ مَنۡ

بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے جس پر چاہے عذاب کرے اور

۱۸ یہاں سے عذاب الیم تک ممکن ہے کہ حضرت رسول کے بارے میں ہو اور ممکن ہے کہ حضرت ابراہیم ہی کے متعلق ہو یعنی انہوں نے اپنے اہل کی جہالت کو بیان کیا ہے اور اسی وجہ سے اہل مکہ کو مخاطب بنایا ہے

يَشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝٢١ وَمَآ
جس کو چاہے اور جس پر چاہے رحم کرے اور تم لوگ (سب کے سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے
اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُمْ
اور تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور خدا کے سوا نہ تو
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٢٢ وَالَّذِيْنَ
تمہارا کوئی سرپرست ہے اور نہ مددگار اور جن لوگوں نے خدا کی
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ
آیتوں اور (قیامت کے دن) اس کے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا میری رحمت سے
رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢٣ فَمَا كَانَ
مایوس ہو گئے ہیں اور ان ہی لوگوں کے واسطے دردناک عذاب ہے۔ غرض ابراہیمؑ کی
جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ
قوم کے پاس (ان باتوں کا) اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ بار ہم کہنے لگے اسکو مار ڈالو یا جلا
فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
(کر خاک کر) ڈالو (آخر وہ کر گذرے) تو خدا نے انکو آگ سے بچا لیا اس میں شک نہیں کہ ایماندار
يُّؤْمِنُوْنَ ۝٢٤ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لوگوں کیواسطے اس (واقعے) میں قدرت خدا کی بہت سی نشانیاں ہیں اور ابراہیمؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگوں نے
اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ
خدا کو چھوڑ کر بتوں کو صرف دنیاوی زندگی میں باہم محبت کرنے کی وجہ سے (خدا) بنا رکھا ہے
الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ
پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک کا ایک انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کریگا
بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٥ ۙ
اور (آخر) تم لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور (اس وقت) تمہارا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ

تب صرف لوط ابراہیم پر ایمان لائے اور ابراہیم نے کہا کہ میں تو وطن چھوڑ کر اپنے پروردگار

هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝٢٦ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ

کی طرف (جہاں اسکو منظور ہو) نکل جاؤں گا اس میں شک نہیں کہ وہ غالب اور حکمت والا ہے

یَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ

اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق (سا بیٹا) اور یعقوب (سا پوتا) عطا کیا اور ان کی نسل میں پیغمبری ١ اور

الْكِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی

کتاب قرار دی اور ہم نے ابراہیم کو دنیا میں بھی اچھا بدلہ عطا کیا اور وہ آخرت میں

الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝٢٧ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ

بھی یقیناً نیکو کاروں سے ہیں اور لوط کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ

قوم سے کہا کہ تم لوگ عجب بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے ساری خدائی کے لوگوں

اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝٢٨ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

میں سے کسی نے نہیں کیا کیا تم لوگ (عورتوں کو چھوڑ کر قضائے شہوت کے لئے) مردوں کی

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ

طرف گرتے ہو اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو ٢ اور تم لوگ اپنی محفلوں میں بری بری ٣

الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا

حرکتیں کرتے ہو تو (ان سب باتوں کا) لوط کی قوم کے پاس اسکے سوا کوئی جواب نہ تھا

ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝٢٩

کہ وہ لوگ کہنے لگے کہ بھلا اگر تم سچے ہو تو ہم پر خدا کا عذاب لے آؤ (تب) لوط نے

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝٣٠

دعا کی کہ پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد کر (اسوقت عذاب کی تیاری

١ اللہ اکبر یہ کیا شرف ہے کہ اس کے بعد جو کوئی پیغمبر یا امام آپ کی نسل کے سوا دوسرے سے ہوا ہی نہیں اور وہ بھی یوں کہ ہر شخص آپ کی طرف منسوب ہونے کو اپنا فخر سمجھتا ہے۔

٢ تقطعون السبیل کے معنے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ تم لوگ توالد وتناسل کی راہ مارتے ہو اور اس صورت میں تاتون الرجال اور تقطعون السبیل دونوں ایک جرم قرار پاتے ہیں اور میرے ترجمہ کے مطابق دو جرم ہیں اور ظاہر سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ اس بے حیائی کے علاوہ ڈاکے بھی مارا کرتے تھے۔

٣ آیۃ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی بے حیائی اس حد تک ترقی کر گئی تھی کہ وہ اس خلاف فطرت فعل کے ایک دوسرے کے سامنے محفلوں میں مرتکب ہوتے تھے اور کچھ اسی پر انحصار نہ تھا، دشنام دہی فحش بکنا لوگوں کو ہنسانا سیٹی بجانا رنگین کپڑے پہننا ان کے بڑے ہی محبوب کام تھے۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْٓا
ہوئی (اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس (بڑھاپے میں بیٹے کی) خوشخبری
اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا
لیکر آئے تو (ابراہیم سے) بولے ہم لوگ عنقریب اس گاؤں کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے والے
كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝۳۱ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا
ہیں (کیونکہ) اس بستی کے رہنے والے یقینی (بڑے) سرکش ہیں (یہ سنکر) ابراہیم نے کہا کہ اس بستی میں لوط بھی
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا
ہیں وہ فرشتے بولے جو لوگ اس بستی میں ہیں ہم انسے خوب واقف ہیں ہم تو لوط اور ان کے گھر والوں کو یقینی بچا
امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۳۲ وَلَمَّآ اَنْ
لیں گے مگر ان کی بیوی کو وہ (البتہ) پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے
جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ
لوط کے پاس آئے لوط انکے آنے سے غمگین ہوئے اور ان (کی بھلائی) سے دل تنگ ہوئے
ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا
(کیونکہ وہ نوجوان خوبصورت مردوں کی صورت میں آئے تھے) فرشتوں نے کہا آپ خوف کریں اور غم
مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ
کریں ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی (کیونکہ) وہ تو پیچھے رہ
الْغٰبِرِيْنَ ۝۳۳ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ
جانے والوں سے ہوگی ہم یقیناً اس بستی کے رہنے والوں پر چونکہ یہ لوگ بدکاریاں کرتے
الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝۳۴
رہے ایک آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں اور ہم نے یقینی اس (الٹی ہوئی بستی)
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۳۵
میں سے سمجھدار لوگوں کے واسطے (عبرت کی) ایک واضح و روشن نشانی باقی رکھی ہے۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ

اور ہم نے مدین کے رہنے والوں کے پاس اُنکے بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو انھوں نے اپنی

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا

قوم سے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو اور روز آخرت کی امید رکھو اور روئے زمین میں

فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٣٦ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ

فساد نہ پھیلاتے پھرو تو ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا پس زلزلہ (بھونچال)

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝٣٧ وَعَادًا

نے انھیں آ لیا تو وہ لوگ اپنے گھروں میں اوندھے زانو کے بل پڑے کے پڑے رہ

وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ وَ

گئے اور قوم عاد اور ثمود کو (بھی) ہلاک کر ڈالا اور رہے اہل مکہ تو ان کے اُجڑے ہوئے گھر

زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

بھی راستہ آتے جاتے معلوم ہو چکے اور شیطان نے انکی نظر میں انکے کاموں کو اچھا کر دکھایا تھا اور

عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝٣٨ وَقَارُوْنَ

انھیں سیدھی راہ چلنے سے روک دیا تھا حالانکہ وہ بڑے ہوشیار تھے۔ اور (ہم ہی نے)

وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى

قارون و فرعون و ہامان کو بھی (ہلاک کر ڈالا) حالانکہ ان لوگوں کے پاس موسیٰ واضح و روشن

بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا

معجزے لے کر آئے پھر بھی یہ لوگ روئے زمین میں سرکشی کرتے پھرے اور ہم سے

سٰبِقِيْنَ ۝٣٩ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

(نکل کر) کہیں آگے نہ بڑھ سکے تو ہمنے سب کو انکے گناہ کی سزا میں لے ڈالا۔ چنانچہ ان میں سے

مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

بعض تو وہ تھے جن پر ہم نے پتھروں والی آندھی بھیجی اور بعض ان میں سے وہ تھے جن کو ایک سخت

ف ایسی عبارت قرآن مجید میں کئی جگہ ہے مطلب یہ ہے کہ عذاب سے ان کو اتنی بھی مہلت نہ ہوئی کہ کہیں نکل بھاگتے یا اپنی جگہ سے کہیں ہٹ جاتے جو جہاں تھا وہیں تمام کر دیا گیا خاتمہ ہو گیا یا اولی الابصار۔

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

چنگھاڑنے لے ڈالا اور بعض ان میں سے وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْأَرْضَ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ

دھنسا دیا اور بعض ان میں سے وہ تھے جنھیں ہم نے ڈبو دیا مارا

لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ ٤٠

اور یہ بات نہیں کہ خدا نے ان پر ظلم کیا ہو بلکہ (سچ یوں ہے کہ) یہ لوگ (خدا کی نافرمانی کر کے)

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ

آپ اپنے اوپر ظلم کرتے رہے جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثل

كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ

اس مکڑی کی سی ہے جس نے (اپنے خیال ناقص میں) ایک گھر بنایا اور اس میں تو شک ہی

الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ ٤١

نہیں کہ تمام گھروں سے بودا گھر مکڑی کا ہوتا ہے اگر یہ لوگ (اتنا بھی) جانتے ہوں کہ

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن

خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں اس سے خدا یقینی واقف ہے اور وہ تو

شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ٤٢ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

(سب پر) غالب (اور) حکمت والا ہے اور ہم یہ مثالیں لوگوں (کے سمجھانے)

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۝ ٤٣

کے واسطے بیان کرتے ہیں اور ان کو تو بس عالم لوگ ہی سمجھتے ہیں

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

خدا نے سارے آسمان اور زمین کو بالکل ٹھیک پیدا کیا اس میں شک نہیں کہ اس میں

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ ٤٤ ع

ایمانداروں کے واسطے (قدرت خدا کی) یقینی بڑی نشانی ہے۔

لے اگرچہ جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ عالم وہ ہے جو سمجھے کہ یہ خدا کا حکم ہے اور اس کی اطاعت پر عمل کرے اور نافرمانی سے پرہیز کرے مگر دوسری تفسیر صافی میں ہے کہ اس سے آل محمد مراد ہیں اور پہلی تفسیر کے مطابق بھی اہلبیت کے سوا ان صفات کا جامع دنیا میں کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ

اے رسول! جو کتاب تمہارے پاس نازل کی گئی ہے اس کی تلاوت کرو اور پابندی سے نماز پڑھو ۔

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ

بیشک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے باز رکھتی ہے ۱؎ اور خدا کی یاد یقینی بڑا

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝۴۵ وَلَا

مرتبہ رکھتی ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے اور اے ایماندارو!

تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا

اہل کتاب سے مناظرہ نہ کیا کرو مگر عمدہ اور شائستہ الفاظ و عنوان سے لیکن ان میں سے جن

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

لوگوں نے تم پر ظلم کیا ان کے ساتھ رعایت نہ کرو) اور صاف صاف کہدو کہ جو کتاب ہم پر نازل ہوئی

وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۴۶

اور جو کتاب تم پر نازل ہوئی ہے ہم تو سب پر ایمان لاچکے اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور اے رسول جس طرح اگلے پیغمبروں پر کتابیں اتاریں اسی طرح ہم نے تمہارے

الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ

پاس کتاب نازل کی تو جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب عطا کی ہے وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان (عربوں)

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۷ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا

میں سے بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ہماری آیتوں سے تو بس پکے کٹے کافر ہی منکر ہیں اور اے رسول

مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا

قرآن سے پہلے نہ تو تم کوئی کتاب ہی پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے تم لکھا کرتے تھے ایسا ہوتا تو یہ جھوٹے ضرور

لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۴۸ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ

تمہاری نبوت میں شک کرتے مگر جن لوگوں کو (خدا کی طرف سے) علم عطا ہوا ہے ان کے دل

۱؎ لوگوں نے اس کی مختلف توجیہیں کی ہیں بعض کا خیال ہے [illegible]

صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا
میں یہ قرآن واضح روشن آیتیں ہیں اور سرکشوں کے سوا ہماری آیتوں سے کوئی انکار نہیں کرتا اور
الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ
(کفار عرب) کہتے ہیں کہ اس (رسول) پر اس کے پروردگار کی طرف سے معجزے کیوں نہیں نازل ہوتے
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ
(اے رسول) تم کہہ دو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف صاف صاف (عذاب خدا سے) ڈرانے
مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
والا ہوں کیا ان کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر قرآن نازل کیا جو انکے سامنے پڑھا جاتا ہے اس
يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ
میں شک نہیں کہ ایماندار لوگوں کے لئے اس میں (خدا کی بڑی) مہربانی اور (اچھی خاصی) نصیحت ہے
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ
تم کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے واسطے خدا کافی ہے جو سارے آسمان و
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
زمین کی چیزوں کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور
بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾
خدا سے انکار کیا وہی لوگ بڑے گھاٹے میں رہیں گے اور (اے رسول)
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ
تم سے لوگ عذاب کے نازل ہونے کی جلدی کرتے ہیں اور اگر (عذاب کا) وقت معین نہ ہوتا تو یقیناً انکے پاس
الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾
اب تک عذاب آ جاتا اور (آخر ایک دن) ان پر اچانک ضرور آ پڑے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی یہ لوگ تم سے عذاب
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٤﴾
کی جلدی کرتے ہیں اور یہ یقینی بات ہے کہ دوزخ کافروں کو (اس طرح) گھیر کر رہے گی (کہ نکل نہ سکیں گے)

قرآن کی حقیقت

ف یعنی خدا کی یہ خاص مہربانی تھی کہ اس نے اپنی وحی کے مطابق جو بہتر ہوتا تھا ویسے ہی معجزے عطا فرمائے ورنہ اگر کہیں ان وحشی لوگوں کی فرمائش کے مطابق معجزہ آتا تو پھر انہیں ہی کا دارا نیا تھا کیونکہ خدا کی یہ عادت مستمرہ واقع ہوئی ہے کہ جب کوئی قوم معجزے کے بعد ایمان نہ لائے تو تباہ کر دیئے گئے اور قرآن ایسا معجزہ ہے کہ کسی دوسرے نبی کو ملا ہی نہیں اور قیامت تک باقی رہنے والا ہے۔

۱۴ — ۱۲ — ۱۳

ہجرت کی اجازت

يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ
جس دن عذاب ان کے سر کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ان کو ڈھانپ لے ہوگا
اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰعِبَادِيَ
اور خدا ان سے فرمائے گا کہ جو کام تم (دنیا میں) کرتے تھے اب ان کا مزہ چکھو اے میرے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝
ایماندار بندو میری زمین تو یقیناً کشادہ ہے تو تم میری ہی عبادت کرو ہر شخص (ایک نہ ایک روز)
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ وَ
کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم سب آخر ہماری ہی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے اور جن لوگوں نے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ
ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کو ہم بہشت کے جھروکوں میں جگہ دینگے
الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اچھے) عمل والوں کی
نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
بھی کیا خوب کھری مزدوری ہے جنہوں نے (دنیا میں مصیبتوں پر) صبر کیا اور اپنے پروردگار
يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
پر بھروسہ رکھتے ہیں اور زمین پر چلنے والوں میں سے بہتیرے ایسے ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے
اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَ
پھرتے خدا ہی انکو بھی روزی دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے اور اگر
لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ
اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ ۶۱
یہی کہیں گے کہ اللہ نے پھر وہ کہاں بہکے چلے جاتے ہیں۔ خدا ہی اپنے

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ

بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے

لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

اس میں شک نہیں کہ خدا ہی ہر چیز سے واقف ہے اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے

نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ

پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مرنے (بنجر ہونے) کے بعد زندہ (آباد) کیا تو وہ

مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ اے رسول تم کہہ دو الحمد للہ مگر ان میں سے بہتیرے (اتنا بھی) نہیں

يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ

سمجھتے اور یہ دنیاوی زندگی تو کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اور اگر

وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

یہ لوگ سمجھیں بوجھیں تو اس میں شک نہیں کہ ابدی زندگی (کی جگہ) تو بس آخرت کا گھر ہے (باقی

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ

لغو) پھر جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو نہایت خلوص سے اسی کی عبادت کرنے والے بن کر خدا سے

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

دعا کرتے ہیں پھر جب انہیں خشکی میں پہنچا کر نجات دیتا ہے تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ جو (نعمتیں)

اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا

ہم نے انہیں عطا کی ہیں ان کا انکار کریں اور مزے اڑائیں (سو خیر) چین کر لیں تو عنقریب ہی اسکا نتیجہ

اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ

انہیں معلوم ہو جائیگا کیا ان لوگوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا حالانکہ ان کے گرد و

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝

نواح سے لوگ اچک لئے جاتے ہیں تو کیا یہ لوگ باطل (جھوٹے معبودوں) پر ایمان لاتے ہیں اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں

له مطلب یہ ہے کہ اسلام سے قبل جب عرب میں ہر طرف لوٹ مار اور قتل و غارت کا طوفان اٹھا ہوا تھا اس وقت بھی مکہ ... سے محفوظ تھا ... کے لوگ امن و اطمینان کی زندگی بسر کرتے ... کے لوگ پریشانی و اضطراب میں مبتلا رہا کرتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ

اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب اس کے پاس کوئی سچی بات آئے تو اسکی تکذیب کرے اس سے بڑھکر

لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

ظالم کون ہوگا کیا ان کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے (ضرور ہے) اور جن لوگوں نے ہماری

جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

راہ میں جہاد کیا انھیں ہم ضرور اپنی راہ کی ہدایت کرینگے اور اس میں شک نہیں کہ خدا نیکوکاروں کے ساتھ ہے

(۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (۸۴) — اٰیاتہا ۶۰ — رکوعاتہا ۶

سورۂ روم مکہ میں نازل ہوئی اور اسکی ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الۗمّۗ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ

الم (اہل) روم مغلوب ہو گئے نزدیک کے ملک میں (یعنی اہل فارس آتش پرستوں سے) اور وہ مغلوب ہونے کے بعد

بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ڛ لِلّٰهِ

عنقریب ہی اپنے ہار جانے کے بعد چند سالوں میں پھر (اہل فارس پر) غالب آ جائیں گے کیونکہ

الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ

(اس سے) پہلے اور بعد (غرض ہر زمانے میں) ہر امر کا اختیار خدا ہی کو ہے اور اس دن ایماندار لوگ خدا

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ

کی مدد سے خوش ہو جائیں گے وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ (سب پر) غالب (اور) رحم کرنے

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

والا ہے (یہ) خدا کا وعدہ (ہے) خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کیا کرتا لیکن اکثر لوگ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

نہیں جانتے یہ لوگ بس دنیاوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں

لہ یعنے اپنی خوشنودی یا اطاعت کے راستوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائیں گے۔ لہ اس سورہ میں بعض غیب کی خبریں یعنی پیشین گوئیوں کا تذکرہ، قیامت کا ذکر، زمانہ کا اختلاف، زبان اور رنگ کا اختلاف بھی اس کی قدرت سے ہے، خدا کی قدرت میں اس کا کوئی شریک نہیں، خدا کی بنائی ہوئی فطرت انسانی کا ذکر، قصہ سود کی مذمت، زمین پر لوگوں کی شرارت سے تباہی، آخر قیامت میں کفار مومنین کا سوال و جواب، خدا کا وعدہ سچا ہے، ظہور حادثات کا قصہ وغیرہ مذکور ہے۔ ۳۰

لہ حضرت رسول کی بعثت کے نویں برس جب روم نصاریٰ کے قبضہ میں تھا اور فارس پر آتش پرستوں کی حکومت تھی اتفاقاً دونوں کا مقابلہ ہوا، مسلمانوں کو رومیوں سے اہل کتاب ہونے کی وجہ سے لگاؤ تھا اور مشرکین کو اہل فارس سے بت پرست ہونے کی وجہ سے، اس خبر سے مشرکین خوش ہوئے اور اہل فارس کو فتح ہوئی تو مشرکین خوش ہوئے اور اپنی فال نیک لیکر مسلمانوں پر آوازے کسنے لگے جس طرح ان کے اہل کتاب پر فتح ہوئی ہم بھی تم پر غالب آئیں گے، مسلمان یہ سنکر غمگین ہوئے تو خدا نے ان کی تسلی کے واسطے یہ آیت نازل فرمائی اور یہ بتایا کہ چند ہی دنوں میں رومیوں کی فتح ہوگی، مسلمان اس سے خوش ہوئے اور حضرت ابوبکر نے اسی بنا پر ابی بن خلف سے تین برس کی مدت میں سو اونٹوں پر شرط کی، جب حضرت رسول نے سنا تو فرمایا مدت اور مقدار کو بڑھاؤ، نو برس کی مدت اور سو اونٹ کی شرط ٹھہری، چنانچہ ساتویں برس رومیوں کی فتح ہوئی اور جنگ بدر کے وقت مسلمانوں نے یہ خبر سنی، حضرت ابوبکر نے ابی بن خلف کے وارثوں سے شرط کے اونٹ لئے اور حضور کی خدمت میں پیش کئے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ

اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب اس کے پاس کوئی سچی بات آئے تو جھٹلائے اس سے بڑھ کر

لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِينَ

ظالم کون ہوگا کیا ان کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے (ضرور ہے) اور جن لوگوں نے ہماری

جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۶۹﴾

راہ میں جہاد کیا انہیں ہم ضرور اپنی راہ کی طرف ہدایت کریں گے اور اس میں شک نہیں کہ خدا نیکوکاروں کا ساتھی ہے

(۳۰) سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ (۸۴)

آیاتہا ۶۰ — رکوعاتہا ۶

سورۂ روم مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿۲﴾ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ

الم (یہاں سے) بہت قریب کے ملک میں (نصاریٰ اہل فارس آتش پرستوں سے) ہار گئے مگر یہ لوگ

بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿۳﴾ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ

عنقریب ہی اپنے ہار جانے کے بعد چند سالوں میں پھر (اہل فارس پر) غالب آ جائیں گے کیونکہ

الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ

(اس سے) پہلے اور بعد (غرض ہر زمانہ میں) ہر امر کا اختیار خدا ہی کو ہے اور اس دن ایماندار لوگ خدا

الْمُؤْمِنُونَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ

کی مدد سے خوش ہو جائیں گے وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ (سب پر) غالب (اور) رحم کرنے

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ

والا ہے (یہ) خدا کا وعدہ (ہے) خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کیا کرتا مگر اکثر لوگ

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا

نہیں جانتے ہیں یہ لوگ بس دنیاوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں

۱ے یعنے اپنی خوشنودی اور منشی کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا فرمائیں گے ۲ے اس سورۃ میں روم کے غلبہ کی قطعی پیشینگوئی اگلوں کا تذکرہ قیامت کا ذکر نماز پنجگانہ زبان اور رنگ کا اختلاف بھی اس کی قدرت سے ہے، خدا کی قدرت میں اس کا کوئی شریک نہیں خدا کی بناوٹ میں تبدیلی نہیں نماز کا حکم انسانی فطرت قوم کا قصہ سود کی مذمت بتلائی ہی کی شرارت سے تباہی آئی ہے قیامت میں کفار مومنین کا سوال و جواب خدا کا وعدہ سچا ہے حضرت صالح کا قصہ وغیرہ مذکور ہے ۳ے حضرت رسول کی بعثت کے نویں برس جب روم نصاریٰ کے قبضہ میں تھا اور وہ فارس پر آتش پرستوں کی حکومت تھی تو دونوں میں لڑائی ہوئی، پر ایرانی غالب تھی تو مسلمان رومیوں کے اہل کتاب ہونے کی وجہ سے فتح کے خواہاں تھے اور مشرکین مکہ ایرانیوں کے آتش پرست ہونے کی وجہ سے ان کی خیر مناتے تھے خدا کی شان ایرانیوں کو فتح ہوئی تو مشرکین خوش ہوئے اور اپنی فال نیک لے اور لگے سنانے پر آوازے کسنے کہ جس طرح ان کی اہل کتاب پر جیت ہوئی ہم بھی تم پر غالب آئیں گے مسلمان یہ سن کر غمگین ہوئے تو خدا نے ان کی تسلی کے واسطے یہ آیت نازل فرمائی اور یہ پیشگوئی کی کہ چند برسوں میں رومیوں کی فتح ہوگی مسلمان اس سے خوش ہوئے اور حضرت ابوبکر نے اسی بنا پر ابی ابن [illegible] سے تین برس کی مدت دس اونٹوں پر شرط کی جب حضرت رسول نے سنا تو فرمایا بضع کا مقدار نو برس تک ہے شرط بڑھا لو [illegible] نو برس سے [illegible] سو اونٹوں پر نو برس کی شرط ہوئی اور [illegible] وقت رومیوں [illegible] ایرانیوں پر [illegible] ابی ابن [illegible] کے وارثوں سے سو اونٹ [illegible]

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

اور یہ لوگ آخرت سے بالکل غافل ہیں کیا ان لوگوں

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ

نے اپنے دل میں (اتنا بھی) غور نہیں کیا کہ خدا نے سارے آسمان

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ

اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں بس بالکل ٹھیک اور

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ

ایک مقرر میعاد کیواسطے پیدا کیا ہے اور کچھ شک نہیں کہ بہتیرے لوگ تو اپنے پروردگار کی بارگاہ کے حضور

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

(قیامت) ہی کو کسی طرح نہیں مانتے کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر گئے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا

ان کا انجام کیسا (برا) ہوا حالانکہ جو لوگ ان سے قوت میں بھی کہیں زیادہ تھے اور جس قدر زمین ان لوگوں نے

الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ

آباد کی ہے اس سے کہیں زیادہ زمین کی ان لوگوں نے کاشت بھی کی تھی اور اس کو آباد بھی کیا تھا

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

اور انکے پاس بھی انکے پیغمبر واضح و روشن معجزے لیکر آ چکے تھے تو خدا نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا

مگر وہ لوگ (کفر و سرکشی سے) آپ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے پھر جن لوگوں نے برائی کی تھی ان کا انجام برا ہی ہوا کیونکہ

السُّوْۗآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

ان لوگوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کے ساتھ مسخرا پن کیا تھا خدا ہی نے مخلوقات کو پہلی بار

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

پیدا کیا پھر وہی دوبارہ (پیدا) کرے گا پھر تم سب لوگ اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جس دن

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝۱۲ وَلَمْ يَكُنْ

قیامت برپا ہوگی (اس دن) گنہگار لوگ ناامید ہو کر رہ جائیں گے اور ان کے (بنائے

لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ

ہوئے خدا کے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ لوگ خود بھی اپنے شریکوں سے

كَافِرِينَ ۝۱۳ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝۱۴

انکار کر جائیں گے اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن مومنوں سے کفار جدا ہو جائیں گے

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے تو وہ باغ بہشت میں خوش حال کر دیئے

رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝۱۵ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی حضوری

بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ

کو جھٹلایا تو یہ لوگ عذاب میں گرفتار کئے جائیں

مُحْضَرُونَ ۝۱۶ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ

گے۔ تو جس[1] وقت تم لوگوں کو شام ہو اور جس وقت تمہاری

تُصْبِحُونَ ۝۱۷ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

صبح ہو خدا کی پاکیزگی ظاہر کرو۔ اور آسمانوں اور زمین میں تیسرے پہر

عَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝۱۸ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

کو اور جس وقت تم لوگوں کو دوپہر ہو جائے وہی قابل تعریف ہے وہی زندہ کو مردہ

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ

سے نکالتا ہے[2] اور وہی مردہ کو زندہ سے پیدا کرتا ہے اور زمین کو مرنے کے پیچھے

مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝۱۹ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

ہونے کے بعد زندہ (آباد) کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ بھی (مرنے کے بعد) نکالے جاؤ گے

ع [illegible]

[1] حمد و تسبیح سے اگرچہ مطلق ذکر خدا اور ہر تسبیح ہے مگر اس سے نماز پنجگانہ بھی مراد لے سکتے ہیں پس اس بنا پر تُمْسُونَ سے نماز مغرب و عشاء مراد ہو گی اور تُصْبِحُونَ سے نماز صبح اور عَشِيًّا سے عصر اور تُظْهِرُونَ سے نماز ظہر ۱۲

[2] جس طرح نطفہ انسان سے اور نطفہ سے انسان ۱۲

خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ۝ ٢٠

اور اس (کی قدرت) کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اُس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر یکایک تم

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

آدمی بنکر زمین پر چلنے پھرنے لگے اور اسی (کی قدرت) کی نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ اُس نے تمہارے واسطے

لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ

تمہاری ہی جنس کی بیبیاں پیدا کیں تاکہ تم ان کے ساتھ رہ کر چین کرو اور تم لوگوں کے درمیان پیار اور

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ ٢١ وَمِنْ

الفت پیدا کر دی۔ اس میں شک نہیں کہ ان میں غور کرنے والوں کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت سی

آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ

نشانیاں ہیں اور اسی (کی قدرت) کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری

أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

زبانوں اور رنگوں کا اختلاف بھی ہے۔ یقیناً اس میں واقف کاروں کے لیے بہت سی

لِّلْعَالِمِينَ ۝ ٢٢ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

نشانیاں ہیں اور رات اور دن کو تمہارا سونا اور اس کے فضل و کرم (روزی) کی تلاش

وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

کرنا بھی اسی (قدرت) کی نشانیوں سے ہے۔ بیشک جو لوگ سنتے ہیں ان کے لیے اس میں

يَسْمَعُونَ ۝ ٢٣ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَ

(قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور اسی (کی قدرت) کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ

طَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ

وہ تمکو ڈرانے اور امید دلانے کے واسطے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور اسکے

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ ٢٤

ذریعے سے زمین کو اسکے پڑتی ہونے کے بعد آباد کرتا ہے۔ بیشک عقلمندوں کے واسطے اسمیں (قدرت خدا

زبانوں اور رنگوں کا اختلاف بھی اللہ کی قدرت ہے

لہ سچ اور بالکل سچ ہے خدا کی شان کہاں کی عورت کہاں کا مرد اور پھر دونوں کا نکاح ہوتے ہی ایسی محبت ہو جاتی ہے کہ ماں باپ اعزہ و اقربا سب ایک طرف اور وہ ایک طرف
سلہ بجلی کڑکنے کی چیز بھی ہے اور امید کی چیز بھی جہاں گرتی ہے جلا کر خاک کر دیتی ہے اور جب کڑک چمک ہوتی ہے پانی برسنے کی امید رہتی ہے ۱۲

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ

کی بہت سی دلیلیں ہیں اور اسی کی قدرت کی نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اسکے

اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝۲۵

حکم سے قائم ہیں پھر مرنے کے بعد جس وقت تم کو ایکبار بلائے گا تو تم سب کے سب یکبارگی زندہ ہو کر نکل پڑو گے

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝۲۶

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کے ہیں اور سب اسی کے تابع فرمان ہیں اور

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ

وہ ایسا قادر مطلق ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ (قیامت کے دن) پیدا کریگا اور یہ

عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اس پر بہت آسان ہے اور سارے آسمان و زمین میں سب سے بالاتر اسی کی شان ہے اور وہی

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۷ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ

(سب پر) غالب حکمت والا ہے اور ہم نے (تمہارے سمجھانے کے واسطے) تمہاری ہی ایک مثل

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا

بیان کی ہے جو کچھ تمہیں عطا کیا ہے کیا اس میں تمہارے لونڈی غلاموں میں سے کوئی (بھی) تمہارا

رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ

شریک ہے کہ (وہ اور) تم آپس میں برابر ہو جاؤ اور کیا تم ان سے ایسا ہی خوف رکھتے ہو جتنا تمہیں اپنے لوگوں کا

اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۲۸

حصہ لینے میں خوف رہتا ہے (پھر تم لوگ خدا کا شریک کیسے ٹھہراتے ہو) عقلمندوں کے واسطے ہم یوں اپنی آیتوں کو

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ

تفصیل وار بیان کرتے ہیں مگر سرکشوں نے تو بے سمجھے بوجھے اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کر لی اور خدا کا شریک ٹھہرا

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۹ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

دیا غرض خدا جسے گمراہی میں چھوڑ دے اسے کون راہ راست پر لا سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہیں

ع

لے مطلب یہ ہے کہ ذات کی حیثیت سے جیسے تم ویسے تمہارے غلام اور تم سے کوئی ... ان کو سوال ... ان میں اور تم میں کوئی فرق نہیں مگر باوجود اس کے تم ان کو نہ اپنا شریک سمجھتے ہو نہ برابر پھر خدا کی مخلوق کو اس کے برابر کیوں کرتے ہو ۱۲

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ

تو (اے رسول) تم باطل سے کترا کے اپنا رخ دین کی طرف کیے رہو (یہی) خدا کی بناوٹ ہے جس پر اس نے

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

لوگوں کو پیدا کیا ہے خدا کی درست کی ہوئی بناوٹ میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا یہی مضبوط اور

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا

(بالکل سیدھا) دین ہے مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے اسی کی طرف رجوع ہو کر (خدا کی عبادت کرو) اور اسی سے ڈرتے رہو

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ

اور پابندی سے نماز پڑھو اور مشرکین سے نہ ہو جانا جنھوں نے اپنے (اصلی) دین میں تفرقہ پردازی کی

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ

اور مختلف فرقے بن گئے جو (دین) جس فرقہ کے پاس ہے اسی میں [1] نہال نہال

فَرِحُوْنَ ۝ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ

ہے اور جب لوگوں کو کوئی مصیبت چھو بھی گئی تو اسی کی طرف رجوع ہو کر اپنے پروردگار کو پکارنے لگتے

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

ہیں پھر جب وہ اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تو انہی میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کے ساتھ شرک

يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ فَسَوْفَ

کرنے لگتے ہیں تاکہ جو (نعمت) ہم نے انھیں دی ہے اس کی ناشکری کریں خیر (دنیا میں) چند روز چین

تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا

کر لو پھر تو بہت جلد اپنے کیے کا مزہ تمھیں معلوم ہی ہو گا کیا ہم نے ان لوگوں پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو اس

بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ

کے حق ہونے کو بیان کرتی ہے جسے یہ لوگ خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں (ہرگز نہیں) اور جب ہم نے لوگوں کو رحمت

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝

کی لذت چکھا دی تو وہ اس سے خوش ہو گئے اور جب انھیں اپنے ہاتھوں کی اگلی کارستانیوں کی بدولت

خدا کی بناوٹ میں تغیر و تبدل نہیں

نماز کا حکم

انسانی فطرت

[1] انسانی فطرت کا تقاضا اور بیان ... ۱۲-۲-۱۲۰۱۲-

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
کوئی مصیبت پہنچے تو یکبارگی مایوس ہو کر بیٹھ رہتے ہیں کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی جسکی روزی چاہتا
إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
ہے کشادہ کر دیتا ہے اور (جسکی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے کچھ شک نہیں کہ اس میں ایمان لانے والوں کیلئے (قدرت خدا کی) بہت
حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
سی نشانیاں ہیں تو (اے محمد) اپنے قرابتداروں کو ان کا حق دیتے رہو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی جو لوگ خدا کی خوشنودی
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ
کے خواہاں ہیں ان کے حق میں یہی بہتر ہے اور ایسے ہی لوگ آخرت میں اپنی دلی مرادیں پائیں گے
اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ
اور تم لوگ جو سود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں (دولت) اسکی ترقی ہو تو یاد رہے کہ ایسا مال خدا کے ہاں
اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ
پھولتا پھلتا نہیں اور تم لوگ جو خدا کی خوشنودی کے ارادے سے زکوٰۃ دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ
هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ
(خدا کی بارگاہ سے) دونا دون لینے والے ہیں خدا وہ (قادر و توانا) ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر اسی نے رزق
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۗ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ
دی پھر وہی تم کو مار ڈالے گا پھر وہی تم کو (دوبارہ) زندہ کریگا بھلا تمہارے بنائے ہوئے خدا کے شریکوں
يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۗ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے جسے یہ لوگ (اس کا) شریک بناتے ہیں وہ اس
يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ
پاک پاکیزہ اور برتر ہے خود لوگوں ہی کے اپنے ہاتھوں کی کارستانیوں کی بدولت خشکی و تری میں فساد پھیل
اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ
گیا ہے تاکہ خدا ان کو ان کے بعض کرتوتوں کا مزہ چکھائے تاکہ یہ لوگ (اب بھی) باز

يَرْجِعُونَ ۝٤١ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ

آئیں اے رسول! تم کہہ دو کہ ذرا روئے زمین پر چل پھر کر دیکھو تو کہ جو لوگ اس کے قبل گزر گئے انکے انجام

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ۝٤٢

کا انجام کیا ہوا اُن میں سے بہتیرے تو مشرک ہی ہیں تو اے رسول! تم اس دن کے آنے

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ

سے پہلے جو خدا کی طرف سے آکر رہے گا اور کوئی اُسے روک نہیں سکتا اپنا رُخ مضبوط اور سیدھے

لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝٤٣ مَنْ كَفَرَ

دین کی طرف کئے رہو اُس دن لوگ (پریشان ہو کر) الگ الگ ہو جائیں گے جو کافر بن بیٹھا اس پر

فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ

اُس کے کفر کا وبال ہے اور جنھوں نے اچھے کام کئے وہ اپنے ہی لئے آسائش کا سامان

يَمْهَدُونَ ۝٤٤ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کر رہے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کئے ان کو خدا اپنے فضل (و کرم)

مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝٤٥ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

سے اچھی جزا عطا کریگا وہ یقیناً کفار سے الفت نہیں رکھتا اسی (کی قدرت) کی نشانیوں میں سے

يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ

ایک یہ بھی ہے کہ وہ ہواؤں کو (بارش کی) خوشخبری کے واسطے (قبل سے) بھیج دیا کرتا ہے اور تاکہ

الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝٤٦

تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور اسلئے بھی کہ (اس کی بدولت) کشتیاں اسکے حکم سے چل کھڑی ہوں اور تاکہ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ

تم اسکے فضل (و کرم) (اپنی روزی) کی تلاش کرو اور اسلئے بھی تاکہ تم شکر کرو اور (اے رسول) ہم نے تم سے پہلے اور بھی بہتیرے

بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا

پیغمبر انکی قوم کے پاس بھیجے تو وہ پیغمبر واضح و روشن معجزے لیکر آئے (مگر ان لوگوں نے نہ مانا) تو ان مجرموں سے خوب

ہواؤں پر خدا کے احسانات اور اس کی قدرت

لہ یہ ایک معمولی بات ہے کہ بارش سے پہلے ہوا چلتی ہے اور ہوا کو چلانا گویا بارش کی تمہید ہے اسی بنا پر ہوا کی نسبت خوش خبری دینے کو فرمایا۔

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
بدلہ لیا اور پھر تو مومنین کی مدد کرنا لازم تھا ہی خدا ہی وہ قادر و توانا ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل
سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا
کو اڑائے اڑائے پھرتی ہیں پھر وہی خدا بادل کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور کبھی
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ
اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بوندیاں اسکے درمیان سے نکل پڑتی ہیں پھر جب خدا
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ
انھیں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے تو وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے ہیں اگرچہ یہ لوگ
قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝ فَانْظُرْ
ان پر (باران رحمت) نازل ہونے سے پہلے (بارش سے) شروع ہی سے بالکل مایوس اور مجبور تھے غرض خدا
اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ
کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھو تو کہ وہ کیونکر زمین کو اس کی پڑتی له ہونے کے بعد آباد کرتا
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
ہے بیشک یقینی وہی مُردوں کا زندہ کرنے والا اور وہی ہر چیز پر قادر ہے اور اگر ہم
وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
(کھیتی کی نقصان دہ) ہوا بھیجیں پھر لوگ کھیتی کو (اسی ہوا کی وجہ سے) زرد (پژمردہ) دیکھیں تو وہ لوگ
يَكْفُرُوْنَ ۝ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
اسکے بعد فوراً ناشکری کرنے لگیں اے رسول تم تو (اپنی آواز نہ) مُردوں ہی کو سنا سکتے ہو اور نہ بہروں
الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
کو سنا سکتے ہو (خصوصاً) جب وہ پیٹھ پھیر کے چلے جائیں اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے پھیر کر
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ
راہ پر لا سکتے ہو تم تو بس ان ہی لوگوں کو سنا (سمجھا) سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو دل سے مانیں پھر

له یہ کیسا خوبصورت استعارہ ہے کہ زمین کو جب پڑتی پڑی ہو اور نباتات میں سے کوئی چیز اس میں نہ ہو تو مردہ ہے اور جب جوتی بوئی گئی تو اس میں نباتات اگنے لگے اور اسکے ابلنے سے تو زمین زندہ ہو گئی جل جلالہ سبحانہ وتعالیٰ ۱۲ منہ

مُّسْلِمُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ
یہی لوگ اسلام لانے والے ہیں خدا ہی تو ہے جس نے تمہیں (ایک نہایت) کمزور چیز (نطفہ) سے پیدا کیا پھر اس نے
جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ
(تم میں) ناتوانی کی کمزوری کے بعد (شباب کی) قوت عطا کی پھر اسی نے (تم میں) جوانی کی قوت کے بعد
قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ
کمزوری اور بڑھاپا پیدا کر دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہی بڑا واقف کار اور (ہر چیز پر)
الْقَدِيرُ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۙ
قابو رکھتا ہے اور جس دن قیامت برپا ہوگی تو گنہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں)
مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۝ وَقَالَ
گھڑی[1] بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے یوں ہی لوگ دنیا میں الٹی پروازیاں کرتے رہے اور
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي
جن لوگوں کو (خدا کی بارگاہ سے) علم اور ایمان دیا گیا ہے جواب دیں گے کہ (ہاں) تم خدا کی کتاب
كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ
کے مطابق روز قیامت تک (برابر) ٹھہرے رہے پھر یہ تو قیامت ہی کا دن ہے مگر تم
كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
لوگ تو اس کا یقین ہی نہ رکھتے تھے تو اس دن سرکش لوگوں کو ان کی عذر معذرت کچھ کام آئے
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ
گی اور نہ ان کی شنوائی ہوگی اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کو ہر
فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ
طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے پاس کوئی سا معجزہ لے آؤ تو یہ
لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ۝ كَذَٰلِكَ
(یقیناً) کافر یہی بول اٹھیں گے کہ تم لوگ نرے دغا باز ہو جو لوگ سمجھ (اور علم) نہیں

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ فَاصْبِرْ اِنَّ

رکھتے اُنکے دلوں پر مہر کر دیتا ہے اور یوں تصدیق کرتا ہے اگر یہ ایمان لائیں گے تو اے رسول آپ صبر کرو بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۞

خدا کا وعدہ سچا ہے اور کہیں (ایسا نہ ہو کہ) جو لوگ (تمہاری) تصدیق نہیں کرتے تمہیں (دبا کر) خفیف کر دیں۔

(۳۱) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (۵۷) — اٰیَاتُهَا ۳۴ — رُکُوْعَاتُهَا ۴

سورہ لہ لقمان مکہ میں نازل ہوا اور اُس کی چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۞ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۞ هُدًى وَّرَحْمَةً

الم یہ (سورہ) حکمت سے بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں جو (ازسرتاپا) ان لوگوں

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

کے لئے ہدایت و رحمت ہے جو پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ عَلٰى

ہیں اور وہی لوگ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کی

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ وَمِنَ

ہدایت پر عامل ہیں اور یہی لوگ (قیامت میں) اپنی دلی مرادیں پائیں گے اور

النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ

لوگوں میں بعض (نضر بن الحارث) ایسا ہے جو لغو (و بیہودہ) کے قصے (کہانیاں) خریدتا ہے

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ

تاکہ بغیر سمجھے بوجھے (لوگوں کو) خدا کی (سیدھی) راہ سے بھٹکائے اور آیات خدا سے استہزا کرے یہی

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۞ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى

لوگ ہیں جن کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے اور جب اسکے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی

لہ اس سورۃ میں قرآن کی فضیلت، حضرت لقمان کا ذکر، ان کے نصائح، والدین کی تعظیم، نماز، صبر کا حکم، تکبر و غرور کی مذمت، خدا کی باتوں کی حد نہیں، خدا کی قدرت، کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ کل کیا کرے گا اور کہاں مرے گا وغیرہ مذکور ہے۔۱۲

لہ نضر بن حارث تجارت کے لئے شام گیا اور وہاں سے رستم و اسفندیار کے قصے خرید لایا اور لوگوں کو جمع کرکے کہا کہ محمد عاد و ثمود وغیرہ کے حالات بیان کرتے ہیں تو میں رستم و اسفندیار کے قصے سناتا ہوں اور اس کی باتوں میں بعض لوگ آ جاتے، اس کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی اور بعض مفسرین نے لہو الحدیث سے گانا بجانا مراد لیا ہے اور اس آیت کا نزول ان لوگوں کے بارے میں بتاتے ہیں جو تازہ مسلمانوں کو دین اسلام سے پھیرنے کے واسطے لونڈیاں خریدتے اور ان کے گانے بجانے اور بیہودہ افعال پر فریفتہ کرکے اسلام سے روکتے۔۱۲

مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ

تو تکبر کے مارے منہ پھیر کر اس طرح ٹہل دیتا ہے گویا اس نے ان آیتوں کو سنا ہی نہیں جیسے

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اس کے دونوں کانوں میں ثقل ہے تو (اے رسول) تم اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ان کے لئے نعمت کے بھرے

اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

بھرے بہشتی باغ ہیں کہ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ خدا کا پکا وعدہ ہے اور وہ تو سب پر غالب حکمت والا ہے تم بھی

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ

دیکھتے ہو کہ اس نے بغیر ستون کے آسمانوں کو بنا ڈالا اور اسی نے زمین پر بھاری بھاری پہاڑوں کے لنگر

بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ

ڈال دیئے کہ مبادا تمہیں لے کر کسی طرف جنبش کرے اور اسی نے ہر طرح کے چلنے پھرنے والے جانور اس میں پھیلائے

مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ

اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا اور اس کے ذریعہ سے زمین میں ہر رنگ کے نفیس جوڑے پیدا کئے (اے رسول ان سے کہدو کہ)

اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ

یہ تو خدا کی خلقت ہے پھر (بھلا) تم لوگ مجھے دکھاؤ تو کہ جو (معبود) خدا کے سوا تم نے بنا رکھے ہیں انہوں نے

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ

کیا پیدا کیا بلکہ سرکش لوگ (کفار) صریحی گمراہی میں (پڑے) ہیں اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی

الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ

اور (حکم دیا تھا) کہ تم خدا کا شکر کرو اور جو خدا کا شکر کرے گا وہ اپنے ہی فائدے کے لئے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ وَاِذْ

شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو (اپنا بگاڑا) کیونکہ خدا تو (بالکل) بے پرواہ (اور) قابل حمد و ثنا ہے

قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے سے اس کی نصیحت کرتے ہوئے کہا اے بیٹا! خبردار

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۳ وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسٰنَ

کبھی کسی کو خدا کا شریک نہ بنانا کیونکہ شرک یقینی بڑا سخت گناہ ہے جس کی بخشش نہیں اور ہم نے انسان کو

بِوَالِدَيۡهِ ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ

جسے اس کی ماں نے دکھ پر دکھ سہہ کر پیٹ میں رکھا اس کے علاوہ (دو) برس میں اس کا دودھ چھڑانا

فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِـوَالِدَيۡكَ ؕ اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ۝۱۴

ہی دلیے اور اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی کہ میرا بھی شکریہ ل۱ ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی (اور آخر) تجھے (

وَاِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنۡ تُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَيۡسَ لَـكَ بِهٖ

میری طرف لوٹ کر جانا ہے اور اگر تیرے ماں باپ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرا شریک ایسی چیز کو قرار دے جس کا تجھے

عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا وَصَاحِبۡهُمَا فِى الدُّنۡيَا مَعۡرُوۡفًا

کچھ بھی علم نہیں تو تو (اس بات میں) ان کی اطاعت نہ کر (مگر کوئی تکلیف نہ پہنچانا) اور دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ ل۲

وَّاتَّبِعۡ سَبِيۡلَ مَنۡ اَنَابَ اِلَىَّ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ

دے اور ان لوگوں کے طریقہ پر چل جو (ہر بات میں) میری (ہی) طرف رجوع کرے پھر (تو آخر) تم سب کی رجوع

فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۵ يٰبُنَىَّ اِنَّهَاۤ اِنۡ تَكُ

میری ہی طرف ہے تب (دنیا میں) جو کچھ تم کرتے تھے (اس وقت) اس کا انجام بتاؤں گا اے بیٹا! اس میں شک نہیں

مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ فَتَكُنۡ فِىۡ صَخۡرَةٍ اَوۡ

کہ وہ عمل (اچھا ہو یا برا) اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو اور پھر وہ کسی سخت پتھر کے اندر یا آسمانوں میں

فِى السَّمٰوٰتِ اَوۡ فِى الۡاَرۡضِ يَاۡتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

یا زمین میں (چھپا ہوا) ہو تو بھی خدا اسے (قیامت کے دن) حاضر کر دے گا۔ بے شک خدا

اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ۝۱۶ يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاۡمُرۡ

بڑا باریک بین واقف کار ہے۔ اے بیٹا نماز پابندی سے پڑھا کرو اور (لوگوں سے) اچھا

ل۱ اپنے شکریہ کے ساتھ ماں باپ کے شکریہ کو ذکر بھی اس وجہ سے کیا کہ وہ تو پیدا کرنے والا ہے اور یہ پیدا اور پرورش کرنے کے واسطے ہیں اور پھر چونکہ ماں کے حقوق اس کی زیادہ زحمتوں کی وجہ سے زیادہ ہیں اس وجہ سے اس کا بالخصوص علیحدہ ذکر فرمایا اسی وجہ سے ایک حدیث میں ہے کہ اگر ماں باپ دونوں ایک ہی وقت میں کسی کام کو کہیں تو ماں کے حکم کو مقدم رکھے۔ ۱۲

ل۲ مطلب یہ ہے کہ ماں باپ اگرچہ ناحق پر ہوں پھر بھی ان کے ساتھ نیکی اور نرمی کرنی چاہئے اور اسی سے حقوق کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ماں باپ اہل دوزخ کے ہوں تو بھی ان کو نفقہ دینا چاہئے ۱۲

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا

کام کرنے کو کہا اور بُرے کام سے روکو اور جو مصیبت تم پر پڑے اس پر

اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾ وَلَا تُصَعِّرْ

صبر کرو (کیونکہ) بیشک یہ بڑی ہمت کا کام ہے اور لوگوں کے سامنے (غرور سے) اپنا

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ

منہ نہ پھلانا اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنا کیونکہ خدا کسی اکڑنے والے اور

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ

اترانے والے کو دوست نہیں رکھتا اور اپنی چال (ڈھال) میں میانہ روی اختیار کرو

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ

اور (دوسرے سے) بولنے میں اپنی آواز دھیمی رکھو کیونکہ آوازوں میں تو سب سے بُری آواز

الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ

(چیخنے کی وجہ سے) گدھوں کی ہے کیا تم لوگوں نے اس پر غور نہیں کیا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ

اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا ہی نے بیشک تمہارا تابع کر دیا ہے ط۱ اور تم پر اپنی

بَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

ظاہری ط۲ اور باطنی نعمتیں پوری کر دیں اور بعض لوگ (نضر بن حارث وغیرہ) ایسے بھی ہیں جو (خواہ مخواہ)

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ انکے پاس نہ علم ہے اور نہ ہدایت ہے اور نہ کوئی روشن کتاب ہے اور جب

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ

ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل کی ہے اسکی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ نہیں ہم تو اسی

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾

(طریقہ) پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا بھلا اگرچہ شیطان انکے باپ دادا کو دوزخ کے عذاب کی

[illegible]

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

اور جو شخص خدا کے آگے اپنا سر (تسلیم) خم کرے اور

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝۲۲ وَمَنْ

نیکوکار (بھی) ہو تو بیشک اس نے (ایمان کی) مضبوط رسی پکڑ لی اور (آخر) تو سب کاموں کا انجام خدا ہی کی

كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۗ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا

طرف ہے اور اے رسول جو کافر بن بیٹھے تو تم اسکے کفر سے کڑھو نہیں ان سب کو تو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کچھ ان لوگوں

عَمِلُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۳ نُمَتِّعُهُمْ

نے کیا ہے (اسکا نتیجہ) ہم بتا دینگے بیشک خدا دلوں کے راز سے (بھی) خوب واقف ہے ہم انہیں چند روز تک

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۲۴ وَلَئِنْ

چین کرنے دینگے پھر انہیں مجبور کر کے سخت عذاب کی طرف کھینچ لائیں گے اور اے رسول (تم) اگر ان سے

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ

پوچھو کہ سارے آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو ضرور کہدیں گے کہ اللہ نے اے رسول اس پر

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۵ لِلّٰهِ مَا فِي

تم کہہ دو الحمد للہ مگر ان میں سے اکثر (اتنا بھی) نہیں جانتے ہیں جو کچھ سارے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۶

(و) زمین میں ہے (سب) خدا ہی کا ہے بیشک خدا (ہر چیز سے) بے پروا اور (ہر حال میں)

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ

قابل حمد و ثنا ہے اور جتنے درخت زمین میں ہیں سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر اس کی سیاہی

يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ

بنے اور اس کے (ختم ہونے کے) بعد اور سات سمندر (سیاہی) ہو جائیں اور خدا کا علم اور اس کی باتیں

اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۷ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ

لکھی جائیں تو بھی خدا کی باتیں ختم نہ ہونگی بیشک خدا سب پر غالب (اور) دانا بینا ہے تم سب کا پیدا کرنا

لہ وجہ یہ کہ شفاعت ... کے ہیں مگر ... علاوہ ... کے ظاہر کرنے کو ... ہوتے ہیں اس وجہ سے یہ ترجمہ کیا گیا ہے ۱۲

سلہ خدا کی باتوں سے اس کا علم یا قدرت یا حکم یا مخلوقات مراد ہیں یہ تو میرا احتمال ہے مگر ... کی باتیں کچھ ... جاتا ہے ... اس وجہ سے ان کی تفسیر ... ہے ۱۲

اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ۝ اَلَمْ تَرَ
اور پھر (مرنے کے بعد) جِلا اٹھانا ایک شخص کے پیدا کرنے اور جِلا اٹھانے کے برابر ہے بیشک خدا سنتا اور
اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى
سب کچھ دیکھتا ہے کیا تو نے یہ بھی خیال کیا کہ خدا ہی رات کو بڑھا کے دن میں داخل کر دیتا ہے اور رات بڑھ جاتی ہے
الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰٓى
اور دن کو بڑھا کے رات میں داخل کر دیتا ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور اسی نے آفتاب و ماہتاب کو گویا تمہارا تابع بنا دیا
اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ۝ ذٰلِكَ
ہے کہ ایک مقرر میعاد تک یوں ہی چلتا رہے گا اور کیا تم نے یہ بھی خیال کیا کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خوب واقف ہے
بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ
یہ اسباب اس لئے ہیں کہ خدا ہی یقیناً برحق (معبود) ہے اور اس کے سوا جن کو لوگ پکارتے ہیں یقیناً باطل ہیں اور
الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
اس میں شک نہیں کہ خدا ہی عالیشان اور بڑا رتبے والا ہے کیا تو نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ خدا ہی کے فضل
الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ
سے کشتی دریا میں رکتی اور چلتی رہتی ہے تاکہ (کشتی میں) رہ کر دیکھیں تم لوگوں کو اپنی (قدرت کی)
اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ۝ وَاِذَا
بعض نشانیاں دکھلائے بیشک اس میں بھی تمام صبر و شکر کرنے والے (بندوں) کے لئے (قدرت خدا کی) بہت
غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
سی نشانیاں ہیں اور جب انہیں موج (ابر) بھی ہو کر سائبانوں کی طرح (اوپر سے) ڈھانک لیتی ہے تو نرا اسی
الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ
کا عقیدہ رکھ کر خدا کو پکارنے لگتے ہیں پھر جب خدا ان کو نجات دیکر خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض تو
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ۝
پکے راہِ اعتدال پر رہتے ہیں اور بعض پکے کافر اور ہماری (قدرت کی) نشانیوں سے انکار تو بس بدعہد

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُوا۟ رَبَّكُمْ وَٱخْشَوْا۟ يَوْمًا لَّا

ناشکرے ہی انکار کرتے ہیں (لوگو) اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف رکھو جب

يَجْزِى وَالِدٌ عَن وَلَدِهِۦ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن

نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام

وَالِدِهِۦ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ

آسکے گا۔ خدا کا (قیامت کا) وعدہ بالکل سچا ہے تو (کہیں) تم لوگوں کو دنیا کی (چند روزہ)

ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِٱللَّهِ ٱلْغَرُورُ ۝٣٣

زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ کہیں تمہیں فریب دینے والا (شیطان) کچھ فریب دے [٢٤]

إِنَّ ٱللَّهَ عِندَهُۥ عِلْمُ ٱلسَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ ٱلْغَيْثَ وَ

بے شک خدا ہی کے پاس قیامت (کے آنے) کا علم ہے اور وہی (جب موقع مناسب دیکھتا ہے) مینہ برساتا

يَعْلَمُ مَا فِى ٱلْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ مَّاذَا

ہے اور جو کچھ عورتوں کے پیٹ میں (نر و مادہ) ہے جانتا ہے اور کوئی شخص (اتنا بھی) نہیں جانتا کہ وہ خود

تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌۢ بِأَىِّ أَرْضٍ

کل کیا کرے گا اور کوئی شخص (یہ بھی) نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین پر مرے (گا)

تَمُوتُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌۢ ۝٣٤

بے شک خدا (سب باتوں سے) آگاہ (اور) خبردار ہے۔ [٢٥]

آياتها ٣٠ (٣٢) سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (٧٥) ركوعاتها ٣

سورہ سجدہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓ ۝١ تَنزِيلُ ٱلْكِتَٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝٢

الم۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ کتاب (قرآن) کا نازل کرنا سارے جہان کے پروردگار کی

[٢٤] [illegible]

[٢٥] [illegible]

[٢٦] [illegible]

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ
طرف سے ہے کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کو اس شخص (رسول) نے اپنے جی سے گھڑ لیا ہے نہیں یہ بالکل
قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ
تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو (خدا کے عذاب سے) ڈراؤ جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا
يَهْتَدُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ
آیا ہی نہیں تاکہ یہ لوگ راہ راست اختیار کریں اللہ ہی تو ہے جس نے سارے آسمان اور زمین اور جتنی
الْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ
چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دن میں پیدا کیں پھر عرش (کے بنانے) پر آمادہ
عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا
ہوا اس کے سوا نہ کوئی تمہارا سرپرست ہے نہ کوئی سفارشی تو کیا تم
شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ
(اس سے بھی) نصیحت و عبرت حاصل نہیں کرتے آسمان سے زمین تک کے ہر امر کا وہی
السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ
مدبر (و منتظم) ہے پھر یہ بندوبست اس دن جس کی مقدار تمہارے شمار سے ہزار برس
مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ ذَٰلِكَ عَالِمُ
ہوگی اسی کی بارگاہ میں پیش ہو گا وہی (مدبر) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ الَّذِي أَحْسَنَ
سب پر غالب مہربان ہے وہ (قادر) جس نے جو چیز بنائی (بکھ سکوے)
كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ۝
خوب (درست) بنائی اور انسان کی ابتدائی تخلیق مٹی سے کی پھر اس کی نسل
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ
(انسانی جسم کے) خلاصے یعنی (نطفے کے) سے (ذلیل پانی سے بنائی پھر اس کو

ل یہ ایک ترجمہ یوں بھی ہو سکتا ہے اور یہی ہر کام کو مدبر ہے (اور اس کے احکام آسمان سے زمین کی طرف نازل کرتا ہے۔ [illegible]

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
(پتلے) کو درست کیا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تم لوگوں کے (سننے کے لئے) کان
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝٩ وَقَالُوٓا
اور (دیکھنے کے لئے) آنکھیں اور (سوچنے کے لئے) دل بنائے (مگر) تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو اور
ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِى الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِى خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ
یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں ناپید ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر نیا جنم لیں گے (قیامت سے نہیں)
بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُونَ ۝١٠ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ
بلکہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے (سامنے) حضوری ہی سے انکار کئے ہوئے ہیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ ملک الموت جو تم پر
الْمَوْتِ الَّذِى وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝١١ ع
اور تعینات ہے وہی تمہاری روحیں قبض کرے گا اس کے بعد تم سب اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
اور اے رسول تم کو بہت افسوس ہوگا اگر تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ (حساب کے وقت) اپنے پروردگار کی بارگاہ میں
رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا
اپنے سر جھکائے کھڑے ہیں اور عرض کر رہے ہیں اے پروردگار ہم نے (اچھی طرح) دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمیں (دنیا میں) ایک دفعہ پھر
مُوقِنُونَ ۝١٢ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ
لوٹا دے کہ ہم نیک کام کریں اور ہم کو (قیامت کا) پورا پورا یقین ہے اور خدا فرمائے گا کہ اگر ہم چاہتے تو دنیا ہی میں ہر
لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّى لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ
شخص کو (مجبور کر کے) راہ راست پر لے آتے مگر میری طرف سے (روز ازل) یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور
النَّاسِ اَجْمَعِينَ ۝١٣ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَآءَ
آدمیوں سے بھر دوں گا تو چونکہ تم آج کے دن کی حضوری کو بھولے بیٹھے تھے تو اب اس کا مزہ چکھو
يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِينٰكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ
ہم نے (قصداً) تم کو بھلا دیا تھا اور جیسی جیسی تمہاری کرتوتیں تھیں (ان کے بدلے) اب

لے مطلب یہ ہے کہ لوگ قیامت کا انکار اس وجہ سے نہیں کرتے کہ مرنے کے بعد جی اٹھنا خلاف عقل ہے بلکہ [illegible]
لے خدا کی شان بھولے سے کہیں [illegible]
[illegible]

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ

ہمیشگی کے عذاب کے مزے چکھو، ہماری آیتوں پر ایمان بس وہی لوگ لاتے ہیں کہ جس وقت انھیں وہ

إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

آیتیں یاد دلائی گئیں تو فوراً سجدے میں گر پڑے اور اپنے پروردگار کی حمد وثنا کی تسبیح پڑھنے لگے

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

اور یہ لوگ تکبر نہیں کرتے، رات کے وقت اُن کے پہلو بستروں سے آشنا نہیں ہوتے اور عذاب کے خوف

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾

اور رحمت کی اُمید پر اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں عطا کیا ہے اس میں سے (خدا کی راہ

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً

میں) خرچ کرتے ہیں ان لوگوں کی کارگزاریوں کے بدلے میں کیسی کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپی

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ

رکھی ہے اس کو تو کوئی شخص جانتا ہی نہیں تو کیا جو شخص ایمان دار ہے اس شخص کے برابر ہو جائے گا

فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

جو بدکار ہے (ہرگز نہیں) یہ دونوں ایک برابر نہیں ہو سکتے لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

اچھے اچھے کام کئے اُن کے لئے آرام سے (رہنے) کے لئے بہشت کے باغات ہیں یہ سامان

يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا

ضیافت ان کارگزاریوں کا بدلہ ہے جو وہ (دنیا میں) کر چکے تھے اور جن لوگوں نے بدکاری کی ان کا

أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ

ٹھکانا تو (بس) جہنم ہے وہ جب اس میں سے نکل جانے کا ارادہ کریں گے تو اسی میں پھر ڈھکیل دیئے

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ کے جس عذاب کو تم جھٹلاتے تھے اب اس کے مزے چکھو۔

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ

اور ہم یقینی (قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے دُنیا کے (معمولی) عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے جو

الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ

عنقریب ہوگا تاکہ یہ لوگ اب بھی (میری طرف) رجوع کریں اور جس شخص کو اس کے پروردگار کی آیتیں یاد

بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ

دلائی جائیں اور وہ اُن سے منہ پھیرے اس سے بڑھ کر اور ظالم کون ہوگا ہم گنہگاروں سے انتقام

مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا

لیں گے اور ضرور لیں گے اور (اے رسول) ہم نے تو موسیٰ کو بھی (آسمانی) کتاب توریت عطا کی تھی تو تم

تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى

بھی اس کتاب (قرآن) کے (من جانب اللہ) ملنے سے شک میں (پڑے) رہو اور ہم نے اس (توریت) کو

لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ

کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما قرار دیا تھا اور ان ہی (بنی اسرائیل) میں سے ہم نے کچھ لوگوں کو جب انہوں نے مصیبتوں پر صبر

بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

کیا تھا پیشوا بنایا جو ہمارے حکم سے (لوگوں کی) ہدایت کرتے تھے اور (اس کے علاوہ) ہماری آیتوں کا دل سے یقین رکھتے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا

تھے (اے رسول) اس میں شک نہیں کہ جن باتوں میں لوگ (دنیا میں) باہم جھگڑتے رہتے ہیں قیامت کے دن

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

تمہارا پروردگار قطعی فیصلہ کر دے گا۔ کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ ہم نے اُن سے پہلے

أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا جن کے گھروں میں یہ لوگ چل پھر رہے

مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾

ہیں۔ بے شک اس میں (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں ہیں کیا ان لوگوں

ل اس سے یا تو اس قسم کی طرف اشارہ ہے جو حضرت رسول کے زمانہ میں سات برس تک ہوا تھا یا جنگ بدر وغیرہ میں جن میں قریش کے بڑے بڑے سردار کام آئے تھے یا دُنیا کی معمولی مصیبتیں مگر زیادہ قرینہ رجعت کے مراد ہونے کا ہے واللہ اعلم۔ ۲ حضرت موسیٰ اور حضرت رسول کے اکثر حالات ملتے جلتے ہیں ان کو توریت عطا ہوئی آپ کو قرآن [illegible] آپ کو بھی [illegible] نے خدا سے دعا کرکے امت [illegible] کو اپنا وزیر بنایا تھا آپ نے حضرت علی کو [illegible] آپ کو کفار قریش [illegible] [illegible] ان کے بعد ان کے بارہ اوصیا تھے توریت کے مطابق [illegible] [illegible] ہے۔ وبعثنا منهم اثنى عشر نقيبا [illegible] [illegible] کرتے رہیں گے۔ [illegible] کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے [illegible] [illegible] ہیں وکذلك جعلنا الكتاب الذي [illegible] هدى ونورا لبني اسرائيل [illegible] مثل تلك الهداية۔ اسی طرح ہم تمہاری آسمانی کتاب کو [illegible] اور تمہاری امت سے [illegible] بنائیں گے۔ جو اسی طرح ہدایت کریں گے۔

۱۶ — ۲۳ — ۱۶

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی کو جاری کرتے ہیں پھر اس کے ذریعے

بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا

ہم کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چار پائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی (کھاتے ہیں) تو یہ لوگ دیکھتے کیوں نہیں

يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب

صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ

ہوگا کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہیں دے گا

كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ

اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی تو ان سے منہ پھیر لو

عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں

(٣٣) سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (٩٠)

سورہ احزاب مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی تہتر آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

اے پیغمبر خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ

بےشک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٢﴾

کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا۔ بےشک خدا تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ مَا جَعَلَ اللّٰهُ

ہو خدا اس سے (تمہیں) اچھی طرح آگاہ ہے اور خدا ہی پر بھروسہ رکھو اور خدا ہی کارساز کافی ہے

لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

خدا نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے (کہ ایک ہی وقت دو ارادے کر سکے) اور نہ اس نے

الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ

تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری مائیں بنایا ہے اور نہ تمہارے لے

اَبْنَآءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ

پالکوں کو تمہارے سگے بیٹے بنا دیئے یہ تو لفظ تمہارے منہ کی بات ہے اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی

وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ

سیدھا رستہ دکھاتا ہے، مومنو! پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

کے نام سے پکارا کرو یہ خدا کے نزدیک بہت ٹھیک بات ہے اگر تم کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام

فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں (انہیں بھائی دوست کہہ کر پکارا کرو) اور جو بات تم سے غلطی

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

سے ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے)

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ

اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں

اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ

اور پیغمبر کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں

اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

کتاب خدا کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے کے

وَالْمُهٰجِرِيْنَ إِلَّآ أَنْ تَفْعَلُوْٓا إِلٰٓى أَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۚ كَانَ

(ترکے کے) زیادہ حق دار ہیں مگر (جب) تم اپنے دوستوں کے ساتھ سلوک کرنا چاہو تو دوسری

ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ

بات ہے) یہ تو کتاب (خدا) میں لکھا ہوا (موجود) ہے اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّإِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى

اور پیغمبروں سے اور خاص تم سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے عہد

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝

پیمان لیا اور اُن لوگوں سے ہم نے سخت عہد لیا تھا تاکہ (قیامت کے دن) سچوں

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

(پیغمبروں) سے اُن کی سچائی (تبلیغ رسالت) کا حال دریافت کرے اور کافروں کے واسطے تو اس نے

عَذَابًا أَلِيْمًا ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! خدا کی اُس مہربانی کو یاد کرو جو (اُس نے) تم پر (اُس وقت کی) جب

عَلَيْكُمْ إِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا

(جنگ خندق میں) جب تم پر (کافروں کے) لشکر (حملہ کرنے کو) آئے تو ہم نے (تمہاری مدد کو) آندھی بھیجی اور ایسے

لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ إِذْ جَآءُوْكُمْ

علاوہ فرشتوں کا ایسا لشکر (بھیجا) جن کو تم نے دیکھا تک نہیں اور تم جو کچھ کر رہے تھے خدا اُسے خوب دیکھ رہا

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ

تھا۔ جس وقت وہ لوگ تم پر تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے کی طرف سے بھی آ گئے اور جب آنکھیں

وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝

(خوف کی) کثرت سے (تمہاری) آنکھیں خیرہ ہو گئی تھیں اور (خوف کے مارے) کلیجے منہ کو آ گئے تھے۔ اور خدا پر

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝

طرح طرح کے بُرے خیال کرنے لگے تھے وہاں مومنوں کا امتحان لیا گیا اور وہ خوب طرح جھنجھوڑے گئے

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

تھے اور جس وقت منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا کہنے لگے تھے کہ خدا

مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۱۲ وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ

نے اور اس کے رسول نے جو ہم سے وعدے کئے تھے وہ بس بالکل دھوکے کی ٹٹی تھی اور جب ان میں

مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ

ایک گروہ کہنے لگا تھا کہ اے مدینہ والو اب (دشمن کے مقابلہ میں) تمہارا کہیں ٹھکانا نہیں تو (بہتر ہے کہ اب) گھر کو

فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا

پلٹ چلو اور ان میں سے کچھ لوگ نبی سے (گھر لوٹ جانے کی) اجازت مانگنے لگے تھے اور کہتے تھے کہ ہمارے گھر (بالکل)

هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۱۳ وَلَوْ دُخِلَتْ

بالکل خالی (غیر محفوظ) پڑے ہوئے ہیں حالانکہ وہ خالی (غیر محفوظ) نہ تھے بلکہ وہ لوگ تو (اس بہانے سے) بس بھاگنا چاہتے ہیں

عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا

اور اگر (ایسا ہی) لشکر ان لوگوں پر مدینہ کے اطراف سے آ پڑے اور ان سے فساد (خانہ جنگی) کی درخواست کی جائے تو یہ

تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۱۴ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ

لوگ اسکے لئے (فوراً) آمادہ ہو جائیں اور اس وقت اپنے گھروں میں بھی بہت کم توقف کریں حالانکہ ان لوگوں

مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ

نے پہلے ہی سے خدا سے عہد کیا تھا کہ ہم (دشمن کے مقابلہ میں) پیٹھ نہ پھیریں گے اور خدا کے عہد کی باز پرس تو ایک

مَسْئُولًا ۱۵ قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ

دن ہونی ہی ہے (اے رسول) ان سے کہدو کہ اگر تم موت یا قتل (کے خوف) سے بھاگتے بھی ہو تو (یہ) بھاگنا

الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۱۶ قُلْ مَن

تمہیں ہرگز کچھ بھی مفید نہ ہوگا اور اگر تم بھاگ کر بچ بھی گئے تو بس یہی کہ دنیا میں چند روز اور چین کر لو

ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ

(اے رسول) تم ان سے کہدو کہ اگر خدا تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کر بیٹھے تو تمہیں اس کے عذاب سے کون بچا سکے

أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ

جو بچانا چاہے یا بھلائی ہی کرنا چاہے (تو کون روک سکتا ہے) اور یہ لوگ خدا کے سوا نہ کسی کو اپنا حمایتی

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَ

پائیں گے اور نہ مددگار تم میں سے جو لوگ دوسروں کو جہاد سے روکتے ہیں خدا ان کو خوب جانتا ہے اور

الْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ

ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اپنے بھائی بندوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور خود بھی فقط

إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ

تھوڑا ہی لڑائی کے کھیت میں آتے ہیں ایک ذرا سا اگر تم سے اپنا جان چرانی اور حیلے لیے اور جب ان پر

يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ

کوئی خوف (کا موقع) آپڑا تو تم دیکھتے ہو کہ (پاس سے) تمہاری طرف دیکھتے ہیں (اور) ان کی آنکھیں اس طرح

مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ

گردش میں ہیں جیسے کسی شخص پر موت کی بے ہوشی چھا جائے پھر جب خوف (کا موقع) جاتا رہا اور امان ہو گئی

حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ

(فتح ہوئی) تو مال غنیمت پر گرتے پڑتے اور تم پر تیز زبانوں سے حملہ کرنے لگے یہ لوگ (شروع سے) ایمان

اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

ہی نہیں لائے (فقط زبانی جمع خرچ تھی) تو خدا نے بھی ان کا کیا کرایا سب اکارت کر دیا اور یہ تو خدا کے واسطے

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِن يَأْتِ الْأَحْزَابُ

ایک (نہایت) آسان بات تھی (مدینہ کا محاصرہ کرنے والے) چل بھی دیئے مگر یہ لوگ ابھی یہی سمجھ رہے ہیں کہ کافروں

يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ

کے لشکر ابھی نہیں گئے اور اگر کہیں (کفار کا) لشکر پھر آپہنچے تو یہ لوگ چاہیں گے کہ کاش وہ جنگل میں گنواروں میں جا بیٹھے

أَنبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝

اور وہیں سے بیٹھے بیٹھے تمہارے حالات دریافت کرتے رہتے اور اگر ان لوگوں میں رہتے تو فقط برائے نام لڑائی کرتے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ

(کہیں راستے) اسلام تو تمہارے واسطے تو خود رسول اللہ کا (خندق میں بیٹھنا) ایک اچھا نمونہ تھا مگر ہاں ہے اُس

كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ وَ

شخص کے واسطے ہے جو خدا اور روز آخرت کی امید رکھتا ہو اور خدا کی یاد بکثرت کرتا ہو۔ اور جب

لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ

سچے ایمانداروں نے (کفار کے) جتھوں کو دیکھا تو بے تکلف کہنے لگے کہ یہ وہی چیز (تو ہے) جس کا ہم سے خدا

وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّا

نے اور اسکے رسول نے وعدہ کیا تھا (اس کی پرواہ کیا ہے) اور خدا نے اور اسکے رسول نے بالکل ٹھیک کہا تھا اور

اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

(اسکے دیکھنے سے) انکا ایمان اور (ان کی) اطاعت اور بھی زیادہ ہو گئی ایمانداروں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ خدا سے انہوں نے

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ

(جاں نثاری کا) جو عہد کیا تھا اسے پورا کر دکھایا۔ غرض ان میں سے بعض وہ ہیں جو مر کر اپنا وقت پورا کر گئے

مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

اور ان میں بعض (حکم خدا کے) منتظر بیٹھے ہیں اور ان لوگوں نے (اپنی بات) ذرا بھی نہیں بدلی (یہ امتحان اسلئے تھا) تاکہ

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ

خدا سچے ایمانداروں کو ان کی سچائی کی جزائے خیر دے اور اگر چاہے تو منافقین کی سزا کرے یا (اگر وہ لوگ توبہ

شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَ

کریں تو) خدا ان کی توبہ قبول فرمائے اس میں شک نہیں کہ خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور

رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَ

خدا نے (اپنی قدرت سے) کافروں کو مدینہ سے پھیر دیا اور وہ لوگ (اپنی جھنجھلاہٹ میں پھر گئے)

كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝

اور انہیں کچھ فائدہ بھی نہ ہوا اور خدا نے (اپنی مہربانی سے) مومنین کو لڑنے کی نوبت نہ آنے دی اور خدا تو بڑا

[illegible]
اپنے اونٹ پر ... سوار ہوا اور اس کے
ساتھ سب کے سب چلتے
ہوئے اور یوں مسلمانوں
کو کامیابی ہوئی۔

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں (یعنی بنی قریظہ) نے اُن (کفار) کی مدد کی تھی خدا اُنکو اُنکے قلعوں

صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا

سے (بے دخل کرکے) نیچے اتار دیا اور اُن کے دلوں میں (تمہارا) ایسا رعب بٹھا دیا کہ تم

تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ۝ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَ

اُن کے بعض لوگوں کو قتل کرنے لگے اور بعض کو قیدی (اور غلام) بنانے لگے اور تم ہی لوگوں کو اُن کی زمین

دِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

اور اُن کے گھروں اور اُن کے مال اور اُس زمین (خیبر) کا خدا نے مالک بنا دیا جس میں تم نے قدم بھی نہیں

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ

رکھا تھا اور خدا تو ہر چیز پر قادر (و توانا) ہے اے رسولؐ اپنی بی بیوں سے کہدو کہ اگر تم (فقط)

إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

دنیاوی زندگی اور اُس کی آرائش و زینت کی خواہاں ہو تو ادھر آؤ

أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝ وَإِنْ كُنْتُنَّ

میں تم لوگوں کو کچھ ساز و سامان دے دوں اور خوش اسلوبی سے رخصت کر دوں اور اگر تم

تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ

لوگ خدا اور اسکے رسول اور آخرت کے گھر کی خواہاں ہو تو اچھی طرح خیال رکھو کہ تم لوگوں میں سے نیکوکار

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ

عورتوں کے لئے خدا نے یقیناً بڑا (بڑا) اجر (و ثواب) مہیا کر رکھا ہے اے پیغمبر کی بی بیو تم میں سے

مَنْ يَّأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا

جو کوئی کسی صریح ناشائستہ حرکت کی مرتکب ہوئی تو یاد رہے کہ اس کا عذاب بھی دگنا

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ۝

بڑھا دیا جائے گا اور خدا کے واسطے (نہایت) آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ

اور تم میں سے جو (بی بی) خدا اور اس کے رسول کی تابعداری اور اچھے (اچھے)

صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا

کام کرے گی اس کو ہم اس کا ثواب بھی دوہرا عطا کریں گے اور ہم نے اس کے لئے جنت

كَرِيْمًا ۝٣١ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

میں عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے اے نبی کی بی بیو تم اور معمولی عورتوں کی سی تو ہو نہیں (پس) اگر

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

تم کو پرہیزگاری منظور ہے تو (اجنبی آدمی سے) بات کرنے میں نرم نرم (لگی لپٹی) بات نہ کرو تاکہ جس کے

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٣٢

دل میں (شہوت زنا کا) مرض ہے وہ (کچھ اور) آرزو (نہ) کرے اور صاف صاف (بالعنوان شائستہ) سے بات کیا کرو

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ

اور اپنے گھروں میں نچلی بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کی طرح اپنا بناؤ سنگار نہ دکھاتی

الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ

پھرو اور پابندی سے نماز پڑھا کرو اور (برابر) زکوٰۃ دیا کرو اور خدا اور اس

الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ

کے رسول کی اطاعت کرو اے (پیغمبر کے) اہلبیت خدا تو بس یہ چاہتا ہے کہ

اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ

تم کو (ہر طرح کی) برائی سے دور رکھے اور جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے ویسا پاک و پاکیزہ رکھے اور اے نبی کی

يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝٣٣ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ

بی بیو تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں اور (عقل و) حکمت (کی باتیں) پڑھی جاتی

بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

ہیں ان کو یاد رکھو بے شک خدا بڑا باریک بیں

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

واقف کار ہے (دل لگا کے سنو) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ

ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز

وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ

مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی

وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَ

کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی

الْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَ

عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور

الْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ

حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو بکثرت یاد کرنے والے مرد

اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً

اور یاد کرنے والی عورتیں بیشک ان سب کے واسطے خدا نے مغفرت اور

وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ ٣٥ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا

بڑا (بڑا) ثواب مہیا کر رکھا ہے اور نہ کسی ایماندار مرد کو یہ مناسب ہے اور نہ کسی

مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن

ایماندار عورت کو کہ جب خدا اور اس کے رسول کسی کام کا حکم دیں تو ان کو اپنے اس

يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَن يَعْصِ

کام کے کرنے نہ کرنے کا اختیار ہو اور (یاد رہے کہ) جس شخص نے خدا اور اس کے

اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ۝ ٣٦ وَ

رسول کی نافرمانی کی وہ یقیناً کھلم کھلا گمراہی میں مبتلا ہو چکا اور

[illegible]

اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ

(اے رسول) وہ وقت یاد کرو جب اس شخص (زید) سے کہہ رہے تھے جس پر خدا نے احسان (الگ) کیا تھا

عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ

اور تم نے اُس پر (الگ) احسان کیا تھا کہ (اپنی بی بی زینب) کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور

فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَ

تم اس بات کو اپنے دل میں چھپاتے تھے جس کو آخرکار خدا ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے

اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَیْدٌ مِّنْهَا

حالانکہ خدا اس کا زیادہ حقدار تھا کہ تم اس سے ڈرو۔ غرض جب زید اپنی حاجت پوری کر چکا

وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ

(طلاق دیدی) تو ہم نے (حکم دے کر) اس عورت (زینب) کا نکاح تم سے کر دیا تاکہ عام مومنین کو اپنے

حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ

لے پالک لڑکوں کی بی بیوں سے نکاح کرنے میں جب وہ اپنا مطلب اُن عورتوں سے پورا کر چکیں

وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝۳۷ مَا كَانَ عَلَى النَّبِیِّ

(طلاق دیدیں) کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور خدا کا حکم تو کیا کرایا ہوا (قطعی) ہوتا ہے جو حکم خدا نے

مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ

پیغمبر پر فرض کر دیا اس (کے کرنے) میں اُس پر کوئی مضائقہ نہیں جو لوگ (ان سے) پہلے گزر

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۝۳۸

چکے ہیں اُنکے بارے میں بھی خدا کا یہی (دستور) جاری رہا ہے (کہ نکاح میں تنگی نہ کی) اور خدا کا حکم تو

الَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَیَخْشَوْنَهٗ وَلَا

(ٹھیک اندازے سے) مقرر کیا ہوا ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو خدا کے پیغام (لوگوں تک) جوں کے توں

یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۝۳۹

پہنچاتے تھے اور اُس سے ڈرتے تھے اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے (پھر تم کیوں ڈرتے ہو) اور حساب لینے

[illegible]

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن

کیونکہ اسکے تو خدا کافی ہے (لوگو) محمد تمہارے مردوں میں سے (حقیقتاً) کسی کے باپ نہیں (اس لئے زید کی بیوی کا نکاح)

رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

حرام ہونے لگی) بلکہ اللہ کے رسول اور نبیوں کی مہر (یعنی ختم کرنے والے) ہیں اور خدا تو ہر چیز سے

شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ

خوب واقف ہے، اے ایماندارو بکثرت خدا کی یاد کیا کرو اور

ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ

صبح و شام اسی کی تسبیح کرتے رہو، وہی تو

الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ

ہے جو خود تم پر درود (رحمت) بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے (بھی) تاکہ تمکو کفر

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾

کی تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لے جائے اور خدا تو ایمانداروں پر بڑا مہربان ہے

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ

جسدن اسکی بارگاہ میں حاضر ہونگے (اسدن) انکی مدارات (خدا کی طرف سے) سلام (کیساتھ) ہوگی اور خدا

أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

نے انکے واسطے بہت اچھا بدلہ (بہشت) تیار کر رکھا ہے اے نبی ہمنے تمکو (لوگوں کا) گواہ اور (نیکوں کو)

شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَدَاعِيًا إِلَى

بہشت کی خوشخبری دینے والا اور (بروں کو) خدا سے ڈرانے والا اور خدا کی طرف اسی کے حکم سے بلانے والا اور

اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ

(ایمان و ہدایت کا) روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے، اور تم مومنین کو

الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾

خوشخبری دیدو کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے بہت بڑی (مہربانی اور) بخشش ہے،

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَ

اور اے رسول! تم کہیں کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنا اور انکی ایذا رسانی کا خیال چھوڑ دو اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

خدا پر بھروسہ رکھو اور کارسازی میں خدا کافی ہے اے ایمان دارو جب تم

اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

مومنہ عورتوں سے (بغیر مہر مقرر کئے) نکاح کرو اسکے بعد انھیں اپنے ہاتھ لگانے سے

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ

پہلے ہی طلاق دیدو تو پھر تمکو ان پر کوئی حق نہیں کہ (ان سے عدہ پورا کراؤ

تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝

ان کو کچھ (کپڑے روپے وغیرہ) دے کر عنوان شائستہ سے رخصت کردو اے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ

نبی ہم نے تمہارے واسطے تمہاری ان بی بیوں کو حلال کردیا ہے جن کو تم مہر دے چکے ہو

اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ

اور تمہاری ان لونڈیوں کو (بھی) جو خدا نے تم کو (بغیر لڑے بھڑے) مال غنیمت

عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ

میں عطا کی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی

وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً

بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ ہجرت کرکے آئی ہیں (حلال کردیں)

مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ

اور ہر ایماندار عورت (بھی حلال کردی) اگر وہ اپنے کو (بغیر مہر) نبی کو دیدے اور نبی بھی

النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۤ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ

اس سے نکاح کرنا چاہتے ہوں، مگر (اے رسول) یہ حکم صرف تمہارے واسطے خاص ہے

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ

کیونکہ تو خدا کافی ہے (لوگو) محمد تمہارے مردوں میں سے (حقیقۃً) کسی کے باپ نہیں (ہیں تو زید کی بیوی کیوں)

رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

حرام ہوئے گی) بلکہ اللہ کے رسول اور نبیوں کی مہر (یعنی ختم کرنے والے) ہیں اور خدا تو ہر چیز سے

شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٤٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ

خوب واقف ہے۔ اے ایماندارو بکثرت خدا کی یاد کیا کرو اور

ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝٤١ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٤٢ هُوَ

صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔ وہی تو

الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰۗىِٕكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

ہے جو خود تم پر درود (رحمت) بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے (بھی) تاکہ تمکو کفر

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝٤٣

کی تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لے جائے اور خدا تو ایمانداروں پر بڑا مہربان ہے

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ښ وَاَعَدَّ لَهُمْ

جس روز وہ اسکی بارگاہ میں حاضر ہونگے (اس روز) انکی ملاقات (کا تحفہ) سلام ہوگا اور خدا

اَجْرًا كَرِيْمًا ۝٤٤ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

نے انکے واسطے بہت اچھا بدلہ (بہشت) تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی ہم نے تمکو (لوگوں کا) گواہ اور (نیکوں کو)

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٤٥ وَّدَاعِيًا اِلَى

بہشت کی خوشخبری دینے والا اور (بُروں کو عذاب سے) ڈرانے والا اور خدا کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور

اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝٤٦ وَبَشِّرِ

(ایمان و ہدایت کا) روشن چراغ بنا کر بھیجا۔ اور تم مومنین کو

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝٤٧

خوشخبری دیدو کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے بہت بڑی (مہربانی اور) بخشش ہے۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَ

اور اے رسول! تم کہیں کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنا اور انکی ایذا رسانی کا خیال چھوڑ دو اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

خدا پر بھروسہ رکھو، اور کارسازی میں خدا کافی ہے اے ایماندارو جب تم

اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

مومنہ عورتوں سے (بغیر مہر مقرر کئے) نکاح کرو اسکے بعد انہیں اپنے ہاتھ لگانے سے

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ

پہلے ہی طلاق دیدو تو پھر تمکو ان پر کوئی حق نہیں کہ (ان سے عدہ پورا کراؤ

تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ ٤٩

ان کو تو کچھ (کپڑے روپے وغیرہ) دے کر عنوان شائستہ سے رخصت کر دو، اے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ

نبی ہم نے تمہارے واسطے تمہاری ان بیویوں کو حلال کر دیا ہے جن کو تم مہر دے چکے ہو

اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ

اور تمہاری ان لونڈیوں کو (بھی) جو خدا نے تم کو (بغیر لڑے بھڑے) مال غنیمت

عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ

میں عطا کی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی

وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً

بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ ہجرت کرکے آئی ہیں (حلال کر دیں)

مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ

اور ہر ایماندار عورت (بھی حلال کر دی) اگر وہ اپنے کو (بغیر مہر) نبی کو دیدے اور نبی بھی

النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۤ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ

اس سے نکاح کرنا چاہتے ہوں، مگر (اے رسول) یہ حکم صرف تمہارے واسطے خاص ہے

(بقیہ گذشتہ) رحمت اور دعا کریں۔ مگر جب خدا کی طرف نسبت دی جاتی ہے تو اس کے معنی صرف رحمت کرنے کے ہیں [illegible]

الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي
اور مومنین کے لئے نہیں اور ہم نے جو کچھ (مہر یا قیمت) عام مومنین پر ان کی بیویوں
أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ
اور اُنکی لونڈیوں کے بارے میں مقرر کر دیا ہے ہم خوب جانتے ہیں اور (تمہاری رعایت اسلئے
عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ تُرْجِي
ہے) تاکہ تم کو (بیویوں کی طرف سے) کوئی دقت نہ ہو اور خدا بخشنے والا مہربان ہے (ان میں
مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ
سے جس کو (جب) چاہو الگ کر دو اور جس کو (جب تک) چاہو اپنے پاس رکھو اور جن عورتوں کو تم نے
وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ
الگ کر دیا تھا اگر پھر تم اُن کے خواہاں ہو تو بھی تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے یہ (اختیار جو تمکو دیا
ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَ
گیا ہے) اس قابل ہے کہ تمہاری بیویوں کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور آزردہ خاطر نہ
يَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا
ہوں اور جو کچھ تم انہیں دو سب کی سب اُس پر راضی رہیں اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے
فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝ لَا
خدا اسکو خوب جانتا ہے اور خدا تو بڑا واقف کار اور بردبار ہے (اے رسول) اب ان
يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ
(بیویوں) کے بعد اور عورتیں تمہارے واسطے حلال نہیں اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بدلے
بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا
(ان میں سے کسی کو چھوڑ کر) اور بیبیاں کر لو اگرچہ تمکو انکا حسن کیسا ہی بھلا (کیوں نہ) معلوم ہو مگر
مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا ۝
تمہاری لونڈیاں (اسکے بعد بھی جائز ہیں) اور خدا تو ہر چیز کا نگراں ہے (اے ایماندارو تم لوگ

(بقیہ ص صفحہ گزشتہ) سے بہتر ہے کہ تو اس کو ملامت کرتی ہے اور اس عورت سے فرمایا خدا نے اس ہبہ کی وجہ سے بہشت تجھ پر واجب کر دی۔ غرض اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی اور آپ نے آخر تک پڑھ کر فرمایا اور ہماری جتنی بیبیاں ہیں ان کو رعایت ہو گئی۔ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد حضرت عائشہ بولیں کہ خدا آپ کی خواہش کے موافق بہت جلدی کرتا ہے آپ نے فرمایا اگر تم بھی خدا کی فرماں برداری کرو تو تمہاری خواہش کے موافق بھی جلدی کرے ۱۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ

پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر جب تمکو کھانے کے واسطے اندر

يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا

آنیکی اجازت دیجائے (لیکن) اسکے پکنے کا انتظار (نبی کے گھر بیٹھکر نہ کرو) مگر جب تمکو

دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

بلایا جائے تو (ٹھیک وقت پر) جاؤ پھر جب کھا چکو تو (فوراً اپنی اپنی جگہ) چلے جایا کرو

لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ

اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو کیونکہ اس سے پیغمبر کو اذیت ہوتی ہے تو وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور

وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

خدا تو ٹھیک (ٹھیک) کہنے سے جھجکتا نہیں اور جب ۲ پیغمبر کی بیویوں سے کچھ مانگنا ہو تو

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ

پردہ کے باہر سے مانگا کرو یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے واسطے بہت

وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ

صفائی کی بات ہے اور تمہارے واسطے یہ جائز نہیں کہ رسول خدا کو (کسی طرح کی) اذیت دو

وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ

اور نہ یہ جائز ہے ۳ کہ تم اسکے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو بے شک یہ خدا

كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ

کے نزدیک بڑا (گناہ) ہے۔ چاہے کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ خدا تو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ لَا جُنَاحَ

(بہرحال) ہر چیز سے یقیناً خوب آگاہ ہے۔ عورتوں پر نہ اپنے باپ دادوں کے

عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ

سامنے ہونے (میں) کچھ گناہ ہے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ

۱ زینب کے نکاح کے وقت حضرت نے بہت سے لوگوں کی دعوت ولیمہ کی جب سب لوگ کھا کر چلے گئے تو تین آدمی کے آپس میں باتیں [illegible] ... اس پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

۲ مجاہد سے روایت ہے حضرت ایک دفعہ حضرت عائشہ کے ساتھ کھانا [illegible] ... دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۵ صفحہ ۲۱۴ سطر ۲۳ [illegible] ۱۲

۳ ابن عباس سے روایت ہے کہ آیت حجاب نازل ہونے کے بعد [illegible] ... یہ آیت نازل ہوئی [illegible] ۱۲

وَلَآ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَآ اَبۡنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ
اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی (قسم کی) عورتوں کے اور نہ اپنی
وَلَا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لونڈیوں کے (سامنے ہونے میں) کچھ گناہ ہے (اے پیغمبر کی بیبیو) تم لوگ خدا سے ڈرتی رہو
كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
اس میں شک ہی نہیں کہ خدا (تمہارے اعمال میں) ہر چیز سے واقف ہے اسمیں بھی شک نہیں
يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا
کہ خدا اور اسکے فرشتے پیغمبر (اور انکی آل) پر درود (ل) بھیجتے ہیں تو اے ایماندارو تم بھی درود
عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ
بھیجتے رہو اور برابر سلام کرتے رہو بے شک جو لوگ خدا کو اور اسکے رسول کو اذیت
وَرَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمۡ
دیتے ہیں ان پر خدا نے دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت کی ہے اور ان کے لئے
عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ
رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ ایماندار مرد اور ایماندار عورتوں کو بغیر کچھ کئے
بِغَيۡرِ مَا اكۡتَسَبُوۡا فَقَدِ احۡتَمَلُوۡا بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۵۸﴾
دھرے (تہمت دے کر) اذیت دیتے ہیں تو وہ ایک بہتان اور صریح گناہ (کا بوجھ) اپنی
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
گردن پر اٹھاتے ہیں (ل) اے نبی اپنی بیویوں اور اپنی لڑکیوں اور مومنوں کی عورتوں سے
يُدۡنِيۡنَ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ جَلَابِيۡبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى اَنۡ
کہہ دو کہ (باہر نکلتے وقت) اپنے (چہروں اور گردنوں) پر اپنی چادروں کا گھونگھٹ لٹکایا
يُّعۡرَفۡنَ فَلَا يُؤۡذَيۡنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۵۹﴾
کریں یہ (امر) انکی (شرافت کی) پہچان کے واسطے بہت مناسب ہے تو انہیں کوئی چھیڑ یگا نہیں اور خدا تو بڑا بخشنے والا

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

مہربان ہے (۱) اے رسول منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (کفر کا) مرض ہے اور

وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ

جو لوگ مدینہ میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں اگر یہ لوگ (اپنی شرارتوں سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم

فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٦٠ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا

ہی کو (ایک نہ ایک دن) ان پر مسلط کر دیں گے پھر وہ تمہارے پڑوس میں چند روزوں کے سوا ٹھہرنے (بھی) نہ (پائیں گے)

تَقْتِيْلًا ۝٦١ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ

پھٹکارے ہوئے جہاں کہیں ہتھے چڑھے پکڑے گئے اور پھر بری طرح مار ڈالے گئے جو لوگ پہلے گزر

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝٦٢ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ

گئے ان کے بارے میں (بھی) خدا کی (یہی) عادت (جاری) رہی اور تم خدا کی عادت میں ہرگز تغیر تبدل نہ پاؤ گے

عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ

(اے رسول) لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھا کرتے ہیں (تم ان سے) کہہ دو کہ اس کا علم تو بس خدا کو ہے

لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝٦٣ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ

اور تم کیا جانو شاید قیامت قریب ہی ہو خدا نے تو کافروں پر یقیناً لعنت کی ہے اور ان کے

وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝٦٤ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ

لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ ابد الآباد رہیں گے اور نہ کسی کو اپنا سرپرست

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝٦٥ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

پائیں گے نہ مددگار جس دن ان کے منہ جہنم کی طرف پھیر دیئے جائیں گے تو (افسوسناک لہجہ میں)

يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝٦٦

کہیں گے اے کاش ہم نے خدا کی اطاعت کی ہوتی اور رسول کا کہنا مانا ہوتا

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاۗءَنَا فَاَضَلُّوْنَا

اور کہیں گے کہ پروردگارا ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تو انہوں ہی نے ہمیں

السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ

گمراہ کر دیا۔ پروردگار! (ہم پر تو عذاب بھی ہے مگر) اُن لوگوں پر دوہرا عذاب نازل کر اور

الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا

اُن پر بڑی سے بڑی لعنت کر۔ اے ایمان والو (خبردار کہیں) تم لوگ بھی اُن کے طرح سے نہ

كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ

ہو جانا جنھوں نے موسیٰ کو تکلیف دی تو خدا نے اُن کی تہمتوں سے موسیٰ کو بری کر دیا اور موسیٰ

عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا

خدا کے نزدیک (ایک) رو دار (اور عزیز) تھے۔ اے ایمان والو خدا سے ڈرتے رہو اور

قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

(جب کہو تو) درست بات کہا کرو تو خدا تمہاری کارگزاریوں کو درست کر دے گا اور

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

تمہارے گناہ بخشدیگا اور جس شخص نے خدا اور اُسکے رسول کی اطاعت کی وہ تو بڑی مراد کو خوب

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ

(اُسی طرح) پہنچ گیا۔ بیشک ہمنے (روز ازل) اپنی امانت (اطاعت عبادت) کو سامنے آسمان اور

فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ

زمین پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اُسکے (بار) اٹھانے سے انکار کیا اور اُس سے ڈر گئے اور آدمی نے

إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَ

اُسے اٹھا لیا۔ بیشک انسان (اپنے حق میں) بڑا ظالم اور نادان ہے (اسکا نتیجہ یہ ہوا) کہ خدا منافق

الْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى

مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دیگا اور ایماندار مردوں اور ایماندار

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

عورتوں پر (تقصیر امانت کی) توبہ قبول فرمائیگا۔ اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

(۳۴) سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۴)

آیاتها ۵۴ — رکوعاتها ۶

سورہ سبا مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

ہر قسم کی تعریف اسی خدا کے لئے (دنیا میں بھی) سزاوار ہے کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۱ يَعْلَمُ مَا

ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے اور آخرت میں (بھی ہر طرف) اسی کی تعریف ہے اور وہی واقف کار ہے

يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ

جو چیزیں (یعنی بیج وغیرہ) زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو چیزیں (درخت وغیرہ) اس میں سے نکلتی ہیں اور جو چیزیں (پانی وغیرہ)

وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ

آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو چیزیں (انجارات فرشتے وغیرہ) اس پر چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے اور وہی بڑا بخشنے

كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ

والا ہے۔ اور کفار کہنے لگے کہ ہم پر تو قیامت آئے ہی گی نہیں اے رسول تم کہہ دو ہاں (ہاں) مجھ کو اپنے اس

عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

عالم الغیب پروردگار کی قسم ہے جس سے ذرہ برابر (کوئی چیز) نہ آسمان میں چھپی ہوئی ہے اور نہ زمین میں کہ

وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا

قیامت ضرور آئے گی اور ذرہ سے چھوٹی چیز اور ذرہ سے بڑی (غرض جتنی چیزیں ہیں سب)

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وضع و روشن کتاب لوح محفوظ میں محفوظ ہیں تاکہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کئے انکو

الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴

خدا جزائے خیر دے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے (گناہوں کی) مغفرت اور بہت ہی عزت کی روزی

(حاشیہ)
(بقیہ گذشتہ)
خوشی سے یہ سب بار اپنی گردن پر لے تو نادانی بھی کی اور اپنا گھاٹا بھی کیا پھر ظالم و جاہل کہنے میں کیا شک باقی رہا حافظ شیرازی نے کیا خوب کہا ہے ۔۔۔
آسمان بار امانت نتوانست کشید
قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند
(حاشیہ صفحہ ہذا)
ط۱ اس سورہ میں خدا نے اپنی حمد اپنا علم قرآن کی حقیقت کفار کی تکذیب حضرت داؤد کا ذکر حضرت سلیمان کا قصہ شکرگزار بندوں کی قدر شہر سبا کا قصہ اپنی ہیبت و شان کفار کی ہٹ دھرمی قیامت میں کفار کی حالت موسوں کی طرح اپنی قدرت وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔

وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

ہے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں (کے توڑ) میں مقابلہ کی دوڑ دھوپ کی ان ہی کے لئے دردناک

مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝٥ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي

عذاب کی سزا ہوگی اور اے رسول جن لوگوں کو ہماری بارگاہ سے علم عطا کیا گیا ہے وہ جانتے

أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَىٰ

ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے بالکل ٹھیک اور سزاوار حمد (و ثنا) غالب

صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝٦ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ

(خدا) کی راہ دکھاتا ہے اور کفار (مسخرے پن سے باہم) کہتے ہیں کہ کہو تو ہم تمہیں ایسا آدمی (محمدؐ) بتا

نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي

دیں جو تم سے بیان کرے گا کہ جب تم (مر کر سڑ گل جاؤ گے اور) بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم یقیناً ایک نئے

خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝٧ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ

جنم میں آؤ گے کیا اس شخص (محمدؐ) نے خدا پر جھوٹ طوفان باندھا ہے یا اسے جنون (ہو گیا)

جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ

ہے (نہ محمد جھوٹا ہے نہ اسے جنون ہے) بلکہ خود وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے عذاب اور

وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ۝٨ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

پرلے درجہ کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں تو کیا ان لوگوں نے آسمان اور زمین کی طرف بھی جو ان کے

وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ

آگے اور ان کے پیچھے (سب طرف سے گھیرے) ہیں غور نہیں کیا کہ اگر ہم چاہیں تو ان لوگوں

نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ

کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا ہی گرا دیں اس میں شک نہیں

السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝٩ ع ٥

کہ اس میں ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے یقیناً بڑی عبرت ہے اور ہم نے یقیناً

ل۵ یہ وہی لوگ ہیں جنھیں علم الٰہی عطا ہوا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ ایسے لوگ انبیاء اور ائمہ معصومین کے سوا اور کون ہیں ۱۲

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ

داؤد کو اپنی بارگاہ سے بزرگی عنایت کی تھی (اور پہاڑوں کو حکم دیا کہ) اے پہاڑو تسبیح

وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ

کرنے میں ان کا ساتھ دو اور پرندوں کو (ان کا) تابع کر دیا اور ان کے واسطے لوہے کو (موم کی طرح) نرم کر دیا تھا کہ فراخ

وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ

کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ کا خیال رکھو اور تم سب اچھے اچھے کام کرو

بَصِيرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا

جو کچھ تم لوگ کرتے ہو میں یقیناً دیکھ رہا ہوں اور ہوا کو سلیمان کا تابع دار بنا دیا تھا کہ اس کی صبح

شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ

کی رفتار ایک مہینہ کی (مسافت) تھی اور (اسی طرح) اس کی شام کی رفتار ایک مہینہ کی مسافت

يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ

تھی اور ہم نے ان کیلئے تانبے (کو پگھلا کر اس) کا چشمہ جاری کر دیا تھا اور جنات کو ان کا تابع کر دیا تھا کہ ان میں کچھ لوگ

عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُونَ

ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے سامنے کام کاج کرتے تھے اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے انحراف کیا اسے ہم (قیامت میں)

لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ

جہنم کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے غرض سلیمان کو جو کچھ منظور ہوتا یہ جنات ان کیلئے بناتے تھے جیسے مسجدیں

وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ

محل قلعے اور فرشتے انبیا کی تصویریں اور حوضوں کے برابر لگن اور ایک جگہ گڑی ہوئی بڑی بڑی دیگیں (ہم نے کہا) اے

مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ

آل داؤد کی اولاد شکر کرتے رہو اور میرے بندوں میں شکر کرنے والے (بہت) تھوڑے سے ہیں

مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ

پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا حکم جاری کیا تو ان کے مرنے کا پتہ کسی چیز نے نہ دیا

مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا

مگر زمین کی دیمک نے کہ وہ سلیمان کے عصا کو کھاتی رہی تھی پھر جب عصا کھوکھلا ہو کر ٹوٹ گیا اور سلیمان کی لاش گر پڑی تو جنوں نے

يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ ۱۴

جانا کہ اگر وہ لوگ غیب داں ہوتے تو اس ذلیل کرنے والی (کام کی) مصیبت میں مبتلا نہ رہتے ۔ اور (قوم)

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ

سبا کیلئے تو یقیناً خود ان ہی کے گھروں میں (قدرت خدا کی) ایک بڑی نشانی تھی (کہ) ان کے شہر کے دونوں طرف

يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا

داہنے بائیں ہرے بھرے باغات تھے (اور ان کو حکم تھا کہ) اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ پیو اور اس کا شکر ادا

لَهٗ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝ ۱۵ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا

کرو (دنیا میں) ایسا پاکیزہ شہر اور (آخرت میں) پروردگار بخشنے والا ۔ اس پر بھی ان لوگوں نے منہ پھیر لیا اور (پھر)

عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ

کا کہا نہ مانا تو ہم نے (ایک ہی بند توڑ کر) ان پر بڑے زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انکو تباہ کرکے ان کے دونوں باغوں کے بدلے

ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ

ایسے دو باغ دیئے جنکے پھل بد مزہ تھے اور ان میں جھاؤ تھا اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھیں یہ ہم نے ان

قَلِيْلٍ ۝ ۱۶ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ

کی ناشکری کی سزا دی اور ہم تو بڑے ناشکروں ہی کی سزا کیا کرتے ہیں ۔ اور ہم اہل

نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝ ۱۷ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

سبا کے اور (شام) کی ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت عطا کی تھی اور چند بستیاں

الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا

(سرراہ) آباد کی تھیں جو باہم نمایاں تھیں اور ان میں آمد و رفت کی راہ مقرر کر دی تھی کہ ان میں راتوں کو

فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۝ ۱۸

دنوں کو (جب) جی چاہے بے کھٹکے چلو پھرو تو وہ لوگ خود کہنے لگے ۔ پروردگار! (ہمارے سفر میں)

[illegible]

فَقَالُوا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

لطف نہیں (آتا) ہمارے سفروں میں دوری پیدا کردے اور اُنہوں نے خود اپنے اُوپر ظلم کیا تو ہم نے بھی اُن کو

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ

(تباہ کر کے اُن کے) افسانے بنادیئے اور اُنہیں (ہرطرح) تتر بتر کر دیا بے شک اس میں ہر

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَلَقَدْ صَدَّقَ

صبر و شکر کرنے والے کے واسطے بڑی عبرتیں ہیں۔ اور شیطان نے اپنے خیال کو (جو اُن کے

عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

بارے میں کیا تھا) ٹھیک کر دکھایا تو ان لوگوں نے اس کی پیروی کی مگر ایمان داروں کا ایک گروہ (نہ بھٹکا)

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ

اور شیطان کو ان لوگوں پر کچھ قابو تو تھا نہیں مگر یہ (مطلب تھا) کہ ہم ان لوگوں کو جو آخرت کا یقین رکھتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

ان لوگوں سے الگ دیکھ لیں جو اس کے بارے میں شک میں پڑے ہیں اور تمہارا پروردگار تو ہر چیز کا

حَفِيْظٌ ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ

نگران ہے (اے رسول ان سے) کہہ دو کہ جن لوگوں کو تم خدا کے سوا (معبود) سمجھتے ہو پکارو (تو معلوم

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي

ہو جائیگا کہ) وہ لوگ ذرہ برابر نہ آسمانوں میں کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں اور نہ

الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ

ان کی ان دونوں میں شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی خدا کا (کسی چیز میں)

مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ

مددگار ہے اور جس شخص کے لیے وہ اجازت عطا فرمائے اس کے سوا کسی کی سفارش اس کی

اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ

بارگاہ میں کام نہ آئیگی (اس کے دربار کی ہیبت) یہاں تک (ہے) کہ جب شفاعت کا حکم ہوتا ہے تو شفاعت

رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝٢٣ قُلْ مَنْ

گھبرا کر بیہوش ہو جاتے ہیں پھر جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو پوچھتے ہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا

يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللّٰهُ ۖ وَإِنَّا

کہا تو وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ بھی فرمایا حق فرمایا اور وہ بلند و برتر ہے۔ ان سے پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے

أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى أَوْ فِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ ۝٢٤ قُلْ

وہ کیا کہیں گے تم خود کہہ دو کہ خدا اور ہم یا تم دونوں میں سے ایک تو ضرور راہ راست پر ہے اور دوسرا گمراہی میں

لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝٢٥

ہیں یا کھلی گمراہی میں۔ کہو نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پوچھ ہوگی اور نہ تمہارے

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ

کاموں کی ہم سے باز پرس ہوگی۔ کہو کہ ہمارا پروردگار قیامت میں ہم سب کو اکٹھا کرے گا پھر ہمارے

الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝٢٦ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ

درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا اور وہ ٹھیک فیصلہ کرنے والا واقف کار ہے۔ کہو کہ مجھے وہ دکھاؤ جنہیں تم نے خدا کا شریک بنا کر

شُرَكَاءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٢٧ وَمَا

اس کے ساتھ ملا رکھا ہے ذرا انہیں مجھے بھی تو دکھاؤ وہ ہرگز کوئی اس کا شریک نہیں بلکہ خدا غالب حکمت والا

أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَ

ہے۔ اے رسول ہم نے تم کو تمام دنیا کے لوگوں کے لئے ایمان والوں کو بہشت کی خوشخبری سنانے والا اور منکروں

لٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝٢٨ وَيَقُولُونَ مَتٰى

کو عذاب سے ڈرانے والا پیغمبر بنا کر بھیجا ہے مگر بہتیرے لوگ اتنا بھی نہیں جانتے اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے

هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝٢٩ قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ

دعوے میں سچے ہو تو آخر یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا۔ کہو کہ تم سے کہہ دیا گیا ہے کہ تمہارے واسطے

يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝٣٠

ایک خاص دن کی میعاد مقرر ہے کہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ ہم تو نہ اس قرآن پر ہرگز ایمان لائیں گے اور نہ اُس

بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ

(کتاب) پر جو اس سے پہلے نازل ہوچکی، اور (اے دیکھنے والے) تم کو بہت تعجب ہو اگر تم دیکھو کہ جب یہ ظالم

عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ

(قیامت کے دن) اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور ان میں کا ایک دوسرے کی طرف (اپنی) بات کو

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ

پھیر رہا ہوگا کمزور (ادنیٰ درجے کے) لوگ بڑے (سرکش) لوگوں سے کہتے ہونگے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم

لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣١ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ

ضرور ایماندار ہوتے (اور اس مصیبت میں نہ پڑتے) تو سرکش لوگ کمزوروں سے (مخاطب ہو کر) کہیں گے کہ

اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ

جب تمہارے پاس (خدا کی طرف سے) ہدایت آئی تھی تو کیا اس کے آنے کے بعد ہم نے تم کو (زبردستی عمل

جَاۗءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝٣٢ وَقَالَ الَّذِيْنَ

کرنے سے) روکا تھا (ہرگز نہیں) بلکہ تم تو خود مجرم تھے، اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَ

(کہ زبردستی تو نہیں) کی مگر ہم خود بھی گمراہ نہیں ہوئے بلکہ (تمہاری) رات دن کی فریب ہی نے (گمراہ) کیا کہ تم

النَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ

ہم کو خدا کے نہ ماننے اور اسکا شریک ٹھہرانے کا برابر حکم دیتے رہے (تو ہم کیا کرتے)، اور جب یہ لوگ عذاب

اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا

کو (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیں گے تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے، اور جو لوگ کافر ہو

الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا

بیٹھے ہم ان کی گردنوں میں طوق ڈلوا دیں گے جو جو کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں) کرتے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝٣٣ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا

تھے اسی کے موافق تو سزا دی جائیگی۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں بھیجا مگر وہاں کے

قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝٣٤ وَقَالُوْا

بڑے لوگ یہ ضرور بول اٹھے کہ جو (احکام) دیکر تم بھیجے گئے ہو ہم انکو نہیں مانتے اور یہ بھی کہنے لگے کہ

نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝٣٥

ہم تو (ایمانداروں سے) مال اور اولاد میں کہیں زیادہ ہیں اور ہم پر آخرت میں (عذاب بھی نہیں کیا جائے گا۔

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

(اے رسول) تم کہدو کہ میرا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٦ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ

تنگ کر دیتا ہے مگر بہتیرے لوگ نہیں جانتے اور (یاد رکھو) تمہارے مال اور تمہاری اولاد کی یہ

لَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓی اِلَّا مَنْ

ہستی نہیں کہ تم کو ہماری بارگاہ میں مقرب بنادیں مگر (ہاں) جس نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے)

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ

کام کئے ان لوگوں کے لئے تو ان کی کارگزاریوں کی دوہری جزا ہے اور وہ لوگ (بہشت

بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝٣٧ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ

کے) جھروکوں میں اطمینان سے رہیں گے اور جو لوگ ہماری آیتوں (کی توڑ) میں

فِیْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝٣٨

مقابلے کی نیت سے دوڑ دھوپ کرتے ہیں وہی لوگ (جہنم کے) عذاب میں جھونک دیئے جائیں گے

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

(اے رسول) تم کہدو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور

وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور جو کچھ بھی تم لوگ (اس کی راہ میں) خرچ کرتے ہو وہ اس کا عوض دیگا اور

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

وہ تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے اور اس دن یاد کرو جس دن سب لوگوں کو اکٹھا کریگا پھر فرشتوں سے پوچھے گا

اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ

کہ کیا یہ لوگ تمہاری پرستش کرتے تھے فرشتے عرض کرینگے (بار الٰہا) تو (ہر عیب سے) پاک (و پاکیزہ)

وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ اَكْثَرُهُمْ

ہے تو ہی ہمارا مالک ہے نہ یہ لوگ (ہمارے نہیں) بلکہ جنات (خبائث بھوت[1] پریت) انکی پرستش

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

کرتے تھے کہ اکثر لوگ انہیں پر ایمان رکھتے تھے تب (فرمایا جائیگا) آج تو تم میں سے کوئی کسی دوسرے کو فائدہ

نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ ضرر کا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ آج (اس) عذاب کے مزے چکھو جسے

النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

تم (دنیا میں) جھٹلایا کرتے تھے اور جب انکے سامنے ہماری واضح (اور) روشن آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو باہم

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ

کہتے تھے کہ یہ (رسول) (بھی) تو بس (ہمارا ہی سا) ایک آدمی ہے یہ چاہتا ہے کہ جن چیزوں کو تمہارے باپ

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ

دادا پوجتے تھے انکی پرستش سے تم کو روک دے اور کہنے لگے کہ یہ (قرآن) تو بس ترا جھوٹ اور اپنے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

جی کا گھڑا ہوا ہے اور جو لوگ کافر ہو بیٹھے جب انکے پاس حق بات آئی تو اسکے بارے میں کہنے لگے کہ تو بس کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ

جادو ہے اور ہم نے نہ تو ان لوگوں کو (آسمانی) کتابیں عطا کیں جنہیں یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان

اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ

لوگوں کے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) بھیجا اسپر بھی انہوں نے تکذیب کی اور جو لوگ ان سے پہلے گزر گئے انہوں نے

[1] بھوت پریت چڑیل وغیرہ کوئی چیز نہیں ... [illegible] ... ۱۲۰

وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ

کی دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے جتنا ہم نے ان کو دیا تھا اس پر بھی ان لوگوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا تو

كَانَ نَكِيرِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا

(تم نے) دیکھا کہ میرا عذاب (ان پر) کیسا سخت ہوا (اے رسول) تم کہہ دو کہ میں تمہیں نصیحت کی بس ایک بات کہتا ہوں

لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن

(وہ) یہ ہے کہ تم لوگ محض خدا کے واسطے ایک ایک اور دو دو اٹھ کھڑے ہو اور اچھی طرح غور کرو تو (دیکھو گے کہ) تمہارے

جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ

رفیق (محمد) کو کسی طرح کا جنون نہیں ہے وہ تو بس تمہیں ایک سخت عذاب (قیامت) کے سامنے (آنے) سے

شَدِيدٍ ۝۴۶ قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ

ڈرانے والا ہے (اے رسول) تم (یہ بھی) کہہ دو کہ (تبلیغ رسالت کی) میں نے تم سے کچھ اجرت مانگی ہو تو وہ تمہیں کو

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۴۷ قُلْ إِنَّ رَبِّي

(مبارک) ہو میری اجرت تو بس خدا پر ہے اور وہی (تمہارے اعمال افعال) ہر چیز سے خوب واقف ہے (اے رسول) تم (ان سے)

يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝۴۸ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ

کہہ دو کہ میرا بڑا غیب داں پروردگار (میرے دل میں) دین حق کو برابر اوپر سے اتارتا ہے (اب ان سے) کہہ دو کہ

وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۝۴۹ قُلْ إِن ضَلَلْتُ

حق آ گیا اور (اتنا بھی تو سمجھو کہ) باطل (معبود) شروع شروع کچھ پیدا کر سکتا ہے نہ (مرنے کے بعد) دوبارہ زندہ کر سکتا ہے

فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي

(اے رسول) تم (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو اپنی ہی جان پر میری گمراہی کا وبال ہے اور اگر میں راہ راست

إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۝۵۰ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ

پر ہوں تو اس وحی کے طفیل سے جو میرا پروردگار میری طرف بھیجتا ہے بیشک وہ سننے والا (اور بہت) قریب ہے اور (اے

فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝۵۱

رسول) کاش تم دیکھتے (تو سخت تعجب کرتے) جب یہ کفار (میدان حشر میں) گھبرائے گھبرائے پھرتے ہوں گے تو بھی چھٹکارا

اگلوں کی عمریں

آخرت میں کفار کی حالت

ع ۶

ل اگلوں کی عمریں ہزار برس کی ہوا کرتی تھیں اور اب ستر اسی برس ... [illegible]

[illegible]

وَّقَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ

نہ ہوگا اور آس ہی پاس سے (بآسانی) گرفتار کر لئے جائینگے اور (اس وقت) کہیں گے کہ اب ہم اس پر ایمان لائے اور

بَعِيْدٍ ۚۖ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ

اتنی دور دراز جگہ سے (ایمان پر) ان کا دسترس کہاں ممکن ہے حالانکہ یہ لوگ اس سے پہلے ہی (جب ان کو دسترس تھا) انکار کر چکے

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۚ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ

اور دنیا میں تمام عمر بے دیکھے بھالے اٹکل کے تیر بڑی دور سے چلاتے رہے اور اب تو ان کے اور ان کی

بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ

تمناؤں کے درمیان اسی طرح پردہ ڈال دیا گیا ہے جس طرح ان سے پہلے ان کے ہم رنگ لوگوں کے ساتھ (بھی برتاؤ)

مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۧ

کیا جا چکا۔ اس میں شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے بے چین کرنیوالے شک میں پڑے ہوئے تھے

آیاتها ۴۵ (۳۵) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (۴۳) رکوعاتها ۵

سورۂ فاطر (پیدا کرنے والا) مکہ میں نازل ہوا اور اس کی پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کے لئے (مخصوص) ہے جو سارے آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا فرشتوں کو اپنا

الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا اُولِيْۤ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ

قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہوتے ہیں،

يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

(مخلوقات کی) پیدائش میں جو (مناسب) چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے بے شک خدا ہر چیز

قَدِيْرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ

پر قادر (و توانا) ہے لوگوں کے واسطے جب (اپنی) رحمت (کے دروازے) کھولدے تو کوئی اسکے

لے یعنی جب ان کو ایمان حاصل کرنے کا اچھا موقع تھا اس وقت تو اس سے دست کش رہے اب ایمان کہاں جس کو ایک کھیل سمجھتے تھے ۱۲ ؎ اس سورہ میں خدا کی حمد، فرشتوں کا پردار ہونا، خدا کی قدرت، حضرت رسول کی تسلی، کفار و مومنین کی عدم مساوات، ساری عزت کا خدا ہی کے لئے ہونا، اچھی باتوں کا خدا تک پہنچنا، انسان کی خلقت، ایمان اور کفر کی تشبیہ، ہر شخص کو خدا کی احتیاج، کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا، ہر امت کے لئے پیغمبر کا ضرور ہونا، خدا سے علماء ہی ڈرتے ہیں، قرآن کے وارثان امت کی تین قسمیں، مشرکین عرب کی حالت، قیامت کا ذکر وغیرہ مذکور ہے ۱۲-۱۲

لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ

نہیں سکتا اور جس چیز کو روک لے اُس کے بعد اسے کوئی جاری نہیں کرسکتا اور وہی (ہر چیز پر)

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

غالب اور دانا (و بینا) حکیم ہے۔ لوگو خدا کے احسانات کو جو اس نے تم پر کئے ہیں یاد

عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ

کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمھاری روزی

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾ وَ

پہنچاتا ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود تعالیٰ پرستش نہیں۔ پھر تم کدھر بہکے چلے جارہے ہو

إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ

اور (اے رسول) اگر یہ لوگ تمھیں جھٹلائیں تو کچھ تعجب نہیں تم سے پہلے بھی پیغمبر (لوگوں کے ہاتھوں)

إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ

جھٹلائے جاچکے ہیں اور آخر کل امور کا رجوع تو خدا ہی کی طرف ہے۔ لوگو خدا کا (قیامت کا) وعدہ

اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

یقیناً بالکل سچا ہے تو کہیں تمھیں دُنیا کی (چند روزہ) زندگی فریب میں نہ ڈال دے اور ایسا نہ ہو کہ شیطان

بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٥﴾ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ

تمھیں خدا کے بارے میں دھوکا دے۔ بیشک شیطان تمھارا دشمن ہے تو تم بھی اسے اپنا

عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ

دشمن بنائے رہو وہ تو اپنے گروہ کو بس اس لئے بلاتا ہے کہ وہ لوگ (سب کے سب)

السَّعِيرِ ﴿٦﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ

جہنمی بن جائیں جن لوگوں نے (دُنیا میں) کفر اختیار کیا اُنکے لئے (آخرت میں) سخت عذاب ہے۔ اور

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾ ع

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کئے اُنکے لئے (گناہوں کی) مغفرت اور نہایت بڑا

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوٓءُ عَمَلِهِ فَرَءَاهُ حَسَنًا فَإِنَّ ٱللَّهَ

بھلا (ایسا) شخص جسے اسکو بُرا کام (شیطانی اغواء سے) اچھا کر دکھایا گیا ہے اور وہ اسے اچھا

يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ فَلَا تَذْهَبْ

سمجھنے لگا ہے (کہیں نیکوکار آدمی کے برابر ہو سکتا ہے ہرگز نہیں) تو یقینی بات یہ ہے کہ خدا جسے چاہتا ہے گمراہ

نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَٰتٍ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝

میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راستے کی توفیق دیتا ہے تو ان (بدبختوں) پر افسوس کر کرکے

وَٱللَّهُ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ ٱلرِّيَٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَٰهُ

تمہارا دم نہ نکل جائے یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس سے واقف ہے۔ اور خدا ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے اور وہ

إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو ایک مردہ شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اسکے ذریعے زمین کو اسکے

كَذَٰلِكَ ٱلنُّشُورُ ۝ مَن كَانَ يُرِيدُ ٱلْعِزَّةَ فَلِلَّهِ ٱلْعِزَّةُ

مر جانے کے بعد شاداب کر دیتے ہیں اسی طرح مردوں کو قیامت میں جی اٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت کا خواہاں ہو تو عزت تو سب

جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ ٱلْكَلِمُ ٱلطَّيِّبُ وَٱلْعَمَلُ ٱلصَّٰلِحُ

ساری عزت تو خدا ہی کی ہے اس کی بارگاہ تک پاکیزہ باتیں (بلند ہو کر) پہنچتی ہیں اور اچھے کام کو وہ

يَرْفَعُهُۥ وَٱلَّذِينَ يَمْكُرُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ لَهُمْ عَذَابٌ

خود بلند فرماتا ہے اور جو لوگ بُری بُری تدبیریں کرتے رہتے ہیں ان کے لئے قیامت

شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُو۟لَٰٓئِكَ هُوَ يَبُورُ ۝ وَٱللَّهُ خَلَقَكُم مِّن

میں سخت عذاب ہے اور آخر ان لوگوں کی تدبیر ملیامیٹ ہو جائیگی۔ اور خدا ہی نے تم لوگوں کو (پہلے پہل)

تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَٰجًا وَمَا تَحْمِلُ

مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا (نر و مادہ) بنایا اور بغیر اسکے علم (اور اجازت) کے نہ کوئی

مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِۦ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَ

عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے اور نہ کسی شخص کی عمر میں زیادتی ہوتی ہے اور نہ کسی کی عمر

[illegible]

لَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِۦٓ إِلَّا فِى كِتَٰبٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ

سے کمی کی جاتی ہے مگر وہ کتاب (لوح محفوظ) میں (ضرور) ہے بیشک یہ بات خدا پر بہت ہی آسان

يَسِيرٌ ۝١١ وَمَا يَسْتَوِى ٱلْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

ہے (اسکی قدرت دیکھو) دو سمندر (یا دریا) باوجود ملنے کے یکساں نہیں ہوجاتے یہ ایک تو میٹھا خوش ذائقہ

سَآئِغٌ شَرَابُهُۥ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ

کہ اس کا پینا سوارت ہے اور یہ (دوسرا) کھاری کڑوا ہے اور (اس اختلاف کے باوجود بھی) تم ہر ایک (دریا) سے (مچھلی کا) تر و تازہ

لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى

گوشت (یکساں) کھاتے ہو اور اپنے لئے زیورات (موتی وغیرہ) نکالتے ہو جنہیں تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا

ٱلْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِهِۦ وَلَعَلَّكُمْ

میں (پانی کو) پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ اس کے فضل (اور کرم تجارت) کی تلاش کرو اور تاکہ تم لوگ

تَشْكُرُونَ ۝١٢ يُولِجُ ٱلَّيْلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ

شکر کرو وہی رات کو (بڑھا کے) دن میں داخل کرتا ہے (تو رات بڑھ جاتی ہے) اور وہی دن کو

فِى ٱلَّيْلِ وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِى لِأَجَلٍ

(بڑھا کے) رات میں داخل کرتا ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور اسی نے سورج اور چاند کو اپنا مطیع بنا رکھا ہے

مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ ٱلْمُلْكُ ۚ وَٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن

کہ ہر ایک اپنے (اپنے) معین وقت پر چلا کرتا ہے وہی خدا تمہارا پروردگار ہے اسی کی سلطنت ہے،

دُونِهِۦ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ۝١٣ إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا۟

اور اسے چھوڑ کر جن معبودوں کو تم پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو اختیار نہیں رکھتے اگر تم

دُعَآءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا۟ مَا ٱسْتَجَابُوا۟ لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ

اُن کو پکارو تو وہ تمہاری پکار کو سنتے نہیں اور اگر (بالفرض) سن (بھی) لیں تو تمہاری دعائیں قبول نہ کر سکتے

يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۝١٤

اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کر بیٹھیں گے اور (وہ) واقف کار شخص کی طرح کوئی دوسرا ان کی

۱ عجب نہیں جیسے کھاری سمندر کی مثال سے ایمان و کفر کی طرف اشارہ اور مچھلی کے گوشت وغیرہ سے دنیاوی منافع ہیں کہ کفار و مومنین سب یکساں مستفیض ہوتے ہیں۔

۲ ینبئک مثل خبیر ضرب المثل مقبول خاص و عام ہوگیا ہے کہ اب عرب کی مثل ہوگئی ہے اور اس کا مفہوم یہی ہے کہ ایک شخص کوئی ایسی بات بیان کرے جس کا جاننے والا اس سے بہتر دوسرا نہ ہو تو اس بات کے آخر میں یہ فقرہ کہتا ہے۔

خلاصہ قدرت

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ

پوری حالت (تمھیں) بتا نہیں سکتا لوگو تم سب کے سب خدا کے (ہر وقت) محتاج ہو اور (بس) خدا ہی (سب سے)

الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾

بے پروا (اور) سزاوار حمد و ثنا ہے اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو (عدم کے پردہ میں) لے جائے اور ایک نئی خلقت لا

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ

بسائے اور یہ خدا کے واسطے کچھ دشوار نہیں اور (یاد رہے کہ) کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّ

کوئی (اپنے) گناہوں کا بھاری بوجھ اٹھانے والا اپنا بوجھ اٹھانے کے واسطے (کسی کو) بلائے گا تو اس کے بار میں سے کچھ بھی اٹھایا نہ جائے گا اگرچہ

لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

(کوئی) کسی کا قرابت دار ہی (کیوں نہ) ہو (اے رسول) تم تو بس ان ہی لوگوں کو ڈرا سکتے ہو جو بے دیکھے بھالے

بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى

اپنے پروردگار کا خوف رکھتے ہیں اور پابندی سے نماز پڑھتے ہیں اور (یاد رکھو کہ) جو شخص پاک صاف بنتا ہے

لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ

وہ اپنے ہی فائدہ کے واسطے پاک صاف بنتا ہے اور (آخر کار سب کو) پھر کے خدا ہی کی طرف جانا ہے اور اندھا (کافر)

الْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾

اور آنکھوں والا (مومن) کسی طرح برابر نہیں ہو سکتے اور نہ اندھیرا (کفر) اور اجالا (ایمان) برابر ہیں اور نہ چھاؤں (بہشت)

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ

اور دھوپ (دوزخ) برابر ہیں اور نہ زندے (مومنین) اور نہ مردے (کافر) برابر ہو سکتے ہیں اور خدا جسے چاہتا ہے اچھی

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ

طرح سنا دیتا ہے اور (اے رسول) جو (کفار مردوں کی طرح) قبروں میں ہیں انہیں تم اپنی باتیں نہیں سنا سکتے

اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

ہو تم تو بس (ایک خدا سے) ڈرانے والے ہو ہم ہی نے تم کو یقیناً قرآن کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا

نَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾ وَإِنْ

(پیغمبر) بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت (دنیا میں) ایسی نہیں گذری کہ اُسکے پاس (ہمارا) ڈرانے والا (پیغمبر) نہ آیا ہو

يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ

اور اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلائیں تو کچھ پرواہ نہ کرو کیونکہ ان کے اگلوں نے بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا ہے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ

حالانکہ ان کے پاس انکے پیغمبر واضح (وروشن) معجزے اور صحیفے اور روشن کتاب لیکر آئے تھے۔ پھر میں نے انکو کو

أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾ أَلَمْ تَرَ

جو کافر ہو بیٹھے تھے لے ڈالا تو تم نے دیکھا کہ میرا عذاب (اُن پر) کیسا (سخت) ہوا۔ کیا تم نے اس پر

أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ

بھی غور نہیں کیا کہ یقیناً خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم (خدا) نے اُس (پانی) کے ذریعہ سے طرح طرح کی

مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ

رنگتوں کے پھل پیدا کئے اور پہاڑوں میں قطعات (ٹکڑے راستے) ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں کچھ سفید

مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَ

(براق) اور کچھ لال لال اور کچھ بالکل کالے سیاہ اور اسی طرح آدمیوں اور

الدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا

جانوروں اور چارپایوں کی بھی رنگتیں طرح طرح کی ہیں اُس کے بندوں میں تو خدا

يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾

کا خوف کرنے والے تو بس علماء ہے ہیں بیشک خدا سب پر غالب (اور) بخشنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ

بے شک جو لوگ خدا کی کتاب پڑھا کرتے ہیں اور (پابندی سے) نماز پڑھتے ہیں اور

أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ

جو کچھ ہم نے اُنھیں عطا کیا ہے اُس میں سے چھپاکے اور دکھلاکے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں وہ یقیناً

ط یہ بالکل واضح ہے کیونکہ جب تک کوئی شخص خدا کی شان اسکی ہیبت اُسکے احکام کو نہ جانے گا تو کیونکر اُس سے ڈرے گا اور علماء سے بھی وہ لوگ مراد ہیں جو قول نبی کے مطابق ہوں ورنہ وہ حقیقۃً عالم نہیں بلکہ اُس کی مثال تو ... کی ہے ... کہ جس کی خدا نے عزت کی ہے اُس کے سوا دوسرا کوئی مصداق نہیں ہو سکتا۔ ۱۲

تَبُوْرَ ۝۲۹ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ

ایسے بیوپار کا آسرا رکھتے ہیں جس کو کبھی زوال نہیں۔ تاکہ خدا اُنھیں اُن کی مزدوریاں پوری پوری عطا کرے بلکہ اپنے

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝۳۰ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

فضل (وکرم) سے کچھ اور بڑھائے گا بیشک بڑا بخشنے والا (اور) بڑا قدردان ہے اور ہم نے جو کتاب تمہارے پاس

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ

وحی کے ذریعے سے بھیجی وہ بالکل ٹھیک ہے اور جو (کتابیں) اس سے پہلے کی ہیں اُن کے سامنے (موجود) ہیں اُن کی بھی تصدیق کرتی ہے

لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝۳۱ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ

بیشک خدا اپنے بندوں (کے حالات) سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے خاص اُن کو قرآن کا وارث

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ

بنایا جنھیں (اہل) سمجھ کر منتخب کیا کیونکہ بندوں میں سے کچھ تو (نافرمانی کرکے) اپنی جان پر ستم ڈھاتے ہیں اور

مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

کچھ اُنہیں سے (نیکی بدی کے) درمیان ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ خدا کے اختیار سے نیکیوں میں (اوروں سے)

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝۳۲ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

آگے سبقت لیجانے والے ہیں یہی (انتخاب و سبقت) تو خدا کا بڑا فضل ہے (اور اسکا صلہ) بہشت کے ہمیشہ بہار باغات

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَ

ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہونگے اور انھیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں

لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝۳۳ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ

اُنکی (معمولی) پوشاک خالص ریشمی (ہوگی) اور (خوشی کے لہجہ میں) کہیں گے خدا کا شکر ہے جس نے

اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۝۳۴

ہم سے (ہر قسم کا) رنج و غم دور کر دیا بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا (اور) قدردان ہے جس نے

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

ہم کو اپنے فضل (وکرم) سے ہمیشہ کے گھر (بہشت) میں آتارا (مہمان کیا) یہاں نہ ہمیں کوئی

ل اس آیت کی تفسیر میں [illegible]

[illegible]

لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝۳۵ وَ

تکلیف چھوئے گی ہی تو نہیں اور نہ کوئی تکان ہی پہونچے گا ۔ اور جو

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ

لوگ کافر ہو بیٹھے ان کے لئے جہنم کی آگ ہے ، نہ ان کی قضا ہی آئے گی کہ وہ

فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ

مر جائیں (اور تکلیف سے نجات ملے) اور نہ ان سے ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائیگی ، ہم

نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝۳۶ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا

ہر ناشکرے کی سزا یوں ہی کیا کرتے ہیں اور یہ لوگ دوزخ میں پڑے ، چلایا کرینگے کہ پروردگارا

أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ

اب ہم کو (یہاں سے) نکال لے تو جو کچھ ہم کرتے تھے اُسے چھوڑ کر نیک کام کرینگے (تو خدا جواب

نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ

دیگا کہ) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمریں نہیں دی تھیں کہ جس کو جو سوچنا سمجھنا (منظور) ہوتا خوب سوچ سمجھ

فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ۝۳۷ إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ

لے اور (اسکے علاوہ) تمہارے پاس (رحمان) ڈرانیوالا (پیغمبر) بھی پہنچ گیا تھا تو (اب) اپنے کئے کا مزا چکھو کیونکہ ظالموں کا

غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۳۸

کوئی مددگار نہیں ۔ بیشک خدا ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں سے خوب واقف ہے وہ تو دلوں کے پوشیدہ رازوں تک سے باخبر ہے

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ

وہ وہی (خدا) ہے جس نے تمہیں زمین میں تم لوگوں کو (اگلوں کا) جانشین بنایا پھر جو شخص کافر ہو گا تو

كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا

اُس کے کفر کا وبال اُسی پر پڑے گا ۔ اور کافروں کو اُنکا کفر ان کے پروردگار کی بارگاہ میں غضب

مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝۳۹

کے سوا کچھ بڑھائے گا نہیں اور کفار کو ان کا کفر گھاٹے کے سوا کچھ نفع نہ دے گا ۔ (اے رسول) تم

(بقیہ گذشتہ) ادخلوھا بسلام آمنین تیسری پر سلام علیکم بما صبرتم چوتھی پر سبحٰنک اللھم ... اور پانچویں پر اور الحمد للہ الذی ... کہا ہوگا اور جب تمام بہشت میں داخل ہو جائیں گے اور اپنی جگہ پر پہنچیں گے تو یہ بات کہیں گے الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

(ان سے) پوچھو تو خدا کے سوا اپنے جن شریکوں کی تم عبادت کرتے ہو بھلا تم نے انہیں دیکھا مجھے بھی دکھاؤ

اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ

بھی مجھے بھی ذرا دکھاؤ تو کہ انہوں نے زمین (کی چیزوں) سے کون سی چیز پیدا کی یا آسمانوں میں

شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ

ان کا کچھ ساجھا ہے یا ہم نے خود انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی دلیل رکھتے ہیں

مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا

(یہ سب تو کچھ نہیں) بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے (دھوکے اور) فریب ہی کا لے وعدہ کرتے ہیں

غُرُوْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بیشک خدا ہی سارے آسمان اور زمین اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے روکے ہوئے ہے

اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ

اور اگر (فرض کرو کہ) یہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو پھر اس کے سوا انہیں کوئی روک

مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ وَاَقْسَمُوْا

نہیں سکتا بیشک وہ بڑا بردبار (اور) بڑا بخشنے والا ہے اور یہ لوگ خدا کی بڑی

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ

بڑی سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ بیشک اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) آئیگا لے تو

اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

ضرور ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت پر ہونگے مگر جب ان کے پاس ڈرانے والا (رسول) آ پہنچا تو اس سے ان کو

مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَ

روئے زمین میں سرکشی اور بری بری تدبیریں کرنے کی وجہ سے (ان کے آنے سے) ان کی نفرت کو

مَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ

ترقی ہی ہوتی گئی اور بری تدبیر (کی برائی) کا وبال اس کے کرنے والے ہی پر پڑتا ہے تو یہ

لے وعدوں سے وہ وعدے مراد ہیں جو مشرکین باہم ایک دوسرے کو نجات شفاعت تقرب و نزدیکی کامیابیوں کی نسبت میں دلایا کرتے تھے یعنی کہ سب ہونے کی نسبت گمراہ کرتے یعنی بتوں کو یہ لوگ خدا کا شریک کہتے تھے وہ خود اپنا آپ اختیار رکھتے تھے دوسرے کو کیا دیتے ۱۲

لے عرب کے مشرکوں کے پاس کوئی نبی تو آیا نہ تھا مگر جب اگلی امتوں کے افسانے سنتے تو یوں ہی کہتے کہ اگر ہمارے پاس کوئی خدا کا پیغمبر آتا تو ہم اس کی سب سے زیادہ فرمانبرداری کرتے مگر جب معجزات ہدایت اور محبت کے لئے حضرت رسول آئے تو ان کی اگلوں کی طرح لگے یہ بھی شرارت کرنے حتیٰ کہ رسول اللہ کی ایذا رسی کا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا ۱۲۔۱۲۔۱۲

فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ

ہو۔ یہ لوگ بس اگلے ہی لوگوں کے برتاؤ کے منتظر ہیں۔ تو تم خدا کے دستور میں کبھی

اللَّهِ تَبْدِيلًا وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾ أَوَلَمْ

تبدیلی نہ پاؤ گے اور خدا کی عادت میں ہرگز کوئی تغیر نہ پاؤ گے تو کیا ان لوگوں نے

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

روئے زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے اور ان سے زور و قوت میں

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا

بھی کہیں بڑھ چڑھ کے تھے پھر ان کو (نافرمانی کی وجہ سے) کیسا (خراب) انجام ہوا

كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي

اور خدا ایسا (گیا گذرا) نہیں ہے کہ اسے کوئی چیز عاجز کر سکے (نہ) آسمانوں میں اور نہ

الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ

زمین میں بے شک وہ بڑا خبردار (اور) بڑی (قدرت والا) ہے اور اگر (کہیں) خدا

اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن

لوگوں کی کرتوتوں کی گرفت کرتا تو (جیسی انہوں نے کی ہے) روئے زمین پر کسی جانور کو باقی نہ چھوڑتا

دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا

مگر وہ تو ایک مقررہ میعاد تک لوگوں کو مہلت دیتا ہے (کہ جو کرنا ہو کرلو) پھر جب اُنکا

جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾

(وہ) وقت آجائیگا تو خدا یقینی اپنے بندوں (کے حال) کو دیکھ رہا ہے (جو جیسا کریگا ویسا بھریگا)

آیاتها ۸۳ — (۳۶) سُورَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (۴۱) — رکوعاتها ۵

سورہ یٰسین شریف واذا قیل لھم اتقوا کی آیت کے سوا پوری سورۃ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لہ اس سورہ میں حضرت کی رسالت، کفار کی آشتیہ، جناب الٰہی کی مدح، اہل انطاکیہ کا قصہ، حبیب نجار مومن آل یٰسین کا تذکرہ، بندوں کی افسوسناک حالت، خدا کی قدرت، قیامت اور حکمت باری، بہشت کی کیفیت، کفار کی مذمت، حضرت کی مدح، قیامت کا ثبوت وغیرہ مذکور ہے۔

یٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣

یٰسین [1] (اس) پُر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسول) تم بلا شک یقینی پیغمبروں میں سے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ

ہو (اور دین کے) بالکل سیدھے راستے پر (ثابت قدم) ہو جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل

قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

کیا ہوا ہے تاکہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر سے) ڈرائے نہیں گئے تو وہ

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

(دین سے) بالکل بے خبر ہیں ان میں اکثر پر تو (عذاب کی) باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں کیونکہ یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں ہم نے [2] انکی گردنوں میں

فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ

بھاری بھاری لوہے کے طوق ڈال دیئے ہیں اور ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

سکتے) ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

ہی نہیں سکتے اور (اے رسول) ان کے لئے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ یہ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ

(کبھی) ایمان لانیوالے نہیں ہیں تم تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے اور

خَشِىَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ

بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے تو تم اسکو (گناہوں کی) معافی اور ایک باعزت (اور) اجر

كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْىِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ

(اجر) کی خوشخبری دیدو ہم ہی یقیناً مُردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ پہلے کر چکے ہیں (انکو) اور انکی (اچھی

اٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِىْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢

یا بری باقی ماندہ) نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک صریح و روشن [3] پیشوا میں

[1] حضرت رسول کے اسماء میں سے چند نام خدا نے قرآن میں بیان کر دیئے ہیں [illegible]

گھیر دیا ہے اور اے رسول تم (ان سے) مثال کے طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا

کہ جب وہاں (ہمارے) بھیجے ہوئے آئے اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس دو (پیغمبر یوحنا و یونس) بھیجے تو

الْمُرْسَلُوْنَ ۝ ۱۳ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

ان لوگوں نے دونوں کو جھٹلایا تب ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شمعون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں نے کہا کہ ہم تمہارے

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ ۱۴ قَالُوْا

پاس (خدا کے) بھیجے ہوئے آئے ہیں وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اور خدا نے کچھ نازل

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

(وغیرہ) نہیں کیا ہے تم سب کے سب بس بالکل جھوٹے ہو تب ان پیغمبروں نے کہا ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ ۱۵ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

اسی کے بھیجے ہوئے (آئے) ہیں اور (تم مانو یا نہ مانو) ہم پر تو بس کھلم کھلا (احکام خدا کا) پہنچا دینا فرض ہے وہ

لَمُرْسَلُوْنَ ۝ ۱۶ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ ۱۷ قَالُوْٓا

بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس قدم پایا کہ تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہوئے تو اگر تم (اپنی باتوں سے) باز نہ آؤ گے

اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ

تو ہم لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک عذاب پہنچے گا پیغمبروں نے کہا کہ تمہاری بدشگونی (تمہاری)

لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۱۸ قَالُوْا طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ

کرنی سے) تمہارے ساتھ ہے کیا جب نصیحت کی جاتی ہے (تو تم اسے بدفالی کہتے ہو نہیں) بلکہ تم خود (اپنی)

اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ ۱۹ وَجَآءَ مِنْ

حد سے بڑھ گئے ہو اور (اتنے میں) شہر کے اس سرے سے ایک شخص (حبیب نجار) دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم (ان) پیغمبروں کا کہنا مانو

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ۲۰

ایسے لوگوں کا (ضرور) کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ ۲۱

ف ۱ جب [illegible] دونوں کی [illegible] سے [illegible] حضرت [illegible] یونس کو اپنے دین کے [illegible] ان کی ہدایت کو بھیجا جب یہ دونوں شہر کے قریب پہنچے تو ایک بڈھے آدمی حبیب نجار کو [illegible] دیکھا تو سلام کیا اس نے [illegible] کہا تم کون لوگ کہاں جاتے ہو کہا ہم شہر والوں کو خدا کی عبادت کی طرف متوجہ کرنے اور بتوں کی پرستش سے روکنے جاتے ہیں وہ بولا تمہارے پاس کوئی دلیل بھی ہے فرمایا ہم لوگ خدا کے حکم سے بیماروں کو شفا [illegible] [illegible]

وَمَالِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

اور مجھے کیا (شبہ) ہوا ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اسکی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب (آخر)

تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ

اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو معبود بناؤں اگر خدا مجھے کوئی تکلیف

الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا

پہنچانا چاہے تو نہ انکی سفارش ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ مجھے (اس مصیبت

يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي

سے) چھڑا ہی سکیں گے (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں یقیناً صریح گمراہی میں ہوں میں تو تمہارے پروردگار پر

آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

ایمان لا چکا تو میری بات سنو اور مانو مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر ڈالا تب اسے خدا کا حکم ہوا کہ

قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَ

بہشت میں جا اسوقت بھی اسکو قوم کا خیال آیا تو کہا میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور مجھے بزرگ لوگوں میں

جَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ

شامل کر دیا کاش اس کو میری قوم کے لوگ جان لیتے (اور ایمان لاتے) اور ہم نے اسکے مرنے کے بعد اسکی

مِن بَعْدِهِ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

قوم پر (انکی تباہی کے لئے) نہ تو آسمان سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی (ایسی سی باتوں کے واسطے لشکر) اتارا کرتے

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾

تھے وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (جو کر دی گئی بس) پھر تو وہ فوراً چراغ سحری کی طرح بجھ کے رہ گئے

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا

ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ کبھی انکے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے اسکے ساتھ

بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ

مسخرا پن ضرور کیا۔ کیا ان لوگوں نے دیکھا بھی (غور) نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر ڈالا

[illegible]

١٣ — ١٢ — ١٣

الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝٣١ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا

اور وہ لوگ انکے پاس ہرگز پلٹ کر نہیں آ سکتے (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝٣٢ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ

ہماری بارگاہ میں حاضر کیے جائیں گے اور ان (کے سمجھنے) کے لیے (میری قدرت کی) ایک نشانی

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝٣٣ وَجَعَلْنَا

مُردہ (پڑی ہوئی) زمین ہے کہ ہم نے اسکو (پانی سے) زندہ کر دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ

فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

کھایا کرتے ہیں اور ہم ہی نے زمین میں چھوہاروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور ہم ہی نے اس میں

الْعُيُوْنِ ۝٣٤ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ

(پانی کے) چشمے جاری کیے تاکہ لوگ انکے پھل کھائیں اور کچھ انکے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا (بلکہ خدا نے) تو

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝٣٥ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

کیا یہ لوگ (اس پر بھی) شکر نہیں کرتے وہ (ہر عیب سے) پاک صاف ہے جس نے زمین سے اگنے والی

كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا

چیزوں اور خود ان لوگوں کے اور اُن چیزوں کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے

يَعْلَمُوْنَ ۝٣٦ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا

پیدا کیے اور (میری قدرت کی) ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے (زائل کر دیتے) ہیں تو

هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝٣٧ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور (ایک نشانی) آفتاب ہے جو اپنے ایک ٹھکانے پر چل رہا ہے یہ (سب)

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝٣٨ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

غالب (اور) دانا (خدا) کا (باندھا ہوا) اندازہ ہے اور ہم نے چاند کے لئے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝٣٩ لَا الشَّمْسُ

کہ (گھٹتے گھٹتے آخر) پھر کے (آخر میں) کھجور کی پرانی ٹہنی کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے نہ تو آفتاب ہی

يَنۢبَغِىْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو جا لے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے

وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۴۰ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

(چاند سورج ستارے) ہر ایک (اپنے) اپنے آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں اور ان کے لئے (میری قدرت

فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۴۱ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے بزرگوں کو (نوح کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا اور اس کشتی کے مثل ان لوگوں کے

يَرْكَبُوْنَ ۝۴۲ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

واسطے بھی چیزیں (کشتیاں) پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ سوار ہوا کرتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو ان سب کو ڈبو ماریں پھر نہ کوئی

يُنْقَذُوْنَ ۝۴۳ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝۴۴ وَاِذَا

فریادرس ان کا ہو اور نہ یہ لوگ چھڑائے ہی جا سکتے ہیں مگر ہماری مہربانی ہے اور چونکہ ایک خاص وقت تک ان کو چین کرنے دینا منظور

قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

ہے اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ اس عذاب سے بچو جو ہر وقت تمہارے ساتھ تمہارے سامنے اور تمہارے

تُرْحَمُوْنَ ۝۴۵ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

پیچھے موجود ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو پروا نہیں کرتے اور ان کی حالت یہ ہے کہ جب ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝۴۶ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

نشانی ان کے پاس آتی ہے تو یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ (جو) مال خدا نے

اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ

تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ (خدا کی راہ میں بھی) خرچ کرو تو (یہ) کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں

يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۷

جسے (تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو اس کو خود کھلا دیتا تم لوگ صریح گمراہی میں (پڑے) ہوئے ہو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۸

اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ اپنے دعوے میں سچے ہو تو آخرت (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا

ملہ کیونکہ پاسکتا ہے ماہتاب تو ایک ہی مہینے میں بارہ برجوں کو طے کرتا ہے اور آفتاب سال بھر میں۔ ۱۲

ملہ ایسے ہی یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ رات کے بعد دن ہو پھر رات ہی آ جائے۔ ۱۲

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ
(اے رسول) یہ لوگ ایک سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں اس وقت لے ڈالے
يَخِصِّمُونَ ۝٤٩ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ
گی جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے پھر نہ تو یہ لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے
يَرْجِعُونَ ۝٥٠ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ
بالوں ہی کی طرف لوٹ کر جا سکیں گے اور پھر (جب دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی
إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۝٥١ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن
اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے پروردگار کی بارگاہ کی طرف چل کھڑے ہوں گے اور (حیران ہو کر) کہیں گے ہائے
مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝٥٢
افسوس ہم تو پہلے سو رہے تھے ہمیں ہماری خوابگاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئیگا) کہ یہ وہی (قیامت) ہے جس کا خدا نے (بھی) وعدہ کیا تھا
إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا
اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت) تو بس ایک سخت چنگھاڑ ہوگی پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر
مُحْضَرُونَ ۝٥٣ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ
کئے جائیں گے پھر آج (قیامت کے دن) کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا
إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٥٤ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي
جائیگا جو تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک ایک مشغلہ
شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۝٥٥ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى
میں جی بہلا رہے ہیں وہ اپنی بیبیوں کے ساتھ (ٹھنڈی) چھاؤں میں تکیے لگائے تختوں پر چین
الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝٥٦ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا
سے بیٹھے ہوئے ہیں بہشت میں ان کے لئے (تازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں
يَدَّعُونَ ۝٥٧ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝٥٨ وَامْتَازُوا
ان کے لئے (حاضر) ہے مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آئے گا اور (ایک آواز آئے گی)

قیامت کا ذکر

جنتیوں کی حالت

الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ

کہ اے گنہگارو تم لوگ (ان سے) الگ ہو جاؤ۔ اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں

أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ وَ

بھیجا تھا کہ (خبردار) شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ

أَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَضَلَّ

(دیکھو) صرف میری عبادت کرنا یہی (نجات کی) سیدھی راہ ہے۔ اور (باوجود اس کے)

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ

اُس نے تم میں سے بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے تھے۔ یہ وہی جہنم ہے

الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ تو اب چونکہ تم کفر کرتے تھے اسوجہ سے آج اس میں

تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

(چپکے سے) چلے جاؤ۔ آج ہم اُنکے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو (کارستانیاں یہ لوگ

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَ

دُنیا میں) کرتے رہے تھے خود اُنکے ہاتھ ہم کو بتا دینگے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے اور اگر

لَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ

ہم چاہیں تو انکی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگاتے ڈھونڈتے پھریں

يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا

مگر کہاں دیکھ پائیں گے اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) انکی صورتیں بدل (کر) کے پتھر

اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

مٹی بنا دیں پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ (گھر) لوٹ سکیں اور ہم جس شخص کو بہت

فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا

زیادہ عمر دیتے ہیں اُسے خلقت میں اوندھا (یعنی بچوں کی طرح مجبور) کر دیتے ہیں تو کیا یہ لوگ سمجھتے نہیں۔ اور ہم نے انکو شعر

لے یہ ظاہر ہے کہ انسان اپنے بچپنے میں ہر طرح مجبور اور اپنی پرورش وغیرہ تمام ضروریات میں دوسرے کا محتاج رہتا ہے پھر جوان ہوتا ہے پھر جب بڑھاپا آتا ہے تو رفتہ رفتہ ایسا مجبور ہو جاتا ہے کہ وہی حالت جو اس کی بچپنے میں تھی آخر میں ہو جاتی ہے حتیٰ کہ وہ بے عقل کی اور بھولی بھالی باتیں کرنے لگتا ہے اور جس طرح بچے کو اختلاط میں ایک لطیف تقاضا وہ کی حمایت تھی اس کو ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ۔

١٣ - ١٢ - ١٣

يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ

کو شعر کی تعلیم دی ہے اور نہ شاعری اُنکی شان کے لائق ہے یہ کتاب تو بس نری نصیحت ہے اور صاف صاف قرآن ہے تاکہ جو زندہ

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ

(دل) ہو اُسے ڈراوے اور کافروں پر (خدا کا) قول ثابت ہو جائے اور حجت تمام ہو جائے کیا ان لوگوں

يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

نے اِس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے اُنکے فائدے کیلئے چارپائے اُس چیز سے پیدا کئے جسے ہماری ہی قدرت نے

مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝

بنایا تو یہ لوگ اُنکے (خواہ مخواہ) مالک بن گئے اور ہم ہی نے چارپایوں کو اُنکا مطیع بنایا تو بعض اُنکی سواریاں ہیں اور

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا

بعض کو کھاتے ہیں اور چارپایوں میں اُنکے اور بہت سے فائدے ہیں اور پینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ اِس پر بھی شکر نہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کرتے اور اِن لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر فرضی معبود بنائے ہیں تاکہ اُنہیں اُن سے کچھ مدد ملے حالانکہ وہ لوگ کسی طرح

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ

مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار اُن معبودوں کے لشکر ہیں (تو) قیامت میں اُن کی حاضری لی جائے گی تو اُنکے کہنے

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ

تم اُنکی باتوں سے آزردہ خاطر نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ کھلا کرتے ہیں ہم سب کو یقینی جانتے ہیں

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

کیا آدمی (لوگ) نے اِس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم ہی نے اسکو ایک ذلیل نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکایک (ہمارا)

مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ

کھلم کھلا مقابل (بنا) ہے اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی خلقت کی حالت بھول گیا اور لگا کہنے

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

لگا کہ بھلا جب ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو جائیں گی تو پھر کون دوبارہ زندہ کر سکتا ہے (اے رسول) تم کہدو

رسول اللہ شاعر نہیں

لے یہ ابی ابن خلف کا قصہ ہے جو ایک بوسیدہ ہڈی کا ٹکڑا لیکر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت قریش کے بڑے بڑے لوگ بھی بیٹھے ہوئے تھے غرض اس نے ہڈی کو ہاتھ سے چور چور کر کے ہوا میں اڑا دیا اور گستاخانہ کہنے لگا بھلا وہ کون ہے جو ان ریزوں کو جمع کر کے دوبارہ زندہ کریگا آپ نے فرمایا خدا جمع کرے گا اور زندہ کر کے اس کو اور تجھ کو جہنم واصل کرے گا اسی پر یہ آیت نازل ہوئی جو نہایت خوبصورتی سے قیامت کو ثابت کرتی ہے اور انکار کا کوئی موقع نہیں رہتا

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ

کہ اسکو وہی زندہ کریگا جس نے انکو جب یہ کچھ نہ تھے تو پہلی مرتبہ زندہ کر دکھایا اور وہ ہر طرح کی پیدائش

لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ ۸۰

سے واقف ہے جس نے تمہارے واسطے مرخ اور عفار کے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کردی پھر تم اس سے

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ

اور آگ سلگا لیتے ہو۔ بھلا جس خدا نے سارے آسمان اور زمین پیدا کیے کیا وہ اس پر قابو

عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ ۸۱

نہیں رکھتا کہ ان کے مثل دوبارہ پیدا کر دے ہاں ضرور قابو رکھتا ہے اور وہ تو پیدا کرنیوالا واقف کار

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ ۸۲

ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو فوراً ہو جاتی

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ ۸۳ ع

ہے تو وہ خدا ہر نقص سے پاک صاف ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

آیاتها (۳۷) سُورَةُ الصَّافَّاتِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) رکوعاتها

سورۂ صافات مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ۝ ۱ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ۝ ۲ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ۝ ۳

عبادت یا جہاد میں پرا باندھنے والوں کی قسم پھر بدوں کو برائی سے جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی قسم پھر

إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ ۴ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

قرآن کے پڑھنے والوں کی قسم ہے کہ تمہارا معبود یقیناً ایک ہی ہے جو سارے آسمان و زمین کا اور جو کچھ ان

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ ۵ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝ ۶

دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے اور چاند سورج تاروں کے طلوع و غروب کے مقامات کا بھی مالک ہے ہم نے

لے عرب کے جنگلوں میں مرخ و عفار دو درخت ہوتے ہیں کہ انکی ہری ٹہنیاں ایک دوسری پر رگڑنے سے آگ پیدا ہوتی ہے۔ تلخ اس سورۃ میں توحید قدرت قیامت کا ثبوت انبیت کی دعوت کا سوال انکا نہ ماننا جنت کی نعمتیں جہنم کی حالت جنتی جہنمی کا قصہ حضرت نوح کا ذکر حضرت ابراہیم کا حال حضرت اسمٰعیل کو ذبح عظیم حضرت موسیٰ و ہارون کا تذکرہ حضرت الیاس کا قصہ آل محمد پر سلام حضرت لوط کا ذکر حضرت یونس کا قصہ خدا کی طرف بیٹیاں کی نسبت کا الزام اور جھوٹے معبودوں کی شفاعت انبیاء کی مدد اور شرک کی تنبیہ اسکی مذمت وغیرہ مذکور ہے۔

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ

نیچے والے آسمان کو تاروں کی آرائش (یعنی) جگمگاہٹ سے آراستہ کیا اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے واسطے (بھی) پیدا کیا کہ

الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝٨ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

شیاطین عالم بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے کھدیڑنے کیلئے شہاب پھینکے جاتے ہیں اور

وَّاصِبٌ ۝٩ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠

ان کے لئے پائیدار عذاب ہے مگر جو (شیطان) شاذ و نادر (فرشتوں کی) کوئی بات اچک لے بھاگتا ہے تو آگ کا دہکتا ہوا تیر اس کا

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ

پیچھا کرتا ہے تو (اے رسول) تم ان سے پوچھو تو کہ ان کا پیدا کرنا زیادہ دشوار ہے یا ان (مذکورہ) چیزوں کا جن کو ہم نے پیدا کیا ہم نے تو

طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝١١ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝١٢ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا

ان لوگوں کو لسدار مٹی سے پیدا کیا بلکہ تم تو (ان کفار کے انکار پر) تعجب کرتے ہو اور وہ لوگ (تم سے) مسخراپن کرتے ہیں

يَذْكُرُوْنَ ۝١٣ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝١٤ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ

اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو سمجھتے نہیں ہیں اور جب کسی معجزہ کو دیکھتے ہیں تو (اس سے) مسخراپن کرتے ہیں اور

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

کہتے ہیں کہ یہ تو بس کھلا ہوا جادو ہے۔ بھلا جب ہم مر جائیں گے اور خاک اور ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝١٦ اَوَاٰبَاۗؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝١٧ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ

یا ہمارے اگلے باپ دادا (بھی) پھر دوبارہ قبروں سے اٹھا کھڑے کئے جائیں گے (اے رسول) تم کہہ دو کہ ہاں (ضرور)

دَاخِرُوْنَ ۝١٨ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝١٩

اٹھائے جاؤ گے اور تم ذلیل ہو گے اور وہ (قیامت) تو ایک للکار ہو گی پھر تو وہ لوگ فوراً ہی آنکھیں

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝٢٠ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ

پھاڑ پھاڑ کے دیکھنے لگیں گے اور کہیں گے ہائے افسوس یہ تو قیامت کا دن ہے (جواب آئے گا) یہ وہی

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢١ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا

فیصلہ کا دن ہے جس کو تم لوگ (دنیا میں) جھوٹ سمجھتے تھے (اور فرشتوں کو حکم ہو گا کہ) جو لوگ (دنیا میں) سرکشی کرتے تھے

ع

له اس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے دیکھیے پارہ ۱۴ سورۂ حجر صفحہ ۱۷-۱۸ ۔ کے عرب کے مشرکین جو اس بات کو نہیں مانتے تھے کہ مر کر دوبارہ زندہ اٹھائے جائیں گے کیا کیا چہ میگوئیاں کرتے تھے اور اب بھی بہت سے لوگوں کو یہ خیال ہوتا ہے کہ آدمی تو توالد و تناسل کے قاعدے سے پیدا ہوتا ہے پھر بھلا مرنے کے بعد دوبارہ مٹی سے پیدا ہونا کیسا یہ تو بالکل عقل اور قیاس کے خلاف ہے اس کو خود خدا نے جواب دیا ہے کہ آدمی شروع شروع بھی تو آخر مٹی ہی سے پیدا ہوا تھا تو پھر اس کو دوبارہ مٹی سے نکال کر اٹھانا کون بڑی بات ہے جیسا وہ آسمان و دنیا بھی تمہاری نسبت تو آسمان و تاروں اور فرشتے وغیرہ کا پیدا کرنا زیادہ دشوار تھا مگر جب خدا کے واسطے وہ آسان تھا تو تمہاری کیا اصل حقیقت ہے ۱۲ - ۱۲

كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ

انکو اور انکے ساتھیوں کو اور خدا کو چھوڑ کر جن کی پرستش کرتے ہیں انکو (سب کو) اکٹھا کرو پھر انھیں جہنم کی راہ دکھا دو

الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾

اور وہاں ذرا انھیں ٹھہراؤ ان سے کچھ پوچھنا ہے (ان سے کہو) اب تمھیں کیا ہو گیا کہ ایک دوسرے

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

کی مدد نہیں کرتے (یہ جواب کیا دیں) بلکہ وہ تو آج گردن جھکائے کھڑے ہیں اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾ قَالُوا

باہم پوچھ پاچھ کریں گے (اور انسان شیاطین سے) کہیں گے کہ تم ہی تو ہماری داہنی طرف سے (دین بہکانے کو) چڑھے آتے

بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن

تھے وہ جواب دیں گے (ہم کیا جانیں) تم تو خود ایمان لانے والے نہ تھے اور صاف تو یہ ہے کہ ہماری تم پر کچھ حکومت تو

سُلْطَانٍ ۖ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ

تھی نہیں بلکہ تم خود سرکش لوگ تھے پھر اب تو ہم لوگوں پر ہمارے پروردگار کا (عذاب کا) قول پورا ہو گیا

إِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿٣١﴾ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿٣٢﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

کہ اب ہم سب یقیناً عذاب کا مزہ چکھیں گے ہم خود گمراہ تھے تو تمکو بھی گمراہ کیا غرض یہ لوگ سب کے سب اس دن

فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾

عذاب میں شریک ہوں گے اور ہم تو گنہگاروں کے ساتھ یوں ہی کیا کرتے ہیں یہ لوگ ایسے (شریر)

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ وَ

تھے کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو اکڑا کرتے تھے اور یہ لوگ

يَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَاءَ

کہتے تھے کہ کیا ایک پاگل شاعر کیلئے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ بیٹھیں (انکو کہو یہ شاعر یا پاگل نہیں) بلکہ

بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ

یہ تو حق بات لیکر آیا ہے اور (اگلے) پیغمبروں کی تصدیق کرتا ہے تم لوگ (اگر نہ مانو گے) تو ضرور دردناک عذاب

اَلِيْمِ ۝ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ

کا مزہ چکھو گے اور تمہیں تو اسی کا بدلہ دیا جائیگا جو (دنیا) میں کرتے رہے مگر خدا کے

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ فَوَاكِهُ ۚ وَ

برگزیدہ بندے انکے واسطے بہشت میں ایک مقرر روزی ہوگی (اور وہ بھی) یعنی میوے اور

هُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝

کے میوے اور وہ لوگ بڑی عزت سے نعمت کے باغوں میں تختوں پر آمنے سامنے

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ

سامنے بیٹھے ہونگے ان میں صاف سفید براق شراب کے جام کا دور چل رہا ہوگا جو پینے والوں کو بڑا مزا

لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝ وَعِنْدَهُمْ

دے گی (اور پھر) نہ اس شراب میں خمار کی وجہ سے درد سر ہوگا اور نہ وہ اس کے پینے سے مدہوش ہونگے اور ان کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝ فَاَقْبَلَ

نیچی نگاہ رکھنے والی بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہونگی گویا وہ چھپے ہوئے انڈے ہیں

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم بات چیت کرتے ہونگے ان میں سے ایک کہنے والا بول اٹھیگا کہ

اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۝ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝

کہ دنیا میں میرا ایک دوست تھا اور مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی قیامت کی تصدیق کرنے والوں میں ہو

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ

بھلا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں رہ جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کر کے بدلہ پائیں گے

اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ قَالَ

پھر اپنے بہشت کے ساتھیوں سے کہیگا کیا تم جھانک کر دیکھو گے پھر جھانکا تو اسے دوزخ کے بیچ میں دیکھا تو بولے

تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ

خدا کی قسم تو تو مجھے بھی تباہ کرنے ہی کو تھا اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی

الْمُحْضَرِينَ ﴿٥٧﴾ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا

احسان نہ ہوتا تو میں بھی (اس وقت) تیرے ساتھ جہنم میں گرفتار کیا گیا ہوتا اب بتاؤ کیا ہم تم سے کہا کرتے تھے کہ ہم کو دوبارہ پہلی موت کے

نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ

پھر مرنا نہیں ہے اور ہم کو آخرت میں (اللہ) کا عذاب بھی نہیں ہونا تھا یہ یقیناً بہت بڑی کامیابی ہے ایسی ہی کامیابی

هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ

کے واسطے کام کرنے والوں کو کارگزاری کرنی چاہئے بھلا مہمانی کے واسطے یہ سامان اچھا ہے یا تھوہڑ کا درخت

الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ

جہنمیوں کے واسطے ہوگا جسے ہم نے یقیناً ظالموں کی آزمائش ہونے کے لئے بنایا ہے وہ درخت ہے جو جہنم

تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾

کی تہ میں اگتا ہے اس کے پھل ایسے (بدنما) ہیں گویا وہ بہت ہی سانپوں کے پھن ہیں تو وہ

فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ إِنَّ

دوزخی لوگ یقیناً اسی میں سے کھائیں گے پھر اسی سے اپنے پیٹ بھر لیں گے پھر اسکے اوپر

لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى

سے اُن کو خوب کھولتا ہوا پانی (پیپ وغیرہ میں ملا کر) پینے کو دیا جائیگا پھر (کھا پی کر) ان کو جہنم کی طرف

الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلَىٰ

یقیناً لوٹ جانا ہوگا ان لوگوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا تھا تو یہ لوگ بھی ان کے پیچھے پیچھے

آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾

دوڑے چلے جا رہے ہیں اور ان کے قبل اگلوں میں بہتیرے گمراہ ہو چکے حالانکہ ہم نے ان میں

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ﴿٧٢﴾ فَانظُرْ كَيْفَ

ڈرانیوالے (پیغمبر) بھی بھیجے تھے ذرا دیکھو تو کہ جو لوگ ڈرائے جا چکے تھے ان کا کیسا برا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾

انجام ہوا مگر (ہاں) خدا کے نرے کھرے بندے (محفوظ رہے)

ع ٣

[illegible]

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَ

اور نوحؑ نے (اپنی قوم سے مایوس ہو کر) ہم کو پکارا تھا تو (دیکھ لو) ہم کیا خوب جواب دینے والے تھے اور ہم نے ان کو اور ان کے

اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ

گھر والوں کو بڑی سخت مصیبت سے نجات دی اور ہم نے ان ہی کی اولاد کو دنیا میں باقی رکھا

الْبٰقِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى

اور بعد کو آنے والے لوگوں میں ان کا اچھا چرچا باقی رکھا کہ ساری خدائی میں ادھر طرف سے نوحؑ پر

نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

سلام (ہی سلام) ہے ہم نیکی کرنے والوں کو یوں ہی جزائے خیر عطا فرماتے ہیں اس میں شک نہیں کہ نوحؑ

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَ

ہمارے خاص ایماندار بندوں سے تھے پھر ہم نے باقی لوگوں کو ڈبو دیا اور یقیناً ان ہی کے طریقہ پر چلنے والا

اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝

تھا ابراہیمؑ (بھی) ضرور تھے جب وہ اپنے پروردگار کی عبادت (کیطرف) پہلو میں ایسا دل لئے ہوئے

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۝ اَئِفْكًا اٰلِهَةً

آئے جو ہر عیب سے پاک تھا جب انھوں نے اپنے منہ بولے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ کس چیز کی پرستش کرتے

دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۝ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ہو کیا خدا کو چھوڑ کر دل سے گھڑے ہوئے معبودوں کی تمنا رکھتے ہو تو پھر رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے پھر

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۝ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ

میں ان لوگوں نے چلنے کو کہا تو ابراہیمؑ نے ستاروں کی طرف ایک نظر دیکھی اور کہا کہ میں عنقریب بیمار پڑنے والا ہوں تو وہ لوگ ابراہیم

مُدْبِرِيْنَ ۝ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝

کے پاس سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے پس ابراہیمؑ چپکے سے ان کے بتوں کی طرف جھپٹے اور بولے کیا تم کھاتے ہو تمہارے سامنے

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۝

رکھے ہوئے کھانے رکھے ہیں آخر تم کھاتے کیوں نہیں ارے تمہیں کیا ہو گیا ہے تم بولتے تک نہیں پھر تو ابراہیمؑ ان کے سامنے جا کر

ل٥ آپ کا کچھ تفصیلی قصہ پہلے بیان ہو چکا ہے دیکھو پارہ ۸ سورۂ اعراف ... ۲ آپ کا قصہ تفصیل کی جگہ بیان ہو چکا ہے اس مقام پر آپ نے جو ستاروں کو دیکھ کر بیمار ہونے کا عذر کیا تو مطلب یہ ہے کہ آپ کو بیماری سے تپ لرزہ آتا تھا اس وقت لوگوں میں یہ عام خیال تھا کہ واقعات کو ستاروں ہی کی حرکت سے پہچانتے تھے آپ نے جب آسمان کی طرف دیکھا تو لرزہ کا وقت قریب آ چکا تھا اس لئے آپ نے یہ فرمایا مگر آپ کی قوم نے اپنے خیال کے مطابق یہ سمجھا کہ آپ نے علم نجوم سے کام لیا اور دوسرا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ میں تمہارے کفر سے دل تنگ ہوں اور کفر دل کی ایک بیماری ہے ۱۲

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾

مارتے ہوئے ان پر پل پڑے اور توڑ پھوڑ کر ایک کنارے ہو گئے جب لوگوں کو خبر ہوئی تو ابراہیم کے پاس دوڑتے ہوئے آئے

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

پہنچے ابراہیم نے کہا افسوس تم لوگ ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہو جنہیں خود تراش کر بناتے ہو حالانکہ تم کو اور جن کو تم بناتے ہو سب کو اللہ نے پیدا کیا

فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

[illegible] وہ لوگ آپس میں کہنے لگے کہ اس کے لئے بھٹی کی سی ایک عمارت بناؤ اور ابراہیم کو [illegible] دہکتی ہوئی آگ میں جھونک دو

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

پھر ان لوگوں نے ابراہیم کے ساتھ مکاری کرنی چاہی تو ہم نے آگ کو سرد گلزار کر کے انہیں نیچا دکھایا اور جب آگ سے ابراہیم کو نکالا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

تو [illegible] میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں وہ عنقریب ہی مجھے راہ دکھائے گا [illegible] پروردگار مجھے ایک نیک فرزند عنایت فرما

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ

بیٹے کی خوشخبری دی پھر جب اسمٰعیل اپنے باپ کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے لگا تو ایک دن ابراہیم نے کہا

اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا

بیٹا میں خواب میں وحی کے ذریعہ کیا دیکھتا ہوں کہ میں خود تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو تم بھی غور کرو تمہاری کیا رائے ہے اسمٰعیل

تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ

کہا ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے اسکو بے تامل کیجیے اگر خدا نے چاہا تو مجھے آپ صبر کرنے والوں میں سے پائیے گا پھر جب دونوں نے

اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ

یہ فرمان دل اور جان سے مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے ماتھے کے بل لٹا دیا اور ہم نے آمادہ دیکھ کر آواز دی اے ابراہیم تم نے اپنا خواب

صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

کو خوب سچ کر دکھایا اب ہم دونوں کو چھوڑے دیتے ہیں ہم نیکی کرنے والوں کو یوں ہی جزائے خیر دیتے ہیں اس میں

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾

شک نہیں کہ یہ یقینی بڑا سخت اور صریح امتحان تھا اور بیٹے اسمٰعیل کا فدیہ ایک ذبح عظیم قربانی

[illegible]

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾

قربانی اور ہم نے ان کا اچھا چرچا بعد کو آنے والوں میں باقی رکھا کہ ساری خدائی میں ابراہیم پر سلام ہی سلام ہے ہم یوں

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾

نیکی کرنے والوں کو بدلا دیتے ہیں بیشک ابراہیم ہمارے (خاص) ایماندار بندوں میں سے تھے اور

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ

بخشا ابراہیم کو اسحاق (کے پیدا ہونے) کی بھی خوشخبری دی جو ایک نیکوکار نبی تھے اور ہم نے خود ابراہیم پر

وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ

اور اسحاق پر بھی برکت نازل کی اور ان دونوں کی نسل میں بعض تو نیکوکار اور بعض (نافرمانی کرکے) اپنی جان

مُبِينٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنَاهُمَا

پر صریح ستم ڈھانے والا اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی بہت سے احسانات کئے اور خود ان دونوں

وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ

کو اور ان کی قوم کو بڑی (سخت) مصیبت سے نجات دی اور (فرعون کے مقابلے میں) انکی مدد کی تو وہی

الْغَالِبِينَ ﴿١١٦﴾ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنَاهُمَا

غالب رہے اور ہم نے ان دونوں کو واضح مطالب کتاب (تورات) عطا کی اور دونوں کو سیدھی راہ

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾

کی ہدایت فرمائی اور بعد کو آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا کہ ہر جگہ موسیٰ اور ہارون

سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي

پر سلام ہی سلام ہے ہم نیکی کرنے والوں کو یوں جزائے خیر

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾ وَإِنَّ

فرماتے ہیں بیشک دونوں ہمارے (خالص) ایماندار بندوں میں سے تھے اور اس میں بھی شک نہیں

إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

کہ الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (خدا سے) ڈرتے کیوں نہیں

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَّتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللّٰهَ

تم لوگ بعل (بت) کی پرستش کرتے ہو اور اس کو چھوڑے بیٹھے ہو جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے (یعنی)

رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ

تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی پروردگار ہے تو ان لوگوں نے انکو جھٹلایا سو وہ لوگ یقیناً جہنم میں

لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

گرفتار کئے جائیں گے مگر خدا کے برگزیدہ بندے (محفوظ رہیں گے) اور ہم نے ان کا ذکر خیر بعد کو

فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾ سَلَامٌ عَلٰى إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ

آنے والوں میں باقی رکھا کہ ہر طرف سے آل الیاسین پر سلام (ہو) ہم یقیناً نیکی کرنے والوں

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾

کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص ایماندار بندوں میں تھے اور لوط بھی

وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾

شک نہیں کہ لوط یقیناً پیغمبروں میں تھے جب ہم نے انکو اور انکے گھر والوں سب کو نجات دی مگر ایک

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ

بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی پھر ہم نے باقی لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا اور اے اہل مکہ تم

لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾ وَبِاللَّيْلِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾

لوگ بھی ان کے پاس سے کبھی صبح کو اور کبھی شام کو آتے جاتے گزرتے ہو تو کیا تم عقل نہیں رکھتے اور اس میں شک

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ

نہیں کہ یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے (وہ وقت یاد کرو) جب یونس بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی

الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ

کے پاس پہنچے تو اہل کشتی نے قرعہ ڈالا تو انہی کا نام نکلا اور یونس نے زک اٹھائی اور دریا میں گر پڑے تو ان کو

الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾

ایک مچھلی نگل گئی اور یونس خود (اپنی) ملامت کرنے لگے پھر اگر یونس (خدا کی) تسبیح نہ کرتے

لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝١٤٤ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ

ذکر (نہ) کرتے تو روزِ قیامت تک مچھلی ہی کے پیٹ میں رہتے پھر ہم نے ان کو (مچھلی کے پیٹ سے)

وَهُوَ سَقِيمٌ ۝١٤٥ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ ۝١٤٦ وَ

نکال کر ایک کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ (اس وقت) بیمار (نڈھال) ہو گئے تھے اور ہم نے ان پر سایہ

أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝١٤٧ فَآمَنُوا

کیلئے ایک کدو کا درخت اگا دیا اور اسکے بعد ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے (بھی) زیادہ (آدمیوں) کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا

فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝١٤٨ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

تو وہ لوگ (ان پر) ایمان لائے پھر ہم نے بھی ایک خاص وقت تک ان کو عیش سے رکھا تو (اے رسول) ان کفار سے پوچھو

وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝١٤٩ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ

کہ کیا تمہارے پروردگار کیلئے بیٹیاں اور انکے لئے بیٹے ہیں یا کیا واقعی ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے اور یہ لوگ (اس

شَاهِدُونَ ۝١٥٠ أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝١٥١ وَلَدَ

وقت) موجود تھے خبردار (یاد رکھو کہ) یہ لوگ یقیناً اپنے دل سے گھڑ گھڑ کے کہتے ہیں کہ خدا اولاد والا ہے

اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝١٥٢ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝١٥٣

اور یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں کیا خدا نے اپنے لئے بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی ہے (ارے کم بختو!)

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝١٥٤ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝١٥٥ أَمْ لَكُمْ

تمہیں کیا جنون ہو گیا ہے تم لوگ بیٹھے بیٹھے کیسا فیصلہ کرتے ہو کیا تم (اتنا بھی) غور نہیں کرتے یا تمہارے

سُلْطَانٌ مُبِينٌ ۝١٥٦ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝١٥٧

پاس (اس کی) کوئی واضح و روشن دلیل ہے تو اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو اور ان لوگوں

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

نے خدا اور جنات کے درمیان رشتہ ناتا مقرر کیا ہے حالانکہ جنات بخوبی جانتے ہیں کہ وہ

إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝١٥٨ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝١٥٩

لوگ یقیناً (قیامت میں) مجرموں کی طرح حاضر کئے جائیں گے یہ لوگ جو باتیں بنایا کرتے ہیں ان سے خدا پاک صاف ہے

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾

مگر خدا کے نرے کھرے بندے (ایسا نہیں کرتے) غرض تم لوگ خود اور تمہارے معبود

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾

اس کے خلاف (کسی کو) بہکا نہیں سکتے مگر اس کو جو جہنم میں جھونکا جانے والا ہے۔

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ﴿١٦٥﴾

اور فرشتے یا ائمہ تو یہ کہتے ہیں کہ ہم میں ہر ایک کا ایک درجہ مقرر ہے اور ہم تو یقیناً اس کی عبادت کے لئے صف باندھے

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾ وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ

کھڑے رہتے ہیں اور ہم تو یقیناً اس کی تسبیح پڑھا کرتے ہیں اگرچہ یہ کفار (اسلام کے قبل) کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے

أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ

پاس بھی اگلے لوگوں کا تذکرہ (کسی کتاب خدا میں) ہوتا تو ہم بھی خدا کے نرے کھرے بندے ضرور ہو

الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾

جاتے (مگر جب کتاب آئی) تو ان لوگوں نے اس سے انکار کیا خیر عنقریب (اس کا نتیجہ) انہیں معلوم ہو

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ

جائیگا اور اپنے خاص بندوں پیغمبروں سے ہماری بات پکی ہو چکی ہے کہ ان لوگوں کی

لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾

(ہماری بارگاہ سے) یقینی مدد کی جائے گی اور ہمارا لشکر تو یقیناً غالب رہے گا۔ تو (اے

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾

رسول) تم ان سے ایک خاص وقت تک منہ پھیرے رہو۔ اور ان کو دیکھتے رہو تو یہ لوگ بھی عنقریب ہی (اپنا

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ

نتیجہ) دیکھ لیں گے تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں پھر جب (عذاب) ان کی انگنائی میں اتر پڑیگا

صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾ وَأَبْصِرْ

تو جو لوگ ڈرائے جا چکے ہیں ان کی بھی کیا بری صبح ہوگی اور ان لوگوں سے ایک خاص وقت تک منہ پھیرے رہو اور دیکھتے

ﻟﮯ احادیث اہل بیت میں ہے کہ یہ آیت آئمہ معصومین کی شان میں نازل ہوئی اس بنا پر تفسیر میں کی بھی رو سے جانے کی ہے جناب امیر کی خطاب کے قائل ہیں اور یہی بیان زیادہ مرتبط ہے اور اسی کی موید وہ روایت ہے جو تفسیر درمنثور جلد ۵ صفحہ ۲۹۳ مطبوعہ مطبعہ مصر میں مذکور ہے کہ مسلم نے حذیفہ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ ہم کو لوگوں پر تین باتوں میں فضیلت دی گئی ہماری صفیں فرشتوں کی سی ہوتی ہیں زمین ہماری سجدہ گاہ ہے اور جب پانی نہ ملے تو خاک طہور ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ آپ کا صیغہ جمع فرمانا اہل بیت کو شامل کرنے کی غرض سے ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ فرشتوں کی سی عبادت آپ یا آپ کے اوصیاء معصومین کے سوا کسی نے نہیں کی ہو۔

ﮯ چونکہ عرب میں شبخون یا لوٹ مار و غارت کا وقت صبح ہی کا ہے اور عذاب بھی اکثر صبح ہی کو آیا کیا کیونکہ یہی غفلت کا وقت ہے کہ مومنین کے سوا لوگ نماز پڑھنے سوا کرتے ہیں اس وجہ سے صبح کی تخصیص کی گئی۔

۱۳ - ۱۲ - ۲۱ - ۱۲ - ۲۰

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

دیکھو یہ لوگ تو خود عنقریب ہی اپنا انجام دیکھ لیں گے ۔ یہ لوگ جو کچھ خدا کے بارے میں بیان کیا کرتے ہیں تمہارا

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے پاک ہے اور پیغمبروں پر سلام ۔ اور ہر طرح کی تعریف خدائے رب العالمین ہی کے لئے سزاوار ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے

آیاتها (۸۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) رکوعاتها (۵)

سورۂ ص مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ص ۔ نصیحت والے قرآن کی قسم (تم برحق نبی ہو) مگر یہ کفار (خواہ مخواہ) تکبر اور عداوت

فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

میں (پڑے ہوئے) ہیں ۔ ہم نے ان سے پہلے کتنے گروہ ہلاک کر ڈالے تو (عذاب

قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوْا اَنْ

کے وقت) وہ لگے چیخ اٹھے مگر چھٹکارے کا وقت ہی نہ رہا تھا ۔ اور ان لوگوں نے اس بات

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ

سے تعجب کیا کہ ان ہی میں کا (عذاب خدا سے) ایک ڈرانیوالا (پیغمبر) انکے پاس آیا اور کافر لوگ کہنے لگے کہ

كَذَّابٌ ﴿۴﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا

یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ۔ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا ۔ یہ تو

لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا

بڑی تعجب خیز بات ہے ۔ اور ان میں سے چند سردار لوگ (مجلس وعظ سے) یہ (کہہ کر)

وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿۶﴾ مَا

چل کھڑے ہوئے کہ (یہاں سے) چل دو اور اپنے معبودوں (کی عبادت) پر جمے رہو بیشک یہ ایسی بات ہے جس سے (تم پر شرف و فضیلت) مقصود ہے

له اس سورہ میں حضرت کی نبوت ... کا ذکر کفار قریش کی باتیں اور جواب قیامت کا ذکر حضرت داؤد کا قصہ ... حضرت سلیمان کا حال حضرت ایوب کا واقعہ اور الیسع اور ذوالکفل کا ذکر اہل جہنم کا جھگڑا ۔ حضرت آدم و شیطان کا واقعہ وغیرہ مذکور ہے

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ ۚ إِنْ هٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝

غرض ہے ہم لوگوں نے یہ بات پچھلے دین میں کبھی سنی بھی نہیں۔ ہو نہ ہو اس کی من گھڑت ہے کیا ہم

ءَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ

لوگوں میں بس (محمد) ہی قابل تھا کہ اسی پر قرآن نازل ہوا نہیں بات یہ ہے کہ ان کو (قرآن) سے اصل کلام ہی میں

مِنْ ذِكْرِي ۖ بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۝ أَمْ عِنْدَهُمْ

شک ہے کہ میرا ہے یا نہیں بلکہ اصل یہ ہے کہ ان لوگوں نے ابھی تک عذاب کے مزے نہیں چکھے (اس وجہ سے یہ شرارت ہے)

خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۝ أَمْ

اے رسول! تمہارے زبردست فیاض پروردگار کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں یا سارے آسمان

لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا

زمین اور ان دونوں کے درمیان کی سلطنت ان ہی کی خاص ہے تب ان کو چاہیے کہ رسیاں یا سیڑھیاں

فِي الْأَسْبَابِ ۝ جُنْدٌ مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِنَ

لگا کر آسمان پر چڑھ جائیں اور (انتظام کریں) اے رسول (ان پیغمبروں کے ساتھ جھگڑنے والے گروہوں میں

الْأَحْزَابِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَ

سے یہاں تمہارے مقابلہ میں بھی ایک لشکر ہے جو شکست کھائے گا ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور فرعون

فِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحٰبُ

میخوں والا اور ثمود اور لوط کی قوم اور جنگل کے رہنے والے (قوم شعیب) یہ سب پیغمبروں کو جھٹلا چکی

لْـَٔيْكَةِ ۚ أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ ۝ إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

ہیں یہی وہ گروہ ہیں (جو شکست کھا چکے) سب ہی نے تو پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا عذاب ٹھیک نازل

فَحَقَّ عِقَابِ ۝ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

ہوا اور یہ (کافر لوگ) بس ایک چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو (پھر انہیں) چشم زدن کی مہلت نہ

مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطَّنَا

دے گی اور یہ لوگ (مذاق سے) کہتے ہیں کہ پروردگار (حساب کے دن) (قیامت) سے قبل ہی

(۱) [illegible] سے مراد ... خداؤں کو ملا کر ایک ہی خدا کو قائم رکھا اسی دعوے کو انہوں نے بیان کیا

(۲) [illegible] فواق عرب کے محاورے میں اس قلیل زمانہ کو کہتے ہیں جو بچے کے دو دفعہ دودھ پینے اور دوہنے والے کے دو دفعہ دوہنے کے درمیان گزرتا ہے اور یہاں یہ مقصود ہے کہ [illegible]

[illegible]

قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝١٦ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ

جو ہماری قسمت کا لکھا (ہو) ہمیں جلدی سے دے دے (اے رسول) جیسی جیسی باتیں یہ لوگ

عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝١٧ اِنَّا سَخَّرْنَا

کرتے ہیں ان پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو بڑے قوت والے تھے (اگر صبر کیا) بیشک

الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝١٨ وَالطَّيْرَ

وہ ہماری بارگاہ میں (ہر وقت) رجوع کرنے والے تھے ہم نے پہاڑوں کو بھی تابعدار بنا دیا تھا کہ انکے ساتھ صبح اور شام (خدا

مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝١٩ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ

کی) تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی (داؤد کے) وقت جمع ہو جاتے اور انکے فرمانبردار تھے اور ہم نے انکی سلطنت کو مضبوط کر دیا

وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝٢٠ وَهَلْ اَتٰىكَ

اور ہم نے انکو حکمت اور بحث کے فیصلے کی قوت عطا کی تھی (اے رسول) کیا تم تک ان دعویداروں کی بھی

نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝٢١ اِذْ دَخَلُوْا

خبر پہنچی ہے کہ جب وہ حجرہ (عبادت) کی دیوار پھاند پڑے (اور) جب داؤد کے پاس آ گھسے

عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى

تو وہ اُن سے ڈر گئے ان لوگوں نے کہا کہ آپ ڈریں نہیں (ہم) دونوں ایک مقدمہ کے فریقین ہیں کہ

بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا

ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیجئے اور

تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۝٢٢ اِنَّ هٰذَآ

انصاف سے نہ گزر جیے اور ہمیں سیدھی راہ دکھا دیجئے (روئداد یہ ہے کہ) یہ شخص میرا

اَخِيْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ

بھائی ہے اسکے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے اس پر بھی

وَّاحِدَةٌ ۣ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝٢٣

یہ مجھ سے کہتا ہے کہ یہ دنبی بھی مجھ کو دے دے اور بات چیت میں مجھ پر سختی کرتا ہے داؤد نے

ملہ ایک دفعہ ایک شخص نے [illegible] حضرت داؤد کے اجلاس میں دعویٰ کیا کہ آپ نے مجھ سے [illegible] اور دوسرے دن فیصلہ کا وعدہ کیا شب کو [illegible] علیہ کے قتل کا خواب میں حکم ہوا مگر آپ کو سبب قتل معلوم نہ ہونے کی وجہ سے تامل ہوا تو دوسرے تیسرے دن پھر ویسا ہی خواب دیکھا تو آمادہ ہوئے مگر جب مدعا علیہ نے سبب پوچھا تو آپ نے خواب بیان کر دیا تب اُسنے خود بیان کیا کہ میں نے اس کے باپ کو قتل کر کے [illegible] اسکے بعد وہ قتل کیا گیا اس دن سے آپ کا رعب و دبدبہ تمام رعایا پر بیٹھ گیا۔ ملہ بحث سے وہ بحث مراد ہے جو مقدمہ کے فریق آپس میں ایک دوسرے کو یا حاکم کو مخاطب کر کے کرتے ہیں۔ ملہ [illegible] حضرت داؤد کے سامنے حضرت ابراہیم وغیرہ کا لوگ ذکر کرتے [illegible] حضرت داؤد نے سبب پوچھا تو معلوم ہوا کہ ان حضرات کا خدا نے بڑی بڑی بلاؤں کا سامنا کر کے امتحان لیا۔ [illegible] تو خدا نے منظور کیا اور آپ کا [illegible] ایک دن مقدمات کے فیصلہ کرتے اور ایک دن [illegible] اور ایک دن عبادت کرتے اور عبادت کے دن مکان کے دروازے بند کر کے گوشے میں بیٹھتے کسی کو اندر آنے کی اجازت نہ ہوتی [illegible]

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَ

(بغیر اس کے کہ مدعا علیہ سے کچھ پوچھیں) کہہ دیا کہ یہ جو تیری دنبی مانگ کر اپنی دنبیوں میں ملانا چاہتا ہے تو یہ

إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شرکاء کی یقیناً یہ حالت ہے کہ ایک دوسرے پر ظلم کیا کرتے ہیں مگر ہاں وہ لوگ بچے ہوئے ہیں (جنہوں نے)

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَ

ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کئے (وہ ایسا نہیں کرتے) اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں (یہ سن کر دونوں

ظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَ

چل دیئے) اور اب داؤد نے سمجھا کہ ہم نے ان کا امتحان لیا اور وہ ناکامیاب رہے، پھر تو اپنے پروردگار سے

أَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَ

بخشش کی دعا مانگنے لگے اور سجدے میں گر پڑے اور میری طرف رجوع کی تو ہم نے ان کی وہ لغزش معاف کر دی اور

حُسْنَ مَآبٍ ﴿٢٥﴾ يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ

کچھ شک نہیں کہ ہماری بارگاہ میں ان کا تقرب اور اچھا انجام ہے (ہم نے فرمایا) اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں اپنا نائب

فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ

قرار دیا تو لوگوں کے درمیان بالکل ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا کرو اور نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرو، ورنہ یہ پیروی تمہیں خدا

عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ

کی راہ سے بہکا دے گی اس میں شک نہیں کہ جو لوگ خدا کی راہ سے بھٹکتے ہیں ان کی بڑی سخت سزا

اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَ

ہوگی کیونکہ ان لوگوں نے حساب کے دن (قیامت) کو بھلا دیا اور ہم نے

مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ

آسمان اور زمین اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں بیکار نہیں پیدا کیا یہ ان لوگوں کا

ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾

خیال ہے جو کافر ہو بیٹھے تو جو لوگ دوزخ کے منکر ہیں ان پر افسوس ہے کیا جن لوگوں نے

(بقیہ صفحہ گذشتہ)
آپ عبادت میں مشغول
تھے کہ آدمی کی صورت میں
دو فرشتے کھڑکی سے پھاند کر
آپ کے پاس ایک فرضی
مقدمہ امتحان لینے کی غرض
سے (لائے) آپ نے مدعا علیہ کا بیان
بھی نہ لیا اور مدعی سے گواہ
طلب کئے اور فیصلہ کر دیا بس
یہی خدا کو ناگوار گزرا اور
حضرت داؤد بھی سمجھے کہ وہ
امتحان میں ناکامیاب رہے
...
...
...
دیا یہ اتنا واقعہ ہے مگر بعض
اسرائیلی ... قصہ
... حضرت داؤد
پر ایسا الزام لگایا ہے جو نبی تو کیا
... ایک
شریف مرد آدمی کے واسطے
بھی زیبا نہیں اسی بنا پر
جناب امیر نے فرمایا ہے
کہ جو شخص حضرت داؤد کا
قصہ، قصہ خوانوں
کی طرح بیان کرے
گا اس پر ایک سو
ساٹھ درے
لگاؤں گا ...
اور یاد رہے
کا قصہ محض افترا اور ایک
نبی پر بہتان عظیم ہے ...
بچاسکے ۱۲۰ - ۱۲۰ - ۱۲۰

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ

ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کئے ان کو ہم ان لوگوں کے برابر کر دیں جو ... زمین

فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۝٢٨ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ

میں فساد پھیلایا کرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو مثل بدکاروں کے بنا دیں (یہ) کتاب (قرآن)

إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝٢٩

جو ہم نے تمہارے پاس نازل کی ہے (بڑی) بابرکت والی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور عقل والے

وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝٣٠ إِذْ

نصیحت حاصل کریں اور ہم نے داؤد کو سلیمان (سا بیٹا) عطا کیا (سلیمان بھی) کیا اچھے بندے تھے بیشک وہ ہماری طرف

عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ۝٣١ فَقَالَ

رجوع کرنے والے تھے (یاد کرو) جب ان کے سامنے شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے تو کہنے لگے کہ میں نے

إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ

(ہو گئی سبب) ... اپنے پروردگار کی یاد ... کی الفت کو ترجیح دی یہاں تک کہ (آفتاب) غروب ہو کے

بِالْحِجَابِ ۝٣٢ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَ

پردہ میں چھپ گیا (تو بولے) پھر ان گھوڑوں کو میرے پاس واپس لاؤ (جب آئے) تو ... کے کنارہ میں گھوڑوں

الْأَعْنَاقِ ۝٣٣ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ

کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے (کاٹنے) لگے اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ

جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۝٣٤ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي

ڈال دیا پھر (سلیمان نے) ہماری طرف رجوع کیا (اور) کہا اے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے

مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ۝٣٥

بعد کسی کے واسطے شایاں نہ ہو اس میں تو شک ہی نہیں کہ تو بڑا بخشنے والا ہے

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝٣٦

تو ہم نے ہوا کو ان کا تابع کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے تھے ان کے حکم کے مطابق دھیمی چال چلتی

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۳۷ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ

اور اسی طرح جتنے شیاطین (دیو) عمارت بنانے والے اور غوطہ لگانے والے تھے سب کو (تابع کر دیا) اور ان کے علاوہ

فِى الْاَصْفَادِ ۳۸ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ

دوسرے (دیوؤں) کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے (اے سلیمان) یہ ہماری بے حساب عطا ہے پس (چاہو) لوگوں کو احسان

حِسَابٍ ۳۹ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۴۰ وَ

کر دیا (یا) سب اپنے ہی پاس رکھو اور اس میں شک نہیں کہ سلیمان کی ہماری بارگاہ میں قربت (و منزلت) اور عمدہ جگہ ہے اور

اذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ

اے رسول ہمارے (خاص) بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے فریاد کی کہ مجھ کو شیطان

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۴۱ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ

نے بہت اذیت اور تکلیف پہنچا رکھی ہے تو ہم نے کہا اپنے پاؤں سے (زمین کو) ٹھوکر دو (اور چشمہ نکلا تو ہم نے کہا)

بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۴۲ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

اے ایوب تمہارے نہانے اور پینے کے واسطے یہ ٹھنڈا پانی (حاضر) ہے اور ہم نے انہیں (ان کے) لڑکے بالے اور ان کے ساتھ

رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۴۳ وَخُذْ بِيَدِكَ

اتنے ہی اور اپنی خاص مہربانی سے عطا کئے اور عقلمندوں کے لئے عبرت و نصیحت (قرار دی) اور ہم نے کہا اے

ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۗ نِعْمَ

ایوب تم اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا لو اور اس سے (اپنی بی بی کو) مارو اور اپنی قسم میں جھوٹے نہ بنو ہم نے ایوب کو

الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۴۴ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَ

یقیناً صابر پایا وہ کیا اچھے بندے تھے بیشک وہ (ہماری بارگاہ میں) رجوع ہونے والے تھے اور (اے رسول) ہمارے بندوں

يَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ۴۵ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ

ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت اور بصیرت والے تھے ہم نے ان لوگوں کو ایک خاص صفت آخرت کی

ذِكْرَى الدَّارِ ۴۶ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۴۷

یاد سے ممتاز کیا تھا اور اس میں شک نہیں کہ یہ لوگ ہماری بارگاہ میں برگزیدہ اور نیک لوگوں میں ہیں

وَاذْكُرْ إِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ۝٤٨

اور اے رسول! اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو (بھی) یاد کرو اور یہ سب نیک بندے ہیں

هٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ۝٤٩ جَنّٰتِ عَدْنٍ

یہ ایک نصیحت ہے اور بیشک پرہیزگاروں کیلئے آخرت میں اچھی آرامگاہ ہے (یعنی) ہمیشہ

مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ۝٥٠ مُتَّكِـِٕينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا

بسنے کے بہشت (سدا بہار باغات) جنکے دروازے انکے لئے کھلے ہونگے اور وہ ان میں تکیے لگائے ہوئے بیٹھے

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝٥١ وَعِندَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ

ہونگے وہاں بہت سے میوے اور شراب منگوائیں گے اور انکے پاس نیچی نظر والی (شرمیلی) ہم عمر (حوریں) ہونگی

أَتْرَابٌ ۝٥٢ هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝٥٣ إِنَّ هٰذَا

(مومنو) یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن (قیامت) کیلئے تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بیشک یہ ہماری دی ہوئی روزی

لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝٥٤ هٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطّٰغِينَ لَشَرَّ

ہے جو کبھی تمام نہ ہوگی یہ (پرہیزگاروں کا انجام) ہے اور سرکشوں کا تو یقیناً برا ٹھکانا ہے (یعنی) جہنم جس میں

مَآبٍ ۝٥٥ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٥٦ هٰذَا

ان کو جانا پڑے گا تو وہ کیا برا ٹھکانا ہے۔ یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ اور اسی طرح انواع

فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝٥٧ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوٰجٌ ۝٥٨

اقسام کی دوسری چیزیں (ہیں) تو یہ لوگ انہیں چکھیں (پھر گمراہوں) کے بارے میں (سرداروں سے) کہا جائیگا یہ

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ

تمہاری ایک فوج بھی تمہارے ساتھ ہی (دوزخ میں) گھس رہی ہے انکا بھلا نہ ہو یہ سب بھی دوزخ کے جانیوالے

صَالُوا النَّارِ ۝٥٩ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ

ہیں (تو پیرو) کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو تمہارا ہی بھلا نہ ہو تم ہی تو (اس بلا سے) ہمارا سامنا کرایا

قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝٦٠ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا

تو (یہ) ٹھکانا بھی کیا بری جگہ ہے (پھر) وہ عرض کرینگے پروردگار! جس شخص نے ہمارا اسی (بلا) سے

(بقیہ صفحہ گذشتہ) ہوئی تو خدا نے قسم پوری کرنے کی یہ ترکیب بتائی کہ ... سینکوں کا ایک مٹھا لے کر ایک دفعہ مار دو۔ ...

(حاشیہ صفحہ ھٰذا) ۱ے حضرت اسمٰعیل کا حال تو سن چکے کہ حضرت ابراہیم کے بڑے صاحبزادے ہیں اور سارے عرب کے لوگ آپ ہی کی نسل سے ہیں۔ ۲ے حضرت الیسع بھی نبی ہیں اور الیسع نام بھی ہے۔ ان کا بھی ذکر ہوا ہے ... حضرت الیاس کے خلیفہ ... ذوالکفل ... حضرت ذوالکفل کے زمانہ میں جب بنی اسرائیل نے نبیوں کے قتل کرنے کا ارادہ کیا تو آپ نے سو نبیوں کی جان بچائی ... ۳ے لا مرحبا بھم کے اصل معنے ان کو کشادگی اور فراخی نہ ہو ... مطلب یہ ہے کہ ان کا بھلا نہ ہو۔

هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرٰى

سامنا کرا دیا تو تو اس پر ہم سے بڑھکر جہنم میں دوگنا عذاب کر اور (پھر) خود بھی کہیں گے ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ ہم اُن

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

لوگوں کو (دنیا میں) اشرار شمار کرتے تھے ہم انکو یہاں (دوزخ میں) نہیں دیکھتے کیا ہم اُن سے (ناحق) استہزا کیا کرتے

أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ

تھے یا اُن (کی طرف) سے ہماری آنکھیں پھر گئی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ جہنمیوں کا باہم جھگڑنا بالکل یقینی

أَهْلِ النَّارِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ

ٹھیک ہے اے رسول تم کہدو کہ میں تو بس (عذاب خدا سے) ڈرانے والا ہوں اور یکتا قہار خدا کے سوا کوئی

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ

معبود قابل پرستش نہیں سارے آسمان اور زمین کا اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں (سب) کا پروردگار

الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝

غالب بڑا بخشنے والا ہے اے رسول تم کہدو کہ یہ (قیامت) ایک بہت بڑا واقعہ ہے جس سے تم لوگ خواہ مخواہ منہ پھیرتے ہو

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلٰى إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝

عالم بالا کے رہنے والے (فرشتے) جب باہم بحث کرتے تھے اسکی مجھے بھی خبر نہ تھی میرے پاس تو بس وحی

إِن يُوحٰى إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ إِذْ قَالَ رَبُّكَ

کی گئی ہے کہ میں (خدا کے عذاب سے) صاف صاف ڈرانے والا ہوں (وہ بحث یہ تھی) کہ جب تمہارے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ ۝ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ

پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں گیلی مٹی سے ایک آدمی بنانے والا ہوں تو جب میں اسکو درست کر لوں

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ۝

اور اس میں اپنی (پیدا کی ہوئی) روح پھونک دوں تو تم سب کے سب اسکے سامنے سجدہ میں گر پڑنا تو کل کے سب

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ

کل فرشتوں نے سجدہ کیا مگر (ایک) ابلیس نے کہ وہ شیخی میں آ گیا اور کافروں میں ہو گیا

لے یہ مومنین کی طرف اشارہ ہے جن کو یہ لوگ بدکار سمجھتے تھے اور یہ خیال کرتے تھے کہ جو سے ہی ساقط وہ بھی جہنمی ہوں گے ۱۲۔

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۞ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ
ہو رہا تھا (خدا نے) ابلیس سے فرمایا کہ اے ابلیس جس چیز کو میں نے اپنی خاص
اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ
قدرت سے پیدا کیا اسکو سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا کیا تو نے تکبر کیا یا واقعی تو
مِنَ الْعَالِيْنَ ۞ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ
بڑے درجے والوں میں سے تھا ابلیس بول اٹھا کہ میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۞ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۞
کیا اور اسکو تو نے گیلی مٹی سے پیدا کیا (کہاں آگ کہاں مٹی) خدا نے فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا تو
وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ
مردود ہے اور تجھ پر روز جزا تک میری پھٹکار پڑتی رہے گی شیطان نے عرض کی پروردگار تو مجھے اس
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۞ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۞ اِلٰى
دن تک کی مہلت عطا کر جس میں سب لوگ (دوبارہ) اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے فرمایا تجھے ایک وقت معین کے دن
يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۞ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۞
تک کی مہلت دی گئی وہ بولا تیری ہی عزت (وجلال) کی قسم ان میں سے تیرے خالص بندوں کے سوا سب
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۞ قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۞
کو ضرور گمراہ کروں گا فرمایا تو ہم بھی حق بات کہہ دیتے ہیں اور ہم حق ہی کہا کرتے ہیں کہ میں
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۞
تجھ سے اور جو لوگ تیری تابعداری کریں گے ان سب سے جہنم کو ضرور بھر دوں گا اے پیغمبر کہہ دو کہ میں
قُلْ مَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۞
تم سے اس (تبلیغ رسالت) کی مزدوری نہیں مانگتا ہوں اور نہ میں (جھوٹ موٹ) بناوٹ کرنے والا ہوں
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۞ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۞
یہ (قرآن) تو بس سارے جہان کے لئے نصیحت ہے اور کچھ دنوں بعد تم کو اسکی حقیقت معلوم ہو جائیگی۔

شیطان کا قول

آیاتہا — (۳۹) سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۹) — رکوعاتہا

سورۂ زمر مکہ میں نازل ہوا - اور اُس کی پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّآ

(اس) کتاب (قرآن) کا نازل کرنا اُس خدا کی بارگاہ سے ہے جو (سب پر) غالب حکمت والا ہے (اے پیغمبر) ہم نے

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

یہ کتاب (قرآن) کو بالکل ٹھیک نازل کیا ہے تو تم عبادت کو اسی کیلئے خالص کر کے خدا کی بندگی کیا کرو آگاہ ہو کر

الدِّيْنَ ۝ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

عبادت تو خالص خدا ہی کیلئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے خدا کے سوا اور کو دوست بنا رکھا ہے اور کہتے ہیں کہ ہم ان

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ

کی پرستش صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ لوگ خدا کی بارگاہ میں ہمارا تقرب بڑھا دیں گے

زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

اس میں شک نہیں کہ جن باتوں میں یہ لوگ جھگڑتے ہیں (قیامت کے دن) خدا ان کے

يَخْتَلِفُوْنَ ۬ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ

درمیان ان میں فیصلہ کر دیگا۔ بیشک خدا جھوٹے ناشکرے کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا اگر

كَفَّارٌ ۝ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

خدا کسی کو (اپنا) بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوقات میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا (مگر) وہ تو

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

اس سے پاک و پاکیزہ ہے۔ وہ تو یکتا بڑا زبردست اللہ

الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

ہے۔ اسی نے سارے آسمان اور زمین کو بجا درست (پیدا کیا) وہی رات کو دن پر لپیٹتا

ف۱ اس سورہ میں قرآن کو خدائی کتاب بتا کر خدا کی کوئی اولاد نہیں، خدا کفر و ناشکری کو پسند نہیں کرتا انسان کی حالت سچے مومن کی تعریف صابروں کے لئے حضرت ابراہیم ... کی طرح ... کی مذمت قرآن کی توصیف موحد و مشرک کی مثال حضرت ... کی ... خدا کے ... بندوں کے لئے کفایت رسول لوگوں کے ... خدا ہی کا ... جہاں سے خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہو قیامت میں ... حسرت خدا کی قدر نہیں جانتے نہیں ہوتی قیامت کا ذکر اور جہنم و جنت کی حالت کا مذکور ہے - ۱۲

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ

تلے لپیٹتا ہے اور وہی دن کو رات پر تہ پر تہ لپیٹتا ہے اور اسی نے آفتاب اور

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى أَلَا

ماہتاب کو اپنے بس میں کر لیا ہے کہ یہ سب اپنے اپنے مقررہ وقت تک چلتے رہینگے یاد رکھو وہ

هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

غالب بڑا بخشنے والا ہے اسی نے تم سب کو ایک ہی شخص سے پیدا کیا پھر اس

ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْأَنْعَامِ

کی بائیں پسلی سے اس کی بی بی (حوا) کو پیدا کیا اور اسی نے تمہارے لئے آٹھ قسم کے

ثَمَٰنِيَةَ أَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا

چارپائے پیدا کئے وہی تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک قسم کی پیدائش کے بعد دوسری

مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

قسم (یعنی نطفہ سے خون لوتھڑا) کی پیدائش سے تین اندھیروں (پیٹ رحم اور جھلی) میں پیدا کرتا ہے وہی اللہ تمہارا

لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝ إِنْ

پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اسکے سوا معبود نہیں تو تم لوگ کہاں پھرے جاتے ہو اگر تم نے اس کی

تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ

ناشکری کی تو یاد رکھو کہ خدا تم سے بالکل بے پروا ہے اور اپنے بندوں کیلئے کفران یعنی ناشکری کو پسند

الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسکو تمہارے واسطے پسند کرتا ہے اور (قیامت میں) کوئی کسی کے

وِّزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

گناہوں کا بوجھ اپنی گردن پر نہیں اٹھائیگا پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے تو دنیا میں تم جو کچھ

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

بھلا یا برا کرتے تھے وہ تمہیں بتا دیگا وہ تو یقیناً دلوں کے راز تک سے خوب واقف ہے اور

ل
بھیڑ نر و مادہ دنبہ نر و مادہ گائے مادہ اور نر بکری مادہ اور نر آٹھ ہوئے

ل
مطلب ان لوگوں کو تنبیہ حاصل کرنی چاہیے جو کہتے ہیں کہ نیکی و بدی یا خیر و شر سب کچھ خدا ہی کی طرف سے ہے اور وہی خالق شر کا بھی خالق ہے جب وہ خود کفر و ناشکری کو پسند نہیں کرتا تو اس کو کس نے مجبور کیا کہ اسے پیدا کر لیا معاذ اللہ ۱۲

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

آدمی کی حالت تو یہ ہے کہ جب اسکو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف رجوع کر کے اپنے پروردگار سے دعا کرتا ہے

خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

اگر پھر جب خدا اپنی طرف سے اسے نعمت عطا فرما دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اس کو پکارتا تھا اسے بھلا دیتا ہے اور

وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ

اور خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ اس ذریعہ سے اور لوگوں کو بھی اسکی راہ سے گمراہ کرے اے رسول تم کہدو کہ اپنے کفر کے

بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝ أَمَّنْ هُوَ

کہ تھوڑے دنوں اور بیٹھے کر کے حالت میں چین کر لو آخر تو یقیناً جہنمیوں میں ہوگا کیا جو شخص رات کے اوقات

قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو

میں سجدہ کر کے اور کھڑے کھڑے خدا کی عبادت کرتا ہو اور آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کا

رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ

امیدوار ہو ناشکرے کافر کے برابر ہو سکتا ہے اے رسول تم پوچھو تو کہ بھلا کہیں جاننے والے اور نہ جاننے والے لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ قُلْ يَا عِبَادِ

برابر ہو سکتے ہیں مگر نصیحت عبرت تو بس عقلمند ہی لوگ مانتے ہیں اے رسول تم کہدو کہ اے میرے ایماندار بندو

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ

اپنے پروردگار ہی سے ڈرتے رہو کیونکہ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی انکے لئے آخرت میں بھلائی ہے

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى

اور خدا کی زمین تو کشادہ ہے جہاں عبادت نہ کر سکو اسے چھوڑ دو صبر کرنے والوں ہی کو تو ان کا

الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ

بھرپور بے حساب بدلہ دیا جائیگا اے رسول تم کہدو کہ مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے

أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ

کہ میں عبادت کو اسی کے لئے خالص کر کے خدا ہی کی بندگی کروں اور مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے

ف یہ آیت ابو جہل یا ابو الفضیل کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی تو خدا کی طرف رجوع اور حضرت رسول کی تصدیق کرتا اور تو بہ و زاری میں مشغول ہوتا اور جب کہ راحت ملتی تو توبہ کو بھول جاتا اور حضرت کو جادوگر کہنے لگتا مگر یہ خدا کے خاص بندوں کے سوا عموماً انسان کی یہ حالت ہے کہ تکلیف میں تو خدا یاد آتا ہے اور پھر کچھ نہیں۔ ۱۲ ف یہ بھی خدا کے خاص بندوں کی صفت ہے جو راتوں کو شب بیداری خدا کے خوف سے گریہ و زاری اور نماز تہجد وغیرہ میں مشغول رہ کر بسر کرتے ہیں اور اسی سے جو لوگ مقصود ہو سکتے ہیں اس کے مصداق ہیں و اکثر بے کراں کے سوا کون ہو سکتا ہے اسی بنا پر تو حضرت امیر فرماتے ہیں کہ تو خدا سے خوف کی یہ حد ہونی چاہئے کہ اسکا خیال رکھ کر اگر تم تمام مخلوقات کی نیکیاں لیکر جاؤ گے تو بھی دوزخ میں جاؤ گے اور امید کی یہ حد ہو کہ اگر تم تمام دنیا کے گناہ کر کے جاؤ گے تو بھی بخشے جاؤ گے۔ ۱۲

أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي

مسلمان ہوں (اے رسول) کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے (سخت) دن (قیامت)

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ﴿١٤﴾

کے عذاب سے ڈر لگتا ہے (اے رسول) کہدو کہ میں اپنی عبادت کو اسی کیلئے خالص کرکے خدا ہی کی بندگی کرتا ہوں

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ

تو تم اسکے سوا جسکو چاہو پوجو (اے رسول) کہدو کہ حقیقت گھاٹے میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے اور

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ

اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا۔ آگاہ رہو کہ یہی صریح (کھلا) گھاٹا ہے۔ اُن کے

الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَ

لئے اُن کے اوپر سے آگ ہی کے اوڑھنے ہونگے اور اُنکے نیچے بھی (آگ ہی کے) بچھونے یہ وہ عذاب ہے

مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ

جس سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو اور جو لوگ

يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ

بتوں سے اُن کے پوجنے سے بچے رہے اور خدا ہی کی طرف رجوع

يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ

کی اُن کے لئے (جنت کی) خوشخبری ہے تو (اے رسول) میرے (خاص)

عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ

بندوں کو خوشخبری دیدو جو بات کو جی لگا کر سنتے ہیں اور پھر اس میں سے اچھی بات پر عمل

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾

کرتے ہیں یہی لوگ وہ ہیں جن کو خدا نے ہدایت کی اور یہی لوگ عقلمند ہیں تو (اے رسول) بھلا

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾

جس شخص پر عذاب کا وعدہ پورا ہو چکا ہو تو کیا تم اس شخص کو خلاصی دے سکو گے جو آگ میں ہے

لہ کیونکہ یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں اُن کے اپنے بال بچے بھی دیکھ کر وہی کرنے لگتے ہیں اور تباہ ہو جاتے ہیں ۱۲

ٹہ ظلل کے اصلی معنے کے لحاظ سے ترجمہ صورت تو یہ اس کا یوں بھی ہو سکتا ہے اُن کے اُوپر سے آگ کی چھتوں کی چھتریاں ہوں گی اور اُنکے نیچے سے تہوں کی تہیں واللہ اعلم ۱۲

ٹہ ابن جریر اور ابن ابی حاتم نے زید بن اسلم سے روایت کی ہے کہ یہ اور اس کے بعد والی دو آیتیں تین شخصوں کی شان میں نازل ہوئی ہیں زید بن عمرو بن نفیل ابوذر غفاری اور سلمان فارسی [illegible] ۱۲

ٹہ ابن عباس کہتے ہیں کہ یہ آیت ابو لہب کے بارے میں نازل ہوئی [illegible] ۱۲

لٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ
(رہا) ہو مگر جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے اُن کے اُونچے اُونچے محل ہیں (اور) بالاخانوں پر
مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۖ وَعْدَ اللّٰهِ ۖ لَا يُخْلِفُ
بالاخانے بنے ہوئے ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہیں (یہ) خدا کا وعدہ ہے (اور) خدا وعدہ خلافی نہیں کیا
اللّٰهُ الْمِيعَادَ ۝۲۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهُ
کرتا کیا تم نے اس پر غور نہیں کیا کہ خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اسکو زمین میں چشمے
يَنٰبِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوٰنُهُ ثُمَّ
بنا کر جاری کیا پھر اسکے ذریعہ سے رنگ ۱؎ برنگ کے غلہ کی کھیتی اگاتا ہے پھر وہ پکنے کے بعد سوکھ
يَهِيجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطٰمًا ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ
جاتی ہے تو تم کو وہ زرد دکھائی دیتی ہے پھر خدا اسے چورا چورا (بھوسا) کر دیتا ہے بیشک اس میں عقلمندوں
لَذِكْرٰى لِأُولِي الْأَلْبٰبِ ۝۲۱ أَفَمَن شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ
کیلئے (بڑی عبرت) نصیحت ہے تو کیا وہ ۲؎ شخص جسکے سینے کو خدا نے (قبول) اسلام کے لئے کشادہ کر دیا ہے
لِلْإِسْلٰمِ فَهُوَ عَلٰى نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوبُهُم
تو وہ اپنے پروردگار کی ہدایت (کی روشنی) پر (چلتا) ہے (گمراہوں کے برابر ہو سکتا ہے) افسوس تو ان لوگوں
مِّن ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ أُولٰٓئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝۲۲ اللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ
پر ہے جن کے دل خدا کی یاد سے (غافل ہو کر) سخت ہو گئے ہیں یہ لوگ صریح گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہیں خدا نے
الْحَدِيثِ كِتٰبًا مُّتَشٰبِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ
بہت ہی اچھا کلام ۳؎ نازل فرمایا ہے (یعنی) کتاب (جسکی آیتیں باہم) ملتی جلتی ہیں اور (جو) دہرائی جاتی ہیں
الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ
جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے
إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَآءُ ۚ
بدن اور دل نرم (ہو کر) خدا کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں یہی خدا کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا

۱؎ جیسے ماش، مونگ، مسور، گیہوں، جو اور چاول وغیرہ کہ سب رنگ میں جداگانہ ہیں ۱۲
۲؎ ایک روایت میں ہے کہ یہ آیت حضرت علی و حضرت حمزہ اور دوسری روایت کے مطابق حضرت علی و عمار کی شان میں نازل ہوئی ہے اور اس کے بعد کی آیت ابولہب کے حق میں ۔
۳؎ قرآن مجید ایک دفعہ تو نازل ہوا نہیں بلکہ تئیس برس میں وقتاً فوقتاً ضرورت کے موافق نازل ہوتا رہا اگر [illegible] ہوتا [illegible] ہو کر ضرورت کی وجہ سے ایک ہی مطلب کی آیتیں کئی کئی دفعہ نازل [illegible] تو کہیں خیالات ایک [illegible] قرآن [illegible] ایک بڑی دلیل ہے کہ انسان کے [illegible] کے خیالات میں آسمان و زمین کا فرق ہو جاتا ہے آج اگر ایک چیز کو اچھا سمجھتا ہے [illegible] ایک وقت ایک چیز کو پسند کرتا ہے اور دوسرے وقت اس کے خلاف کو [illegible] مگر قرآن کی تعلیم [illegible]
۴؎ [illegible]

ع ۲

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ

بے ہدایت کرتا ہے اور خدا جس کو گمراہ کرے اسکو کوئی راہ پر لانے والا نہیں تو کیا جو شخص قیامت کے دن

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا

اپنے منہ کو بُرے عذاب کی سپر بنائے گا (نجات پانے والوں کے برابر ہو سکتا ہے) اور ظالموں سے کہا جائیگا کہ تم (دنیا میں) جیسا کرتے

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ

تھے اب اسکے مزے چکھو جو لوگ ان سے پہلے گزر گئے انہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا تو ان پر عذاب اس طرح آ پہنچا

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ

کہ انہیں خبر بھی نہ ہوئی تو خدا نے انہیں (اسی) دنیا کی زندگی میں رسوائی (کی لذت) چکھا دی اور

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

آخرت کا عذاب تو یقیناً اس سے کہیں بڑھ کر ہے کاش یہ لوگ (یہ بات) جانتے

يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ

اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) واسطے ہر طرح کی مثل بیان

كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ

کر دی ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں (ہم نے تو صاف اور سلیس) ایک عربی قرآن (نازل کیا)

لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ

جس میں ذرا بھی کجی (پیچیدگی) نہیں تاکہ یہ لوگ (سمجھ کر خدا سے) ڈریں خدا نے ایک مثل بیان کی ہے کہ ایک شخص (غلام)

مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ

ہے جس میں کئی جھگڑالو ساجھی ہیں اور ایک غلام کہ پورا ایک شخص کا ہے کیا ان دونوں کی حالت یکساں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

ہو سکتی ہے (ہرگز نہیں) الحمد للہ مگر ان میں کے اکثر اتنا بھی نہیں جانتے (اے رسول) بیشک تم بھی مرنے والے

مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾

ہو اور یہ لوگ بھی (یقیناً) مرنے والے ہیں پھر تم لوگ قیامت کے دن اپنے پروردگار کی بارگاہ میں باہم جھگڑو گے۔

مشرک و موحد کی مثال

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ (طوفان) باندھے اور جب اس کے

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝٣٢

پاس سچی بات آئے تو اس کو جھٹلادے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے (ضرور ہے)

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور یاد رکھو کہ جو شخص (رسول) سچی بات لیکر آیا وہ اور جس نے اس کی تصدیق کی یہی لوگ تو پرہیزگار ہیں

الْمُتَّقُوْنَ ۝٣٣ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا

یہ لوگ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے۔ یہ نیکی کرنیوالوں کی

الْمُحْسِنِيْنَ ۝٣٤ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَ

جزائے خیر ہے تاکہ خدا ان لوگوں کی برائیوں کو جو انہوں نے کی ہیں دور کردے اور

يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٣٥

ان کے اچھے کاموں کے عوض جو وہ کرچکے تھے اُن کو اجر (و ثواب) عطا فرمائے۔ کیا خدا

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ

اپنے بندوں (کی مدد) کے لئے کافی نہیں ہے (ضرور ہے) اور (اے رسول) تمکو لوگ خدا کے سوا

دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝٣٦ وَمَنْ

اور (معبودوں) سے ڈراتے ہیں اور خدا جسے گمراہی میں چھوڑدے تو اسکا کوئی راہ پر لانیوالا نہیں ہے اور جس

يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ

شخص کی خدا ہدایت کرے تو اس کا کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا خدا زبردست اور بدلہ لینے والا نہیں

ذِي انْتِقَامٍ ۝٣٧ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ہے (ضرور ہے)۔ اور (اے رسول) اگر تم ان سے پوچھو کہ سارے آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا تو

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

یہ لوگ یقیناً کہیں گے کہ خدا نے تم کہدو کہ تو کیا تم نے غور کیا ہے کہ خدا کو چھوڑ کر جن

ل اگرچہ اکثر مفسرین نے توحید اور قرآن وغیرہ کو اس سے مراد لیا ہے اور یہ بھی بجا ہیں نہیں ہے تو اس سے بڑھکر توحید وغیرہ مراد ہو۔ مگر اہل سنت کے ایک گروہ سے عالم حافظ ابن کثیر نے لکھا ہے کہ جو شخص سچی بات لیکر آیا اس کے بارے میں مجاہد سے کہ وہ مراد ہے اور آپ صدق سے حضرت علی کے بارے میں رسول کو ذوالفقار پر ہوا کے علاوہ ہے اس آیت سے اہل تشیع مراد ہیں حضرت علی ہی مراد ہیں اور آپ ہی کی فضیلت کا بیان ہے اس بنا پر تعالی بھی اسی کا مستحق ہے کہ اس آیت میں آپ کی فضیلت کو مشہور ہو۔ اس پر ہر شخص کا اتفاق ہے اور فریقین کے علماء اس کے قائل ہیں کہ حضرت رسول پر سب سے پہلے ایمان لانیوالے حضرت علی ہی ہیں۔ ابن کی مرحی یہ آیت نازل ہوئی ہے چنانچہ حافظ ابن مردویہ نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ جس شخص نے تصدیق کی ہے علی ابن ابی طالب مراد ہیں دیکھو تفسیر در منثور جلد ۵ صفحہ ۳۲۸ سطر ۲۳ مطبوعہ مصر اور ایک دوسری حدیث میں حضرت رسول سے مروی ہے کہ صدیق تین شخص ہیں حزقیل مومن آل فرعون حبیب نجار مومن آل یٰسین اور علی ابن ابی طالب صدیق اکبر اسی بنا پر خود جناب امیر اپنی خلافت کے زمانہ میں فرماتے تھے میں صدیق اکبر ہوں۔ ١٢-١٢-١٢-١٢

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ

لوگوں کی تم عبادت کرتے ہو اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ لوگ اس

كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ

کے نقصان کو مجھ سے دور کر سکتے ہیں یا اگر خدا مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ لوگ اسکی

رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝٣٨

مہربانی کو روک سکتے ہیں۔ اے رسول تم کہو کہ خدا میرے لئے کافی ہے اسی پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ

کرتے ہیں۔ اے رسول تم کہدو کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ اپنا کام کئے جاؤ میں بھی اپنی جگہ کام کر رہا ہوں۔

تَعْلَمُوْنَ ۝٣٩ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ

پھر عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ کس پر آفت آتی ہے جو اسکو دنیا میں رسوا کریگی اور آخرت میں اس پر دائمی

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝٤٠ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ

عذاب ابھی نازل ہوگا۔ اے رسول ہم نے تمہارے پاس یہ کتاب (قرآن) سچائی کے ساتھ لوگوں کی

بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا

ہدایت کے واسطے نازل کی ہے پس جو راہ پر آیا تو اپنے ہی بھلے کے لئے۔ اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کا

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٤١ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى

وبال بھی اسی پر ہے۔ اور تم کچھ ان کے ذمہ دار تو ہو نہیں۔ خدا ہی لوگوں کے مرنے کے وقت

الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

ان کی روحیں (اپنی طرف) کھینچ لیتا ہے اور جو لوگ نہیں مرے (ان کی روحیں) ان کی نیند میں

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى

کھینچ لی جاتی ہیں پس جن کے بارے میں خدا موت کا حکم دے چکا ہے اُن کی روحوں کو روک رکھتا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٤٢

ہے اور باقی (سونے والوں کی روحوں) کو پھر ایک مقرر وقت تک کیواسطے بھیج دیتا ہے جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے

۱۰
مطلب یہ ہے جب غیر اللہ بت یا جنات خدا کی بارگاہ میں کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے تو ان کی پرستش کرنا کس قدر بے وقوفی کی بات ہے

۱۱
کہ تم زبردستی لوگوں کو حق کی راہ پر لاؤ تمہارا کام تو صرف پیغام خدا کا پہنچا دینا ہے۔ اور بس

۱۲
اس کی تفسیر میں حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ آدمی کے بدن میں ایک تو نفس ہے جو عقل و تمیز کی ہے جو بھی سوتے وقت بدن سے جدا ہو جاتا ہے دوسری روح ہے جس سے انتظام بدن متعلق ہے

سونے کے وقت بھی جان باقی رہتی ہے اور اسی وقت باہر ہوتی ہے جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے ساتھ نفس بھی تشریف لے جاتا ہے

۱۲ — ۱۲ — ۱۲
۱۲ — ۱۲
۱۲

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ

لئے (قدرتِ خدا کی) یقینی بہت سی نشانیاں ہیں۔ کیا ان لوگوں نے خدا کے سوا (دوسرے) سفارشی بنا رکھے ہیں

كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۝٤٣ قُل لِّلَّهِ

اے رسول تم کہہ دو کہ اگرچہ وہ لوگ کچھ اختیار رکھتے ہوں نہ کچھ سمجھتے بوجھتے ہوں (تو بھی سفارشی بناؤ گے)

الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ

تم کہہ دو کہ ساری سفارش تو خدا کے لئے خاص ہے سارے آسمان و زمین کی حکومت اسی کے لئے خاص ہے

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝٤٤ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ

پھر تم لوگوں کو اسی کی طرف لوٹ جانا ہے اور جب صرف اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں

قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ

رکھتے ان کے دل متنفر ہو جاتے ہیں اور جب خدا کے سوا (اور معبودوں) کا ذکر کیا

الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝٤٥ قُلِ

جاتا ہے تو بس فوراً ان کی باچھیں کھل جاتی ہیں۔ (اے رسول) تم کہہ دو کہ اے خدا

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

(اے) سارے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے ظاہر و باطن کے جاننے والے (جن باتوں

أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ

میں تیرے بندے آپس میں جھگڑ رہے ہیں تو ہی ان کے درمیان فیصلہ کر

يَخْتَلِفُونَ ۝٤٦ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ

دے گا۔ اور اگر نافرمانوں کے پاس روئے زمین کی ساری کائنات مل جائے

جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ

بلکہ اس کے ساتھ اتنی ہی اور بھی ہو تو قیامت کے دن یہ لوگ یقیناً سخت عذاب کے فدیہ میں دے نکلیں (اور

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا

اپنا چھٹکارا کرانا چاہیں) اور (اس وقت) ان کے سامنے خدا کی طرف سے وہ بات پیش آئے گی جس کا

۱؎
کفار جب توحید اور نبوت کے دلائل سن کر چپ ہو جاتے اور ان سے کچھ جواب بن نہ پڑتا تو عاجز ہو کر آخر کہتے کہ ہم بتوں کی پرستش صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ لوگ خدا کی بارگاہ میں ہماری سفارش کریں گے اس آیت میں اس بات کو بھی ظاہر کر دی گئی ہے کہ بھلا جو شخص نہ کچھ اختیار رکھتا ہو اور نہ کچھ بوجھ ہی رکھتا ہو وہ کسی کی سفارش کیا کرے گا۔
۱۳

لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا۔ اور جو بدکرداریاں اُن لوگوں نے کی تھیں (وہ) سب اُن کے

كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤٨﴾

سامنے کھل جائیں گی اور جس (عذاب) پر یہ لوگ قہقہے لگاتے تھے وہ اُنہیں گھیر لیگا۔ انسان

فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ

کو تو جب کوئی بُرائی چھو بھی گئی ہو لگا ہم سے دُعائیں مانگنے پھر جب ہم اُسے اپنی طرف سے

نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ

کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو صرف (میرے) علم کے زور سے مجھے دیا گیا ہے (یہ

هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾ قَدْ

غلطی ہے) بلکہ یہ تو ایک آزمائش ہے ۵ مگر اُن میں کے اکثر نہیں جانتے ہیں۔ جو لوگ اُن سے پہلے

قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا

تھے وہ بھی ایسی باتیں بکا کرتے تھے پھر (جب ہمارا عذاب آیا) تو اُن کی کارستانیاں اُن کے کچھ بھی

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ

کام نہ آئیں۔ غرض اُن کے اعمال کے بُرے نتیجے اُنہیں بھگتنے پڑے اور ان (کفار مکہ)

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ

میں سے جن لوگوں نے نافرمانیاں کی ہیں اُنہیں بھی اپنے اپنے اعمال کی سزائیں بھگتنی پڑیں گی

مَا كَسَبُوا وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا

اور یہ لوگ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ کیا اُن لوگوں کو اتنی بات بھی معلوم نہیں

أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ

کہ خدا جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ

اس میں شک نہیں کہ اس میں ایماندار لوگوں کے لئے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں۔ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ

انسان کی حالت

۵ آزمائش یوں ہے کہ نعمت پاکر آرام اور چین کی حالت میں بھی انسان خدا کو یاد کرتا اور اس کا شکریہ بجا لاتا ہے، یا نعمت کے دینے والے خدا کو بھول کر اس کی ناشکری کرتا ہے۔

روزی خدا ہی کے ہاتھ ہے

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا

اے میرے (ایماندار) بندو جنہوں نے (گناہ کر کے) اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں تم لوگ خدا کی رحمت

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ

سے ناامید نہ ہونا بے شک خدا (تمہارے) کل گناہوں کو بخش دے گا۔ وہ بے شک بڑا

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۞ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسی کے فرمانبردار

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۞ ٥٤

بن جاؤ (مگر) اس وقت کے قبل ہی کہ تم پر عذاب آ نازل ہو اور پھر تمہاری مدد نہ کی جا سکے اور

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ

جو جو اچھی باتیں تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہیں ان پر چلو (مگر) اس کے قبل کہ تم پر

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۞ ٥٥

ایکبارگی عذاب نازل ہو اور تم کو (اس کی) کوئی خبر بھی نہ ہو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ (تم میں سے)

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ

کوئی شخص کہنے لگے کہ ہائے افسوس میری اس کوتاہی پر جو میں نے خدا کی بارگاہ کا تقرب

جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۞ ٥٦ اَوْ تَقُوْلَ

حاصل کرنے میں کی اور میں تو بس ان باتوں پر ہنستا ہی رہا یا یہ کہنے لگے کہ اگر خدا میری

لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۞ ٥٧ اَوْ

ہدایت کرتا تو میں ضرور پرہیزگاروں سے ہوتا یا جب عذاب کو (آتے) دیکھے تو

تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ

کہنے لگے کہ کاش مجھے (دنیا میں) پھر دوبارہ جانا ملے تو میں نیکوکاروں سے ہو جاؤں

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞ ٥٨ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ

(اس وقت خدا فرمائے گا) ہاں (ہاں) تیرے پاس میری آیتیں پہنچیں تو تو نے

ف ١
بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ آیۃ خاص حضرت حمزہ کے قاتل وحشی کے بارے میں نازل ہوئی ہے مگر یہ صحیح نہیں معلوم ہوتا کیونکہ یہ آیت مکہ میں نازل ہوئی اور وہ اس آیۃ کے نازل ہونے کے برسوں کے بعد ایمان لایا تھا۔ بلکہ یہ عام گنہگار مومنین کے واسطے ہے۔ ۱۲

ف ٢
ایک حدیث میں ہے کہ جنب اللہ حضرت علی کا خطاب ہے تب اس کا ترجمہ یوں ہوگا کہ ہائے ہمنے اہلبیت رسول کی پیروی کرنے میں کوتاہی کی۔ اور اس صورت میں حدیث ثقلین اس آیت کی تفسیر واقع ہوگی وافی اعظم ۱۲

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ٥٩

انہیں جھٹلا دیا اور شیخی کر بیٹھا اور تو بھی کافروں میں سے تھا الہ میری ایک نہ سنی

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ

جائے گی ۔ اور جن لوگوں نے خدا پر جھوٹے بہتان باندھے تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے چہرے

مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ ٦٠ وَ

سیاہ ہوں گے ۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے (ضرور ہے) ۔ اور جو

يُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ؗ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ

لوگ پرہیزگار ہیں خدا انہیں ان کی کامیابی (اور سعادت) کے سبب نجات دیگا کہ انہیں تکلیف چھوئے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ٦١ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ؗ وَّهُوَ عَلٰى

گی بھی نہیں اور نہ یہ لوگ کسی طرح رنجیدہ دل ہونگے ۔ خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ ٦٢ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

چیز کا نگہبان ہے ۔ سارے آسمان و زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں ۔ اور جو لوگ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ ٦٣

اس کی آیتوں سے انکار کر بیٹھے وہی گھاٹے میں رہیں گے ۔ (اے رسول) تم کہہ دو

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝ ٦٤

کہ نادانو بھلا تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں خدا کے سوا کسی دوسرے کی عبادت

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

کروں ۔ اور (اے رسول) تمہاری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یقیناً یہ

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ

وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر (کہیں) شرک کیا تو یقیناً تمہارے سارے عمل اکارت ہو جائیں گے

الْخٰسِرِيْنَ ۝ ٦٥ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ ٦٦

اور تم ضرور گھاٹے میں آ جاؤ گے ۔ بلکہ تم خدا ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو ۔ اور

ف ۱ ایک حدیث میں ہے کہ اس سے وہ لوگ مراد ہیں جن کو دنیا نے امامت کے عہدہ پر فائز نہیں کیا اور باوجود اس کے وہی امامت کے اہل ہیں (۱)

۱۱

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ

ان لوگوں نے خدا کی جیسی قدر کرنی چاہیئے تھی اس کی (کچھ بھی) قدر نہ کی۔ حالانکہ (وہ ایسا قادر ہے کہ) قیامت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ

کے دن ساری زمین (گویا) اس کی مٹھی میں ہوگی اور سارے آسمان (گویا) اسکے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۶۷ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ

ہیں ف۱ جیسے یہ لوگ اسکا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاکیزہ اور برتر ہے۔ اور (جب) پہلی بار صور پھونکا جائیگا تو

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ

جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں (بشدت موت سے) بیہوش ہوکر گر پڑینگے مگر جس کو خدا چاہے وہ

اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝۶۸

البتہ بچ جائے گا۔ پھر (جب) دوبارہ صور پھونکا جائے گا ف۲ تو فوراً سب کے سب کھڑے ہوکر دیکھنے لگیں گے اور

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَ

زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (لوگوں کے سامنے) رکھ دی جائے گی اور

جِايْۗءَ بِالنَّـبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ

پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کیساتھ فیصلہ کردیا جائیگا اور ان پر ذرہ برابر بھی

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۶۹ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس شخص نے جیسا کیا ہو اُسے اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۰ ع وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى

لوگ کرتے ہیں وہ اس سے خوب واقف ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں ان کے غول کے غول جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

ہنکائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب جہنم کے پاس پہنچ جائیں گے تو اسکے دروازے کھول دیئے جائینگے

لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

اور اسکے داروغہ ان سے پوچھیں گے کہ کیا تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر تمہارے پاس نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار

ف۱ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ معاذ اللہ حق تعالیٰ کی مٹھی اور اس کے ہاتھ ہیں بلکہ اپنی قدرت کا اظہار مقصود ہے۔ یعنی جس طرح کوئی شخص چھوٹی سی چیز کو اپنی مٹھی میں لے لیتا ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں سمجھتا اسی طرح زمین اگرچہ بہت بڑی چیز ہے مگر اس کی قدرت کے آگے کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ اور آسمان کی بھی اس کی قدرت کے سامنے یہی حیثیت ہے جیسے کوئی ایک چھوٹے کاغذ کے پرزے کو بے تکلف اپنے ہاتھ سے لپیٹ لیتا ہے اسی طرح خدا کی قدرت آسمان کے ... ۱۳۰

ف۲ ایک روایت میں آیا ہے کہ دونوں صوروں کے درمیان چالیس برس کا فاصلہ ہوگا ۱۳۰

ع ۷

اٰیٰتِ رَبِّکُمْ وَیُنْذِرُوْنَکُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا ؕ قَالُوْا

کی آیتیں پڑھ کر سناتے اور تم کو اس روز (بد) کے پیش آنے سے ڈراتے وہ لوگ جواب دیں گے کہ ہاں

بَلٰی وَلٰکِنْ حَقَّتْ کَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ﴿۷۱﴾

(آئے) تو تھے لیکن (ہم نے نہ مانا اور) عذاب کا حکم کافروں کے بارے میں پورا ہو کر رہا۔ تب ان سے کہا جائے گا

قِیْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَی

کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ غرض تکبر کرنے والوں کا (بھی) کیا برا

الْمُتَکَبِّرِیْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ اِلَی الْجَنَّةِ

ٹھکانا ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے تھے وہ گروہ گروہ بہشت کی طرف (واعزاز

زُمَرًا ؕ حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْھَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُھَا وَقَالَ لَھُمْ

واکرام) سے بلائے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور بہشت کے دروازے کھول

خَزَنَتُھَا سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ وَ

دیئے جائیں گے اور اس کے نگہبان ان سے کہیں گے سلام علیکم تم اچھے رہے تم بہشت میں ہمیشہ کے لئے

قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَہٗ وَاَوْرَثَنَا

داخل ہو جاؤ اور وہ لوگ کہیں گے خدا کا شکر جس نے اپنا وعدہ ہم کو سچا کر دکھایا اور ہمیں (بہشت کی) اس

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ

زمین کا مالک بنا دیا کہ ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں تو (نیک) عمل والوں کی بھی کیا خوب

اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَی الْمَلٰٓئِکَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ

مزدوری ہے۔ اور (اس دن) فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرداگرد گھیرے

حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّھِمْ ۚ وَقُضِیَ

ہوئے ڈٹے ہوں گے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور لوگوں کے

بَیْنَھُمْ بِالْحَقِّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾

درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور ہر طرف سے یہی صدا اٹھے گی الحمد للہ رب العالمین۔

(۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰)

آیاتها ۸۵ رکوعاتها ۹

سورۂ مومن مکہ میں نازل ہوا۔ اس کی پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

حم (اس) کتاب (قرآن) کا نازل کرنا (خاص بارگاہ) خدا سے ہے جو (سب سے) غالب بڑا واقف کار ہے

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي

گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا

الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ

صاحب فضل (وکرم) ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے

اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ

خدا کی آیتوں ۲؎ میں بس وہی لوگ جھگڑے پیدا کرتے ہیں جو کافر ہیں (تو اے رسول) ان لوگوں کا شہروں

فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

(شہروں) میں گھومنا پھرنا اور (مال) حاصل کرنا تمہیں کہیں دھوکے میں نہ ڈال دے ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور ان کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ

اور امتوں نے (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلایا اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی ٹھان لیا کہ انہیں گرفتار

لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ

کر کے (قتل کر ڈالیں) اور بیہودہ باتوں کی آڑ پکڑ کر لڑتے رہے تاکہ اس کے ذریعہ سے حق بات کو کھو

فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ

پھینکیں۔ تو میں نے ان کو گرفتار کیا پھر دیکھ لو ان پر (میرا) عذاب کیسا (سخت) ہوا۔ اور اسی طرح

رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

تمہارے پروردگار کا (عذاب کا) حکم (ان) کافروں پر پورا ہو چکا ہے کہ یہ لوگ (یقینی) جہنمی ہیں۔ جو فرشتے عرش

لہ اس سورہ میں قرآن کی حقیقت حضرت رسول کی تسلی فرشتوں کی دعا ورحمت کا ثبوت کفار کی حالت یاد کرنا اور دوبارہ مظہر ہونا خدا کے علم کی وسعت حضرت موسیٰ کا قصہ حزقیل مومن کی فرعون کا قتل اور ان کے نصائح اور ان کا انجام بخیر کفار اور دوزخ جہنم کی جھگڑا عبادت کا حکم ایمان کا آنا ضروری ہے دعا کا حکم رات اور دن کے فوائد انسان کی خلقت جسم کی حالت چار پایوں کے فائدے انکوں کا تذکرہ وغیرہ مذکور ہے۔ ۱۲ ۲ خدا کی آیتوں سے یا قرآن کی آیتیں مراد ہیں تب ان میں جھگڑنے لڑنے کا مطلب یہ ہے کہ کفار ان کو نہیں مانتے اور خدا کا کلام ہونے سے منکر ہیں اور اگر آیتوں کے معنے دلیلوں کے لئے جائیں تب جھگڑنے کا مطلب یہ ہے کہ کفار کو تحقیق حق تو مقصود نہیں صرف کٹ حجتی کرتے اور خواہ مخواہ کی جھگڑا کرتے اور سچی دلیلوں کو بھی صداقت سے دفع کرتے ہیں ۱۲

ٱلَّذِينَ يَحْمِلُونَ ٱلْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُۥ يُسَبِّحُونَ
اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرداگرد (تعینات) ہیں (سب) اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِۦ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ
ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش کی دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ
ءَامَنُوا۟ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَىْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَٱغْفِرْ
پروردگارا تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے
لِلَّذِينَ تَابُوا۟ وَٱتَّبَعُوا۟ سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ ٱلْجَحِيمِ ۝٧
(اپنے گناہوں) سے توبہ کرلی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور ان کو جہنم کے
رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّٰتِ عَدْنٍ ٱلَّتِى وَعَدتَّهُمْ
عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے پالنے والے ان کو سدا بہار باغوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا
وَمَن صَلَحَ مِنْ ءَابَآئِهِمْ وَأَزْوَٰجِهِمْ وَ
ہے۔ داخل کر اور ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو
ذُرِّيَّٰتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ۝٨ وَقِهِمُ
لوگ نیک ہوں ان کو بھی بخش دے۔ بے شک تو ہی زبردست اور حکمت والا ہے اور ان
ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ وَمَن تَقِ ٱلسَّيِّـَٔاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
کو ہر قسم کی برائیوں سے محفوظ رکھ اور جس کو تو نے اس دن (قیامت) کے عذابوں سے بچا لیا
رَحِمْتَهُۥ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ۝٩ إِنَّ ٱلَّذِينَ
اس پر تو نے بڑا رحم کیا اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ (اور) جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان سے
كَفَرُوا۟ يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ ٱللَّهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ
پکار کر کہہ دیا جائیگا کہ جتنا تم (آج) اپنی جان سے بیزار ہو اس سے بڑھ کر خدا تم سے بیزار
أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى ٱلْإِيمَٰنِ فَتَكْفُرُونَ ۝١٠
تھا جب تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو کفر کرتے تھے۔ وہ لوگ کہیں گے کہ

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا

اے ہمارے پروردگار تو ہم کو دو بار مار چکا اور دو بار زندہ کر چکا تو اب ہم اپنے گناہوں کا

بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝١١ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗ

اقرار کرتے ہیں تو کیا یہاں سے نکلنے کی بھی کوئی سبیل ہے یہ اس لئے کہ جب

اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ

تنہا خدا پکارا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تھا تو تم

تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝١٢ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ

مان لیتے تھے تو آج خدا ہی کی حکومت ہے جو عالیشان (اور) بزرگ ہے وہی تو ہے جو تم

اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ

کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے روزی نازل کرتا ہے اور نصیحت

اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝١٣ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

تو وہی حاصل کرتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے پس تم لوگ خدا کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝١٤ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي

اگرچہ کافر برا مانیں خدا تو بڑا عالی مرتبہ عرش کا مالک ہے وہ اپنے بندوں میں

الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ

سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی نازل کرتا ہے تاکہ (لوگوں کو) ملاقات (قیامت)

يَوْمَ التَّلَاقِ ۝١٥ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ڬ لَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ

کے دن سے ڈرائے جس دن وہ لوگ (قبروں سے) نکل پڑیں گے (اور) ان کی کوئی چیز خدا سے

مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝١٦

پوشیدہ نہیں رہے گی (اور ندا آئے گی کہ) آج کس کی بادشاہت ہے (پھر) خدا خود کہے گا خاص خدا کی

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ

جو اکیلا (اور) غالب ہے آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا آج کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا

ط۱ مفسرین میں اختلاف ہے کہ کفار کا قیامت میں دو بار زندہ کرنے اور دو بار مارنے کی شکایت سے کیا مراد ہے قتادہ ضحاک اور ابن عباس کا خیال ہے کہ پہلی موت نطفہ کی حالت دوسری موت دنیاوی زندگی کے بعد کی اور پہلی دفعہ زندہ کرنا پیدا کرنا اور دوسری دفعہ قیامت میں زندہ کرنا اور بعض صاحب کہتے ہیں ... ہے اور سدی کا خیال ہے کہ پہلی موت دنیا کی اور قیامت سے قبل قبر کی اور پہلی زندگی قبر میں سوال و جواب کی اور دوسری قیامت میں اور خیال کا خیال ہے کہ پہلی زندگی دنیا میں اور دوسری قبر میں اور پہلی موت دنیا میں اور دوسری قبر میں ... نطفہ کی حالت کو کوئی مارنا نہیں کہہ سکتا ہے اور نہ پیدا کرنے کو زندہ کرنا ... قبر کی تکلیف زندگی کو دوسری زندگی کہہ سکتا ہے اور نہ اس سے کو مرنا جس طرح اطلاق الموت کو دوسری موت کہہ سکتا ہے اور نہ موت کے بعد جاں اٹھنے اور ہوش میں آجانے کو زندہ ہونا میرا خیال تو یہ ہے کہ پہلی موت سے دنیاوی زندگی کے بعد کی موت مراد ہے اور دوسری موت سے جنت کے بعد کی اور پہلی دفعہ زندہ کرنے سے بعثت کا زندہ کرنا اور دوسری دفعہ زندہ کرنے سے قیامت میں زندہ کرنا اور سات آدمیوں مردوں اور حیوانوں کے مردہ کرنے اور زندہ کرنے کے مصداق واقعی ہونے میں کوئی شک نہیں کر سکتا اس کی تفصیل دیکھو تفسیر مواہب جلد ۱ ص ۱۲۰

إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝١٧ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ
بے شک خدا بہت جلد حساب[له] لینے والا ہے اور (اے رسول) تم ان لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ جو
إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ
عنقریب آنے والا ہے جب لوگوں کے کلیجے گھٹ گھٹ کے (مارے ڈر کے) منہ کو آجائینگے (اس وقت)
مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝١٨ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَ
نہ تو سرکشوں کا کوئی سچا دوست ہوگا اور نہ کوئی ایسا سفارشی جسکی بات مان لی جائے۔ خدا تو آنکھوں کی دزدیدہ
مَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝١٩ وَاللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ
نگاہ کو بھی جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جو لوگوں کے سینوں میں پوشیدہ ہیں اور خدا ٹھیک ٹھیک حکم دیتا ہے
يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللّٰهَ
اور اسکے سوا جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں وہ تو کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے (اس میں شک نہیں کہ
هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝٢٠ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
خدا سننے والا دیکھنے والا ہے کیا ان لوگوں نے روئے زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھا کہ
فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ
جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا (حالانکہ) وہ لوگ قوت (شان) اور عمر سب (میں) ان اور
كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ
زمین پر اپنی نشانیاں (یادگاریں عمارتیں) وغیرہ چھوڑ جانے میں بھی ان سے کہیں بڑھ چڑھ کے تھے
اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللّٰهِ مِن وَاقٍ ۝٢١
تو خدا نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کی لے دے کی۔ اور خدا کے غضب سے ان کا کوئی بچانے
ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ
والا بھی نہ تھا یہ اس سبب سے کہ ان کے پیغمبر ان کے پاس واضح و روشن معجزے لیکر آئے اس پر بھی
فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٢٢
ان لوگوں نے نہ مانا تو خدا نے انہیں لے ڈالا اس میں تو شک ہی نہیں کہ وہ قوی (اور) سخت عذاب والا ہے

[له] کسی نے جناب امیر سے پوچھا کہ خدا تمام لوگوں کا حساب ایک وقت کیونکر لے گا۔ آپ نے فرمایا جس طرح سب کو ایک ہی وقت روزی دیتا ہے اسی وجہ سے خدا نے بہت جگہ فرمایا کہ قیامت میں کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہ ہوگا کیونکہ مقدمہ کے فیصل کرنے میں ضرورت سے زیادہ تاخیر بھی ایک قسم کا ظلم ہے مگر خدا کی بارگاہ میں یہ ظلم بھی نہ ہوگا ۱۲

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ ۲۳
اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں لہ اور روشن دلیلیں دے کر فرعون اور
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ
ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تو وہ لوگ کہنے لگے کہ (یہ تو) ایک بڑا جھوٹا
كَذَّابٌ ۝ ۲۴ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا
(اور) جادوگر ہے غرض جب موسیٰ ان لوگوں کے پاس ہماری طرف سے سچا دین لیکر آئے
اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ
تو وہ بولے کہ جو لوگ اسکے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو تو مار ڈالو اور ان کی عورتوں کو
وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ ۲۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
(لونڈیاں بنانے کے لئے) زندہ رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیریں تو بے ٹھکانے ہوتی ہیں اور فرعون
ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ
کہنے لگا کہ مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ (دیکھوں) اپنے پروردگار کو تو اپنی مدد کے لئے بلالے
أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝ ۲۶
(بھائیو) مجھے اندیشہ ہے کہ (مبادا) تمہارے دین کو اُلٹ پلٹ کر دے یا ملک میں فساد پیدا کر دے اور
وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن
موسیٰ نے کہا کہ میں تو ہر متکبر سے جو حساب کے دن (قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے
كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ ۲۷ وَقَالَ
پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں اور فرعون کے لوگوں میں ایک ایماندار
رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ
شخص (حزقیل) ۲ہ نے جو اپنے ایمان کو چھپائے رہتا تھا (لوگوں سے) کہا کیا تم لوگ ایسے شخص کو
إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ
قتل کے درپے ہو جو صرف یہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پروردگار

لہ جیسے عصا کا اژدہا بننا، ید بیضا وغیرہ۔ ۱۲
۲ہ یہ اصل میں قبطی تھے اور فرعون کے عمزاد یا چچازاد بھائی تھے مومن آل فرعون سے جو لوگ تقیہ پر استدلال کرتے ہیں وہ اس آیت کو پیش نظر فرمائیں اور متنبہ ہو جائیں کہ اگرچہ اس کی تصریح کر دی گئی کہ وہ ایمان کو چھپائے رہتے تھے مگر احادیث سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے پانچ برس بعد ظاہر کیا تھا جہاں مختلف ہو گئے تقیہ کو بھی موجب حسن قرار دیا جاتا ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ ۱۲

وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا

کی طرف سے تمہارے پاس معجزے لیکر آیا ہے اور اگر بالفرض یہ شخص جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال

فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُمْ بَعْضُ

اسی پر پڑے گا اور اگر یہ کہیں سچا ہوا تو جس (عذاب) کی تمہیں یہ دھمکی دیتا ہے اس میں سے کچھ

الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

تو تم لوگوں پر ضرور واقع ہو کر رہیگا بیشک خدا اس شخص کی ہدایت نہیں کرتا جو حد سے گذرنے والا

كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي

(اور) جھوٹا ہو دلے میری قوم آج تو بیشک تمہاری بادشاہت ہے (اور) ملک میں تمہارا ہی عمل

الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا ۚ

دخل ہے لیکن اگر خدا کا عذاب ہم پر آ جائے تو ہماری کون مدد کرے گا فرعون نے کہا

قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ

میں تو وہی بات سمجھاتا ہوں جو میں خود سمجھا ہوں اور وہی راہ دکھاتا ہوں جس

إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ

میں بھلائی ہے تو جو شخص (در پردہ) ایمان لا چکا تھا کہنے لگا بھائیو مجھے تو تمہاری

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾

نسبت بھی اور امتوں کی طرح روز (بد) کا اندیشہ ہے (کہیں تمہارا بھی وہی حال نہ ہو)

مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ

جیسا نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والے لوگوں کا حال ہوا

مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿٣١﴾

اور خدا تو بندوں پر ظلم کرنا چاہتا ہی نہیں، اور

وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾

اے میری قوم مجھے تو تمہاری نسبت قیامت کے دن کا اندیشہ ہے جس دن تم پیٹھ

ملے مومن آل فرعون تھے چونکہ آپ ... سمجھتے اس وجہ سے لوگوں کو عقل کی باتیں سمجھاتے تو مگر اس طرح کہ ... کی حیثیت ... ثابت نہ ہو اور اپنا فرض بھی ادا ہو جائے اور شاید کام بھی نکل جائے اسی وجہ سے جو باتیں سمجھائیں وہ ایسی ہیں کہ ظاہر میں فرعون اور موسیٰ دونوں کی طرف راجع ہو سکتی ہیں لیکن باطن میں ان کا مقصود یہی تھا کہ موسیٰ ضرور سچا ہے اور تم لوگ حد سے گزرے ہوئے ہو کہ ظلم کرتے ہو کہیں ایسا نہ ہو اسی کی کفر سے تمہارا بھی وہی حال ہو جو اگلی امتوں کا ہوا۔ ملے یوم التناد بھی قیامت کا ایک نام ہے تناد کی اصل تنادی ہے جس کے معنے باہم پکارنے کے ہیں اور چونکہ قیامت میں جہنمی لوگ ... لوگوں کو پکاریں گے اور اہل جنت سے کہیں گے کہ ہمیں کچھ تھوڑا سا پانی ہی دے دو اور اہل جنت جہنمیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو خدا و رسول نے وعدہ کیا تھا پورا کر دیا ہے تم کو بھی ان کی سچائی کا حال معلوم ہوا یا نہیں غرض اس قسم کی باتیں باہم پکار کر بہت سی ہوں گی اسی وجہ سے قیامت کا نام یوم التناد رکھا گیا ہے

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ
پھیر کر (جہنم کی طرف) چل کھڑے ہو گے تو خدا کے (عذاب) سے تمہارا کوئی بچانیوالا نہ ہوگا
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ
اور جس کو خدا گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کا کوئی رہ براہ کرنیوالا نہیں اور (اسکے) پہلے یوسف[1]
يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا
بھی تمہارے پاس نشانیاں لیکر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے تم لوگ اس میں برابر شک کرتے رہے
جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ
یہاں تک کہ جب انہوں نے وفات پائی تو تم کہنے لگے کہ اب اُن کے بعد خدا ہرگز کوئی
مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ
رسول نہیں بھیجے گا اسی طرح خدا اس شخص کو جو حد سے گزر جانے والا اور شک کرنے والا ہو
مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ۝ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ
خدا کی آیتوں میں (خواہ مخواہ) جھگڑے کیا کرتے ہیں وہ خدا کے نزدیک اور ایمانداروں کے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ
نزدیک سخت نفرت خیز ہیں یوں خدا ہر متکبر سرکش کے دل پر علامت مقرر کر دیتا ہے
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لئے ایک محل بنوا دے تاکہ
صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
(اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں (یعنی) آسمانوں کے رستوں پر
فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ
پھر موسیٰ کے خدا کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں

[1] [illegible]

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ

اور اسی طرح فرعون کی بدکرداریاں اس کو بھلی کرکے دکھائی گئی تھیں اور وہ

السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۟ وَقَالَ

راہ راست سے روک دیا گیا تھا اور فرعون کی تدبیر تو بس بالکل غارت غلط ہی تھی۔ اور جو

الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ

شخص (در پردہ) ایماندار تھا کہنے لگا بھائیو میرا کہنا مانو میں تمہیں ہدایت کے رستے دکھاؤں

الرَّشَادِ ۟ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ

گا۔ بھائیو یہ دُنیا کی زندگی تو بس (چند روز) فائدہ ہے اور آخرت

وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۟ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے جو بُرا کام کرے گا تو اُسے بدلا بھی ویسا

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت مگر

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

ایمان دار ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۟ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

وہاں اُنھیں بے حساب رزق ملے گا اور اے میری قوم مجھے کیا ہوا ہے کہ میں

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۟ تَدْعُوْنَنِيْ

تمکو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو تم مجھے بلاتے ہو کہ

لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّ

میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک بناؤں جس کا مجھے علم بھی نہیں۔ اور

اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۟ لَا جَرَمَ اَنَّمَا

میں تمہیں غالب (اور) بڑے بخشنے والے خدا کی طرف بلاتا ہوں بے شک تم جس چیز کی طرف مجھے

تَدْعُونَنِيٓ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُۥ دَعْوَةٌ فِي ٱلدُّنْيَا وَلَا فِي

بلاتے ہو وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ آخرت

ٱلْءَاخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى ٱللَّهِ وَأَنَّ ٱلْمُسْرِفِينَ

میں اور آخر میں ہم سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ حد

هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ﴿٤٣﴾ فَسَتَذْكُرُونَ مَآ أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَ

سے بڑھ جانے والے جہنمی ہیں تو جو بات میں تم سے کہتا ہوں عنقریب تم اسے یاد کرو گے

أُفَوِّضُ أَمْرِيٓ إِلَى ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بَصِيرٌۢ بِٱلْعِبَادِ ﴿٤٤﴾

اور میں تو اپنا کام خدا ہی کو سونپتا ہوں بیشک خدا بندوں کے حال کو

فَوَقَىٰهُ ٱللَّهُ سَيِّـَٔاتِ مَا مَكَرُوا۟ ۖ وَحَاقَ بِـَٔالِ

دیکھ رہا ہے لے تو خدا نے اسے ان کی تدبیروں کی برائی سے محفوظ رکھا اور فرعونیوں کو

فِرْعَوْنَ سُوٓءُ ٱلْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ ٱلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا

بُرے عذاب نے (ہر طرف سے) گھیر لیا (اور اب تو قبر میں) دوزخ کی آگ ہے کہ وہ لوگ (ہر)

غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ أَدْخِلُوٓا۟ ءَالَ

صبح و شام اس کے سامنے لا کر کھڑے کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ)

فِرْعَوْنَ أَشَدَّ ٱلْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَإِذْ يَتَحَآجُّونَ فِي ٱلنَّارِ

فرعون کے لوگوں کو سخت سے سخت عذاب میں جھونک دو اور یہ لوگ جس وقت جہنم میں باہم جھگڑیں گے

فَيَقُولُ ٱلضُّعَفَٰٓؤُا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوٓا۟ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ

تو کم حیثیت لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم اس وقت

تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ ٱلنَّارِ ﴿٤٧﴾

(دوزخ کی) آگ کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا سکتے ہو تو بڑے لوگ کہیں گے

قَالَ ٱلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوٓا۟ إِنَّا كُلٌّ فِيهَآ إِنَّ ٱللَّهَ قَدْ

(اب تو) ہم (اور تم) سب کے سب آگ میں پڑے ہیں خدا (کو) تو بندوں کے بارے

لے یہاں ایک تو حزقیل مومن آل فرعون نے کہاں کہاں آ ہیں کہیں لکڑی فہمائش کرتے رہے مگر کہتے کہتے آخر تاب ضبط نہ رہی اور بے محابا کہہ گزرے اس سے ان کا ایمان ظاہر ہو گیا اور لوگ ان کے دشمن ہو گئے اور فرعون سے جا کر شکایت کی اور یہ بھی کہا کہ وہ تیری خدائی کا قائل نہیں بلکہ دوسرے خدا کو مانتا ہے اور موسیٰ ہی کی سی باتیں کرتا ہے فرعون یہ سن کر بولا اگرچہ وہ میرا چچا زاد بھائی خلیفہ اور ولی عہد ہے لیکن یہ باتیں اگر اس نے کی ہیں تو ضرور قابل سزا ہے اور اگر تم لوگ اس پر تہمت رکھتے ہو تو تمہاری سزا کی جائے گی۔ غرض حزقیل بلائے گئے اور فرعون نے پوچھا کیا تم میری خدائی کا انکار اور میری نعمتوں کی ناشکری کرتے ہو؟ وہ بولے بادشاہ بھلا تو نے کبھی مجھے جھوٹ بولتے دیکھا ہے اس نے کہا نہیں کہا اب یہ تو ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا تمہارا پروردگار کون ہے وہ بولے فرعون پوچھا تمہارا خالق کون ہے۔ وہ بولے فرعون پھر پوچھا تمہارا رازق کون ہے وہ بولے فرعون تب حزقیل نے کہا اے بادشاہ میں تجھے اور تمام حاضرین کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ جو ان کا پروردگار ہے وہ میرا جو ان کا خالق ہے وہ میرا جو ان کا رازق ہے وہ میرا اور جو ان کا پروردگار، خالق اور رازق نہیں ہے میں اس سے بیزار ہوں۔ یہ سنکر فرعون خوش ہو گیا اور ان کو گھر جانے کی اجازت دی اور جن لوگوں نے شکایت کی تھی ان سے فرعون نے کہا تم لوگ بڑے خانہ خراب ہو تم چاہتے ہو کہ میرے اور ولی عہد کے درمیان نزاع ڈالنا چاہتے تھے اور ملک میں فساد پھیلانے کا ارادہ تھا۔ غرض وہ سب کے سب بری طرح مارے گئے اس کے بعد والی آیت میں اس قصہ کی طرف اشارہ ہے اس کے متعلق اور قصے بھی لوگوں نے لکھے ہیں مگر جو روایت ہم نے لکھی ہے وہ زیادہ قابل اعتبار ہے۔ واللہ اعلم بمراده ۱۲

حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

میں (جو کچھ) فیصلہ (کرنا تھا) کر چکا اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے جہنم کے داروغوں

جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

سے درخواست کریں گے کہ اپنے پروردگار سے عرض کرو کہ ایک دن تو ہمارے عذاب میں تخفیف کر

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا

دے وہ جواب دیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر صاف روشن معجزے لیکر نہیں آئے تھے وہ کہیں گے

بَلَىٰ ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي

ہاں (آئے تو تھے) تب فرشتے کہیں گے تو پھر تم خود (کیوں نہ) دعا کرو حالانکہ کافروں کی دعا تو بس

ضَلَالٍ ﴿٥٠﴾ إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ

بیکار ہی ہے ہم اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں بھی ضرور

الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿٥١﴾ يَوْمَ لَا يَنفَعُ

مدد کریں گے اور جس دن گواہ (پیغمبر فرشتے گواہی کو) اٹھ کھڑے ہوں گے (اس دن بھی) جس دن ظالموں

الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ ۖ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

کو ان کی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دے گی اور ان پر پھٹکار (برستی) ہوگی اور ان کے لئے

سُوءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا

بہت برا گھر (جہنم) ہے اور ہم ہی نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب توریت) دی اور

بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ﴿٥٣﴾ هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي

بنی اسرائیل کو (اس) کتاب کا وارث بنایا جو عقلمندوں کے لئے (سراپا) ہدایت و نصیحت

الْأَلْبَابِ ﴿٥٤﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ

ہے تو (اے رسول تم) ان کی شرارت پر صبر کرو بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنے (امت کی) گناہوں

لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٥٥﴾

کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کرتے رہو جن لوگوں کے

ف۱ ایک حدیث میں ہے کہ [illegible] ... تب اس کا مطلب یہ ہوگا کہ خداوند عالم ہمیشہ اپنے پیغمبروں اور مومنین کی مدد کرتا ہے [illegible]

ف۲ یہ تو ظاہر ہے کہ انبیاء سے کوئی گناہ کبیرہ یا صغیرہ عمر بھر نہیں ہوتا پھر استغفار کی فرمائش محض تعلیم کی غرض سے ہے [illegible] ... یا دوسرا مطلب لیا جائے کہ اپنی امت کے گناہوں کی معافی مانگو اس لحاظ سے میں نے یہ ترجمہ کیا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ
پاس (خدا کی طرف) کوئی دلیل تو آئی نہیں اور (پھر) وہ خدا کی آیتوں میں (خواہ مخواہ) جھگڑتے
أَتَاهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ
نکالتے ہیں اُن کے دل میں بڑائی (کی ہوا) بھری ہوئی ہے اس کے سوا کچھ نہیں حالانکہ وہ لوگ اس تک کبھی
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾ لَخَلْقُ
پہنچنے والے نہیں تو تم بس خدا کی پناہ مانگتے رہو بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے سارے
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ
آسمان و زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی بہ نسبت یقیناً بڑا (کام ہے) مگر اکثر
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ
لوگ (اتنا بھی) نہیں جانتے اور اندھا اور آنکھ والا دونوں برابر نہیں ہو سکتے
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا
اور نہ مومنین جنہوں نے اچھے کام کئے اور نہ بدکار (ہی) برابر ہو سکتے ہیں بات یہ ہے
مَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا
کہ تم لوگ بہت کم غور کرتے ہو قیامت تو ضرور آنے والی ہے اس میں کسی طرح کا شک نہیں
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾ وَقَالَ
مگر اکثر لوگ (اس پر بھی) ایمان نہیں رکھتے اور تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے
رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ
کہ تم مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا جو لوگ ہماری عبادت سے اکڑتے
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ
ہیں وہ عنقریب ہی ذلیل و خوار ہو کر یقیناً جہنم داخل ہوں
دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
گے خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے واسطے رات بنائی تاکہ تم آرام

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (تاکہ کام کرو) بیشک خدا لوگوں پر بڑا فضل (وکرم) والا

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

ہے مگر اکثر لوگ (اس کا) شکر نہیں کرتے یہی خدا تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾

خالق ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے جا رہے ہو؟

كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾

جو لوگ خدا کی آیتوں سے انکار رکھتے تھے وہ اسی طرح بہک رہے تھے اللہ ہی

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً

تو ہے جس نے تمہارے واسطے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور اسی

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ

نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی خوب بنائیں اور اسی نے تمہیں صاف ستھری چیزیں کھانے کو دیں یہی

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ هُوَ

اللہ تو تمہارا پروردگار ہے تو خدا بہت ہی متبرک ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے وہ

الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ

(ہمیشہ) زندہ ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو خالص اسی کی عبادت کر کے اسی سے دعا مانگو

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾ ۞ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ

سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے (اے محمدؐ ان سے) کہہ دو کہ جب میرے پاس میرے

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ

پروردگار کی بارگاہ سے کھلے ہوئے معجزے آ چکے تو مجھے اس بات کی منابی کر دی گئی ہے کہ خدا کو چھوڑ

مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

کر جن کو تم پوجتے ہو میں ان کی پرستش کروں اور مجھے تو یہ حکم ہو چکا ہے کہ میں سارے جہان کے پالنے والے

وقف لازم

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
کا فرمانبردار رہوں وہی وہ (خدا) ہے جس نے تم کو (پہلے پہل) مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے
عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ
پھر جمے ہوئے خون سے پھر تم کو بچہ بنا کر (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے تاکہ تم (جوانی کو پہنچو) پھر زندہ رکھتا
لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَ
ہے تاکہ تم (اپنی جوانی کو پہنچو) پھر (زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو (اس سے)
لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هُوَ
پہلے ہی مر جاتا ہے غرض (تم کو اس وقت تک زندہ رکھتا ہے) کہ تم (موت کے) مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم (اس کی
الَّذِیْ يُحْیٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
قدرت کو) سمجھو وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے پھر جب وہ کسی کام کا کرنا ٹھہراتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِیْٓ
کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتا ہے (اے رسول) کیا تم نے ان لوگوں (کی حالت) پر غور نہیں کیا جو خدا
اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ
کی آیتوں میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں یہ کہاں بھٹکے چلے جا رہے ہیں جن لوگوں نے کتاب خدا
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۟ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اِذِ
اور ان باتوں کو جو ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا جھٹلایا تو بہت جلد (اس کا نتیجہ) انہیں معلوم
الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ۝ فِی
ہو جائیگا جب (بھاری بھاری) طوق اور زنجیریں ان کی گردنوں میں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے
الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِی النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ
پانی میں گھسیٹے جائیں گے پھر (جہنم کی) آگ میں جھونک دیئے جائیں گے پھر ان سے پوچھا جائے گا
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا
کہ خدا کے سوا جن کو (اس کا) شریک بناتے تھے (اس وقت) کہاں ہیں وہ کہیں گے اب تو وہ ہم

ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ
جاتے رہے بلکہ (حقیقت) یوں ہے کہ ہم تو پہلے ہی سے (خدا کے سوا) کسی چیز کی پرستش ہی نہ کرتے تھے
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۞ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
یوں خدا کافروں کو بوکھلا دے گا (کہ کچھ سمجھ میں نہ آئے گا) یہ اس کی سزا ہے کہ تم دنیا میں
تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
ناحق (بات) پر خوشحال نہال تھے اور اس کی سزا ہے کہ تم اترایا
تَمْرَحُوْنَ ۞ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
کرتے تھے اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (اور) ہمیشہ اسی میں
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۞ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ
(پڑے) رہو (کہ) تکبر کرنے والوں کا بھی (کیا) برا ٹھکانا ہے تو (اے رسول) تم صبر کرو خدا
اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ
کا وعدہ یقینی سچا ہے تو جس (عذاب) کی ہم انھیں دھمکی دیتے ہیں اگر ہم تم کو اس میں سے کچھ
نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۞ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
دکھا دیں یا تم کو (اس کے وقت سے) پہلے دنیا سے اٹھا لیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اور ہم نے تم سے پہلے
رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ
بھی بہت سے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات ہم نے تم سے بیان کر دیئے
مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات تم سے نہیں دہرائے اور کسی پیغمبر کی یہ مجال نہ تھی کہ خدا کے اختیار
اَنْ يَّاْتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ
دیئے بغیر کوئی معجزہ دکھا سکے پھر جب خدا کا (عذاب) آ پہنچا تو ٹھیک ٹھیک
قُضِىَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۞
فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل اس وقت گھاٹے میں رہ گئے خدا ہی تو ہے جس

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا

نے تمہارے واسطے چارپائے پیدا کئے تاکہ تم ان میں سے کسی پر سوار ہوتے ہو اور کسی کو

تَاْكُلُوْنَ ۝٧٩ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا

کھاتے ہو اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر (چڑھ کر)

حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

اپنی دلی مقصد تک لہ پہنچو اور ان پر اور (نیز) کشتیوں پر سوار پھرتے

تُحْمَلُوْنَ ۝٨٠ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝٨١

ہو اور وہ تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

گے تو کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ

ان کا انجام آخر کیا ہوا جو ان سے (تعداد میں) کہیں زیادہ تھے اور قوت اور

اَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ

زمین پر (اپنی) نشانیاں (یادگاریں) چھوڑنے میں بھی کہیں بڑھ چڑھ کر تھے تو جو کچھ

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

ان لوگوں نے کیا کرایا تھا ان کے کچھ بھی کام نہ آیا پھر جب ان کے پیغمبر ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ

واضح (دلیلیں) معجزے لیکر آئے تو جو علم لہ (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر نازاں ہوئے

حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨٣

اور جس (عذاب) کی یہ لوگ ہنسی اڑاتے تھے اسی نے ان کو چاروں طرف سے گھیر لیا تو جب

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ

ان لوگوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو کہنے لگے ہم یکتا خدا پر ایمان لائے اور جس چیز

لہ ان پر اسباب لاد کر تجارت کرو خود سوار ہو کر حج و زیارت تجارت تحصیل علم اور دیگر حاجات کے لئے قریب اور دور سفر کرو۔ لہ اس سے یا تو ان کے باطل عقیدات مراد ہیں یا علم معاش تجارت وغیرہ یا علم کلام و فلسفہ مقصود ہے کہ یہ لوگ اس بیہودہ خیال میں تھے کہ ہم لوگ اپنے زور علم سے انبیا کو مناظرہ میں دبا لیں گے جس طرح حکمائے یونان اپنے علم فلسفہ پر اس قدر نازاں تھے کہ جب انبیا کی وحی وغیرہ کا حال سنتے تو اسے بے قدر اور ذلیل سمجھتے اور اپنے علم کی نسبت اس کو جہل کہتے چنانچہ جب حضرت موسیٰ پیدا ہو کر آئے تو لوگوں نے سقراط حکیم سے کہا تم حضرت موسیٰ کے پاس علم دین سیکھنے کیوں نہیں جاتے تو کہنے لگا ہم علم اخلاق سے آراستہ ہیں ہم کو کسی اور علم کی ضرورت نہیں ۱۲ منہ

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ

کو جو ہم اس کا شریک بناتے تھے اب ہم اُن کو نہیں مانتے تو جب ان لوگوں نے ہمارا عذاب (آتے)

اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ

دیکھ لیا تو اب ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ مند نہیں ہو سکتا (یہ) خدا کی عادت (ہے) جو اپنے

خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

بندوں کے بارے میں (سدا سے) چلی آتی ہے اور کافر لوگ اس وقت گھاٹے میں رہے۔

(۴۱) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۱)

سورہ حٰم (سجدہ) مکہ میں نازل ہوا۔ اس کی چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كِتٰبٌ

حٰم (یہ کتاب) رحمان و رحیم خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے (وہ) کتاب عربی

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

قرآن ہے جس کی آیتیں سمجھدار لوگوں کے واسطے تفصیل کے ساتھ بیان کر دی گئی ہیں

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا

(نیک کاروں کو) خوشخبری دینے والی اور (بدکاروں کو) ڈرانے والی ہے اس پر بھی ان میں سے اکثر نے

يَسْمَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا

منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں اور کہنے لگے جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے تو ہمارے

تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ

دل پردوں میں ہیں (کہ دل کو نہیں لگتی) اور ہمارے کانوں میں گرانی (بہرا پن) ہے اور ہمارے اور تمہارے

بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝

درمیان ایک پردہ (حائل) ہے تو تم اپنا کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے ہیں (اے رسول) کہہ دو

ف کیونکہ عذاب کے دیکھنے کے وقت تکلیف شرعی باقی نہیں رہتی اس لیے حضرت علیؓ — جو حضرت عائشہؓ کے اصل اسباب والے تھے جب جنگ جمل میں اصحاب اپنی زندگی سے مایوس ہوئے تو حضرت علیؓ سے کہلا بھیجا میں بیعت کے توڑنے سے توبہ کرتا ہوں آپ معاف کیجئے تو آپ نے فرمایا کہ یاس کی توبہ قبول نہیں ہوا کرتی غرض وہ اسی حالت میں رخصت ہوئے اور حقیقتاً اس مروان کے تیر سے مارے گئے جو حضرت عثمانؓ کے طرفدار تھے اور قاتل و مقتول دونوں حضرت عائشہؓ کے طرفدار تھے

گے ان دونوں آیتوں کے متعلق ایک دلچسپ حکایت ہے کسی نصرانی نے ایک مسلمان عورت سے زنا کی اور جب متوکل کے پاس گرفتار ہو کر آیا تو سزا کے خوف سے مسلمان ہو گیا اب علماء میں اختلاف ہوا کہ حد کا مستحق ہے یا نہیں اس سے توبہ کے حد کا متوکل نے امام علی نقی علیہ السلام سے لکھ کر پوچھا آپ نے تحریر فرمایا کہ وہ اتنا مارا جائے کہ مر جائے جب یہ حکم متوکل کے پاس پہنچا تو دربار کے علماء نے انکار کیا کہ یہ قرآن یا حدیث رسول میں نہیں ہے پھر متوکل نے پوچھا تو آپ نے یہی دونوں آیتیں لکھ بھیجیں تو وہ علماء اپنا سا منہ لیکر رہ گئے اور وہ مارا گیا

گے اس سورہ میں قرآن کا آسمانی کتاب ہونا، حضرت کی نبوت آسمان زمین وغیرہ کی پیدائش، قوم عاد کا قصہ، قیامت میں ہاتھ پاؤں بھی ہمارے خلاف گواہی دیں گے کفار مکہ کی شرارت، مومن کی برائی کا بدلہ بھی بھلائی سے، دو سورج، چاند وغیرہ بھی اسی کی مخلوق ہیں، قرآن کے قریب بھی باطل کا گذر نہیں قرآن کی حقیقت کا ثبوت، انسان کی حالت، خدا کے وجود کی دلیل وغیرہ مذکور ہے ۔۱۲ ۔۱۲ ۔۱۲

قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ

کہہ دو کہ میں بھی تمہارا ہی سا آدمی ہوں (مگر فرق یہ ہے کہ) مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود بس (وہی) ایک

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْۤا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ

یکتا خدا ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے بخشش کی دعا مانگو اور مشرکوں

لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝٦ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

پر افسوس ہے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٧ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بھی قائل نہیں بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٨ قُلْ اَئِنَّكُمْ

کرتے رہے ان کے لئے وہ ثواب ہے جو کبھی ختم ہونے والا ہی نہیں کہو (اے رسول)

لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ

تم کہہ دو کہ کیا تم اس (خدا) سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور تم

تَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩ وَجَعَلَ

(اوروں کو) اس کا ہمسر بناتے ہو وہی تو سارے جہان کا سرپرست ہے اور اسی نے زمین میں

فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا

اس کے اوپر سے پہاڑ پیدا کئے اور اسی نے اس میں برکت عطا کی اور اسی نے ایک مناسب اندازہ پر

فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝١٠ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى

اس میں سامان معیشت کا بندوبست کیا یہ سب کچھ چار دن میں (ہوا) اور تمام طلبگاروں کے لئے برابر پھر آسمان کی

السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا

طرف متوجہ ہوا اور وہ (اس وقت) دھواں (کا سا) تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں آؤ خوشی

طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝١١ فَقَضٰهُنَّ

سے خواہ کراہت سے دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی خوشی حاضر ہیں (اور حکم کے پابند ہیں) پھر اس نے

[illegible]

سَبۡعَ سَمٰوَاتٍ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ وَاَوۡحٰى فِىۡ كُلِّ سَمَآءٍ

دو دنوں میں اس (دھوئیں) کے سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کے انتظام کا حکم بھیجا

اَمۡرَهَا ‌ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ ‌ۖ وَ

قضا و قدر کے پاس (سے) جو چاہا اور ہم نے نیچے والے آسمان کو ستاروں کے (چراغوں) سے مزین کیا اور شیطانوں سے

حِفۡظًا‌ ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ۝١٢ فَاِنۡ

محفوظ رکھا۔ یہ واقف کار غالب (خدا) کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں۔ پھر اگر اس پر بھی یہ کفار منہ پھیر لیں

اَعۡرَضُوۡا فَقُلۡ اَنۡذَرۡتُكُمۡ صٰعِقَةً مِّثۡلَ صٰعِقَةِ

تو کہہ دو کہ میں تم کو ایسی بجلی گرنے کے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسی قوم عاد و ثمود کی بجلی کی کڑک کہ جب

عَادٍ وَّثَمُوۡدَ ؕ‏ ۝١٣ اِذۡ جَآءَتۡهُمُ الرُّسُلُ مِنۡۢ بَيۡنِ

ان کے پاس ان کے آگے سے اور پیچھے سے پیغمبر (یہ خبر لے کر) آئے کہ خدا کے

اَيۡدِيۡهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ‌ ؕ

سوا کسی کی عبادت نہ کرو تو کہنے لگے کہ اگر

قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ

ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے نازل کرتا اور جو (باتیں) دے کر تم لوگ بھیجے

بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ۝١٤ فَاَمَّا عَادٌ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى

گئے ہو ہم تو اسے نہیں مانتے۔ تو عاد ناحق روئے زمین میں غرور کرنے

الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ وَقَالُوۡا مَنۡ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً‌ ؕ

لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کے قوت میں کون ہے۔ کیا ان لوگوں نے

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَهُمۡ هُوَ

اتنا بھی غور نہ کیا کہ خدا جس نے ان کو پیدا کیا ہے وہ ان سے قوت

اَشَدُّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً‌ ؕ وَكَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ۝١٥

میں کہیں بڑھ کے ہے۔ غرض وہ لوگ ہماری آیتوں سے انکار ہی کرتے رہے

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

تو ہم نے بھی (ان پر) نحوست کے دنوں میں ان پر بڑی زور کی آندھی چلائی تاکہ ان کو

لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَ

زندگی ہی میں بھی ان کو رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور آخرت کا عذاب

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۶

تو اور زیادہ رسوا کرنے والا ہو ہی گا اور (پھر) ان کو کہیں سے مدد بھی نہ ملے گی ۔

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى

اور رہے ثمود تو ہم نے ان کو سیدھا راستہ دکھا دیا مگر ان لوگوں نے ہدایت کے مقابلہ میں گمراہی

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا

کو پسند کیا تو ان کی کرتوتوں کی بدولت ذلت کے عذاب کی بجلی نے ان کو آ

يَكْسِبُوْنَ ۝۱۷ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا

ڈالا اور جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے تھے ، انکو ہم نے (اس) مصیبت

يَتَّقُوْنَ ۝۱۸ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ

سے بچا لیا اور جس دن خدا کے دشمن دوزخ کی طرف ہنکائے جائیں گے تو یہ لوگ

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝۱۹ حَتّٰٓي اِذَا مَا جَاۗءُوْهَا شَهِدَ

ترتیب وار کھڑے کئے جائیں گے یہاں تک کہ جب سب جہنم کے پاس جا پہنچیں گے تو ان کے

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ

کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے گوشت پوست ان کے خلاف ان کے مقابلہ میں ان کی

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۰ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ

کارستانیوں کی گواہی دے دیں گے اور یہ لوگ اپنے اعضا سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے

شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ

خلاف کیوں گواہی دی تو وہ جواب دیں گے کہ جس خدا نے ہر چیز کو گویا کیا اسی نے ہم کو بھی (اپنی قدرت

[illegible]

[illegible]

كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۲۱

ہے گویا کیا اور اسی نے تم کو پہلے بار پیدا کیا تھا اور (آخر) اسی کی طرف تم لوگ لوٹائے جاؤ گے

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ

اور تمھاری تو یہ حالت تھی کہ تم لوگ اس خیال سے (اپنے گناہوں کی) پردہ داری بھی تو نہیں کرتے تھے کہ تمھارے کان

سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

اور تمھاری آنکھیں اور تمھارے اعضا تمھارے برخلاف گواہی دیں گے بلکہ تم تو اس خیال میں (بیٹھے)

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ۲۲ وَ

ہوئے تھے کہ خدا کو تمھارے بہت سے کاموں کی خبر ہی نہیں ¹ اور تمھاری اس بدخیالی

ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ

نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے۔ تمھیں تباہ

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ۲۳ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا

کر چھوڑا آخر تم گھاٹے میں رہے پھر اگر یہ لوگ صبر بھی

فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ

کریں تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں تو ان کی توبہ قبول

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝ ۲۴ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا

نہیں کی جائے گی اور ہم نے (گویا خود) شیطانوں کو ان کا ہمنشین مقرر کر دیا تھا

لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ

تو انھوں نے اُن کے اگلے پچھلے تمام امور ان کی نظروں میں بھلے کر دکھائے

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

تو جنات اور انسانوں کی اُمتیں جو اُن سے پہلے گزر چکی تھیں اُنھیں کے شمول میں (عذاب کا)

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ ۲۵ وَقَالَ

وعدہ اُنکے حق میں بھی پورا ہو کر رہا بیشک یہ لوگ اپنے گھاٹے کے درپے تھے اور کفار کہنے

ع

¹ ابن عباس کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ خانہ کعبہ کے پردے میں چھپا ہوا تھا اتنے میں تین آدمی صفوان، امیہ اور عبداللہ ثقفی آئے اور باہم یہ باتیں کرنے لگے کہ کیا خدا ہماری پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے میں نے حضرت رسول سے یہ بیان کیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

² ابن عباس سے روایت ہے کہ جب بڑے بڑے کفار قرآن کے مقابلہ سے عاجز ہوئے تو ان کو خوف پیدا ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اطراف و جوانب کے صحرائی عرب آکر قرآن کو سن لیں اور ایمان لے آئیں قریش کے ان لوگوں نے باہم یہ مشورہ کیا کہ جب حضرت رسول قرآن سنانے لگیں تو لوگ کھڑے ہو کر غل مچائیں بیہودہ باتیں کریں تالیاں سیٹیاں بجائیں اور وہ لوگ یہ ناشائستہ حرکتیں کرنے لگے تو یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲۰ — ۱۲ —

کفار قرآن کے وقت شور مچاتے

الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيهِ

لگے کہ اس قرآن کو سنو ہی نہیں اور جب پڑھیں (تو) اس کے بیچ میں غل مچا دیا کرو۔

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا

تاکہ (اس ترکیب سے) تم غالب آ جاؤ تو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے

شَدِيدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

چکھائیں گے اور ان کی کارستانیوں کی بہت بڑی سزا۔ یہ دوزخ ہی خدا کے

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ

دشمنوں کا بدلہ ہے کہ وہ جو ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے اس

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

کی سزا میں ان کے لئے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے اور (قیامت کے دن) کفار کہیں گے

رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا (ایک نظر)

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْاَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِينَ

ان کو ہمیں دکھا دے کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں اور جن

قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

لوگوں نے (اپنے دل سے) کہا کہ ہمارا پروردگار تو (بس) خدا ہے پھر وہ اسی پر قائم بھی رہے ان پر فرشتے

اَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي

(کے وقت رحمت کے) فرشتے نازل ہوں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور جس بہشت

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ

کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا اس کی خوشیاں مناؤ۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِيٓ

میں بھی (رفیق ہیں) اور جس چیز کو تمہارا جی چاہے گا بہشت میں تمہارے

أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِّنْ
واسطے موجود ہے اور جو چیز طلب کرو گے ہاں تمہارے لئے (حاضر) ہوگی (یہ) بخشنے والے
غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى
مہربان (خدا) کی طرف سے (تمہاری) مہمانی ہے اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو)
اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝
خدا کی طرف بلائے لہ اور اچھے اچھے کام کرے اور کہے کہ میں بھی یقیناً (خدا کے) فرمانبرداروں میں
وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي
ہوں اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو
هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ
نہایت اچھا ہو (ایسا کرو گے) تو (دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا
كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا
دلسوز دوست ہے اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں
وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ
اور ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں اور اگر تمہیں شیطان کی طرف
مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
سے وسوسہ پیدا ہو تو خدا کی پناہ مانگ لیا کرو بے شک وہ سب کچھ سنتا
الْعَلِيمُ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَ
جانتا ہے اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند
الْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا
ہیں (تو تم لوگ) نہ تو سورج کو سجدہ کرنا اور نہ چاند کو اور اگر تم کو خدا ہی کی عبادت کرنی
لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝
منظور ہے تو بس اسی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے۔

لہ بعض مفسرین نے [illegible]

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ
پس اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (خدا کو بھی ان کی پروا نہیں) جو لوگ (فرشتے) تمہارے پروردگار کی بارگاہ
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۩ ٣٨ وَمِنْ آيَاتِهِ
میں ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور وہ لوگ اکتاتے بھی نہیں اور اس کی
أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا
(قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ تم زمین کو خشک بے گیاہ دیکھتے ہو پھر جب ہم
الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي
اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو لہلہانے لگتی ہے اور پھول جاتی ہے جس (خدا) نے (مردہ) زمین کو زندہ
الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٣٩ إِنَّ الَّذِينَ
کیا وہ یقیناً مردوں کو بھی جلائے گا بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے جو لوگ ہماری آیتوں میں ہیر[1]
يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ
پھیر پیدا کرتے ہیں وہ ہرگز ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائیگا
فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ
وہ بہتر ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن بے خوف و خطر آئے گا
اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ٤٠
(خیر) جو چاہو سو کرو (مگر) جو کچھ تم کرتے ہو وہ (خدا) اس کو دیکھ رہا ہے
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ
جن لوگوں نے نصیحت کو جب وہ ان کے پاس آئی نہ مانا (وہ اپنا نتیجہ دیکھ لیں گے) اور یہ
لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ٤١ لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ
قرآن تو یقیناً ایک عالی رتبہ کتاب ہے کہ جھوٹ نہ تو اس کے آگے ہی پھٹک سکتا ہے
يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ٤٢
نہ اس کے پیچھے سے (اور) خوبیوں والے دانا (خدا) کی بارگاہ سے نازل ہوئی ہے[2]

[1] ہیر پھیر کر دینے کا مطلب ہے کہ خدا کا مطلب کچھ اور اور اپنی خواہش کے مطابق کچھ اور گھڑ دے یہ بھی ایک قسم کی تحریف ہے ١٢

[2] مطلب یہ ہے کہ باطل کو اس کے قریب گذر ہی نہیں ہو سکتا اور نہ اس کے قبل ہی کوئی ایسی کتاب آئی ہے جو اس کو باطل کرتے ١٢

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ
تم سے بھی بس وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور رسولوں سے کہی جا چکی ہیں بیشک تمہارا
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝٤٣ وَلَوْ
پروردگار بخشنے والا بھی ہے اور دردناک عذاب والا بھی ہے اور اگر ہم اس
جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ
قرآن کو عربی زبان کے سوا دوسری زبان میں نازل کرتے تو یہ لوگ ضرور کہہ بیٹھتے کہ اسکی آیتیں
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
(ہماری زبان میں) کیوں تفصیل وار بیان نہیں کی گئیں کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور مخاطب عربی والے۔ کہہ دو کہ
وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
ایمان والوں کیلئے یہ (قرآن) ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے انکے کانوں میں گرانی
وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ
(یعنی بہراپن) ہے اور وہ (قرآن) ان کے حق میں نابینائی (کا سبب) ہے تو (گمراہی کی وجہ سے گویا) وہ لوگ بڑی
مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ۝٤٤ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
دُور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں (اور نہیں سنتے) اور ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب (تورات) عطا کی تو اسمیں
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
بھی اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں کبھی کا فیصلہ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
کر دیا گیا ہوتا اور یہ لوگ اس سے شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے انہیں بے چین کر دیا
مُرِيْبٍ ۝٤٥ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ
ہے جس نے اچھے کام کئے تو اپنے نفع کے لئے اور جو برا کام کرے اس
اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝٤٦
کا وبال بھی اسی پر ہے اور تمہارا پروردگار تو بندوں پر (کبھی) ظلم کرنے والا نہیں۔

قرآن کی حقیت کا ثبوت

حضرت موسیٰ کا ذکر

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَٰتٍ مِّنْ

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف (دیا جاتا ہے یعنی) وہی جانتا ہے اور بغیر اس کے علم و ارادہ کے نہ تو پھل اپنے

أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِۦ ۚ وَ

بوروں سے نکلتے ہیں اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے اور جس دن وہ (خدا) ان

يَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَآءِى قَالُوٓا ءَاذَنَّٰكَ مَا مِنَّا

(مشرکین) کو پکارے گا (اور پوچھے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں. وہ کہیں گے ہم تو تجھ سے عرض کر

مِن شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِن

چکے ہیں کہ ہم میں سے کوئی ان سے واقف ہی نہیں. اور اس سے پہلے جن معبودوں کی یہ لوگ پرستش کرتے

قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَّا يَسْـَٔمُ الْإِنسَٰنُ

تھے وہ غائب (فنا) ہو گئے اور یہ لوگ سمجھ جائیں گے کہ ان کے لئے اب خلاصی نہیں. انسان بھلائی کی

مِن دُعَآءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾

دعائیں مانگنے سے تو کبھی اکتاتا نہیں اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو فوراً ناامید و بے آس

وَلَئِنْ أَذَقْنَٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ

ہو جاتا ہے اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچ جانے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو یقینی

لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِى وَمَآ أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَلَئِن

کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرے ہی لئے ہے اور میں نہیں خیال کرتا کہ کبھی قیامت برپا ہو گی اور اگر

رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّىٓ إِنَّ لِى عِندَهُۥ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ

(قیامت ہو بھی) اور میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے یقیناً اس کے یہاں بھلائی ہی

الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ

ہے. تو جو اعمال کرتے رہے ہم ان کو (قیامت میں) ضرور بتا دیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ

غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَٰنِ أَعْرَضَ وَ

چکھائیں گے (وہ الگ) اور جب ہم انسان پر احسان کرتے ہیں تو ہماری طرف سے منہ پھیر لیتا ہے

لے جیسے کہ کہا ہے کہ انسان سے مراد کافر ہے جو دنیا یعنے مال و دولت صحت اور فرزند وغیرہ کے سوا ادھر کی دعائیں کرتا رہتا ہے ورنہ خدا کے خاص بندے تو دنیا کی طرف نظر بھی نہیں کرتے۔ ملے یعنے وہ تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم دنیا میں بہتر ہیں اور آخرت میں بھی بہتر ہوں گے مگر اس کا عکس معاملہ ہو گا۔ ۱۲ — ۱۲

نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝ قُلْ

اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے۔ اور جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ کہو کہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ

تم دیکھو تو سہی کہ اگر یہ (قرآن) خدا کی بارگاہ سے آیا ہو اور تم اس سے انکار کرو تو جو ایسے (پرلے

اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ ۢ بَعِيْدٍ ۝ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا

درجے کی مخالفت میں ہو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے۔ ہم عنقریب ان کو اپنی (قدرت کی)

فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ

نشانیاں اطراف (عالم) میں اور خود ان میں بھی دکھاویں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ وہ یقیناً

اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ

حق ہے۔ کیا تمہارا پروردگار اس کے لئے کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر قابو رکھتا ہے دیکھو یہ لوگ اپنے پروردگار کے

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝

روبرو حاضر ہونے سے شک میں (پڑے) ہیں۔ سن رکھو وہ یقیناً ہر چیز پر حاوی ہے۔

آیاتها ۵۳ (۴۲) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ (۶۲) رکوعاتها ۵

سورۂ شوریٰ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ترپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ

حٰم۔ عسق۔ (اے رسول) خدائے غالب و دانا تمہاری طرف اور جو (پیغمبر) تم سے پہلے گذرے

مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مَا فِي

ان کی طرف یوں ہی وحی بھیجتا رہتا ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

سب کچھ اسی کا ہے اور وہ (بڑا) عالیشان (اور) بزرگ ہے۔ قریب ہے کہ سارے آسمان

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

(اُس کی ہیبت کے مارے) اپنے اُوپر وار سے پھٹ پڑیں۔ اور فرشتے تو اپنے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ

پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لئے

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔ سُن رکھو کہ خدا ہی یقیناً بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جنہوں نے خدا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ

کو چھوڑ کر اوروں کو اپنے سرپرست بنا رکھے ہیں خدا اُن کی نگرانی کر رہا ہے۔ اور اے محمدؐ تم اُن کے نگہبان

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا

نہیں ہو اور ہم نے تمہارے پاس عربی قرآن یوں بھیجا تاکہ تم مکے والوں کو اور جو لوگ اس کے

عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

ارد گرد رہتے ہیں اُن کو ڈراؤ اور اُن کو قیامت کے دن سے بھی ڈراؤ جس کے آنے میں کچھ بھی

لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝

شک نہیں (اُس دن) ایک فریق (ماننے والا) جنت میں ہوگا اور فریق (ثانی) دوزخ میں۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ

اور اگر خدا چاہتا تو ان سب کو ایک ہی گروہ بنا دیتا مگر وہ تو جس کو چاہتا ہے (ہدایت

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّ

کرکے) اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کا تو (اُس دن) نہ کوئی یار ہے اور نہ

لَا نَصِيْرٍ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ

مددگار۔ کیا اُن لوگوں نے خدا کے سوا (اور) دوسرے کارساز بنائے ہیں۔ تو کارساز تو

ع ١ اَلْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

خدا ہی ہے۔ اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

[illegible]

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ

اور تم لوگ جس چیز میں باہم اختلاف رکھتے ہو۔ اس کا فیصلہ خدا ہی کے حوالے ہے وہی

رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝١٠ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ

خدا تو میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں پیدا کرنے والا آسمان و

وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ

زمین کا پیدا کرنے والا وہی ہے اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے، اور چار

أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

پاؤں کے جوڑے بھی (اسی نے بنائے) اس طرف تمکو پھیلاتا رہتا ہے کوئی چیز اس کی مثل نہیں۔ اور وہ ہر چیز

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝١١ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

کو سنتا دیکھتا ہے۔ سارے آسمان و زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں جس کے لئے چاہتا

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

ہے روزی کو فراخ کر دیتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے خوب واقف

عَلِيمٌ ۝١٢ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَ

ہے اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور (اے محمدؐ)

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَ

جس کی ہم نے تمہارے پاس وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو بھی حکم دیا تھا (وہ)

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا

یہ ہے کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا جس دین کی طرف تم مشرکین کو بلاتے ہو

فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ

وہ ان پر بہت شاق گذرتا ہے۔ خدا جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا

يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝١٣

برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اپنی طرف (پہنچنے) کا رستہ

لہ یہاں سے آیت [illegible]

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ

دکھا دیتا ہے اور یہ لوگ متفرق ہوئے بھی تو علم (حق) آ چکنے کے بعد اور (وہ بھی) آپس کی ضد سے

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ

اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے (قیامت کا) وعدہ نہ ہو چکا ہوتا تو ان میں

بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ

(کب کا) فیصلہ ہو چکا ہوتا اور جو لوگ ان کے بعد (خدا کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے بہت

مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا

سخت شبہے میں پڑے ہوئے ہیں تو (اے محمدؐ) اسی (دین) کی طرف (لوگوں کو) بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا

تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ

ہے (اسی پر) قائم رہنا اور ان کی نفسانی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور صاف کہہ دو کہ جو کتاب خدا نے نازل

وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ

کی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں خدا ہی ہمارا اور

لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ

اور وہی تمہارا بھی پروردگار ہے ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ وَالَّذِيْنَ يُحَاۗجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

خدا ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور جو لوگ خدا (کے بارے) میں بعد اس کے کہ

اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ

اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر

غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

(خدا کا) غضب اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب

بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ۝

نازل کی اور (عدل و انصاف کی) ترازو بھی نازل کیا اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو

ل۱ ... رسول سے ... تم پہلے ... قریش ... ہدایت ... دیتے ... جب ... آگئے تو ... کے بارے میں جھگڑنے لگے
ل۲ میزان سے ... ترازو ... ابن عباس ... مجاہد ... ل۳ ... قیامت کب ... ہوگی ... تو قیامت تک ... ۱۲ - ۱۳ - ۱۴

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا

کیسی (ہے)؟ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کیلئے جلدی کر رہے ہیں اور جو مومن ہیں وہ

مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ

اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ قیامت یقیناً برحق ہے آگاہ رہو کہ جو لوگ قیامت کے

يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ

بارے میں شک کیا کرتے ہیں وہ بڑے پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ خدا اپنے بندوں کے حال پر

يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَن كَانَ يُرِيدُ

بڑا مہربان ہے جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہ زور والا اور زبردست ہے۔ جو شخص لہ آخرت کی کھیتی کا طالب

حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ

ہو ہم اس کے لئے اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو تو ہم

الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ ﴿٢٠﴾ أَمْ

اس کو اسی میں سے دیں گے مگر آخرت میں پھر اس کا کچھ حصہ نہ ہوگا۔ کیا ان لوگوں

لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ ۚ

کے (بنائے ہوئے) ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی خدا

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

نے اجازت نہیں دی اور اگر فیصلے کے دن کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں یقینی ایک فیصلہ ہو چکا ہوتا اور ظالموں کے واسطے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا

ضرور درد ناک عذاب ہے (قیامت کے دن) دیکھو گے کہ ظالم لوگ اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہونگے

وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ

اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا اور جنہوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے وہ بہشت کے باغوں میں

الْجَنَّاتِ ۖ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾

ہونگے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کی بارگاہ میں (موجود) ہے یہی تو بڑا فضل ہے

لہ [illegible]

ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ہے یہی (انعام) ہے جس کی خدا اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے جو (ایمان لائے۔ اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ ۗ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

کرتے رہے (اے رسول) تم کہدو کہ میں اس (تبلیغ رسالت) کا اپنے قرابتداروں (اہلبیت) کی محبت کے سوا

الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ

تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا اور جو شخص نیکی حاصل کرے گا ہم اس کے لیے اس کی خوبی میں اضافہ کر

اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٢٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ

دیں گے بیشک خدا بڑا بخشنے والا قدردان ہے کیا یہ لوگ (تمہاری نسبت) کہتے ہیں کہ اس (رسول) نے خدا پر جھوٹا بہتان

فَإِن يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ

باندھا ہے تو اگر (ایسا) ہوتا تو خدا چاہتا تو تمہارے دل پر مہر لگا دیتا (کہ تم بات ہی نہ کر سکتے) اور خدا تو جھوٹ کو

وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤﴾

نیست و نابود اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ وہ یقینی دلوں کے راز سے بھی خوب واقف ہے

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ اور تم لوگ

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

جو کچھ بھی کرتے ہو وہ جانتا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے (اچھے) کام کرتے رہے انکی

الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ

(دعا) قبول کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے ان کو بڑھ کر دیتا ہے اور کافروں کے لیے سخت

عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا

عذاب ہے۔ اور اگر خدا اپنے بندوں کی روزی میں فراخی کر دے تو وہ لوگ

فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ

ضرور (روئے) زمین میں سرکشی کرنے لگیں مگر وہ تو بقدر مناسب جس کی روزی جتنی چاہتا ہے نازل کرتا ہے بیشک

[illegible]

خَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنۢ بَعْدِ

اپنے بندوں سے خبردار (اور) ان کو دیکھتا ہے اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد

مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُۥ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝ وَمِنْ

مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے اور وہی کارساز (اور) سزاوار تعریف ہے

ءَايَٰتِهِۦ خَلْقُ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَآبَّةٍ ۚ

اور اسی کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے آسمان و زمین کا پیدا کرنا اور ان جانداروں کا جو اس نے ان (آسمان و زمین) میں

وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَآءُ قَدِيرٌ ۝ وَمَآ أَصَٰبَكُم مِّن

پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر (بھی) قادر ہے اور جو مصیبت تم پر پڑتی ہے وہ

مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَن كَثِيرٍ ۝ وَ

تمہارے اپنے ہی اعمال کی کرتوت سے اور (اس پر بھی) وہ بہت کچھ معاف کر دیتا ہے اور

مَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ

تم لوگ زمین میں (رہ کر) خدا کو کسی طرح ہرا نہیں سکتے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے

مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْ ءَايَٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ

اور نہ مددگار اور اسی کی قدرت کی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے (بادبانی) جہاز ہیں جو

كَالْأَعْلَٰمِ ۝ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ

گویا پہاڑ ہیں اگر خدا چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو جہاز اس کی سطح پر کھڑے

ظَهْرِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ

کے کھڑے رہ جائیں۔ بیشک تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان (باتوں) میں (خدا کی قدرت کی)

يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ۝ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ

بہت سی نشانیاں ہیں یا (اگر) چاہے تو ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے اور وہ بہت سے قصور معاف کر دیتا ہے

يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ۝ فَمَآ

اور جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے خلاصی نہیں

أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَا عِندَ

(لوگو) تم کو جو کچھ (مال متاع) دیا گیا ہے وہ دُنیا کی زندگی کا (چند روزہ) ساز و سامان ہے اور جو کچھ خدا کے

اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾

ہاں ہے وہ کہیں بہتر اور پائدار ہے (مگر وہ خاص) اِن ہی لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا

بھروسہ رکھتے ہیں اور جو لوگ بڑے بڑے سلہ گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے رہتے ہیں اور جب

غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَ

غصہ آجاتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کا حکم مانتے ہیں اور

أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

نماز پڑھتے ہیں اور ان کے کل کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے

يُنفِقُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

اس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں اور وہ ایسے ہیں کہ جب ان پر کسی قسم کی زیادتی ہوتی ہے تو وہ سلہ بدلے

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ

لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ تو ویسی ہی برائی ہے اس پر بھی جو شخص تے معاف کردے اور (معاملے کو) درست

عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ

کردے تو اس کا ثواب خدا کے ذمے ہے بیشک وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے

ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ﴿٤١﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ

بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔ الزام تو انہیں لوگوں پر ہوگا

عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ

جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے پھرتے ہیں ان ہی

الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ

لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو

[illegible]

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝٤٣ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا
بے شک یہ بڑے حوصلے کے کام ہیں اور جس کو خدا گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کے بعد اس کا
لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا
کوئی سرپرست نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں
الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ۝٤٤ وَ
گے کہ بھلا (دنیا میں) پھر لوٹ جانے کی کوئی سبیل ہے اور تم ان کو دیکھو گے
تَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنظُرُونَ
کہ دوزخ کے سامنے لائے گئے ہیں (اور) ذلت کے مارے کٹے جاتے ہیں (اور) آنکھیں
مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ
سے دیکھتے جاتے ہیں اور مومنین کہیں گے کہ حقیقت میں وہی بڑے گھاٹے میں ہیں
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ
جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا دیکھو ظلم
الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۝٤٥ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ
کرنے والے دائمی عذاب میں رہیں گے اور خدا کے سوا ان کے
أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ
سرپرست ہی ہوں گے جو ان کی مدد کو آئیں اور جس کو خدا گمراہی میں چھوڑ دے
فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ ۝٤٦ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن
تو اس کے لئے (ہدایت کی) کوئی راہ نہیں (لوگو) اس دن کے پہلے جو خدا کی طرف سے آئے گا
يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ
اور کسی طرح ٹالے نہ ٹلے گا۔ اپنے پروردگار کا حکم مان لو کیونکہ اس دن نہ تو تم کو کہیں
وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ ۝٤٧ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ
پناہ کی جگہ ملے گی اور نہ تم سے (گناہوں کا) انکار ہی بن پڑے گا پھر اگر منہ پھیر لیں تو ہم نے

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا

تم کو ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا تمھارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت

الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ

کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو ان ہی کے ہاتھوں کی پہلی کرتوتوں

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝٤٨ لِلّٰهِ

کی بدولت کوئی تکلیف پہنچی تو (سب احسان بھول گئے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے سارے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ

آسمان و زمین کی حکومت خاص خدا ہی کی ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے

لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ۝٤٩ اَوْ

چاہتا ہے (فقط) بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے (فقط) بیٹے عطا کرتا ہے یا ان

يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ

کو بیٹے بیٹیاں (اولاد کی) دونوں قسمیں عنایت کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝٥٠ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا

بیشک وہ بڑا واقف کار قادر ہے اور کسی آدمی کے لئے یہ ممکن نہیں کہ خدا اس سے بات

وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ

کرے مگر وحی کے ذریعہ سے (جیسے داؤد) یا پردہ کے پیچھے سے جیسے (موسیٰ) یا کوئی فرشتہ بھیج

بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝٥١ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

دے جیسے محمدؐ غرض وہ اپنے اختیار سے جو چاہتا ہے بھیجتا ہے بیشک وہ عالیشان حکمت والا ہے اور اسی طرح ہم نے اپنے

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

حکم کی روح (قرآن) تمہاری طرف وحی کے ذریعہ بھیجی تم تو نہ کتاب ہی کو جانتے تھے کہ کیا ہے اور نہ

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ

ایمان کو مگر اس (قرآن) کو ایک نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں

ل۵ چونکہ لوگ عرب پہلے سے بھی اور اب بھی بیٹیوں کو مختلف وجوہ سے ناپسند کرتے ہیں اور یہی وجہ تھی کہ کفار نے خدا کی طرف بیٹیوں کی نسبت دی اور اسی طرف بیٹیوں کی [illegible] کو ہو [illegible] بھی ہوتے ہے [illegible] اس کو صدمہ [illegible] ہے چنانچہ حضرت رسول [illegible] وہ عورت بہت بابرکت ہے جو پہلے بیٹی جنے [illegible] خدا نے بھی پہلے بیٹیوں کا ذکر کیا ہے پھر فرمایا ہے بیٹی رحمت ہے اور بیٹا نعمت [illegible] ہے بیٹی رحمت ہے اور بیٹا نعمت [illegible] واقعہ ہے اور اسی وجہ سے لوگوں کو شادی بھی ہوتا ہے [illegible] رکھنا چاہیے کہ رحمت کے حاصل ہونے پر ثواب نہیں [illegible] نعمت کے ملنے پر [illegible] روح کے معنے تو ظاہر ہیں مگر اس کے مراد لینے میں اختلاف ہے [illegible] روح القدس [illegible] [illegible] کہ وہ ایک فرشتہ ہے [illegible] میکائیل سے بھی زیادہ بزرگ ہے اور ہمیشہ انبیا اور اوصیا کے ساتھ رہا کیا اور اب بھی رسول اللہ کے بعد وہی امام آخر الزماں کے ساتھ ہے [illegible] اسی کی طرح سورۂ قدر میں نازل [illegible] کی گئی ہے بہرحال اگر روح القدس [illegible] کے معنے [illegible] اور انھیں میں [illegible] روح القدس سے [illegible] ہدایت پا [illegible] اس سے تو خدا کے خاص بندے [illegible] اور قرآن مجید لینے میں [illegible] بھی [illegible] ہے پر شاید اسی وجہ سے [illegible] زیادہ لوگوں کو [illegible]

مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ تم (اے محمدﷺ) سیدھا رستہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۙ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

دکھاتے ہو (یعنی) اس خدا کا رستہ کہ جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

کچھ) اسی کا ہے۔ دیکھو سب کام خدا ہی کی طرف رجوع ہونگے اور وہی فیصلہ کرے گا۔

(۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳)

(اٰیاتہا ۸۹) (رکوعاتہا ۷)

سورۂ لے زخرف مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

حٰم۔ روشن کتاب (قرآن) کی قسم کہ ہم نے اس کتاب کو عربی قرآن ضرور بنایا ہے تاکہ تم سمجھو

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ

اور بیشک قرآن اصل کتاب (لوح محفوظ) میں (بھی) ہمارے پاس لکھی ہوئی ہے (اور) یقیناً بڑے رتبہ

حَكِيْمٌ ۝ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا

کی (اور) پُرازحکمت ہے۔ بھلا اس وجہ سے کہ تم زیادتی کرنیوالے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے درگذر کرینگے

مُّسْرِفِيْنَ ۝ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝

(ہرگز نہیں) اور ہم نے اگلے لوگوں میں بہت سے پیغمبر بھیجے تھے اور کوئی پیغمبر ان کے پاس

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

ایسا نہیں آیا جس سے ان لوگوں نے ٹھٹھے نہیں کئے ہوں تو ان میں سے جو زیادہ زور

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

آور تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور دنیا میں اگلوں کے افسانے جاری ہو گئے لے اور

(بقیہ صفحہ گزشتہ) [illegible] ... اس وجہ سے مجبوراً ہم نے [illegible] ترجمہ کیا [illegible] ... حاشیہ صفحہ (۲)
لے اس سورۃ میں قرآن کی حقیقت، خدا کی [illegible] سب کو خدا کی طرف لوٹنا ہے [illegible] فرعون کا قصہ، بنی اسرائیل کا ذکر [illegible] مذکور ہے
[illegible]

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ
(اے رسول) اگر تم ان سے پوچھو کہ سارے آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا تو
خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝۹ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ
وہ ضرور کہہ دیں گے کہ ان کو بڑے واقف کار زبردست (خدا) نے پیدا کیا ہے جس نے تم
مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۱۰ وَ
لوگوں کے واسطے زمین کا بچھونا بنایا اور (پھر) اسی میں تمہارے نفع کیلئے راستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو
الَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً
اور جس نے ایک (مناسب) اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا پھر ہم ہی نے اسکے ذریعہ سے مردہ
مَّيْتًا كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝۱۱ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا
(پڑتی) شہر کو زندہ (آباد) کیا اسی طرح تم بھی (قیامت کے دن قبروں سے) نکالے جاؤ گے اور جس نے ہر قسم کی
وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝۱۲ لِتَسْتَوُوا
چیزیں پیدا کیں اور تمہارے لئے کشتیاں بنائیں اور چارپائے (پیدا کئے) جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم
عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
اس کی پیٹھ پر چڑھو اور جب اس پر (اچھی طرح) سیدھے ہو بیٹھو تو اپنے پروردگار کا احسان یاد کرو اور
وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝۱۳
کہو وہ (خدا ہر عیب سے) پاک ہے جس نے اسکو ہمارا تابعدار بنایا حالانکہ ہم تو ایسے (طاقتور) نہ تھے کہ اس پر
وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ۝۱۴ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ
قابو پاتے اور ہم کو تو یقیناً اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور ان لوگوں نے اسکے بندوں میں سے اسکے
جُزْءًا إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝۱۵ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا
لئے اولاد قرار دی ہے اس میں شک نہیں کہ انسان کھلا ہوا بڑا ہی ناشکرا ہے کیا اس نے اپنی مخلوقات
يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ۝۱۶ وَإِذَا بُشِّرَ
میں سے خود تو بیٹیاں لی ہیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے ہیں۔ حالانکہ جب ان میں کسی

۱؎ اس سے مقصود یہ ہے کہ خدا کے منکرین کو بھی اگر یہ چیزیں یاد دلائی جائیں جو انسان کی قوت و قدرت سے باہر ہیں تو خواہ مخواہ اسے ماننا پڑتا ہے ۱۲
۲؎ کیونکہ ہماری آخری سواری جنازہ ہے اور اس سے کسی بشر کو چارہ نہیں ہے ۱۲

اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

شخص کو اس چیز (بیٹی) کی خوشخبری دی جاتی ہے جس کی مثال اُس نے خدا کے لئے بیان کی ہے تو اُس کا منہ (غم

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝۱۷ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي

کے مارے) سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ پیچ و تاب کھانے لگتا ہے کیا وہ (عورت) جو زیور میں پالی پوسی جائے اور جھگڑے

الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ۝۱۸ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ

میں (اچھی طرح) بات بھی نہ کر سکے (خدا کی بیٹی ہو سکتی ہے) اور اُن لوگوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی خدا کے بندے

عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ۭ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ۭ سَتُكْتَبُ

ہیں (خدا کی) بیٹیاں بنائیں ہیں کیا یہ لوگ فرشتوں کی پیدائش کے وقت کھڑے دیکھ رہے تھے ابھی ان کی شہادت

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ۝۱۹ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا

قلم بند کر لی جاتی ہے اور (قیامت میں) ان سے باز پرس کی جائے گی اور کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم اُن

عَبَدْنٰهُمْ ۭ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۤ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝۲۰

کی پرستش نہ کرتے اِن کو اُس کی کچھ خبر نہیں یہ لوگ تو بس اٹکل کچھ باتیں کیا کرتے ہیں

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝۲۱

یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی کہ یہ لوگ اُسے مضبوط تھامے ہوئے ہیں

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ

بلکہ یہ لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم اُن

مُّهْتَدُوْنَ ۝۲۲ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ

کے قدم بقدم ٹھیک رستے پر چل رہے ہیں اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی

مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا

عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝۲۳ قٰلَ

کو ایک طریقے پر پایا اور ہم یقیناً ان کے قدم بقدم چلے جا رہے ہیں (اس پر) اُن کے پیغمبر نے کہا کہ

عورتوں کی فطرت

۱؎ عورتوں کو خدا نے اس قدر ضعیف القلب اور ضعیف الاعضاء بھی کر کے پیدا کیا ہے کہ وہ مردوں کے برابر کوئی کام نہیں کر سکتیں اسی وجہ سے خدا نے ان کے تمام معاملات زندگی کا بار شوہروں کے ذمہ قرار دیا ہے کہ اس زمانہ میں بھی باوجودیکہ عورتوں نے بہت بڑی ترقیاں کی ہیں علم کے اعلیٰ درجے پر پہنچ گئی ہیں اور لوگ انگریزوں کی دیکھا دیکھی ان کو باہر بھی نکالنے لگے ہیں مگر پھر بھی عام مجلسوں میں جہاں بحثیں ہوتی ہیں انگریزوں کی عورتیں بھی جب خوشامد میں ان کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے تو شکریہ کا جواب بھی اُن سے نہیں دیا جاتا اُن کے شوہر ہی اُن کی طرف سے جواب دیتے ہیں ۲۰۔

اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ
جس طریق پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے کہیں بہتر راہ راست بتانے والا دین لے کر آیا ہوں
قَالُوْۤا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۲۴ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
تو بھی نہ مانو گے وہ بولے کہ جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے تو ہم نے ان سے بدلہ لیا تو دیکھ لو
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۵ وَاِذْ قَالَ
دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا اور وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ
اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝۲۶
(آزر) اور اپنی قوم سے کہا کہ جن چیزوں کو تم لوگ پوجتے ہو میں یقیناً اس سے بیزار ہوں مگر
اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝۲۷ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ
اس کی عبادت کرتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا تو وہ بہت جلد میری ہدایت کرے گا اور یہی بات اپنی اولاد
بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۲۸ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ
میں ہمیشہ باقی رہنے والی بات چھوڑ گئے تاکہ وہ خدا کی طرف رجوع کریں بلکہ میں ان کو
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۲۹ وَ
اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچاتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس دین حق اور صاف صاف بیان کرنے
لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۳۰
والا رسول آ پہنچا اور جب ان کے پاس دین حق آ گیا تو کہنے لگے یہ تو جادو ہے اور ہم تو اس کو نہیں
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ
مانتے والے نہیں اور کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں نازل
عَظِيْمٍ ۝۳۱ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ
کیا گیا کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں ہم نے تو ان کے درمیان ان کی
مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
روزی دنیاوی زندگی میں بانٹ دی ہے اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے

حضرت ابراہیم کا اپنی قوم سے بیزار ہونا

ع ۲ — ۱۲

ف قرآن مجید حضرت رسول کی بعثت کے وقت بھی دو بڑے شہر تھے اور یہیں کے باشندے سوداگر تھے اور دیہات میں اونچی ذات کے سمجھے جاتے تھے اور اب بھی شہر والے گاؤں والوں کو نیچا سمجھتے ہیں اور دیہاتیوں پر فخر کرتے ہیں حالانکہ یہ بالکل حق کے خلاف ہے اور یہ کفار کے قول کی تکذیب ہے
۱۲ - ۱۳ - ۱۴

دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ
ہیں تاکہ ان میں کا ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو (مال ومتاع) یہ لوگ جمع کرتے پھرتے
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً
ہیں خدا کی رحمت (پیغمبری) اس سے کہیں بہتر ہے اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ (آخر) سب لوگ ایک
لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ
ہی طریقہ کے ہو جائیں گے تو ہم اُن کے لئے جو خدا سے انکار کرتے ہیں اُن کے گھروں کی چھتیں
فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ
اور وہ سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے (اُترتے) ہیں اور اُنکے گھروں کے دروازے اور وہ تخت
اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ
جن پر تکیے لگاتے ہیں چاندی اور سونے کے بنا دیتے یہ سب سامان تو دُنیا کی زندگی کے
ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ
(چند روزہ) سامان ہیں (جو ختم ہو جائیں گے) اور آخرت (کا سامان) تمہارے پروردگار کے
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ
ہاں خاص پرہیزگاروں کے لئے ہے اور جو شخص خدا کی یاد سے آنکھیں بند کرتا ہے ہم (گویا) اُس کے
شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ
واسطے شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اُس کا ساتھی ہو جاتا ہے اور وہ (شیاطین) ان (لوگوں) کو (خدا)
السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَنَا
کی راہ سے روکتے رہتے ہیں باوجود اسکے وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے رستے پر ہیں یہاں تک کہ جب
قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾
(قیامت میں) ہمارے پاس آئے گا تو (اپنے ساتھی شیطان سے) کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾
تو (تو) شیطان بھی (کیا) ہی بُرا رفیق ہے اور جب تم نافرمانیاں کرتے رہے تو شیاطین کے ساتھ تمہارا عذاب میں [illegible]

ف۱ اس آیت سے یہ بتانا ہے کہ دنیاوی سازوسامان کے بے حقیقت کا اظہار مقصود ہے کہ اگر خدا چاہتا تو کافروں یعنی اپنے دشمنوں کو چاندی سونے سے مزین ... دنیا کی دولت ... ایسا نہیں کیا اس کے علاوہ ... دنیاوی سامان کی وقعت تو ان متقیوں کی نظر میں ہے جو دولت کی قدر و قیمت ... خدا کے نزدیک ... اس سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

ف۲ اس وجہ سے جب ... خدا کی یاد سے اندھا ہو جاتا ہے ... اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔

ف۳ انسان ... مصیبت ... عذاب ... دیکھیں ۲۰:۲۰ ...

[illegible]

أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَن كَانَ

آج تم کو عذاب میں شریک ہونا کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا اے رسول کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو اور جو شخص کہ

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم

صریح گمراہی میں پڑا ہو راستہ دکھا سکتے ہو (ہرگز نہیں) تو اگر ہم تم کو دنیا سے لے بھی جائیں تو بھی ہم کو ان

مُّنتَقِمُونَ ۝ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم

سے بدلہ لینا ضرور ہے یا (تمہاری زندگی ہی میں) جس عذاب کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے تم کو دکھا دیں تو

مُّقْتَدِرُونَ ۝ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ

ان پر ہر طرح قابو رکھتے ہیں تو تمہارے پاس جو وحی بھیجی گئی ہے تم اسے مضبوط پکڑے رہو اس میں شک نہیں

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ

کہ تم سیدھی راہ پر ہو اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور عنقریب ہی تم لوگوں

تُسْأَلُونَ ۝ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا

سے (اس کی) باز پرس کی جائے گی اور ہم نے تم سے پہلے اپنے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں ان سب سے دریافت کر دیکھو

أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ۝ وَلَقَدْ

کیا ہم نے خدا کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔ اور ہم ہی نے یقیناً

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي

موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس (اپنا پیغمبر بنا کر) بھیجا تھا تو موسیٰ نے

رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا

کہا کہ میں سارے جہان کے پالنے والے (خدا) کا رسول ہوں تو جب موسیٰ ان لوگوں کے پاس ہمارے معجزے لیکر آئے تو وہ لوگ

يَضْحَكُونَ ۝ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ

ان معجزوں کی ہنسی اڑانے لگے۔ اور ہم جو معجزہ ان کو دکھاتے تھے وہ دوسرے سے بڑھ کر ہوتا تھا۔

أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

اور آخر ہم نے ان کو عذاب میں گرفتار کیا تاکہ یہ لوگ باز آئیں اور (جب عذاب میں

ع ١٠

له علامہ ابن مردویہ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا یہ آیت علی ابن ابیطالب کی شان میں نازل ہوئی [illegible]

وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ

گرفتار ہوئے تو (موسیٰ سے) کہنے لگے۔ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تمہارے پروردگار نے تم سے کیا ہے

إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا

ہمارے واسطے دعا کرو اگر (عذاب ٹل گیا) تو ہم ضرور راہ پر آجائیں گے پھر جب ہم نے ان سے عذاب کو ہٹا دیا تو وہ فوراً

هُمْ يَنكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ

(اپنا) عہد توڑ بیٹھے اور فرعون نے اپنے لوگوں میں پکار کر کہا کہ اے میری قوم کیا (یہ)

أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي

ملک مصر میرا نہیں اور کیا یہ نہریں جو میرے (شاہی محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں میری نہیں ہیں۔ تو کیا

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ

تم کو اتنا بھی نہیں سوجھتا یا (سوجھتا ہے کہ) میں اس شخص (موسیٰ) سے جو ایک ذلیل آدمی ہے

مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ

اور ہکلے پن کی وجہ سے صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہت بہتر ہوں۔ اگر یہ بہتر ہے تو اس کے لئے

مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾

سونے کے کنگن (خدا کے ہاں سے) کیوں نہیں اتارے گئے۔ یا اس کے ساتھ فرشتے جمع ہو کر آتے

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾

غرض فرعون نے (باتیں بنا کر) اپنی قوم کی عقل مار دی اور وہ لوگ اس کے تابعدار بن گئے بیشک وہ لوگ بدکار تھے

فَلَمَّا آسَفُونَا انتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾

غرض جب ان لوگوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے بھی ان سے بدلہ لیا۔ تو ہم نے ان سب کو

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ

ڈبو دیا پھر ہم نے ان کو گیا گزرا اور پچھلوں کے واسطے عبرت بنا دیا اور اے رسول جب مریم

ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَ

کے بیٹے (عیسیٰ) کی مثال بیان کی گئی تو اس سے تمہاری قوم کے لوگ کھل کھلا کر ہنسنے لگے۔ اور

قَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ
بول اٹھے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ) ان لوگوں نے جو عیسیٰ کی مثال تم سے بیان کی ہے
بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ
تو صرف جھگڑنے کو۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ عیسیٰ تو ہمارے ایک بندے تھے جن کو
وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝ۭ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا
ہم نے احسان کیا (نبی بنایا اور معجزے دیئے) اور ان کو ہم نے بنی اسرائیل کے لئے (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا۔
مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ
اور اگر ہم چاہتے تو تم ہی لوگوں میں سے (کسی کو) فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔ اور وہ تو یقیناً قیامت
لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ
کی ایک واضح دلیل لہ ہے تم لوگ اس میں ہرگز شک نہ کرو اور میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا
مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
راستہ ہے۔ اور (کہیں) شیطان تم لوگوں کو اس سے روک نہ دے۔ وہ یقیناً تمہارا
مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ
کھلا دشمن ہے اور جب عیسیٰ واضح (اور روشن) معجزے لیکر آئے تو (لوگوں سے) کہا کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی
بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ
کتاب) لیکر آیا ہوں اور تاکہ بعض باتیں جن میں تم (لوگ) اختلاف کرتے تھے تم کو صاف صاف بتا دوں تو تم
فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
لوگ خدا سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ بے شک خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے
فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ
تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ تو ان میں سے کئی فرقے (ان
مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ
سے) اختلاف کرنے لگے۔ تو جن لوگوں نے ظلم کیا ان پر درد ناک دن کے عذاب سے

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) نازل ہوئی اور اسی کی مؤید وہ روایت ہے جس کو امام احمد بن حنبل نے اپنے مسند میں آٹھ طریقوں سے اور علامہ ابن مجریر نے بھی مختلف طرق میں بیان کیا ہے ۱۲

(حاشیہ صفحہ ہذا)
لہ ابن مغازلی فقیہ شافعی نے مناقب میں اپنے سلسلہ سے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ یہ آیت یوں نازل ہوئی تھی وانہ لعلم للساعۃ بے شک علی قیامت کی ایک روشن دلیل ہے اور علامہ ابن حجر نے صواعق میں اور سیوطی نے درمنثور میں روایت کی ہے یہ آیت امام آخر الزمان کے بارے میں نازل ہوئی ۱۲ - ۱۳

يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم
افسوس ہے۔ کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر بیٹھے ہیں۔ کہ اچانک ہی ان پر
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ
آجائے۔ اور ان کو خبر تک نہ ہو۔ (جو آپس میں) دوست (ہیں) اس دن (باہم) ایک
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۝ يَا عِبَادِ لَا
دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ مگر پرہیزگار ف۱ (کہ وہ دوست ہی رہیں گے) اور خدا ان سے کہے
خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ
گا اے میرے بندو آج نہ تو تم کو کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے (یہ) وہ لوگ ہیں جو ہماری
آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ
آیتوں پر ایمان لائے اور (ہمارے) فرمانبردار رہے۔ تو تم اپنی بی بیوں سمیت اعزاز و اکرام
وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ
سے بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں
مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَ
کا دور چلے گا۔ اور وہاں جس چیز کو جی چاہے اور جس سے آنکھیں لذت اٹھائیں (سب)
تَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ
موجود ہے اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ جنت جس کے تم وارث ف۲ (حصہ دار) کر دیے
الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ
گئے ہو تمہاری کارگذاریوں کا صلہ ہے وہاں تمہارے واسطے بہت سے میوے ہیں
كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ
جن کو تم کھاؤ گے گنہگار (کفار) تو یقیناً جہنم کے عذاب میں ہمیشہ
خَالِدُونَ ۝ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝
رہیں گے جو ان سے کبھی ناغہ نہ کیا جائے گا۔ اور وہ اسی عذاب میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے

بہشت میں مومنوں کی حالت

ف۱ کیونکہ ان کی دوستی تو ایمان کی وجہ سے تھی جو زائل ہونے والی چیز نہیں اور کفار کی دوستی تو دنیا کے اسباب سے تھی جو اب کہاں اور کیونکر باقی رہتے۔ ۱۲-۱۲

ف۲ وارث کے معنے تو مالک کے ہیں مگر خدا نے وارث شاید اس وجہ سے کہا ہو کہ ہمارے پہلے باپ حضرت آدم کا اصلی گھر تو بہشت ہی تھا تو اب ان کی اولاد جب بہشت میں گئی تو گویا اپنے باپ کے گھر میں داخل ہوئی اور اپنے بزرگ کے ترکے پر قابض۔ اسی کو حافظ شیرازی نے کیا خوب ادا کیا ہے۔

شعر
من ملک بودم و فردوس برین جایم بود
آدم آورد درین دیر خراب آبادم

۱۲ – ۱۲ – ۱۲
۱۲ – ۱۲
۱۲

دوزخیوں کی بے بسی

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَادَوْا

اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے اور (دوزخی) پکاریں گے کہ اے

يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝

مالک (داروغہ جہنم) کوئی ترکیب کرو، تمہارا پروردگار ہمیں موت ہی دے دے۔ جواب ملے گا کہ تم کو اسی حال میں رہنا ہے

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝

اے کفار مکہ! ہم تو تمہارے پاس حق لیکر آئے ہیں مگر تم میں سے بیشتر حق (بات) سے چڑھتے ہیں

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا

کیا ان لوگوں نے کوئی بات ٹھان لی ہے ہم نے بھی کچھ ٹھان لیا ہے۔ کیا یہ لوگ کچھ سمجھتے ہیں کہ

لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ

ہم ان کے بھید اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے۔ ہاں (ضرور سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے انکے پاس ہیں وہ ان کی سب

يَكْتُبُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ فَاَنَا اَوَّلُ

باتیں لکھتے جاتے ہیں (اے نبی) کہدو کہ اگر خدا کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے (اس کی) عبادت کو تیار

الْعٰبِدِيْنَ ۝ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ

ہوں۔ یہ لوگ جو کچھ بیان کرتے ہیں، سارے آسمان و زمین کا مالک عرش کا مالک

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا

(خدا) اس سے پاک پاکیزہ ہے تو تم انہیں چھوڑ دو کہ پڑے بک بک کرتے اور کھیلتے

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ

رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ان کے سامنے آ موجود ہو

فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

اور آسمان میں بھی اسی کی عبادت کی جاتی ہے اور وہی زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہی دانا (اور) حکمت والا ہے

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور وہی بہت بابرکت ہے جس کے لئے سارے آسمان و زمین اور ان دونوں کے

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٨٥ وَلَا يَمْلِكُ

درمیان کی حکومت ہے اور قیامت کی خبر بھی اسی کو ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے اور جن کو یہ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ

سوا جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں وہ تو سفارش کا بھی اختیار نہیں رکھتے مگر ہاں جو لوگ سمجھ بوجھ کر حق

شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٨٦ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

بات (توحید) کی گواہی دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں) اور اگر تم ان سے پوچھو گے کہ ان کو کس نے پیدا کیا

مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٨٧ وَقِيْلِهٖ

تو ضرور کہہ دیں گے کہ اللہ نے پھر (یہ) کہاں بہکے جا رہے ہیں اور (بسا اوقات) رسول کہا کرتے ہیں کہ اے

يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝٨٨ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ

پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو

وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٨٩

ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا۔

(٤٤) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (٦٤) — اٰیاتہا ٥٩ — رکوعاتہا ٣

سورۂ دخان مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝١ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

حٰمٓ۔ کتاب روشن کی قسم۔ کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝٣ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں۔ اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں

حَكِيْمٍ ۝٤ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝٥

(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں

ف۱ اس سورہ میں قرآن کی حقیقت، شب قدر کا ذکر، قیامت کے آثار، حضرت موسیٰ کا تذکرہ، آسمان و زمین کے رونے کی حالت، تبع کا قصہ، جہنم کی حالت، بہشت کی کیفیت وغیرہ مذکور ہے۔ ف۲ اس کے معنے احادیث میں منقول ہیں کہ ایک تو یہ کہ سارا قرآن لوح محفوظ سے بیت المعمور کے فرشتوں کے حوالے شب قدر میں ہوا اور یہ کہ قرآن حسب ضرورت حضرت پر نازل ہوتا رہا اور یہ کہ پہلی مرتبہ جو وحی کے ذریعہ قرآن نازل ہوا تو شب قدر تھی۔ اس میں اختلاف ہے کہ شب قدر کونسی شب ہے۔ مگر قوی اور مشہور قول یہی ہے کہ وہ ماہ مبارک رمضان کی ستائیسویں شب ہے۔ واللہ اعلم۔

شب قدر کا ذکر

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝٦ رَبِّ

والے ہیں یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے وہ بیشک بڑا سننے والا واقف کار ہے۔ سارے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ إِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۝٧

آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک اگر تم میں یقین کرنے کی صلاحیت ہے

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝٨

(تو کر رکھو) اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) جلاتا ہے (وہی) مارتا ہے تمہارا مالک اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی مالک ہے لیکن

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَّلْعَبُونَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَآءُ

یہ لوگ تو شک میں پڑے کھیل رہے ہیں تو تم اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے ظاہر

بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝١٠ يَّغْشَى النَّاسَ ۖ هٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝١١

ظاہر دھواں[1] نکلے گا (اور) لوگوں کو ڈھانک لیگا یہ دردناک عذاب ہے (کفار بھی گھبرا کر کہیں گے

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝١٢ أَنّٰى لَهُمُ

کہ پروردگار! ہم سے عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں (اس وقت) بھلا کیا ان کو نصیحت ہوگی

الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا

جب ان کے پاس پیغمبر آچکے جو صاف صاف بیان کر دیتے تھے اس پر بھی ان لوگوں نے ان سے منہ پھیرا

عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝١٤ إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ

اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا دیوانہ ہے (اچھا خیر) ہم تھوڑے دن کے لئے عذاب کو ٹال دیتے ہیں

قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَآئِدُونَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى

مگر ہم جانتے ہیں تم ضرور پھر کفر کرو گے۔ ہم بیشک (اُن سے) بدلہ لیں تو بس اُس دن لیں گے جس دن سخت

إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۝١٦ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

پکڑ پکڑیں گے۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی

وَجَآءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝١٧ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۖ

قدر پیغمبر (موسیٰ) آئے (اور کہا) کہ خدا کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو۔

[1] قیامت کی پہلی علامت ہے کہ دھواں ایک ایک آگ ظاہر ہوگی اور اس کا دھواں تمام عالم میں پھیل جائے گا۔ اور چالیس روز تک کفار تو سخت تکلیف میں رہیں گے کہ ان کی آنکھ کان اور تمام اعضاء سے دھواں نکلے گا۔ اور ان کے سر بھنے ہوئے معلوم ہوں گے۔ مگر مومنین کو ایک زکام کی کیفیت سے زیادہ تکلیف نہ ہوگی۔

وقف لازم

ربع

وقف لازم

وقف لازم

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ

میں (خدا کی طرف سے) تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں اور خدا کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے

اِنِّیْۤ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ

پاس ایک واضح (اور روشن) دلیل لے کر آیا ہوں اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو

رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾

میں اپنے پروردگار (خدا) کی پناہ مانگتا ہوں اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ

(الغرض) وہ ستانے لگے تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ بڑے شریر لوگ ہیں (تو خدا نے حکم دیا کہ)

لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ

تم میرے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور تمہارا پیچھا بھی ضرور کیا جائے گا اور دریا کو اپنی حالت

جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾

پر ٹھہرا ہوا چھوڑ کر (پار) ہو جاؤ (تمہارے بعد) ان کا سارا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔ وہ لوگ (خدا جانے) کتنے باغ اور چشمے اور کھیتیاں

وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾

اور نفیس مکانات اور آرام کی چیزیں جس میں وہ عیش اور چین کیا کرتے تھے چھوڑ گئے

كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ

یوں ہی ہوا اور ان تمام چیزوں کا دوسرے لوگوں کو مالک بنا دیا۔ تو ان لوگوں پر آسمان و زمین کو

السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدْ نَجَّیْنَا

بھی رونا نہ آیا اور نہ انہیں مہلت ہی دی گئی اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت

بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ

کے عذاب سے فرعون (کے پنجہ) سے نجات دی

اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى

وہ بے شک سرکش اور حد سے باہر نکل گیا تھا اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمجھ بوجھ

[illegible] ... اس آیت کی تفسیر [illegible] ہے کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے تو اس مصیبت پر آسمان بھی رویا اور آسمان کا رونا اس کا سرخ ہو جانا ہے۔ [illegible]

عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۲ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا
کر سارے جہان سے برگزیدہ کیا تھا اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں (ان کی)
مُّبِيْنٌ ۝۳۳ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝۳۴ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا
صریح آزمائش تھی۔ یہ (کفار مکہ مسلمانوں سے) کہتے ہیں کہ ہمیں تو صرف ایک بار مرنا ہے اور پھر
الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝۳۵ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ
ہم دوبارہ (زندہ کرکے) اٹھائے نہ جائیں گے تو اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو (زندہ
صٰدِقِيْنَ ۝۳۶ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ
کر کے) لے آؤ۔ بھلا یہ لوگ (قوت میں) اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو ان
قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۳۷ وَمَا خَلَقْنَا
سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا کیونکہ وہ ضرور گنہگار تھے اور ہم نے سارے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝۳۸ مَا خَلَقْنٰهُمَآ
آسمان و زمین اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ان
اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۹ اِنَّ يَوْمَ
دونوں کو ہم نے ٹھیک (مصلحت سے) پیدا کیا ہے مگر ان میں سے بہتیرے لوگ نہیں جانتے بیشک فیصلے کا دن
الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۴۰ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى
(ان سب کے دوبارہ زندہ ہونے) کا مقرر وقت ہے جس دن کوئی دوست کسی دوست کے
عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۴۱ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ
کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی مگر جس پر خدا رحم فرمائے
اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۴۲ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝۴۳
بے شک وہ (خدا) سب پر غالب (اور) بڑا رحم والا ہے۔ (آخرت میں) تھوہر کا درخت
طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝۴۴ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝۴۵
گنہگار کا کھانا ہو گا۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا وہ پیٹوں میں اس طرح اُبال کھائیگا۔ جیسے

شاہ یمن حضرت رسول کی بعثت سے کئی ہزار برس پہلے یمن کا بادشاہ تھا اس کا نام اسعد بن کرب تھا اور کنیت ابوکرب تھی اور چونکہ اس کے پاس بہت کثرت سے غلام اور خدم تھے اس لیے اس کو تبع کہتے تھے اس نے [illegible] دوبارہ تباہ کیا [illegible] پہلے آتش پرست تھا مگر جب لوگوں نے [illegible] مدینہ پر چڑھائی کی لیکن بنی قریظہ کے دو عالموں [illegible] نے منع کر [illegible] اس کو سمجھایا کہ یہ شہر آخر الزماں کے ہجرت کی جگہ ہے اور حضرت کی بہت تعریف کی تو وہ ان پر ایمان لے آیا [illegible] اس کو خانہ کعبہ کی زیارت پر آمادہ کیا [illegible] پہلی دفعہ خانہ کعبہ پر اس نے پوشش چڑھائی اور [illegible] ہزار جانور قربانی کئے اس نے ایک عریضہ [illegible] یہودی عالم کے پاس حضرت رسول کے نام سے لکھ کر رکھ دیا تھا کہ اگر مجھ سے ملاقات ہو تو [illegible] اولاد کو وصیت کرتے رہنا کہ جس سے ملاقات ہو پہنچا دے [illegible] حضرت ابو ایوب انصاری [illegible] پشت میں تھے [illegible]

ع

كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾

کھولتا ہوا پانی ابال کھاتا ہے۔ (فرشتوں کو حکم ہوگا) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ

پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو (اور پھر اس سے طعنہ کہا جائے گا) اب مزا چکھو

إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ

بے شک تو تو بڑی عزت والا سردار ہے۔ یہ وہی (دوزخ) تو ہے جس میں تم لوگ شک کیا

تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ

کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ امن کی جگہ (یعنی) باغوں اور چشموں

وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

میں ہوں گے ریشم کی کبھی باریک اور کبھی دبیز پوشاکیں پہنے ہوئے ایک دوسرے

مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾

کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ایسا ہی ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کے

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ

جوڑے لگا دیں گے۔ وہاں اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگوا کر کھائیں گے (اور) وہاں پہلی دفعہ کی موت

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ

کے سوا ان کو موت کی تلخی چکھنی ہی نہ پڑے گی اور خدا ان کو دوزخ کے عذاب سے

الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

محفوظ رکھے گا (یہ) تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ تو ہم

الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ

نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں (اس لئے) آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

پکڑیں۔ تو (نتیجے کے) تم بھی منتظر رہو یہ لوگ بھی منتظر ہیں۔

(٤٥) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٥)

آیاتها ۳۷ — رکوعاتها ۴

سورۂ جاثیہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّ

حٰم۔ یہ کتاب (قرآن) خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب (اور) دانا ہے۔

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣ وَفِيْ

بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری

خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٤

پیدائش میں بھی۔ اور جن جانوروں کو وہ (زمین پر) پھیلاتا رہتا ہے (ان میں بھی) یقین کرنے والوں کے واسطے

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو خدا نے آسمان سے (ذریعۂ) رزق (یعنی بارش)

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ

نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا۔ اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں

تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٥ تِلْكَ اٰيٰتُ

عقلمندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ یہ خدا کی آیتیں ہیں جن کو

اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ

ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں تو یہ خدا اور اس کی آیتوں

اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٧

کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے۔ کہ خدا کی آیتیں اس کے

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

سامنے پڑھی جاتی ہیں اور وہ سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا

ملہ اس سورۃ میں قرآن کا آسمانی کتاب ہونا خدا کی قدرت کی نشانیاں نظر کرو۔ بنی اسرائیل کی حالت، حضرت کی ہدایت و رہبری کا خیال اور اس کی رد۔ قیامت کا منظر جنت میں گنہگاروں کی حالت وغیرہ مذکور ہے ۱۲ - ۱۳ - ۱۴

كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝٨ وَإِذَا
آتی نہیں تو (اے رسول) تم اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی
عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
آیت پر واقف ہو جاتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے واسطے ذلیل
عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝٩ مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي
کرنے والا عذاب ہے۔ جہنم تو اُن کے پیچھے ہی لگی ہے اور جو کچھ وہ اعمال کرتے
عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ
رہے وہ تو ہی اُن کے کچھ کام آئیں گے اور نہ وہ جن کو انہوں نے خدا کو چھوڑ کر (اپنے)
أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝١٠ هَٰذَا هُدًى ۖ وَ
سرپرست بنائے تھے اور ان کے لئے بڑا سخت عذاب ہے۔ یہ (قرآن) ہدایت ہے اور جن لوگوں نے
الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن
اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کیا اُن کے لئے سخت قسم کا دردناک عذاب ہوگا۔ خدا ہی تو ہے
رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝١١ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ
جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ
الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
اُس کے فضل (و کرم) سے (معاش کی) تلاش کرو اور تاکہ تم
تَشْكُرُونَ ۝١٢ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
شکر کرو اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے
الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
(حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا ہے۔ جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں (قدرت خدا
يَتَفَكَّرُونَ ۝١٣ قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ
کی) بہت سی نشانیاں ہیں۔ (اے رسول) مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ خدا کے دنوں کی (جو جزا کے لئے مقرر

لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا

ہیں (توقع نہیں رکھتے) اُن سے درگذر کریں تاکہ وہ لوگوں کے اعمال کا بدلہ دے۔ جو شخص

يَكْسِبُوْنَ ۞ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ

نیک کام کرتا ہے تو خاص اپنے لئے اور بُرا کام کرے گا تو اسکا وبال

فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۞ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ

اُسی پر ہوگا پھر (آخر) تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت عطا کی اور اُنھیں عمدہ عمدہ چیزیں کھانے کو

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۞ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ

دیں اور اُن کو سارے جہان پر فضیلت[1] دی اور اُن کو دین کی کھلی ہوئی دلیلیں عنایت

مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

کیں تو ان لوگوں نے علم آچکنے کے بعد (جو) آپس کی ضد میں ایک دوسرے

الْعِلْمُ ۙ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

سے اختلاف کیا تو یہ لوگ جن باتوں میں اختلاف کر رہے ہیں۔

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۞ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ

قیامت کے دن تمہارا پروردگار ان میں فیصلہ کر دے گا پھر (اے رسولؐ) ہم نے

عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

تم کو دین کے کھلے رستہ پر (قائم) کر دیا ہے تو اسی (رستہ) پر چلے جاؤ اور نادانوں کی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ

خواہشوں کی پیروی نہ کرو۔ یہ لوگ خدا کے سامنے تمہارے کچھ بھی کام نہ آئیں

شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ

گے اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور خدا تو

بنی اسرائیل کی فضیلت

[1] عالمین عالم کی جمع ہے۔ اور خدا کے سوا ہر چیز کو عالم کہتے ہیں۔ اور ہر گروہ چیز کی بابت سی قسموں کی ہیں۔ اسی بنا پر اسکی جمع بنائی گئی۔ اب ہر ایک زمانہ کی تمام چیزوں کو عالم اور عالمین دونوں کہہ سکتے ہیں۔ اس مقام پر بنی اسرائیل کی فضیلت کا یہی مطلب ہے کہ وہ اپنے زمانہ کے تمام جہان سے افضل تھے۔ یہ نہیں کہ ابتدا سے قیامت تک سب سے افضل ہیں۔

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝١٩ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى
پرہیزگاروں کا مددگار ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں (کی) ہدایت کے لئے دلیلوں کا مجموعہ
وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٢٠ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا
ہے اور یقین کرنے والے لوگوں کے لئے راہنما (یا) ہدایت اور رحمت ہے۔ جو لوگ برے کام کیا کرتے ہیں کیا وہ یہ سمجھتے ہیں
السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ایمان لاتے اور اچھے کام بھی کرتے
الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا
رہے اور ان سب کا جینا مرنا ایک سا ہوگا یہ لوگ (کیا) برے
يَحْكُمُوْنَ ۝٢١ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
حکم لگاتے ہیں اور خدا نے سارے آسمان و زمین کو حکمت و مصلحت سے پیدا کیا
وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٢٢
اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہیں کیا جائے گا۔
اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى
بھلا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو معبود[1] بنا رکھا ہے اور اس کی حالت
عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ
سمجھ بوجھ کر خدا نے اسے گمراہی میں چھوڑ دیا ہے اور اس کے کان اور دل پر علامت مقرر کر دی (کہ) ایمان
فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٣ وَقَالُوْا مَا
نہیں لائے گا اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے پھر خدا کے بعد اس کی ہدایت کون کر سکتا ہے تو کیا تم لوگ اتنا بھی غور نہیں کرتے اور وہ کہتے
هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا
ہیں کہ ہماری زندگی تو بس دنیا ہی کی ہے یہیں مرتے ہیں اور یہیں جیتے ہیں اور ہم کو بس زمانہ ہی
الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝٢٤
(جلاتا) مارتا ہے اور ان کو اس کی کچھ خبر تو ہے نہیں۔ یہ لوگ تو بس اٹکل کی باتیں کرتے ہیں

ع ٢

[1] کفار مکہ کی تو یہ حالت تھی کہ وہ جب تک ایک بت کو پوجتے اور جب اس سے زیادہ خوبصورت کوئی دوسرا پتھر نظر پڑا تو پہلے کو چھوڑ کر اس کو پوجنے لگے اسی کو خدا نے بیان کیا ہے کہ یہ لوگ بتوں کو بھی نہیں پوجتے بلکہ اپنی نفسانی خواہش کے پیچھے چلتے ہیں ۱۲

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ

اور جب اُنکے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو اُنکی کٹ حجتی یہی ہوتی ہے کہ وہ

قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ

کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو (زندہ کر) لے آؤ (اے رسول) تم کہہ دو کہ

يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ

خدا ہی تم کو زندہ (پیدا) کرتا ہے اور وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو قیامت کے دن جس (کے ہونے) میں

فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ

کسی طرح کا شک نہیں جمع کرے گا مگر اکثر لوگ نہیں جانتے اور سارے آسمان و زمین کی بادشاہت

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ

خاص خدا ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل بڑے

يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ

گھاٹے میں رہیں گے اور (اے رسول) تم ہر امت کو دیکھو گے کہ (فیصلہ کی منتظر ادب سے) گھٹنوں

تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

کے بل بیٹھی ہوگی اور ہر امت اپنے نامہ اعمال کی طرف بلائی جائیگی جو کچھ تم لوگ کرتے تھے آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائیگا

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا

یہ ہماری کتاب (جس میں اعمال لکھے ہیں) تمہارے مقابلہ میں ٹھیک ٹھیک بول رہی ہے جو کچھ بھی تم کرتے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

تھے ہم لکھواتے جاتے تھے غرض جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کئے تو اُن کو

فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اُنکا پروردگار اپنی رحمت (سے بہشت) میں داخل کرے گا۔ یہی تو صریحی کامیابی

الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي

ہے۔ اور جنہوں نے کفر اختیار کیا (اُن سے کہا جائیگا) تو کیا تمہارے سامنے ہماری آیتیں

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝۳۱ وَاِذَا

نہیں پڑھی جاتی تھیں (ضرور) تو تم نے تکبر کیا اور تم لوگ تو گنہگار ہو گئے اور جب (تم سے) کہا

قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا

جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور قیامت (کے آنے) میں کچھ شبہ نہیں تو تم کہتے

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ

تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے ہم تو (اسے) ایک خیالی بات سمجھتے ہیں اور

مَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝۳۲ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا

ہم تو (اس کا) یقین نہیں رکھتے اور ان کے کرتوتوں کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۳ وَقِيْلَ

گی اور جس (عذاب) کی یہ ہنسی اڑایا کرتے تھے انہیں (ہر طرف سے) آگھیرے گا اور (ان سے) کہا

الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ

جائے گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلا دیا تھا اسی طرح آج ہم تم کو (اپنی رحمت سے)

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۳۴ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ

بھلا دیں گے ف اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں یہ اس سبب سے کہ تم لوگوں

اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

نے خدا کی آیتوں کو ہنسی ٹھٹھا بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝۳۵ فَلِلّٰهِ

دیا تھا غرض یہ لوگ نہ تو آج دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کو اس کا موقع دیا جائیگا کہ (توبہ

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۶

کر کے خدا کو) راضی کر لیں پس سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو سارے آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور سارے

وَلَهُ الْكِبْرِيَاۗءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳۷ ع

جہان کا مالک ہے اور سارے آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہی غالب (اور) حکمت والا ہے

ف ہم اس کا مطلب اس کے قبل تفصیل سے بیان کر چکے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ خدا کے بھلا دینے سے یہ مراد ہے کہ خدا ان کی طرف توجہ نہ کریگا اور ان کی حالت پر چھوڑ دے گا ۱۲۔

۵۱

(۴۶) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (۶۶) — اٰیاتها ۳۵ — رکوعاتها ۴

سورہ احقاف ﻪ مکہ میں نازل ہوئی اس کی پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝

حٰم یہ کتاب غالب اور حکیم خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

ہم نے تو سارے آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے حکمت ہی سے ایک خاص

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝

وقت تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافر جن چیزوں سے ڈرائے جاتے ہیں ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا

اے رسول (ان سے) پوچھو کہ خدا کو چھوڑ کر جن کی تم عبادت کرتے ہو کیا تم نے ان کو دیکھا ہے مجھے بھی تو دکھاؤ کہ

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۭ اِیْتُوْنِیْ

ان لوگوں نے زمین میں کیا چیز پیدا کی ہے ﻪ یا آسمانوں کے بنانے میں ان کی شرکت ہے ﻪ تو اگر تم سچے

بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ کُنْتُمْ

ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا اگلوں کے علم کا بقیہ ہو تو میرے سامنے پیش

صٰدِقِیْنَ ۝ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کرو اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو خدا کے سوا ایسے شخص کو پکارے

مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَهٗۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ

جو اسے قیامت تک جواب ہی نہ دے سکے ﻪ اور ان کو پکارنے کی خبر تک نہ

غٰفِلُوْنَ ۝ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ

ہو۔ اور جب لوگ (قیامت میں) جمع کئے جائیں گے تو وہ (معبود) ان کے دشمن ﻪ ہو

ﻪ اس سورہ میں قرآن کا آسمانی کتاب ہونا اور بتوں اور جھوٹے معبودوں کی مذمت، رسالت کا اثبات، حضرت عبداللہ بن سلام کا ایمان، کفار عرب کی گفتگو اور حضرت ہود علیہ السلام کی اپنی قوم کو نصیحت، عاق ہونے کا حکم، قوم عاد کا قصہ، جنوں کا بیان اور ان کا ایمان وغیرہ مذکور ہے۔ ۱۲ ﻪ یعنی یہ بتاؤ کہ ان کو زمین میں کسی چیز کے پیدا کرنے کی بھی قدرت ہے۔ اگر نہیں ہے تو تم ان کی پرستش کیوں کرتے ہو۔ ﻪ کیونکہ وہ پتھر ہیں ان میں جواب دینے کی صلاحیت ہی نہیں ہے وہ کیا جواب دیں۔ ۱۲ ﻪ یہ بت ہی نہیں بلکہ خدا کے سوا جن چیزوں کی لوگ پرستش کرتے ہیں جیسے جنات بھوت وغیرہ اور جن کو ان کی پرستش کرنے کی وجہ سے غضب ہے کیا یہ حکم کر سکتا ہے کہ خدا کی گرائی کی قوت بروز قیامت ان کی بھی ان کے مخالف ہو جائیں گے۔ ۱۲

كَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

جائیں گے اور انکی پرستش سے انکار کرینگے اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں اُنکے سامنے پڑھی

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا

جاتی ہیں تو جو لوگ کافر ہیں حق کے بارے میں جب اُنکے پاس آ چکا تو کہتے ہیں یہ تو صریحی

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ

جادو ہے کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسکو خود گھڑ لیا ہے تو اے رسول تم کہدو کہ اگر میں نے اس کو

فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ

اپنے جی سے گھڑ لیا تو تم خدا کے سامنے میرے کچھ بھی کام نہ آؤ گے۔ جو جو باتیں تم لوگ اسکے بارے میں

فِيْهِ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨

کرتے رہتے ہو وہ خوب جانتا ہے میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہی کو کافی ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ

اے رسول تم کہدو کہ میں کوئی نیا رسول تو آیا نہیں ہوں اور میں کچھ نہیں جانتا کہ آئندہ میرے ساتھ

بِيْ وَلَا بِكُمْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

کیا کیا جائیگا اور نہ یہ کہ تمہارے ساتھ کیا کیا جائیگا میں تو بس اسی کا پابند ہوں جو میرے پاس وحی آئی ہے اور

مُّبِيْنٌ ۝٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ

میں تو بس علانیہ ڈرانے والا ہوں اے رسول تم کہدو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر یہ (قرآن) خدا کی طرف سے ہو اور تم اس سے انکار

بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

کر بیٹھے حالانکہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اُس کے مثل کی گواہی بھی دے چکا اور ایمان بھی لے

وَاسْتَكْبَرْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠

آیا اور تم نے سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے بیشک خدا ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا

پہنچاتا اور کافر لوگ ؎ مومنوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس

سَبَقُونَآ إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا۟ بِهِۦ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَآ

کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑتے اور جب قرآن کے ذریعے سے ان کی ہدایت نہ ہوئی تو اب بھی کہیں

إِفْكٌ قَدِيمٌ ﴿١١﴾ وَمِن قَبْلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ

گے یہ تو ایک قدیمی جھوٹ ہے اور اس کے قبل موسیٰ کی کتاب پیشوا اور سراسر رحمت تھی اور یہ

وَهَٰذَا كِتَٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ ٱلَّذِينَ

(قرآن) وہ کتاب ہے جو عربی زبان میں (اس کی) تصدیق کرتی ہے تاکہ اس کے ذریعے سے ظالموں

ظَلَمُوا۟ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُوا۟ رَبُّنَا

کو ڈرائے اور نیکوکاروں کیلئے (اللہ تعالیٰ) خوشخبری ہے۔ بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار

ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسْتَقَٰمُوا۟ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾

خدا ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو (قیامت میں) ان کو کچھ خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ خَٰلِدِينَ فِيهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟

یہی تو اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (یہ) اس کا صلہ ہے جو یہ لوگ (دنیا میں) کیا کرتے

يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ وَوَصَّيْنَا ٱلْإِنسَٰنَ بِوَٰلِدَيْهِ إِحْسَٰنًا ۖ

تھے اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا (کیونکہ) اس کی ماں

حَمَلَتْهُ أُمُّهُۥ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُۥ وَفِصَٰلُهُۥ

نے رنج ہی کی حالت میں اس کو پیٹ میں رکھا اور رنج ہی سے اس کو جنا اور اسکا پیٹ میں

ثَلَٰثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ

رہنا اور اس کی دودھ چھڑائی کے تیس لے مہینے ہوتے ہیں یہاں تک کہ جب اپنی پوری جوانی کو پہنچتا

سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتَ

اور چالیس برس اسکے سن کو پہنچتا ہے تو خدا سے (عرض کرتا ہے) پروردگار مجھے توفیق عطا فرما کہ تو نے جو

عَلَىَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَىَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَٰلِحًا تَرْضَىٰهُ وَأَصْلِحْ

احسانات مجھ پر اور میرے والدین پر کئے ہیں ان احسانوں کا شکر ادا کروں اور یہ کہ بھی توفیق دے کہ

[illegible]

لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

ایسا نیک کام کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح (و تقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک عمل ہم قبول فرمائیں گے اور بہشت دیئے جانے والوں میں ہم

عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ

اُن کے گناہوں سے درگزر کریں گے (یہ وہ) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ

جاتا تھا اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تمہارا بُرا ہو کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہو کہ

اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ

میں دوبارہ (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے (اور کوئی زندہ

وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ښ

نہ ہوا) اور دونوں فریاد کر رہے تھے کہ تجھ پر وائے ایمان لے آ۔ خدا کا وعدہ ضرور سچا ہے

فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

تو وہ بول اٹھا کہ یہ تو بس اگلے لوگوں کے افسانے ہیں یہ وہی لوگ ہیں کہ جنات اور

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

آدمیوں کی (دوسری) امتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان ہی کے شمول میں ان پر بھی عذاب

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

کا وعدہ متحقق ہو چکا ہے۔ یہ لوگ بیشک گھاٹا اٹھانے والے تھے۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے

عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ

ہونگے اُسی کے مطابق سب کے درجے ہونگے واسطے کہ خدا ان کے اعمال کا ان کو پورا پورا بدلہ دے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ کیا

يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ

جائے گا۔ اور جس دن کفار دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں اپنے

فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

مزے اڑا چکے اور ان میں خوب چین کر چکے تو آج تم پر ذلت کا عذاب کیا

عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ

جائے گا اس لئے کہ تم ناحق زمین میں اکڑا کرتے تھے اور اس لئے

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝ وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ

کہ تم بدکاریاں کرتے تھے اور (اے رسول) قوم عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو

أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ

جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف لے میں ڈرایا اور ان کے پہلے اور ان کے بعد بھی

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

بہت سے ڈرانے والے پیغمبر گذر چکے تھے اور ہود نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو مجھے تمہارے بارے میں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا

ایک سخت دن کے عذاب کا ڈر ہے وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو تو

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ

اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو لے آؤ۔ ہود نے کہا

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي

اس کا علم تو بس خدا کے پاس ہے اور میں جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچائے دیتا ہوں مگر میں تم

أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ

کو دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو۔ پھر جب ان لوگوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل کی طرح ان کے میدانوں

أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ

کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ یہ وہ (عذاب) ہے جس کی تم

بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ

جلدی چاہتے تھے (یہ) وہ آندھی ہے جس میں دردناک عذاب بھرا ہے وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو تباہ و برباد

رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي

کر دیا تو وہ ایسے (تباہ) ہوگئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ ہم گنہگار لوگوں کو یوں

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ

ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو ایسے کاموں میں مقدور دیئے تھے جن میں تمہیں ہم

فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا

بھی مقدور نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھ اور دل (سب کچھ) دیئے تھے۔ تو چونکہ وہ لوگ

أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم

خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ ان کے کان ہی کچھ کام

مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ

آئے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل اور جس (عذاب) کی یہ لوگ ہنسی اڑایا

بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا

کرتے تھے اس نے ان کو ہر طرف سے گھیر لیا اور (اہل مکہ) تمہارے اردگرد

حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اپنی قدرت کی بہت سی نشانیاں طرح طرح سے ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً

تو خدا کے سوا جن کو ان لوگوں نے تقرب (خدا) کے لئے معبود بنا رکھا تھا انہوں نے ان کی

بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

(اس) وقت ان کی کیوں مدد نہ کی بلکہ وہ تو ان سے غائب ہوگئے اور یہ ان کا جھوٹ اور افترا پردازی کی حقیقت

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

تھی۔ اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس کے

فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ

پاس حاضر ہوئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی قوم کی

۱؎ احقاف ... ہیں جن میں حضرت ہود کی قوم کے لوگ رہتے تھے۔

۲؎ حضرت ابو طالب کی وفات کے بعد جب آپ بالکل بے یار و مددگار رہ گئے تو اس خیال سے کہ شاید کوئی میرا حامی نکل آئے طائف تشریف لے گئے وہاں کے بدبختوں نے مدارات کے بدلے سخت تکلیفیں پہنچائیں یہاں تک نوبت پہنچی کہ بازاری لونڈے آپ کے پیچھے لگا دیئے کہ وہ ہنسی کے مارے تالیاں بجا کر ڈھیلے اور پتھر مارنے لگے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں لہولہان ہوگئے۔ ... غرض حضرت وہاں سے انتہائی پریشانی کی حالت میں چلے راہ میں کھجوروں کے ایک باغ میں تنہا شب کو قیام کیا کہ اتفاق سے جب آپ نماز تہجد کو اٹھے تو نصیبین اور نینوا کے بسنے والے سات جنات ... آ نکلے اور آپ کو قرآن پڑھتے دیکھ کر ٹھہر گئے جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو وہ لوگ آپ پر ایمان لائے اور پھر اپنے مقام پر جا کر دین اسلام کو جاری کیا۔

قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا

طرف واپس گئے کہ (اُنکو عذاب سے) ڈرائیں (تو اُن سے) کہنا شروع کیا کہ اے بھائیو ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں

اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ

جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے اور جو (کتابیں) پہلے (نازل ہو چکی) ہیں اُن کی تصدیق کرتی ہے۔

اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا

سچے (دین) اور سیدھی راہ کی ہدایت کرتی ہے اے ہماری قوم خدا کی طرف بلانے والے کی

دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ

بات مانو اور خدا پر ایمان لاؤ وہ تمہارے گناہ بخش دیگا اور (قیامت میں) تمہیں

يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ

دردناک عذاب سے پناہ میں رکھے گا اور جس نے خدا کی طرف بلانیوالے کی بات

اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ

نہ مانی تو یاد رہے کہ وہ خدا کو ہرا (کے) زمین میں عاجز نہیں کر سکتا اور خدا کے سوا کوئی سرپرست

اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ہوگا یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں کیا اِن لوگوں نے یہ نہیں غور کیا کہ جس خدا نے (سارے)

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اُن کے پیدا کرنے سے ذرا بھی تھکا نہیں وہ اس بات

بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّـحْيِۦ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓي اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے گا ہاں (ضرور) وہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا

اور جس دن کفار (جہنم کی) آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے (تو اُن سے پوچھا جائیگا

بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

کیا اب بھی یہ برحق نہیں ہے۔ وہ لوگ کہیں گے اپنے پروردگار کی قسم ہاں (حق ہے)

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝٣٤ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ

خدا فرمائے گا تو اب اپنے انکار اور کفر کے بدلے عذاب کے مزے چکھو تو اے رسول اولو العزم پیغمبروں میں سے

مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ

جس طرح ف۱ اولو العزم (عالی ہمت) صبر کرتے رہے ہیں تم بھی صبر کرو اور انکے لئے (عذاب) کی تعجیل کی خواہش نہ کرو

يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ

جس دن یہ لوگ اس (قیامت) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو انکو معلوم ہوگا کہ گویا یہ لوگ (دنیا میں)

نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٣٥

بہت رہے ہونگے تو سارے دن میں سے ایک گھڑی بھر تو بس وہی لوگ ہلاک ہونگے جو بدکار تھے۔

اٰیاتہا ٣٨ ۝ (٤٧) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (٩٥) ۝ رکوعاتہا ٤

سورۂ محمد مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝١

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور (اوروں کو) خدا کے راستے سے روکا خدا نے انکے اعمال کارت کر دیئے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰي

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کئے اور جو (کتاب) محمدؐ پر ان کے پروردگار

مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ

کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور وہ برحق ہے اس پر ایمان لائے تو خدا نے انکے گناہ ان سے دور کر

بَالَهُمْ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ

دیئے اور انکی حالت سنوار دی یہ اس وجہ سے کہ کافروں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

والوں نے اپنے پروردگار کا سچا دین اختیار کیا یوں خدا لوگوں کے سمجھانے کے لئے

پیغمبران اولوالعزم

ف۱ ... اولو العزم پیغمبر کہلاتے ہیں ... حضرت نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ...

ف۲ ...

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ

مثالیں بیان کرتا ہے تو جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں مار دو

الرِّقَابِ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا

یہاں تک کہ جب تم انکو زخموں سے چور کر ڈالو تو ان کی مشکیں کس لو پھر اس کے بعد

مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ

یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا یا معاوضہ لے کر یہاں تک کہ (دشمن) لڑائی کے ہتھیار ڈال دے

ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟

(حکم) یہی (ہے) اور اگر خدا چاہتا تو (اور طرح) ان سے بدلہ لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ

آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے اور جو لوگ خدا کی راہ میں شہید کئے گئے ان کے

يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَ

عملوں کو ہرگز ضائع نہ کرے گا انہیں سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا

يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

اور ان کو بہشت میں جس سے انہیں شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا اے اہل ایمان! اگر تم خدا

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ وَ

کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا یہ اس لئے کہ

كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

خدا نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو خدا نے بھی ان کے اعمال اکارت کر دیئے کیا

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا

ے لفظی ترجمہ تو یہ ہے کہ لڑائی میں اپنے ہتھیار ڈال دے [illegible]

مع

[illegible]

قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ

ہوا؟ کر خدا نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح ان کافروں کو بھی (عذاب) ہوگا یہ اس وجہ سے کہ

بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى

ایمان والوں کا خدا سرپرست ہے اور کافروں کا ہرگز کوئی سرپرست نہیں۔

لَهُمْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

خدا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے (اچھے) کام کرتے رہے ضرور (بہشت کے) ان باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جا پہنچائیگا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اور جو کافر ہیں وہ (دنیا میں) چین کرتے

يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى

ہیں اور اس طرح بے فکری سے کھاتے (پیتے) ہیں جیسے چارپائے کھاتے (پیتے) ہیں اور آخر

لَّهُمْ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ

ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور جس بستی سے تم کو لوگوں نے نکال دیا اس سے زور میں کہیں بڑھ چڑھ کر بہت

الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ اَفَمَنْ

سی بستیاں تھیں جن کو ہم نے تباہ و برباد کر دیا تو ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوا۔ تو کیا جو شخص اپنے

كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ

پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہو وہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جس کی بد کرداریاں اسے

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ

سجی کر دکھائی گئی ہوں اور جو اپنی نفسانی خواہشوں کے پیچھے چلیں۔ جس بہشت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا

فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ

ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا اور دودھ کی نہریں ہیں

يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ

جس کا مزہ نہیں بدلا اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہے۔

وَأَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۚ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں اور وہاں ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے

وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خٰلِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا

پروردگار کی طرف سے بخشش ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کے برابر ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

مَآءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَآءَهُمْ ۝۱۵ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ

اور ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائیگا تو وہ انتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں

حَتّٰٓى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں

مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ

کو علم (قرآن) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر خدا نے مہر لگا رکھی ہے

وَاتَّبَعُوا أَهْوَآءَهُمْ ۝۱۶ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں وہ ان کو (قرآن کے سننے سے) اور زیادہ ہدایت

وَّآتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ۝۱۷ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

کرتا ہے اور ان کو پرہیزگاری عطا فرماتا ہے۔ تو کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ ان پر یک

تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنّٰى لَهُمْ إِذَا جَآءَتْهُمْ

بارگی آجائے تو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آ چکی ہیں تو جس وقت قیامت ان کے سر پر آ پہنچے گی پھر

ذِكْرٰىهُمْ ۝۱۸ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَ

انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکتی ہے تو جان رکھو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝۱۹

(اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور خدا تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے واقف ہے

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَآ أُنْزِلَتْ

اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کے بارے میں) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہو

سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي

سورہ نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے

قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ

کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جیسے کسی پر موت کی بیہوشی چھائی ہو (کہ اس کی آنکھیں پتھرا جاتی ہیں) تو ان پر افسوس ہے

مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ

(ان کے لئے اچھا کام تو) فرماں برداری اور پسندیدہ بات ہے۔ پھر

فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ

جب (لڑائی) ٹھن جائے تو اگر یہ لوگ خدا سے سچے رہیں تو ان کے حق میں بہت بہتر ہے۔

عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا

(منافقو) کیا تم سے یہ کچھ دور ہے کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتے

أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ

ناتوں کو توڑ ڈالو یہ وہی لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی ہے اور (گویا) خود ان کے کانوں کو

أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ

بہرا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے تو کیا یہ لوگ قرآن میں ذرا بھی غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر تالے

أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ

لگے ہوئے ہیں۔ بےشک جو لوگ راہ ہدایت صاف معلوم ہونے کے بعد بھی الٹے پاؤں (کفر کی طرف)

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾

پھر گئے شیطان نے اُنھیں اُکسا کر ڈھیل دے رکھی ہے اور ان کی تمناؤں کی رسیاں دراز کر دی

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ

ہیں۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ خدا کی نازل کی ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں

فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ إِذَا

میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور خدا ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے تو جب فرشتے ان کی جان

تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

نکالیں گے اس وقت ان کا کیا حال ہوگا ان کے چہروں پر اور ان کی پشت پر مارتے جائیں گے یہ اس

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ

سبب سے کہ جس چیز سے خدا ناخوش ہوتا ہے اس کی تو یہ لوگ پیروی کرتے ہیں اور جس میں اللہ تعالیٰ کی خوشی

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ہے اس سے بیزار ہیں تو خدا نے ان کی کارسازیوں کو اکارت کر دیا کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے

اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ

یہ خیال کرتے ہیں کہ خدا ان کے کینوں کو کبھی ظاہر نہ کرے گا اور اگر ہم چاہتے تو ہم تمہیں ان لوگوں کو دکھا دیتے

فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ

تو تم ان کی پیشانی ہی سے ان کو پہچان لیتے اور تم انہیں ان کے انداز گفتگو ہی سے ضرور پہچان لو گے اور خدا تو

اللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ

تمہارے اعمال سے واقف ہے اور ہم تم لوگوں کو ضرور آزمائیں گے تاکہ تم میں جو لوگ جہاد کرنے والے

مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور تکلیف جھیلنے والے ہیں ان کو دیکھ لیں اور تمہارے حالات جانچ لیں بے شک جن لوگوں پر ان

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ

کی سیدھی راہ صاف ظاہر ہو گئی اس کے بعد انکار کرتے رہے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکا اور

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

پیغمبر کی مخالفت کی تو وہ خدا کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور وہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دیگا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ

اے ایماندارو خدا کا حکم مانو اور رسول کی فرماں برداری کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ

لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

کرو۔ بے شک جو لوگ کافر ہوگئے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکا،

لہ ابن مردویہ اور ابن عساکر نے ابو سعید خدری سے اس آیت کے بارے میں روایت کی ہے کہ لحن القول ... [illegible]

سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝ ٣٤

پھر کافر ہی مر گئے تو خدا ان کو ہرگز نہیں بخشے گا تو تم ہمت نہ ہارو

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ

اور (دشمنوں کو) صلح کی دعوت نہ دو اور تم تو غالب ہو اور خدا تو تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝ ٣٥ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

ہے اور ہرگز تمہارے اعمال (کے ثواب) کو کم نہ کریگا، دنیا کی زندگی تو محض کھیل تماشا ہے اور

وَلَهْوٌ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا

اگر تم (خدا پر) ایمان رکھو گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر عنایت فرمائیگا۔

يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝ ٣٦ إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَ

اور تم سے تمہارے مال نہیں طلب کرے گا اور اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تم سے لپٹ کے

يُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ۝ ٣٧ هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا

مانگے بھی تو تم (ضرور) بخل کرنے لگو اور خدا تو تمہارے کینہ کو ضرور ظاہر کرکے رہے گا۔ دیکھو

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا

تم لوگ وہی تو ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلائے جاتے ہو تو بعض تم میں ایسے بھی ہیں جو بخل

يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ

کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے تو خود اپنے ہی سے بخل کرتا ہے اور خدا تو بےنیاز ہے اور تم محتاج

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝ ٣٨

(محتاج) ہو اور اگر تم (خدا کے حکم سے) منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو بدل لیگا اور وہ تمہاری طرح کے (بخیل) نہ ہونگے۔

آیاتها ٢٩ — ٤٨ سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ١١١ — رکوعاتها ٤

سورۂ فتح مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ

اے رسول یہ صلح حدیبیہ کی صلح نہیں بلکہ ہم نے حقیقتاً تم کو کھلم کھلا فتح عطا کی تاکہ خدا تمہاری امت کے اگلے

مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

اور پچھلے گناہ معاف کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے اور تمہیں سیدھی راہ پر

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

ثابت قدم رکھے اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

وہ وہی (خدا) تو ہے جس نے مومنین کے دلوں میں تسلی نازل فرمائی تاکہ اپنے

لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ

(پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان کو بڑھائیں اور سارے آسمان و زمین کے

وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِّيُدْخِلَ

لشکر تو خدا ہی کے ہیں اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے تاکہ مومن مرد

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

اور مومنہ عورتوں کو بہشت کے باغوں میں جا پہنچائے جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ

جاری ہیں اور یہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیگا۔ اور

ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ

یہ خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے اور منافق مرد اور منافق عورتوں اور مشرک مرد

وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ

اور مشرک عورتوں پر جو خدا کے حق میں برے برے خیال رکھتے ہیں۔

بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ

عذاب نازل کرے اُن پر مصیبت کی بڑی گردش ہے اور خدا ان پر غضب ناک ہے

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

اور اس نے ان پر لعنت کی ہے۔ اور ان کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے اور وہ (کیا ہی) بری جگہ ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

اور سارے آسمان و زمین کے لشکر خدا ہی کے ہیں اور خدا تو بڑا واقف کار (اور) غالب

حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

ہے (اے رسول) ہم نے تم کو (تمام عالم کا) گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دھمکی دینے والا

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۚ وَ

(بنا کر) بھیجا تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور

تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ

اس کو بزرگ سمجھو اور صبح اور شام اس کی تسبیح کرو جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا

اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۚ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ

ہی سے بیعت کرتے ہیں خدا کی قوت و قدرت تو سب کی قوت پر غالب ہے تو جو عہد کو

نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا

توڑے تو توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے

عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ

خدا سے عہد کیا ہے۔ پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم عطا فرمائے گا۔ جو گنوار پیچھے رہ گئے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ

وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے

اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ

روک رکھا آپ ہمارے لئے (خدا سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ

بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر خدا تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا

أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا

فائدہ پہنچانے کا ارادہ کرے تو خدا کے مقابلہ میں تمہارے لئے کس کا بس چل سکتا ہے بلکہ جو کچھ تم

تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۞ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

کرتے ہو خدا اس سے خوب واقف ہے (یہ فقط تمہارے حیلے ہیں) بات یہ ہے کہ تم یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ

رسول اور مومنین ہرگز کبھی اپنے لڑکے بالوں میں پلٹ کر آنے ہی کے نہیں اور سب ٹل جائیں گے اور یہی بات

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۞ وَمَنْ لَمْ

تمہارے دلوں میں کھپ گئی تھی اور اسی وجہ سے طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے لگے تھے اور آخرکار تم لوگ آپ برباد ہوئے

يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

اور جو شخص خدا اور اس کے رسول پر ایمان لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی آگ تیار کر

سَعِيرًا ۞ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ

رکھی ہے اور سارے آسمان و زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے جسے چاہے بخش

لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ

دے اور جسے چاہے سزا دے اور خدا تو بخشنے والا

غَفُورًا رَحِيمًا ۞ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ

مہربان ہے۔ (مسلمانو) اب جو تم خیبر کی غنیمتوں کے لینے کو جانے لگو گے تو جو لوگ

إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ

(حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے تھے تم سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو۔ یہ چاہتے

أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ

ہیں کہ خدا کے قول کو بدل دیں تم (صاف) کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چلنے پاؤ

اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ

گے خدا نے پہلے ہی سے ایسا فرما دیا ہے تو یہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ تو ہم سے حسد رکھتے ہو (خدا ایسا

كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ

کیا کہے گا۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ بہت ہی کم سمجھتے ہیں جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے اُن سے کہہ دو کہ

مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ

عنقریب تم ایک سخت جنگجو قوم کے ساتھ لڑنے کے لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم (یا تو) ان سے

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِنْ تُطِيعُوا

لڑتے ہی رہو گے یا وہ مسلمان ہی ہو جائیں گے پس اگر تم (خدا کا) حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا

يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

بدلہ دے گا اور اگر منہ پھیر لو گے جس طرح پہلی دفعہ سے روگردانی کی تھی۔ اب بھی

مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ

سرتابی کرو گے تو وہ تم کو دردناک عذاب کی سزا دے گا (جہاد سے پیچھے رہ جانے کا)

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ

نہ تو اندھے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے اور جو شخص خدا

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

اور اُس کے رسول کا حکم مانے گا تو وہ اس کو بہشت کے اُن سدا بہار باغوں میں داخل

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۷﴾

کریگا جنکے نیچے نہریں جاری ہو نگی اور جو سرتابی کریگا تو وہ اس کو دردناک عذاب کی سزا دیگا جس وقت

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

مومن تم سے درخت کے نیچے (لڑنے مرنے کی) بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے (اس بات پر) خوش

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

ہوا۔ خوش ہوا جو کچھ اُن کے دلوں میں تھا خدا نے اسے دیکھ لیا پھر ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں

وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿۱۸﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ

اُسکے عوض میں بہت جلد فتح عنایت کی اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔

لہ اگرچہ اس میں اختلاف ہے کہ ان سے کون لوگ مراد ہیں۔ مگر ہر کوئی ان سے جنگ نہیں ہوئی۔ تبوک والے لوگ ہیں۔ اور حضرت رسول کے بعد کی لڑائیوں کا اس سے مراد لینا بالکل بجا معلوم ہوتا ہے۔ ۱۲

لہ اس بیعت کی کیفیت گزشتہ صفحات میں گزر چکی ہوں اس سے یہ شبہ ہو کہ ان تمام بیعت کرنے والوں سے خدا ہمیشہ کے لئے راضی ہو گیا اور یہ لوگ جنتی ہو گئے کیونکہ اول تو خدا نے تمام بیعت کرنے والوں سے خوشنودی کا اظہار کیا نہیں بلکہ صرف مومنین سے اور وہ بھی ہمیشہ کے لئے نہیں بلکہ وہ اس وقت خوشنود ہوا جس وقت ان لوگوں نے بیعت کی اب رہی آئندہ کی حالت تو کیسی گزری ویسی بجرای توجیہ مطلب اس آیت کا یہ ہوا کہ خدا ایمان والوں کے اس فعل سے مزید خوشنود ہوا۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝١٩ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

عطا فرمائیں۔ اور خدا تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔ خدا نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ

تھا کہ تم ان پر قابض ہو گے تو اس نے تمہیں یہ (خیبر کی) غنیمت جلدی سے دلوا دی اور (حدیبیہ سے)

النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ

لوگوں کی دست[1] درازی کو تم سے روک دیا۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے (خدا کی) قدرت کا نمونہ ہو اور

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٢٠ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ

خدا تم کو سیدھی راہ پر لے چلے۔ اور دوسری (غنیمتیں بھی دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے

اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝٢١ وَلَوْ

(اور) خدا ہی ان پر حاوی تھا اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اگر کفار تم سے

قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ

لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ نہ (اپنا) کسی کو سرپرست ہی

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝٢٢ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ

پاتے نہ مددگار۔ (یہی) خدا کی عادت ہے جو پہلے ہی سے چلی آتی ہے۔

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝٢٣ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

اور تم خدا کی عادت کو بدلتے نہ دیکھو گے۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان کفار پر

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ

فتح دینے کے بعد مکہ کی سرحد میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک

عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝٢٤ هُمُ الَّذِيْنَ

دیئے۔ اور تم لوگ جو کچھ بھی کرتے تھے۔ خدا اسے دیکھ رہا تھا۔ یہ وہی لوگ تو ہیں

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام (میں جانے) سے روک دیا اور قربانی کے

[1] جب مسلمان خیبر کے محاصرہ میں مشغول تھے تو قبیلہ بنی اسد نے ارادہ کیا کہ مدینہ میں مسلمانوں کے گھر لوٹ لیں اور ان کی عورتوں بچوں کو قیدی بنا لیں مگر خدا نے مسلمانوں کا ایسا رعب ان کے دلوں میں ڈال دیا کہ یہ لوگ اپنی جگہ سے نہ ہلے ان ہی کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔ [2] خیبر کے حالات تواریخ میں تفصیلاً مذکور ہیں [illegible] ۱۲

[3] اس سے فارس وغیرہ کی غنیمت کا اشارہ ہے۔ ۱۲

[4] [illegible] ۱۲-۱۲-۱۲

مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَ

جانوروں کو بھی (روک دیا) کہ وہ اپنی (مقررہ) جگہ میں پہنچنے سے رکے رہے اور اگر ایسے کچھ ایماندار

نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ

مرد اور ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جن سے تم واقف نہ تھے کہ تم ان کو (لڑائی میں کفار کے ساتھ) پامال کر ڈالتے

مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ

پس تم کو انکی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو اسی وقت تم کو فتح ہوتی مگر تاخیر اسلئے ہوئی)

مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

کہ خدا جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرلے اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو ان میں سے جو کافر تھے

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ

ہم انہیں دکھ دینے والا عذاب دیتے (یہ وہ وقت تھا) جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد ٹھان لی تھی

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ

اور ضد بھی جاہلیت کی سی تو خدا نے اپنے رسول اور مومنین (کے دلوں) پر اپنی طرف سے

رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَ

تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا۔ اور وہ لوگ

كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ ۲۶ ع

اسی کے سزاوار اور اہل بھی تھے اور خدا تو ہر چیز سے خبردار ہے بے شک

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ

خدا نے اپنے رسول کو سچا (مطابق واقع) خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ انشاء اللہ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ

مسجد الحرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے تھوڑے سے بال کتروا کر بہت امن و

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ

امان سے داخل ہوگے (اور) کسی طرح کا خوف نہ کرو گے تو جو بات تم نہیں جانتے تھے

ل مطلب یہ ہے کہ تم پر اس وقت جو کفار کو غلبہ تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ مکے میں کچھ مسلمان ایسے تھے جن کو تم نہیں جانتے تھے۔ اگر لڑائی ہوتی تو ... ساتھ وہ بھی مارے جاتے ... اسی بنا پر ان کا نقصان ہوتا۔ [illegible]

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ
اس کو معلوم تھی تو اس نے فتح کرنے سے پہلے ہی بہت جلد فتح (خیبر) عطا کی وہ (وہی) تو ہے
اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر
الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ
غالب رکھے اور گواہی کے لئے تو بس خدا کافی ہے محمدؐ خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ لہ
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ
ان کے ساتھ ہیں کافروں پر بڑے سخت اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں تو ان کو
رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ
دیکھے گا کہ خدا کے سامنے جھکے سربسجود ہیں خدا کے فضل اور اس کی خوشنودی کے خواستگار
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ
ہیں کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں میں گٹھے پڑے ہوئے ہیں یہی اوصاف ان کے
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ٻ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۳ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ
تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی حالات انجیل میں (رقم) مذکور ہیں وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے
شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ
زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر (اجزاء زمین کو غذا بنا کر) اس سوئی کو مضبوط کیا تو وہ موٹی ہوئی
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
پھر اپنی جڑ پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو خوش کرنے لگی (اور جلد ترقی کرنے لگی)
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ۧ
تاکہ ان کے ذریعہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے ان سے خدا نے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

اٰیاتہا ۱۸ (۴۹) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۶) رکوعاتہا ۲

سورۂ حجرات مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

لہ [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ

اے ایمان دارو! خدا اور رسول کے سامنے کسی بات میں آگے نہ بڑھا جایا

رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کرو اور خدا سے ڈرتے رہو بے شک خدا بڑا سننے والا واقف‌کار ہے اے ایمان دارو!

اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا

(بولنے میں) اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کیا کرو اور جس طرح تم آپس

تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ

میں ایک دوسرے سے زور (زور) سے بولا کرتے ہو (اس طرح) اُن کے روبرو زور سے نہ بولا کرو

اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ

(ایسا نہ ہو) کہ تمہارا کیا کرایا سب اکارت ہو جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو جو لوگ رسول خدا کے سامنے

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ

اپنی آوازیں دھیمی کر لیا کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا نے پرہیزگاری کے لئے

اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾

جانچ لیا ہے۔ اُن کے لئے (آخرت میں) بخشش اور بڑا اجر ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا

(اے رسول) جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں کے اکثر بے عقل ہیں

يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ

اور اگر یہ لوگ اتنا تأمل کرتے کہ تم خود نکل کر اُن کے پاس آ جاتے (تب بات کرتے) تو

خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

یہ اُن کے لئے بہتر تھا اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے اے ایمان دارو! اگر کوئی بدکردار تمہارے

جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ

پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان

فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ

پہنچا دو پھر اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے اور جان رکھو کہ تم میں خدا کے پیغمبر (موجود) ہیں۔ بہتیری

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ

باتیں ایسی ہیں کہ اگر رسول تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

لیکن خدا نے تمہیں ایمان کی محبت دے دی ہے۔ اور اس کو تمہارے دلوں میں عمدہ

وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

کر دکھایا ہے۔ اور کفر اور بدکاری اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا ہے۔ یہی لوگ

هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ

خدا کے فضل و احسان سے راہِ ہدایت پر ہیں۔ اور خدا تو بڑا واقفکار

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا

حکمت والا ہے اور اگر مومنین میں سے دو فرقے آپس میں لڑ پڑیں تو ان

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى

دونوں میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں سے ایک (فریق) دوسرے پر زیادتی کرے

فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ

تو جو (فرقہ) زیادتی کرے تم (بھی) اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع

فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ

کرے۔ پھر جب رجوع کرے تو فریقین میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو۔

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

بیشک خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ مومنین تو آپس میں بس بھائی بھائی ہیں۔ تو

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) [illegible]

(حاشیہ صفحہ ھذا) [illegible]

بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا

اپنے دو بھائیوں میں میل جول کرا دیا کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا

ایماندارو تم میں سے کسی قوم کا مرد دوسری قوم کے مردوں کی ہنسی نہ اڑائے ممکن ہے کہ وہ لوگ

خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا

(خدا کے نزدیک) ان سے اچھے ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) کیا عجب ہے کہ وہ

مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ

ان سے اچھی ہوں اور تم آپس میں ایک دوسرے کو طعنے نہ دو اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ

ایمان لانے کے بعد بدکاری کا نام ہی برا ہے اور جو لوگ باز نہ آئیں تو ایسے

يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ہی لوگ ظالم ہیں۔ اے ایمان دارو بہت سے گمان (بد) سے

اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ

بچے رہو کیونکہ بعض بدگمانی گناہ ہے اور آپس میں (ایک دوسرے کے حال کی) ٹوہ

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ

میں نہ رہا کرو اور نہ تم میں سے ایک دوسرے کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی

أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تم اس سے ضرور نفرت کرو گے

تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ

بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور

وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ

ہم ہی نے تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کر سکیں بے شک خدا کے

اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۱۳ قَالَتِ الْاَعْرَابُ

نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے بیشک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے عرب کے دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان

اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا

لے آئے سوال کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ابھی

يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

ہنوز تمہارے دلوں میں گزر ہوا ہی نہیں اور اگر تم خدا کی اور اس کے رسول کی

رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

فرمانبرداری کرو گے تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک خدا بخشنے

رَّحِيْمٌ ۝۱۴ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

والا مہربان ہے۔ سچے مومن تو وہ ہیں جو خدا اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر

رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ

انہوں نے اس میں کسی طرح کا شک و شبہ نہ کیا اور اپنے مال سے اور اپنی جانوں سے خدا

اَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰۤئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۱۵

کی راہ میں جہاد کیا۔ یہی لوگ (دعوائے ایمان میں) سچے ہیں ان سے کہو کیا تم

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِى

خدا کو اپنی دینداری جتلاتے ہو اور خدا تو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۶

(غرض سب کچھ) جانتا ہے اور خدا ہر چیز سے خبردار ہے (اے رسول)

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَىَّ

تم پر یہ لوگ اسلام لانے کا احسان جتاتے ہیں (صاف) کہہ دو کہ اپنے اسلام کا مجھ پر احسان

اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ

نہ جتاؤ (بلکہ) اگر تم (دعوائے ایمان میں) سچے ہو تو سمجھو کہ خدا نے تم پر احسان کیا ہے کہ اس نے تم کو

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) [illegible] تو یہ آیت نازل ہوئی ۱۲۔

[illegible] یہ آیت نازل ہوئی ۱۲۔

[illegible]

بِالْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۞ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ

ایمان کا رستہ دکھایا۔ بیشک خدا تو سارے آسمان اور زمین کی چھپی ہوئی باتوں کو

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞

جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اسے دیکھ رہا ہے۔

آیاتها ٤٥ (٥٠) سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (٣٤) رکوعاتها ٣

سورۂ ق مکہ میں نازل ہوا اور اس کی پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۞ بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ

ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمدؐ پیغمبر ہیں) لیکن ان (کافروں) کو تعجب ہے کہ ان ہی

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ

میں ایک (عذاب سے) ڈرانے والا (پیغمبر) انکے پاس آگیا تو کفار کہنے لگے یہ تو ایک

عَجِیْبٌ ۞ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ۞

عجیب بات ہے بھلا جب ہم مر جائیں گے اور (مر کر) گل کر مٹی ہو جائینگے تو پھر دوبارہ زندہ ہونا

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ عِنْدَنَا كِتٰبٌ

(عقل سے) بعید بات ہے انکے جسموں سے زمین جو چیز کو (کھا کھا کر) کم کرتی ہے وہ ہم کو معلوم ہے اور

حَفِیْظٌ ۞ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

ہمارے پاس تو تحریری یادداشت کتاب (لوح محفوظ) موجود ہے مگر جب انکے پاس (دین) حق آپہنچا تو

فِیْۤ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۞ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

انہوں نے اسے جھٹلایا تو وہ لوگ ایک ایسی بات میں الجھے ہوئے ہیں جسے قرار نہیں کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف

كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَ زَیَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۞ وَ

نظر نہیں کی کہ ہم نے اسکو کیونکر بنایا اور اسکو کیسی زینت دی اور اسمیں کہیں شگاف تک نہیں اور زمین کو ہمنے

الْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا

پھیلایا اور اُس پر بوجھل پہاڑ رکھ دیئے اور اُس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ

اُگائیں تاکہ تمام رجوع لانے والے بندے ہدایت اور عبرت

عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا

حاصل کریں۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی برسایا تو اُس سے

فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ

باغ (کے درخت) اُگائے اور کھیتی کا اناج اور لمبی لمبی کھجوریں جس کا بور باہم

بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ۝١٠ رِزْقًا لِلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا

گتھا ہوا ہوتا ہے (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (پیدا کیا) اور

بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

پانی ہی سے ہم نے مُردہ شہر (افتادہ زمین) کو زندہ کیا۔ اسی طرح (قیامت میں مُردوں کو) نکلنا ہوگا

قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝١٢ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ

اُن سے پہلے نوح کی قوم اور خندق والوں نے اور قوم ثمود نے اپنے اپنے پیغمبر کو جھٹلایا اور (قوم)

وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝١٣ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ

عاد اور فرعون اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والوں (قوم شعیب) اور تبع کی قوم (غرض) ان سب نے

كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝١٤ أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ

اپنے اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا (عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہا۔ تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے

الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝١٥ وَلَقَدْ

تھک گئے ہیں؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ از سرِ نو (دوبارہ) پیدا کرنے کی نسبت شک میں پڑے ہیں۔ اور

خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ

بیشک ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور جو خیالات اُس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں

ع ۱ ۱۵

ے ان سب کے قصّے بہ تفصیل مذکور ہو چکے ہیں ۱۲ ۔ ۱۲

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝ اِذْ يَتَلَقَّى
اور ہم تو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ جب دو (کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے (کراماً
الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝ مَا
کاتبین) جو اُسکے داہنے بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں کوئی بات اس کی زبان پر
يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝ وَجَآءَتْ
نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔ موت کی بیہوشی یقیناً طاری
سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝ 19
ہو گی (تو ہم بتادیں گے) یہی تو وہ (حالت) ہے جس سے تو بھاگا کرتا تھا
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝ وَجَآءَتْ
اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی (عذاب کے) وعدہ کا دن ہے اور ہر شخص (ہمارے سامنے) اس طرح حاضر
كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ
ہو گا کہ اسکے ساتھ ایک (فرشتہ) ہنکانے والا ہو گا اور ایک (اعمال کا) گواہ اس سے کہا جائیگا کہ اس
غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ
(دن) سے تو غفلت میں پڑا تھا تو اب ہم نے تیرے سامنے سے پردے کو ہٹا دیا تو آج
الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝
تیری نگاہ بڑی تیز ہے اور اسکا ساتھی (فرشتہ) کہے گا یہ (اس کا عمل) جو میرے پاس ہے حاضر ہے
اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ
(تب حکم ہو گا کہ) تم دونوں ك ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو جو (واجب حقوق سے) مال میں
مُّرِيْبِ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ
بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا (دین میں) شک کرنے والا تھا جسنے خدا کے ساتھ دوسرے معبود بنا رکھے
فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ
تھے تو اب تم دونوں اسکو سخت عذاب میں ڈال ہی دو (اس وقت) اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا پروردگارا

(ہم شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں)

ك شریک بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ ایک دفعہ ابو محمد اعمش کے مرض الموت میں عیادت کو گئے تھے کہ حضرت ابو حنیفہ اور ابن ابی لیلیٰ اور ابن شبرمہ بھی آگئے تو ابو حنیفہ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور نصیحت شروع کی کہا اے ابو محمد خدا سے ڈرو تمہارے لئے آخرت کا پہلا دن اور دنیا کا آخری دن ہے اور تم بہت سی حدیثیں ایسی علی بن ابی طالب کے بارے میں بیان کیا کرتے تھے کہ اگر تم سکوت کرتے تو اچھا تھا یہ سنکر اعمش کو غصہ آگیا اور کہنے لگے کیا میرے سے آدمی کو ایسی بات کہی جا سکتی ہے مجھے ذرا بٹھاؤ ... تو وہ اس کے بعد کہنے لگے مجھ سے ابو المتوکل نے ابو سعید خدری سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا جب قیامت کا دن ہو گا تو مجھ سے اور علی سے کہا جائے گا کہ اپنے دوستوں کو بہشت میں داخل کرو اور اپنے دشمنوں کو جہنم میں داخل کرو اور یہی مطلب ہے خدا کے قول القیا فی جہنم کل کفار عنید کا (مستدرک ...)

(حضرت رسول و حضرت علی سے عداوت)

وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ۝۲۷ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

جتھے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ خود سخت گمراہی میں مبتلا تھا اُس پر خدا فرمائیگا ہمارے سامنے جھگڑے

لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝۲۸ مَا يُبَدَّلُ

نہ کرو میں تو تم لوگوں کو پہلے ہی عذاب سے ڈرا چکا تھا میرے یہاں بات بدلا

الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۲۹ يَوْمَ نَقُوْلُ

نہیں کرتی اور میں بندوں پر ذرہ برابر ظلم کرنے والا ہوں اُس دن ہم دوزخ سے

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝۳۰

پوچھیں گے کہ تو بھر چکی؟ وہ کہے گی کچھ اور بھی ہے؟ اور

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝۳۱ هٰذَا مَا

بہشت پرہیزگاروں کے بالکل قریب کر دی جائیگی۔ یہی تو وہ بہشت ہے جس کا تم میں

تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝۳۲ مَنْ خَشِيَ

سے ہر ایک (خدا کی طرف) رجوع کرنیوالے (اور حدود کی) حفاظت کرنیوالے سے وعدہ کیا جاتا ہے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝۳۳ ادْخُلُوْهَا

تو جو شخص خدا سے بے دیکھے ڈرتا رہا اور خدا کی طرف رجوع کرنیوالا دل لے کر آیا۔ اسکو حکم ہوگا کہ اس

بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝۳۴ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا

میں سلامتی کیساتھ داخل ہو جاؤ یہی تو ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ وہاں یہ لوگ جو چاہیں گے اُن کے لئے حاضر

وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝۳۵ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ

ہے اور ہمارے ہاں تو اس سے بھی زیادہ ہے اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں جو ان

اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝۳۶

سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں تو ان لوگوں نے موت کے خوف سے تمام شہروں کو چھان مارا کہ بھلا کہیں بھاگ جانے کا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى

ٹھکانا ہے؟ اس میں شک نہیں کہ جو شخص (آگاہ) دل رکھتا ہے یا کان لگا کر حضور قلب سے

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝٣٧ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ

سنتا ہے اسکے لئے اس میں (کافی) نصیحت ہے اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَمَا مَسَّنَا مِنْ

جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے چھ دن میں پیدا کئے اور تکان تو ہم کو چھوا بھی نہیں

لُّغُوبٍ ۝٣٨ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

گئی تو اے رسول! جو کچھ یہ (کافر) لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب سلہ کے نکلنے

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝٣٩ وَمِنَ

سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کیا کرو اور تھوڑی دیر

الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُودِ ۝٤٠ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ

رات کو بھی اور نماز کے بعد بھی اس کی تسبیح سلہ کرو اور کان لگا کر سن رکھو کہ جس دن پکارنے والا

الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝٤١ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ

(اسرافیل) نزدیک ہی کی جگہ سے آواز دیگا کہ اٹھو! جس دن لوگ ایک سخت چیخ کو بخوبی سن لیں

بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝٤٢ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ

گے وہی دن (لوگوں کے) قبروں سے نکلنے کا ہوگا بے شک ہم ہی (لوگوں کو) زندہ کرتے ہیں

وَاِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝٤٣ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ

اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف پھر کر آنا ہے جس دن زمین ان کے اوپر سے پھٹ جائیگی اور وہ جھٹ پٹ

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝٤٤ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا

نکل کھڑے ہونگے یہ اٹھانا اور جمع کرنا ہمیں بہت آسان ہے اے رسول! یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں

اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۚ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيدِ ۝٤٥

ہم اسے خوب جانتے ہیں اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو تو جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو۔

سلہ اس آیت سے ممکن ہے کہ نماز پنجگانہ مراد ہو۔ قبل طلوع سے نماز صبح اور قبل غروب سے ظہر و عصر اور لیل سے نماز مغرب و عشاء اور بعض نے نماز تہجد مراد لی ہے۔۱۲

سلہ ایک حدیث میں اس کا یہ مطلب ہے کہ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اس تسبیح کو پڑھو۔ لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر۔

سلہ مطلب یہ ہے کہ اس کی آواز ایسی ہوگی کہ ہر شخص یہی سمجھے گا کہ قریب ہی سے کوئی پکارتا ہے۔۱۲

سلہ اس سورہ میں حضرت کی رسالت، پیغمبروں کی مدد، قصۂ ابراہیم کے مہمان، حضرت لوط کی قوم، حضرت موسیٰ کا تذکرہ، قوم ثمود کا قصہ، واسطے اس کی عبادت کا حکم، کفار کی مذمت وغیرہ مذکور ہے۔۱۲

آیاتها ٦٠ — (٥١) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (٦٧) — رکوعاتها ٣

سورۂ ذاریات مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝۱ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝۲ فَالْجٰرِيٰتِ

اُن (ہواؤں) کی قسم (جو بادلوں کو) اڑا کر بکھیر دیتی ہیں پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں پھر آہستہ آہستہ

يُسْرًا ۝۳ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝۴ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝۵

چلتی ہیں پھر ایک ضروری چیز (بارش) کو تقسیم کرتی ہیں کہ تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے ضرور بالکل سچا ہے

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝۶ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷ اِنَّكُمْ

اور (اعمال کی) جزا (وسزا) ضرور ہوگی اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں کہ (اے اہل مکہ) تم لوگ ایک

لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝۹ قُتِلَ

ایسی مختلف بات میں (پڑے) ہو لے کہ اس سے وہی پھرتا ہے جو (خدا کے علم میں)

الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝۱۱ يَسْئَلُوْنَ

پھیرا جا چکا ہے اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں پوچھتے ہیں کہ جزا

اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۲ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝۱۳

کا دن کب ہوگا اس دن (ہوگا) جب ان کو (جہنم کی) آگ میں عذاب دیا جائے گا (اور

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۱۴

اُن سے کہا جائے گا) اپنے عذاب کا مزہ چکھو یہ وہی ہے جس کے لیے تم جلدی مچایا کرتے تھے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۱۵ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ

بیشک پرہیزگار لوگ (بہشت کے) باغوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝۱۶ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ

ہے وہ خوش خوش لے رہے ہیں بیشک وہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکوکار تھے (عبادت کی وجہ سے) رات کو

الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸

بہت ہی کم سوتے تھے اور پچھلے پہر (اپنی مغفرت کی) دعائیں کرتے تھے اور ان کے مال میں

لے مطلب یہ ہے کہ تم لوگ باہم مختلف باتیں کرتے ہو کبھی کہتے ہو کہ یہ ایک قسم کا جادو ہے کبھی کہتے ہو کہ یہ محض خیالی باتیں ہیں کبھی کہتے ہو کہ شعر ہے کبھی کہتے ہو کہ کسی کی گھڑی ہوئی ہے کبھی کہتے ہو کہ اس کو اور سے بنا کر دیتا ہے کبھی کہتے ہو کہ یہ دیوانہ کی بڑ ہے کبھی کہتے ہو کہ پہلوں کا افسانہ ہے غرض تمہاری ان باتوں سے تو دین بھٹکا ہے جو گمراہ ازلی ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

وَفِيٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝١٩ وَفِي الْاَرْضِ

مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حصہ تھا اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں

اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝٢٠ وَفِيٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝٢١ وَ

(قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور خود تم میں بھی ہیں تو کیا تم دیکھتے نہیں اور

فِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝٢٢ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ

تمہاری روزی اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے[1] تو آسمان اور زمین کے

الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝٢٣ هَلْ

مالک کی قسم یہ (قرآن) بالکل ٹھیک ہے جس طرح تم باتیں کرتے ہو کیا تمہارے پاس ابراہیم

اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝٢٤ اِذْ دَخَلُوْا

کے معزز مہمانوں (فرشتوں) کی بھی خبر پہنچی ہے کہ جب وہ لوگ ان کے پاس آئے تو کہنے

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝٢٥

لگے سلام (علیکم) تو ابراہیم نے بھی (علیکم) سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ جن سے جان نہ پہچان پھر

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝٢٦ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ

اپنے گھر جا کر جلدی سے (بھنا ہوا) ایک موٹا تازہ بچھڑا لائے اور ان کے آگے رکھ دیا (پھر) کہنے لگے

قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝٢٧ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا

آپ لوگ تناول کیوں نہیں کرتے (اس پر بھی نہ کھایا) تو ابراہیم نے جی ہی جی میں ان سے ڈرے وہ لوگ بولے آپ

تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝٢٨ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ

اندیشہ نہ کریں اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دی تو (یہ سنتے ہی) ابراہیم کی بی بی (سارہ) چلاتی

فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝٢٩

ہوئی ان کے سامنے آئی اور اپنا منہ پیٹ لیا کہنے لگی (اے ہے) ایک تو بڑھیا (اور دوسرے) بانجھ

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝٣٠

(لڑکا کیونکر ہوگا) فرشتے بولے تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بیشک حکمت والا (اور) واقف کار ہے۔

ع ٢

وقف لازم

حضرت ابراہیم کے مہمان

[1] روزی کے آسمان میں ہونے کا یہ مطلب ہے کہ آسمان ہی سے پانی برستا، آفتاب و ماہتاب اور ستاروں کا اثر جو نباتات پر پڑتا ہے وہ بھی آسمان ہی سے آتا ہے اور جس کا وعدہ کیا جاتا ہے یعنی بہشت دوزخ ثواب اور عذاب وغیرہ ۱۴۰

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوٓا إِنَّآ

(تب ابراہیم نے) پوچھا کہ اے (خدا کے) بھیجے ہوئے (فرشتو!) آخر تمہیں کیا درپیش ہے وہ بولے ہم تو

أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

گنہگاروں (قوم لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ان پر مٹی کے پتھر یعنی کھنگر برسائیں جن پر حد

مِّن طِينٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا

سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کی طرف سے نشان لگا دیئے گئے ہیں۔ غرض

مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ

وہاں جتنے لوگ مومنین سے تھے ان کو ہم نے نکال دیا اور وہاں تو ہم نے ایک کے سوا مسلمانوں کا کوئی

بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَآ ءَايَةً لِّلَّذِينَ

گھر پایا ہی نہیں اور جو لوگ درد ناک عذاب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں (عبرت کی) نشانی چھوڑ دی

يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾ وَفِي مُوسَىٰٓ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ

اور موسیٰ (کے حال) میں بھی نشانی ہے (جب) ہم نے ان کو فرعون کے پاس کھلا ہوا معجزہ دے کر

فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِۦ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ

بھیجا تو اس نے اپنے لشکر کے برتے پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر یا سودائی

مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ

ہے تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکر کو پکڑ لیا اور ان سب کو دریا میں پھینک دیا اور وہ تو

مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿٤١﴾

قابل ملامت کام کرتا ہی تھا اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر

مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾ وَ

ایک بے برکت سی آندھی چلائی کہ جس چیز پر چلتی اس کو بوسیدہ ہڈی کی طرح ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی اور

فِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ

ثمود (کے حال) میں بھی قدرت کی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک خاص وقت تک خوب عیش کر لو

لے بعض تفاسیر سے معلوم ہوتا ہے [illegible]

أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ۞ فَمَا اسْتَطٰعُوا

اُنھوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی تو اُن کو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے پھر وہ نہ تو

مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ ۞ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ

اُٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ ہی کرسکتے تھے اور اُن سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو ہلاک کر

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فٰسِقِينَ ۞ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنٰهَا بِأَيْيدٍ وَإِنَّا

چکے تھے بیشک وہ بدکار لوگ تھے اور ہم نے آسمانوں کو اپنے ہاتھوں سے بنایا اور بیشک

لَمُوسِعُونَ ۞ وَالْأَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُونَ ۞ وَمِن

ہم کو سب قدرت ہے اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہیں اور ہم نے

كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۞ فَفِرُّوا

ہر چیز کی دو دو قسمیں بنائیں تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرو تو تم لوگ خدا ہی کی طرف بھاگ چلو میں تم کو یقیناً

إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۞ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ

اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں اور خدا کے ساتھ دوسرا معبود نہ بناؤ

إِلٰهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۞ كَذٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ

میں تم کو اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے

مِن قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۞

پاس جو پیغمبر آتا تو وہ اس کو جادوگر کہتے یا سڑی (دیوانہ) بتاتے (یہ) لوگ

أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۞ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا

ایک دوسرے کو ایسی بات کی وصیت کرتے آتے ہیں (نہیں) بلکہ یہ لوگ ہیں ہی سرکش تو ان سے تم

أَنتَ بِمَلُومٍ ۞ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۞

منہ پھیر لو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہیں ہوگی اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے اور میں نے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۞ مَا أُرِيدُ مِنْهُم

جنوں اور آدمیوں کو اسی غرض سے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں ۔ میں ان سے

لہ جیسے عورت مرد، دن رات، روشنی تاریکی، خشکی و تری، آسمان و زمین، جن و انسان، بر و ماہی، قمر و شمس و بخاری [illegible] ۱۲ سے نصیحت کرنے والوں کو [illegible] ۱۲ سے ابن عباس سے اس کی تفسیر میں منقول ہے کہ لوگ اس کی عبودیت اور بندگی کا اقرار کریں اور اس کو صفات [illegible] پہنچانیں ۱۲

مِنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

روزی کا طالب ہوں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں خدا خود ہی تمہارا روزی دینے والا

الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

زور آور اور زبردست ہے تو ان ظالموں کے واسطے بھی عذاب کا کچھ

ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ فَوَيْلٌ

حصہ ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کے لئے حصہ تھا تو ان کو ہم سے جلدی نہ کرنا چاہئے تو جس

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔

(٥٢) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (٧٦)

اٰیاتہا ۔ رکوعاتہا

سورہ طور مکہ میں نازل ہوا اور اس کی انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَّ

(کوہ) طور کی قسم اور کتاب (لوح محفوظ) کی جو کشادہ اوراق میں لکھی ہوئی ہے اور

الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝

بیت معمور کی (جو کعبے کے سامنے فرشتوں کا قبلہ ہے) اور اونچی چھت (آسمان) کی اور جوش مارنے

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَّوْمَ

والے سمندر کی کہ تمہارے پروردگار کا عذاب بےشک واقع ہو کر رہے گا اور اس کو کوئی روک نہیں سکتا۔ جس

تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ

دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر اس

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝

دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو خوض (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

ف اس سورہ میں قیامت کی حقیقت اہل علم اور اہل بہشت کا ذکر ہے [illegible] گروہ ہے [illegible] کا ذکر وغیرہ مذکور ہے۔ ف جبیر بن مطعم [illegible] کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں حضرت سے کچھ عرض معروض کرنے گیا تھا۔ جب میں پہنچا تو آپ نماز میں مشغول تھے اور سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔ جب اس آیت پر پہنچے تو قریب تھا کہ خوف کی شدت سے میرا کلیجہ پھٹ جائے اور میں نے اس خوف سے کہ کہیں اس وقت عذاب آ نہ پڑے فوراً اسلام قبول کیا۔ ۱۲

۱۳ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ إِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِىْ كُنْتُمْ

جس دن انہیں آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے (اور ان سے کہا جائیگا) یہی وہ جہنم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ أَفَسِحْرٌ هٰذَآ أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝

ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر نہیں آتا اسی میں

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا أَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا

گھسو پھر صبر کرو یا بے صبری کرو (دونوں) تمہارے لئے یکساں ہیں تمہیں تو

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝

بس انہیں کاموں کا بدلہ دیا جائیگا جو تم کیا کرتے تھے بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہونگے

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

جو جو نعمتیں انکے پروردگار نے انکو دی ہیں انکے سبب سے خوشحال اور انکے پروردگار نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

جو جو کام [illegible] تم کرچکے ہو ان کے صلہ میں آرام سے [illegible] تختوں پر جو برابر بچھے ہوئے ہیں تکیے لگا کر

سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خوب مزے سے کھاؤ پیو اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے انکا بیاہ رچائیں گے اور جن لوگوں نے ایمان قبول

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيْمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ

کیا اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں انکا ساتھ دیا تو ہم ان کی اولاد کو بھی انکے درجے تک پہنچا دینگے

أَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَىْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝

اور ان کے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں گرو ہے

وَأَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ يَتَنَازَعُوْنَ

اور جس قسم کے میوے اور گوشت کو انکا جی چاہے گا ہم انکو بڑھا کر عطا کرینگے وہاں ایک

فِيْهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَأْثِيْمٌ ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

دوسرے سے شراب کے جام لے لیا کرینگے جسکے پینے میں کوئی بیہودگی ہے نہ گناہ اور خدمت کیلئے نوجوان لڑکے

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ۝٢٤ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

لڑکے اُن کے آس پاس پھرا کریں گے وہ (حسن و جمال میں) گویا احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ہیں[1] اور ایک

عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝٢٥ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي

دوسرے کی طرف رُخ کر کے لطف کی باتیں کریں گے ان میں سے بعض کہیں گے کہ ہم اس سے پہلے اپنے

أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝٢٦ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ

گھر میں (خدا سے) بہت ڈرا کرتے تھے تو خدا نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہم کو دوزخ کی لُو کے

السَّمُومِ ۝٢٧ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

عذاب سے بچا لیا اس سے پہلے ہم اُس سے دعائیں کیا کرتے تھے بیشک وہ احسان کرنے

الرَّحِيمُ ۝٢٨ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

والا مہربان ہے تو (اے رسول) تم نصیحت کرتے جاؤ تم تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ کاہن

وَلَا مَجْنُونٍ ۝٢٩ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ

ہو اور نہ مجنون کیا (تم کو) یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اس کے بارے میں زمانے کے

الْمَنُونِ ۝٣٠ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۝٣١

حوادث کا انتظار کر رہے ہیں کہہ دو کہ (اچھا) تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں کیا

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ

اُن کی عقلیں ان کو یہ (باتیں) سکھاتی ہیں یا یہ لوگ ہی سرکش ہیں کیا یہ (لوگ) کہتے ہیں کہ اس

طَاغُونَ ۝٣٢ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۝٣٣

نے قرآن کو خود گھڑ لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝٣٤ أَمْ

تو اگر یہ لوگ سچے ہیں تو ایسا ہی کلام بنا تو لائیں کیا یہ لوگ کسی کے (پیدا کئے)

خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝٣٥ أَمْ خَلَقُوا

بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہی لوگ (مخلوقات کے) پیدا کرنے والے ہیں یا انہوں نے

[1] کسی نے حضرت (علی) سے پوچھا کہ جب غلام ایسے ہیں تو مخدوم کیسے ہوں گے آپ نے فرمایا کہ جیسے ستاروں میں چودھویں رات کا چاند ۔۲۰

[2] اُن کی بے عقلی اس سے ظاہر ہے کیونکہ کاہن کے لئے عقل فہم اور ذہن کی تیزی ضروری ہے اور مجنون عقل سے خالی۔ تو بھلا ایک شخص میں یہ دونوں باتیں کیونکر جمع ہو سکتی ہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

سارے آسمان و زمین پیدا کئے ہیں (نہیں) بلکہ یہ لوگ یقین ہی نہیں رکھتے کیا تمہارے پروردگار کے

خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ

خزانے انہی کے پاس ہیں یا یہی لوگ حاکم ہیں یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ) کر آسمان

يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

سے (سن) آتے ہیں جو کوئی سن آیا کرتا ہو تو وہ کوئی صریح دلیل پیش کرے کیا

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

خدا کے لئے بیٹیاں ہیں اور تم لوگوں کیلئے بیٹے یا تم ان سے (تبلیغ رسالت کی) اجرت مانگتے

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

ہو کہ یہ لوگ قرض کے بوجھ سے دبے جاتے ہیں یا ان لوگوں کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ لکھ

يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ

لیتے ہیں یا یہ لوگ کچھ داؤں چلنا چاہتے ہیں تو جو لوگ کافر ہیں وہ خود اپنے داؤں

الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

میں پھنسے ہیں یا خدا کے سوا ان کا کوئی (دوسرا) معبود ہے جن چیزوں کو یہ لوگ (خدا کا)

يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا

شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک پاکیزہ ہے اور اگر یہ لوگ آسمان سے کوئی (عذاب کا) ٹکڑا گرتا ہوئے

يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

دیکھیں تو بول اٹھیں گے کہ یہ تو دَل دار بادل ہے تو اے رسول تم انکو انکی حالت پر چھوڑ دو یہاں تک

الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ

کہ وہ دن جس میں یہ بیہوش ہو جائیں گے انکے سامنے آجائے جس دن نہ ان کی مکاری ہی کچھ کام آئیگی

شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی اور اس میں شک نہیں کہ ظالموں کے لئے اس کے علاوہ

ل یہ کفار کی حماقت کا اظہار ہے کہ اپنے خالق اور تمام جہان کے مالک کے واسطے تو کمتر چیز تجویز کرتے ہیں اور اپنے واسطے اعلیٰ درجہ کی چیز پسند کرتے ہیں ۱۲
ک یہ جو کہا یہ تو وحی کی بات ہے کہ جب کسی شخص کو کسی بات پر پورا وثوق ہوتا ہے تو لکھ دیتا ہے جس طرح حضرت رسول نے روم کی فتح کی پیشین گوئی اسلام کے وثوق پر لکھوا دیا تھا اسی وجہ سے کفار سے یہ کہا گیا کہ کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے کہ لکھ لیا کرتے ہیں۔

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ

اور بھی عذاب ہے مگر ان میں سے بہتیرے نہیں جانتے ہیں اور اے رسول تم اپنے پروردگار کے حکم

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

سے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو بالکل ہماری نگہداشت میں ہو تو جب تم اٹھا کرو تو اپنے پروردگار

تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

کی حمد کی تسبیح کیا کرو اور کچھ رات کو بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی تسبیح کیا کرو۔

(۵۳) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۲۳)

آیاتها ۶۲ — رکوعاتها ۳

سورۂ نجم مکہ میں نازل ہوا اور اس کی باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾ وَ

تارے کی قسم جب ٹوٹا کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ گمراہ ہوئے اور نہ بہکے

مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿۴﴾

اور وہ تو اپنی نفسانی خواہش سے کچھ بولتے ہی نہیں یہ تو بس وحی ہے جو بھیجی جاتی ہے انکو

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾ وَهُوَ

نہایت طاقتور فرشتہ (جبرئیل) نے تعلیم دی ہے جو بڑا زبردست ہے اور جب یہ آسمان کے اونچے (مشرقی) کنارے

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ

پر تھا تو وہ اپنی اصلی صورت میں سیدھا کھڑا ہوا پھر قریب ہو اور آگے بڑھا پھر جبرئیلؑ و محمدؐ میں دو کمان

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾ مَا

کا فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی قریب تھا خدا نے اپنے بندے کی طرف جو وحی بھیجی سو بھیجی تو

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾

جو کچھ انہوں نے دیکھا اسکے دل نے جھوٹ نہ جانا تو کیا وہ (رسول) جو کچھ دیکھتا ہے تم لوگ اس میں اس سے

لے اگرچہ اس میں روایات مختلف [illegible]

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝١٣ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝١٤

اور انہوں نے تو اس (جبرئیل) کو ایک بار (شب معراج) اور دیکھا ہے سدرۃ المنتہیٰ کے

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝١٥ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝١٦

نزدیک اسی کے پاس تو رہنے کی بہشت ہے جب چھا رہا تھا سدرہ پر جو چھا رہا تھا (اس وقت بھی)

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝١٧ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی انہوں نے یقیناً اپنے پروردگار کے قدرت کی

الْكُبْرٰى ۝١٨ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝١٩ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو اور تیسرے منات کو دیکھا (بھلا یہ)

الْاُخْرٰى ۝٢٠ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝٢١ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

(خدا) ہو سکتے ہیں) کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہیں اور اس کے لئے بیٹیاں یہ تو بہت بے انصافی کی تقسیم ہے یہ

ضِيْزٰى ۝٢٢ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَاۤءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ

(وہ) تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں خدا

اٰبَاۤؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا

نے تو اس کی کوئی سند نازل نہیں کی - یہ لوگ تو بس اٹکل اور اپنی نفسانی

الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاۤءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ

خواہش کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے ہدایت بھی

الْهُدٰى ۝٢٣ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝٢٤ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝٢٥

آ چکی کیا جس چیز کی انسان تمنا کرے وہ اسے ضرور ملتی ہے آخرت اور دنیا تو خاص خدا ہی کے

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

اختیار میں ہے اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آتی

اِلَّا مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَاۤءُ وَيَرْضٰى ۝٢٦ اِنَّ

مگر خدا جس کے لئے چاہے اجازت دے اور پسند کرے اس کے بعد (سفارش کر سکتے ہیں) جو

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَٰئِكَةَ تَسْمِيَةَ

لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کے نام رکھتے ہیں عورتوں کے سے نام حالانکہ

الْأُنْثَىٰ ۝ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

انھیں اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ لوگ تو بس گمان (خیال) کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝ فَأَعْرِضْ عَنْ

حالانکہ گمان یقین کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں آیا کرتا۔ تو جو ہماری یاد سے

مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝

روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا طالب ہو تو تم بھی اس سے منہ پھیر

ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار، جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اس

عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

کو بھی خوب جانتا ہے، اور جو راہ راست پر چلا اس سے بھی خوب واقف ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ

زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا ہی کا ہے۔ تاکہ جن لوگوں نے برائی کی ہے ان کو ان کے اعمال کی

الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ

سزا دے اور جنہوں نے نیکی کی ہے ان کو نیکی کا بدلہ دے۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا کبیرہ گناہوں

الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ

اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے رہتے ہیں۔ بے شک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے

أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ

وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں

فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ

بچے تھے۔ تو اپنے نفس کی پاکیزگی نہ جتایا کرو۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے

بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ أَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾ وَأَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ

وہ خوب جانتا ہے۔ بھلا اے رسول آپ نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے روگردانی کی اور تھوڑا سا خدا کی

أَكْدٰى ﴿٣٤﴾ أَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ

راہ میں دیا اور پھر ہاتھ روک لیا[1]۔ کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ کیا اس کو ان باتوں کی خبر نہیں

بِمَا فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَإِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰى ﴿٣٧﴾ أَلَّا تَزِرُ

پہنچی۔ جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں۔ اور ابراہیم کے صحیفوں میں جنہوں نے اپنا حق پورا ادا کیا۔ ان

وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى ﴿٣٨﴾ وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾

صحیفوں میں یہ ہے کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ

وَأَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْأَوْفٰى ﴿٤١﴾

کوشش کرتا ہے۔ اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب ہی قیامت میں دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو اس کا پورا بدلہ

وَأَنَّ إِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَأَنَّهٗ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكٰى ﴿٤٣﴾

دیا جائے گا۔ اور یہ کہ سب کو آخر تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے۔

وَأَنَّهٗ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَأَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم کے حیوان نطفے سے جب (رحم میں)

وَالْأُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ

ڈالا جاتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور یہ کہ اسی پر (قیامت میں) دوبارہ اٹھانا لازم ہے۔ اور یہ

الْأُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَأَنَّهٗ هُوَ أَغْنٰى وَأَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَأَنَّهٗ هُوَ رَبُّ

کہ وہی مالدار بناتا ہے اور سرمایہ عطا کرتا ہے اور یہ کہ وہی شعریٰ[2] کا مالک ہے

الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَأَنَّهٗ أَهْلَكَ عَادًا الْأُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَا۟ فَمَآ

اور یہ کہ اسی نے پہلے (قوم) عاد[3] کو ہلاک کیا۔ اور ثمود کو بھی۔ غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا

أَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ أَظْلَمَ وَ

اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو بے شک یہ لوگ بڑے ظالم اور بڑے ... ہی

[1] حضرت عثمان کثرت سے خیرات کیا کرتے تھے ایک دفعہ ان سے عبداللہ ابن سعد بن ابی سرح نے کہا کہ تم اتنا خرچ کرتے ہو کہ یہ خوف ہے کہ کہیں فقیر نہ ہو جاؤ تو حضرت عثمان نے جواب دیا کہ میں نے بڑے بڑے گناہ کئے ہیں اس لئے خیرات کرتا ہوں کہ شاید خدا ان کو معاف کرے عبداللہ نے کہا یہ اونٹ جو پالان سمیت ہے مجھے دیدو تو میں تیرے سارے گناہ اپنے اوپر لے لیتا ہوں حضرت عثمان نے فوراً دیدیا اور گواہ بھی کر لئے اس کے بعد خیرات تصدق سب یک قلم موقوف کر دی تو یہ آیتیں نازل ہوئیں اور روگردانی کرنے سے خیرات موقوف کرنا مراد ہے دیکھو تفسیر کشاف جلد ۳ صفحہ ۱۴۲ مطبوعہ مصر ۱۲

[2] شعریٰ ایک ستارہ کا نام ہے جس کی عرب کے بعض قبیلے پرستش کرتے تھے

[3] عاد اولیٰ حضرت ہود کی قوم تھی جو آندھی سے ہلاک ہوئی اور عاد ثانیہ ... جن کا ذکر سورۂ والفجر میں ہے ۱۲

أَطْغَىٰ ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝ فَبِأَيِّ

سرکش تھے۔ اور اسی نے (قوم لوط کی) الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔ پھر ان پر جو چھایا سو چھایا۔ تو (اے

آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۝

انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر شک کرے گا۔ یہ (محمدﷺ) بھی اگلے ڈرانے والوں میں سے

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَمِنْ

ایک ڈرانے والا (پیغمبر) ہے۔ قیامت قریب آ گئی۔ خدا کے سوا اسے کوئی ٹال نہیں سکتا تو کیا تم

هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝

لوگ اس بات سے تعجب کرتے ہو۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو۔ اور تم اس قدر غافل ہو

وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ۝

تو خدا کے آگے سجدے کرو۔ اور اسی کی عبادت کرو۔

آیاتها ٥٥ (٥٤) سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (٣٧) رکوعاتها ٣

سورہ [1] قمر مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا

قیامت قریب آ گئی۔ اور چاند [2] دو ٹکڑے ہو گیا۔ اور اگر یہ کفار کوئی معجزہ دیکھتے ہیں

وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ

تو منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو ایک زبردست جادو ہے اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشوں

أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ

کی پیروی کی۔ اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ اور ان کے پاس تو وہ حالات پہنچ چکے ہیں جن میں کافی

مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝ فَتَوَلَّ

تنبیہ تھی۔ اور انتہا درجے کی دانائی مگر ان کو ڈرانا کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو (اے رسول) تم بھی

[1] اس سورہ میں حضرت کی جو معجزہ شق القمر قیامت کے حالات حضرت نوح و ہود و صالح و لوط و موسیٰ کے قصے قیامت کا ذکر حضرت علی کی فضیلت وغیرہ مذکور ہے

[2] ابن عباس کہتے ہیں کہ آنحضرت کے زمانے میں چودھویں شب کو ابوجہل ایک یہودی اور کچھ مشرکین کے ساتھ حضرت رسول کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اپنی نبوت کا کوئی سچا معجزہ دکھلاؤ آپ نے پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تو اس نے یہودی سے مشورہ کر کے کہا چاند کے دو ٹکڑے کر دو تو جانیں حضرت نے دعا کی اور انگلی کا اشارہ کیا چاند دو ٹکڑے ہو گیا اور [illegible] اور تھوڑی دیر [illegible] اور حضرت رسول نے لوگوں سے پکار کر کہا دیکھو لوگو دیکھ لو اس پر ابوجہل نے کہا کہ نظر بندی کر دی ہے یہاں سے جو لوگ باہر گئے ہیں وہ آئیں تو ان سے پوچھیں اگر وہ لوگ بھی تصدیق کریں تو البتہ سچ ہے ان لوگوں سے بھی تصدیق ہوئی تو بولا محمد نے ساری دنیا کی نظر بندی کی اور اس واقعہ کو ابن مسعود انس ابن مالک حذیفہ ابن عمر اور جبیر ابن مطعم وغیرہ نے بھی بیان کیا ہے اور حضرات آئمہ معصومین نے بھی اس کی تصدیق کی ہے تمام صحابہ اس کے مخبر ہیں اور تمام علماء کا اس پر اتفاق ہے [illegible]

عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ

ان سے کنارہ کش رہو جس دن ایک پکارنے والا ایک نہایت ناگوار چیز کی طرف بلائے گا، تو قیامت سے

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝ مُّهْطِعِينَ

آنکھیں نیچے کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں، اور بلانے والے کی

إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ كَذَّبَتْ

طرف گردنیں بڑھائے دوڑتے جاتے ہونگے، کافر کہیں گے یہ تو بڑا سخت دن ہے۔ ان سے پہلے نوح

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَ

کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا، تو انھوں نے ہمارے بندے (نوح) کو جھٹلایا، اور کہنے لگے یہ تو دیوانہ ہے اور

ازْدُجِرَ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَا

اسکو جھڑکیاں بھی دی گئیں تو انھوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بار الٰہا) میں انکے مقابلہ میں کمزور ہوں تو

أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا

اب تو ہی (ان سے) بدلہ لے، تو ہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیئے اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے، تو ایک

فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ

کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا دونوں (پانی) مل کر ایک ہو گیا، اور ہم نے ایک کشتی پر جو تختوں اور کیلوں

أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ۝ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ۝

سے تیار کی گئی تھی سوار کیا، اور وہ ہماری نگرانی میں چلی جا رہی تھی، اس شخص (نوح) کا بدلہ لینے کے لئے

وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ

جس کو لوگ نہ مانتے تھے اور ہم نے اسکو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے جو عبرت حاصل کرے، تو ان کو میرا عذاب

عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

اور ڈرانا کیسا تھا۔ اور ہم نے تو قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے واسطے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے

مِن مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝

جو نصیحت حاصل کرے۔ عاد (کی قوم) نے (اپنے پیغمبر کو) جھٹلایا تو ان کو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔

قیامت کے حالات

حضرت نوح کا قصہ

قوم عاد کا قصہ

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ ۱۹
ہم نے ان پر بہت سخت منحوس دن میں بڑے زناٹے کی آندھی چلائی جو لوگوں کو
تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ۝ ۲۰ فَكَيْفَ كَانَ
اپنی جگہ سے اس طرح اکھاڑ پھینکتی تھی۔ گویا وہ اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں تو ان کو میرا عذاب
عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ ۲۱ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن
اور ڈرانا کیسا تھا۔ اور ہم نے تو قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے واسطے آسان کر دیا۔ تو کوئی ہے
مُّدَّكِرٍ ۝ ۲۲ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۝ ۲۳ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا
جو نصیحت حاصل کرے۔ (قوم) ثمود نے ڈرانے والے (پیغمبروں) کو جھٹلایا تو کہنے لگے کہ بھلا ایک آدمی کی
نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ ۲۴ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ
جو ہم ہی میں سے ہو اس کی پیروی کریں؟ ایسا کریں تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔ کیا ہم سب میں سے
عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۝ ۲۵ سَيَعْلَمُونَ
اسی پر وحی نازل ہوئی ہے (نہیں) بلکہ یہ تو بڑا جھوٹا، شیخی کرنے والا ہے۔ ان کو عنقریب کل ؎
غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ۝ ۲۶ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ
ہی معلوم ہو جائے گا۔ کہ کون بڑا جھوٹا تکبر کرنے والا ہے۔ (اے صالح) ہم ان کی آزمائش کے لئے
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ ۲۷ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ
اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔ تو تم ان کو دیکھتے رہو اور (تکلیفوں پر) صبر کرو۔ اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝ ۲۸ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ۝ ۲۹
کر دی گئی ہے ہر باری والے کو اپنی باری پر حاضر ہونا چاہیے۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق (قدار) کو بلایا تو اس نے پکڑ کر
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ ۳۰ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً
اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو دیکھو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔ ہم نے ان پر ایک سخت چنگھاڑ کا عذاب بھیجا
وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۝ ۳۱ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ
تو وہ باڑے والے کے سوکھے اور ٹوٹے ہوئے بھوسے کی طرح ہو گئے۔ اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے

؎ چونکہ عنقریب ہی عذاب آنے والا تھا اس وجہ سے کل فرمایا جس طرح ہمارے محاورات میں بعد میں ہو جانے والے کام کو آج کل میں ہونے والا بولتے ہیں۔ ؎ محتظر اس شخص کو کہتے ہیں جو مویشیوں کے واسطے لکڑیوں کا ایک احاطہ کر لیتا ہے جس کو باڑا کہتے ہیں اور اس میں جو لکڑی اور گھاس وغیرہ کا انبار لگا ہے پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ لکڑیاں اور گھاس سڑ گل اور سوکھ کر چورا چورا ہو کر زمین پر پڑی رہتی ہیں اسی کو ہشیم کہتے ہیں۔ خدا نے اس مطلب کو ایک مختصر لفظ میں بیان کر دیا ہے اور مقصود یہ ہے کہ وہ لوگ ہلاک ہو کر چورا چورا ہو گئے ۱۲

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

واسطے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے لوط کی قوم نے بھی ڈرانے والوں (یعنی پیغمبروں) کو جھٹلایا

قوم لوط کا ذکر

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾

تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے ان کو اپنے فضل و کرم سے پچھلی رات کو

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَاؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ

بچا لیا۔ ہم شکر کرنے والے کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ اور لوط نے ان کو ہماری پکڑ

اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ

سے ڈرایا بھی تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا اور ان سے ان کے مہمان

عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾

(فرشتے) کے بارے میں ناجائز مطلب کی خواہش کی تو ہم نے ان کی آنکھیں اندھی کر دیں تو میرے عذاب اور ڈرانے کا

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ

مزا چکھو اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے

نُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾

مزے چکھو۔ اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے واسطے آسان کر دیا تو کوئی ہے جو نصیحت

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

حاصل کرے اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے (پیغمبر) آئے تو ان لوگوں نے ہماری کل نشانیوں

فرعون کا ذکر

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ

کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اس طرح سخت پکڑا جس طرح ایک زبردست صاحب قدرت پکڑ لیتا ہے اے اہل مکہ کیا

اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ

ان لوگوں سے تمہارے کافر بہتر ہیں یا تمہارے واسطے پہلی کتابوں میں معافی لکھی ہوئی ہے کیا یہ لوگ

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾

کہتے ہیں کہ ہم بڑی مضبوط جماعت ہیں عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾

جائیں گے بات یہ ہے کہ ان کے وعدے کا وقت قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي

(چیز) ہے بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں اس روز لوگ اپنے اپنے منہ کے بل جہنم

النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

کی آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور (ان سے کہا جائے گا کہ) اب جہنم کی آگ کا مزہ چکھو بے شک ہم نے ہر چیز ایک مقرر

خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

اندازے سے پیدا کی ہے اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے اور ہم تمہارے ہم

بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٥١﴾

مشربوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے اور اگر یہ لوگ جو کچھ کر چکے ہیں

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ

(ان کے) اعمال ناموں میں (درج) ہے (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا

مُسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ

ہے۔ بے شک پرہیزگار لوگ بہشت کے باغوں اور نہروں میں (یعنی) پاک مقام میں

صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں (مقرب) ہوں گے۔

(٥٥) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (٩٧)

آیاتها ۷۸ — رکوعاتها ۳

سورۂ رحمٰن مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّحْمَٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اسی نے انسان کو پیدا کیا اسی نے اس کو (اپنا مطلب) بیان

الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ وَ
٤ ٥
کرنا سکھایا ۔ سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے چل رہے ہیں اور بوٹیاں بیلیں اور

الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝
٦ ٧
درخت اسی کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا اور ترازو[1] انصاف کو قائم کیا

اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ
٨
تاکہ تم لوگ ترازو سے تولنے میں حد سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور

لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝ فِيْهَا
٩ ١٠
تول کم نہ کرو اور اسی نے لوگوں کے نفع کے لئے زمین بنائی کہ اس میں

فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ
١١
میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں اور اناج جس کے ساتھ

وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ خَلَقَ
١٢ ١٣
بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اسی نے

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَآنَّ
١٤
انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
١٥ ١٦
پیدا کیا تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت سے مکرو گے وہی

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
١٧
جاڑے گرمی کے دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا بھی مالک ہے تو اے جنو اور آدمیو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا
١٨ ١٩
تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں دونوں کے درمیان ایک

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
٢٠ ٢١
آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے تو اے جن و انس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ان

[1] چونکہ ناپ تول کے معاملے سے کوئی انسان خالی نہیں اس وجہ سے اس کو تاکید سے بیان کیا ہے ۔ بعض مفسرین نے میزان سے عدل و انصاف مراد لیا ہے ۔ [2] جو نعمتیں خدا نے اپنے بندوں کو عطا کی ہیں ان کو مختلف پیرایہ سے اس سورۃ میں بیان کیا ہے اس وجہ سے اس آیت کو بار بار ذکر فرمایا ہے ۔ [3] گرمی و سردی کے فاصلے سے آفتاب اور ماہتاب کے طلوع و غروب کی جگہ بدلتی رہتی ہے اور اسی وجہ سے بعض جگہ مشارق و مغارب بھی ہے ۔ ...

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾
مانو گے اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے رہتے ہیں اسی کے ہیں تو اے جن و انس تم اپنے
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾
پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے جو مخلوق زمین پر ہے سب فنا ہونے والی ہے اور صرف
وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ
تمہارے پروردگار کی ذات جو عظمت اور کرامت والی ہے باقی رہے گی تو تم دونوں اپنے مالک
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے اور جتنے لوگ سارے آسمان و زمین میں ہیں سب اسی سے مانگتے
الْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ہیں وہ ہر روز ہر وقت مخلوق کے کاموں میں ایک کام میں ہے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
نعمت سے مکرو گے اے دونوں گروہو! ہم عنقریب ہی تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں تو تم دونوں اپنے پالنے
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمانوں اور زمین کے
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کناروں سے دور نکل جاؤ یعنی موت یا عذاب سے بھاگ سکو تو نکل جاؤ مگر تم تو بغیر قوت اور غلبے کے نکل ہی
فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
نہیں سکتے حالانکہ تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ تو تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے اے گنہگار جن
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ
اور آدمیو جہنم میں تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو

وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾

تم دونوں کسی طرح روک نہیں سکو گے پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے پھر

فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ

جب آسمان پھٹ کر (قیامت کے دن) تیل کی طرح لال ہو جائے گا، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ

کن کن نعمتوں سے مکرو گے تو اس دن نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہوں کے بارے میں پوچھا

إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ

جائے گا ۱؎ نہ کسی جن سے تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے گنہگار لوگ تو

الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾

اپنے چہروں ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے پٹے اور پاؤں پکڑ کے (جہنم میں) ڈال دیئے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ

جائیں گے تو تم دونوں پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے (پھر ان سے کہا جائے گا) یہی وہ جہنم

بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ﴿٤٤﴾

ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور حد درجہ کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (گھومتے) پھریں گے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ

پھر پھریں گے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے

جَنَّتَانِ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان دونوں میں بہت سی شاخیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٩﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾

ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکرو گے ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے ہونگے

گنہگار چہروں ہی سے پہچان لئے جائیں گے

۱؎ یعنی زبان سے نہیں پوچھا جائے گا کہ تم نے کیا کیا بلکہ مجرموں سے پوچھا جائے گا کہ کیوں کیا ... جب کہ ان کے چہروں ہی سے پتہ چل جائے گا پوچھنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ۲؎ دو دو قسمیں ... جنت کے باغ ...

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ
تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے۔ یہ لوگ ایسے فرشوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیے
بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝
لگائے بیٹھے ہوں گے اور دونوں باغوں کے میوے اس قدر قریب ہوں گے کہ اگر چاہیں تو لگے ہوئے کھا لیں
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ
تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے۔ ان میں نیچی نگاہ والی غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
عورتیں ہوں گی لہ جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ جن نے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝
کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہ ایسی حسین ہیں گویا وہ مجسم یاقوت اور مونگے ہیں۔ تو تم دونوں اپنے پروردگار
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ
کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے۔ بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے
اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان دونوں باغوں
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔ تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے۔
مُدْهَآمَّتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
دونوں نہایت گہرے سبز و شاداب۔ تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے۔
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مارتے ہوں گے۔ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس
تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝
نعمت سے مکرو گے۔ ان دونوں میں میوے ہیں اور کھجوریں اور انار۔ تو تم

لہ ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں شرم سے نیچی نگاہ کرنے والیاں۔ لہ مطلب یہ ہے کہ جو بندہ نیکی کرے گا بھلائی پائے گا ...

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیۡہِنَّ خَیۡرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾

دونوں اپنے مالک کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ان میں (دونوں میں) خوش خلق اور خوبصورت عورتیں ہوں گی

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو رد کرو گے وہ حوریں (ہیں جو) خیموں میں چھپی بیٹھی ہیں پھر

الۡخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمۡ

تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت سے انکار کرو گے ان سے پہلے

یَطۡمِثۡہُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَہُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

ان کو کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ کسی جن نے پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّ

نعمت سے مکرو گے۔ یہ لوگ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے

عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾

پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے (اے محمد) تمہارا پروردگار جو

تَبٰرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلٰلِ وَ الۡاِکۡرَامِ ﴿۷۸﴾

صاحب جلال وکرامت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

آیاتہا ۹۶ — ۵۶ سُوۡرَۃُ الۡوَاقِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۴۶ — رکوعاتہا ۳

سورہ واقعہ [1] مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَۃُ ﴿۱﴾ لَیۡسَ لِوَقۡعَتِہَا کَاذِبَۃٌ ﴿۲﴾

جب قیامت برپا ہو گی اور اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں اس وقت لوگوں میں فرق ظاہر ہو گا کہ

خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّ

کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند جب زمین بڑے زوروں سے ہلنے لگے گی اور

[1] اس سورہ میں قیامت کا حال لوگوں کی تین قسمیں سابقین اور ان سے کم درجے اصحاب یمین اور ان سے کم درجے اصحاب شمال اور ان کی حالت انسان کی مجبوری اور خدا کی قدرت قرآن کو پاک ہی لوگ چھو سکتے ہیں موت پر کسی کو اختیار نہیں ان باتوں کی تصریح مذکور ہیں۔

بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ وَّكُنْتُمْ
پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بالکل چور چور ہو جائیں گے پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین قسم

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۗ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۗ
ہو جاؤ گے تو داہنے ہاتھ (میں نامۂ اعمال) لینے والے واہ داہنے ہاتھ والے کیا (چین میں) ہیں

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۗ وَالسّٰبِقُوْنَ
اور بائیں ہاتھ (میں) نامۂ اعمال لینے والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں اور آگے بڑھ

السّٰبِقُوْنَ ۙ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۙ
جانے والے تو ہیں واہ کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں وہی خدا کے مقرب ہیں آرام و آسائش کے باغوں میں

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۗ عَلٰى سُرُرٍ
بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہونگے اور تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے موتی اور یاقوت جڑے ہوئے تختوں

مَّوْضُوْنَةٍ ۙ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۙ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
(پر) بیٹھے ہونگے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے تکیے لگائے ہوئے نوجوان لڑکے جو بہشت میں ہمیشہ لڑکے

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ
ہی رہیں گے شربت صاف کے بھرے ہوئے گلاس اور آفتابے اور صاف شراب کے جام لئے ہوئے ان کے پاس پھر رہے

مَّعِيْنٍ ۙ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ وَفَاكِهَةٍ
ہونگے اس کے پینے سے نہ تو انکو خمار ہے اور درد سر ہوگا اور نہ وہ بدحواس مدہوش ہونگے اور جس طرح کے

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۗ وَحُوْرٌ
میوے پسند کریں اور جس قسم کے پرند کا گوشت ان کا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی

عِيْنٌ ۙ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا
آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی یہ بدلہ ہے ان کے نیک اعمال

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۙ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ
کا وہاں نہ تو بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گناہ کی بات (یعنی الزام تراشی) بس ان

لے علامہ ابن مردویہ نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ سابقین تین ہیں یوشع بن نون موسیٰ کی طرف اور صاحب یٰسین عیسیٰ کی طرف اور علی بن ابی طالب محمد کی طرف اور روایت میں یوشع بن نون کی بجائے مؤمن آل فرعون کا نام ہے اور آخر میں ہے کہ علی بن ابی طالب ان سب میں افضل ہیں (درمنثور جلد ۶ صفحہ ۱۵۴) یہ حدیث اسی طرح امام فخر الدین رازی نے بھی تفسیر کبیر میں بیان کی ہے۔

إِلَّا قِيلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَأَصْحٰبُ الْيَمِينِ ۥ مَا أَصْحٰبُ

کا کلام سلام ہی سلام ہوگا۔ اور داہنے ہاتھ والے (واہ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا

الْيَمِينِ ﴿۲۷﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿۲۸﴾ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿۲۹﴾ وَظِلٍّ

بے کانٹے کی بیریوں اور لدے گتھے ہوئے کیلوں اور لمبی لمبی چھاؤں

مَّمْدُودٍ ﴿۳۰﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿۳۱﴾ وَفٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا

اور جھرنے کے پانی اور افراط میووں میں ہوں گے جو نہ

مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾ إِنَّا

کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان کی کوئی روک ٹوک اور اونچے اونچے (نرم گدیلوں) کے (فرشوں میں) ہم نے

أَنشَأْنٰهُنَّ إِنشَاءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿۳۷﴾

[illegible] تو ان کو کنواریاں بنایا پیاری پیاری ہمجولیاں [illegible]

لِّأَصْحٰبِ الْيَمِينِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ

سامان (داہنے ہاتھ میں نامۂ اعمال لینے) والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے اگلے لوگوں میں سے اور بہت سے

الْآخِرِينَ ﴿۴۰﴾ وَأَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۥ مَا أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِي

پچھلے لوگوں میں سے اور بائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی مصیبت) میں

سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿۴۲﴾ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا

ہیں (دوزخ کی) لَو اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوش

كَرِيمٍ ﴿۴۴﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوا

آیند یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) خوب عیش اڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک)

يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۥ

پر اڑے رہتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر جائیں گے

أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظٰمًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۴۷﴾

اور (مر کر) مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گے تو کیا ہمیں یا ہمارے اگلے باپ دادوں

اصحاب یمین اور انکے درجے

اصحاب شمال اور انکی حالت

أَوَ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝

کو پھر اٹھنا ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ اگلے اور پچھلے سب کے سب روز معین

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا

کی میعاد پر ضرور اکٹھے کئے جائیں گے پھر تم کو بیشک اے گمراہو

الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ۝

جھٹلانے والو یقیناً (جہنم میں) تھوہر کے درختوں میں سے کھانا ہوگا تو تم

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝

لوگوں کو اسی سے (اپنا) پیٹ بھرنا ہوگا پھر اسکے اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ۝ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝

اور پیو گے بھی تو پیاسے لے اونٹ کا سا (تو تم لوگوں کو) پینا قیامت کے دن یہی ان کی مہمانی

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا

ہوگی ہم تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم ہی نے پیدا کیا ہے پھر تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق کرتے تو

تُمْنُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ

جس نطفہ کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے

قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰ أَنْ

ہیں ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور

نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ

لوگ بدل ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے اور تم نے پہلی پیدائش

عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا

تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم غور کیوں نہیں کرتے بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم

تَحْرُثُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝

لوگ بوتے ہو کیا تم لوگ اسے لے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں اگر ہم چاہتے تو اسے

لے بعضوں نے ہیم کے معنی ایک بیماری کے کئے ہیں جو استسقا کے مشابہ ہوتی ہے اور اس بیماری میں پیاس نہیں بجھتی اور بعضوں نے اس کے معنی ریت کے لئے ہیں کہ اس پر جتنا پانی گرے جذب ہو گیا۔ ١٢-١٢

لے منی سے آدمی اور بیج سے درخت بنانے میں بھی اپنی قدرت کا اظہار اور قیامت کا اثبات مقصود ہے کیونکہ جو ایسا کرتا ہے اسے آدمی کا دوبارہ پیدا کرنا کونسا مشکل ہوگا۔ ١٢-١٢

انسان کی پیدائش اور کھیتی کی قدرت

لَوْ نَشَاۤءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا
چورا چورا کر دیتے تو تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو مفت
لَمُغْرَمُوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَاۤءَ الَّذِيْ
تاوان میں پھنسے (نہیں) ہم تو بدنصیب ہیں ہی تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر
تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝
(ڈالی) جو (تم) پیتے ہو کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں۔
لَوْ نَشَاۤءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ
اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے آگ
الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝
پر بھی غور کیا جسے تم لوگ لکڑی سے نکالتے ہو کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرتے ہیں
نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ فَسَبِّحْ
ہم نے آگ کو (جہنم کی) یاد (دہانی) اور مسافروں کے نفع کے واسطے پیدا کیا تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝
پروردگار کی تسبیح کرو تو میں تاروں کے منازل کی قسم کھاتا ہوں
وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝
اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے کہ بیشک یہ بڑے رتبہ کا قرآن ہے جو کتاب (لوح محفوظ)
فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝
میں لکھا ہوا ہے اس کو بس وہی لوگ چھوتے ہیں جو پاک ہیں سارے جہان کے
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ
پروردگار کی طرف سے (محمد پر) نازل ہوا ہے تو کیا تم لوگ اس کلام سے
مُّدْهِنُوْنَ ۝ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝
انکار کرتے ہو اور تم نے اپنی روزی یہ قرار دے لی ہے کہ (اس کو) جھٹلاتے ہو۔

فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ۝ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ۝

تو کیا جب جان گلے تک آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت) دیکھا کرتے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ۝

اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو دکھائی نہیں دیتا تو

فَلَوْلَآ إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَآ إِن

اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو تو اگر (اپنے دعوے میں) تم سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں

كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝ فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝

دیتے پس اگر وہ (مرنے والا) خدا کے مقربین سے ہے تو اس کے لئے

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ وَأَمَّآ إِن كَانَ

آرام و آسائش ہے اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ اور اگر وہ داہنے

مِنْ أَصْحَٰبِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ الْيَمِينِ ۝

ہاتھ والوں میں سے ہے تو (کہا جائے گا کہ) تم پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو

وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّآلِّينَ ۝ فَنُزُلٌ

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کے لئے) کھولتا ہوا پانی

مِّنْ حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ

ہے اور جہنم میں داخل کر دینا بے شک یہ (خبر) یقیناً

حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

صحیح ہے تو (اے رسول!) تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو۔

آیاتها ٢٩ ۝ (٥٧) سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٤) ۝ رکوعاتها ٤

سورہ حدید مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لہ اس سورۃ میں خدا نے ہر شے سے خدا کی تسبیح، خدا کے صفات قدرت ... [illegible]

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ

جو جو چیز سارے آسمان و زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہی غالب

الْحَكِیْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۚ

حکمت والا ہے سارے آسمان و زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے

وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ

اور وہی ہر چیز پر قادر ہے سو وہی سب سے پہلے اور سب سے آخر ہے (اپنی قدرتوں سے)

الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ هُوَ

سب پر ظاہر اور نگاہوں سے پوشیدہ[1] اور وہی سب چیزوں کو جانتا ہے وہ وہی

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ

تو ہے جس نے سارے آسمان و زمین چھ دن میں پیدا کئے پھر عرش (کے بنانے)

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ

پر آمادہ ہوا جو زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اُس سے نکلتی ہے

وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعْرُجُ

اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو اس کی طرف چڑھتی

فِیْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ہے (سب) اُس کو معلوم ہے اور تم (چاہے) جہاں کہیں رہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو

بَصِیْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَی

کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اسے دیکھ رہا ہے سارے آسمان و زمین کی بادشاہی خاص اُسی کی ہے اور خدا ہی

اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ

کی طرف کل امور کی رجوع ہوتی ہے وہی رات کو (گھٹا کے) دن میں داخل کرتا ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور دن کو

النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

(گھٹا کر) رات میں داخل کرتا ہے (تو رات بڑھ جاتی ہے) اور دلوں کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے لوگو

[1] خدا کے ظاہر و باطن ... [illegible]

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ

خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے له

فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧

اس میں سے (کچھ خدا کی راہ میں) خرچ کرو تو تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور (راہ خدا میں) خرچ کرتے رہے ان کیلئے

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

بڑا ثواب ہے اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ خدا پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ (اس کے) رسول تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو (یقین کرو کہ) خدا تم سے (اس کا) اقرار لے چکا ہے

مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

وہی تو ہے جو اپنے بندے (محمد) پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم لوگوں

لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ

کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لے جائے اور بےشک خدا تم پر نہایت

رَّحِيْمٌ ۝٩ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ

شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

اور زمین کا مالک و وارث خدا ہی ہے جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے (اپنا مال) خرچ کیا

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ

اور جہاد کیا (اور جس نے یہ کام پیچھے کئے) وہ برابر نہیں ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں

الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ

نے بعد میں خرچ کیا اور جہاد کیا اور (یوں) تو خدا نے نیکی (و ثواب) کا وعدہ تو سب سے کیا ہے

الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١٠ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خوب واقف ہے کون ایسا ہے جو خدا کو خالص

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ

نیت سے قرض حسنہ دے تو خدا اُسکے لئے اُسکو دوچند کرے اور اسکے لئے بہت عمدہ

تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ

(جنت) ہے جس دن تم مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کے ایمان کا نور

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہوگا تو ان سے کہا جائے گا کہ تم کو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾

وہ باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے یہی بڑی کامیابی ہے اس دن منافق مرد

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور منافق عورتیں ایمانداروں سے کہیں گے کہ ایک نظر شفقت ہماری طرف بھی کرو کہ ہم بھی

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ

تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے (دنیا میں) لوٹ

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ

جاؤ اور وہاں (کسی اور) نور کی تلاش کرو پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

جس میں ایک دروازہ ہوگا اور اسکے اندر کی جانب تو رحمت ہے اور باہر کی طرف عذاب تو منافق لوگ مومنوں سے پکار کر کہیں گے

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ

کیوں بھائی کیا ہم کبھی تمہارے ساتھ نہ تھے مومنین کہیں گے تھے تو ضرور مگر تم نے تو خود اپنے آپ کو

فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ

بلا میں ڈالا اور ہمارے حق میں گردشوں کے منتظر رہے اور دین میں شک کیا کئے اور تمہیں تمہاری فضولیوں

الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾

نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ خدا کا حکم آ پہنچا اور ایک بڑے دغاباز شیطان نے خدا کے بارے میں

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ

تم کو فریب دیا تو آج نہ تو تم سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے (قبول کیا جائے گا) تم سب کا

كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ

ٹھکانا (یہی) جہنم ہے وہی تمہارے واسطے سزاوار ہے اور (وہ)

الْمَصِيْرُ ۝ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ

بری جگہ ہے کیا ایمانداروں کے لئے ابھی تک اس کا وقت نہیں آیا کہ خدا کی یاد

لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

قرآن کے لئے جو (خدا) کی طرف سے نازل ہوا ہے انکے دل نرم ہوں اور وہ ان لوگوں کے سے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ

نہ ہو جائیں جن کو ان سے پہلے کتاب (تورات و انجیل) دی گئی تھی تو (جب) ایک زمانہ دراز گزر گیا

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

تو ان کے دل سخت ہو گئے لے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں جان رکھو کہ خدا ہی زمین کو اسکے مرنے

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

(افسردہ ہونے) کے بعد زندہ (آباد) کرتا ہے ہم نے تم سے اپنی قدرت کی نشانیاں کھول کھول کر

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ

بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو بیشک خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والی عورتیں اور

وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ

(جو لوگ) خدا کو نیت خالص سے قرض دیتے ہیں انکو دو چند ادا کیا جائیگا اور ان کا بہت عمدہ صلہ

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ

(یعنی جنت) تو ہے ہی اور جو لوگ خدا اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے یہی لوگ اپنے پروردگار کے

هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ

نزدیک صدیقوں سلے اور شہیدوں کے درجے میں ہوں گے ان کیلئے انہی (صدیقوں اور شہیدوں) کا

لے [illegible]

[illegible]

أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اجر ہوگا اُنہی کا نور ہوگا اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ جہنمی

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

ہیں جان رکھو کہ دنیاوی زندگی محض کھیل اور تماشا اور ظاہری زینت

لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي

(و آرائش) اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اولاد کی ایک

الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ

دوسرے سے زیادہ خواہش ہے (دنیاوی زندگی کی مثال تو) بارش کی سی مثال ہے جس کی پیداوار سے

نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ

کسانوں کی کھیتی بہلہاتی اور انکو خوش کرتی ہے پھر سوکھ جاتی ہے تو تُو اُس کو دیکھتا ہے کہ زرد ہو جاتی ہے

حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ

پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کفار کے لئے) سخت عذاب ہے اور (مومنوں کے لئے)

مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ

خدا کی طرف سے بخشش اور خوشنودی اور دنیاوی زندگی تو بس فریب کا سازو سامان ہے

الْغُرُورِ ۝ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

تم اپنے پروردگار کے سبب بخشش کی اور بہشت کی طرف لپک کے آگے بڑھو جاؤ

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ

جس کا عرض لے آسمان اور زمین کے عرض کے برابر ہے۔ جو ان لوگوں کے لئے

لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ

تیار کی گئی ہے جو خدا پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں یہ خدا کا فضل ہے۔

يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

جسے چاہے عطا کرے اور خدا کا فضل (و کرم) تو بہت بڑا ہے۔

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ

جتنی مصیبتیں روئے زمین پر اور خود تم لوگوں پر نازل ہوتی ہیں (وہ سب)

إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

قبل اس کے کہ ہم اُنھیں پیدا کریں کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہیں بیشک یہ

يَسِيرٌ ۝ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ

خدا پر آسان ہے تاکہ جب کوئی چیز تم سے جاتی رہے تو تم اس کا رنج نہ کیا کرو

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَ

اور جب کوئی چیز (نعمت) خدا تم کو دے تو اس پر اترایا کرو اور خدا کسی اترانے والے شیخی باز کو دوست نہیں رکھتا جو

يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ

خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخل کرنا سکھاتے ہیں اور جو شخص (ان باتوں سے) روگردانی کرے تو

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا

خدا بھی بے پروا سزاوار حمد و ثنا ہے ہم نے یقیناً اپنے پیغمبروں کو واضح و روشن معجزے دے کر بھیجا اور

مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَ

ان کے ساتھ کتاب اور انصاف کی ترازو نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور

أَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ

ہم ہی نے لوہے [1] کو نازل کیا جس کے ذریعہ سے سخت لڑائی اور لوگوں کے بہت سے نفع کی باتیں ہیں

لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اور تاکہ خدا دیکھ لے کہ بے دیکھے بھالے خدا اور اس کے رسولوں کی کون مدد کرتا ہے بیشک خدا بہت

قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا

زبردست غالب ہے اور بیشک ہم ہی نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان ہی

فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ

دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب مقرر کی تو ان میں کے بعض ہدایت یافتہ ہیں اور اکثر

[1] اکثر مفسرین نے لکھا ہے کہ اس سے مراد لوہا ہے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ وہ کون سی تلوار ہے جسے خدا نے نازل کیا اور جس کو دیا تو اس کے لئے ذوالفقار کے سوا کوئی دوسری تلوار اس کا مصداق نہیں ہو سکتی کیونکہ ذوالفقار ہی جنگ احد میں حضرت علی کے واسطے نازل ہوئی اور اسی کی صفت میں جبرئیل نے لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار کہا تھا جنگ احد کے ذکر میں بحوالہ طبری نقل کر چکا ہوں اسی کی مؤید وہ روایت ہے جو اہلبیت سے مروی ہے کہ یہ آیت ذوالفقار ہی کے بارے میں نازل ہوئی ۱۲

فٰسِقُوْنَ ۞ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا

کے بیشتر بدکردار تھے پھر اُن کے پیچھے انہی کے قدموں پر اپنے اور پیغمبر بھیجے اور اُن کے پیچھے

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِىْ

مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عطا کی اور جن لوگوں نے ان کی

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ

پیروی کی اُن کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور رہبانیت لذات سے

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

کنارہ کشی ان لوگوں نے خود ایک نئی بات نکالی تھی جسے ہم نے ان کا حکم نہیں دیا تھا مگر ان لوگوں

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

نے خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے خود ایجاد کیا تو اسکو بھی جیسا نبھانا چاہئے تھا نہ نبھا سکے

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے انکا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں اے ایمان والو خدا سے ڈرو اور

اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

اس کے رسول (محمدؐ) پر ایمان لاؤ تو خدا تم کو اپنی رحمت کے دو حصے اجر عطا

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

فرمائے گا اور تم کو ایسا نور عنایت فرمائیگا جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تمکو بخش دیگا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا

اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے یہ اس لئے بیان کیا جاتا ہے تاکہ اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ یہ لوگ

يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ

خدا کے فضل و کرم پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ تو یقینی بات ہے کہ فضل

بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞

خدا ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے عنایت فرماتا ہے اور خدا تو بڑے فضل و کرم کا مالک ہے۔

رہبانیت کی مذمت

ایاتها ٢٢ — (٥٨) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٥) — رکوعاتها ٣

سورہ مجادلہ مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ
(اے رسول) جو عورت (خولہ) تم سے اپنے شوہر (اوس) کے بارے میں تم سے جھگڑتی اور خدا سے
تَشْتَكِيْ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
شکوے کرتی ہے خدا نے اس کی بات سن لی اور خدا تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بیشک خدا بڑا
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ
سننے والا دیکھنے والا ہے تم میں سے جو لوگ اپنی بیبیوں کے ساتھ ظہار کرتے ہیں (اپنی بی بی کو ماں
مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗىِٕيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ
کہتے ہیں) وہ کچھ ان کی مائیں نہیں ہو جاتیں ان کی مائیں تو بس وہی ہیں جو ان کو جنتی ہیں اور وہ
لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ
بیشک ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور خدا بیشک معاف کرنے والا اور بڑا
غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
بخشنے والا ہے اور جو لوگ اپنی بیبیوں سے ظہار کر بیٹھیں پھر اپنی بات واپس لیں تو دونوں
لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ
کے ہمبستر ہونے سے پہلے (کفارہ میں) ایک غلام کا آزاد کرنا (ضرور) ہے اس کی تم کو
تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ
نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو خدا اس سے آگاہ ہے پھر جس کو غلام نہ ملے
يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ
تو دونوں کی مقاربت کے قبل دو مہینے کے پے در پے روزے (رکھے) اور جس کو اس

ف اس سورہ میں خولہ اور ان کے شوہر کا قصہ ظہار کا حکم ... سرگوشی میں صدقہ کا حکم ... کا بیان ہے
ف اسلام کے قبل عرب میں یہ رسم جاری تھی کہ جب کوئی شخص اپنی بی بی کو ... [illegible]

يَتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ

کی بھی قدرت نہ ہو تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (فرض ہے)۔ یہ (حکم) اس

لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

لیے ہے کہ تم خدا اور اسکے رسول کی (پوری) تصدیق کرو اور یہ خدا کی مقرر حدیں ہیں اور کافروں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی

كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل کئے جا چکے ہیں اور ہم تو اپنی صاف

بَيِّنٰتٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

صاف آیتیں نازل کر چکے اور کافروں کے واسطے ذلیل کرنیوالا عذاب ہے۔ جسدن خدا ان سب کو دوبارہ

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ

اٹھائیگا تو انکے اعمال سے انکو آگاہ کریگا۔ یہ لوگ (اگرچہ) انکو بھول گئے ہیں مگر خدا نے ان کو یاد رکھا ہے اور

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

خدا تو ہر چیز کا گواہ ہے۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

(غرض) سب کچھ خدا جانتا ہے۔ جب تین آدمیوں کا خفیہ مشورہ ہوتا ہے تو وہ (خدا) انکا

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى

ضرور چوتھا ہوتا ہے اور جب پانچ کا (مشورہ) ہوتا ہے تو وہ انکا چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم ہوں یا

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

زیادہ اور چاہے جہاں کہیں ہوں وہ ان کے ساتھ ضرور ہوتا ہے پھر جو کچھ وہ دنیا

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

میں کرتے رہے ہیں قیامت کے دن انکو (ایک ایک) آگاہ کریگا۔ بیشک خدا ہر چیز سے خوب واقف ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا

کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا پھر جس کام کی اُنکو

نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

ممانعت کی گئی تھی اُسی کو پھر کرتے ہیں اور لطف تو یہ ہے کہ گناہ اور ظلم اور زیادتی اور رسول کی

الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَ

نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے خدا نے بھی تم کو سلام نہیں

يَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ

کیا اُن لفظوں سے سلام کرتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو جو کچھ ہم کہتے ہیں خدا ہمیں اس کی سزا کیوں

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يَا أَيُّهَا

نہیں دیتا اے رسول انکو دوزخ ہی کی سزا کافی ہے جس میں یہ داخل ہوں گے تو وہ کیا بری جگہ ہے

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَ

اے ایماندارو جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی

الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ

کی سرگوشی نہ کرو بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ

اور خدا سے ڈرتے رہو جس کے سامنے ایک دن جمع کئے جاؤ گے بُری باتوں کی سرگوشی تو

الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا

پس ایک شیطانی کام ہے اور اس لئے کرتے ہیں تاکہ ایماندار لوگ اس سے رنج پہنچے حالانکہ خدا کی

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

طرف سے آزادی دیئے بغیر سرگوشی ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی اور مومنوں کو تو خدا ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ

اے ایماندارو جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں جگہ کشادہ کرو تو کشادہ کردیا کرو خدا

ك جب مسلمان جمع ہو کر بیٹھتے تو کفار و منافقین مومنین کے قریب سرگوشیاں کرتے اور جب کوئی مومن ادھر سے گزرتا تو اس کی طرف اشارہ کرتے وہ بے چارہ یہ خیال کرتا کہ شاید مجاہدوں پر کوئی آفت پڑی ہے اس سے ان کو رنج ہوتا اور رسول سے شکایت کرتے جب منع کیا گیا تو مخالفت کی گئی ... یہ آیت نازل ہوئی۔

ك سلام کے بدلے حیوک کہتے ہیں اور یہ ایک قسم کی دعا ہے اور سام کے معنے موت کے ہیں اور یہ بددعا ہے یہود جب حضرت کو سلام کرتے تو السام علیک کہتے یعنی تم پر موت ہو اور آپ ان کے جواب میں صرف علیکم فرماتے اسی کا ذکر ہے۔

ك اصحاب رسول کی یہ عادت تھی کہ حضرت کے گرد بیٹھتے تو قریب بیٹھتے اور جب کوئی نیا آدمی آتا تو جگہ نہ دیتے ایک دفعہ جمعہ کے دن مسجد میں اصحاب بدر حضرت رسول کے پاس بیٹھے تھے ... اور سلام کیا حضرت نے جواب دیا مگر لوگوں نے ان کو بیٹھنے کی جگہ نہ دی ... تب یہ آیت نازل ہوئی۔

فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا

تم کو کشادگی عطا کرے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایماندار ہیں اور جن کو علم عطا ہوا ہے خدا ان کے درجے بلند

دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کرے گا اور خدا تمہارے سب کاموں سے باخبر ہے اے ایماندارو! جب پیغمبر سے

اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ

کوئی بات کان میں کہنی چاہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات ۱ دیدیا کرو یہی

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

تمہارے واسطے بہتر اور پاکیزہ بات ہے پس اگر تم کو اس کا مقدور نہ

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا

ہو تو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے (مسلمانو) کیا تم اس بات سے ڈر گئے کہ

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ

(رسول کے) کان میں بات کہنے سے پہلے خیرات کرو جب تم لوگ (اتنا سا کام) نہ کر

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا

سکے اور خدا نے تمہیں معاف کر دیا تو پابندی سے نماز پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

رسول کی اطاعت کرو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے کیا تم نے ان لوگوں کی حالت

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

پر غور نہیں کیا جو ان لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر خدا نے غضب ڈھایا ہے تو اب وہ نہ تم

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾

میں ہیں اور نہ ان میں یہ لوگ جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں خدا

ع

[illegible]

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا
نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے اس میں شک نہیں کہ یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں
يَعْمَلُونَ ۝١٥ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ
بہت ہی برا ہے ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا لیا ہے اور (لوگوں کو) خدا کی راہ سے
سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝١٦ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
روک دیا تو ان کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے خدا کے سامنے ہرگز نہ ان
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ أُولٰٓئِكَ
کے مال ہی کچھ کام آئیں گے نہ ان کی اولاد یہی لوگ جہنمی ہیں کہ ہمیشہ
أَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝١٧ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ
اس میں رہیں گے جس دن خدا ان سب کو دوبارہ اٹھا کھڑا کریگا تو یہ
جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ
لوگ جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح اس کے سامنے بھی قسمیں کھائینگے
أَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُونَ ۝١٨ اسْتَحْوَذَ
اور خیال کرتے ہیں کہ وہ راہ صواب پر ہیں آگاہ رہو یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں شیطان
عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَأَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۚ أُولٰٓئِكَ حِزْبُ
نے ان پر قابو پا لیا ہے اور خدا کی یاد ان سے بھلا دی ہے یہ لوگ شیطان کے
الشَّيْطٰنِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝١٩
گروہ ہیں سن رکھو کہ شیطان کا گروہ گھاٹا اٹھانے والا ہے جو لوگ خدا اور
إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ أُولٰٓئِكَ فِي
اس کے رسول سے مخالفت کرتے ہیں وہ سب ذلیل لوگوں میں ہیں خدا نے حکم
الْأَذَلِّينَ ۝٢٠ كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللّٰهَ
ناطق دیدیا ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب لہ رہیں گے بیشک خدا زبردست

له جب مسلمانوں نے گرد و نواح کی بستیوں کو بھی فتح کر لیا تو کچھ لوگوں کو یہ خیال ہوا کہ ایرانی مجوسیوں اور روم کے عیسائیوں کی طرح ... اس پر عبداللہ ابن ابی منافق بولا ... فارس اور روم کو ایسے ہی گاؤں سمجھ لیا ہے اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی ہے

قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝٢١ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

غالب ہے۔ جو لوگ خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور

الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا

اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ

ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ (کیوں نہ) ہوں۔ یہی وہ

كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ

لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان کو ثابت کر دیا ہے اور خاص اپنے نور سے

يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

ان کی تائید کی ہے اور انکو بہشت کے ان باغوں میں داخل کریگا جنکے نیچے

فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ

نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے خدا ان سے خوش اور وہ خدا سے خوش یہی خدا کا گروہ ہے

اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٢٢

سن رکھو کہ خدا ہی کے گروہ کے لوگ دلی مرادیں پانے والے ہیں۔

(۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱)

اٰیاتہا ۲۴ — رکوعاتہا ۳

سورۂ حشر مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب

الْحَكِيْمُ ۝١ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب (یعنی بنی نضیر) کو پہلے حشر (عام) کے وقت

الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا

ہیں ان کے گھروں سے نکال باہر کیا (مسلمانو) تم کو تو یہ (گمان) بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ

گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو خدا (کے عذاب) سے بچا لیں گے مگر

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا خدا نے ان کو آ لیا اور ان کے دلوں میں (مسلمانوں کا) رعب ڈال دیا

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا

کہ وہ لوگ خود اپنے ہاتھوں سے اور مومنین کے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو اجاڑنے لگے

يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ

تو اے (بصیرت کی) آنکھ والو عبرت حاصل کرو اور اگر خدا نے ان کی قسمت میں جلا وطنی نہ لکھا ہوتا تو

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذٰلِكَ

ان پر دنیا میں بھی (اور طرح) عذاب کرتا اور آخرت میں تو ان پر جہنم کا عذاب (ہے ہی) یہ

بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اس لئے کہ ان لوگوں نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جس نے خدا کی مخالفت

الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي

کی تو (یاد رہے کہ) خدا بڑا سخت عذاب دینے والا ہے (مومنو) کھجور کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی

اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَآ اَفَاۗءَ

ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو خدا ہی کے حکم سے (تھا) اور مطلب یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے اور جو

اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا

مال خدا نے اپنے رسول کو ان لوگوں سے (بے لڑائی بھڑائی) دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے

رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

نہ اونٹ لیکن خدا اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے غلبہ عطا فرماتا ہے اور خدا ہر

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) ان کی شرارت کی [illegible] جائے اور مسلمان [illegible] لوگ بھی چھوڑ [illegible] کے بعد مدینہ میں آگئے آپ نے محمد بن مسلمہ کو حکم دیا کہ بنی نضیر کے رئیس کعب بن اشرف کو مار ڈالیں چنانچہ آدمیوں کے ہمراہ گئے اور کام تمام کر کے [illegible] پھر آپ نے ان سے کہلا بھیجا کہ اب تمہاری مکاری ظاہر ہو گئی تم ہماری ولایت سے نکل جاؤ یا لڑنے پر تیار ہو جاؤ [illegible] کی مہلت دی گئی اور عبداللہ بن ابی نے ان کا دل بڑھایا اور مدد کا وعدہ کیا وہ لڑنے پر تیار ہوئے مگر جب مسلمانوں کا حملہ ہوا تو قلعوں میں محصور ہو گئے اور چند روز کے بعد جلا وطنی پر تیار ہوئے آپ نے فرمایا اس شرط سے کہ اپنے ہتھیار یہیں چھوڑ دو جس قدر مال و اسباب لے جا سکو لے جاؤ غرض وہ لوگ جلا وطن ہو کر شام میں [illegible] وہاں جہاں خیبر کے یہودی جا کر آباد ہوئے تھے چلے گئے قرآن میں ان ہی کا ذکر ہے [illegible] کے بعد حاصل ہوا [illegible] اس کو [illegible] کہتے ہیں

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ

چیز پر قادر ہے۔ تو جو مال خدا نے اپنے رسول کو دیہات والوں سے دلوایا ہے

فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ

وہ خاص خدا اور رسول اور رسول کے قرابتداروں اور یتیموں اور محتاجوں اور

السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَا

پردیسیوں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں سے دولتمند ہیں پھر پھر کر دولت ان ہی میں نہ رہے

آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَ

ہاں جو تم کو رسول دیدیں وہ لے لیا کرو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو اور خدا سے ڈرتے

اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ

رہو بیشک خدا سخت عذاب دینے والا ہے (اس مال میں) ان مفلس مہاجروں کا حصہ

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا

بھی ہے جو اپنے گھروں سے اور مالوں سے نکالے (اور الگ کئے) گئے (اور) خدا کے فضل

مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ

اور خوشنودی کے طلبگار ہیں اور خدا کی اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ سچے

هُمُ الصَّادِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ

(ایماندار) ہیں اور (ان کا بھی حصہ ہے) جو لوگ مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینہ)

قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ

میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے اور جو لوگ ہجرت کرکے ان کے پاس آئے ان سے محبت

حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دلوں میں کچھ غرض نہیں پاتے اور اگرچہ اپنے اوپر تنگی ہی

خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(کیوں نہ) ہو دوسروں کو اپنے نفس پر ترجیح دیتے ہیں اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے لوگ مراد پانے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ

اور (ان کا بھی حصہ ہے) جو لوگ ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دُعا کرتے ہیں کہ پروردگارا ہمارے اور

لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ

ان لوگوں کی جو ہم سے پہلے ایمان (لائے ہیں) بخشے مغفرت کر اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دلوں میں

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾

کسی طرح کا کینہ نہ آنے دے پروردگارا بیشک تو بڑا شفیق نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

کیا تم نے ان منافقوں کی حالت پر نظر نہیں کی جو اپنے کافر بھائیوں اہل کتاب سے

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

کہا کرتے ہیں کہ اگر کہیں تم (گھروں سے) نکالے گئے تو یقین جانو کہ ہم بھی تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ

ضرور نکل کھڑے ہوں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کی اطاعت نہ کریں گے اور اگر تم سے لڑائی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا

ہوئی تو ضرور تمہاری مدد کریں گے مگر خدا ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں اگر کفار نکالے

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَ

بھی جائیں تو یہ منافقین ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو ان کی مدد بھی نہ

لَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾

کریں گے اور اگر ان کی مدد کریں گے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو کہیں سے کمک بھی نہ ملیگی۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

(مومنو) تمہاری ہیبت ان کے دلوں میں خدا سے بھی بڑھ کر ہے یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ سمجھ نہیں

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ

رکھتے یہ سب کے سب مل کر بھی تم سے (بالمقابل) نہیں لڑ سکتے مگر ہر طرف سے محفوظ بستیوں میں

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) [illegible] (حاشیہ صفحہ ہذا) [illegible]

قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ
یا دشہر پناہ کی) دیواروں کی آڑ میں ان کا آپس میں تو بڑا دھاک ہے کہ تم خیال
شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ
کروگے کہ سب ایک (رجان) ہیں مگر ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝١٤ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ بے عقل ہیں ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی
قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٥
پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔
كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا
(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ پھر جب وہ
كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ
کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ میں تجھ سے بیزار ہوں میں سارے جہان کے پروردگار سے ڈرتا
الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا
ہوں۔ تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (ڈالے) جائیں گے اور اس میں ہمیشہ
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝١٧ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
رہیں گے اور یہی تمام ظالموں کی سزا ہے اے ایمان والو خدا سے ڈرو اور ہر شخص کو دیکھنا
اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
کرنا چاہیئے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے پہلے سے کیا بھیجا ہے اور خدا سے ڈرتے
اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا
رہو بیشک جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جو خدا کو بھلا
اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝١٩
بیٹھے تو خدا نے انہیں ایسا کر دیا کہ وہ آپ اپنے کو بھول گئے یہی لوگ تو بدکردار ہیں (بیٹھے)

۱؎ یعنی بدر والوں کی طرف اشارہ ہے جو ان سے تھوڑے ہی پیشتر مسلمانوں کے ہاتھوں سے مارے گئے تھے۔ ۱۲
۲؎ اس سے عبداللہ ابن ابی کی طرف اشارہ ہے اور انسان سے مراد انسان جس ہے جس کو بہکایا شیطان نے کہا تھا اور بعض لوگوں نے برصیصا عابد کو مراد لیا ہے جس کو شیطان نے بہکا کر کافر کیا اور جو بعد کی عبادت چھوڑ کر ہوئی اور اس کا قصہ مشہور ہے۔ ۱۲

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اور جنتی کسی طرح برابر نہیں ہو سکتے جنتی ہی لوگ تو کامیابی حاصل

هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝٢٠ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

کرنے والے ہیں اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر (بھی) نازل کرتے تو تم اسکو

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

دیکھتے کہ خدا کے ڈر سے جھکا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں وہی خدا ہے جس کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہی بڑا مہربان نہایت

الرَّحِيْمُ ۝٢٢ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

رحم والا ہے وہی وہ خدا ہے جس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

(حقیقی) بادشاہ پاک ذات (ہر عیب سے) بری امن دینے والا نگہبان غالب زبردست

الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

بڑائی والا یہ لوگ جن کو (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں اس سے پاک ہے وہی خدا (تمام چیزوں کا)

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ

خالق موجد صورتوں کا بنانے والا اسی کے اچھے اچھے نام ہیں جو چیزیں سارے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٤

آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتی ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے

آیاتها ١٣ — سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (٦٠) — رکوعاتها ٢

سورۂ ممتحنہ مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اس سورۃ میں خدا نے حاطب بن ابی بلتعہ کی شرارت حضرت ابراہیم کی دعا جو کفار قریب سے تعلقات رکھیں ان سے دوستی منع فرمائی سید کا آنے کا قول اور مسلمان عورت کا آنا و ہجرہ بچوں کی حالت وغیرہ کو ذکر کیا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ

اے ایماندارو اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری خوشنودی کی تمنا میں

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

(گھر سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو ان کے پاس

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ

دوستی کا پیغام بھیجتے ہو اور جو (دین) حق تمہارے پاس آیا ہے اس سے وہ لوگ انکار

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ

کرتے ہیں وہ لوگ رسول کو اور تم کو اس بات پر (گھر سے) نکالتے ہیں کہ تم اپنے

وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَاَنَا اَعْلَمُ

پروردگار خدا پر ایمان لے آئے ہو (اور) تم ہو کہ ان کے پاس چھپ چھپ کے دوستی کا پیغام

بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

بھیجتے ہو حالانکہ تم کچھ بھی چھپا کر یا بالا اعلان کرتے ہو میں اس سے خوب واقف ہوں اور تم میں

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ

سے جو شخص ایسا کریگا تو وہ سیدھی راہ سے یقیناً بھٹک گیا اگر یہ لوگ تم پر قابو پا جائیں تو تمہارے دشمن ہو

يَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا

جائیں اور ایذا کے لئے تمہاری طرف ہاتھ بڑھائیں گے اور اپنی زبانیں بھی اور چاہتے ہیں

لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ

کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے ہی کچھ کام آئیں گے نہ

الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

تمہاری اولاد اُس دن تو وہی فیصلہ کر دے گا اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اسے دیکھتا ہے

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ
(مسلمانو) تمہارے واسطے تو ابراہیم اور انکے ساتھیوں (کے قول و فعل) کا اچھا نمونہ (موجود)
إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ
ہے کہ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جنھیں تم خدا کے سوا پوجتے
اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ
ہو بیزار ہیں ہم تو تمہارے (دین کے) منکر ہیں اور جب تک تم یکتا خدا پر ایمان نہ لاؤ ہمارے
أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ
تمہارے درمیان کھلم کھلا عداوت و دشمنی قائم ہو گئی مگر (ہاں) ابراہیم نے اپنے (منہ بولے) باپ
لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ رَّبَّنَا
سے یہ (البتہ) کہا تھا کہ میں آپ کے لیے مغفرت کی دعا ضرور کروں گا اور خدا کے سامنے تو میں آپ کے واسطے
عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا
کچھ اختیار نہیں رکھتا اے ہمارے پالنے والے (خدا) ہم نے تجھی پر بھروسہ کر لیا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیری
تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ
ہی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے اے ہمارے پالنے والے تو ہم لوگوں کو کافروں کی آزمائش کا ذریعہ نہ قرار دے اور
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن
پروردگار تو ہمیں بخش دے بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے (مسلمانو) ان لوگوں (کے افعال) کا تمہارے واسطے جو خدا اور روز آخرت
كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ
کی امید رکھتا ہو اچھا نمونہ ہے اور جو (اس سے) منہ موڑے تو خدا بھی یقیناً بے پروا
الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦﴾ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ
(اور) سزاوار حمد ہے قریب ہے کہ خدا تمہارے اور ان میں سے تمہارے دشمنوں
عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾
کے درمیان دوستی پیدا کر دے اور خدا تو قادر ہے اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے

ملتا ہے تو ہم پر کفار کو غلبہ (نہ) عطا کر تاکہ وہ مزید ظلم کریں اور ہم معرض امتحان میں آئیں اور پھر اس پر طالب آئے یہ سب [illegible] حضرت ابراہیم [illegible] ہے۔ [illegible] حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کا حکم [illegible] کے واسطے ہے۔

[illegible]

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

جو لوگ ملے تم سے تمہارے دین کے بارے میں نہیں لڑے جھگڑے اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

نکالا ان لوگوں کے ساتھ احسان کرنے اور ان کے ساتھ انصاف کے پیش آنے سے خدا تمہیں منع نہیں کرتا بیشک

الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي

خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے خدا تو بس ان لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے

الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ

تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکال باہر کیا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی اور جو

اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۹ يٰٓاَيُّهَا

لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہ لوگ ظالم ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ

ایماندارو جب تمہارے پاس ایماندار عورتیں ملے وطن چھوڑ کر آئیں تو تم ان کو آزما لو خدا

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِـاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا

تو ان کے ایمان سے واقف ہی ہے پس اگر تم بھی ان کو ایماندار سمجھو تو انہیں کافروں کے

تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ

پاس واپس نہ پھیرو نہ یہ عورتیں ان کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ کفار ان عورتوں کے

لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

لئے حلال ہیں اور ان کفار نے جو کچھ ان عورتوں کے مہر میں خرچ کیا ہو انکو دیدو اور جب ملے تم انکا

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔــلُوْا

مہر انہیں دیدیا کرو تو اس وقت تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرلو اور کافر عورتوں کی آبرو جو تمہاری زوجیت میں ہیں اپنے

مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْــَٔــلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ

قبضے میں رکھو چھوڑ دو کہ کفار کے پاس چلی جائیں اور تم نے جو کچھ ان پر خرچ کیا ہو کفار سے مانگ لو اور جو انہوں نے [illegible] خرچ کیا ہو تم سے

ملے قوم خزاعہ اور بنو حارث ... سے صلح اور کفار کی مدد نہ کرنے کا معاہدہ تھا اور یہ لوگ اس معاہدہ پر ثابت قدم رہے۔ [illegible]

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ

یہی خدا کا حکم ہے جو تمہارے درمیان صادر کرتا ہے اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے اور اگر تمہاری بیبیوں

فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۚ

میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے اور خرچ نہ ملے اور تم ان کافروں سے لڑو اور لوٹو تو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا

(مال غنیمت) جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو اتنا دید و جتنا ان کا خرچ ہوا ہے اور جس خدا پر تم لوگ ایمان لائے ہو اس سے

جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

ڈرتے رہو اے پیغمبر جب تمہارے پاس ایمان دار عورتیں تم سے اس بات پر بیعت کرنے آئیں کہ وہ نہ کسی کو خدا کا

شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ

شریک بنائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو مار ڈالیں گی اور

لَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ

نہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے سامنے کوئی بہتان (لڑکے کا شوہر پر) گھڑ کے لائیں گی اور نہ

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ

کسی نیک کام میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو تم ان سے بیعت لے لو اور خدا سے ان کیلئے مغفرت

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

کی دعا مانگو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے اے ایماندارو جن لوگوں پر خدا نے اپنا

تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ

غضب ڈھایا ان سے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مردوں (کے دوبارہ

كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝ ۱۳

زندہ ہونے) کی اُمید نہیں اسی طرح آخرت سے بھی یہ لوگ نا اُمید ہیں۔

آیاتها ۱۴ — (۶۱) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۹) — رکوعاتها ۲

سورۂ صف مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٢ كَبُرَ مَقْتًا

غالب حکمت والا ہے۔ اے ایماندارو تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے خدا کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٣ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

یہ بڑے غضب کی بات ہے کہ تم ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔ خدا تو ان لوگوں سے الفت کرتا ہے جو اس کی راہ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝٤

میں اس طرح پرا باندھ کے لڑتے ہیں کہ گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیواریں ہیں

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو حالانکہ تم جانتے

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَ

ہو کہ میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا رسول ہوں تو جب ان لوگوں نے کج روی کی خدا نے بھی انکے دل ٹیڑھے کر

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ

دیئے۔ اور خدا نافرمانوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے

مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا

عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی (یعنی) تورات

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي

میرے سامنے موجود ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جنکا نام احمد ہوگا اور میرے بعد

اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦

آئینگے انکی خوشخبری سناتا ہوں۔ تو جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لیکر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

اور جو شخص اسلام کی طرف بلایا جائے اور وہ (قبول کے بجائے) الٹا خدا پر جھوٹ (افترا) جوڑے اس

إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝ يُرِيدُونَ

سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا اور خدا ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا ۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ

لِيُطْفِـُٔوْا نُورَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُورِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

(پھونک مار کر) خدا کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں حالانکہ خدا اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا اگرچہ کفار

الْكٰفِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ أَرْسَلَ رَسُولَهٗ بِالْهُدٰى وَدِينِ

برا ہی کیوں نہ مانیں ۔ وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّينِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝

تاکہ اسے اور تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکین برا ہی کیوں نہ مانیں ۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ

اے ایماندارو کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتا دوں جو تم کو (آخرت کے) دردناک

عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَتُجَاهِدُونَ

عذاب سے مخلصی دے (وہ یہ ہے کہ) خدا اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنے مال اور جان سے

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ

خدا کی راہ میں جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے ۔ (ایسا کرو

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ

گے تو) وہ بھی اسکے عوض تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ان باغوں میں داخل کرے گا

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور پاکیزہ مکانات میں (رکھے گا) جو جاودانی بہشت

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرٰى تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ

میں (تیار) ہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے اور ایک چیز جس کے تم دلدادہ ہو (یعنی تمہیں) خدا کی

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) [illegible]

اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا

طرف سے مدد (ملے) گی اور عنقریب فتح (ہوگی) اور اے رسول مومنین کو خوشخبری (اس کی) دیدو اے ایمان والو

كُونُوٓا أَنصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ

خدا کے مددگار بن جاؤ جس طرح مریم کے بیٹے عیسیٰ نے حواریوں سے کہا تھا کہ (بھلا) خدا کی

مَنْ أَنصَارِيٓ إِلَى اللّٰهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّٰهِ

طرف (بلانے) میں میرے مددگار کون لوگ ہیں تو حواری بول اٹھے کہ ہم خدا کے انصار

فَاٰمَنَت طَّآئِفَةٌ مِّن بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ وَكَفَرَت طَّآئِفَةٌ

ہیں تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ (ان پر) ایمان لایا اور ایک گروہ کافر رہا

فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظٰهِرِينَ ۝

تو جو لوگ ایمان لائے ہم نے اُن کو اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی تو آخر وہی غالب رہے۔

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ

آياتها ١١ — ركوعاتها ٢

سورۂ جمعہ مدینے میں نازل ہوئی اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتی ہے جو (حقیقی) بادشاہ

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا

پاک ذات غالب حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے جاہلوں میں انہی میں کا ایک رسول (محمدؐ)

مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

بھیجا جو ان کے سامنے اُس کی آیتیں پڑھتے اور اُن کو پاک کرتے اور اُن کو کتاب اور عقل

وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝

کی باتیں سکھاتے ہیں اگرچہ اس کے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں (پڑے) ہوئے تھے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور اُن میں سے ان لوگوں کی طرف سے بھی (بھیجا) جو ابھی تک ان سے ملحق نہیں ہوئے اور وہ

الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

تو غالب حکمت والا ہے یہ خدا کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور

اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

خدا تو بڑے فضل (و کرم) کا مالک ہے جن لوگوں (کے سروں) پر تورات لدوائی گئی پھر

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ

انہوں نے اس (کے بار) کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جو

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

لوگ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں ان کی مثال بری ہے اور خدا ظالم

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا (اے رسول) تم کہدو کہ اے یہودیو اگر تم یہ

هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ

خیال کرتے ہو کہ تم ہی خدا کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم (اپنے

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَ

دعوے میں) سچے ہو تو موت کی تمنا[1] کرو اور یہ لوگ

لَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

اُن اعمال کے سبب جو یہ پہلے کر چکے ہیں کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے اور خدا

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

ظالموں کو جانتا ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ

تو ضرور تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (خدا) کی طرف

[1] ان سے مراد وہ لوگ ہیں جو ساری دنیا کے لوگ ہیں جو قیامت تک ہوں گے ... یہ اصل بات ہے کیونکہ دوستانِ خدا ہمیشہ آخرت کی تمنا کرتے ہیں اور موت کے آرزو مند ہیں کیونکہ یہی ان کی کامیابی کا ذریعہ ہے چنانچہ جناب امیر فرمایا کرتے تھے میں نہیں پروا کرتا کہ موت مجھ پر واقع ہو یا میں موت پر واقع ہوں۔

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

لوٹا دیے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے تھے وہ تمہیں بتا دے گا۔ اے ایمان والو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (نماز)

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

کی طرف دوڑ پڑو اور (خرید) و فروخت چھوڑ دو اگر تم سمجھتے ہو تو یہی تمہارے حق

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا

میں بہتر ہے پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں (جہاں چاہو) جاؤ اور

فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

خدا کے فضل (اپنی روزی) کی تلاش کرو اور خدا کو بہت یاد کرتے رہو

كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا

تاکہ تم دلی مرادیں پاؤ اور (ان کی حالت تو یہ ہے) جب یہ لوگ

انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھیں تو اس کی طرف ٹوٹ پڑیں اور تم کو کھڑا ہوا چھوڑ دیں (اے رسول) تم

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

کہہ دو کہ جو چیز خدا کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

اٰياتها ١١ — (٦٣) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (١٠٤) — ركوعاتها ٢

سورۂ منافقون مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ

(اے رسول) جب تمہارے پاس منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو اقرار کرتے ہیں کہ آپ یقیناً

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهٗ ۗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ

خدا کے رسول ہیں اور خدا بھی جانتا ہے کہ تم یقیناً اُس کے رسول ہو لیکن خدا ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ لوگ اپنے اعتقاد

لَكٰذِبُونَ ۝ اِتَّخَذُوٓا أَيْمٰنَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ

کے لحاظ سے بالکل جھوٹے ہیں ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے اور اسی کے ذریعے سے لوگوں کو خدا کی

سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

راہ سے روکتے ہیں بیشک یہ لوگ جو کام کرتے ہیں بُرے ہیں یہ اس سبب سے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے

اٰمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝

پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر (گویا) مہر لگا دی گئی ہے تو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ

اور جب تم ان کو دیکھو گے تو ان کے جسم (اور حسن و جمال) تمہیں بہت اچھے معلوم ہوں گے

لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ

اور اگر گفتگو کریں گے تو ایسی کہ تم توجہ سے سنو (مگر عقل سے خالی) گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں بیکار ڈرپوک ایسے کہ ہر زور کی

عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۖ أَنّٰى

آواز کو سمجھیں کہ ان پر بلا آئی یہ تمہارے دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا خدا ان کو ہلاک کرے یہ

يُؤْفَكُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

کہاں بہکے پھرتے ہیں اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے واسطے مغفرت کی دعا

رَسُولُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَ

کریں تو وہ لوگ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو گے کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر

هُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ

لیتے ہیں تم ان کے لیے مغفرت کی دعا مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے

لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ

(کیونکہ) خدا تو انھیں ہرگز بخشنے کا نہیں خدا تو ہرگز بدکاروں

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۞ هُمُ الَّذِيْنَ

کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا یہ وہی لوگ تو

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى

ہیں جو (انصار سے) کہتے ہیں کہ جو (مہاجرین) رسول خدا کے پاس رہتے ہیں ان پر

يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

خرچ (کرو) مت یہاں تک کہ یہ لوگ خود تتر بتر ہو جائیں گے حالانکہ سارے آسمان اور زمین کے خزانے خدا

لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۞ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ

ہی کے پاس ہیں مگر منافقین نہیں سمجھتے یہ لوگ تو کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے

اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

تو عزت دار لوگ (خود) ذلیل (رسول) کو ضرور نکال باہر کر دینگے حالانکہ عزت تو خاص

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞

خدا اور اس کے رسول اور مومنین کے لئے ہے مگر منافقین نہیں جانتے ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ

اے ایماندارو تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو خدا کی یاد سے

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞

غافل نہ کرے اور جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ گھاٹے میں رہینگے

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ

اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے قبل اس کے (خدا کی راہ میں) خرچ کر ڈالو کہ

الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

تم میں سے کسی کی موت آجائے تو (اس کی نوبت آنے کہ) کہنے لگے کہ پروردگارا تو نے مجھے تھوڑی سی

قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۞ وَلَنْ

مہلت اور کیوں نہ دی تاکہ خیرات کرتا اور نیکوکاروں سے ہو جاتا اور جب کسی کی موت آجاتی

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) [illegible]

حاشیہ صفحہ [illegible]

ع

يُؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ۱۱

ہے تو خدا اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔

(۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸)

آیاتہا ۱۸ — رکوعاتہا ۲

سورۂ تغابن مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا ہی کی تسبیح کرتی ہے اسی کی بادشاہت

لَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الَّذِىْ

ہے اور تعریف اسی کے لئے سزاوار ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے وہی تو ہے جس نے

خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا

تم لوگوں کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کو دیکھ رہا ہے اسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مصلحت سے پیدا کیا

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں تو سب سے اچھی صورتیں بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا

يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا

ہے جو کچھ سارے آسمانوں اور زمین میں ہے وہ (سب) جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر یا کھلم کھلا

تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

کرتے ہو اس سے (بھی) واقف ہے اور خدا تو دل کے بھیدوں تک سے آگاہ ہے

الصُّدُوْرِ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ

کیا تمہیں ان کی خبر نہیں پہنچی جنھوں نے (تم) سے پہلے کفر کیا تو انھوں نے اپنے کام

ے اس سورہ میں ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے انسان کی تخلیق اعمال کا تذکرہ ایمان کا حکم اور احسان کی جزا خدا اور رسول کی اطاعت والی اور اولاد آزمائش ہے قرض حسنہ کی مدح وغیرہ مذکور ہے ۱۳

اگلوں کا تذکرہ

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝

کی سزا کا (دنیا میں) مزہ چکھا اور (آخرت میں) تو ان کے لئے دردناک عذاب ہے یہ

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اس وجہ سے کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح دلیلیں اور روشن معجزے لے کر آتے تھے تو کہتے

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى

کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں تو انہوں نے (ان کو نہ مانا اور) کفر کیا اور منہ پھیر لیا اور خدا نے بھی

اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ۝ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

بے پرواہی کی اور خدا بے پروا (اور) سزاوار حمد ہے جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ)

لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام

لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ۝

تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے تو تم خدا اور

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ

اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ اور خدا تمہارے سب اعمال سے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ

خبردار ہے جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن

يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

ہے اور جو شخص خدا پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کر دے گا اور باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۝

ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے

ایمان کا حکم اور اس کی جزا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

اور جو لوگ کافر ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ مَا أَصَابَ مِن

اسی میں رہیں گے اور وہ (کیا) برا ٹھکانا ہے جب کوئی مصیبت

مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ

آتی ہے تو خدا کے اذن سے اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے تو خدا اس کے

قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

قلب کی ہدایت کرتا ہے اور خدا ہر چیز سے خوب آگاہ ہے اور خدا کی اطاعت کرو اور

الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ

رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم نے منہ پھیرا تو ہمارے رسول پر صرف پیغام کا واضح کرکے

الْمُبِينُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

پہنچا دینا فرض ہے خدا (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مومنوں کو

الْمُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ

خدا ہی پر بھروسا رکھنا چاہیئے۔ اے ایمان والو تمہاری بیویاں اور تمہاری اولاد میں

وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا وَ

سے بعض تمہارے دشمن ہیں تو تم ان سے بچتے رہو اور اگر تم معاف کر دو اور

تَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِنَّمَا

درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے تمہارے

أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ

مال اور تمہاری اولاد بس آزمائش ہے اور خدا کے ہاں تو بڑا اجر

عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا

(موجود) ہے تو جہاں تک ہو سکے خدا سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام)

ف حضرت رسول کی ہجرت کے بعد بعض مومنوں نے ہجرت کرنا چاہی تھی تو جب ارادہ کرتے تو ان کی عورتیں اور لڑکے فریاد و زاری کرتے کہ اگر تم چلے جاؤ گے تو ہم ضائع و برباد ہو جائیں گے اس پر وہ لوگ رک جاتے تو خدا نے ان کے متنبہ کرنے کو یہ آیت نازل فرمائی پھر ان لوگوں نے بھی ہجرت کی اور اپنے لڑکے بالوں پر غضب کرنا چاہا تو خدا نے سفارش بھی کی ۱۲۰

وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ

سنتے رہو اور مانتے رہو اور اپنی بہتری کے واسطے (اس کی راہ میں) خرچ کرو اور جو شخص اپنے نفس کی

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ

حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مرادیں پانے والے ہیں اگر تم خدا کو قرض حسنہ دو گے

قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ

تو وہ اس کو تمہارے واسطے دونا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور خدا تو بڑا قدر دان

حَلِيمٌ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

بردبار ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب حکمت والا ہے۔

(۶۵) سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (۹۹)

آیاتہا ۱۲ — رکوعاتہا ۲

سورہ طلاق مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے رسول (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم اپنی بیبیوں کو طلاق دو تو ان کی عدت (پاکی) کے

وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ

وقت طلاق دو اور عدہ کا شمار رکھو اور اپنے پروردگار خدا سے ڈرو اور (عدہ کے اندر) ان کے گھر سے

مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ

انہیں نہ نکالو اور وہ خود بھی گھر سے نہ نکلیں مگر جب وہ کوئی صریحی بے حیائی کا کام کر بیٹھیں (تو نکال دینے میں

مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ

مضائقہ نہیں) اور یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور جو خدا کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو اس نے اپنے اوپر آپ ظلم

ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ۝

کیا تو تو نہیں جانتا شاید خدا اس کے بعد کوئی بات پیدا کرے (جس سے مرد پچھتائے اور میل ہو جائے) تو جب یہ اپنا عدہ

لے اس سورہ میں طلاق کے احکام [illegible]

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ

پورا کرنے کے قریب پہنچیں تو یا تم انھیں عنوان شائستہ سے روک لو یا اچھی طرح رخصت ہی کر دو اور

فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ

(طلاق کے وقت) اپنے لوگوں میں سے دو عادلوں کو گواہ قرار دے لو اور (گواہو) تم خدا کے واسطے ٹھیک ٹھیک

وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

گواہی دینا ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ

رکھتا ہو اور جو خدا سے ڈرے گا تو خدا اس کے لئے نجات کی صورت

مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ

نکال دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو

يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ

اور جس نے خدا پر بھروسا کیا تو وہ اس کے لئے کافی ہے بیشک خدا اپنے کام کو پورا کر کے

جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ

رہتا ہے خدا نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے اور جو عورتیں حیض سے ناامید ہو چکی ہیں

مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ

اگر تم کو (ان کے عدہ میں) شک لگ ہو وے تو ان کا عدہ تین مہینے ہے اور (یہی) ان کا

يَحِضْنَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

عورتیں جن کو حیض نہ آیا ہو ابھی نہیں اور حاملہ عورتوں کا عدہ ان کا بچہ جننا ہے، اور جو خدا سے ڈرتا ہے

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝ ذَٰلِكَ أَمْرُ

خدا اس کے کام میں سہولت پیدا کرے گا یہ خدا کا حکم ہے جو

اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

خدا نے تم پر نازل کیا ہے اور جو خدا سے ڈرتا رہے گا تو وہ اس کے گناہ اس سے دور کر دے گا

[illegible]

وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ

اور اُسے بڑا اجر دیگا۔ مطلقہ عورتوں کو (عدت تک) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو

مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ

اور اُن کو تنگ کرنے کے لئے اُن کو تکلیف نہ پہنچاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو بچہ

كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ

جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو پھر (بچہ جننے کے بعد) اگر وہ بچہ کو تمہاری خاطر

حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَ

سے دودھ پلائیں تو اُنھیں اُنکی (مناسب) اُجرت دیدو اور باہم (رضامندی) سے دستور کے مطابق بات چیت

اْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ

کرو اور اگر تم باہم کشمکش کرو تو بچہ کو اُسکے (باپ کی) خاطر سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی گنجائش

اُخْرٰى ۝ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ

والے کو اپنی گنجائش کے مطابق خرچ کرنا چاہیئے اور جس کی روزی تنگ ہو وہ جتنا خدا نے اسے دیا ہے اس

رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

میں سے خرچ کرے خدا نے جس کو جتنا دیا ہے اُس کے مطابق تکلیف دیا کرتا ہے۔ خدا عنقریب ہی

مَآ اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

تنگی کے بعد فراخی عطا کریگا اور بہت سی بستیوں (کے رہنے) والوں نے اپنے پروردگار اور اُس کے رسولوں کے

قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

حکم سے سرکشی کی تو ہم نے اُن کو بڑی سختی سے حساب لیا اور

شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ

اُنھیں بُرے عذاب کی سزا دی تو اُنھوں نے اپنے کام کی

اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ

سزا کا مزہ چکھ لیا اور اُن کے کام کا انجام گھاٹا ہی تھا خدا نے اُن کے

لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ

لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے عقلمندو جو ایمان لا چکے ہو خدا سے ڈرتے رہو۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا

خدا نے تمہارے پاس (اپنی) یاد (قرآن) اور اپنا رسول بھیج دیا ہے جو تمہارے سامنے

يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

واضح آیتیں پڑھتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ

اچھے کام کرتے رہے ان کو (کفر کی) تاریکیوں سے (ایمان کی) روشنی کی

بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

طرف نکال لائے اور جو خدا پر ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرے تو خدا اس کو بہشتوں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ

(ان باغوں) میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ابد الآباد ان میں رہیں گے خدا نے ان کو

لَهٗ رِزْقًا ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ

اچھی روزی دی ہے خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور انہیں کے برابر

مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ

زمین کو بھی ان میں (خدا کا) حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

قادر ہے اور بے شک خدا اپنے علم سے ہر چیز پر حاوی ہے

آیاتها ١٢ | (٦٦) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٧) | رکوعاتها ٢

سورۂ تحریم مدینے میں نازل ہوئی اور اس کی بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ

اے رسول جو چیز خدا نے تمہارے لئے حلال کی ہے تم اس سے اپنی بیبیوں کی خوشنودی

اَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ

کے لئے کیوں کنارہ کشی کرو۔ اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے خدا نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کے

تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

توڑ ڈالنے کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور خدا ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی واقف کار حکمت والا ہے

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا فَلَمَّا نَبَّاَتْ

اور جب پیغمبر نے اپنی بعض بی بی (حفصہ) سے چپکے سے کوئی بات کہی پھر جب اس نے (باوجود

بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ

ممانعت) اس بات کی (عائشہ کو) خبر دی اور خدا نے اس امر کو رسول پر ظاہر کر دیا تو رسول نے (حفصہ کو) بعض بات

بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِيَ

[illegible]

الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا

[illegible]

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ

[illegible]

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗۤ

[illegible]

اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ

اگر رسول تم لوگوں کو طلاق دے دیں تو عنقریب ہی ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے اچھی بیبیاں عطا کرے

مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا

اور بن بیاہی کنواریاں ہوں۔ اے ایماندارو! اپنے آپ کو اور اپنے لڑکے بالوں کو (جہنم کی) آگ سے بچاؤ

وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ

جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے اور اس پر وہ تند خو سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں

شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا

کہ خدا جس بات کا حکم دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو

يُؤْمَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ

ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں (جب کفار دوزخ کے سامنے آئیں گے تو کہا جائیگا کہ) کافرو! آج

إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بہانے نہ ڈھونڈو۔ جو کچھ تم کرتے تھے تمہیں اسی کی سزا دی جائیگی۔ اے ایماندارو! خدا کی

آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن

بارگاہ میں صاف خالص دل سے توبہ کرو تو اس کی وجہ سے امید ہے کہ تمہارا

يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن

پروردگار تم سے تمہارے گناہ دور کر دے اور تم کو بہشت کے ان باغوں میں داخل کرے جن کے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا

نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس دن جب خدا رسول کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان

مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا نور ان کے آگے آگے اور داہنے طرف (روشنی

يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ

کرتا ہوا) چل رہا ہوگا۔ اور یہ لوگ یہ دعا کرتے ہوں گے پروردگار ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش بیشک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ

ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رسول! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو

الْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ

اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا

کیا برا ٹھکانا ہے۔ خدا نے کافروں (کی عبرت) کے واسطے نوح کی

امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

بی بی (واعلہ) اور لوط کی بی بی (واہلہ) کی مثال بیان کی ہے کہ یہ دونوں ہمارے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

بندوں کے تصرف میں تھیں۔ تو دونوں نے اپنے شوہروں سے دغا کیا تو انکے شوہر

مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠

خدا کے مقابلہ میں انکے مقابلہ میں انکے کچھ بھی کام نہ آئے اور انکو حکم دیا گیا کہ اور جانے والوں

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ

کے ساتھ تم دونوں بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ اور خدا نے مومنوں (کی تسلی) کے لئے ایک فرعون کی بی بی

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

(آسیہ) کی مثال بیان فرمائی ہے کہ جب اس نے خدا سے دعا کی کہ اے پروردگار میرے لئے اپنے پاس بہشت میں ایک گھر بنا۔

وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ

اور مجھے فرعون اور اس کی کارستانی سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں کے ہاتھ سے چھٹکارا

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ

عطا فرما۔ اور (دوسری مثال) عمران کی بیٹی مریم کی جس نے اپنی

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ

شرمگاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝١٢

نے اپنے پروردگار کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں تھی۔

آیاتہا ۳۰ (۶۷) سُوْرَۃُ الْمُلْکِ مَکِّیَّۃٌ (۷۷) رکوعاتہا ۲

سورہ ملک مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جس (خدا) کے قبضے میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر

قَدِيْرُ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

چیز پر قادر ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کام میں

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِيْ

سب سے اچھا کون ہے۔ اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔ جس نے سات

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۗ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

آسمان تلے اوپر بنا ڈالے۔ بھلا تجھے خدا کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی

مِنْ تَفٰوُتٍ ۗ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ

ہے۔ تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے۔ پھر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ تو (ہر بار) تیری نظر ناکام اور تھک کر تیری طرف پلٹ

حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

آئے گی۔ اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو تاروں کے چراغوں سے زینت دی۔ اور ان

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝ وَلِلَّذِيْنَ

کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ اپنے

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوْا

پروردگار سے منکر ہیں ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ جب یہ لوگ اس

---

۱ [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ

میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی

الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝٨

جب اس میں ان کا کوئی گروہ ڈالا جائیگا تو اس کے داروغہ جہنم پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ

آیا تھا وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والا تو ضرور آیا تھا مگر ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا خدا نے تو کچھ نازل نہیں

مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝٩ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

کیا تم تو بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو اور یہ بھی کہیں گے کہ اگر ہم ان کی بات سنتے یا

نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوا

سمجھتے تب تو آج ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ غرض وہ اپنے گناہ کا اقرار کر لیں گے سو

بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝١١ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

دوزخیوں کو خدا کی رحمت سے دوری ہے بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝١٢ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ

بے دیکھے بھالے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے۔ اور تم لوگ اپنی بات

أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝١٣ أَلَا يَعْلَمُ

چھپا کر کہو یا کھلم کھلا۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے۔ بھلا جس نے پیدا کیا

مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝١٤ هُوَ الَّذِي جَعَلَ

وہ بے خبر ہے اور وہ تو بڑا باریک بین واقفکار ہے۔ وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے

لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ

لئے نرم و ہموار کر دیا تو اس کے اطراف و جوانب میں چلو پھرو اور اس کی دی ہوئی روزی کھاؤ

وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝١٥ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ

اور تم کو اسی کی طرف قبر سے اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں حکومت کرتا ہے اس بات سے بے خوف ہو

ف۱ اس سے صاف ظاہر ہے کہ بندوں کے اپنے افعال اختیاری ہیں وہ ہرگز خدا کی طرف سے مجبور نہیں ہیں۔ ورنہ قیامت میں کہہ سکتے کہ ہم کیا کریں۔ ہم تو مجبور تھے جو خدا نے چاہا کیا۔۱۲

ف۲ جب کفار کے تمام راز خدا نے ظاہر کر دیئے تو باہم یہ مشورہ کیا کہ اب ہم لوگ چپکے باتیں کریں آہستہ کریں تاکہ محمد کے خدا کو خبر نہ ہو اسی بنا پر یہ آیت نازل ہوئی۔۱۲

ف۳ حضرت ابن عباس کا خیال ہے کہ مناکب سے پہاڑ مراد ہیں۔۱۲

الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن

تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے لگے۔ یا تم اس سے بے خوف ہو جو آسمان میں

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝ وَلَقَدْ

سلطنت کرتا ہے کہ تم پر کنکر بھری آندھی چلا دے تو تم عنقریب ہی معلوم کر لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے اور

كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا

جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا تھا تو دیکھ لو کہ میری ناخوشی کیسی تھی۔ کیا ان لوگوں نے اپنے سروں

إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا

پر چڑیوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے سوا انہیں کوئی نہیں

الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ

روکے رہ سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز دیکھ رہا ہے۔ بھلا خدا کے سوا ایسا کون ہے

جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا

جو تمہاری فوج ہو کر تمہاری مدد کرے۔ کافر لوگ تو دھوکے ہی (دھوکے)

فِي غُرُورٍ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ

میں ہیں۔ بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی) روزی روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے۔ مگر

بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ

یہ کفار تو سرکشی اور نفرت کے جنون میں پھنسے ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ

أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ

ہدایت یافتہ ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا برابر راہ راست پر چل رہا ہو۔ (اے رسول) کہو کہ خدا

الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ

تو وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

(مگر) تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ کہہ دو کہ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور

یہ کافر و مومن کی مثال ہے کہ کافر زندگی کی راہ طے کرنے میں گرتا پڑتا اور منہ کے بل چلتا ہے کہ اسے راستہ سوجھائی نہیں دیتا اور مومن سیدھا تنا ہوا ہر طرف دیکھ بھال کر چلتا ہے۔

وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن
اس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے۔ اور کفار کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر) یہ وعدہ کب (پورا)
كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ
ہوگا۔ (اے رسول) تم کہدو کہ (اس کا) علم تو بس خدا ہی کو ہے اور میں تو صرف صاف صاف (عذاب
مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
سے) ڈرانے والا ہوں۔ تو جب یہ لوگ اسے قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور
وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ
ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے۔ (اے رسول) تم کہدو بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا مجھ کو
أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ
اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے
مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا
کون پناہ دے گا۔ تم کہدو کہ وہی (خدا) بڑا رحم کرنے والا ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور ہم نے تو اسی
فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ
پر بھروسہ کر لیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں (پڑا) ہے۔ (اے رسول) تم کہدو کہ بھلا
أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾
دیکھو تو اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو کون ایسا ہے جو تمہارے لئے پانی کا چشمہ بہا لائے۔

آیاتها ٥٢ ۔ (٦٨) سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (٢) ۔ رکوعاتها ٢

سورہ قلم مکہ میں نازل ہوا اور اس کی باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ن ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾
ن قلم کی اور اس چیز کی جو (لکھتے) ہیں (اس کی) قسم ہے کہ تم اپنے پروردگار کے فضل و کرم سے دیوانے نہیں ہو

[illegible]

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝

اور تمہارے واسطے یقیناً وہ اجر ہے جو کبھی ختم ہی نہ ہوگا۔ اور بیشک تمہارے اخلاق بڑے اعلیٰ درجے کے

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

ہیں تو عنقریب تم بھی دیکھو گے اور یہ کفار بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں دیوانہ کون ہے بیشک تمہارا پروردگار ان سے

أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

خوب واقف ہے جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝

تو تم جھٹلانے والوں کا کہنا نہ ماننا۔ وہ لوگ چاہتے ہیں کہ اگر تم نرمی اختیار کرو تو وہ بھی نرم ہو جائیں۔ اور تم کسی

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَنَّاعٍ

ایسے کے کہنے میں نہ آنا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات، عیب جُو، اعلیٰ درجہ کا چغل خور، مال کا بہت بخیل، حد

لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝ أَنْ كَانَ

بڑھنے والا گنہگار، تند مزاج اور اس کے علاوہ بدذات ہے۔ اس وجہ سے کہ مال اور بہت سے بیٹے رکھتا ہے

ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ

جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو اگلوں کے افسانے ہیں۔ ہم عنقریب

الْأَوَّلِينَ ۝ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا

اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔ جس طرح ہم نے ایک باغ والوں کا امتحان لیا تھا اسی طرح

بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝

ان کا امتحان لیا۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہم اس کا میوہ ضرور توڑ ڈالیں گے اور انشاءاللہ

وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ

نہ کہا۔ تو وہ لوگ پڑے سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات اس پر ایک بلا پھر گئی

نَائِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝

گئی تو وہ سارا باغ جل کر ایسا ہو گیا جیسے بہت کالی رات۔ پھر یہ لوگ تڑکے تڑکے ہی باہم پکارنے لگے

أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوا وَ

کہ اگر تم کو پھل توڑنا ہے تو اپنے باغ میں سویرے سے چلو غرض وہ لوگ چلے اور آپس میں چپکے

هُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿٢٣﴾ أَنْ لَا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِسْكِينٌ ﴿٢٤﴾

چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے تو وہ لوگ [illegible]

وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾

پھل توڑنے کی ٹھانے ہوئے سویرے ہی جا پہنچے پھر جب باغ جلا ہوا سیاہ دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم لوگ بھول گئے

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا

(یہ ہمارا باغ نہیں) بلکہ ہم محروم رہ گئے بات تو یہ ہے کہ ہم لوگ بڑے بدنصیب ہیں جو اُن میں منصف مزاج تھا کہنے لگا کیوں میں نے

تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقْبَلَ

تم سے نہیں کہا تھا کہ تم لوگ خدا کی تسبیح کیوں نہیں کرتے وہ کہنے لگے ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصوروار تھے پھر

بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا

لگے ایک دوسرے کو روبرو ملامت کرنے آخر سب نے اقرار کیا کہ ہائے افسوس بیشک ہم ہی خود سرکش تھے

طَاغِينَ ﴿٣١﴾ عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمیں اس کے بدلے اس سے بہتر باغ عنایت فرمائے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں

رَاغِبُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ

(دیکھو) یوں عذاب ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اگر یہ لوگ

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ

سمجھتے ہوں۔ بیشک پرہیزگار لوگ اپنے پروردگار کے ہاں عیش و آرام کے باغوں

النَّعِيمِ ﴿٣٤﴾ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾

میں ہوں گے۔ تو کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے (ہرگز

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾

نہیں) تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا حکم لگاتے ہو یا تمہارے پاس کوئی الہامی کتاب ہے جس میں تم پڑھ لیتے

[illegible]

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا

ہو کہ جو چیز تم پسند کرو گے تم کو وہاں ضرور ملے گی۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت تک

بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ

چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم حکم کرو گے وہی تمہارے لئے ضرور حاضر ہوگا۔ ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا

أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ

کون ذمہ دار ہے۔ یا (اس باب میں) ان کے اور لوگ بھی شریک ہیں۔ تو اگر یہ لوگ سچے ہیں تو اپنے

إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ

شریکوں کو سامنے لائیں۔ جس دن پنڈلی کھول دی جائے اور کفار لوگ سجدے کے لئے بلائے

إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ

جائیں گے تو سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ رسوائی ان پر

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَ

چھائی ہوگی۔ اور (دنیا میں) یہ لوگ سجدے کے لئے بلاتے جاتے اور جبکہ

هُمْ سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ

تندرست تھے۔ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ

سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ

اس طرح پکڑ لیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ بےشک میری تدبیر

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ

مضبوط ہے۔ اے رسول! کیا تم ان سے (تبلیغ رسالت کا) کچھ صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ

مُّثْقَلُونَ ﴿٤٦﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ

رہا ہے۔ یا ان کے پاس غیب (کی خبر) ہے کہ یہ لوگ لکھ لیا کرتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کے حکم

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ

کے انتظار میں صبر کرو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونس) کے ایسے نہ ہو جاؤ کہ جب وہ غصہ میں بھرے

ربع

ل پنڈلی کھولنا ایک محاورہ ہے جس کا مطلب کسی مصیبت کا سخت آنا ہے اور جو کچھ ترجمہ کیا گیا ہے [illegible] اس کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے [illegible]

ل ہمارے فاضل ہم عصر مولوی نذیر احمد خان صاحب نے اس مقام پر حاشیہ میں لکھا ہے کہ صاحب الحوت ذوالنون کے ایک معنی ہیں۔ مچھلی والا۔ مگر یہ لفظ اچھا نہیں [illegible] اپنے اردو محاورات کا [illegible] پر قیاس کیا جانا کسی طرح جائز نہیں۔ اس کے علاوہ [illegible] نہیں کہ صاحب [illegible] کیا ہے اور اس جگہ پر صاحب الحوت کہنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ تعجب کی بات ہے کہ ایک مترجم [illegible] قرآن کے الفاظ [illegible] کے وقت [illegible] ہو گئے۔

وقف لازم

مَكْظُومٌ ۝ لَوْلَآ أَن تَدَٰرَكَهُۥ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَ

گھٹے تھے اپنے پروردگار کو پکارا۔ اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور

هُوَ مَذْمُومٌ ۝ فَاجْتَبَٰهُ رَبُّهُۥ فَجَعَلَهُۥ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ۝ وَ

ان کا برا حال ہوتا۔ تو ان کے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں سے بنا دیا۔ اور کافر جب نصیحت (قرآن)

إِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَٰرِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

کو سنتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ تمہیں گھور گھور کر (راہ راست سے) ضرور پھسلا دیں گے

وَيَقُولُونَ إِنَّهُۥ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ ۝

اور کہتے ہیں کہ یہ تو سودائی ہے۔ اور یہ (قرآن) تو سارے جہان کی نصیحت ہے۔

آیاتها ٥٢ — (٦٩) سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (٧٨) — رکوعاتها ٢

سورۃ الحاقہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝ كَذَّبَتْ

سچ مچ ہونے والی (قیامت)۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا چیز ہے؟ اور تم کو کیا معلوم کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ (وہی)

ثَمُودُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا

کھڑکھڑانے والی (جس) کو (قوم) عاد و ثمود نے جھٹلایا۔ غرض (قوم) ثمود تو چنگھاڑ سے ہلاک کر دیئے

بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝

گئے۔ رہے (قوم) عاد تو وہ بہت شدید تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے۔ خدا نے اسے

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَٰنِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى

سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلایا تو تو لوگوں کو اس طرح ڈھئے (اور مرے) پڑے

الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ

دیکھتا کہ گویا وہ کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہیں۔ تو کیا تو ان میں سے کسی کو بھی بچا کچا دیکھتا ہے

قرآن اہل عالم کے لیے نصیحت ہے

اس سورۃ میں قیامت کا ذکر، عاد و ثمود کی ہلاکت، قیامت میں نیکوکاروں کی حالت، بدکاروں کی کیفیت، قرآن کی حقیقت وغیرہ بیان ہوئے ہیں

عاد و ثمود کی ہلاکت

تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝٨ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَ

ہے۔ اور فرعون اور جو لوگ اُس سے پہلے تھے اور وہ لوگ (قوم لوط) جو الٹی ہوئی بستیوں کے

الْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ

رہنے والے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔ تو اُن لوگوں نے اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی

اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١

کی تو خدا نے بھی اُن کو بڑی سخت پکڑ سے پکڑ لیا۔ جب پانی چڑھنے لگا تو ہم نے تم کو کشتی پر سوار کر لیا تاکہ اسے تمہارے

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢ فَاِذَا نُفِخَ فِي

لئے یادگار بنائیں اور اسے یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔ پھر جب صور میں ایک (بار) پھونک

الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا

مار دی جائے گی اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک بارگی (ٹکرا کر) ریزہ ریزہ کر

دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١٥ وَانْشَقَّتِ

دیئے جائیں گے تو اس روز قیامت آ ہی جائے گی اور آسمان پھٹ

السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ

جائے گا تو وہ اُس دن بہت پھس پھسا ہو گا اور فرشتے اس کے کناروں پر ہونگے اور تمہارے

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝١٧ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا

پروردگار کے عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اپنے سروں پر اُٹھائے ہونگے اس دن تم سب کے سب (خدا کے) سامنے

تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝١٨ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ

پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔ تو جس کو اس کا نامۂ عمل اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا

هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝١٩ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝٢٠

تو وہ لوگوں سے کہے گا لیجئے میرا نامۂ عمل پڑھیئے۔ میں تو جانتا تھا کہ مجھے میرا حساب (کتاب) ضرور ملیگا

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٢١ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝٢٢ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝٢٣

پھر وہ دل پسند عیش میں ہو گا بڑے عالی شان باغ میں جن کے پھل بہت جھکے ہوئے قریب ہونگے

لہ سعید بن منصور، ابن جریر، ابن منذر، ابن ابی حاتم اور ابن مردویہ نے مکحول سے روایت کی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت رسول نے فرمایا میں نے اپنے رب سے عرض کی کہ وہ اسے علیؑ کے کان بنا دے ... [illegible] ... اور ابن جریر، ابن ابی حاتم، واحدی، ابن مردویہ، ابن عساکر اور ابن نجار نے بریدہ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے جناب امیر سے فرمایا مجھے خدا نے حکم دیا ہے کہ تم کو اپنے سے قریب کروں ... [illegible] ... اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی ... [illegible] ... (دیکھو تفسیر در منثور ...) [illegible]

لہ آٹھ کی تفسیر میں اختلاف ... [illegible] ... حسن اور حسین علیہم السلام ... [illegible]

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝٢٤ وَاَمَّا

جو کام تم ایام گزشتہ میں کر کے آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔ اور جس کا

مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝٢٥

اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھے میرا نامہ عمل نہ دیا جاتا۔ اور مجھے نہ معلوم

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝٢٦ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝٢٧ مَآ اَغْنٰى

ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ اے کاش موت ابد الآباد کے لئے میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔ افسوس میرا مال

عَنِّيْ مَالِيَهْ ۝٢٨ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۝٢٩ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝٣٠

میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔ ہائے میری سلطنت خاک میں مل گئی۔ پھر حکم ہوگا اسے گرفتار کر کے طوق پہنا دو

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝٣١ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا

پھر اسے جہنم میں جھونک دو۔ پھر ایک زنجیر میں جس کی ناپ ستر گز کی ہے اسے خوب جکڑ دو کیونکہ یہ نہ تو

فَاسْلُكُوْهُ ۝٣٢ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝٣٣ وَلَا

بزرگ خدا پر ایمان لاتا تھا اور نہ محتاج کے کھلانے پر لوگوں کو آمادہ کرتا تھا

يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣٤ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا

تو آج نہ اس کا یہاں کوئی غمخوار ہے اور نہ پیپ کے سوا

حَمِيْمٌ ۝٣٥ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝٣٦ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا

اس کے لئے کچھ کھانا ہے جس کو گناہ گاروں کے سوا کوئی نہیں

الْخَاطِـُٔوْنَ ۝٣٧ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝٣٨ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝٣٩

کھائے گا۔ تو مجھے ان چیزوں کی قسم ہے جو تم کو دکھائی دیتی ہیں اور جو تمہیں نہیں دکھائی

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝٤٠ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا

دیتیں کہ بے شک یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا لایا ہوا پیغام ہے اور یہ کسی شاعر کی تک بندی نہیں تم

تُؤْمِنُوْنَ ۝٤١ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٤٢

لوگ تو بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ کسی کاہن کی خیالی بات ہے۔ تم لوگ تو بہت کم غور کرتے ہو۔

قیامت میں بدکار کی کیفیت

لہ ابن عباس سے روایت ہے کہ اس سے مراد علی بن ابی طالب ہیں

قرآن کی حقیقت

تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

(یہ) سارے جہان کے پروردگار کا نازل کیا ہوا (کلام) ہے۔ اگر رسول ہماری نسبت کوئی جھوٹ بات

الْاَقَاوِيلِ ۝ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ

بنا لاتے تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر ہم ضرور ان کی گردن اڑا دیتے

الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِينَ ۝ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ

تو تم میں سے کوئی ان سے (ہمیں) روک نہ سکتا۔ یہ تو پرہیزگاروں کیلئے نصیحت

لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ۝ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى

ہے۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ (اس کے) جھٹلانے والے ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ

الْكٰفِرِينَ ۝ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

کافروں کی حسرت کا باعث ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے۔ سو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو۔

(٧٠) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (٧٩) — اٰياتها ٤٤ — ركوعاتها ٢

سورۂ معارج مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ لِّلْكٰفِرِينَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝

ایک مانگنے والے نے کافروں کے لئے ہو کر رہنے والے عذاب کو مانگا جس کو کوئی ٹال نہیں سکتا (اور وہ)

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ اِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

درجے والے خدا کی طرف سے (نازل ہونے والا) تھا جس کی طرف فرشتے اور روح (الامین) چڑھتے ہیں (اور) ایک

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝

دن میں (اتنی مسافت طے کرتے ہیں) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا۔ تو تم (ان کی تکلیفوں کو) اچھی طرح برداشت

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيدًا ۝ وَّنَرٰىهُ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝

کرتے رہو۔ وہ (قیامت) ان کی نگاہ میں دور ہے اور ہماری نظر میں نزدیک۔ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝

اور پہاڑ دھنکے ہوئے اون کا سا باوجودیکہ ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں گے کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے

يُبَصَّرُونَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ

گا۔ گنہگار تو آرزو کرے گا کہ کاش اس دن کے عذاب کے بدلے اس کے بیٹوں اور اس کی

بِبَنِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَ

بیوی اور اس کے بھائی اور اس کے کنبے کو جس میں وہ رہتا تھا اور جتنے آدمی زمین میں ہیں سب

مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا إِنَّهَا لَظَىٰ ۝ نَزَّاعَةً

کو دے دیں اور اس کو چھٹکارا مل جائے مگر یہ ہرگز نہ ہوگا وہ تو جہنم کی آگ ہے کہ کھال کو ادھیڑ کر

لِلشَّوَىٰ ۝ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝ إِنَّ

رکھ دے گی اور ان لوگوں کو اپنی طرف بلاتی ہوگی جنہوں نے دین سے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا

الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ

اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا بیشک انسان بڑا لالچی پیدا ہوا ہے جب اسے تکلیف پہنچی تو گھبرا گیا

الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

اور جب اسے فراخی حاصل ہوئی تو بخیل بن بیٹھا مگر جو لوگ نماز پڑھتے ہیں جو اپنی نماز کا التزام رکھتے ہیں

دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ۝ لِلسَّائِلِ وَ

اور جن کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کے لئے ایک مقرر حصہ ہے اور جو لوگ روز

الْمَحْرُومِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ

جزا کی تصدیق کرتے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے

مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝

رہتے ہیں بیشک ان کے پروردگار کے عذاب سے بےخوف نہیں ہونا چاہئے اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی اپنی بیویوں اور

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

اپنی لونڈیوں کے سوا حفاظت کرتے ہیں تو ان لوگوں کی ہرگز ملامت نہیں کی

ل عباس نے [illegible] میں ایک طویل حدیث جناب [illegible] سے نقل کی ہے جس کا ایک فقرہ یہ ہے کہ حضرت [illegible] [illegible] ۱۲

ع ایک حدیث میں ہے کہ [illegible] نماز مراد ہے ۱۲

اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

جاتے ہیں۔ تو جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں تو یہی لوگ

هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾

حد سے بڑھ جانے والے ہیں اور جو لوگ اپنی امانتوں اور عہدوں کا لحاظ رکھتے ہیں اور جو لوگ

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی نمازوں کا خیال رکھتے ہیں

يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ

یہی لوگ بہشت کے باغوں میں عزت سے رہیں گے۔ تو اے رسول! کافروں

كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

کو کیا ہوگیا ہے کہ تمہارے پاس گروہ گروہ داہنے سے بائیں سے دوڑے چلے آرہے

عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾

ہیں۔ کیا ان میں سے ہر شخص اس کا متوقع ہے کہ چین کے باغ بہشت میں داخل ہوگا

كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ

ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو جس چیز سے پیدا کیا یہ لوگ جانتے ہیں۔ تو ہم مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار

الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا

کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم ضرور اس بات کی قدرت رکھتے ہیں کہ ان کے بدلے ان سے بہتر لوگ لا بسائیں اور ہم

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا

عاجز نہیں ہیں۔ تو تم ان کو چھوڑ دو کہ باطل میں پڑے کھیلتے رہیں یہاں تک کہ جس دن کا ان سے

يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

وعدہ کیا جاتا ہے ان کے سامنے آموجود ہو۔ اسی دن یہ لوگ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

گویا وہ کسی جھنڈے کی طرف دوڑے چلے جاتے ہیں۔ ندامت سے ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی

ل ایک حدیث میں ہے کہ اس سے پانچ نمازیں مراد ہیں ۱۲ ع
۲ موسم کے بدلنے سے آفتاب و ماہتاب و ستاروں کے طلوع و غروب کی جگہیں بدل جاتی ہیں اس لحاظ سے مشارق و مغارب کہتے ہیں کوئی منافات نہیں ۱۲

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝۴۴

پر رسوائی چھائی ہوئی ہوگی۔ یہ وہی دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

آیاتہا ۲۸ (۷۱) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (۷۱) رکوعاتہا ۲

سورۂ نوح مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

ہم نے نوح کو اس کی قوم کے پاس پیغمبر بنا کر بھیجا کہ قبل اسکے کہ ان پر دردناک عذاب آئے اُن کو

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲

اس سے ڈراؤ۔ تو انہوں نے اپنی قوم سے کہنے لگے کہ اے میری قوم میں تم کو صاف صاف ڈر سناتا اور

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۳ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

سمجھاتا ہوں کہ تم لوگ خدا کی عبادت کرو اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ وہ تمہارے گناہ

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ

بخش دے گا اور تمہیں موت کے مقررہ وقت تک باقی رکھے گا۔ بیشک جب خدا

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝۵

کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو پیچھے نہیں ہٹایا جا سکتا۔ کاش تم سمجھتے ہوتے۔ جب لوگوں نے نہ مانا تو نوح نے عرض کی کہ پروردگار

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝۶ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

میں اپنی قوم کو ایمان کی طرف رات دن بلاتا رہا لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔ اور جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو

جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

معاف کر دے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور مجھ سے چھپنے کو کپڑے اوڑھ لیے

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝۷ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝۸ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ

اور اڑ گئے اور بہت مغرور آکر بیٹھے۔ پھر میں نے ان کو بآواز بلند بلایا۔ پھر ان کو ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھایا اور

ل اس سورۃ میں حضرت نوح کا قصہ، توبہ استغفار کے فوائد، خدا کی قدرت کی آمد اور نوح کا بیٹا وغیرہ مذکور ہے۔ ۱۲

ل آپ کے باوجود علانیہ دعوت کے مخفی طریقہ تھا کہ لوگوں سے الگ الگ پوچھتے تھے اور خفیہ آواز سے فرماتے تھے بھائیو خدا کی ناراضی سے بچو اور جنت کے یہ طریقہ تھا کہ جب کبھی کوئی تنہا ملا تو اپنا مقصد اس کے کان کے قریب کہے جاتے۔ اور ان کی بھی کوشش کرتا۔ غرض یہ بھی ایک طریقہ تھا ورنہ اور طریقے بھی تھیم و تفہیم کے آپ نے اختیار کر رکھے تھے۔ جب لوگ آپ کے سامنے سے گزرتے تو اپنے منہ ہاتھ چھپا لیتے ایسا نہ ہو پھر کچھ کہیں۔ ۱۲

لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ

ان کو پوشیدہ بھی فہمائش کی اور کہا کہ اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا مانگو بیشک وہ بڑا

كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُمْ

بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار پانی برسائے گا اور مال اور اولاد میں

بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝

ترقی دے گا اور تمہارے لئے باغ بنائے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم خدا کی عظمت کا ذرا بھی خیال نہیں کرتے۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح کا پیدا کیا کیا تم نے

تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ

غور نہیں کیا کہ خدا نے سات آسمان اوپر تلے کیونکر بنائے اور اسی نے ان میں چاند کو نور بنایا اور

فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ

سورج کو روشن چراغ بنا دیا۔ اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا پھر

الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ

تم کو اسی میں دوبارہ لے جائے گا اور (قیامت میں) اسی سے تمہیں نکال کھڑا کرے گا۔ اور خدا ہی

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں پر چلو پھرو۔ (پھر)

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَ

نوح نے عرض کی کہ پروردگار ان لوگوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے شخص کے پیرو ہوئے جن کو ان کے مال اور

وَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ

اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہ پہنچایا۔ اور وہ (نوح کے خلاف) بڑی بڑی چالیں چلے اور کہنے لگے کہ اپنے

آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَ

معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا۔ اور انہوں

نَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝

نے بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا اور تو ان ظالموں کی گمراہی کو اور بڑھا دے۔ (آخر) وہ اپنے گناہوں کی

مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ

بدولت پہلے تو ڈبا دیئے گئے پھر آگ جہنم میں جھونکے گئے تو ان لوگوں نے خدا کے سوا کسی کو

دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ

اپنا مددگار نہ پایا۔ اور نوح نے عرض کی پروردگار (ان) کافروں میں سے روئے زمین

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ

پر کسی کو بستا ہوا نہ رہنے دے۔ کیونکہ اگر تو ان کو چھوڑ دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور

وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

ان کی اولاد بھی (ایسی) گنہگار اور کافر ہی ہوگی۔ پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو مومن میرے گھر میں آئے اس کو

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

اور تمام ایماندار مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے اور ان ظالموں کی بس تباہی کو اور زیادہ کر۔

آیاتها ۲۸ — (۷۲) سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۴۰) — رکوعاتها ۲

سورۃ جن مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا

اے رسول لوگوں سے کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن کو) کان لگا کر سنا تو کہنے لگے کہ ہم

قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَنْ نُشْرِكَ

نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو بھلائی کی راہ دکھاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب ہم کسی کو اپنے پروردگار کا

بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا

شریک نہ بنائیں گے اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بڑی ہے اس نے کسی کو اپنی بیوی بنایا اور نہ بیٹا

۵ وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بیٹی اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف خدا کے بارے میں حد سے زیادہ لغو باتیں بنایا کرتے تھے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝

اور یہ کہ ہمارا تو خیال تھا کہ آدمی اور جن خدا کی نسبت جھوٹی بات نہیں بول سکتے اور یہ کہ آدمیوں

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ

میں سے کچھ لوگ جنات میں سے بعض لوگوں کی پناہ پکڑا کرتے تھے تو اس سے ان کی سرکشی

الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ

اور بڑھ گئی اور یہ کہ جیسا تمہارا خیال ہے ویسا ہی ان کا بھی اعتقاد تھا کہ خدا کسی

لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

کو ہرگز دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝

میں (باتیں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ مگر اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے شعلہ تیار پائے

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِى الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

گا۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ اس سے اہل زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ

نے ان کی بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور یہ کہ ہم میں سے کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے ہم لوگوں کے

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِى

بھی تو کئی طرح کے فرقے ہیں اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) خدا کو ہرا نہیں

الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى

سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو عاجز کر سکتے ہیں اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی تو اس پر ایمان

ل؎ جو باتیں حضور و شنو اس کی ذات و صفات شان کے خلاف ہیں مثلاً اس کی طرف اولاد و زوجہ وغیرہ کی نسبت ۱۲

آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا

لائے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا تو اس کو نہ نقصان کا خوف ہے اور نہ ظلم کا اور یہ کہ ہم میں بعض

رَهَقًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ

لوگ تو فرمانبردار ہیں اور کچھ لوگ نافرمان۔ تو جو لوگ فرمانبردار ہیں وہ تو

فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ

سیدھے رستہ پر چلے اور جو نافرمان ہیں تو وہ جہنم کے کندے بنے

فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَأَنْ لَوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ

اور اے رسول تم کہہ دو کہ اگر یہ لوگ سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم ضرور ان کو وافر

لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا ۝ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَنْ يُعْرِضْ

پانی سے سیراب کرتے تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں۔ اور جو شخص اپنے پروردگار

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ

کی یاد سے منہ موڑے گا تو وہ اس کو سخت عذاب میں جھونکے گا اور یہ کہ مسجدیں خاص خدا

لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ

کی ہیں تو تم لوگ خدا کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو اور یہ کہ جب اس کا بندہ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي

کی عبادت کو کھڑا ہوتا ہے تو لوگ اس کے گرد ہجوم کر کے گرے پڑتے ہیں۔ اے رسول تم کہہ دو کہ میں تو

وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝

اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں اور اس کا کسی کو شریک نہیں بناتا۔ یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ

کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ بھلائی کا۔ یہ بھی کہہ دو کہ مجھے خدا کے عذاب سے کوئی بھی پناہ نہیں دے سکتا

دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ

اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ دیکھتا ہوں۔ خدا کی طرف سے احکام کے پہنچا دینے اور اس کے پیغام کے

لہ مطلب یہ ہے کہ جس طرح نصاریٰ حضرت عیسیٰ کو اور یہود حضرت عزیر کو خدا کا بیٹا سمجھ کر اپنی عبادتوں میں خدا کا شریک بنا لیتے ہیں ویسے تم نہ کرو بلکہ مسجدوں میں صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کرو ۱۲

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝ ۲۳

سوا کچھ نہیں کر سکتا اور جس نے خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو اس کے لئے یقیناً جہنم کی آگ ہے

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

جس میں وہ ہمیشہ اور ابد الآباد تک رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ ان چیزوں کو دیکھ لیں گے جن کا ان سے وعدہ

نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝ ۲۴ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ

کیا جاتا ہے تو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور اور کس کا شمار کم ہے۔ (اے رسول ﷺ) کہہ دو کہ میں نہیں جانتا

اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ

کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عنقریب) آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے۔ (وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور

اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ

اپنے غیب کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔ مگر جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کے آگے اور پیچھے نگہبان (فرشتے)

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا

مقرر کر دیتا ہے تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغامات پہنچا دیئے اور

رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝ ۲۸

(یوں تو) جو کچھ ان کے پاس ہے وہ سب پر حاوی ہے اور اس نے ایک ایک چیز گن رکھی ہے

آیاتہا ۲۰ (۷۳) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۳) رکوعاتہا ۲

سورۂ مزمل مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ

اے (محمد ﷺ) جو چادر میں لپٹ رہے ہو رات کو (نماز کے واسطے) کھڑے ہو مگر (پوری رات نہیں) تھوڑی سی رات

مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝

آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کر دیا کرو یا اس پر کچھ بڑھا دو اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ہم عنقریب

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ

پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے۔ اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب (نفس کا) پامال کرنا

أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ﴿٦﴾ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿٧﴾

اور بہت ٹھکانے سے ذکر کا وقت ہے۔ دن کو تو تمہارے اور بہت بڑے بڑے اشغال ہیں۔ تو تم

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ

اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو۔ (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک

الْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا

ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو کارساز بناؤ اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس

يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِي وَ

صبر کرو اور ان سے بعنوان شائستہ الگ تھلگ رہو۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں

الْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾ إِنَّ لَدَيْنَا

سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو۔ بے شک ہمارے پاس بیڑیاں (بھی) ہیں اور جلانے

أَنكَالًا وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ

والی آگ (بھی) اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی) اور دکھ دینے والا عذاب (بھی)۔ جس دن زمین اور

تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

پہاڑ لرزنے لگیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے سے بھر بھرے ہو جائیں گے۔ (اے

مَّهِيلًا ﴿١٤﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس (اسی طرح) ایک رسول (محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کو بھیجا جو تمہارے معاملہ میں

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ

گواہی دے جس طرح فرعون کے پاس ایک رسول (موسیٰ) کو بھیجا تھا تو فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے بھی

فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ

(اس کی سزا میں) اس کو بہت سخت پکڑا۔ تو اگر تم بھی نہ مانو گے تو اس دن کے عذاب سے کیونکر بچو گے

(بقیہ صفحہ ۹۱۵)
سے جناب امیر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ترتیل کے معنی حروف کا واضح ادا کرنا اور وقف وغیرہ کا خیال کرنا ہے۔ اسی وجہ سے یہ ترجمہ کیا ہے ۱۲۰

[illegible]

يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ كَانَ

جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا جس دن آسمان پھٹ پڑے گا۔ (یہ) اس کا وعدہ پورا

وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ نصیحت ہے۔ تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى

راہ اختیار کرے۔ (اے رسول) تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چند ساتھ کے

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ

لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات (نماز میں) کھڑے

الَّذِيْنَ مَعَكَ ۚ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ اَنْ

رہتے ہو۔ اور خدا ہی رات اور دن کا اچھی طرح اندازہ کر سکتا ہے۔ اُسے معلوم ہے کہ تم لوگ اس کو

لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۚ عَلِمَ

پوری طرح سے حاوی نہ ہو سکو گے تو اُس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے اُتنا

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى

(نماز میں) قرآن پڑھ لیا کرو۔ وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے بعض بیمار ہو جائیں گے اور بعض خدا کے

الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ

فضل کی تلاش میں (کبھی) زمین پر سفر اختیار کریں گے اور کچھ لوگ خدا کی راہ میں جہاد

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ

کریں گے تو جتنا تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو۔ اور نماز پابندی سے

اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوْا

پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا کو قرض حسنہ دو۔ اور جو نیک عمل اپنے واسطے (خدا

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ

کے سامنے) پیش کرو گے اس کو خدا کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور خدا

لے مقصود یہ ہے کہ تم لوگ رات اور دن کا پورا پورا اندازہ ہر وقت نہیں کر سکتے اس کو خدا ہی خوب جانتا ہے تمہیں کیا معلوم کہ کتنی رات گزری اور کتنی باقی ہے اور اگر ابر یا ہو تو دن کا بھی شک ہے اور یہ حکم خاص اسی زمانہ کا نہیں ہے جب گھڑیاں نہ تھیں بلکہ ہمیشہ کا کیونکہ اس وقت بھی جب گھڑیوں کا بہت رواج ہے۔ شاید فی سیکڑہ دو کے پاس بھی گھڑی مشکل سے ہو گی۔ پھر گھڑی صحیح وقت نہیں دیتی اور صحیح وقت بھی بتائے تو یہ معلوم کرنا کہ کس وقت طلوع صبح صادق ہوتا ہے اور کس وقت نصف شب ہوتی ہے: ہر شخص کا کام نہیں۔

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
۱۲-۱۲
۱۲

أَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝٢٠

سے مغفرت کی دعا مانگو۔ بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

آیاتہا ۵۶ — (۷۴) سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴) — رکوعاتہا ۲

سورۂ مدثر مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَأَنذِرْ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣ وَثِيَابَكَ

اے (محمدؐ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو۔ اٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو۔ اور اپنے کپڑوں کو

فَطَهِّرْ ۝٤ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ۝٦ وَلِرَبِّكَ

پاک رکھو۔ اور گندگی سے الگ رہو۔ اور اسی نیت سے احسان نہ کرو کہ زیادہ کے خواستگار ہو۔ اور اپنے پروردگار کے لئے

فَاصْبِرْ ۝٧ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝٨ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ

صبر کرو۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔ تو وہ دن کافروں پر سخت دن ہوگا آسان نہیں

عَسِيرٌ ۝٩ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝١٠ ذَرْنِي وَمَنْ

ہوگا۔ (اے رسول) ہمیں اور اس شخص کو چھوڑ دو جسے ہم نے اکیلا پیدا کیا۔

خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝١١ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۝١٢ وَبَنِينَ

اور اسے بہت سا مال دیا۔ اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے دیئے۔

شُهُودًا ۝١٣ وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ۝١٤ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝١٥

اور اسے ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔ پھر اس پر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اور

كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝١٦ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝١٧ إِنَّهُ

بڑھاؤں۔ یہ ہرگز نہ ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن تھا۔ ہم عنقریب اسے سخت عذاب میں مبتلا

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝١٨ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝١٩ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝٢٠

کریں گے۔ اس نے فکر کی اور تجویز کی۔ تو یہ کمبخت مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔ پھر یہ مارا

لہ اس سورۃ میں حالت طہارت کا حکم، احسان کرنے کا طریقہ، صبر کا حکم اور ولید بن مغیرہ کا قصہ، قرآن صرف نصیحت ہے۔ اہل بہشت و دوزخ کی حالت وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔ [illegible]

ولید بن مغیرہ کی حالت

ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾

(پھر) تیوری چڑھائی اور منہ بنالیا پھر پیٹھ پھیر کر چلا گیا اور اکڑ بیٹھا پھر کہنے لگا

فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ

یہ تو بس جادو ہے جو (اگلوں سے) چلا آتا ہے یہ تو بس آدمی کا کلام ہے (خدا کا

الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا

نہیں) ہم عنقریب اسے جہنم میں جھونکیں گے اور تم کیا جانو کہ جہنم کیا ہے۔ (وہ) نہ باقی

تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

رکھے گی نہ چھوڑے گی۔ اور بدن کو جلا کر سیاہ کردے گی اس پر انیس (فرشتے) متعین ہیں

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ

اور ہم نے دوزخ کا نگہبان تو بس فرشتوں کو بنایا ہے اور ان کا یہ شمار بھی کافروں

إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

کی آزمائش کے لیے مقرر کیا ہے تاکہ اہل کتاب (فوراً) یقین کرلیں اور مومنوں کا ایمان

وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا

اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن (کسی طرح کا) شک نہ کریں

الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

اور جن لوگوں کے دل میں (نفاق کا) مرض ہے (وہ) اور (کافر)

مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ

لوگ کہیں کہ اس مثل (کے بیان کرنے) سے خدا کا کیا مطلب ہے؟ اسی طرح

يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ

جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ اور

رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾

تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو آدمیوں کے لیے نصیحت ہے ہاں

[illegible]

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝

رکھو (ہاں ہمیں) چاند کی قسم اور رات کی جب جانے لگے اور صبح کی جب روشن ہو جائے کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝

آفت ہے (اور) لوگوں کی ڈرانے والی ہے اسکے لئے جو تم میں سے (نیکی کی طرف) آگے بڑھنا

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝

اور (برائی سے) پیچھے ہٹنا چاہے ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے مگر داہنے ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والے

فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ

(بہشت کے) باغوں میں گنہگاروں سے پوچھتے ہوں گے کہ تم دوزخ میں کونسی چیز گھسیٹ لائی

فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ

وہ لوگ کہیں گے کہ ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں کو کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝

کے ساتھ ہم بھی بڑے کام میں گھس پڑتے تھے اور روز جزا کو

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝

جھٹلایا کرتے تھے (اور یوں ہی رہے) یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ

تو (اس وقت) انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی اور انہیں کیا ہو گیا ہے کہ

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ

نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں گویا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے (ڈر کر) بھاگ

مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى

جاتے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص اس کا متمنی ہے کہ اسے کھلی ہوئی

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝ كَلَّآ

(آسمانی) کتابیں اسے عطا کی جائیں۔ یہ تو ہرگز نہ ہو گا بلکہ یہ تو آخرت ہی سے نہیں ڈرتے۔

اہل بہشت و دوزخ کی حالت

ربع

۱؎ مطلب یہ ہے کہ جس طرح رہن کے بدلے چیز گرو ہوتی ہے اور جب تک قرض ادا نہ ہو چھوٹ نہیں سکتی اس طرح ہر شخص اعمال کے بدلے گرو ہے کہ جب تک اچھے اعمال کے ذریعے چھٹکارا نہیں ہو سکتا۔ ۲؎ اصل ہر شخص کی تمنا ہے کہ ہم پر بھی وحی ہو اور ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ ہمارے پاس آسمان سے کتاب اترتی تو ہم نبوت کا یقین کرتے۔

إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۞ فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُ ۞ وَمَا يَذْكُرُونَ

ہاں ہاں بیشک یہ (قرآن) سراسر نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔ اور خدا کی مشیت کے بغیر تو

إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ ٱلتَّقْوَىٰ وَأَهْلُ ٱلْمَغْفِرَةِ ۞

یہ لوگ یاد رکھنے والے نہیں۔ وہی (بندوں کے) ڈرنے کے قابل اور بخشش کا مالک ہے

(٧٥) سُورَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (٣١) — اٰياتها — ركوعاتها

سورہ قیامت مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۞

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ أُقْسِمُ بِيَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ ۞ وَلَآ أُقْسِمُ بِٱلنَّفْسِ ٱللَّوَّامَةِ ۞

میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں اور برائی سے ملامت کرنے والے جی کی قسم کھاتا ہوں (کہ سب لوگ اٹھا کر)

أَيَحْسَبُ ٱلْإِنسَٰنُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُۥ ۞ بَلَىٰ قَٰدِرِينَ

ضرور کھڑے کئے جائیں گے) کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیوں کو بوسیدہ ہونے کے بعد جمع نہ کریں گے۔ ہاں (ضرور کریں گے اور)

عَلَىٰٓ أَن نُّسَوِّىَ بَنَانَهُۥ ۞ بَلْ يُرِيدُ ٱلْإِنسَٰنُ لِيَفْجُرَ

ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔ مگر انسان تو یہ چاہتا ہے کہ آگے کو بھی خود سری

أَمَامَهُۥ ۞ يَسْـَٔلُ أَيَّانَ يَوْمُ ٱلْقِيَٰمَةِ ۞ فَإِذَا بَرِقَ ٱلْبَصَرُ ۞

کرتا جائے۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا۔ تو جب آنکھیں چکا چوند میں آجائیں گی۔ اور

وَخَسَفَ ٱلْقَمَرُ ۞ وَجُمِعَ ٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ ۞ يَقُولُ

چاند کو گہن لگ جائے گا۔ اور سورج اور چاند اکٹھا کر دیئے جائیں گے۔ تو انسان کہے گا

ٱلْإِنسَٰنُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ ٱلْمَفَرُّ ۞ كَلَّا لَا وَزَرَ ۞ إِلَىٰ رَبِّكَ

آج کہاں بھاگ کر جاؤں۔ یقین جانو کہیں پناہ نہیں۔ اس روز تمہارے پروردگار

يَوْمَئِذٍ ٱلْمُسْتَقَرُّ ۞ يُنَبَّؤُا۟ ٱلْإِنسَٰنُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ

ہی کے پاس ٹھکانا ہے۔ اس دن آدمی کو جو کچھ اس نے آگے پیچھے کیا ہے

وَاَخَّرَ ۝ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝ وَّلَوْ

بتا دیا جائے گا۔ بلکہ انسان تو اپنے اوپر آپ گواہ ہے اگرچہ وہ اپنے گناہوں کی عذر معذرت

اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝

پیش کرتا رہے۔ اے رسول وحی کے جلدی یاد کرنے کے واسطے اپنی زبان کو حرکت نہ دو

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝

اس کا جمع کر دینا اور پڑھوا دینا تو یقیناً ہمارے ذمہ ہے تو جب ہم اسکو جبرئیل کی زبانی پڑھیں تو تم بھی ویسا ہی پڑھتے

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝

رہا کرو پھر اس کے مشکلات کا سمجھا دینا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔ مگر لوگو اصل تو یہ ہے کہ تم لوگ دنیا

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰى

کو دوست رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑے بیٹھے ہو۔ اس روز بہت سے چہرے تو تروتازہ و بشاش ہونگے اور اپنے

رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ

پروردگار کی نعمت کو دیکھ رہے ہوں گے اور بہت سے منہ اس دن اداس ہونگے سمجھ رہے ہیں کہ ان پر مصیبت

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝ كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝

پڑنے والی ہے کہ کمر توڑ دے گی۔ دیکھو جب جان (بدن سے کھچ کر) ہنسلی تک پہنچ جائے گی اور کہا جائے

وَقِيْلَ مَنْ ٚ رَاقٍ ۝ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ

گا کہ اس وقت کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے اور مرنے والے نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے اور موت

السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ۝ فَلَا

کی تکلیف سے پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی بارگاہ میں چلنا ہے۔ تو اس نے نہ

صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ

تو کلام خدا کی تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور ایمان سے منہ موڑا پھر اپنے گھر کی طرف اتراتا ہوا

اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝

چلا۔ افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے پھر تجھ پر پھر افسوس ہے کیا

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ۝٣٦ أَلَمْ يَكُ

انسان یہ سمجھتا ہے کہ وہ یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا کیا وہ (ابتداءً) منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو رحم

نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ۝٣٧ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

میں ڈالی جاتی ہے پھر لوتھڑا ہوا پھر خدا نے اسے بنایا پھر اسے درست کیا پھر

فَسَوَّىٰ ۝٣٨ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝٣٩

اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک) عورت ۔ کیا وہ اس پر قادر نہیں

أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝٤٠

کہ (قیامت میں) مُردوں کو زندہ کرے ۔

(۷۶) سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸)

آیاتہا ۳۱ رکوعاتہا ۲

سورہ دہر مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن

بے شک انسان پر ایک ایسا وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا

شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝١ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ

ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا کہ اسے آزمائیں تو

نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝٢ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ

ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا ۔ اور اس کو راستہ بھی دکھا دیا (اب وہ)

إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝٣ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکرا ۔ ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں طوق

سَلَاسِلَا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۝٤ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ

اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ۔ بیشک نیکوکار لوگ شراب کے وہ ساغر پئیں گے

لے یہ سورہ جناب امیر و حضرت سیدہ و حسنین علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان میں ان کی فضیلت میں نازل ہوا ہے اور اس میں انسان کی خلقت، کفار و مومنین کی حالت بہشت کی مدح اور بہشت کی نعمتوں کا اور شکریہ ہونا حقیقت سوال کے بعد وغیرہ کا ذکر ہے ۱۲

۲ے کیونکہ مرد و عورت دونوں کے نطفے سے مل کر انسان پیدا ہوتا ہے ۱۲

مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝٥ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا

جس میں کافور کی آمیزش ہو گی۔ یہ ایک چشمہ ہے۔ جس میں سے خدا کے (خاص) بندے

عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝٦ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَ

پئیں گے اور جہاں چاہیں گے بہالے جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نذریں پوری کرتے

يَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝٧ وَيُطْعِمُونَ

ہیں اور اس دن سے جس کی سختی ہر طرف پھیل رہی ہو گی ڈرتے ہیں۔ اور اس کی محبت میں

الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝٨ إِنَّمَا

محتاج اور یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو تم کو بس

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝٩

خالص خدا کے لیے کھلاتے ہیں۔ ہم نہ تم سے بدلے کے خواستگار ہیں اور نہ شکر گزاری کے

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝١٠ فَوَقَاهُمُ

ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر ہے جو منہ بن جائیں گے (اور) چہرے پر ہوائیاں اُڑ رہی ہوں گی۔ تو خدا انہیں

اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝١١ وَ

اس دن کی تکلیف سے بچا لے گا اور ان کو تازگی اور خوش دلی عطا فرمائے گا۔ اور ان کے صبر

جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝١٢ مُتَّكِئِينَ فِيهَا

کے بدلے (بہشت کے) باغ اور ریشم (کی پوشاک) عطا فرمائے گا۔ وہاں وہ تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے)

عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝١٣

ہوں گے۔ نہ وہاں (آفتاب کی) دھوپ دیکھیں گے اور نہ شدت کی سردی۔ اور

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝١٤ وَ

گھنے درختوں کے سائے اُن پر جھکے ہوتے ہوں گے اور میووں کے گچھے اُنکے بہت قریب ہر طرح سے

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝١٥

اختیار میں۔ اور اُن کے سامنے چاندی کے ساغر اور شیشے کے نہایت شفاف گلاس کا دور چل رہا ہو گا

قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا
اور شیشے بھی (کہ نہ شیشے کے) بلکہ چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اور وہاں انہیں ایسی
كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى
شراب پلائی جائے گی جس میں سونٹھ (زنجبیل) کے پانی کی آمیزش ہوگی۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام
سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ
سلسبیل ہے۔ اور ان کے سامنے ہمیشہ ایک حالت پر رہنے والے نوجوان لڑکے پھر
اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ
رہے ہوں گے کہ جب تم ان کو دیکھو تو سمجھو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ اور جب تم وہاں نگاہ
رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ
اٹھاؤ گے تو ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے۔ ان (کے بدنوں) پر دیبا کے سبز اور اطلس
خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۖ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ
کی پوشاکیں ہوں گی اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ
انہیں نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔ یہ یقیناً تمہارے لیے ہوگا تمہاری کارگزاریوں کے صلے میں اور
مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾
تمہاری کوشش قابل شکرگزاری ہے۔ اے رسول ہم نے تم پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا، تو تم اپنے پروردگار
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ
کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو اور ان لوگوں میں سے گنہگار اور ناشکرے کی پیروی نہ کرنا۔ اور صبح شام
اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ
اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو اور کچھ رات گئے اس کو سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی
لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ
تسبیح کرتے رہو۔ یہ لوگ یقیناً دنیا کو پسند کرتے ہیں اور بڑے بھاری دن کو اپنے

وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝٢٧ نَحْنُ خَلَقْنَٰهُمْ وَشَدَدْنَآ أَسْرَهُمْ

پس پشت چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے اعضا کو مضبوط بنایا

وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ أَمْثَٰلَهُمْ تَبْدِيلًا ۝٢٨ إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ

اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کے جیسے لوگ لے آئیں۔ بیشک قرآن سراسر نصیحت

فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ۝٢٩ وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ

ہے۔ تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی راہ لے۔ اور جب تک خدا کو منظور نہ ہو تم لوگ

أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝٣٠ يُدْخِلُ مَن

کچھ بھی چاہ نہیں سکتے۔ بے شک خدا بڑا واقف کار دانا ہے۔ جس کو چاہے اپنی رحمت

يَشَآءُ فِى رَحْمَتِهِۦ ۚ وَٱلظَّٰلِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًۢا ۝٣١

میں داخل کر لے۔ اور ظالموں کے واسطے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

(آیاتہا ٥٠) سُورَةُ ٱلْمُرْسَلَٰتِ مَكِّيَّةٌ (٧٧) (٣٣) (رکوعاتہا ٢)

سورۂ مرسلات مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَٱلْمُرْسَلَٰتِ عُرْفًا ۝ فَٱلْعَٰصِفَٰتِ عَصْفًا ۝ وَٱلنَّٰشِرَٰتِ

ہواؤں کی قسم جو (پہلے) دھیمی چلتی ہیں پھر زور پکڑ کے جھکڑ ہو جاتی ہیں اور (بادلوں کو)

نَشْرًا ۝ فَٱلْفَٰرِقَٰتِ فَرْقًا ۝ فَٱلْمُلْقِيَٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا أَوْ

ابھار کر پھیلا دیتی ہیں پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں تاکہ حجت تمام ہو

نُذْرًا ۝ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَٰقِعٌ ۝ فَإِذَا ٱلنُّجُومُ طُمِسَتْ ۝ وَ

اور ڈرا دیا جائے کہ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گی۔ پھر جب تاروں کی چمک جاتی رہے گی

إِذَا ٱلسَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝ وَإِذَا ٱلْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝ وَإِذَا ٱلرُّسُلُ أُقِّتَتْ ۝

اور جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں گے اور جب پیغمبر لوگ ایک

ل اس سورۃ میں قیامت کے حالات، منکروں کا تذکرہ، انسان کی خلقت، جہنم کی کیفیت، جنت کی تعریف وغیرہ مذکور ہے۔

قیامت کی حالت

لِاَیِّ یَوۡمٍ اُجِّلَتۡ ۝١٢ لِیَوۡمِ الۡفَصۡلِ ۝١٣ وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا یَوۡمُ
معین وقت پر جمع کئے جائیں گے (پھر) بھلا ان (رسولوں) کی کس دن کیلئے تاخیر کی گئی ہے فیصلے کے دن کیلئے اور
الۡفَصۡلِ ۝١٤ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝١٥ اَلَمۡ نُہۡلِکِ
تم کو کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیا ہے اُس دن جھٹلانے والوں کی مٹی خراب ہے کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک
الۡاَوَّلِیۡنَ ۝١٦ ثُمَّ نُتۡبِعُہُمُ الۡاٰخِرِیۡنَ ۝١٧ کَذٰلِکَ نَفۡعَلُ
نہیں کیا۔ پھر ان کے پیچھے پچھلوں کو بھی چلتا کرینگے۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ
بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ ۝١٨ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝١٩ اَلَمۡ نَخۡلُقۡکُّمۡ
ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی مٹی خراب ہے۔ کیا ہم نے تم کو ذلیل
مِّنۡ مَّآءٍ مَّہِیۡنٍ ۝٢٠ فَجَعَلۡنٰہُ فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ۝٢١ اِلٰی قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۝٢٢
پانی (یعنی نطفے) سے پیدا نہیں کیا۔ پھر ہم نے اس کو ایک معین وقت تک ایک محفوظ مقام (رحم)
فَقَدَرۡنَا ٭ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ۝٢٣ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝٢٤
میں رکھا پھر (اس کا) ایک اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی اچھا اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی
اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ کِفَاتًا ۝٢٥ اَحۡیَآءً وَّاَمۡوَاتًا ۝٢٦ وَّجَعَلۡنَا
خرابی ہے۔ کیا ہم نے زمین کو زندوں اور مُردوں کو سمیٹنے والی نہیں بنایا اور اس پر اونچے اونچے اٹل پہاڑ
فِیۡہَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسۡقَیۡنٰکُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ۝٢٧ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ
رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی
لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝٢٨ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی مَا کُنۡتُمۡ بِہٖ تُکَذِّبُوۡنَ ۝٢٩
ہے۔ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو۔
اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی ظِلٍّ ذِیۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝٣٠ لَّا ظَلِیۡلٍ وَّلَا
(دھوئیں کے) اس سائے کی طرف چلو جس کے تین حصے ہیں جس میں نہ ٹھنڈک ہے اور نہ
یُغۡنِیۡ مِنَ اللَّہَبِ ۝٣١ اِنَّہَا تَرۡمِیۡ بِشَرَرٍ کَالۡقَصۡرِ ۝٣٢ کَاَنَّہٗ
جہنم کی لپٹ سے بچائے گا۔ اس سے اتنے بڑے بڑے انگارے برستے ہونگے جیسے محل۔ گویا زرد

ف۱ زندوں کو اپنے اوپر جمع رکھتے ہوئے ہے اور مُردوں کو اپنے اندر
ف۲ اس سے مراد جہنم ... [illegible]

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝٣٣ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٣٤ هٰذَا

رنگ کے اونٹ ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ یہ وہ دن ہوگا

يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝٣٥ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝٣٦

کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر معذرت کر سکیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٣٧ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ

اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تم کو اور

وَالْاَوَّلِيْنَ ۝٣٨ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝٣٩ وَيْلٌ

اگلوں کو اکٹھا کیا ہے۔ تو اگر تمہیں کوئی داؤں کرنا آتا ہو تو آؤ چل چکو۔ اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٠ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝٤١

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ بیشک پرہیزگار لوگ درختوں کی گھنی چھاؤں میں ہونگے

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٤٢ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا

اور چشموں اور میووں میں جو انہیں مرغوب ہوں۔ دنیا میں جو عمل کرتے تھے اسکے بدلے میں

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝٤٤

مزے سے کھاؤ پیو مبارک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٥ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ اے جھٹلانے والو چند دن چین سے کھا پی لو تم

مُّجْرِمُوْنَ ۝٤٦ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٧ وَاِذَا

بے شک گناہگار ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کی مٹی خراب ہے۔ اور

قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝٤٨ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو رکوع نہیں کرتے۔ اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٩ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٠

کی خرابی ہے۔ اب اس کے بعد یہ کس بات پر ایمان لائیں گے

آیاتہا ۴۰ (۷۸) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) رکوعاتہا ۲

سورہ نبا مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ

(یہ) لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں۔ (کیا) بڑی خبر کا حال جس میں یہ اختلاف کر

هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝

رہے ہیں۔ دیکھو انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر انہیں عنقریب ہی (ضرور) معلوم ہو جائیگا

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّ

کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو (زمین کی) میخیں نہیں بنایا اور ہم

خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا

نے تم لوگوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) قرار دیا اور رات کو پردہ

الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ

بنایا اور ہم ہی نے دن کو (کسب) معاش (کا وقت) بنایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط

سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ

(آسمان) بنائے اور (ہم ہی نے سورج کو) روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں

الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّ

سے موسلا دھار پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے دانے اور سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا

جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ

کریں۔ بے شک فیصلے کا وقت مقرر ہے جس دن صور پھونکا جائے گا

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ

اور تم لوگ گروہ گروہ حاضر ہو گے اور آسمان کھولا جائیگا تو (اس میں) دروازے ہو جائینگے اور پہاڑ (اپنی) جگہ

فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝١٩ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝٢٠ إِنَّ
سے اچھالے جائیں گے تو ریت ہو کر رہ جائیں گے ۔ بے شک
جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۝٢٢ لَّابِثِينَ
جہنم گھات میں ہے ۔ سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے ۔ اس میں مدتوں
فِيهَآ أَحْقَابًا ۝٢٣ لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝٢٤ إِلَّا
پڑے جھیکتے رہیں گے نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کھولتے ہوئے پانی اور
حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝٢٥ جَزَآءً وِفَاقًا ۝٢٦ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ
بہتی ہوئی پیپ کے سوا کچھ پینے کو ملے گا (یہ) ان کی کارستانیوں کا پورا پورا بدلا ہے ۔ بیشک یہ لوگ
حِسَابًا ۝٢٧ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝٢٨ وَكُلَّ شَيْءٍ
حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے اور ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو بری طرح جھٹلایا اور ہم نے ہر چیز کو
أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝٢٩ فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝٣٠
لکھ کر منضبط کر رکھا ہے ۔ تو اب تم مزہ چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ۔ بیشک
إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝٣١ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝٣٢ وَكَوَاعِبَ
پرہیزگاروں ہی کے لیے بڑی کامیابی ہے ۔ (یعنی بہشت کے) باغ اور انگور اور وہ عورتیں جن کی
أَتْرَابًا ۝٣٣ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝٣٤ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا
(اٹھتی) جوانیاں اور باہم ہمجولیاں ہیں اور شراب کے لبریز ساغر وہاں نہ بیہودہ باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ
كِذَّابًا ۝٣٥ جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝٣٦ رَّبِّ السَّمَاوَاتِ
(یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے کافی انعام اور صلہ ہے جو سارے آسمان اور زمین اور جو ان دونوں کے
وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝٣٧ يَوْمَ يَقُومُ
بیچ میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا جس دن جبرئیل اور فرشتے
الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ
(اس کے سامنے) پرا باندھ کر کھڑے ہوں گے (اس دن) کوئی بات نہ کر سکے گا مگر جسے خدا اجازت دے

۱؎ ایسے وقت پر مفسرین کو اختلاف ہے قرآن مجید میں جو یہاں بیان کیا ہے اور اس کی تفسیر میں ... بعض روایات میں ہے کہ یہ ایک فرشتہ ہے جو جبرئیل و میکائیل سے بھی زیادہ معزز ہے اور خلقت میں بھی سب سے بڑا ہے بعض کا قول ہے کہ مراد آسمانوں کی روح ہے بعض احادیث میں ہے کہ وہ انسان اور فرشتے کے علاوہ ایک دوسری خلقت ہے مگر ظاہر یہ ہے کہ روح سے حضرت جبرئیل مراد ہیں اور اسی بنا پر یہ ترجمہ کیا گیا۔

ع

۲؎ ایک حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ واللہ شفاعت کے واسطے خدا نے ہمیں اجازت دی ہے اور ہم اہلبیت رسول جن لوگوں کے سوا کوئی بغیر اذن شفاعت نہ کرے گا اور ہم ہی حق بات کہنے والے ہیں کسی نے پوچھا فرزند رسول اس وقت آپ کیا بات فرمائیں گے آپ نے فرمایا خدا کی تمجید اپنے رسول پر صلوات اپنے شیعوں کی سفارش ۱۲

وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

اور وہ ٹھکانے کی بات کہے۔ وہ دن برحق ہے۔ تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ

رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا

میں (اپنا) ٹھکانا بنائے۔ ہم نے تم لوگوں کو عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرایا ہے جس دن آدمی اپنے ہاتھوں

قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

پہلے سے بھیجے ہوئے (اعمال) کو دیکھے گا اور کافر کہے گا کہ کاش میں خاک ہو جاتا

(۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱)

(اٰیاتہا ۴۶) (رکوعاتہا ۲)

سورہ نازعات مکہ میں نازل ہوئی۔ اس کی چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ

ان (فرشتوں) کی قسم جو (کافروں کی روح) ڈوب کر سختی سے کھینچ لیتے ہیں اور ان کی قسم جو (مومنین کی جان) آسانی

سَبْحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ يَوْمَ

سے کھول دیتے ہیں اور ان کی قسم جو (آسمان اور زمین کے درمیان) تیرتے پھرتے ہیں پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں پھر

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ

(دنیا کے) انتظام کرتے ہیں (ان کی قسم کہ قیامت ہو کر رہے گی) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا پھر اس کے پیچھے اور زلزلہ

وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا

آئے گا اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے۔ ان کی آنکھیں (ندامت سے) جھکی ہوئی ہوں گی۔ (کافر) کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں

لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝

(زندگی کی طرف) پھر لوٹیں گے؟ کیا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کئے جائیں گے) کہتے ہیں کہ یہ

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝

لوٹنا تو بڑا نقصان دہ ہے۔ وہ (قیامت) تو (گویا) ایک سخت جھڑکی ہو گی اور لوگ یکبارگی

ملہ اس سورہ میں خدا نے قیامت کے حالات، حضرت موسیٰ و فرعون کا قصہ اور اس سے عبرت کی فہمائش، اپنی نعمتوں کا شمار، قیامت کا ذکر، جنت کے آرام و تعیش کی تعریف، حضرت رسول کی رحلت، دنیا کی بے ثباتی وغیرہ کو ذکر فرمایا ہے

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿١٥﴾
ایک میدان میں آ موجود ہوں گے۔ (اے رسول) کیا تمہارے پاس موسیٰ کا قصہ بھی پہنچا ہے۔
إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اذْهَبْ إِلَىٰ
جب ان کو ان کے پروردگار نے طویٰ کے میدان میں پکارا (کہ) فرعون کے پاس جاؤ وہ
فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿١٧﴾ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ وَ
سرکش ہو گیا ہے۔ اور (اس سے) کہو کہ کیا تیری خواہش ہے کہ تو پاک ہو جائے۔ اور
أَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ﴿١٩﴾ فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ﴿٢٠﴾
میں تجھے تیرے پروردگار کی راہ بتاؤں تو تجھ کو خوف (پیدا) ہو۔ غرض موسیٰ نے اسے (عصا کا) بڑا معجزہ دکھایا۔
فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ﴿٢١﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ﴿٢٣﴾
تو اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر پیٹھ پھیر کر خلاف کی تدبیر کرنے لگا۔ پھر لوگوں کو جمع کیا اور بلند آواز
فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٤﴾ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَ
سے پکارا تو کہنے لگا کہ تم لوگوں کا سب سے بڑا پروردگار میں ہوں۔ تو خدا نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب
الْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِمَنْ يَخْشَىٰ ﴿٢٦﴾ أَأَنْتُمْ أَشَدُّ
میں گرفتار کیا۔ بے شک جو شخص (خدا سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس (قصے) میں عبرت ہے۔ بھلا تمہارا پیدا کرنا
خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ﴿٢٨﴾ وَأَغْطَشَ
زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا۔ اس کی چھت کو خوب اونچا کیا پھر اسے درست کیا
لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ﴿٢٩﴾ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ﴿٣٠﴾
اور اسی نے رات کو تاریک بنایا اور (دن کو) دھوپ نکالی۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔ اسی میں
أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا
سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اگایا۔ اور پہاڑوں کو (اس میں) گاڑ دیا۔ یہ سب سامان تمہارے
لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ﴿٣٤﴾
اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لئے ہے۔ تو جب بڑی آفت آ موجود ہوگی

لے بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ ساہرہ اس زمین کا نام ہے جو بیت المقدس کے نزدیک جبل اریحا کے اطراف میں ہے۔ اسی کو خدا قیامت میں وسیع کر کے میدان حشر بنا دیگا اور بعض کہتے ہیں کہ وہ چاندی کی بنائی جائے گی جس کی وسعت موجودہ زمین سے چالیس گنا زیادہ ہوگی۔ واللہ اعلم۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ

جس دن انسان اپنے کاموں کو خود یاد کریگا۔ اور جہنم دیکھنے والوں کے سامنے ظاہر کردی جائیگی تو جس

يَّرٰى ﴿٣٦﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٧﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَاِنَّ

نے (دُنیا میں) سر اُٹھایا تھا اور دُنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی اس کا ٹھکانا

الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٣٩﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ

تو یقیناً دوزخ ہے۔ مگر جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور

نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ

جی کو ناجائز خواہشوں سے روکتا رہا۔ تو اس کا ٹھکانا یقیناً

الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿٤٢﴾

بہشت ہے۔ (اے رسول) لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا کہیں ٹھیرا

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿٤٣﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿٤٤﴾

بھی ہے۔ تو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو اس (کے علم) کی انتہا تمہارے پروردگار ہی تک ہے

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿٤٥﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

تم تو بس جو اس سے ڈرے اس کو ڈرانے والے ہو جس دن وہ لوگ اس کو دیکھیں گے

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿٤٦﴾

تو (سمجھیں گے) کہ (دُنیا میں) بس ایک شام یا صبح ٹھہرے تھے۔

(٨٠) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (٢٤)

اٰیاتها ٤٢ — رکوعها ١

سورہ عبس مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿١﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

وہ منہ اتنی بات پر چیں بر جبیں ہو گیا اور منہ پھیر بیٹھا کہ اس کے پاس نابینا آ گیا اور تم کو کیا معلوم شاید وہ

ف۱ اس سورہ کے بعض امور مذکورہ یہ ہیں: (۱) عبداللہ ابن مکتوم کی بدولت بعض اصحاب کی تنبیہ اور ان کی مدح (۲) قرآن کا خدائی کتاب ہونا (۳) انسانی فطرت (۴) خدا کے احسانات (۵) قیامت کے حالات (۶) نیکوکاروں اور کفار کا قیامت میں فرق وغیرہ۔ ۱۲

ف۲ ایک روز حضرت رسول کے پاس آپ کے اصحاب بیٹھے ہوئے تھے عبداللہ ابن مکتوم جو خاص اصحاب قرآن اور نابینا تھے کچھ احکام خدا پوچھنے کے واسطے آپ کے پاس حاضر ہوئے آپ نے خندہ پیشانی سے ملاقات اور ان کی نابینائی کی وجہ سے حضرت عثمان سے جو آپ کے پاس بیٹھے تھے ... آگے بٹھایا یہ امر حضرت عثمان کو ناگوار گزرا عبداللہ کی طرف پشت کر کے بیٹھ گئے۔ یہ بات خدا کی مرضی کے خلاف تھی حضرت جبرئیل یہ آیت لیکر نازل ہوئے جس سے عبداللہ کی مدح حضرت عثمان کی تنبیہ مقصود تھی۔ بعض مفسرین نے حضرت عثمان کے علاوہ بعض بنی امیہ کو مصداق قرار دیا ہے۔ اور بعض مفسرین نے نعوذ حضرت رسول کی ... کیا ہے حالانکہ محض غلط ہے ... ایک ... کے ساتھ ... قیاس ہے ... اور ... ۱۲

يَزَّكّٰىٓ ۙ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ؕ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ

(تعلیم سے) پاکیزگی حاصل کرتا یا وہ نصیحت سنتا تو نصیحت اُسکے کام آتی جو پروا نہیں کرتا

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ وَاَمَّا مَنْ

اُسکے تو تم درپے ہوجاتے ہو حالانکہ اگر وہ نہ سدھرے تو تم ذمہ دار نہیں اور جو تمہارے پاس لپکتا

جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ وَهُوَ يَخْشٰى ۙ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ

ہوا آتا ہے۔ اور (خدا سے) ڈرتا ہے تو تم اس سے بے رُخی کرتے ہو دیکھو یہ (قرآن)

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ

تو سراسر نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے (لوحِ محفوظ کے) بہت معزز اوراق میں

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ؕ

(لکھا ہوا ہے) جو بلند رتبہ اور پاک ہیں۔ (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہے۔ جو بزرگ

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ؕ مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ؕ

نیکوکار ہیں۔ انسان[1] ہلاک ہوجائے وہ کیسا ناشکرا ہے (خدا نے) اسکو کس چیز سے پیدا کیا

مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۙ ثُمَّ

نطفے سے اُسے پیدا کیا پھر اُس کا اندازہ مقرر کیا۔ پھر اس کا رستہ آسان کر دیا۔ پھر اسے موت دی

اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؕ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ

پھر اُسے قبر میں دفن کرایا پھر جب چاہے گا اُٹھا کھڑا کرے گا۔ آج تو یہ ہے کہ خدا نے جو حکم اُسے دیا

اَمَرَهٗ ؕ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۙ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ

اُس نے اسکو پورا نہ کیا تو انسان کو اپنے کھانے ہی کی طرف غور کرنا چاہیے کہ ہم ہی نے بادل سے پانی برسایا

صَبًّا ۙ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ

پھر ہم ہی نے زمین (درخت اُگا کر) چیری پھاڑی پھر ہم نے اس میں اناج اُگایا اور انگور اور

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ

ترکاریاں اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے گھنے باغ اور میوے اور چارا

وقف لازم

[1] بعض کا قول ہے کہ الانسان سے مراد عتبہ بن خلف اور بعض عتبہ بن ابولہب کو کہتے ہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲

وَ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ۝٣١ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝٣٢ فَاِذَا جَآءَتِ
یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لئے (بنایا) تو جب کانوں کے پردے
الصَّآخَّةُ ۝٣٣ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝٣٤ وَ اُمِّهٖ وَ
پھاڑ دینے والی (قیامت) آموجود ہوگی اُس دن آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور
اَبِيْهِ ۝٣٥ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ۝٣٦ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
اپنے لڑکے بالوں سے بھاگے گا، اُس دن ہر شخص (اپنی نجات کی) ایسی فکر میں
يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝٣٧ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝٣٨
ہوگا جو اسکے (مشغول ہونے) کے لئے کافی ہو، بہت سے چہرے تو اُس دن چمکتے ہونگے
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝٣٩ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا
خنداں شاداں (یہی نیکوکار ہیں) اور بہت سے چہرے ایسے ہوں گے جن پر
غَبَرَةٌ ۝٤٠ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝٤١ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ
گرد پڑی ہوگی۔ اُس پر سیاہی چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی کفار
الْفَجَرَةُ ۝٤٢
بدکار ہیں۔

آیاتها ٢٩ | (٨١) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (٧) | رکوعها ١

سورہ لہ تکویر مکہ میں نازل ہوا۔ اسکی انتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢ وَ اِذَا
جس وقت آفتاب کی چادر کو لپیٹ لیا جائیگا۔ اور جس وقت تارے گر پڑینگے اور جب پہاڑ چلائے
الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ
جائینگے اور جب عنقریب جننے والی اونٹنیاں بیکار کر دی جائیں گی اور جس وقت وحشی جانور اکٹھا

لہ اس سورہ میں خداوند عالم نے قیامت کے حالات حضرت جبرئیل کی مدح، فرشتوں کا وجود، قرآن کا خدائی کتاب ہونا، حضرت رسولؐ کی رسالت، خدا کی مشیت کا سب پر غالب رہنا وغیرہ بیان کیا ہے۔

لہ عرب میں دس مہینے والی اونٹنیاں بہت عزیز ہوتی ہیں۔ مگر قیامت کی وہ سخت مصیبت ہوگی کہ لوگ اُس وقت اس کی پروا نہ کریں گے۔

حُشِرَتْ ۝٥ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦ وَاِذَا النُّفُوْسُ

کیے جائینگے۔ اور جس وقت دریا آگ ہو جائیں گے اور جس وقت روحیں (بدنوں سے) ملا

زُوِّجَتْ ۝٧ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُىِٕلَتْ ۝٨ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ

دی جائینگی۔ اور جس وقت زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائیگا ۱ کہ وہ کس گناہ

قُتِلَتْ ۝٩ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١

کے بدلے ماری گئی۔ اور جس وقت (اعمال کے) دفتر کھولے جائیں اور جس وقت آسمان کا چھلکا اتارا

وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣ عَلِمَتْ

جائیگا۔ اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی۔ اور جب بہشت قریب کر دی جائیگی تب ہر

نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ ۝١٤ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ

شخص معلوم کر لیگا کہ وہ کیا (اعمال) لے کر آیا ہے۔ تو مجھے ان ستاروں کی قسم جو چلتے چلتے پیچھے ہٹ

الْكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨

جاتے ۲ اور غائب ہوتے ہیں۔ اور رات کی قسم جب ختم ہونے کو آئے اور صبح کی قسم جب روشن ہو جائے

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۝١٩ ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ

کہ بیشک یہ (قرآن) ایک معزز فرشتہ (جبریل) کی زبان کا پیغام ہے جو بڑے قوی عرش کے مالک کی بارگاہ

مَكِیْنٍ ۝٢٠ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ۝٢١ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝٢٢ وَ

میں بلند رتبہ ہے۔ وہاں (سب فرشتوں کا) سردار (اور) امانت دار ہے اور مکے والو تمہارے ساتھی (محمد)

لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ ۝٢٣ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ۝٢٤

دیوانے نہیں ہیں ۳ اور بیشک انہوں نے جبریل کو آسمان کے کھلے (یعنی مشرقی) کنارے پر دیکھا ہے اور وہ غیب

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۝٢٥ فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝٢٦

کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں اور یہ مردود شیطان کا قول نہیں ہے۔ پھر تم کہاں جاتے ہو۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝٢٧ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ

یہ سارے جہان کے لوگوں کیلئے بس نصیحت ہے (مگر) اسی کے لئے جو تم میں سے سیدھی

جبرئیل کی مدح

قرآن اصلی کلام الٰہی ہے

۱ اسلام کے قبل عرب میں یہ بیہودہ رسم جاری تھی کہ جب کسی کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی تو مفلسی یا شرم کے مارے اس لڑکی کو کپڑا پہنا کر زندہ درگور کر دیتا۔ اسی کی تخصیص کی غرض سے اس لڑکی کو بیان مدعی بنا کر اظہار کیا جاتا ہے تاکہ لوگ اس سے باز آئیں۔

۲ علم ہیئت سے اس مسئلہ کی اچھی طرح پہچان ہو چکی ہے کہ زحل، مریخ، مشتری، زہرہ اور عطارد پانچوں ستارے چلتے چلتے کبھی الٹے پیچھے ہٹ جاتے ہیں یا غائب ہو جاتے ہیں۔

۳ یہ ان لوگوں کی رد ہے جو حضرت رسول کو دیوانہ بتاتے تھے کہ یہ قرآن اپنے جی سے گھڑ کے بیان کرتے ہیں۔

يَسْتَقِيْمَ ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ٢٩

راہ چلے اور تم کو سارے جہان کے پالنے والے خدا کے چاہے بغیر کچھ بھی چاہ نہیں سکتے

آیاتہا ١٩ (٨٢) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (٨٢) رکوعہا ١

سورہ انفطار مکہ میں نازل ہوا۔ اور اسکی انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ ١ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ ٢ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب تارے جھڑ پڑیں گے اور جب

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ ٣ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝ ٤ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا

دریا بہ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی تب ہر شخص کو معلوم ہو جائیگا

قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝ ٥ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝ ٦

کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا اے انسان تجھے اپنے کریم پروردگار کے بارے میں

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝ ٧ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ

کس چیز نے دھوکا دیا (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضا کو) ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل رکھا اور جس صورت میں چاہا

رَكَّبَكَ ۝ ٨ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝ ٩ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ

تجھے جوڑ دیا مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں عالی قدر

لَحٰفِظِيْنَ ۝ ١٠ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝ ١١ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ ١٢

(تمہاری باتوں کے) لکھنے والے جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ۔ بے شک نیکوکار

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ ١٣ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝ ١٤

نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ۔ اور بدکار دوزخ میں (یعنی) جزا کے دن

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ ١٥ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝ ١٦ وَمَآ

اس میں داخل ہوں گے ۔ اور اس سے چھپ نہ سکیں گے ۔ اور تمہیں

ـــه اس سورہ میں بھی خدا نے قیامت کے وقت اور قیامت میں ہر عمل کی بازپرس انسان کی خلقت کراماً کاتبین کا ذکر نیکو اور بدوں میں تفرقہ قیامت میں سب مجبور ہوں گے اور حکومت خاص خدا کے واسطے ہو گی ایسے ہی امور کو ذکر فرمایا ہے ۔ ۱۲ ـــه یعنی اس سے فرمانے کی حاجت ہے ـــه جب حضرت رسول اس آیت کی تلاوت فرماتے تو کہتے کریم ہونے سے دھوکا دیا ۔ اللہ کہ آپ ہے کہ اس مقام پر خدا نے اپنی ذات میں سے کریم کا ذکر کیا کہ گویا جواب تعلیم کر دیا ہے کہ اگر بندہ خدا کے پوچھنے پر یہ کہہ دے کہ تیرے کرم نے مجھے دھوکا دیا تو کیا عجب ہے کہ بخش دیا جائے ۔ ۱۲

اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۗ

کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا چیز ہے؟

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۧ

اُس دن کوئی شخص کسی شخص کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا۔ اور اُس دن حکم صرف خدا ہی کا ہوگا۔

(٨٣) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (٨٦)

آیاتها ٣٦ — رکوعها ١

سورہ المطففین مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی چھتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی خرابی ہے۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا پورا

يَسْتَوْفُوْنَ ۙ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۭ اَلَا

لیں۔ اور جب اُن کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔ کیا یہ لوگ

يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ يَّوْمَ

اتنا بھی خیال نہیں کرتے کہ ایک بڑے (سخت) دن (قیامت) اٹھائے جائیں گے۔ جس دن

يَّقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۭ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ

تمام لوگ سارے جہان کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے نامۂ عمل سجین میں ہیں۔

لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۭ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۭ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۭ

اور تم کو کیا معلوم کہ سجین کیا چیز ہے؟ ایک لکھا ہوا دفتر ہے (جس میں شیاطین کے

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ

اعمال درج ہیں) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ جو لوگ روزِ جزا کو جھٹلاتے ہیں۔ حالانکہ اس

الدِّيْنِ ۭ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ اِذَا تُتْلٰى

کو حد سے نکل جانے والے گنہگار کے سوا کوئی نہیں جھٹلاتا۔ جب اس کے سامنے

ملہ اس سورۃ میں خدا نے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی مذمت ... ۱۲۰۱۲۰

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ٜ رَانَ عَلٰى

ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو اگلوں کے افسانے ہیں نہیں نہیں بات یہ ہے کہ یہ لوگ

قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

جو اعمال (بد) کرتے ہیں ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے بیشک یہ لوگ اس دن اپنے پروردگار (کی

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا

زیارت) سے روک دیئے جائینگے پھر یہ لوگ دوزخ میں واصل ہونگے پھر (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ

چیز تو ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکوں کے نامۂ عمل علیین میں ہونگے

عِلِّيِّيْنَ ۝١٨ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠

اور تم کو کیا علیین کیا ہے وہ ایک لکھا ہوا دفتر ہے جس میں نیکوں کے اعمال درج ہیں اس

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢ عَلَى الْاَرَآئِكِ

کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر ہیں بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے تختوں پر بیٹھے

يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝٢٤ يُسْقَوْنَ

نظارے کریں گے تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لوگے ان کو سربمہر

مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝٢٥ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

خالص شراب پلائی جائے گی جس کی مہر مشک کی ہوگی اور اس کی طرف البتہ شائقین کو

الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝٢٦ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝٢٧ عَيْنًا يَّشْرَبُ

رغبت کرنی چاہئے اور اس (شراب) میں تسنیم[1] کے پانی کی آمیزش ہوگی وہ ایک چشمہ ہے جس

بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ

میں مقرب پیئیں گے بے شک جو گنہگار مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے

اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝٢٩ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝٣٠ وَ

اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو ان پر چشمک کرتے تھے[2] اور

[1] بہشت کی ایک نہر کا نام ہے۔ ۱۲

[2] جار اللہ زمخشری نے تفسیر کشاف میں لکھا ہے کہ ایک بار حضرت علیؓ مسلمانوں کی ایک جماعت کے ساتھ جا رہے تھے تو ان میں سے جو لوگ منافق تھے مسخراپن سے ہنسی اور باہم چشمک کرنے لگے پھر جب اپنے ہم جنسوں کے پاس پہنچے تو کہنے لگے ابھی ہم آج سامنے سے اصلع کو دیکھ آئے سر کے آگے کی طرف سے بال نہیں یعنی حضرت امیرؓ کو یہ کہہ کر پھر خوب ہنسے اس وقت قبل اس کے کہ جناب امیر حضرت رسولؐ کے پاس پہنچیں منافقین کی مذمت اور جناب امیر کی مدح میں یہ آیت نازل ہوئی دیکھو تفسیر کشاف جلد ۲ صفحہ ۱۲

إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝ ٣١ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا
جب اپنے لڑکے بالوں کی طرف لوٹ کر آتے تھے تو اتراتے ہوئے اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝ ٣٢ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ۝ ٣٣
تو کہہ بیٹھتے تھے کہ یہ تو یقینی گمراہ ہیں حالانکہ یہ لوگ ان پر کچھ نگراں بنا کے تو بھیجے نہیں گئے تھے
فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝ ٣٤ عَلَى
تو آج (قیامت میں) ایماندار لوگ کافروں سے ہنسی کریں گے (اور) تختوں پر
الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝ ٣٥ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ ٣٦
بیٹھے نظارہ کریں گے۔ کہ اب تو کافروں کو ان کے کئے کا پورا پورا بدلہ مل گیا۔

(۸۴) سُورَةُ الْإِنشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۳)

آیاتہا ۲۵ — رکوعہا ۱

سورۂ انشقاق مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی پچیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ ١ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ ٢ وَإِذَا
جب آسمان پھٹ جائیگا۔ اور اپنے پروردگار کا حکم بجالائیگا اور اسے لازم بھی یہی ہے اور جب
الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ ٣ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝ ٤ وَأَذِنَتْ
زمین برابر کر کے پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائیگی اور اپنے پروردگار کا
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ ٥ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ
حکم بجالائیگی اور اسے لازم بھی یہی ہے (تو قیامت آجائیگی) اے انسان تو اپنے پروردگار کی حضوری کی
كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝ ٦ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝ ٧ فَسَوْفَ
کوشش کرتا ہے تو اس کو ایک دن اس کے سامنے حاضر ہونا ہوگا پھر اس شخص کا نامۂ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا اس
يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝ ٨ وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ ٩
سے تو حساب آسان طریقے سے لیا جائیگا۔ اور وہ اپنے مومنین کے قبیلے کی طرف خوش خوش پلٹے گا۔

(آخرت میں) مومن کافروں پر ہنسیں گے

ف۱ اس سورہ میں خدا نے قیامت کے واقعات، نیکوں کے نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں ہونے، اور بدوں کے بائیں ہاتھ میں، تلاوت قرآن میں سجدہ کا حکم، خدا کا سب چیزوں کو جاننا، نیکوں کے لئے بے انتہا اجر و ثواب کا ہونا، وغیرہ ذکر فرمایا ہے۔ ۱۲

ف۲ آسان طریقے سے حساب لئے جانے کا ایک حدیث میں مطلب بیان ہوا ہے کہ اس کے گناہ اس کے سامنے پیش کر کے معاف کر دیئے جائیں گے۔

نیکوں کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں اور بدوں کا بائیں ہاتھ میں

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝١٠ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝١١

لیکن جس شخص کو اس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائیگا وہ تو موت کو پکاریگا

وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا ۝١٢ اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝١٣ اِنَّهٗ

اور جہنم واصل ہوگا۔ یہ شخص تو اپنے لڑکے بالوں میں مست رہتا تھا اور سمجھتا تھا کہ کبھی (خدا

ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ۝١٤ بَلٰۤی ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ۝١٥

کی طرف) پھر کر جاتے ہی گا نہیں۔ ہاں اس کا پروردگار یقیناً اس کو دیکھ بھال کر رہا ہے

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝١٦ وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ ۝١٧ وَالْقَمَرِ اِذَا

تو مجھے شام کی سرخی کی قسم اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں یہ ڈھانک لیتی ہے اور چاند کی جب پورا

اتَّسَقَ ۝١٨ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝١٩ فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝٢٠

ہو جائے کہ تم لوگ ضرور ایک سختی کے بعد دوسری سختی میں پھنسو گے تو ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے

وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ۝٢١ ۩ بَلِ الَّذِیْنَ

اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو (خدا کا) سجدہ نہیں کرتے، بلکہ کافر لوگ تو (اسے)

كَفَرُوْا یُكَذِّبُوْنَ ۝٢٢ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ ۝٢٣

جھٹلاتے ہیں اور جو باتیں یہ لوگ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خدا تو اسے خوب جانتا ہے تو (اے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝٢٤ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ

رسول) انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیدو۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٢٥

کام کئے ان کے لئے بے انتہا اجر (وثواب) ہے

اٰیاتها ٢٢ ۔ ٨٥ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ ٢٧ ۔ رکوعها ١

سورۂ بروج مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی بائیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ف ۱؎ اس سورہ میں خدا نے کفار کی ہلاکت کی پیشینگوئی بیان کی۔ اصحاب اخدود کا قصہ اور کفار کا ان سے تشبیہ مومنین کو تکلیف دینے کی سزا اور [illegible] ایمانداروں کی [illegible] خدا کی مرادیں اور خدا کا مختار ومدبر ہونا فرعون وثمود کے قصہ کی طرف کفار کی تشبیہ قرآن کا تمام آنتاب ہونا وغیرہ ذکر فرمایا ہے۔ ۱۲۔۱۳۔۱۴۔

وَالسَّمَاۗءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝١ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝٢ وَشَاهِدٍ

برجوں والے آسمان کی قسم اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اور گواہ کی اور جس کی

وَّمَشْهُوْدٍ ۝٣ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝٤ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝٥

گواہی دی جائیگی (اسکی) کہ کفار مکہ ہلاک ہوئے جس طرح خندق والے ہلاک کر دیئے گئے جو خندقیں

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝٦ وَّهُمْ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

آگ کی تھیں جن میں (انہوں نے مسلمانوں کیلئے) ایندھن جھونک رکھا تھا جب وہ ان (خندقوں) کے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے اور جو (سلوک)

شُهُوْدٌ ۝٧ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

ایمانداروں کے ساتھ کر رہے تھے اسکو سامنے دیکھ رہے تھے اور ان کو مومنوں کی یہی بات بری معلوم ہوتی کہ وہ لوگ خدا پر ایمان

الْحَمِيْدِ ۝٨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

لائے تھے جو زبردست اور سزاوار حمد ہے وہ (خدا) جس کی سلطنت آسمان و زمین میں بادشاہت ہے اور خدا ہر

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

چیز سے واقف ہے۔ بیشک جن لوگوں نے ایماندار مردوں اور عورتوں کو تکلیفیں دیں پھر

ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝١٠

توبہ نہ کی ان کے لئے دوزخ کا عذاب تو ہے ہی (اس کے علاوہ) جلنے کا بھی عذاب ہوگا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے ان کے لئے وہ باغات ہیں جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝١١ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ

نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ بے شک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت

لَشَدِيْدٌ ۝١٢ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝١٣ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

سخت ہے۔ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (قیامت میں) زندہ کریگا اور وہی بخشنے والا

الْوَدُوْدُ ۝١٤ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝١٥ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝١٦

محبت کرنیوالا ہے۔ عرش کا مالک بڑا عالی شان ہے۔ جو چاہتا ہے کرتا ہے کیا تمہارے

۱ اس کی تفصیل دیکھو پارہ ... [illegible]

هَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿١٨﴾ بَلِ

(بھلا) تمہارے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے (یعنی) فرعون و ثمود کی (ضرور پہنچی ہے) مگر کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

تو جھٹلانے (ہی) (کی فکر) میں ہیں۔ اور خدا ان کو پیچھے سے گھیرے ہوئے

مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾

ہے (یہ جھٹلانے کے قابل نہیں) بلکہ یہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

(٨٦) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (٣٦)

آیاتها ١٧ — رکوعها ١

سورہ طارق مکہ میں نازل ہوا اور اس کی سترہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ

آسمان اور رات کو آنے والے کی قسم۔ اور تم کو کیا معلوم کہ رات کو آنے والا کیا ہے (وہ) تارا ہے چمکنے والا

الثَّاقِبُ ﴿٣﴾ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ

(اس بات کی قسم) کہ کوئی متنفس ایسا نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔ تو انسان کو دیکھنا

الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ مِنْ

چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے۔ وہ اچھلتے ہوئے پانی (منی) سے پیدا ہوا ہے۔ جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ إِنَّهُ عَلٰى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾

کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔ بیشک خدا اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر (بھی) قدرت رکھتا ہے۔ جس دن دلوں کے

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ

بھید جانچے جائیں گے تو انسان کی کچھ پیش نہ چلے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا۔ چکر کھانے والے

ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ لَقَوْلٌ

آسمان کی قسم اور پھٹنے والی زمین کی (قسم) بے شک یہ (قرآن) قول

(بقیہ صفحہ ٩٤٢) [illegible]

فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّ

فیصل ہے اور لغو نہیں ہے ۔ بے شک یہ کفار اپنی تدبیر کر رہے ہیں اور

اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں، تو کافروں کو مہلت دو بس ان کو تھوڑی سی مہلت دو،

آیاتہا ۱۹ (۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸) رکوعہا ۱

سورہ الاعلیٰ مکہ میں نازل ہوا اور اسکی انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾

اے رسول! اپنے عالی شان پروردگار کے نام کی تسبیح کرو جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اور درست کیا

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ

اور جس نے (اس کا) اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتائی اور جس نے حیوانات کے لئے چارہ اگایا پھر خشک لے

غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا ہم تمہیں (ایسا) پڑھا دیں گے کہ کبھی بھولو ہی نہیں مگر جو خدا چاہے (منسوخ

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾

کرنے) بیشک وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپے ہوئے کو بھی اور ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَ

تو جہاں تک سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ تو فوراً سمجھ جائے گا اور

يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ

بدبخت اس سے پہلو تہی کرے گا جو (قیامت میں) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا پھر

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ

نہ وہاں مرے ہی گا نہ جیئے گا اور قطعاً مراد کو پہنچا جو (شرک سے) پاک ہو اور اپنے پروردگار کے

ف۱ اس سورہ میں اللہ کی تسبیح [illegible]

ف۲ [illegible]

ف۳ [illegible]

اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی ۝15 بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۝16

نام کا ذکر کرتا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ تو دنیا ہی کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو

وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ۝17 اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ

حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیر پا ہے بیشک یہی بات اگلے صحیفوں

الْاُوْلٰی ۝18 صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی ۝19

لہ ابراہیمؑ اور موسٰے کے صحیفوں میں (بھی) ہے۔

(۸۸) سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ مَكِّیَّةٌ (۶۸) آیاتہا ۲۶ رکوعہا ۱

سورۂ غاشیہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چھبیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ۝1 وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۝2

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی مصیبت (قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے اس دن بہت سے چہرے ذلیل ہوں گے

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝3 تَصْلٰی نَارًا حَامِیَةً ۝4 تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ

طوق و زنجیر سے مشقت کرنے والے تھکے ماندے وہ دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے انہیں ایک کھولتے ہوئے چشمہ کا پانی

اٰنِیَةٍ ۝5 لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ۝6 لَّا یُسْمِنُ

پلایا جائے گا خاردار جھاڑی کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں جو نہ موٹائی پیدا کرے نہ بھوک میں کچھ کام

وَ لَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ ۝7 وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۝8 لِّسَعْیِهَا

آئے گا (اور) بہت سے چہرے اس دن ترو تازہ ہوں گے اپنی کوشش

رَاضِیَةٌ ۝9 فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۝10 لَّا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً ۝11 فِیْهَا

(کے نتیجہ) پر شادمان ایک عالیشان باغ میں وہاں کوئی لغو بات سنیں گے ہی نہیں اس میں

عَیْنٌ جَارِیَةٌ ۝12 فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝13 وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝14

چشمے جاری ہوں گے اس میں اونچے اونچے تخت بچھے ہوں گے اور ساغر کنارے پر رکھے ہوں گے

لہ حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ انبیاء ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں اور ان میں سے تین سو تیرہ رسول و صاحب کتاب ہیں۔ چار ہزار صحیفے خدا نے نازل کئے اور بعض رسولوں کو کئی کئی صحیفے عطا ہوئے۔ عرب میں چار پیغمبر ہوئے ہود صالح شعیب اور ہمارے رسول۔ لہ اس سورہ میں خدا نے قیامت کے واقعات دوزخ و بہشت کی حالت مخلوقات خدا میں غور کرنے کا حکم حضرت رسول کی رسالت ہر شخص کی بازگشت خدا کی طرف ہونا وغیرہ بیان فرمایا ہے۔ ع حجاز کے کنارے ایک درخت ہوتا ہے جس میں صرف کانٹے ہی کانٹے ہوتے ہیں اور مزے میں صبر سے بھی بدتر ہوتا ہے جب خشک ہو جاتا ہے تو ایسا زہریلا کہ جانور بھی اس کے پاس نہیں پھٹکتے۔ اسی کو ضریع کہتے ہیں اور اسی کی حالت کا لحاظ کر کے میں نے اس کا ترجمہ خاردار جھاڑی کیا ہے یہ تو دنیا کا ضریع ہے اور آخرت کا ضریع تو خدا ہی جانتا ہے۔ ۱۲-۱۳-۲۰۱۲

وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ

اور گاؤ تکئے قطار کی قطار لگے ہوئے اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں۔ تو کیا یہ لوگ اونٹ کی طرف غور

اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝

نہیں کرتے کہ کیسا عجیب پیدا کیا گیا ہے۔ اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند بنایا گیا ہے

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ

اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے

سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

تو تم نصیحت کرتے رہو۔ تم تو بس نصیحت کرنے والے ہو۔ تم کچھ ان پر داروغہ تو ہو

بِمُصَيْطِرٍ ۝ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

نہیں۔ ہاں جس نے منہ پھیر لیا۔ اور نہ مانا۔ تو خدا اس کو بہت بڑے عذاب

الْاَكْبَرَ ۝ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝

کی سزا دیگا۔ بیشک ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ان کا حساب ہمارے ذمہ ہے

آیاتها ۳۰ (۸۹) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰) رکوعها ۱

سورۂ فجر مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی تیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا

صبح کی قسم۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب جانے لگے

يَسْرِ ۝ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

عقلمند کے واسطے تو یہ ضرور بڑی قسم ہے کہ کافروں پر ضرور عذاب ہوگا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔ اور جو ارم کہلاتے تھے اتنے دراز قد کہ تمام دنیا

[illegible]

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾

کے شہروں میں کوئی پیدا ہی نہیں کیا گیا اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾

تراش کر گھر بناتے تھے اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو (سزا دینے کیلئے) میخیں رکھتا تھا یہ لوگ (مختلف) شہروں میں

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

سرکش ہو رہے تھے اور ان میں بہت سے فساد پھیلا رکھے تھے تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا۔ بیشک تمہارا

عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا

پروردگار تاک میں ہے لیکن انسان جب اسکو اس کا پروردگار

مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَ

(اس طرح) آزماتا ہے کہ اسکو عزت و نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت دی

أَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي

ہے مگر جب اسکو (اس طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی کو تنگ کر دیتا ہے تو بول اٹھتا ہے کہ میرے

أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَل لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ

پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔ ہرگز نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر داری (نہیں) کرتے ہو اور نہ محتاج کو کھانا کھلانے

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ﴿١٩﴾ وَ

کی ترغیب دیتے ہو اور میراث کے مال (حلال و حرام) کو سمیٹ کر کھا

تُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا

جاتے ہو اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔ سن رکھو کہ جب زمین کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ

دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِيءَ

کر دی جائیگی اور تمہارا پروردگار (کا حکم) اور فرشتے قطار کے قطار آجائیں گے اور اس دن جہنم سامنے

يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ

کر دی جائے گی اس دن انسان چونکے گا مگر اب چونکنا کہاں (فائدہ دے گا)

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)

[illegible]

الذِّكْرَىٰ ۝٢٣ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝٢٤ فَيَوْمَئِذٍ

(اسوقت) کہے گا کہ کاش میں نے (اپنی) اس زندگی کے واسطے کچھ پہلے بھیجا ہوتا تو اُس دن نہ کوئی خدا ایسا عذاب

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝٢٥ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۝٢٦

کرے گا کہ کسی نے ویسا عذاب نہ کیا ہوگا اور نہ کوئی ایسے جکڑنے کی طرح جکڑے گا

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝٢٧ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً

(اور کچھ لوگوں سے کہے گا کہ) اے[1] اطمینان پانے والی جان اپنے پروردگار کیطرف چل تو اس سے

مَّرْضِيَّةً ۝٢٨ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝٢٩ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝٣٠

خوش وہ تجھ سے راضی تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا اور میری بہشت میں داخل ہو جا

آیاتها ٢٠ — (٩٠) سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (٣٥) — رکوعها ١

سورہ[2] بلد مکہ میں نازل ہوا اور اس کی بیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۝١ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۝٢ وَ

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو اور (تمہارے)

وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۝٣ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ۝٤

باپ (آدم) اور اس کی اولاد کی قسم کہ ہم نے انسان کو مشقت میں (رہنے والا) پیدا کیا ہے

أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝٥ يَقُولُ أَهْلَكْتُ

کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پاسکے گا (اور) کہتا ہے کہ میں نے[3] بہت سا مال

مَالًا لُّبَدًا ۝٦ أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝٧ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ

اڑا دیا کیا وہ یہ خیال رکھتا ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا ہی نہیں۔ کیا ہم نے اس کو

عَيْنَيْنِ ۝٨ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝٩ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝١٠

دو آنکھیں اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے (یہ بھی دیئے) اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے

[1] صاحب کشاف نے روایت کی ہے کہ یہ آیت حضرت حمزہ کے بارے میں نازل ہوئی اور درمنثور میں یہ روایت بہت سے طرق سے مروی ہے مگر ساتھ ہی اس کے ایک دوسری روایت جو سعید بن جبیر سے مروی ہے اس میں حضرت عباس کی وفات کے وقت اس آواز کا سنائی دینا بیان کیا گیا ہے۔ واللہ اعلم ۱۲

[2] اس سورہ میں خدا نے انسان کو مشقت و محنت کرنے والا فرما کر اس پر ہر طرح قادر ہونا اس کے اعضا نعمت دیکر غلام آزاد کرنے ہوئے کی فضیلت، صبر اور رحم کی خوبی وغیرہ ذکر فرمائی ہے۔ ۱۲

[3] ایک روایت میں ہے کہ مراد اس سے عمرو بن عبدود ہے کہ اس نے جنگ احزاب کے آخر وقت کہا تھا کہ میں نے اسلام کے مٹانے میں بہت سے روپے خرچ کیے ہیں۔ واللہ اعلم ۱۲

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝

دکھاوے) پھر وہ گھاٹی پر سے ہو کر کیوں نہیں گزرا اور تمکو کیا معلوم کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی (کی) گردن کا غلامی

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ أَوْ إِطْعٰمٌ فِى يَوْمٍ ذِى مَسْغَبَةٍ ۝ يَتِيمًا

یا قرض سے چھڑانا۔ یا بھوک کے دن رشتہ دار یتیم یا خاکسار

ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ

محتاج کو کھانا کھلانا۔ پھر تو اُن لوگوں میں (شامل) ہو

مِنَ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا

جاتا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور ترس کھانے کی

بِالْمَرْحَمَةِ ۝ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وصیت کرتے رہے۔ یہی لوگ خوش نصیب ہیں اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے

بِـَٔايٰتِنَا هُمْ أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌۢ ۝

انکار کیا ہے یہی لوگ بدبخت ہیں کہ انکو آگ میں ڈال کر ہر طرف سے بند کر دی جائے گی

(٩١) سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (٢٦) — اٰیاتہا ١٥ — رکوعہا ١

سورہ شمس مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی پندرہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰىهَا ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا

سورج کی قسم اور اسکی روشنی کی۔ اور چاند کی جب اُسکے پیچھے نکلے۔ اور دن کی جب اُسے

جَلّٰىهَا ۝ وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰىهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝

چمکا دے۔ اور رات کی جب اُسے ڈھانک لے۔ اور آسمان کی اور جس نے اُسے بنایا۔

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝ وَنَفْسٍ وَمَا سَوّٰىهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا

اور زمین کی اور جس نے اُسے پھیلایا۔ اور جان کی اور جس نے اُسے درست کیا۔ پھر اسکی بدکاری اور

اس سورہ میں اپنے نفس کو پاکیزہ رکھنے کی ہدایت اور گناہوں کی ممانعت ہے اور صالح کا قصہ ذکر فرمایا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ سورج سے حضرت رسول اور چاند سے جناب امیر مراد ہیں اور رات سے وہ لوگ مراد ہیں جو اہلبیت کے حقوق کو غصب کرنے والے ہیں۔ ١٢

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ

پرہیزگاری کو اُسے سمجھا دیا (قسم ہے) جس نے اس (رُوح) کو گناہ سے پاک رکھا وہ تو کامیاب ہوا اور جس نے اُسے

مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ

گناہ کرکے دبا دیا وہ نامراد رہا۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی سے (صالح پیغمبر کو) جھٹلایا۔ جب اُن میں کا ایک بدبخت اُٹھا

اَشْقٰىهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳

کھڑا ہوا۔ تو خدا کے رسول (صالح) نے اُن لوگوں سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور اُس کے پانی پینے سے

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ڞ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

(تعرض نہ کرنا) مگر اُن لوگوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اُس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو خدا نے اُن کے گناہ کے

بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵

سبب اُن پر عذاب نازل کیا پھر (ہلاک کرکے) برابر کردیا۔ اور اُس کو اُن کے بدلہ لینے کا کوئی خوف نہیں

(۹۲) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (۹)

اٰيَاتُهَا ۲۱ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ لیل مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی اکیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب (سورج کو) چھپا لے۔ اور دن کی جب چمک اٹھے۔ اور اُس (ذات) کی جس نے

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰىٓ ۝۳ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى

نر و مادہ کو پیدا کیا۔ کہ بیشک تمہاری کوشش طرح طرح کی ہے۔ تو جس نے سخاوت کی

وَاتَّقٰى ۝۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝۷

اور پرہیزگاری کی۔ اور نیک بات کو سچ جانا۔ اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝۸ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ

اور جس نے بخل کیا اور بےپروا بنا رہا۔ اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا۔ اسے سختی میں پہنچائیں گے

ے اس کا قصہ تفصیل سے سورۂ اعراف میں گذر چکا ہے
ے اس سورت میں خدا نے اوّل قسمیں ذکر فرمائی ہیں پھر سخاوت کی مدح اور بخل کی مذمت ...
... اس کی شانِ نزول یہ ہے کہ ایک انصاری کے گھر میں کھجور کا ایک درخت تھا اور اس کی کچھ شاخیں ایک ہمسایہ کے گھر میں جھکی ہوئی تھیں اور وہ شخص عیالدار و محتاج تھا۔ اور جب انصاری کھجور توڑنے جاتا اور ایک آدھ گر پڑتا اور ہمسایہ کے لڑکے اٹھا لیتے تو یہ بدبخت ان سے چھین لیتا یہاں تک کہ بعض وقت بچوں کے منہ سے نکال لیتا۔ ہمسایہ نے اس کی شکایت حضرت رسول خدا سے کی آپ نے انصاری کو بلا کر فرمایا کہ اگر تو اس درخت کو بہشت کے کھجوروں کے درخت کے بدلے بیچ ڈالے ... ابو دحداح نے یہ سنکر حضرت سے عرض کی اگر میں اس درخت کو خرید کر دوں تو مجھے بہشت کے درخت کے عوض میں مل سکتا ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ ابو دحداح نے جاکر انصاری سے چالیس درخت کے بدلے اس درخت کو خرید لیا اور لوگوں کو اس پر گواہ کر لیا تب آپ نے ابو دحداح سے بہشت کے درختوں کا وعدہ کرکے وہ درخت لیکر اس ہمسایہ کے حوالے فرمایا اس پر یہ آیتیں ابو دحداح کی مدح اور اس انصاری کی مذمت میں نازل ہوئیں۔

لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝ اِنَّ عَلَيْنَا

ہموار کر دیں گے اور جب وہ ہلاک ہوگا تو اس کا مال اسکے کچھ بھی کام نہ آئیگا ہمیں تو راہ دکھا دینا

لَلْهُدٰى ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝ فَاَنْذَرْتُكُمْ

ضرور ہے اور آخرت اور دنیا (دونوں) خاص ہماری چیز ہے تو میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی

نَارًا تَلَظّٰى ۝ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ

آگ سے ڈرا دیا اس میں بس وہی داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہے جس نے جھٹلایا اور منہ پھیر لیا اور

وَتَوَلّٰى ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ

جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچالیا جائے گا جو اپنا مال (خدا کی راہ میں) دیتا ہے تاکہ پاک

يَتَزَكّٰى ۝ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰىٓ ۝ اِلَّا

ہو جائے اور (لطف یہ ہے کہ) کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں جس کا اسے بدلہ دیا جاتا ہے بلکہ

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝

وہ تو صرف اپنے عالیشان پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے اور وہ عنقریب ہی خوش ہو جائیگا۔

(آیاتہا ۱۱) (۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (۱۱) (رکوعہا ۱)

سورہ الضحیٰ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا

(اے رسول) ابھرتے ہوئے دن کی قسم اور رات کی جب (چیزوں) کو چھپالے کہ تمہارا پروردگار نہ تم کو چھوڑ بیٹھا اور نہ تم سے

قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ

ناراض ہوا اور تمہارے واسطے آخرت دنیا سے یقیناً کہیں بہتر ہے اور تمہارا پروردگار عنقریب اس قدر عطا کریگا

رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ

کہ تم خوش ہو جاؤ گے کیا اس نے تمہیں یتیم پاکر ابو طالب کی پناہ نہیں دی اور تمکو احکام سے ناواقف دیکھا تو منزل مقصود

[illegible]

ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا

تک پہنچایا دیا۔ اور تم کو تنگدست دیکھ کر غنی کر دیا۔ تو تم بھی

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝

یتیم پر ستم نہ کرنا۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا۔

آیاتها ۸ (۹۴) سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (۱۲) رکوعها ۱

سورۂ الم نشرح مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝

(اے رسولؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ (علم سے) کشادہ نہیں کر دیا (ضرور کیا) اور تم پر سے وہ بوجھ اتار دیا جس نے

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ

تمہاری کمر توڑ رکھی تھی! اور تمہارا ذکر بھی بلند کر دیا تو (ہاں) مشکل کے ساتھ

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا

آسانی بھی ہے (اور) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم

فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

فارغ ہو جاؤ تو مقرر کر دو ۱؎ اور پھر اپنے پروردگار کی طرف رغبت کرو۔

آیاتها ۸ (۹۵) سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (۲۸) رکوعها ۱

سورہ تین مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱؎ اس سورہ میں پہلے تو خدا نے حضرت رسولؐ کے سینہ کو علم سے معمور ہونے کو بیان کیا ہے، اور اس پر مفسرین کے دو اقوال کہ فرشتے نے رسولؐ کے سینے کو چیر کے صاف کیا اور پھر دل کو دھویا بالکل خلاف عقل دیا ہیں ہے اس کے بعد خدا نے دو طرح احسان جتایا ہے کہ تم پر جو نبوت اور احکام خدا پہنچانے کا بوجھ بہت بڑا تھا اس کو علی ابن ابی طالب کی خلافت و وزارت سے ہلکا کر دیا اور چونکہ اس حکم خدا یعنی حضرت علیؑ کی خلافت کے اظہار کو حضرت رسولؐ بہت مشکل کام سمجھتے تھے اس بنا پر خدا نے جس طرح دوسرے مقام پر زوردار الفاظ میں تاکید کی ہے اسی طرح یہاں بھی یوں فرمایا کہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے پھر وقت مقرر فرما دیا کہ جب تم آخری حج سے فارغ ہو تو خلیفہ مقرر کرو اور اس کے بعد پھر خدا کی طرف رجوع کر دینے موت کی تیاری کرو اگرچہ اس مطلب کو مفسرین اہلسنت نے ذکر نہیں کیا ہے لیکن با انصاف لوگ کلام خدا کو غور سے دیکھیں اور اس مطلب کو اور جو مطالب مفسرین اہلسنت نے بیان کئے ہیں، دونوں کو قرآن سے تطبیق کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ کون زیادہ چسپاں ہے، واللہ اعلم ۱۲ اسی مطلب کی تائید میں اس سورہ اور اس آیت کو بیان کیا ہے اس کی وہ روایت ہے جس کو صاحب کشاف نے جلد ۳ صفحہ ۲۰۶ میں ذکر کر کے بدعت فرمایا ہے اور ناصبی کی جنبہ داری میں اعتراض بھی کیا ہے لیکن مجھے افسوس ہے کہ صاحب کشاف کو اپنی ہی تفسیر کے سابق آیات پہنچا ہیں جناب امیرؑ اور محبت کے قائل ہونے میں خود بھی اور نہیں تو قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربی ہی کو دیکھ لیتے ۱۲ ۲؎ اس سورہ میں خدا نے انسان کی عمدہ

باقی بر صفحہ ۹۵۳

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ

انجیر کی اور زیتون کی قسم اور طور سینین کی اور اس امن والے شہر (مکہ) کی کہ ہم نے

الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۙ﴿۴﴾

انسان کو بہت اچھے کینڈے کا پیدا کیا، پھر ہم نے اُسے (بوڑھا کر کے

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

رفتہ رفتہ) پست سے پست حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ

(اچھے) کام کرتے رہے ان کے لئے تو بے انتہا اجر و ثواب ہے تو اے رسول ان دلیلوں کے بعد تم کو (روز)

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

جزا کے بارے میں کون جھٹلا سکتا ہے۔ کیا خدا سب سے بڑا حاکم نہیں (وہاں ضرور ہے)

آیاتها ۱۹ (۹۶) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱) رکوعها ۱

سورۂ علق مکہ میں نازل ہوئی۔ اس کی انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اے رسول اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اسی نے انسان کو جمے ہوئے خون (سے)

عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾

پیدا کیا پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے تعلیم دی۔ اسی نے

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ﴿۵﴾ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ﴿۶﴾

انسان کو وہ باتیں بتائیں جن کو وہ کچھ جانتا ہی نہ تھا سن رکھو بیشک انسان جب اپنے تئیں غنی دیکھتا

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ﴿۸﴾ اَرَءَيْتَ

ہے تو سرکش ہو جاتا ہے۔ بیشک تمہارے پروردگار کی طرف (سب کو) پلٹنا ہے۔ بھلا تم نے اس شخص

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۹۵۲) [illegible]

بیان کیا ہے ۱۲

(حاشیہ صفحہ ھذا)

لہ حضرت ابن عباس سے منقول ہے [illegible] واللہ اعلم ۱۲

لہ اس سورہ میں خدا نے اپنا خالق کل اشیاء ہونا، انسان کا [illegible]

[illegible]

ساقط ہو جاتی ہے ۱۲۰

الَّذِیْ یَنْهٰیۙ ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰیؕ ﴿۱۰﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ

کو بھی دیکھا جو ایک بندے کو جب نماز پڑھتا ہے تو وہ روکتا ہے بھلا دیکھو تو کہ اگر راہ راست

عَلَى الْهُدٰۤیۙ ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰیؕ ﴿۱۲﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ

پر ہو یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو روکنا کیسا) بھلا دیکھو تو کہ اگر اس شخص نے (دین حق کو) جھٹلایا اور

وَ تَوَلّٰیؕ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰیؕ ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَىِٕنْ لَّمْ

اس سے منہ پھیرا (تو کیا ہوگا) کیا اسکو یہ معلوم نہیں کہ خدا (اسے) دیکھ رہا ہے دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو

یَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِۙ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ

ہم (اسکی) پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے[1] یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال تو وہ اپنے یاران

خَاطِئَةٍۚ ﴿۱۶﴾ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗۙ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَۙ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ

جلسہ کو بلالے ہم بھی اپنے مؤکلان دوزخ کو بلالیں گے دیکھو اس کا کہنا نہ ماننا

لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ۩ ﴿۱۹﴾

اور سجدے کرتے رہو اور قرب (خدا) حاصل کرو۔

(۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّیَّةٌ (۲۵) — اٰیاتها ۵ — رکوعها ۱

سورۂ قدر مکہ میں نازل ہوئی اس کی پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا[2] اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟

الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾

شب قدر (مرتبہ اور عمل میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ

اس (رات) میں فرشتے اور جبریل (سال بھر کی) ہر بات کا حکم لیکر اپنے پروردگار کے حکم سے نازل ہوتے

[1] خدا نے جب سے بعثت ہیں جب حضرت رسول اللہ عبادت کرتے تو کفار قریش خصوصاً ابوجہل وغیرہ اس کی سخت مخالفت کرتے چنانچہ بار بار حضرت ... [illegible] ... ایک دفعہ کسی نے اس سے کہا کہ وہ چلا تو مگر حضرت کے پاس پہنچنے سے پہلے ... واپس آیا کسی نے پوچھا کیا واقعہ ہے وہ بولا میں نے دیکھا ہے میرے اور انکے درمیان ایک آگ کی خندق ہے ... [illegible] ... اور لوگوں نے اس کے بال پکڑ کر گھسیٹا اور ... پوری ہوئی۔

[2] خدا نے اس سورہ میں قرآن کے نزول کا وقت، شب قدر کی فضیلت فرشتوں کا شب قدر میں نازل ہونا وغیرہ بیان کیا ہے ... [illegible] ... روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ میں نے بنی امیہ کو خواب میں اپنے منبر پر بندروں کی طرح اچھلتے کودتے دیکھا اور مجھے شاق ہوا تو یہ آیت نازل ہوئی اور ایک شخص نے امام حسن پر صلح معاویہ کے متعلق اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا کہ جب حضرت نے یہ خواب دیکھا تو انا اعطینا اور یہ سورہ نازل ہوا ... ہزار مہینے ... کی مدت سلطنت ہے ... دیکھو تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۳۷۱ ... [illegible]

كُلِّ اَمْرٍ ۞ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۞

ہیں۔ یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک (از سرتا پا) سلامتی ہے۔

(۹۸) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۰) — اٰیاتھا ۸ — رکوعھا ۱

سُورۂ البیّنہ مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

اہل کتاب سے اور مشرکوں سے جو لوگ کافر تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی ہوئی دلیل نہ پہنچے وہ

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۞ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا

(اپنے کفر سے) باز آنے والے نہ تھے (یعنی) خدا کے رسول جو پاک اوراق پڑھتے ہیں

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۞ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۞ وَمَا تَفَرَّقَ

(آیتیں) اور ان میں (جو) مستحکم اور درست باتیں لکھی ہوئی ہیں (سناتے ہیں) اور اہل کتاب متفرق ہوئے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۞

بھی تو جب کہ ان کے پاس کھلی ہوئی دلیل آ پہنچی (تب) اور ان کو حکم تو یہی دیا گیا تھا کہ

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ

خالص اسی کا اعتقاد رکھ کے باطل سے کنارہ کر کے خدا کی عبادت کریں اور

وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۞ اِنَّ

پابندی سے نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں اور یہی سچا دین ہے بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

اہل کتاب اور مشرکین سے جو لوگ (اب تک) کافر ہیں وہ دوزخ کی آگ میں (ڈالے جائیں گے اور)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

ہمیشہ اسی میں رہیں گے یہی لوگ بدترین خلائق ہیں بے شک جو لوگ ایمان لائے اور

سے اس سورۃ میں خداوند عالم نے حضرت رسول کی رسالت ایمان کے فوائد اور انکار کی سزا مومنین کی جزا اور مدح اور حضرت حق کی خاص خشیت وغیرہ کو آشکار فرمایا ہے۔ ۱۲ سے مطلب یہ ہے کہ اگر پیغمبر قرآن لے کر نہ آتے اور ان مشرکین و اہل کتاب کو قرآن سے ان کی غلطیوں پر متنبہ و آگاہ نہ کرتے تو یہ لوگ ایمان لانے والے نہ تھے ۱۲۔

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ۟ؕ جَزَآؤُهُمْ

اچھے کام کرتے رہے یہی لوگ بہترین خلائق ہیں ان کی جزا

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اُن کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے (سہنے) کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ

اور وہ ابدالآباد ہمیشہ اسی میں رہیں گے خدا ان سے راضی اور وہ خدا سے خوش یہ (جزا) خاص

ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۟

اس شخص کی ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرے

(۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِیَّةٌ (۹۳)

اٰیاتُها ۸ رکوعها ۱

سورہ زلزال مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۟ۙ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین بڑے زوروں کے ساتھ زلزلہ میں آ جائیگی اور زمین اپنے اندر کے بوجھے (معدنیات مردے وغیرہ) نکال ڈالے

اَثْقَالَهَا ۟ۙ وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۟ۚ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

گی اور ایک انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے اس روز وہ اپنے سب حالات بیان کر دے گی۔

اَخْبَارَهَا ۟ۙ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَهَا ۟ؕ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ

کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم دیا ہو گا اس دن لوگ گروہ گروہ (اپنی

النَّاسُ اَشْتَاتًا ۬ۙ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۟ؕ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ

قبروں سے) نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں تو جس شخص نے ذرہ برابر

ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ۟ؕ وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۟

نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس شخص نے ذرہ برابر بدی کی ہے تو اسے دیکھ لے گا۔

۱ ابن عساکر نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ ہم لوگ حضرت رسولؐ کے پاس بیٹھے تھے کہ امیر المومنین سامنے سے نمودار ہوئے تب رسولؐ نے دیکھتے ہی فرمایا خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ اور اس کے شیعہ یقیناً قیامت کے دن فائز المرام ہوں گے اسی وقت یہ آیت نازل ہوئی اس دن سے جب اصحاب رسول حضرت علی کو آتے دیکھتے آپ کو خیر البریہ کہا کرتے تھے اور ابن عدی اور ابن مردویہ نے ابو سعید خدری سے روایت کی ہے کہ خیر البریہ علی ہیں اور ابن عدی نے عباس سے روایت کی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت رسول خدا نے حضرت علی سے فرمایا کہ تم اور تمہارے شیعہ قیامت کے دن خوش اور راضی ہوں گے۔ دیکھو تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۳۷۹ مطبوعہ مصر۔

۲ اس سورہ میں خدا نے قیامت کی حالت اور ذرہ برابر بھی نیکی یا بدی ہو تو اس کو بدلے کو بیان فرمایا ہے۔

۳ احادیث سے ثابت ہے اور مفسرین کا قول یہی ہے کہ اس آیت میں انسان سے مراد حضرت علی ہیں چنانچہ جب آپ کے سامنے یہ سورہ پڑھا گیا تو آپ نے فرمایا میں ہی وہ انسان ہوں جس سے زمین حالات بیان کرے گی۔

(١٠٠) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (١٤)

اٰيَاتُهَا ١١ رُكُوْعُهَا ١

سورہ لے عادیات مکے میں نازل ہوا۔ اور اس کی گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ فَالْمُغِيْرٰتِ

(غازیوں کے) سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہنکارے لیتے ہیں پھر پتھر پر ٹاپ مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں پھر

صُبْحًا ۙ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ اِنَّ

صبح کو چھاپا مارتے ہیں تو دوڑ دھوپ سے غبار بلند کر دیتے ہیں پھر اس وقت (دشمن کے) دل میں گھس جاتے ہیں (غرض قسم ہے) کہ

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ وَ

بیشک انسان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے اور وہ یقینی خود بھی اس سے واقف ہے اور

اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۗ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى

بیشک وہ مال کا سخت حریص ہے تو کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں سے

الْقُبُوْرِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ اِنَّ رَبَّهُمْ

نکالے جائیں گے اور دلوں کے بھید ظاہر کر دیئے جائیں گے بیشک اس دن کا

بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۠

پروردگار ان سے خوب واقف ہوگا۔

(١٠١) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٣٠)

اٰيَاتُهَا ١١ رُكُوْعُهَا ١

سورہ ٢ قارعہ مکے میں نازل ہوا۔ اور اس کی گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۚ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۗ

کھڑکھڑانے والی، وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے اور تم کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے۔

لے اس سورہ میں خدا نے حضرت علی کی ایک خاص فضیلت اور انسان کی ناشکری اور مال کو حریص ہونا قیامت کی یاد وغیرہ ذکر کیا ہے۔ ٢ عرب کے بنی سلیم قبیلے نے مدینے کے اطراف میں جمع ہو کر مسلمانوں پر شبخون مارنے کا قصد کیا جب حضرت رسول کو یہ خبر معلوم ہوئی تو آپ نے حضرت ابوبکر کی سرداری میں ایک لشکر ان کی سرکوبی کے واسطے روانہ کیا، مگر وہ لوگ تھے زیادہ چست۔ حضرت ابوبکر کو بھاگنے کے سوا چارہ نہ ہوا اور بہت سے مسلمان مارے گئے دوسرے دن حضرت عمر کو روانہ کیا ان کا بھی وہی حشر ہوا تیسرے دن عمرو عاص نے عرض کی اگر مجھے سردار بنا کر روانہ فرمایئے تو مکر و فریب سے ان کو زیر کر دوں غرض آپ بھی گئے اور ناکام واپس آئے تب حضرت علی کو سردار بنا کر روانہ فرمایا اور خود مسجد احزاب تک پہنچانے آئے اور دعا دے کر رخصت کیا غرض حضرت علی روانہ ہوئے اور یہ لوگ بھی ساتھ تھے۔ آپ راتوں رات صبح ہونے سے پہلے سر پر جا پہنچے اور بہتیروں کو قتل کیا اور باقی لوگوں کو رسیوں میں جکڑ کر واپس چلے اسی وجہ سے اس جنگ کو ذات السلاسل کہتے ہیں ابھی مدینے میں نہ پہنچے تھے کہ یہ سورہ نازل ہوا اور حضرت رسول نے سب کو خوش خبری سنائی۔ جب حضرت علی کی نظر آپ پر پڑی فوراً گھوڑے سے اتر پڑے اس وقت حضرت رسول نے فرمایا۔ اے علی اگر مجھے امت کی گمراہی کا خوف نہ ہوتا تو میں تمہارے بارے میں وہ بات کہتا جس سے لوگ تمہارے قدم کی خاک تبرک کے واسطے لے جاتے۔ ٢ اس سورہ میں خدا نے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ٩٥٨)

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ

جسدن لوگ (میدان حشر میں) ٹڈیوں کی طرح پھیلے ہوں گے اور پہاڑ (دھنکی ہوئی

كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ۝ فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَهُوَ

روئی کے سے ہو جائیں گے، تو جس کے (نیک اعمال کے) پلّے بھاری ہونگے

فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ

وہ من بھاتے عیش میں ہوگا اور جس کے (نیک اعمال کے) پلّے ہلکے ہونگے

هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

تو اسکا ٹھکانہ ہاویہ ہے اور تم کو کیا معلوم ہاویہ کیا ہے؟ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۲) (۱۶)

آیاتها ۸ — رکوعها ۱

سُورۂ لہ تکاثر مکّہ میں نازل ہُوا اور اس کی آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ

نسل و مال کی بہتات نے تم لوگوں کو غافل بنا رکھا یہاں تک کہ تم لوگوں نے قبریں دیکھیں (مر گئے) دیکھو تمہیں

تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ

عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا پھر دیکھو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو اگر تم کو یقینی طور پر معلوم ہوتا

عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

تو ہرگز غافل نہ ہوتے) تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے، پھر تم لوگ یقینی دیکھنا

عَيْنَ الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

دیکھو گے۔ پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس کی جائے گی۔

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۳) (۱۳)

آیاتها ۳ — رکوعها ۱

سُورۂ سلہ العصر مکّہ میں نازل ہُوا اور اس کی تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۹۵۷) قیامت کی حالت اور نیکوں بدوں کے نتیجہ کو ذکر کیا ہے۔ (حاشیہ صفحہ ہذا) لہ اس سُورہ میں خدا نے نسل و مال کی وجہ سے انسان کی غفلت ہر شخص کا دوزخ دیکھنا اور نعمت کی باز پرس وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔ لہ بنی عبد مناف اور بنی سہم ایک دوسرے پر اپنے خاندان اور مال کی کثرت پر نازاں تھا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ سلہ اس سورۃ میں خدا نے انسان کا گھاٹے میں ہونا اور خاص لوگوں کا اس سے مستثنیٰ ہونا بیان کیا ہے۔

انسان و مال نسل پر نازاں ہے

(علیہ السلام) والے عزادار
www.humanbaa-walayazadar.blogspot.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نماز عصر کی قسم بےشک انسان گھاٹے میں ہے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

کرتے رہے اور آپس میں حق کا حکم ۔ اور صبر کی وصیت کرتے رہے

اٰيَاتُهَا ۹ (۱۰۴) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ ہمزہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی نو آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝

ہر طعنہ دینے والے چغلخور کی خرابی ہے۔ جو مال کو جمع کرتا ہے اور گن گن کر رکھتا ہے وہ

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝

سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ باقی رکھے گا۔ ہرگز نہیں وہ تو ضرور حطمہ میں ڈالا جائیگا

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ

اور تم کو کیا معلوم حطمہ کیا ہے وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو کلیجوں سے لگی ہو

تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ

دلوں تک جا پہنچے گی یہ لوگ آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں ڈال کر بند

عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

کر دیئے جائیں گے

اٰيَاتُهَا ۵ (۱۰۵) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹) رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ فیل مکہ میں نازل ہوا اور اس کی پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

ؑ ابن مردویہ نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے اس سورۃ میں انسان سے مراد ابوجہل ہے اور الذین امنوا سے حضرت علی سلمان مراد ہیں۔ دیکھو تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۳۹۲ سطر ۱۶ جزو عصر ۳۰۔ ؑ اس سورۃ میں امور غیب پر طعنہ کرنے والے بخیل چغلخور اور مال جمع کرنے والوں کی مذمت اور جہنم کی کیفیت کا ذکر ہے۔ ؑ یعنی جب بیمار کا دوا علاج کر کے اچھا ہو جائے گا۔ ؑ اس سورۃ میں خدا نے ابرہہ بادشاہ یمن کے لشکر کی تباہی کا ذکر کیا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ۞ اَلَمۡ يَجۡعَلۡ

اے رسولؐ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا کیا اس

كَيۡدَهُمۡ فِىۡ تَضۡلِيۡلٍ ۞ وَّاَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ۞

ان کی تمام تدبیریں غلط نہیں کر دیں (ضرور) اور ان پر جھنڈ کی جھنڈ چڑیاں بھیجیں جو ان پر

تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۞ فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ۞

کھرنجوں کی کنکریاں پھینکتی تھیں تو انہیں چبائے ہوئے بھس کی طرح (تباہ) کر دیا۔

آیاتہا ٤ (١٠٦) سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ مَّكِّيَّةٌ (٢٩) رکوعہا ١

سورہ قریش مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چار آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ۞ اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ۞

چونکہ قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کر دیا ہے تو انکو مانوس کر دینے کی وجہ سے اس گھر (کعبہ)

فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ۞ الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ

کے مالک کی عبادت کرنی چاہیے جس نے انکو بھوک میں کھانا دیا اور ان کو

مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ۞

خوف سے امن عطا کیا۔

آیاتہا ٧ (١٠٧) سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡنِ مَكِّيَّةٌ (١٧) رکوعہا ١

سورہ ماعون مکہ میں نازل ہوا اور اس کی سات آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لے حضرت عبدالمطلب کے زمانے میں یمن کے بادشاہ ابرہہ نے خانہ کعبہ کی طرف خلق خدا کی رجوع دیکھ کر رشک کے مارے اسے ڈھانے کا ارادہ کیا اور بڑے بڑے ہاتھی لے کر چڑھ آیا جب مکہ کے قریب پہنچا تو خدا نے ان پر پرندے مسلط کر دیئے جو چھوٹی چھوٹی کنکریاں چونچ اور پنجے میں پکڑ لائے تھے جس پر وہ کنکری گرتی وہ شخص ہو جاتا یوں اس کا لشکر تباہ ہو گیا اور خانہ کعبہ محفوظ رہا ہے۔ ٢ خدا کی شان باوجودیکہ مکہ معظمہ بالکل پتھریلی اور ریتلی زمین ہے کہ وہاں کوئی چیز پیدا نہیں ہوتی مگر دنیا کی ضرورت کی کوئی ایسی چیز نہیں جو وہاں نہ ملتی ہو۔ حضرت رسول جس خاندان میں پیدا ہوئے اسے قریش کہتے ہیں جو نضر بن کنانہ کا لقب تھا اور ان کی اولاد کے واسطے مخصوص ہو گیا یہ لوگ چونکہ مکہ میں رہتے تھے اس وجہ سے اطراف و جوانب میں ان کی آؤ بھگت ہوتی اور یہ مجاور بیت اللہ کہلاتے تھے یہاں تک کہ باوجودیکہ عرب میں آئے دن کی لوٹ مار ایک معمولی بات تھی مگر یہ لوگ خانہ کعبہ کی بدولت ہر جگہ محفوظ رہتے بلکہ جہاں پہنچتے استقبال اور خاطر داریاں ہوتیں اسی وجہ سے یہ لوگ یمن کو سردی کے موسم میں اور گرمیوں میں شام کی طرف تجارت کو بڑے اطمینان سے جاتے اور ان کو کوئی مانع نہ ہوتا اسی نعمت کو جتا کر خدا ان سے فرماتا ہے کہ جس گھر کی بدولت تمہیں یہ راحت نصیب ہوئی اس کا مالک تو عبادت کا مستحق ہے نہ کہ بت وغیرہ۔ ٣ اس سورہ میں قیامت کے جھٹلانے، یتیم کو دھکے دینے، محتاجوں کو کھانا نہ دینے پر آمادہ کرنے، عبادات میں ریا کرنے اور نماز میں غفلت کرنے کی مذمت مذکور ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِىْ

کیا تم نے اس کو بھی دیکھا جو روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے یہ تو وہی (کمبخت) ہے جو

يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝

یتیم کو دھکے دیتا ہے اور محتاجوں کو کھلانے کے لئے (لوگوں کو) آمادہ نہیں کرتا،

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝

تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

جو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں اور روزمرہ کی معمولی چیزیں بھی عاریت نہیں دیتے

(۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵)

آیاتہا ۳ — رکوعہا ۱

سورۂ کوثر مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّاۤ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

اے رسول! ہم نے تم کو کوثر عطا کیا تم تو اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو،

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

بیشک تمہارا دشمن بے اولاد رہے گا،

(۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸)

آیاتہا ۶ — رکوعہا ۱

سورۂ کافرون مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ

اے رسول! تم کہہ دو کہ اے کافرو! تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں ان کو نہیں پوجتا اور جس

ل اس میں اختلاف ہے کہ کون شخص مراد ہے عاص بن وائل ولید بن مغیرہ ابوجہل ابوسفیان وغیرہ کو کہتے ہیں مگر ٹھیک یہ ہے کہ جو ان صفات سے موصوف ہے وہ مراد ہے۔ ۱۲ ل ماعون کے معنی زکوٰۃ کے کئے ہیں اور قتادہ نے بھی تفسیر کی ہے مگر ابن مسعود ابن عباس اور سعید بن جبیر کی تفسیر وہی ہے جو ترجمہ میں لکھا ہے یعنی برتن ڈول وغیرہ ۱۲ ل اس سورہ میں کفار کی عداوت کا جواب اور کثرتِ نماز عید اضحیٰ اور قربانی کا حکم کفار کی مذمت مذکور ہے ۱۲ ل علامہ ابن حجر عسقلانی نے حضرت رسول سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ وہ ایک نہر ہے تمہارے ... سیراب نورانی صورت ... اور تمہارے ... جب ... زندہ رہ ... نکلے جائیں گے ... کوثر کے معنی خیر کثیر کے بھی ہیں اور چونکہ کفار حضرت رسول کے بیٹا نہ ہونے کی وجہ سے طعنہ دیتے تھے اور حضرت کو رنج ہوتا تھا اس کے جواب اور حضرت کی تسلی کے واسطے یہ سورت نازل کی مطلب یہ ہے کہ تم کو کثرت سے اولاد عطا کی یہی وجہ ہے کہ اب شاید کوئی مقام ایسا نہیں جہاں آپ کی اولاد یعنی سادات موجود نہ ہوں اسی وجہ سے علماء ... رسول نے فرمایا ... اور علمائے اہلسنت نے بھی روایت نقل کیا ہے کہ خدا نے ہر نبی کی اولاد اس کے صلب میں قرار دی اور میری اولاد علی کی صلب میں ... ل جب کفار نے دیکھا کہ اسلام روز بروز بڑھتا ہی جاتا ہے اور ان کی مخالفتیں کارگر نہیں ہوتیں تو رسول اللہ کے ... ہم تم ملکر ... پرستش کریں ایک سال تمہارے معبود کی اور ایک سال ہمارے معبود کی اس کے جواب میں یہ سورہ نازل ہوا ۱۲

أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ۝ وَ

(خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جنہیں تم پوجتے ہو میں اُن کا پوجنے والا نہیں ہوں اور

لَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں ہو تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

آیاتہا ۳ ۱۱۰ سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۴ رکوعہا ۱

سورہ نصر مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ

اے پیغمبرؐ جب خدا کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل) ہو گئی اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول خدا کے دین

اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

میں داخل ہو رہے ہیں تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو بیشک وہ معاف کرنے والا ہے

آیاتہا ۵ ۱۱۱ سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶ رکوعہا ۱

سورہ لہب مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَ

ابولہبؐ کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ستیاناس ہو جائے (آخر) نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا

مَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ

اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا، اور اس کی جورو بھی

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے اور اس کے گلے میں بٹی ہوئی رسی (بندھی) ہے۔

ے اس آیت کے مضمون ... [illegible] ... اس سے کفر کی اجازت ... [illegible] ... یہ ہے کہ اگر تم خدا کی عبادت نہیں کرتے تو تمہارا جو جی چاہے کرو ... [illegible]

ے اس سورۃ میں فتح مکہ اور اسلام کی ترقی ... [illegible] ...

ے ابولہب ... [illegible] ... کے ہاتھ ٹوٹ جائیں ... [illegible] ... جانے گی ...

آیاتها ٤ (١١٢) سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (٢٢) رکوعها ١

سورۂ ملہ اخلاص مکّہ میں نازل ہُوا اور اس کی چار آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ

ملہ رسول تم کہدو کہ خدا ایک ہے ، خدا برحق بے نیاز ہے ، نہ اس نے کسی کو جنا ، نہ

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اُس کو کسی نے جنا ، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

آیاتها ٥ (١١٣) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (٢٠) رکوعها ١

سورۂ فلق مکّہ میں نازل ہوا ، اور اس کی پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

ملہ رسول تم کہدو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی برائی سے جو اُس نے پیدا کی پناہ مانگتا ہوں

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے ، اور گنڈوں پر پھونکنے

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

والیوں کی برائی سے (جب پھونکیں) اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے

آیاتها ٦ (١١٤) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (٢١) رکوعها ١

سورۂ ملہ ناس مکّہ میں نازل ہُوا اور اس کی چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ملہ اس سورہ میں صرف خدا کی توحید کا ذکر ہے اور وہ بھی اس خوبصورتی سے کہ مختصر الفاظ اور بہت جامع جسے کہ مخالفین اسلام نصرانی وغیرہ کو بھی اس کا اقرار کرنا پڑا کہ ایسی عمدہ توحید کسی آسمانی کتاب میں نہیں ہے۔

ملہ کفار و مشرکین [illegible] آنحضرت کے جانی دشمن تھے [illegible] جادو کراتے ، اگرچہ جادو وغیرہ کا آپ پر کچھ اثر نہ ہوتا مگر خدا نے ان کی مکاریوں سے محفوظ رہنے اور آپ کی تسلی کے لئے ان دونوں سورتوں کو نازل کیا [illegible]

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣

(اے رسول!) تم کہو میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ

(شیطانی) وسوسہ کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں جو خدا کے نام سے پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ

کے دلوں میں وسوسہ ڈالا کرتا ہے، جنّات میں سے ہو

وَالنَّاسِ ۝٦

خواہ آدمیوں میں سے

دُعَائے خَتْمِ قُرْاٰن

دُعائے ختمِ قرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ

اے خدا! میری قبر میں میری پریشانی کو دور فرما اور قرآن عظیم کے وسیلے سے

بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى

مجھ پر رحم فرما اور قرآن کو میرے لئے پیشوا باعث نور اور سبب ہدایت

وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ

و رحمت فرما، اور قرآن میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں یاد دلا اور جو کچھ قرآن میں سے

مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَاٰنَآءَ

میں نہیں جانتا وہ سکھلا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت نصیب کر اور قیامت کے روز

النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً

اس کو میرے لئے دلیل بنا،

يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اے عالم کے پرورش کرنے والے۔

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ
الشّٰهِدِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ
مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَآءِ
بَرَكَةً وَّبِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَآءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَآءِ خَيْرًا
وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَآءً وَّبِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّآءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ
شِفَآءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَآءً وَّبِالطَّآءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّآءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ
عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَآءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّ
بِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْهَآءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَآءِ يَقِيْنًا
اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا
قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ
مَّوَاضِعِهَا اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَا اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ
اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْءِ الْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ
سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ
بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ
عِنْدَ اٰيٰتِ الرَّحْمَةِ وَاٰيٰتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ
نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا
فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّعَلَى
الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا
دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَا اَدَآءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ
وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَ
نُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○

ہم عباس (علیہ السلام) والے عزادار
www.humabbasswalayazadar.blogspot.com

رُمُوزِ اَوقاف

بول چال میں ہم کہیں زیادہ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں باتیں ملا کر کہتے کہیں ایک بات کہہ کر ٹھہر جاتے اور دوسری نئے سرے سے شروع کرتے ہیں سمجھ کر پڑھنے کے لئے یہ جاننا نہایت ضروری ہے کہ وصل کہاں کرنا ہے وقف کہاں پھر وقف کی صورت میں خیال رکھنا چاہئے کہ زیادہ وقف کن کن مقامات پر کرنا ہے کم کہاں کہاں۔ قرآن مجید کی صحیح اور بافہم قرأت کیلئے خاص خاص علامتیں مقرر ہیں جنہیں رموزِ اوقاف کہتے ہیں ان رموز کی تفصیل حسبِ ذیل ہے

م وقفِ لازم کی علامت ہے اسے ترک کر دینے سے معنی میں خلل پڑ جاتا ہے یہاں ٹھہرنا نہایت ضروری ہے ورنہ عبارت کا مطلب منشائے الٰہی کے خلاف ہو جائیگا

ط وقفِ مطلق کی علامت ہے چونکہ اس وقف پر ماقبل اور مابعد کو ملا کر پڑھنے کی وجہ سے نہایت ضعیف ربط پیدا ہوتا ہے اس لئے یہاں سے گزرنا نہیں چاہئے بلکہ احسن یہی ہے کہ یہاں وقف کر کے مابعد سے ابتدا کی جائے۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں وقف اور وصل دونوں روا ہیں لیکن ٹھہر جانا بہتر ہے نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز وقفِ مجوز کی علامت ہے۔ یہاں وقف کی وجہ بھی موجود ہوتی ہے وصل کی بھی لیکن وصل کی جہت زیادہ قوی و واضح ہوتی ہے۔ نہ ٹھہرنا بہتر ہے یعنی یہاں سے گزر ہی جانا چاہئے۔

ص وقفِ مرخص کی علامت ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ یہاں دو باتوں کا باہمی تعلق ہے۔ ان معنوں کے لحاظ سے ہر بات مستقل حیثیت بھی رکھتی ہے۔ یہاں چاہئے تو ملا کر پڑھنا لیکن پڑھنے والا اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ وقفِ مرخص میں جہت وقف ضعیف ہوتی ہے۔
وقفِ مجوز کی بہ نسبت وقفِ مرخص میں وصل کو زیادہ ترجیح ہے۔

ق قَدْ قِيْلَ (کہا گیا ہے) یا قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کی علامت ہے۔ بعض علماء کے نزدیک یہاں ٹھہر جانا جائز ہے لیکن یہ علامت ضعفِ وقف کی طرف اشارہ کرتی ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

لا لَا وَقْفَ عَلَيْهِ (اس مقام پر کوئی وقف نہیں) کی علامت ہے۔ اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ قاری یہاں ہرگز وقف نہ کرے۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ اگر وقف ہو جائے تو اعادہ واجب ہے۔

قف (۱) یُوْقَفُ عَلَيْهِ (اس مقام پر ٹھہرا جاتا ہے) کی علامت ہے۔ (۲) جہاں یہ گمان ہو کہ پڑھنے والا وصل کریگا وہاں قف (ٹھہر جا) کی علامت لکھی جاتی ہے۔

سکتہ سانس توڑے بغیر تھوڑا سا ٹھہر جانا۔ پڑھنے والا یہاں ذرا سا ٹھہر جائے سانس نہ توڑے۔

وقفہ لمبے سکتے کی علامت ہے یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے۔ علم قرأت کی اصطلاح میں سکتہ و وقفہ قریب المعنی ہیں لیکن سکتہ وصل سے قریب تر ہوتا ہے اور وقفہ وقف سے۔

صل قَدْ يُوْصَلُ (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کی علامت ہے یعنی پڑھنے والا کبھی اس جگہ ٹھہر جاتا ہے کبھی نہیں ٹھہرتا یہاں ترکِ وصل اولیٰ اور وقف کا احسن ہے

صلے اَلْوَصْلُ اَوْلٰى کی علامت ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

جہاں ایک سے زیادہ علامتیں ہوں وہاں اوپر کی علامت کا اعتبار ہوتا ہے اسی طرح اگر ایک سے زیادہ علامتیں ایک سیدھ میں ہوں تو آخری علامت کا اعتبار ہوگا

مطلق آیت کی علامت ہے۔ جہاں فقط یہی علامت ہو وہاں وقف کیا جائے اگر آیت پر لا ہو تو ترکِ وقف اولیٰ ہے۔ اگر ٹھہر جائے تو مضائقہ بھی نہیں۔ قاریوں میں یہی مشہور ہے کہ نہ ٹھہرا جائے۔ اگر آیت پر لا کے سوا کوئی اور رمزِ وقف ہو تو وقف و وصل کیلئے اسی علامت کا اعتبار ہوگا۔

∴ ∴ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے۔ اس قسم کی عبارت کو مُعَانَقَہ یا مُرَاقَبَہ کہتے ہیں۔

ہم عباس (علیہ السلام) والے عزادار
www.humabbasswalayazadar.blogspot.com

اِستدعا

عمران کمپنی، لاہور نے توامکانی کوشش کرلی ہے کہ قرآن مجید مترجم عکسی ورنگین کا یہ نسخہ ہر قسم کے اغلاط سے مبرّا رہے لیکن انسان خطا کا پتلا ہے۔

قارئینِ کرام سے استدعا ہے کہ دورانِ تلاوت جہاں جہاں غلطی کا شبہ ہو، ان مقامات سے آگاہ کرکے ممنون فرمائیں۔

ناشر
عمران کمپنی لاہور

ہم عباس (علیہ السلام) والے عزادار
www.humabbasswalayazadar.blogspot.com

ہم عباس (علیہ السلام) والے عزادار
www.humabbasswalayazadar.blogspot.com

سرٹیفکیٹ تصحیح

ہم نے قرآن مجید کے اس نسخہ کو از اول تا آخر حرف بحرف بغور پڑھا ہے۔ اور ہم تصدیق کرتے ہیں۔ کہ اس کے متن میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہیں ہے (واللہ اعلم)

حافظ سراج الدین گجراتی

مولوی محمد رمضان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

ہم عباس (علیہ السلام) والے عزادار
www.humabbasswalayazadar.blogspot.com

ناشران
عمران کمپنی لاہور
مغل حویلی، اندرون موچی دروازہ

عمران سیریز